کا کام باضابطہ جاری ہو۔ نقادانِ سخن مدد کے لیے تیار ہی نہین بلکہ مدد دیتے رہین ادھر یہ ترتیب پا کر اُن کی نظرون سے گذرتا جاے اور اُدھر زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر ملک کے ہاتھون مین پہنچتا جائے۔ مین تنہا ہون مگر ہمت میری تنہا نہین ہو، یہ قدر دانون اور سخن سنجون کے ایک گروہ کو اپنی اُمید کے آغوش مین لیے ہوے ہو وہی اِس بات کی داد دے سکتے ہین کہ مین نے کس قدر جانفشانی کی ہو اور مین کہانتک اپنی محنت مین کامیاب ہوا ہون۔ باوصف اپنی کوششون کے مین اس کے لیے تیار ہون کہ ارباب فہم کی سچی رائین لیلے اور اُن رایون کے ذریعہ سے تغیر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شایع کرون گا۔ تاکہ یہ تالیف اردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو مین جو تبدیلیان ہوئی ہین اُن کو موقع سے نوراللغات مین ظاہر کر دیا ہے۔ ذیل مین چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہین جو شعرا کے کلام مین پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہین۔

آجاے ہو پاجاے ہو۔ وغیرہ۔ آجاتا ہو یا جاتا ہو وغیرہ۔ (غالب) واہ ری قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجاے ہو + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھسے دیکھا جاے ہو۔ آسا بمثل۔ مانند (معروف) دل ہی دل مین غنچہ آسا خون دل پیتے رہے۔ اسان بھر جانا۔ آسانی سے بھر جاتا (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام + خنجر ہماری حلق پہ آسان بھر گیا۔ آگو۔ آگے۔ (شاہ) مقابل جیسے خوش چشمون کے ہو تو + ہرن آکے تری آنکھون کے آگو۔ آن کے۔ آکے۔ (مومن) غیر عیادت سے بُرا مانتے ہین + قتل کیا آن کے اچھا کیا۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا سہ سنسان ہو کیا ہجر مین کاشانہ ناسخ + بولا نہ کوئی مین نے کئی بار کی آواز۔ آؤن ہون۔ جاؤن ہون وغیرہ۔ آتا ہون جاتا ہون وغیرہ (غالب) سہ تا نہ سطے کردن ہون رہِ وادیِ خیال + تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے۔ آئیان۔ جائیان۔ آئین۔ گئین۔ آئے ہے۔ جاے ہے وغیرہ۔ آتا ہو۔ آتی ہو۔ جاتا ہو۔ جاتی ہو۔ وغیرہ۔ (غالب) جگر کو مرے عشق خونابہ مشرب + لکھے ہو خداوند نعمت سلامت۔ اُپر۔ اوپر۔ پر (ناجی) سگے ہین ہتھلیان بازد اُپر دلا سے نال۔ اب اُپر متروک ہو۔ اپس۔ اپنی۔ (ولی) کھینچین اپس انکھیان سنے جون کحل جواہر + عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آئے۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ آل سوچنا (میر حسن) کیون نہ دیکھے تجھے کوئی ہو آن + کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے لکھنؤ مین متروک ہو۔ اِتّا۔ اُتّا۔ کِتّا۔ جِتّا اِتنا۔ اُتنا۔ کتنا۔ جتنا۔ (فقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہین ملا۔ دہلی مین عوام اِتنا کی جگہ ِدتنا بالکسر بولتے ہین۔ اڑوائی۔ چڑوائی۔ اڑوائی کھٹوائی۔ اُس پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس۔ میرے پاس۔ اِس سوا۔ تم سوا۔ اِس کے سوا۔ تمھارے سوا۔ (ناسخ) مجھکو پوچھو تو چھوڑ دو غیر کو بھی + اِس سوا اور التماس نہین۔ اُس ہی۔ اُن ہی۔ تم ہی۔ ہم ہی۔ اُسی۔ اُنھین۔ تمھین۔ ہمین (غالب) پیشہ مین عیب نہین رکھیئے نہ فرہاد کو نام + ہم ہی آشفتہ سرون مین وہ جوان میر بھی تھا۔ اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش) ہو یہ اُمید توی زلف رساے یار سے + گنج چھینے میرے گلا سے دہان یار سے۔ اللہ اللہ رسے اِس جگہ اب نعمی اللہ اللہ بولتے ہین۔ النگ۔ طرف۔ (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہو کیا وسیع + سدِ سکندر ایک اسی کی النگ ہو۔ انتر بست روح۔ (حاتم) کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھون۔ جان ہو دل ہو دل کا انتر ہو۔ انجھو۔ آنسو۔ (آبرو) رستم دہل کے دل مین ڈالے انجھو سو پانی دیکھے اگر بھوان کی تلوار کا جھلکا۔ اندر۔ مین۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیان کرون + رہتی ہو جان آنکھون کے اندر تمام رات۔

اندھیاری۔ اندھیارا۔ اِس جگہ فصحائے حال اندھیرا اندھیری بولتے ہین۔ انکھڑیان۔ آنکھین۔ (جلال) اپنی شوخ انکھڑیون مین کچھ تو حجاب آنے دو۔ راہ پر آئین جو یہ خانہ خراب آنے دو۔ اُن نے۔ اُس نے۔ آن نیائے۔ بے انصافی۔ انکھیان۔ آنکھین۔ (ولی) خمار ہجر نے جس کے دیا ہی درد دل مجھکو۔ رکھون نشہ نین انکھیان مین گرو مست ناز آوے۔ انگریز۔ (ناسخ) دل ملک انگریز مین جینے سے تنگ ہی۔ بروزن رنگریز زبانون پر ہی۔ دیکھو نوراللغات۔ آنکھون۔ اُن سے آنکھون کو صاحب خرمن سبھی سمجھتے ہین۔ جو مصحفی کے ہین کہلاتے خوشہ چینون ہین یہ لفظ اب۔ پر۔ سے۔ کا۔ کو۔ کے ساتھ متروک اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہی۔ اوپر۔ بالا۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔ فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہی اِس جگہ پر استعمال کرتے ہین۔ اوپر چلے آؤ۔ اوپر دیکھو۔ نیچے اوپر استعمال مین ہین۔ اور۔ طرف۔ (میر) کہا تھا مین نہ دیکھون غیر کی اور سو اُس نے آنکھ بچتے ہی چھپائی۔ اُودھر۔ ایدھر۔ اُدھر۔ ادھر۔ سے دیر و حرم مین کیونکہ قدم رکھ سکے گا میر۔ اُودھر تو اُس سے بُت پھرا ایدھر خدا پھرا۔ اوکسانا۔ اوچھا ہونا۔ (ناجی) موزون قد اُس کا چشم کی میزان مین جب تُلا۔ ٹکوے تب اُس سے ایک قدم اوکسا ہوا آئے۔ اس کے بعد وہ الفاظ آتا جن مین وا اسے کے معنی مین ہوتا ہی متروک ہی جیسے اے بُلبُلو۔ اے واعظو وغیرہ۔ اسے تو کہ۔ (اے آنکہ۔ ایکہ کا ترجمہ) (میر) اسے تو کہ یان سے عاقبت کار جائیگا۔ غافل نہ رہ کہ قافلہ اک بار جائے گا۔ ایکون۔ کچھ۔ بعض۔ (میر) رسم قلمرو عشق مت پوچھ تو کہ ناحق۔ ایکون کی کھال کھینچی ایکون کو دار کھینچا۔ بارے۔ آخرالامر۔ آخرکار۔ الغرض۔ بعض شعرائے حال نے اِس کا استعمال ترک کر دیا ہی۔ باس کرنا۔ سونگھنا۔ بوکردن کا ترجمہ۔ (میر) گل کو محبوب ہم قیاس کیا۔ فرق نکلا بہت جو باس کیا شعرا نے اِس جگہ بو کرنا لکھا ہی لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہی (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کرین۔ گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کرین۔ اب باس بمعنی بُو تنہا مستعمل نہین ہی۔ بُو باس کہتے ہین۔ (سودا) صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہی۔ تبنگ اِس جگہ تنگ مستعمل ہی (ناسخ) بتکدہ مین میرے نالون سے جو آیا ہی تبنگ۔ اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی۔ بیٹھانا۔ متروک۔ بٹھانا۔ بٹھلانا۔ بٹھالنا مستعمل ہین (میر) خون گرفتہ نین ایسا مری سُن کر آمد۔ ڈاک بٹھلائی ہی قاتل نے گرفتارون کی (شاد) جلاد دہ ہین یہ بُت ابرو کے عاشقون کو۔ تیغ نگہ کے نیچے ہر دم بٹھالتے ہین۔ بچن۔ کلام۔ بول۔ سخن۔ (حاتم) حق مین عاشق کے تجھ لبان کا بچن۔ قند ہی نیشکر ہی شکر ہی۔ برابر۔ مین۔ برابر فصیح ہی۔ (داغ) وحشت ایسی ہی کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون۔ آپ کیون میری برابر ہین چلے آتے ہین۔ برآنا۔ عہدہ برآ ہونا۔ (سودا) اِس دل کی تف آہ سے کب شعلہ برآوے۔ بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے۔ اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال مین ہی۔ برجا۔ تخلص آبرو بر جا ہی میرا۔ ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہی۔ اب اِس جگہ بجا کہتے ہین۔ بُرکی۔ جادو کی چُٹکی۔ (آبرو) فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس بدنے بُرکی۔ رجوا لڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا۔ اب متروک ہی۔ بسان۔ مثل۔ مانند۔ (تعشق) طائر روح پھڑکتا ہی بسان بسمل۔ قلیل الاستعمال ہی۔ بسر آنا۔ مقابلہ کرنا۔ (سودا) اُمی کو یہ طاقت ہی کہ اُس سے بسر آوے۔ وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے۔ اب بسر کرنا بمعنی گزران کرنا مستعمل ہی بسرام لینا۔ شب کو کہین ٹھہر جانا۔ (قایم) دل سایہ مین اُس زلف کے آرام کیا کر۔ تا کہ شام کو اسے مُرغ تو بسرام لیا کر۔ اب ہندؤن مین بسرام کرنا

مستعمل ہی۔ بشرطے بشرطیکہ۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے ؛ ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو ؛ بعداز۔ (سودا) خیال زلف ان
انکھڑیون کا چھوڑ مت مرنے کے بعداز بھی ؛ دلا آیا جو تو اس میکدے مین جام لیتا جا۔ اب قبل از۔ بعداز متروک ہین۔ قبل اور بعد بولتے
ہین۔ بگانا اس جگہ بگانا ہی استعمال مین ہی۔ بل بے۔ بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین (رشاد) بل بے ناکامی کہ ہے
حسرت ہی حسرت جان زار ؛ اُف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل مین ہی۔ بمنزل۔ (آتش) نہین غم تیغ ابروے صنم سے قتل ہونے کا ؛ شہادت
بھی بمنزل فتح کے ہی مرد غازی کو۔ اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہی۔ بن۔ ؎ یار بن کیا دل لگے گلزار مین ؛ اب اس جگہ بے
اور بغیر استعمال مین ہین۔ بندھانا۔ اس جگہ بندھوانا فصیح ہی۔ بوجہ پکڑنا۔ تمکنت کی لینا۔ بھاری بھرکم بننا۔ (مضمون) مہروسنے بوجھ پکڑا
شکل ہوا ہی جینا ؛ یار و خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا۔ بو کرنا۔ سونگھنا۔ دیکھو باس۔ بھانا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ لکھنؤ مین صرف عورتوں کی
زبان پر ہی۔ (رند) تجھکو آنا ہی تو آ چک اے اجل ؛ جو چلا تیرا مجھے بھاتا نہین۔ بھاؤن۔ نزدیک۔ (سودا) نگر آباد مین بسے ہین گاؤن ؛
تجھ بن اُجڑے پڑے ہین اپنے بھاؤن۔ دیکھو بھا دین نہین" نوراللغات۔ بھلا رے۔ کیا خوب ماشا راللہ (انشا) بھلا رے یہ دماغ سمجھا۔
آپ کو شاخ زعفران تو نے ؛ بھلا۔ اچھا۔ (داغ) مجال کسکی ہی اے ستمگر سنائے تجھکو جو چار باتین ؛ بھلا کیا اعتبار تو لے ہزار منہ مین
ہزار باتین۔ بھوان۔ پلکان۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی
حالت مین مستعمل ہے ؎ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہیے لا ؛ گل پھاڑین سنکے جیب کو دین بلبلان صلا۔ بھیتر (دلی) ادا ان
جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے۔ اس جگہ اب اندر مستعمل ہی۔ بھچک۔ متروک ہی۔ اس جگہ حیران مستعمل ہی۔ بھینا۔ بہن۔ بے پر۔ بیکس۔ بیچ۔
بیں۔ (میر) کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں کے بیچ۔ دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر۔ بیچ "میں" کے معنی مین متروک ہی۔ پات۔ پتا
(دیکر نگ) زبان شکوہ ہی منہدی کا ہر پات۔ پاتون آلگنا۔ پت جھڑ پڑ آجانا۔ خزان آجانا۔ ؎ احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہی ؛ گزرے ہے
جسکے جی پر سو ہی یہ جانتا ہی ؛ القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے ؛ تجھ بن نہال سودا پانون ہی آلگا ہی۔ پاؤں۔ بروزن فعلن متروک
اور بروزن فع مستعمل ہی۔ پاؤں چل جانا۔ پاؤن ڈگ جانا۔ (میرحسن) غریبون کا دل سا بہکنے لگا + توکل کا بھی پاؤن چلنے لگا۔ پتھرے
پتھروں۔ (میر) لگوائے پتھرے اور برا بھی کہا کیے ؛ تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے۔ (ناسخ) ہوگئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی ؛
اب پتھرے کی جگہ پتھر بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں۔ بتشدید دوم مستعمل ہین۔ پچھلے پہرے۔ پچھلے پہر (آتش) روانہ ہوتا ہی پہلو سے پچھلے پہر
یار ؛ چراغ صبح سے کرتا ہوں بستر خاموش۔ پر۔ لیکن کی معنی مین بعض فصحا نے ترک کر دیا ہی ؎ مشتاق بہت ہین مرے کہنے کے پر لے داغ ؛
یہ وقت ہی ایسا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا۔ پرڈھا۔ پراٹھا۔ پرورش کرنا۔ تربیت دینا۔ پرورش دینا۔ (غالب) غم آغوش بلا مین پرورش دیتا ہے
عاشق کو ؛ چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجاں ہی۔ پری اندام۔ (ناسخ) تجھسے خلوت مین نظر بازی کیا کرتا ہی روز ؛ اے پری اندام ہے
میری نظر مین آئینہ۔ پرے۔ دور۔ علیحدہ۔ اُس پار۔ (غالب) مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل بارہا ؛ میری آہ آتشین سے بال عنقا

جل گیا۔ لکھنؤ میں متروک ہے۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ ہیں۔ بعض فصحائے حال اس کی ترکیب
فارسی لفظ کے ساتھ ناجائز سمجھتے ہیں۔ اُردو میں کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانوں پر ہے جیسے سمجھدار۔ پہنانا
بعض خواص اب استعمال نہیں کرتے۔ اس جگہ پہنانا کہتے ہیں۔ پوچھو ہو۔ پوچھتے ہو۔ (مصحفی) تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیباں ہم سے + یہ نہیں
خوب نہیں اے گل خنداں ہم سے۔ پورے پہ۔ بھروسے پہ۔ برتے پر (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا + کس بورسے پہ لیتی ہے ہم
تو تاثیر دعا قرض۔ پون۔ ہوا۔ (مصحفی) ہوں تو گٹھری پون کی مثل حباب۔ لیکن آب و ہوا کے ہاتھ میں ہوں۔ پہ۔ پر۔ (جلال) دل کسکو دیا
لاکھ یہ پوچھا کیے احباب۔ دل ہی میں رہا لب پہ ترا نام نہ آیا بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال میں ترک کر دیا ہے۔ پھبن دیکھو
جھمکڑا۔ متروک ہے۔ پھلڑا۔ پھل۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق + پھول سے رنگین پھلڑا ہے تری شمشیر کا۔ پھیر سے جرأت
یہ غزل سن کے یہ تغییر قوافی پہ تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے۔ اب اس جگہ پھر مستعمل ہے۔ پی۔ پیا۔ پیتم معشوق کے لیے۔ اب متروک ہیں
پیار۔ پیاس۔ بروزن فعول بہ اعلان یا متروک اور بروزن فع مستعمل ہیں۔ پیارے معشوق کے لیے۔ دیکھو سنے۔ پیالہ (نسیم دہلوی) غرض
پیالے سے کیا اصل فقیری ترک دنیا ہے + ہمارا ہاتھ کیا کم ہے ہمیں کاسہ گدائی کا بعض شعرا بروزن قبالہ ہی استعمال کرتے ہیں۔ پیالہ ہو جانا
(ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی + نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے۔ اب متروک ہے۔ پیر۔ پاؤں کی جگہ فصحائے حال استعمال نہیں کرتے
تال۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تا ہنوز۔ ہنوز (سودا) باقی نہیں ہے دل میں یہ غم ہے بجا ہنوز + ٹپکے ہے خون دمبدم آنکھوں سے تا ہنوز اس جگہ ابتک
استعمال میں ہے۔ تب۔ جب شرطیہ کے جواب میں بعض شعرا استعمال نہیں کرتے اور اس جگہ تو کہتے ہیں۔ سے جب سنتے ہیں وہ حالت بیمار
جدائی + تب کہتے ہیں جھنجھلا کے کہ مر بھی نہیں جاتا۔ تتنا کی جگہ اُتنا ہی مستعمل ہے۔ تجھ۔ تجھکوں۔ تجھ۔ تیرے کی جگہ متروک ہے۔ تجھکوں کا رواج تجھکو
رہا۔ (ولی) تجھ لب کی صفت لعل بدخشاں سے کہوں گا + جادو ہیں ترے نین غزالاں سے کہوں گا۔ تد۔ تب (میر) ہوا اس سے جہاں سیاہ
تد بھی + نالہ میں مرے اثر نہ ہو گا۔ تدھر۔ (میر) گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا + جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا۔ اس جگہ اُدھر استعمال میں ہے
ترا۔ تری۔ تیرا تیری۔ صرف نظم میں ترا۔ تری مستعمل ہیں۔ ترآنا۔ شرمندہ ہونا سے کھلتے ہی ترے منہ کی کلی پھاڑ سے گریبان + آگے ترے
رخسار کے گلبرگ ترا دے۔ تڑپیں۔ تڑپ۔ (شاد) دکھائیں کس طرح تڑپیں دل مضطر کی ڈرتے ہیں + ٹھہر جاتا ہے یہ ظالم وہ جبدم ہاتھ دھرتے
ہیں۔ تسبی۔ تسبیح۔ (آبرو) کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی میں آویں + تسبی کریں فراموش زنار بھول جاویں۔ تسپہ۔ تسپر۔ پھر بھی (ناسخ)
ہر چند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل + تسپر نہیں بیٹھ کے سوا فکر عمل۔ سے وہ ایک تو ہے بھوکا سا تسپہ اسے جرأت + اکڑ تکڑ ہی قیامت سے ہے
بانکپن کی سی۔ تسقدر۔ تسوقت۔ اُس قدر۔ اُس وقت۔ تل۔ تِل بالکسر جگہ یا جسم کی قلت ظاہر کرتا ہے۔ اور پل زمانے کی مقدار قلیل۔ بعض
متقدمین نے تل بمعنی لمحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہے۔ (معتبر خان) تل میں دل دیکھیے یوں بگڑتے ہو + کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں تالک۔
تک۔ خاص خاص شعرا نے ترک کر دیا ہے۔ تلنگی۔ کنکوا۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تلے۔ نیچے کے معنی میں سے ہیں خلد کے سایے میں کہ خنجر کے تلے ہم +

اکثر فصحا، حال سنے ترک کر دیا ہی۔ تنک۔ ذرا۔ (میر) آتش تیز جدائی سے یکا یک اُس بن ÷ یون جلا دل کہ تنک جی بھی جلا یا نہ گیا۔ تو۔ حرف
شرط۔ اظہار داد خلاف فصاحت ہی (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا۔ کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا (ضمیر) سب کی تو آرزو لین پوری
کین ÷ پھر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھو۔ تون۔ اس کا املا تو بغیر نون ہے۔ تو کہے۔ فارسی کے تو گوئی کا ترجمہ (میر) اب کو فت ہی ہجران کی جہان
دل پہ رکھا ہاتھ ÷ جو درد الم تھا سو کہے تو کہ یہین تھا۔ اس جگہ گویا مستعمل ہی۔ تلین۔ سے آنکھون نے میر صاحب قبلہ ستم کیا ÷ حضرت بکا کیا
تکرورات کے تلین۔ اب اس جگہ کو مستعمل ہی۔ تیسا۔ صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ تیو رمیلا ہونا تیور میلے ہونا۔ (مصحفی)
دل مرے سوگ مین ست کر تو برا در میلا ÷ یان سمجھ جاتے ہین ہوتا ہی جو تیور میلا۔ تیں۔ تو نے۔ (میر) ہونا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تجھکو ÷ مانند
شمع مجلس کا ہیکو تیں جلایا ٹک۔ ذرا۔ سے سرہانے تیر کے آہستہ بولو ÷ ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہی۔ ٹوپی اوڑھنا۔ ٹوپی دینا۔ ٹھور رکھنا۔ مار ڈالنا
(انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تو نے ÷ ٹھور رکھا سبھون کو ہان تو نے۔ جاگہ۔ جگہ۔ (رکیز نگ) پارسائی اور جوانی کیونکہ ہو ÷ ایک جاگہ آگ
پانی کیونکہ ہو۔ جان۔ مذکر کہا ہی لیکن اب بالاتفاق مونث ہی (میر) جان اپنا جو ہم نے مارا تھا ÷ کچھ ہمارا اسی مین وارا تھا۔ جان کا پیوند (ناسخ)
ہین پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا ÷ تو ہماری جان کا پیوند ہی۔ اب متروک ہی۔ جانی یہ لفظ اب فصحا استعمال نہین کرتے۔ متقدمین کے کلام مین
موجود ہی۔ (حزین) خون دل واشک دیدہ وآہ جگر ÷ اینہا ہمہ از تو یار جانی دارم۔ (نسیم دہلوی) لڑکپن مین یہ ضد ہی جانی تمہاری ÷ ابھی
دیکھنی ہی جوانی تمہاری۔ (نسیم لکھنوی) ہوا کیون سُن کے برہم یار جانی ÷ بتا اسے نامہ بر تو نے کہا کیا۔ لکھنؤ مین آ با جانی۔ آتان جانی کی ترکیب سے
عورتون کی زبانون پر ہے جانے ہارا۔ جانے والا۔ جتا۔ دیکھو۔ اِتا۔ جگ۔ بالفتح۔ دنیا کے معنی مین جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
جگت دنیا کی معنی مین صرف جگت آشنا۔ جگت اُستاد کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ سے تجربہ سب کو فیض پہونچا ان کی تحقیقات سے ÷ حضرت ناسخ کا
کیا کہنا جگت اُستاد تھے۔ جنھون۔ (مصحفی) ہی لطف سیر شب ماہ ان جبینون مین ÷ جنھون کی رہتی ہی افشان چُنی جبینون پر۔ دیکھو انھون۔ جن نے
جس نے (ناجی) جن نے دیکھے ترے لب شیرین ÷ نظر اُن کی نہین شکر کی طرف۔ جو۔ حرف شرط۔ بغیر اظہار واو فصیح ہی (آتش) طریق عشق مین مارا پڑا
جو دل بھٹکا۔ جوبن۔ بمعنی پستان متروک یعنی حسن وجمال مستعمل ہی۔ جون۔ جیسے۔ (ذوق) رخسارہ گلچین کا ہی سُرخی سے یہ عالم ÷ جون وقت غضب
چہرہ ترکان خطائی۔ دیکھو جیون۔ جہان تہان۔ ہر جگہ۔ (رند) نکالیو نہ قدم آشیان سے او بلبل ÷ لگائے بیٹھے ہین پھندے جہان تہان صیاد
جھگڑا۔ (انشا) ہی نام خدا وا چھڑے کچھ زور تماشا۔ یہ آپ کی رنگت۔ کہ گات ایسی غضب تس پھبن اور جھگڑا۔ اللہ کی قدرت۔ جیدھر۔ جدھر
(درد) جیدھر ملے وہ ابرو ادھر تماز کرنا۔ جی پگھل جانا۔ دل پسیجنا۔ مروت آجانا۔ (ہدایت) دل پہ ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم ÷ مکھڑے کو
دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگھل گیا۔ جیو۔ جی۔ جیوڑا جی۔ دم۔ (سودا) نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا ÷ کہ لے لے ہچکیان جیوڑا نکلتا
ہی شیشے کا۔ جیون۔ جون۔ جیدن تیون کی جگہ جون تون اور جیون جیون کی جگہ جون جون مستعمل ہین۔ (ناسخ) دن گزر جاتا ہی جوں توں رات
کٹتی ہی نہین ÷ ناگوارا ہجر مین ہی چاندنی بھاتی ہی دھوپ۔ (قلق) جون جون آنے مین دیر ہوتی ہی ÷ نا امیدی دلیر ہوتی ہی۔ اب تنہا جو جسنی

جیسے بہت کم استعمال میں ہے اور جیوں قطعاً متروک ہے۔ چل۔ فرقِ (میر) آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے + کافر ہوں اس میں اگر
اگر ایک بال چل۔ چل پڑ جانا۔ بھاگ پڑ جانا۔ چلا چلی ہونا۔ چنبل۔ چنبر۔ چوں کی جگہ مثل۔ ان میں مستعمل ہیں۔ چہنا۔ چاہنا۔ (فقرہ) اب وہ
چاہتا ہے۔ چکھا۔ بہ تشدید کاف فصیح ہے۔ حال حال۔ جلدی جلدی۔ (میر) جانیں ہیں فرشِ رہ تری مدت حال حال چل + اے رشک حور
آدمیوں کی سی چال چل۔ حرکت۔ جب حرف آخر متحرک نہو۔ بحرکت حرف دوم فصیح ہے۔ حشر۔ میر نے مؤنث کہا ہے اب بالاتفاق مذکر ہے
سہ خلق یکجا ہوئی کنارے پر + حشر برپا ہوئی کنارے پر۔ حضور۔ سامنے۔ روبرو۔ (ناسخ) دل کیا ہیں میری آہ کی تاثیر کے حضور + دم بھر میں
کر دے قطرۂ خون ہر شرار کو۔ حلال خوری۔ دہلی میں اور حلال خوری لکھنؤ میں تھا۔ اب لکھنؤ میں حلال خور صحیح ہے۔ حلوۂ بید۔ حلوائے بیدِ قند
(آتش) لعلِ شکر بار کا بوسہ میں کیونکر نہ لوں + کوئی نہیں چھوڑتا حلوۂ بید قند کو۔ حور۔ حور کی جمع۔ (آتش) غم نہیں کوئے بتاں میں جو نہیں جا خالی +
باغ فردوس میں ہے پہلوئے حور خالی۔ خاطر۔ تمھاری خاطر۔ ہماری خاطر کی جگہ۔ تمھارے لیے۔ ہمارے لیے اور لیے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہیں۔
خواب لیجانا۔ خواب بردن کا ترجمہ۔ (جرأت) کل وہاں سے آتے ہی جو ہمیں خواب لے گیا + دیکھا تو پھر وہیں دل بیتاب لے گیا۔ اس جگہ نیند آجانا
بول چال میں ہے۔ خوشی۔ خوش خوش (آتش) بہار گلستاں کی ہے آمد آمد + خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے۔ (نسیم دہلوی) نہ زندگی سے
خوشی ہوں نہ موت سے راضی + نہ اختیار میں دل ہے نہ اختیار میں روح۔ خوشی بمعنی خوش راضی متروک ہے بمعنی پسند۔ رضامندی مستعمل ہے
(فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہے۔ خوش بردن غش۔ متروک۔ بردن گش مستعمل ہے۔ (ناسخ) آج خلوت میں مراد دل خوش ہے + ساقیِ
سیم ساق مدہوش ہے۔ دابنا۔ دبانا۔ دونوں جائز ہیں لیکن دبانا زیادہ فصیح ہے۔ درس۔ جلوہ۔ (آبرو) مرتا ہوں ٹکسا رہی ہے رمق آ درس دکھا پیارے
دستا۔ لفظ آتا ہے (ولی) یہ نل تجھ کھ کے کعبہ میں مجھے اسود حجر دستا + زنخداں میں ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا۔ دست ہونا۔ مہارت ہونا۔ قابو
دستے در ین کار دارد کا ترجمہ متروک ہے (سودا) کون ایسا ہے جسے دست ہو دل سازی میں + شیشہ ٹوٹے تو کریں لاکھ ہنر سے پیوند۔ دل پیچھے پڑنا
دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا (مصحفی) ہمنشیں بہر خدا کا کل ہی کا کراکی فکر + تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے۔ دوانا۔ دیوانہ
سے تسلی اس دوانے کو نہو جھوڑی کے پتھروں سے + اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو جھگڑا ہاں۔ دولت۔ بدولت۔ (ناسخ) تنگی محفل کی
دولت بھڑکے بیٹھا مجھ سے یار۔ دہن۔ بالفتح۔ بفتح متروک (ولی) ہرگز سخنِ سخت کو لاوے نہ زباں پر جس دہن میں اک بار وہ نازک بدن آوے۔ بفتح
اول و دوم مستعمل ہے۔ دہن نہ ہونا کی جگہ منہ نہونا مستعمل ہے۔ (سودا) نہیں ہے بحث کا طوطی ترا دہن مجھ سے + سخن تو دیکھ ہے رنگیں ترا چمن مجھ سے۔
دھرانا۔ اس جگہ دھروانا فصیح تھا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپکی دھروا کے آئینہ + لگواتے ہیں ضماد مہاسے کے عکس پر۔ اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہے
دھرنا۔ اس جگہ رکھنا فصیح ہے۔ (امیر) لگاتے ہیں جو سرمہ آئینے کو دور دھرتے ہیں + ستم دیکھو وہ اپنی چتونوں سے آپ ڈرتے ہیں۔ دھیرا۔ آہستہ
ڈار۔ گروہ۔ (آبرو) لب شیریں پہ ترے بجن کے نہیں خط سیاہ + ڈار چیونٹی ہے مٹھائی پہ شکر خوروں کی۔ ڈبکا۔ بالفتح کھٹکا۔ (معروف) سب راز
ہوگیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں + لو وہ ہی پیش آیا تھا دل میں جو کھٹکا۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ دیر۔ (غالب) قبلہ کون دیکھان خستہ نوازی میں یہ ڈھیل +

کعبۂ امن و امان عقدہ کشائی ہین یہ ڈھیل۔ ریمسا۔ پسینے یا خوشبو مین ڈوبا ہوا۔ (آبرو) آیا ہی صبح نیند سے اُٹھ رسمسا ہوا۔ جامہ گلے مین رالسم
کا پھولون بسا ہوا۔ رکھا۔ رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال مین ہی۔ رفوچکر مین آجانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ دسرا
رفوگر کو کہان طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے ٭ اگر دیکھے مرا سینہ رفوچکر مین آجاے۔ اب رفوچکر ہو جانا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا کے معانی مین مستعمل
ہی۔ رونٹ۔ گھونگھٹ۔ (مصحفی) منہ نہ کھولے کبھی گھر آکے مرے حورپون نے ٭ جب تلک بیٹھے رہین رونٹ ہی مارے دولہین۔ زبان بکس
زبان کھلنا۔ (داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے ٭ دہن نامہ بر مین پھرتی ہی۔ عورتون کی زبان ہی۔ زور۔ خوب۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار
سے ہنسواتے ہو ہمکو ٭ یہ زور ہنسی ہی کہ رُلا جاتے ہو ہمکو۔ طاقت۔ دبا کے معانی مین مستعمل ہی۔ سان۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) سایہ سان گردباد
بھی پھیری رہے جلاد کے ساتھ۔ سبھون۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کر دیا ہی۔ (سودا) نہ صرف خاص مین آمد نہ خالصہ جاری ٭ سپاہی تا
متصدی سبھون کو بیکاری۔ سجن۔ معشوق۔ سحر ہو جانا۔ صبح ہو جانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہو جاے ٭ صبا وہ دھول
لگاے کہ بس سحر ہو جاے۔ دہلی مین تڑکا ہو جانا کہتے ہین۔ سدا۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) تابع ہی یونہین رخش فلک شاہ جہان کا ٭ جس طرح سدا
تابع فرمان ہی گھوڑا۔ خواص نے اِس کا استعمال ترک کر دیا ہی۔ سر۔ بالفتح کی جگہ سر بالکسر فصحا کی زبانون پر ہی۔ سر پر خاک کرنا۔ بر سر خاک کردن کا
ترجمہ۔ (سودا) تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یان خاک کر گئی ٭ شبنم بھی اِس چمن سے صبا چشم تر گئی۔ اب اس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہین۔ سر پر سے۔ سر سے
(داغ) ہمسری تجھ سے کرے گر آسمان ٭ صدقہ کر ڈالین ترے سر پر سے ہم۔ سلانا۔ سلوانا۔ (ناسخ) ایسا خفا ہوا مرے نالون سے اے جنون ٭ ظالم
نے جامۂ چاک گریبان سلاے ہونٹ۔ سمیت۔ مع۔ ساتھ۔ (رشک) آہ سوزان سے جلا دونگا مین انہار سمیت۔ اب اکثر فصحا استعمال نہین کرتے
سندیسا۔ پیغام۔ (داغ) اُس کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہین ٭ آے ہین آپ محبت کا سندیسا لیکر۔ سو۔ (ناسخ) مجھپر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے
ہاتھ سے ٭ ہی غیر کا قصور نہ تقصیر یار کی۔ بعض نے ترک کر دیا ہے۔ اِس جگہ تو بولتے ہین۔ جو ہو سو ہو ستھنے ہی۔ سون۔ سین۔ سیتی۔ ستی۔ ان سب کی
جگہ سے استعمال مین ہی۔ سیو۔ سیب۔ صفا۔ صاف۔ پاک کی جگہ (داغ) آئینہ منہ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہی ٭ سچ یہ ہی صاف جو ہوتا ہی صفا کہتا ہی (آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفس امّارہ۔ کوئی نجاست سگ کا ازالہ کیا کرتا۔ طرح۔ اسطرح سے۔ جس طرح سے۔ کسی طرح سے وغیرہ کی جگہ لکھنؤ کے فصحا حال
سے حذف کرکے اِس طرح۔ جسطرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور فصیح سمجھتے ہین۔ طرف ہونا کسی سے۔ کسی کے منہ لگنا۔ (غالب) از ان درِ سیکدہ گستاخ
این زاہد ٭ زنہار نہونا طرف ان بے ادبون سے۔ غُلو۔ غُل۔ (میر) وہ بار کے کوچہ کا ہی کچھ شور غلو سا۔ فی الحقیقت مین۔ فی الواقع مین۔ فی الواقعی
فی الحقیقت۔ فی الواقع۔ کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آنا۔ (مومن) بندگی کام آرہی آخر ٭ مین نہ کہتا تھا کیون سلام مرا۔ کبھو۔ کبھی۔ (ذوق) مرنے
جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے ٭ مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ کٹانا۔ کی جگہ کٹوانا فصیح ہی۔ (آتش) کس خوشی سے دیکھ کر عاشق کٹاتے
ہین گلا ٭ نقش محبوب اے ترک جو ہر ہی تری شمشیر کا۔ کر۔ سے کی جگہ متروک ہی پہلے کہتے تھے اسوجہ کر ہین نہین آیا۔ اب کہتے ہین اسوجہ سے
نام سے کی جگہ بھی متروک ہی۔ (ع) گھر ہمارا خدا کر مشہور تھا۔ کرکے۔ کی جگہ کے اور کر رہا۔ (شاہ عالم) سنا دے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا

جیسے بہت نرم کھاتا ہو سنکر کے نام عاشق کا۔ کروانا کی جگہ کرانا فصیح ہو۔ (جلال) جفا سے تو یہ ہماری وفا نے کرا دی۔ بُلا کے ہم کو وہ پچھتا سے اگر ایک بہانے کے لیے۔ کسو۔ کسی۔ (غالب) کیون ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے + یان تو کوئی سُنتا نہین فریاد کسو کی۔ کفارہ۔ بتشدید دوم چاہتا صحیح ہو۔ (آتش) رنگِ زرد و لبِ خشک و مژہ خون آلود + کشتۂ عشق ہین ہم ہو یہ کفارہ اپنا۔ کمتی کم سے کیا اہور وسنے کی کمتی شاد مجھ ناشاد آدمیون خونِ دِل پُر آرزو ہو جان پُر ارمان سمیت۔ اب عوام بولتے ہین۔ کنوے۔ کنوئین۔ (سودا) جتنے روئے زمین پر ہے کنوے + چلینی کھر سے خلق کی لیکے ڈوب موسے (دبیر) ہاروت کو اندوہ دیا ہمنے دھوین سے + یوسف کو شہِ مصر کیا ہمنے کنوئین سے۔ کن نے۔ کس نے۔ (سودا) یہ کردے سَنع کھا گئی کس کی نظر نہین معلوم + نہ جانے کن نے رکھا یان قدم ڈکون تھا شوم۔ کنے۔ پاس (انشا) چارہ مرضِ غم کا تری زلف ہو سو ہو + علیسیٰ کنے دوا نہ رہی درد ہو سو ہو (آتش) کون۔ (واؤ معروف)۔ کو۔ کوئی۔ بروزن فع متروک اور بروزن فعلن۔ فاع اور فعل فصیح۔ کہلانا۔ کاہلی سے مصدر بنایا تھا سستی کرنا۔ سے باتین دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے۔ خاطر سے سب یارون کی مجبور غزل کہلاتا ہو۔ اب لکھنؤ مین متروک ہو۔ کھِلانا کھِلوانا فصیح ہے کھنچانا۔ کھنچوانا فصیح ہو۔ کے تئین۔ کو۔ کیدھر۔ کدھر۔ (مصحفی) شہرت بزیر آسمان رکھتی تھی حاتم کی سخا + اس کا نہین ملتا نشان کیا جانے وہ کیدھر گئے۔ کیسے۔ کیونکر کے معنی مین اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کر دیا ہو کس طرح کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ کیونکہ۔ کیونکر (سودا) تیرے بازار مین اب کیونکہ نہ بگڑے سودا + ایک یوسف نظر آتا ہو خریدار کئی۔ کیونکہ بمعنی اسوجہ سے مستعمل ہو۔ گانٹھ۔ گرہ۔ گانٹھ اب متروک ہو۔ گنے کی گانٹھین اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال مین ہین۔ گر۔ اگر کا مخفف فارسی شعرا کے کلام مین موجود ہو۔ اُردو نثر مین گر متروک ہو اور نظم مین اگر فصیح ہو۔ اگرچہ کی جگہ اگرچہ فصیح ہو۔ گھر جانا۔ گھر کا ویران ہونا۔ گھنا۔ بالفتح۔ (سودا) صیاد اتو کر دے قفس سے ہمین رہا۔ ظالم پھڑک پھڑک کے پر و بال گھس چلے (قفس چلے۔ بس چلے۔ قافیہ۔ ردیف)۔ اب بالکسر بولتے ہین۔ گہنا۔ پکڑنا۔ سے آخدا کے واسطے اس بانکپن سے درگزر + کل مین سودا یون کہا دامان گھمکر یار کا۔ لاگنا۔ لگنا۔ (میر) خونِ جگر ہو بہنے لاگا۔ پلکون ہی پر رہنے لاگا۔ لپو۔ پگڑی۔ دستار۔ لڑکائی۔ لڑکپن۔ لکھنؤ مین لڑکپن فصیح ہو۔ لکھانا لکھوانا فصیح ہو۔ لگوانا۔ فصحا حال نے ترک کر دیا ہو۔ لوہو۔ لہو۔ سے پی پیکے اپنا لوہو رہین گو کہ ہم ضعیف + جون رنگتی نہین ہو اُنھون سے کے تو کان پر۔ لون۔ نمک۔ (غالب) زخم دلپر میرے کیون مرہم کا استعمال ہو + مشک اگر مہنگا ہو تو کیا لون کا بھی کال ہو۔ لیک۔ لیکن۔ (ناسخ) خونناب سے دل نہین ہو دم بھر خالی + ہو ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی۔ ماٹی۔ مٹی۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہو بیقرار + یان کون سا ستم زدہ ماٹی مین رِل گیا۔ مت۔ نہ۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردِ سر + کامِ جان آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ فصحا حال نے ترک کر دیا ہو۔ مچھی۔ بوسہ سے حاتم اُس سبے مہر نے مچھی نہ دی اس غم سے۔ متروک ہو۔ محتاجگی۔ محتاجی سے محتاجگی سے مجھکو نہین ایک دم فراغ حق نے جہان مین نام کو حاتم کیا تو کیا۔ مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم مین مرا اور مری مستعمل ہین۔ مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے لیے موا کہتے ہین سے مصرع تاریخ ناسخ نے کہا + ہائے ہندوستان کا شاعر موا۔ بعض فصحاے حال اب موا کی جگہ مرگیا فوت ہوا کہتے ہین۔ مطالع مطالعہ۔ (ولی) دیکھنا ہر صبح تجھ رخسار کا + ہو مطالعہ مطلع انوار کا۔ مُکھ۔ مُنھ۔ (ولی) مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن + تجھ مُکھ کی تاب دیکھے آئینہ

آب ہو گا۔ کھڑا۔ رُخ۔ دیکھو جی گھل جانا۔ مُند جانا۔ بند ہو جانا (غالب) مُند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے۔ مت مار رہنا۔ دل ہو
رہنا۔ مُنھ بسورنا۔ بسورنا۔ (ہدایت) دہن سے اُسکے مراد دل جو دور رہتا ہے ٭ تو شکل غنچہ گل مُنھ بسور رہتا ہے۔ (صبا) بسوردین کہین غنچۂ تر
مین۔ مُنھ پر ہوائی بکھر جانا۔ مُنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیان ٭ مہتاب
بھی بکھر گئیں مُنھ پر ہوائیان بدبخر) آہ سوزان دل پُرداغ سے کھینچون مین اگر ٭ اک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنھ پر چھوٹے۔ منے۔ مین۔ مونہا۔ بہ
(سودا) مونہ دون گا نہیں کھول سکے جون غنچہ دہان کو ٭ سو مین معشوق۔ میان صاحب (آتش) دہن مین آپ کے البتہ مجھکو حجت ہے ٭
جو پوچھو میان نہیں معلوم۔ مین۔ مین نے (میر) نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا ٭ اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا۔ مینھ۔ بروزن فلع
صبح تک جاتا نہیں ہے مینھ آیا شام کا۔ اب بروزن نع فصیح ہے۔ (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے ٭ گھر جائیو مینھ ذرا تو تھم لے۔ ناپیدا
آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا ٭ مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کرون۔ اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناگوار۔ فارسی مین یہ لفظ مستعمل
(طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوار ٭ یکے راست در غایت خوشگواری۔ اُردو مین بھی کہا ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوار
زمانے مین چلن ہے چار دن کی آشنائی کا۔ فصحا کی زبانون پر اب اس جگہ ناگوار ہی ہے۔ ناخن سے کھودنا۔ ناخن سے کریدنا۔ (غالب) پھر جگر
کھودنے لگا ناخن ٭ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ناؤ۔ کشتی۔ ناذن۔ نام سے قیس فرہاد کا نہیں کچھ ذکر ٭ ابتو سودا کا باجتا ہے ناذن۔ نپٹ۔ بہت
(آبرو) انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں ٭ جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ نت۔ ہر وقت۔ عورتین نت نیا اور نت نئی کی ترکیب سے
بولتی ہین۔ سجانے۔ دیکھو جبوترا۔ اس جگہ کیا جانے فصیح ہے۔ نچلی۔ نیچے کی۔ ندان۔ ہمیشہ۔ (میر) زمانے نے مجھ جرعہ کش کو ندان ٭ کیا خاک و خشت
سر خم کیا۔ نگر۔ بستی۔ آبادی۔ (میر) دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے ٭ یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا۔ نمط۔ مثل۔ مانند۔ سے ہر قطع رہ عشق مین اے ذوق ادب
شرط ٭ یان شمع نمط سر ہی سے کٹ جائے تو اچھا۔ نمن۔ مثل۔ طرح۔ سے پایا ہے جگ مین اے ولی وہ لیلی مقصود کو ٭ جو عشق کے بازار مین مجنون نمن رسوا
ہوا۔ نہورانا۔ جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے ٭ خم شمشیر معشوقون کا نہورانا ہے گردن کا ٭ نے۔ نہ (آتش) مژگان یار
تیر ہین ابرو کمان ہین ٭ نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اکثر فصحا نے ترک کر دیا ہے۔ نیارا۔ جدا۔ الگ۔ (حاتم) جدا نہیں سب ستی تحقیق
کر دیکھ ٭ ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا۔ نین۔ آنکھ۔ واجھڑے۔ واہ رے۔ دیکھو جھگڑا۔ وار۔ باری (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہین کہ میرے
وار پر ٭ دست ساقی سے ادھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ وان۔ یان۔ (امیر) ہم چاہین دل ملے وہ ملاتے نہیں ہین آنکھ۔ وان جام سے دریغ یہان
ہے سبو پسند۔ فصحا دہلی استعمال کرتے ہین لکھنؤ کے بعض شعرا احتراز کرتے ہین۔ ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ وصلت۔ اسکی جگہ وصل مستعمل ہے
(امیر) ہوش اُڑے تجھے تو اُڑے تجھے خبر وصلت سے ٭ نیند کیون اُڑ گئی آنکھون سے خبر کی صورت۔ وے۔ مگر (ناسخ) اے اجل ایک دن
آخر تجھے آنا ہے ولے ٭ آج آتی شب فرقت مین تو احسان ہوتا۔ لیکن (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت مین جلوہ گر ٭ خورشید جلوہ گر ہے ولیکن
سحر نہیں۔ وہ۔ دہ۔ (غالب) ہمین پھر اُن سے امید اور اُنھین ہماری قدر ٭ ہماری بات ہی پوچھین نہ وہ تو کیونکر ہو (دہ کو قافیہ کیونکر کرے)

وہی - وہین - وہاں - وہی - وہین - وہ کھی دکھا - یون بھی دکھا جہان کو دن بھی دکھا - ذوق - کیا کیا دکھانہ رنگ ہم نے اسے - دیسا - ددن) ن

رہاوصال + سرمست دو بیخود تو آئے جدا وعدہ شام وہ) مومن (- آیا غار پار کے بن سیہ مار ہین وہ تو + ہم ہین یار زلف کے سودا کو کوہ جو گئے) تاسخ کھا

دیا - ہین بستیان ملک کس الٰہی صورتین وسے) سودا (وہ - وسے - ہی فصیح ہی وہ جگہ کی - ہی وہ - دکھو وان - دکھو وان - وہان - مجھے انتظار ہی وہ) دو بھی کے سے

چلے کے سے دھر مرے ہاتھ پر ہاتھ) عزت (آنا ہاتھ - لگنا ہاتھ - پڑنا ہاتھ - ہی گہوارہ یا ہی جنازہ یہ + سے چین ہون گیا سو مدت بعد) ناسخ آہ

بہرے آنکھون ہی دن ، سے عارض آفتاب ہان کے اسکے آ سے ہی کہا گھر بمعنی نے ناسخ - ہان - پڑے ہاتھ مرے آج مدد کی طالع دکھو + ہاتھ

میں گلشن ترے کام کیا مجھے ہی باغبان) مصحفی (- پھرتے چلتے - پھرتے ہرتے - یہان دکھو - نہین مستعمل مین معنی اس مین لکھنؤ اب - تھین

کے سے زخم کو لبون + ہین کرتے ادا شکر سدا کا تیری تیغ) سودا (ہی مستعمل بالکسر اور متروک ہی بالفتح - ہنا - ہون جاتا آ مین بھی ادہر کبھی پھرتے گئے

مستعمل ہوگی ہوگا جگہ کی - ہونگی - ہونگا ہو - ہی زبان کی عوام - یہان - یہان - ہی متروک - ہم - ہمن - قافیے) نکلتے - چلتے (- دکھا ملتے مین رات

دکھا) - ہین بولتے ہان جگہ اس والے دلی ہے گھر بمعنی مین لکھنؤ - یہان - ہین - گے ہین دارا ہیگا مان کہ سکندر ہے کہان) حاتم (- ہے - ہیگا -

ہین - دیے قرار اصول ذیل مندرجہ نے حال فصحاء یہ - ہے - ہی فصیح بھی جگہ کی - ہی یہ - تھا جلسہ کا شعرا ہان کے مائل الدین قطب شب

۱ امر حاضر کے صیغون میں - لیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہین بولتے - آئیو - اٹھائیو - لیجیو - چلیو - دکھائیو - بیٹھیو وغیرہ کی جگہ آؤ - اٹھاؤ -

جاؤ - چلو - دکھاؤ - دو - لو - وغیرہ یا - آنا - جانا - اٹھانا - بیٹھنا - چلنا - دکھانا - دینا - لینا وغیرہ مستعمل ہین - تم وہان آئیو کی جگہ تم وہان آؤ - یا تم وہان آنا -

بول چال مین ہین) شاد (خونباری چشم تر تو دم سے + گھر جائیو ہنذ ذرا تو تھم لے ۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے -

) شاہ نصیر (گھٹائین چاند پہ سو بار آئیان دیکھین - اب آئیان کی جگہ آئین بولتے ہین ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرمان تو آخر لفظ کے

نون کو با اعلان پڑھنا بولنا معیوب ہی یہ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہی - ملاحظہ ہو نور اللغات - "اپنے قدرت کی خبر سنانا " ۴ ہندی صفت کو

جمع لانا متروک ہی -) سودا (ملائم ہوگئین دل پر برہ کی ساعتین کڑیان) کڑی (- یہ آنکھیان) آنکھین (کیون مرے جی کے گلے کی ہار ہو پڑیان -

) پڑین (۵ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے - اب صرف صفت یا اضافت کی صورت مین فصیح ہی سے سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہ کے لا

گل پھاڑین سن کے جیب کو دین بلبلان صلا - ۶ بعض مصادر مثلاً آنا - پانا - جانا - ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغون مین ایک واؤ زیادہ کرکے

بولتے تھے یعنی آوین پاوین - جاوین - ہووین کہتے تھے - اب آئین پائین - جائین - ہون بولتے ہین ، ۷ ماضی استمراری جمع مونث مین دونون

فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتین آتیان ہین - اب دوسرا فعل جمع لاتے ہین جیسے عورتین آتی ہین - اور آتیان جاتیان وغیرہ کا استعمال قطعاً

ترک ہو ۸ دیجیئے - لیجیئے - کیجیئے - دیجیے - لیجیے وغیرہ کی ایک ہی گرانا اور بروزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہی سے جی چاہا کہ سیر تست کیجیے ہوا ہر شرا ب

ناب پیجیے ۹ بتلانا - دکھلانا - بتانا - دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہین ۱۱ جو لفظ خود جمع ہو اسکی جمع بقاعدہ اردو بنانا جائز ہی جیسے احباب و

اغیار کی جمع احبابون و اغیارون غلط ہین ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہی اسکے استعمال سے فصحاء حال احتراز کرتے ہین مثلاً داغہائے عشق -

روشن ہوگئے کی جگہ میرے داغ عشق روشن ہوگئے کہین گے ۱۳ آخر کلمہ کی یاے معروف کو مشدد استعمال کرنا غیر فصیح ہی۔ جیسے (ع) کہون
کیا حال بیتابی دل کا ہوا جان۔ خون۔ دین وغیرہ۔ وہ الفاظ فارسی جو اُردو مین باعلان نون بولے جاتے ہین جب اُن کی ترکیب فارسی
نہین رہتی بعض شاعر باعلان نون ہی استعمال کرتے ہین۔ اکثر متاخرین نے اسپر عمل نہین کیا (امیر) کھولے ہوے جوڑا تجھے ایجسان
نہین دیکھا ۔ اِس باغ مین سنبل کو پریشان نہین دیکھا۔ افشان۔ خزان۔ خندان۔ دندان۔ فغان۔ کہکشان گلستان مژگان وغیرہ بالاتفاق بہ اعلان
نون متروک ہین ۱۵ فارسی لفظ سے واو معروف۔ الف کلمہ آخر۔ اور یاے کلمہ آخر کا گرانا معیوب ہی۔ واو اور الف کا گرانا متوسطین بھی معیوب
سمجھتے تھے۔ جیسے (ع) پہلو مین دل مرا ہے یا سیماب۔ (ع) ادا سے یار تیری بھائی ہی۔ یاے آخر کلمہ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے۔ (ناسخ) قیس
کی قیس جانے مین لیکن۔ وحشی ہون آدمی کے جنگل کا۔ لیکن اب اکثر فصحاے حال ان حرفون کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہین ۱۶ سیکڑون ہزارون
لاکھون وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے ۔ تھی نہ اُمید رہائی کی دل ناسخ کو ۔ لاکھ زنجیر ترے گیسوے خمدار کی تھی۔ (تسلیم) خال مژگان کے
عشق سے دل مین سیکڑون داغ لاکھون روزن تھا۔ لیکن جمع لانا فصیح ہی ۱۷ رشک گل۔ رشک پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۃً معشوق
مراد لیتے ہین بغیر اشارے کے غیر فصیح ہین مثلاً محبت ہوگئی۔ اب رشک گل سے کی جگہ محبت ہوگئی اُس رشک گل سے فصیح ہی لیکن دلربا۔ دلدار۔
یار۔ وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہی ۱۸ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہین کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہی۔ ہر عالم نے کہا
صحیح ہی ۱۹ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے مین لانا جائز ہے مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم) قید اپنا وہ آپ پُرفن تھا ۔ حلقۂ زلف طوق
گردن تھا ۔ عذر مانع نہ تھا کوئی (تسلیم) ۔ ترک شعر و سخن یہ قصداً تھا۔ ۲۰ مونث کے لیے علامت مصدری مین تبدیل کرنا یعنی کرنا۔ ہونا وغیرہ کی جگہ
کرنی ہونی وغیرہ نا جائز ہے۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھو بیٹھی تجھے تعذیر دینی ہی ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ ۲۱ مصادر فارسی
کا استعمال متروک ہی۔ پس مُردن۔ بعد مردن کی جگہ پس مرگ بعد مرگ کہتے ہین ۲۲ تا۔ جب۔ جو۔ غرض کہ کاش۔ گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف
فصاحت ہی۔ ۲۳ جو شخص مرگیا ہو اُسکے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہی۔ لقب کے ساتھ مضایقہ نہین ہی ۲۴ لانا اور سمجھنا
مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہی۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع مین مفعول کے تابع نہین ہوتے بلکہ فاعل کے تابع
ہوتے ہین۔ مثلاً مین یہ رسالہ لایا۔ مین سمجھا۔ (مذکر کے لیے) وہ کتاب لائی۔ وہ سمجھی (مونث کے لیے) ۲۵ الف زائد لگا کر الفاظ کا استعمال متروک
ہی۔ مثلاً۔ دلانا۔ بدانا۔ ناصحا۔ واعظا فصحاے حال اُن کے استعمال سے احتراز کرتے ہین ۲۶ آنا۔ جانا کے ساتھ جب سحر۔ صبح۔ رات۔ شام وغیرہ الفاظ ہون
کو۔ کا استعمال فصیح ہی یعنی وہ رات آسے۔ صبح گئے۔ کی جگہ وہ رات کو آسے۔ صبح کو گئے فصیح ہی ۲۷ آؤ ہو۔ جاؤ ہو۔ پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو۔ جاتے ہو۔
پوچھتے ہو مستعمل ہین ۲۸ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہین کرتے مثلاً آنا چاہیے۔ پھیرنا چاہیے کی جگہ آیا چاہیے۔ پھیرا چاہیے فصیح نہین ہین
(انیس) کہتے تھے ظالمون سے علی اکبر کہ ہین جو ہو دو۔ خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیے۔ ۲۹ رکھا۔ چکھا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہی (ذوق) ہو بال و پر
ہی اِس ناتوان کو سر لیکن ۔ لگا رکھا ہے ترے خنجر و سنان کے لیے۔

اِس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہے کہ اِس لغت کی تالیف مین کن اصول وقواعد کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ تاکہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے مین مدد ملے۔ ۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اُسکے ماتحت معانی۔ مرکبات۔ روزمرہ۔ محاورات مقولے مثلون کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہے۔ مثلاً بات بات پر۔ بات بات مین۔ بات مین بات نکالنا۔ بات رہ جاتی ہے وقت نکل جاتا ہے۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ ۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کردیا ہے کہ یہ کس زبان کا لفظ ہے اور جہان کہین کوئی لفظ اصل معنی کے علاوہ اُردو مین کچھ اور معنی دیتا ہے وہان اصل زبان مین اُسکے معنی اور جن معانی مین اُس کا استعمال اُردو مین ہوتا ہے لکھدیے ہین ۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنؤ کا ہے۔ یا لکھنؤ مین اورطرح اور دہلی مین اورطرح بولا جاتا ہے وہان اشارہ کردیا ہے جیسے بات دینی آنا وغیرہ ۴ ہر محاورے کو فعل متعدی اور فعل لازم کے ساتھ علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہے اور معانی سے لازم ومتعدی کا فرق ظاہر کردیا ہے۔ ۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونون حالتون مین معناً متحد ہے اُس کو واحد ہی قائم کرکے مثال دیدی ہے اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی زیادتی کا فرق ہوجاتا ہے وہان واحد اور جمع کو علیحدہ علیحدہ کیا ہے جیسے بات بنانا۔ باتین بنانا ۶ جن محاورات کے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہین اُن کو علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہے۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بننا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا۔ بات اُڑجانا۔ بات اُڑنا ۷ تذکیر وتانیث کے متعلق اختلاف کی صورت مین دونون کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہے۔ جیسے بار۔ بسنت ۸ الفاظ ومحاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہے ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین اعراب سے کام نہین چلا وہان اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ مین وزن بتادیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیے ہین۔ جیسے بغلی گھونسا ۱۰ اُردو مین مقولون اور مثلون کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات۔ مقولے اور مثلین جو اُردو نظم ونثر کا جزو ہوگئی ہین مع معانی لکھدیے ہین۔ مثلاً ابن ریش و فش۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ براتِ عاشقان برشاخ آہو۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ کیا ہے مثلاً بوالہوس۔ بجل وغیرہ ۱۲ علم ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہے حسب ضرورت لکھدیے ہین۔ ملاحظہ ہو (ب) اور (بے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ کی تحقیقات کرکے اپنی راے لکھدی ہے۔ ملاحظہ ہو۔ ببولا۔ بگولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہے ملاحظہ ہو بول چال کا فٹ نوٹ ۱۵ وہ انگریزی الفاظ جو اکثر زبانون پر آگئے اور اخبارات مین پائے جاتے ہین لغت مین داخل کردیے ہین اور تذکیر وتانیث بھی لکھدی ہے جیسے بابالوگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیسٹ ۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظر اختصار قائم ہین۔ ۱ ا۔ اردو ۲ انگ۔ انگریزی ۳ ت۔ ترکی ۴ س۔ سنسکرت ۵ ع۔ عربی ۶ عم۔ عوام کی زبان ۷ عو۔ عورتون کی زبان ۸ ف۔ فارسی ۹ ق۔ قطعہ ۱۰ و۔ واو معروف کی ماقبل اُلٹا اور واو مجہول کی ماقبل سیدھا پیش دیا گیا ہے۔ جیسے بو۔ بچھونا ۱۱ ھ۔ ہائے مخلوط دوچشمی لکھی گئی ہے۔ جیسے بھید ۱۲ ی۔ پوری یائے معروف گول۔ اور مجہول آڑی یا آدھی بے نقطہ لکھی گئی ہے جیسے حنفی۔ آگے پیچھے ۱۳ "   " انورٹیڈ کاما۔ اِس کے درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہے ۱۴ اسے۔ شعر ۱۵ (   ) شاعر کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملہ معترضہ۔ صحیح لفظ۔ زبان حال کا لفظ ۱۶ ؟۔ استفہام ۱۷ بالفتح بفتح اول وسکون دوم ۱۸ بالضم۔ بضم اول و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

مذکر۔ عربی فارسی اُردو کی الف بے کا پہلا حرف۔ علم حساب میں اکائی کے پہلے ہندسے کی صورت ہے ابجد میں اس کا ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

عربی میں

۱۔ اسما کے بیچ میں آکر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے تدبیر سے تدابیر، مسجد سے مساجد۔ ۲۔ کبھی بیچ میں اور اوّل میں آکر جمع بناتا ہے جیسے لطف سے الطاف، حکم سے احکام۔ ۳۔ کبھی اوّل اور آخر میں آکر جمع بناتا ہے جیسے نبی سے انبیا، شقی سے اشقیا۔ ۴۔ ربط کے واسطے آتا ہے جیسے حقا (حق ہے) یہ اردو میں مستعمل ہے مخصوص الفاظ کے ساتھ۔ ۵۔ عربی سہ حرفی مادوں کے اوّل حرف کے بعد آکر مادے کو اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے طلب سے طالب، ظلم سے ظالم۔ ۶۔ عربی سہ حرفی مادے کے اوّل میں آکر اسم فاعل یا صفت مشبہ میں مبالغہ اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے فضل مادہ فاضل اسم فاعل افضل مبالغہ۔ ۷۔ الف تنوین جس پر دو زبر ہوں جیسے جبراً، قہراً، آناً فاناً، یقیناً، مطلقاً۔ ۸۔ عربی مادے کے آخر حرف سے قبل آکر فاعل کے فعل میں مبالغہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ستر سے ستار، قہر سے قہار۔ ۹۔ بعض عربی اسماء میں کبھی بشکل واؤ اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے جیسے مصطفیٰ، زکوٰۃ اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے۔ ۱۰۔ اور بعض الفاظ اشارہ کتابت میں آتا ہے جیسے اللہ۔ اسمٰعیل۔ رحمٰن۔ الٰہ۔

فارسی میں

۱۔ انحصار اور استیعاب کے لیے آتا ہے جیسے سراپا، لبالب، سراسر ۲۔ ندا کے لیے آتا ہے جیسے ناصحا، ساقیا، خدا۔ ۳۔ ندا بعض جگہ حرف ندا کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اس کا استعمال

ا

ناجائز سمجھتے ہیں جیسے نگارا صنما نہیں کہتے مسیحا میں بعض الف ندا
کہتے ہیں اور بعض الف لقب اور اسپر اسے حرف ندا لگانا صحیح سمجھتے ہیں ۔

اے مسیحا ترا بیمار ہوں میں   قابل شربت دیدار ہوں میں

۳ افراط کے واسطے جیسے خوشا۔ لبا ۴ کبھی فتحے کے اشباع سے
پیدا ہوتا ہے اور معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے پیرہن سے پیراہن
ستمگر سے ستمگار۔ دامن سے دامان ۵ الف اقب جیسے جلال سے
جلالا ع انجام ہو بخیر قیامت کا آشنا۔ اب اردو میں متروک ہے۔
۶ کبھی کلمے کی ابتدا میں زائد آتا ہے جیسے شتر سے اشتر۔ گر سے اگر۔
اردو میں اگر ہی فصیح ہے ۷ حسرت و افسوس کی جگہ آتا ہے جیسے دردا۔
دریغا۔ واحسرتا۔ واویلا۔ ۸ وہ الف جو فارسی میں ان کے معنی دیتا ہے جیسے
ملا فا۔ اردو میں اسکے معنی من کے نہیں لیے جاتے ہیں بلکہ الف ندا سمجھا جاتا ہے
۹ جب صیغہ امر کے آخر میں آتا ہے تو اسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے دان سے
دانا۔ توان سے توانا۔ بین سے بینا ۱۰ کبھی صیغہ امر میں آتا ہے تو اسکو
فاعل بنا دیتا ہے جیسے گوارا۔ پذیرا ۱۱ الف لیاقت جیسے خوانا ۱۲ دو کلموں
کے بیچ میں آکر اتصال کے معنی دیتا ہے جیسے شبا شب۔ گونا گوں۔

اردو میں

۱ کثرت۔ مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے بھاگا بھاگ۔ مارا مار
دھکا دھکم ۲ ہندی الفاظ کے صیغہ امر کے آخر میں مفعول کے معنی پیدا کر رہا ہے
جیسے دیکھا۔ سنا۔ لکھا بعض کہتے ہیں کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہے۔
اور یہی ماضی بمعنی مفعول مستعمل ہوا ہے ۳ صیغہ امر کے آخر میں لانے سے
ماضی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے اُٹھ سے اُٹھا۔ دیکھ سے دیکھا ۴ کبھی

آ

حاصل مصدر کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے جھگڑ سے جھگڑا۔ رگڑ سے رگڑا۔
۵ کبھی کلمے کے اوّل میں لانے سے نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور یہ الف
ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے اٹک۔ اٹل۔ ۶ کبھی تصغیر کے واسطے اسم کے
آخر میں آتا ہے اور یہ تصغیر کبھی مفید تحقیر ہوتی ہے اور کبھی پیار کے طور پر آتی ہے
جیسے کلوا۔ ٹھیا ۷ کبھی تعین مراتب اعداد کے لیے آتا ہے جیسے پہلا۔ دوسرا
۸ بعض اسما کے آخر میں بڑے پن کے معنی دیتا ہے جیسے لوکرا۔ ٹھٹا ۹
کبھی دو کلموں کے بیچ میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے موسلا دھار۔
چھپڑیا چال۔ اور کبھی آخر میں یہی فائدہ دیتا ہے جیسے اکہرا۔ دوہرا۔
۱۰ بعض ہمارے الف نسبت کے قبل ی لاتے ہیں اگر اصل اسم مرخم ہوتی
جیسے دودھیا۔ مونگیا ۱۱ ہندی مادوں کے آخر میں آکر صفت مشبہ کے
معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے میلا۔ بھوکا۔ برا بھلا ۱۲ فعل لازم میں مختلف
مقامات پر آکر اسکو متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹکنا سے اٹکانا۔ برسنا سے
برسانا۔ اور بعض مصادر میں دوسرا حرف حرف علت ہوتا ہے حذف
ہو جاتا ہے جیسے بھاگنا سے بھگانا۔ کودنا سے کدانا (کودانا) لٹنا سے لٹانا۔
بگڑنا سے بگاڑنا۔

آ — یہ حرف دو الف سے مرکب ہے لیکن قاعدہ جمل میں ایک ہی
عدد اسکا لیا جاتا ہے ۱ آنا کا صیغہ امر حاضر۔ جا کی ضد۔ (الف)
برابر سے کم مرتبے والے کو بلانے کے لیے (نسیم)

آ کہیں بعدہ فرازش کہ فرصت کم ہے   دم کوئی دم ہے قدبوس قضا ہوتا ہے

(ب) کبھی کنایۃً خیال سے بھی خود بخود پیدا ہو۔ اس میں ان کی جگہ
(ج) مفہومت جاہ تو زندان بنا کنج اذن میں آ؟ بچپے سے جھنجھ ذرا ہوش میں آ

(ج) کبھی غصہ کر کے بلانے اور مقابلے میں کسی کو طلب کرنے کے لیے (مہر)
دون کی لیتا ہے جو دیب سر منبر شیخ   مردی گر ہے تو ہم ہیں بہت منیوش ہیں آ
۱۱ کبوتروں کے بلانے کی آواز ۱۲ غائب چیز منگانے وقت بازیگر یہ کلمہ
کہتے ہیں ۱۳ گویّے یا سوز خوان سُر ملانے کے لیے گانے سے پیشتر یہی آواز کو
مسلسل نکالتے ہیں ۱۴ سم جتانے کی آواز ۱۵ گانے میں غضب کملو
(رنڈی کا نام) یاروں کو رجھاتی ہے   ہر لے کے دھا کے پہ آ کہہ کے بلاتی ہے
آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کر لے۔ مثل۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرے۔
کچھ دم ہے تو لڑ لو۔ آ بلا گلے لگ۔ آ بلا مجھے مار۔ مفت کا جھگڑا خرید لینے کی
جگہ۔ آ بندھنا ۱ آ کے بندھ جانا ۲ آ کے جم جانا۔ (ظفر)
نا گہاں اُس خال لب کا یوں تصور آ بندھا   اُڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکرا آنکھ میں
آ بننا۔ مصیبت کا واقع ہونا۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا۔ مصیبت یا
آفت میں مبتلا ہونا۔ (جرأت) یہ درد دل سے آخر آ بنی ہے جان پر میرے
کرے ہیں (کرتے ہیں) ذکر کچھ اور اب جنہیں تھا فکر درماں کا۔
آ بنی۔ مصیبت پڑ گئی۔ آفت آ گئی (رشک)
مانگی جو اُس نے جان تو ہجروں پہ آ بنی   حالانکہ تھی یہ فقط امتحان کا
آ بنی سر پہ اپنے چھوڑ پرائی آس۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا
سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے۔ آ بے۔ مذکر۔ تحقیر یا
مذاق سے کسی کو بلانے کے لیے کہتے ہیں۔ آ بے سو تیری یاری
کان چھوڑ کنپٹی ماری۔ کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے
تو اسکی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں۔ یہ مثل فقرا کے استعمال میں بہت ہے
آ پے تونڈے جا پے لونڈے کرنا۔ (دہلی) جب کوئی خانہ میں وقت گزاری

کرتی ہے اور حیلہ حوالے میں دن تمام کرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں تو تو ہمیشہ
آ پے تونڈے جا پے لونڈے کر کے دن تمام کرتی ہے۔
آ بیٹھنا ۱ آ کے بیٹھ جانا (رند) جذبۂ دل نے کیا تھیں کھینچا
ہے بلا سے جو پاس آ بیٹھے ۲ جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) اب تو یا رنگ
آ بیٹھے دیکھیں کس کا منہ ہے جو اُٹھا دے۔ آ بیل مجھے بھکوس نہیں
نہیں مجھے بھکوسوں۔ مثل (دیکھو آ بیل مجھے مار) آ بیل مجھے مار۔ مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے۔ آ پڑنا
۱ (دہلی) گر پڑنا (آ بیات) ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا
وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲ ٹپک پڑنا
(آ بیات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر آ پڑا
تو آ پڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں (لکھنؤ میں ان معنوں پر
آ جانا۔ آ گرنا۔ ٹپکا پڑنا بولتے ہیں) ۳ آ موجود ہونا۔ آ جانا (شوق
قدوائی) گل ناشتہ کھلا ہے اس زمیں پر جہاں جو کوئی آ پڑا وہ جیسا ہے
۴ گھِر جانا۔ آ پھنسنا۔ (ظفر) کہے ہیں مردم دیدہ مرے اشکوں سے
رو رو کر جو کہا ہے تو آ پڑے ہیں مردم آزاروں کے ہاتھوں میں۔
۵ لازم ہونا۔ ضرور ہونا (غالب) سچ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے ۶ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ)
ایسی تم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سروسامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے
۷ واقع ہونا۔ (غالب) مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے ۸ متعلق ہونا۔ رجوع ہونا
(غالب) کام اُس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہان میں لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

آ

۹ آ رہنا۔ (فقرہ) اب تو تمہارے قدموں کے نیچے آ پڑے ہیں ۱۰ ذمہ
ہو جانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُس غریب پر آ پڑا ہے ۱۱ ٹوٹ پڑنا۔
وارد ہونا (فقرہ) نادر شاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندوستان پر آ پڑی۔
آ پڑوسن لڑ۔ مثل۔ جو ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ۔ حق
ناحق فساد کرنے پر مستعد۔ (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آ پڑوسن لڑ۔
راہ چلتوں کے سر ہوتے ہیں اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتے پھرتے ہیں۔
آ پڑوسن مجھ ہی ہو (عو) اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت چاہنے کی
جگہ بولتی ہیں۔ آ پکڑنا گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ (مومن) چھوڑ دے
ہاتھ کیا پکڑتا ہے + جا ابھی کوئی آ پکڑتا ہے۔ آ پہنچنا۔ پہنچ جانا۔
(ناسخ) خاک پہنچے گی جاناں کو کہ آ پہنچی گھٹا + کیا ہماری خاک اُڑاتے ہیں
قضا نے دیر کی۔ آ پھنسنا ۱ پھنس جانا۔ قریب میں آنا ص
آ پھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں + ورنہ یہ بھی خدا کی قدرت ہے۔
۲ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آ پھنسے۔ آ جانا۔ ۱ لازم
۱ آ چکنا (فقرہ) وہ صبح کبھی سے آ گئے ۲ شامل ہونا (فقرہ) اس
حساب میں وہ رقم بھی آ گئی جو آپ کی تحویل میں تھی ۳ چلے آنا
(فقرہ) کچھ کام تو نہیں تھا یوں ہی آ گئے ۴ ظاہر ہونا (فقرہ) غرض
مارے ہی کہاں سے آ گئے۔ آ پڑنے کی بات ہے۔ جب کوئی
شخص کہیں جائے اور وہاں خلاف طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات
خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ آ ٹوٹنا۔ آ پڑنا۔
آ جانا۔ (ظفر شاہ) (دہ) سر پہ آ سکے جراک بلا ٹوٹی + وہ تارے
کی طرح ٹوٹی۔ آ جھانکنا۔ کبھی کبھی آ جانا۔ (فقرہ) تم تو مہینوں

آ

صورت نہیں دکھاتے کبھی تو آ جھانکا کرو۔ آ چڑھنا۔ چڑھ بیٹھنا۔ (انشا)
تاک بیٹھنے تھے پہ جو سے سہوت + جس طرح آ چڑھے کسی پہ بھوت۔
۲ خونِ عاشق آ چڑھا آنکھوں میں اُس قاتل کے آہ + کر سکے یوں
ورنہ کب انشا خمار بنگ سُرخ۔ آ چکنا۔ آ جانا۔ پہنچ جانا ۱ (طنزاً)
آ چکا ۲ آ چکے، یعنی نہیں آئے گا۔ نہیں آئینگے۔ آنے کی اُمید نہیں کے
موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔ آ چلنا۔ آنے کے قریب ہونا ص ا سے
زلف یار حضرت دل آ چلے ہیں پھر اب دام سے نکل کے نہ جائیں کسی طرح
آ چھپنا۔ چھپ جانا۔ آ کر پوشیدہ ہو جانا۔ آ دبانا۔ آ دبا لینا ۱ دبوچ لینا۔
پکڑ لینا۔ (فقرہ) بلی نے مرغی کو آ دبایا ۲ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آ دبایا۔
آ دلدر کاندھے چڑھ بیٹھ۔ مثل۔ کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری تو وہ
مثل ہے کہ آ دلدر آ کر یعنی خود دلدر کو بلاتا ہے اسلیے کہ کاہلی ادبار
اور نحوست کی نشانی ہے۔ آ دھمکنا۔ بے دھڑک چلے آنا۔ آ دیکھنا۔
۱ آ کر دیکھنا ۲ آزما لینا۔ تجربہ کرنا۔ آ ڈٹنا۔ موجود ہونا۔ آ کے
ٹھہر جانا (ذوق قدوائی) سے پیچھے کو زنہار آ ڈٹے پھر تو چلا بھی بیٹھ پھر
آ رہنا ۱ آ جانا۔ چلے آنا ۲ دستور ہونا۔ معمول ہونا۔ (ناسخ) آ رہی
تن پرستی حق پرستی کے عوض + رہ گیا ہے گنا گو خواری سے انسان اسلام کا
۳ پھسل پڑنا۔ گر پڑنا (فقرہ) رات کو مکان آ رہا ۴ بیٹھ جانا۔
(ناسخ) پاؤں پھر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں + پڑ گئے حلقہ مری آنکھوں
میں اب زنجیر کے۔ ۵ آ کر بسنا ۶ بے دریے آنا۔ متصل چلے آنا۔
(رند) آ رہی ہے قلقلِ مینا سے حق حق کی صدا + وہ مہینا کا فر ہوا ہے ساقی
سنجانہ آج۔ آ سکنا۔ پہنچ سکنا (ناسخ) ہول جاں لیں گر نہیں آ سکتی ہے اِل

آ

ظلمت کدہ سے ایسی دہتی ہے ہجر میں - آسمانا - حلول کرنا کسی چیز کے اندر سما جانا (سوزم) چڑھتا ہے مرا منہ میں نے کسکو کچھ کہا یا رو ہے اپنے کوئی بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے - آکھٹکنا - کھٹکنے لگنا (ذوق) دل میں نشتر نگہ یار کا آہی کھٹکا - آگرنا - ۱ جمع ہو جانا - اکٹھا ہو جانا - ٹوٹ پڑنا (فقرہ) دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۲ گر پڑنا (فقرہ) رات کو ایک آدمی کنوئیں میں آگرا - آگھیرنا - گھیر لینا - (داغ) کاروبار سرکار نے جو آگھیرا قدم اُٹھ اُٹھ کے رہ گیا میرا - آلپٹنا - لازم ۱ آکے ملنا (فقرہ) پہلے اُن سے ملے پھر مجھ سے آلپٹے ۲ گھیر لینا - سر ہو جانا - لپٹ جانا (فقرہ) خدا جانے یہ بلا کہاں سے آلپٹی - آلگنا - قریب تر ہونا - پہنچنے کے قریب ہونا - (حبیب) کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوئے رہیں کشتی عمر گور کنارے سے آلگی ۲ گھات میں بیٹھ رہنا - تاک میں رہنا (فقرہ) چور شام ہی سے آلگا ۳ پڑ جانا ضرب پہنچانا - (فقرہ) اُنھوں نے جان کے نہیں مارا غُلّہ لگایا تھا چڑیا پر تمھارے آلگا - آلینا ۱ پاس آنا پہنچ جانا - (مومن) خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا - حاصل مطلب نے مطلب پا لیا ۲ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سر راہ آلیا ۳ دبا لینا (جرأت) مجھ میں کچھ حالت نہیں ہے اُسے لانا ہے تو لاؤ + ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے ۴ پکڑنا (فقرہ) میں دو منزل نکل گیا تھا آ پیچھے سے دوڑ کر آلیا - آمرنا - آجانا - (شوق قدوائی) خدا جانے تو کس ہوا میں بھرا + کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا - آملنا ۱ آکر ملنا ملاقات کرنا (رند) یارب مجھے ملا دے وہ یا آپ آملے - مطلب بر آئیں دل کے مراد حاصل ہے ۲ تالب اور صورت بدل کے کسی کے

آب

رنگ میں مل جانا (گلزار نسیم) جادو سے بنی وہ آدمی نژاد + انسان میں آملی پریزاد - ۲ چیزوں کا بہم ہو جانا (شعور) لذت میں کیا کہوں مجھے سوغات کیا ملی + شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی - آموجود ہونا - پہنچ جانا - یکایک آجانا - آنکلنا - بے قصد چلا آنا - اتفاق سے چلا آنا (رند) تھا قصد حرم الفت بُت دیر میں لائی + آنکلا کدھر کو میں ارادہ تھا کدھر کا ۲ آجانا چلے آنا - (رند) سارا ہے آپ کا اجارہ کیا + ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے -

آب - (ف) سنسکرت میں آپ (مذکر) اربعہ عناصر سے ایک عنصر کا نام ۱ پانی - جیسے آبِ چاہ - آبِ باران ۲ پسینہ جیسے آبِ خجالت - آبِ ندامت ۳ آنسو - جیسے چشم پُر آب ۴ عرق - جیسے آبِ انار - گلاب ۵ وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر چھان لیتے ہیں - جیسے آبِ نونگ ۶ شراب ۷ آبِ حیات بن گئی ناسخ شراب صاف + جو اس نے جام آب سے اپنے لگا کے ہونٹ ۸ وہ رقیق مواد جو پھپھولے اور چھالے سے نکلتا ہے - (ظفر) آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آبِ گرم + جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گل گیا - ۹ وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے یا کسی چیز کو پانی میں پیس کر نکالتے ہیں جیسے شیرہ ۱۰ ذوق نیلا ہے جو ہوا میں سفید شیخ پر دکھ آب رنگ سے مہندی کے گل رنگت ۱۱ اصل کا قدرتی پانی جیسے آبِ نہر ۱۲ جوہر - صفائی - چمک - دمک - رونق - روشنی جیسے آبِ الماس - آبِ دُر - آبِ گوہر - آبِ زمرد - آبِ یاقوت ۱۳ موتی دھار - کاٹ - تیزی - باڑھ ۱۴ دانت تیرے دیکھتے ہی ہو گیا ناسخ شہید

ہائے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی ؏ ۱۲ مؤنث۔ تازگی۔ طراوت۔
(شیدا) تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ ؏ گل میں یہ آب نہیں شمع
میں یہ تاب نہیں۔ آب آب۔ صفت گھلا ہوا۔ (تسلیم) سینہ کیا شگافتہ
رُلایا اُنھیں بھی خوب ؏ دھوئیں کدورتیں لگے آب آب سے۔ آب آب کر
مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی قومی
محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اٹھائے۔ ایک بنیے نے کابل میں
فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب
کہکر پانی مانگتا تھا۔ پانی سرہانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی
وجہ سے پانی نہ دے سکے نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔ آب آب کرنا۔
شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ (جلیل) چھلک چھلک کے ترے جام سے نے
اے ساقی ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا۔ آب آب ہونا۔ پانی
پانی ہونا (اسیر) ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے ؏ یہ آرزو تھی
کہ دل آب آب ہو جاتا ۲؎ پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔
(رشک) ہمارے رونے نے دونوں کی آبرو کھوئی ؏ چمن خجل ہے حیا گنگ
آب آب جدا ۳؎ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (صبا) ؏ آب آب ہو سوئے
انفعال عصیاں سے ؏ کہ تن پہ ہر بُنِ مو مشک کا دہانہ ہوا ۴؎ نرم ہونا۔
پگھلنا۔ (اسیر) دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب ؏ تیغ جیسا آئی
گلے تک موج دریا ہو گئی۔ آب آ جانا۔ جِلا آ جانا۔ چمک آ جانا۔
(سرور) خاکساری سے بڑھی دل کی صفا ؏ خاک سے آئینہ میں آب آگئی
۲؎ تیزی آ جانا۔ باڑھ چڑھ جانا۔ (فقرہ) سلّی پر لگانے سے چاقو میں آب
آگئی ۳؎ رونق آ جانا (شوق قدوائی) عشق میں یوں تو نہیں تاک کبھی رد ہمت لیکن۔

میرے چہرے پہ کچھ آ جاتی ہے آب آنکھوں سے۔ آب آتش رنگ۔
(ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ اشک خونیں۔ آب آتشیں۔ ف۔ مذکر
شراب۔ (آتش) مبارک کشتیاں مے کی بتان ہند کو ہووں ؏ جہازوں میں
فرنگستان سے آب آتشیں آیا۔ ۲؎ اشک خونیں۔ آب آمد تیمم برخاست۔
(ف) مثل۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق میں
بلا لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔ آب آہن (ف) مونث۔ وہ
چمک جو بجھا دینے سے لوہے پر آ جاتی ہے۔ جوہر۔ آب آہن تاب۔
(ف) مذکر۔ وہ پانی جسکو لوہا گرم کرکے بجھایا ہو۔ آب آئینہ۔ (ف)
مؤنث۔ آئینے کی چمک۔ جلا۔ صفائی۔ آب انار (ف) کنایۃً۔ سُرخ
شراب۔ آب انگور۔ (ف) مذکر ۱؎ انگور کا عرق ۲؎ شراب انگور (ذوق)
آب انگور میکشوں پہ ہے ؏ محتسب کس طرح نچوڑ یہ نہیں۔
آب اتر جانا۔ چمک گھٹ جانا۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب
اُتر گئی۔ آب ارغوانی۔ (ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ سرشک خم۔ آب از
سر گزشت۔ (ف) استعارہ یا کنایہ اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا۔
بے حد حوادث اور آفات کا آ جانا۔ آب اُڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔
آب باراں۔ (ف) مذکر۔ مینہ کا پانی۔ آب بقا۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی
جس کی نسبت مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور
جسکے اثر سے مردہ بھی جی اٹھتا ہے۔ آب حیات۔ ظلمات میں ایک
چشمے کا نام جسکے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت
الیاس نے اُس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے
کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔ آب بگڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔

آب

جِلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ بے آب ہونا۔ (فقرہ) بار بار چھونے سے چمکے کی
آب بگڑ جائے گی ۴۔ (دہلی) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) اُسترا
نہ چھوؤ آب بگڑ جائے گی۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں
آب پاش۔ (ف۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا۔ سقّا۔ (زنانہ)
کرتے تھے آب پاش مگر یہ نہیں کو تر۔ آب پاشی۔ (ف) مونث ۱۔ چھڑکاؤ
پانی کا۔ (اسیر) غم دور کرے شراب پاشی ہو پھیلائے پہ گرد آب پاشی۔
۲۔ (اردو) نہر کے محکمے کا نام ۳۔ کھیتوں میں پانی دینا۔ سینچنا۔ (نمبر ۲
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آب پاشی کی۔ (دہلی) دم دیا۔ فریب دیا۔
لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔ آب پیکاں (ف) گانسی کی باڑھ
تیزی۔ آب و تاب۔ مونث۔ آرائش۔ رونق۔ آب تلخ۔ (ف) مذکر۔
شراب۔ تیزاب۔ کھاری پانی ۴۔ آنسو۔ آب تیر۔ مونث۔ آب پیکاں۔
آب تیغ۔ (ف) تلوار کی تیزی۔ کاٹ۔ آب جاتی رہنا۔ چمک جاتی رہنا۔
جِلا مٹ جانا۔ (مہر) مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشک آبِ اشک
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب ۲۔ دھار کند ہو جانا۔ (فقرہ)
چار دن میں چاقو کی آب جاتی رہی۔ آب جاری۔ (ف) صفت۔
بہتا ہوا پانی۔ آب جو۔ (ف) (بلا اضافت آب) مونث۔ ندی۔ نہر
(آتش) تشنۂ دیدار ہیں کس آتشیں رخسار کے آبجو بھی مثل آئینہ صفا کیا کیا
۲۔ (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی۔ نہر کا پانی۔ (آتش) زخم
خنداں ہیں بعینہ گل خنداں ہر ایک پو بوئے خوں آتی ہے اس باغ میں آبجو کو۔
آب جوش۔ (ف بلا اضافت) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق۔ آب چڑھنا۔
(دہلی) صیقل ہونا۔ صاف ہونا۔ جِلا ہونا۔ باڑھ ہونا۔ آب چڑھانا۔

آب

(دہلی) صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جِلا دینا ۲۔ باڑھ رکھنا۔ تیز کرنا۔
آب چشم۔ مذکر۔ (ف) آنسو۔ (سودا) ہوتے ہیں جس طرح ہم غرق آب چشم
اپنے۔ بھلا اے ابر یوں دریا میں تو ڈوبے ہم دیکھیں۔ آب چو از سر
گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ جب پانی سر سے
اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو چاہے بانس بھر۔ جب مصیبت
یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اُسکا اب اتنا ہی ہونا یا اُس سے
بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔ آب حرام۔ (ف) مذکر۔ شراب (بحر)
کیوں لال مستیاں ہیں تمہیں اے تو نگر و۔ آب تو نہ کھو کہ آب حرام ہے
آب حیات۔ (ف) مذکر۔ (دیکھو آب بقا) ۲۔ اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کا
پانی کا نام آب حیات رکھا تھا۔ (تذکرہ آب حیات) بادشاہ جب اُس مقام پر
پہنچے تو چاہتے کہ ٹھہریں کہ ایک بہانہ ہو وہاں آب حیات مانگا اور پانی
پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔ آب حیوان۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔
(ناسخ) خط سے رونق ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب ہو خضر کے
فیض قدم سے آب حیوان بڑھ گیا۔ آب خاصہ۔ مذکر۔ امیروں اور
رئیسوں کے پینے کا پانی۔ ہے وہی ہے عاشقوں کا آب خاصہ۔
قطرہ چشم وہ دل کا انتخاص۔ آب خجالت۔ آب خجالت۔
مذکر۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (بحر) میں ہو رو اپنے خالق سے
جو نعمت مانگتا ہوں اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجالت مانگتا۔ (بحر)
وہ موتیوں کو لاتے ہیں اپنے دانتوں سے ہو غرق آب خجالت
نہ جوہری ہو جائے۔ آب خضر۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی
جسکو پی کر حضرت خضر کی دوامی زندگی مشہور ہے۔ آب خنجر (ف)

مذکر۔ خنجر کی تیزی۔ کاٹ۔ آبخورا۔ (فارسی میں آبخورہ۔ آبخوارا)
مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن
تانبے پیتل پھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔ آبخورے بھرنا۔
آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلوانا۔ عورتیں بچوں کے
لیے مانتی ہیں اور مراد بر آنے پر نیاز دلاتی ہیں۔ آبدار۔ بادشاہوں
اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جسکو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت
سپرد ہو۔ (ذوق) مہرداروں میں ترے ایک ہے ناچیز عقیق ٭ آبداروں
میں ترے ایک ہے ادنی گوہر ۲؎ چمکیلا۔ (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے
۳؎ دھار والا۔ ہتھیار۔ (داغ) سُنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا ٭
اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا ۴؎ لطیف نفیس۔ (آتش) کمال
شہرۂ حسنِ حبیب سُنتا ہوں ٭ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار ہو۔
آبدار خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں امیروں اور بادشاہوں کے
پانی پینے کا سامان رہتا ہے۔ آبداری۔ (ف۔ ی مصدری ہے)
مؤنث۔ آبدار خانہ کی خدمت ۲؎ باڑھ۔ تیزی۔ (ذوق) کرتی ہے
کام تیغ یار کس کس آبداری سے ٭ دکھائی اپنی گلکاری ہے
کیا کیا زخم کاری سے ۳؎ چمک۔ دمک۔ جلا۔ (منیر) کمخواب کا
تھان بھی ہے بھاری۔ نہ زربفت کی جسمیں آبداری ۴؎ طراوت
لطافت۔ خوبی۔ (مصرعہ) گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے۔
مصری کے کیا ہیں طوطی شکر مقال کے پاؤں۔ آب دانہ۔
(دیکھو آب و دانہ) آبدان۔ (ف) مذکر۔ تالاب۔ پانی کا برتن
آب دُرہ (ف) مؤنث موتی کی چمک۔ جلا۔ آبدست۔ (ف۔ وضو)

مذکر۔ پانی سے پاکی۔ استنجا۔ ۲؎ اردو میں وہ پانی جس سے قضائے
حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو۔ اس جگہ آبدست کا پانی زیادہ
کہتے ہیں۔ (رشک) کیفیت اور اور ترے میکدہ میں ہے ٭ آب
عنب کو جانتے ہیں آبدست مست۔ یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی
زبانوں پر مؤنث ہے۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں ہے۔ بڑا بدسلیقہ
ہے۔ آبدست کرنا۔ یا لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ قضائے
حاجت کے بعد بدن دھونا۔ (محشر) حج کر کے آئیں بڑھ گئی
گوہر کی آبرو ٭ اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے۔
آب دندان۔ (ف) مؤنث دانتوں کی چمک۔ آب دہن
(ف) مذکر۔ منہ کا لعاب۔ تھوک کا پانی۔ آب دیدہ۔ (ف) مذکر
آنسو۔ (آتش) رُلاتا شام و سحر کس طرح طالع پست ٭ بلند
سر سے مرے آبدیدہ ہوتا تھا۔ آبدیدہ (بغیر اضافت آب) ہ
صفت۔ روانسا۔ وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں۔
اور رونے پر آمادہ ہو۔ وہ شخص جسکی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں۔
(رہنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) نزع کے وقت دکھایا مری
الفت نے اثر ٭ آبدیدہ وہ ہوئے دیکھ کے حسرت میری آبِ دُر
مؤنث۔ موتی کی چمک۔ آب دینا۔ کسی دھار والی چیز کو سان پر
لگانا۔ یا پتھر پر تیز کرنا۔ (ظفر) آگے دینا نہ اپنی تیغ کو وان آب
وہ قاتل ٭ تو جانبازِ محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں۔
۲؎ سینچنا۔ (میر حسن) عبادت سے اس کشت کو آب دو ٭ کہ وہاں
جا کے خرمن کی تیار لو ۳؎ چمکانا۔ جلا دینا (ظفر) دانۂ اشک کو

دی عشق نے میرے وہ آب ÷ جو اُسے دیکھتا ہے صاف گُہر جاتا ہے ۔۔
آبِ رحمت ۔(ف) مذکر ۔ استعارہ ہے رحمت سے ۔ (داغ) سیہ کاروں کا
دل بھی ہے مثالِ گہر نورانی ÷ کہ داغِ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری ۔
آبِ رسیدہ ۔(ف) صفت ۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے
بھیگ کر خراب ہو جائے ۔ آب رکھنا ۔ باڑھ دار ہونا ۔ (رشک) آب
رکھتی ہے بسانِ دمِ شمشیر چھُری ÷ ۲ خوب صاف ہونا ۔ چمکیلا ہونا ۔
(غافل) رکھتے ہیں آب ایسی ہونی سے دانت تیرے ÷ مٹی میں مل گیا ہے
جن کی چمک سے ہیرا ۔ آب رکھوانا ۔ باڑھ رکھوانا ۔ (غافل) تشنگی سے
عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام ÷ تیغ پہ اپنے اک دن آب تو رکھوائیے ۔
آبِ رواں ۔(ف ۔ کنایۃً گھوڑا) ۔ مذکر (اردو) ایک قسم کا باریک کپڑا ۔
(جان صاحب) یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے ÷ خاک چلتا ہے یہ کیا آبِ رواں
ہوتا ہے ۲ (ف) جاری پانی (محسن) کیاری ہر اک تختۂ کاغذ میں ہے ÷
اور آبِ رواں طُرّوں میں ہے ۔ آبِ زر ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پانی جس میں
سونا ۔ چاندی حل کیا ہو ۔ نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے (آتش)
لکھتا جو نامۂ شوق اُس سیمبر کو میں ÷ تحریر اُسکا خامہ ہے آبِ زر نہ کرتا ۔
آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے ۔ جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اُسکی
نسبت کہتے ہیں ۔ (لا اعلم) لکھا ہے آبِ زر سے بوعلی نے ÷ کہ سونے سے
مسافر کو خطر ہے ۔ آبِ زمزم ۔(ف ۔ آب پانی ۔ زم زم ٹھہر ٹھہر ۔ رُک جا
زمزم اُس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) ۔ زمزم کا پانی ۔
مسلمان زمزم اور اُسکے پانی کو متبرک جانتے ہیں ۔ آبِ زُلال (ف)
مذکر ۔ صاف شفاف پانی ۔ میٹھا پانی ۔ نتھرا پانی کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی ۔

آبِ زن ۔(ف) مذکر ۔ وہ ظرف جسمیں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی
بھر کر مریض کو اُسمیں بٹھاتے ہیں ۔ آبِ زندگانی ۔ آبِ زندگی ۔(ف)
مذکر ۔ آبِ بقا ۔ (وزیر) بوسۂ لب دل کو دے گا اک حسین سبزہ رنگ ÷
خضر آبِ زندگانی سے بھریگا جامِ روح ۔ (بحر) کیا عجب ہے چھلکے
ضعیفوں کا جو آبِ زندگی ÷ کاسۂ سر میں ہے عالم ساغرِ معمور کا ۔
آبِ زیرِ کاہ ۔(ف) مذکر ۔ وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہوا ہو
(آتش) فریب کو دلِ اہلِ صفا میں راہ نہیں ۔ وہ دشت ہے یہ جہاں
آبِ زیرِ کاہ نہیں ۔ ۲ صفت ۔ (مجازاً) مکار ۔ دغا باز ۔ ظاہر میں اچھا
باطن میں خراب (بحر) آبِ زیرِ کاہ ہے صیاد اسے مرغانِ باغ ÷
چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں ۳ (مجازاً) مکر ۔ فریب ۔
(ناسخ) سوا سے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں ÷ وہ کون جا ہے جہاں آبِ
زیرِ کاہ نہیں ۔ آبِ سبیل (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لیے سرِ راہ
رکھتے ہیں اور ثواب کے لیے مفت پلاتے ہیں ۔ آبِ سُرخ ۔(ف) مذکر
شراب ۔ اشکِ خونیں ۔ آبِ سیاہ ۔(ف) مذکر ۔ کنایۃً ۔ شراب ۔ آبشار
(ف ۔ آب پانی ۔ شار ۔ اونچی کھُلی ہوئی راہ) مونث ۔ پانی کی چادر ۔
جھرنا ۔ وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نوازش)
خیالِ قامتِ بالا میں ہیں رواں آنسو ÷ بڑی بلندی سے ÷
آبشار گرتی ہے ۔ آبِ شرم ۔ (ف) مذکر ۔ شرمندگی کا پسینہ
آبِ شمشیر ۔ مذکر ۔ آبِ تیغ ۔ آبِ شور ۔ مذکر کھاری پانی ۔ سمندر کا
پانی ۔ آبِ شیریں ۔(ف) میٹھا پانی ۔ آبِ شورہ (بلا اضافت آب
(صحیح لفظ آبشرہ ہے) ۔ مذکر ۔ شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت

بہاتے ہیں۔ آبِ عنب۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔ آبکار (ف)
مذکر۔ شراب فروش۔ کلال۔ آبکاری۔ (ف) مونث ۱۔ وہ کارخانہ
جس میں شراب کھنچے اور بکے ۲۔ وہ محکمہ جس میں مسکرات کا محصول لیا جائے
آب کر دینا۔ پانی کر دینا۔ گھلا دینا۔ (آتش) عتاب یار سے رنگ رُخ
فرخ اُڑتا ہے ؛ نگاہ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا۔ آبکش۔
(ف) صفت۔ سقّا۔ کنوئیں سے پانی نکالنے والا۔ آبکشی۔ کنوئیں سے
پانی نکالنے کا کام۔ (منیر) حسین ایسے ہیں سقے کہ وقت آبکشی ؛
فروغ عکس سے یوسف نشیں بنا ہر ڈول۔ آبِ کوثر۔ کوثر بہشت میں
ایک مشہور نہر ہے۔ آب کوثر سے زبان دھو ڈالنا۔ کمال طہارت کرنا
(قدر) آب کوثر سے ذرا اپنی زبان دھو ڈالیے ؛ شاعرو کس منہ سے
کرتے ہو بیان کوسے دوست۔ آبِ گریہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔
(ظفر) جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح ؛ آب گریہ میں ہمارا
تن لاغر تیرا۔ آبِ گل۔ (ف) مذکر۔ عرق گلاب۔ آب گلرنگ۔
آب گلگوں۔ (ف) سرخ شراب۔ آبِ گوشت۔ (ف) مذکر۔ یخنی
شوربا۔ آبگینہ۔ (ف۔ آب۔ گینہ کا مرکب) مذکر۔ شیشہ۔ کانچ
بلور۔ آبگینہ ۲۔ الماس ۳۔ شراب انگوری ۴۔ کنایۃً عاشق کا
دل۔ آبگینۂ فانوس۔ (ف) مذکر۔ لالٹین کا شیشہ۔ آبگیر
(ف) مذکر۔ حوض۔ تالاب۔ (میر) اتنے روتے ہی رہتے صحرا میں
گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے۔ آب مٹا دینا۔ رونق کھو دینا۔
(بحر) مٹائی موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے ؛ اُڑا دیا لب رنگیں نے
رنگ لالوں کا۔ آب مٹ جانا۔ آب و تاب جاتی رہنا۔ رونق
جاتی رہنا۔ (فقرہ) چھائیں پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی۔ آبِ مروارید۔
(ف) مونث۔ موتیوں کی چمک ۲۔ مذکر۔ موتیا بند۔ آنکھ کا ایک مرض۔
(منیر) حسرت دُرنجف میں بسکہ گریاں ہے مدام ؛ ہے مرض چشم صدف
میں آب مروارید کا۔ آبِ مُروّق۔ (ف) مذکر۔ صاف پانی۔ نتھرا ہوا
عرق۔ آبِ مژہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔ آبِ منجمد۔ آبِ بستہ۔ (ف)
مذکر۔ ژالہ۔ آبِ مے۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ (صبا) آب مے میں عکس
روئے ساقی پُرنور ہے ؛ جام آتا ہے نظر آئینہ تصویر صبح۔ آبنائے
(ف۔ پانی کی راہ) مونث۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ
خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملائے۔ آبِ ندامت۔ (ف)
مذکر۔ آبِ خجالت۔ آبِ نقرہ۔ (ف) مذکر ۱۔ پارہ ۲۔ (اردو) چاندی کا
پانی۔ چاندی کا ملمع۔ چاندی کا گلٹ۔ آبنے۔ (بلا اضافت آب
ترکیب مقلوب ہے یعنی نے آب) مونث۔ نیچے کا وہ حصہ جس کے
ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نیچے کی
وہ نگالی جس پر چلم رہتی ہے۔ (فقرہ) آبنے بڑی ہے اسوجہ سے حقہ
بولتا نہیں۔ آبِ نیساں۔ (ف) نیساں رومی ساتویں مہینے کا نام
وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے۔ موسم بہار کی بارش مشہور ہے
کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں
تباشیر جسکو بنسلوچن کہتے ہیں۔ آب و تاب۔ (ف) مونث ۱۔
چمک دمک۔ روشنی۔ (صبا) عیاں جو یار کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی ؛
غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۲۔ رونق۔ (ناسخ) خط سے
دو دونی ہوگئی اسکے دہن کی آب و تاب ؛ خضر کے فیض قدم سے جوں لب گیا

۱ لطافت۔ حسن و خوبی (قلق) ساقیا دے مجھے شراب سخن ٭ تجھکو
دکھلاؤں آب و تاب سخن - (بڑھا دینا - بڑھ جانا - جاتی رہنا ...
رکھنا - کھو دینا - گھٹا دینا - گھٹ جانا - مٹا دینا - مٹ جانا - کے
ساتھ) آب و خور - (ف) مذکر ۱ دانہ پانی - رزق ۲ (مجازاً)
زندگی (بحر) آب و خور تھا جو وہ چھوٹی مرے آگے نہ کھلی ٭ بچ گیا
آج میں اژدر کا نوالا ہو کر - (اُٹھنا کے ساتھ) (منیر) حبیب اُٹھا
اُس جگہ سے آب و خور ٭ اُس سے کہنے لگا یہ اک ٹھاکر - آب و
خورش (ف) مونث - کھانا پانی - رزق - (لا اعلم) یہ غلط کہتے
ہیں - ۱ آب و خورش چلتے ہیں ٭ سخت دل کھاتے ہیں اور خون جگر
پیتے ہیں - آب و دانہ - (ف) مذکر ۱ رزق (ظفر) سے ہیں یگے
روز اور کھائیں گے ہم نقل و گزک ٭ جب تلک قسمت میں آب و دانہ کا ہے
۲ تقدیر - قسمت - نصیب - تقدیر کا لکھا - سرنوشت (نادر) کیا زبردست
آب و دانہ ہے گھر کا دکھنا ٭ نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں -
۳ زندگی - حیات - (بحر) نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہم صفیر ٭
دیکھیں گے پھر بہار اگر آب و دانہ ہے ۴ وہ رزق جو ہر جاندار کے
واسطے خدا کی طرف سے مقرر کر دیا گیا ہے - (رند) دکھایا کنج قفس مجھ کو
آب و دانہ نے ٭ دگرنہ دام کہاں میں کہاں صیاد - (جن اردو
ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے ہیں واؤ عاطفہ کو جو
علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کر دیتے ہیں) آب و دانہ اُٹھا لینا -
۱ کھانا پانی بند کرنا - (بحر) پیاسے جال کے ہیں تو ہوس کے وصال کے
خالق نے آب و دانہ ہمارا اُٹھا لیا ۲ وطن یا رہنے سہنے کی جگہ کا چھڑا دینا -

(بحر) خداوندا اُٹھا لے آب و دانہ ٭ قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو ٭
آب و دانہ اُٹھ جانا - آب و دانہ اُٹھنا ۱ رزق اُٹھنا - دانہ پانی چھٹنا
کہیں سے چلنے کا وقت آ پہنچنا (اسیر) رہ سکے گا تیرے گھر میں ہم نہیں
پھر قفس ہے دام ٭ صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا ۲ (مجازاً) روزگار
برطرف ہونا - نوکری چھوٹنا ۳ (مجازاً) موت آنا - دنیا سے کوچ کرنا
شاکر کہتا ہے صیاد کے ہوتی ہے رہا ٭ آب و دانہ تیرا سے بلبل شیدا اُٹھا
آب و دانہ بند کرنا - دانہ پانی نہ دینا - آب و دانہ بند ہونا - لازم -
آب و دانہ دنیا سے اُٹھنا - دنیا سے کوچ ہونا - (رشک) خون دل
پینے میں غم کھانے میں کل پڑنے لگی ٭ اُٹھ گیا دنیا سے شاید میرا آب و دانہ آج
آب و دانہ حرام کر دینا - کھانا پانی ناگوار کر دینا یا چھڑا دینا - (صبا) چوہری
تیرے زیر دنداں ٭ آب و دانہ حرام کرتے ہیں - آب و دانہ حرام ہو جانا -
لازم -
آب و دانہ کا زور - قسمت کا جذبہ - روزی کی کشش - آب و دانہ کا
لیجانا یا لانا - رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا - (بحر) آب و دانہ
مجھے کہاں لایا - نہ ملا چین عمر بھر مجھکو - آب و دانہ کی بات ہے -
قسمت کی بات ہے - تقدیری معاملہ ہے - (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب
یہ آب و دانہ کی بات ہے - آب و دانہ کی کشش (دیکھو آب و دانہ کا زور)
آب و دانہ کے ہاتھ ہے - تقدیری معاملہ ہے - قسمت کے اختیار میں ہے
(میر حسن) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ ٭ یہ تھی بات سب آب و دانہ
ہاتھ - آب و رنگ - (ف) آب - رونق - رنگ - خوبی (مذکر
۱ رونق - آب و تاب - بہار - لطف - رنگ - روپ - خوبصورتی

صفائی۔ (ناسخ) وہ آب و رنگ کہاں روئے یار کا گل میں ٭ ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۳۔ دُنیا کا مزا۔ کیفیت۔ (نظیر) جس نے اس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ ٭ اُس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ۔ آب وضو۔ (ف) مذکر۔ ۱ (وضو کرنے میں) ہاتھ پاؤں کا دھونا ۲۔ وہ پانی جس سے وضو کریں۔ (داغ) نہ دھو آب وضو سے داغ پیشانی کو اے زاہد ٭ ارے نادان یہ دھبا مٹے گا روسیاہی سے۔ آب و طعام۔ (ف) مذکر۔ کھانا پانی۔ (اسیر) آب و طعام ترک کیا اُس نے سیر سے لیکن ٭ جیتے ہیں غیر سے کہ یہ روزے قضا کئے۔ آب و غذا۔ مونث۔ کھانا۔ پانی۔ (وزیر) زخم کھاؤں یار کی تلوار کا پانی پیوں ٭ غیر کا احساں نہ لوں آب و غذا کے واسطے۔ آب و گل۔ (ف۔ آب۔ پانی۔ گل۔ مٹی) مونث۔ لفظی معنوں میں کیچڑ۔ (ناسخ) آب و گل میں جس طرح نامہ نہاں ہو جائے زر ٭ منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں جائے زر ۲۔ طینت۔ سرشت۔ خمیر۔ (مسرور) شرافت تھی جو آب و گل میں اُسکی۔ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اُس کی ۳۔ کالبد۔ جسم۔ قالب۔ (آتش) قید ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں ٭ روح سے چھوٹا ہے یہ زندان آب و گل کہاں۔ آب و نان۔ مونث۔ کھانا پانی۔ رزق۔ (مومن) آب و ناں کے لیے گرو رکھیں ٭ رُستمانِ زمانہ تیغ و سپر۔ آب و نمک۔ (ف) مذکر۔ ذائقہ۔ مزا۔ سواد۔ (فقرہ) اس کھانے کا آب و نمک خوب دُرست ہے۔ آب و ہوا۔ (ف) ۱۔ پانی اور ہوا کی تاثیر۔ پانی اور ہوا کی کیفیت۔ (مصحفی) باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا اچھی ہے ٭ کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے۔ (اچھی بُری بہتر۔ خراب۔ خوب۔ عمدہ۔ ناقص وغیرہ کے ساتھ) ۲۔ موسم۔ رُت۔ (فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب و ہوا بدل گئی اب وہ لو کہاں ۳۔ کیفیت۔ حالت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ عالم۔ (اسیر) نالے کرنے سے مرے آنسو بہائے مرے ٭ اور ہی آب و ہوا ہے گلشنِ ایجاد کی۔ آب و ہوا بدل جانا۔ موسم بدل جانا۔ رُت بدل جانا۔ (قدر) ایک عالم ہے مرا لاکھ رہے گردش دہر ٭ میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا۔ ۲۔ آب و ہوا کی تاثیر میں فرق آنا۔ اچھی سے بُری اور بُری سے اچھی ہو جانا۔ (فقرہ) اب وہاں جانے میں کچھ حرج نہیں آب و ہوا بدل گئی۔ آب و ہوا بگڑ جانا۔ آب و ہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا جس سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ آب و ہوا راس نہ آنا۔ راس نہ ہونا۔ آب و ہوا کا مزاج کے موافق نہ ہونا۔ (آتش) نازک حباب جو ہے بھی میرا مزاج تھا راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے۔ آب و ہوا کا اختلاف۔ آب و ہوا کا تغیر و تبدل۔ آب و ہوا کی ناموافقت یا ناسازی۔ آب و ہوا کی مزاج سے مخالفت۔ (وزیر) رنج دل افزوں ہوا ہے سیر اشک و آہ سے ٭ ہے بہت ناساز یہ آب و ہوا بیمار کو۔ (کیف) خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ٭ ناموافق ہے بہت آب و ہوائے دوزخ۔ آب و ہوا موافق ہونا۔ آب و ہوا کا مزاج کے موافق ہونا۔ (شعور) مُرغ آبی کو موافق ہے یہاں آب و ہوا ٭ نہ خطر اوج ہوا پر نہ ضرر پانی پر۔ آب و ہوا میں اعتدال نہ ہونا۔ آب و ہوا میں خرابی پیدا ہو جانا۔ (خلیل) ہوا فساد اُڑے دل بلبلو خزاں آئی ٭ چمن کی آب و ہوا میں اب اعتدال نہیں۔ آب و ہوا میں سمیت آجانا۔ آب و ہوا میں ایسا فساد پیدا ہو جانا

آب

جس سے دریا پھیل جائے۔ آب ہونا۔ ؎ پانی ہوجانا۔ رقیق ہونا پتلا ہونا
پگھل جانا۔ (آتش) ہتا نیردار لوگ ہیں اللہ کے فقیر + سنگ ہم ہو آب
جو ہم ذکر ہوکریں ؎ شرمندہ ہونا خفیف ہونا۔ جھینپنا۔ (مومن) دیکھ
اس لب کی گوہرافشانی + ہوگیا آب ابر نیسانی ؎ برباد ہونا۔
ضائع ہونا (مومن) بنا بگڑی دعا سے سحر کی + ہوئی آب آبرو
مژگاں ترکی ؎ چمک ہونا۔ جلا ہونا۔ بڑھ ہونا (رشک) مرتے
ہیں جو یاسے عزت آبرو سے قتل ہیں + خنجر قاتل ہیں شاید آبرو کی
آب ہے ؎ آسان ہوجانا (مومن) اسی ابر کی ہیں درافشانیاں
کہ یوں آب ہوکر یوں نمایاں + آبی (ف - ی - نسبت کی ہے) صفت
پانی میں رہنے والا۔ جیسے آبی جانور۔ مردم آبی ؎ خمیر مال کی ضد
خمیری روٹی کی ایک قسم جسمیں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں
پکاتے ہیں۔ اسکو آبی نان کہتے ہیں (ذوق) یا گرداب سے ہے
گردہ نان آبی۔ تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے کہ آنا
؎ ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق) دیکھنا آبی دوپٹہ
منہ پر اسکے وقت خواب + برج آبی میں ہے یا مہر درخشاں آب سا
؎ وہ زمین جس میں آبپاشی ہوتی ہے۔ آبی برج۔ مذکر اہل نجوم نے آسمان کے
بارہ برجوں کو باعتبار عناصر چار حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ آبی۔ بادی
آتشی۔ خاکی۔ آبی برج۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ ہیں۔ آتشی۔ حمل
اسد۔ قوس۔ برج بادی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔ برج خاکی۔ ثور۔ سنبلہ
جدی۔ ہیں۔ آبیار (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا
(بحر) بہت شاداب۔ ؎ آبیار سبزی خط۔ ہوا ہے آب سے

آباد

اب چشمہ ذقن خالی۔ آبیاری۔ (ف - ی مصدری ہے) مونث۔
باغوں اور کھیتوں کو سینچنا۔ پانی دینا۔ (اسیر) سوکھ جائیگی اپنی کشت
امید نکر یگی جو آبیاری آنکھ۔
آبا۔ (ع) اب کی جمع۔ اصل میں آباؤ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا
مذکر۔ باپ دادا۔ اگلی پیڑھیاں۔ (غالب) سو پشت سے ہے پیشہ آبا
سپہ گری + کچھ شاعری ذریعہ عزت نہیں مجھے۔ آبا و اجداد۔ (ع)
جد دادا۔ اجداد (جمع) مذکر۔ باپ دادا۔ مونث۔ آبائی۔ (آبا کی طرف
منسوب) موروثی چیز۔ موروثی۔ پدری۔ خاندانی۔ آبا سے علوی کی
(ف) مذکر کنایہ نو آسمان ؎ کنایہ سات سیارے۔
آباد (ص) ۔ اباس۔ بسنا۔ ف۔ آب۔ آد کلمہ نسبت) ؎ مکان کی
نسبت (ویران کی ضد) آدمیوں سے بسا ہوا۔ بھرا ہوا۔ معمور
؎ رہنے والوں کی نسبت جیسے دالا۔ بسنے والا۔ (فقرہ) ہم یہیں آباد ہیں
سوداگر بہت آباد ہیں ؎ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا۔ شاداب
سرسبز (نظیر) رنگ دکھلائیگا اکدن خون بلبل باغباں۔ آئیگی اکدن
خزاں گلشن آباد پر + رونق ہے چہل پہل کی جگہ (غالب) کم نہیں
جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت + یہی نقشہ ہے ولے اسقدر
آباد نہیں ؎ (مرکبات میں) شہر بستی۔ گاؤں۔ کھیڑا۔ جیسے
شاہجہاں آباد۔ اکبرآباد وغیرہ فقیروں کی صدا) خوش حال۔ سلامت
برقرار۔ با اقبال۔ بامراد۔ بھرا پُرا۔ (انشا) ہے فقیروں کی دعا
ہر طرح آباد رہو + خوش رہو موجیں کرو تا نسے رہو شاد رہو۔
لغت قدیم میں بمعنی ستایش۔ آفریں۔ بارک اللہ ہے۔ اور مقابل ویران

خوش۔ خوب۔ اور نیک ہے۔ پیغمبران عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام
آباد تھا۔ مرکب ہے آب اور آدہ سے۔ آدہ حرف نسبت ہے۔ جیسے
پیادہ (پے آدہ) چونکہ آب خمیر رحمت الٰہی کا ہے۔ اور اُسکے معنے
رونق اور قدر و منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہل معنی کے لئے
جو مظہر رحمت اور برکات کے بلکہ محرک ستائش اور ستایش الٰہی کے
اور مورد بخشش و آفرین کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریق تمدّن
گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولاد آدم بڑھی ہوگی
اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سرسبز اور شاداب زمینوں
میں سکونت اختیار ہوگی۔ اسی بنیاد پر مکانات معمورے نے آباد نام پایا ہوگا
آباداں۔ (ف آباد کا مزید علیہ) دیکھو آباد نمبر ۱- ۲- (مومن رباعی)
لے تھا الٰہی میسر گر چہ گلزار جہاں ٭ جان بخش و دل سبز و خوش آباداں
پھر ہوکر بے رنگ داغ لالہ کیا حیف ٭ سو دیتے ہیں کسی بہار حسرت میں خزاں

آبادانی (ف) مونث۔ بستی۔ آبادی۔ آراستگی۔ رونق۔ چہل پہل
بہی خواہی۔ خیر طلبی۔ اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھا جاتا بلکہ
اُن کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں۔ آباد رکھنا لے بسا رکھنا۔ معمور رکھنا
لے سلامت رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ خوش و خرم رکھنا۔ (آتش) کیا
بادۂ گلگوں سے مسرور کیا دل کو ٭ آباد رکھے (۱) ساقی ترے چہل کو
لے رونق پر رکھنا۔ (فقرہ) اپنے چاہنے والوں کو چاہیے اُس کوچہ کو آباد رکھا۔

آباد رہنا لے ہرا بھرا رہنا۔ بسا رہنا۔ (قلق) تا ریاست تو یہ خو بہ باد
یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ لے نمبر ۲ میں للنگر ابھی کہتے ہیں۔ (داغ)
آباد رہیں حضرت دل اُنسے یقین ہے ٭ یہ خوب بہاتی مری برباد
کرینگے لے ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھلا رہنا۔ سرسبز رہنا۔ شاداب رہنا
(رند) سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے ٭ باغباں جاتے
ہیں گلشن ترا آباد رہے لے رونق پر رہنا۔ (فقرہ) پہلے تو یہ بازار
بہت آباد رہتا تھا خدا جانے اب کیوں سُونا ہے۔ آباد کرنا۔ (مکان
اور مکیں دونوں کے لئے) لے بسانا۔ (قلق) دیکھئے چل کے تربت
فرہاد ٭ مسکن قیس کیجئے آباد۔ (فقرہ) جا پانیوں کو آپنے کس کی
اجازت سے آباد کیا لے بھرنا۔ خالی نہ رکھنا۔ معمور کرنا۔ (جرات)
جوش سودا ہے کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا ٭ شہر اُجڑ ہو گیا
آباد ویرانے ہوگئے لے مکان میں کرایہ دار رکھتا تھا۔ رونق بخشنا
(آتش) کو چہ یار میں ہے روشنی اپنے دم کی ٭ کعبہ و دیر کریں گبر و
مسلماں آباد لے مکانات بنانا۔ آبادی بڑھانا۔ رونق دینا۔ درخت
لگانا۔ گاؤں بسانا لے بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ بنجر توڑنا۔ زمین
لے دو پہلو۔ آغوش کے ساتھ گرم کرنا۔ (نواتش) گود میں غیر کے
رہا برسوں ٭ اپنا آغوش کر مرا آباد۔ (صبا) کیا اسے صنم تری گالی
عاشق میں جا دیکھی ٭ بہلا کیا رقیب کا آباد کس لئے۔ آباد ہونا لے
بسنا۔ مقیم ہونا۔ رہنا۔ (گلزار نسیم) گلزار ہوا ہو جو زمین آگرہ آباد
ہوئی وہ یاسمن بر لے بسا ہونا ٭ دل میں ہے عشق ترا یاد تری
غم تیرا ٭ رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل لے رونق پر ہونا
چہل پہل ہونا۔ (صبا) فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے گلشن شاد ہے
لے قائم رہنا۔ (رشک) افصح ہند میں آباد ہے اقلیم سخن
دم سے دونوں کے گھر رہے آباد لے سلامت رہنا۔ برقرار رہنا۔

مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں ۲ خالی نہ رہنا ۔ ۳ آغوش
اور پہلو کے ساتھ گرم ہونا ۔ (مسرور) عاشق و معشوق دونوں
ہوں شاد * پہلو آغوش سب ہوں آباد ۔ آبادی ۔ (ف) مونث
۱ اُجاڑ کی ضد بستی ۲ باشندوں کی گنتی تعداد (فقرہ) لکھنؤ کی
آبادی پچھلے دس سال میں بہت گھٹ گئی ہے ۳ چہل پہل ۔ رونق
(سحر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی * میکدہ سیکدہ خراب ہوا اب
۴ خانم ۔ جان ۔ بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کر کے مسلمان عورتوں
کے نام بھی ہوتے ہیں ۔ جیسے آبادی بیگم ۔ آبادی جان وغیرہ ۔

آبان (ف) مذکر ۱ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو کہ مس سے لگا
ہوا ہے ۲ اُس فرشتے کا نام جو لوہے پر موکل ہے ۳ ہر شمسی
مہینے کا دسواں دن ۔

آبرو (ف) ۔ بالاضافہ آب) مونث ۱ ناموس ۔ عصمت ۔
(شوق) آبرو جان میری جائیگی * تیری تو اسمیں کچھ بن آئیگی ۲
قدر و منزلت ۔ شرف ۔ ناموری ۔ (داغ) حسرت جس آبرو کی جان
کو رہی * یثرب میں ہے وہ مرتبہ موزہ نعلین کا ۳ اعتماد ۔ وقار ۔
(صبا) چاہئے عشق کی عزت کا خیال * منہ ہو آبرو اچھی نہیں ۴
ساکھ ۔ اعتبار ۔ بات ۔ (فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو بنی ہوئی
۵ شرم ۔ لاج ۔ (داغ) آئی اشک ندامت کی آبرو رکھنا * بیکسی
میں بُرے وقت پر ضرور آیا ۶ حیثیت ۔ (فقرہ) بیشک عزت کی نالش
میں آبرو کا اندازہ کر کے حکام جرمانہ کرتے ہیں ۷ ناموس ۔ عزت
اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمہاری آبرو ہی ہے اسکا بہت

خیال کرو ۔ آبرو اُتارنا ۔ ذلیل کرنا ۔ (شوق قدوائی) دکھلا کے وہ شکل
پیاری پیاری * آئینہ کی آبرو اُتاری ۲ بے حرمت کرنا عصمت میں
دھبا لگانا ۔ عزت خراب کرنا ۔ بے عزتی کرنا ۔ (فقرہ) اب کیا ایسا
اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں
آبرو اُتار لیں ۔ آبرو اُتر جانا ۱ ذلیل ہونا ۔ (فقرہ) وہاں ایسا
دھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اُسکی آبرو اُتر گئی ۲ بے حرمت ہونا
ناموس میں دھبا لگنا ۔ (جان صاحب) چال دربار کسی کی کام کرے
جائے گی * سوتی خانم آبرو اک دن اُتر ہی جائے گی ۔ آبرو اُٹھجانا
آبرو جاتی رہنا ۔ (رشک) آبرو سے ابر دریا بار ابھی اُٹھجائے گی *
میری آنکھیں آندھی ہیں دریا بہانے کے لئے ۔ آبرو بچانا ۱ عزت
محفوظ رکھنا ۔ (ہجر) ہو سکے یہ آبرو ہم آپکے آگے کھڑی کریں *
سچائی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو بچا رہوں ۲ عصمت و ناموس محفوظ
رکھنا ۔ آبرو بچنا ۔ عزت محفوظ رہنا عصمت محفوظ رہنا ۔ آبرو بخشنا
مرتبہ بڑھانا ۔ عزت دینا ۔ توقیر بڑھانا ۔ (غالب) تم نے مجھکو جو آبرو
بخشی * ہوئی میری وہ گھر کی بازار ۔ آبرو برباد کرنا ۔ عزت کھو دینا ۔
(اسیر) بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں ۔ ہمارے ہیں جو اکثر
آبرو برباد کرتے ہیں ۔ آبرو برباد ہونا ۔ عزت جانا ۔ بدنام ہونا ۔
آبرو بڑھانا ۔ عزت زیادہ کرنا ۔ توقیر زیادہ کرنا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔
(اسیر) فروغ پیرہان ہے ساری محنت سے * گھٹا کے حزن
بڑھائی ہے آبرو سے شراب ۔ آبرو بڑھنا ۔ عزت زیادہ ہونا ۔
مرتبہ بڑھنا ۔ (شرف) طوفان موج اشک سے ہے آبرو بڑھی

دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے۔ آبرو بڑی دولت ہے
آبرو بڑی چیز ہے۔ آبرو بڑی نعمت ہے۔ (مقولہ) عزت کی بہت
قدر کرنا چاہئے ۵ آبرو دولت دُنیا میں بڑی دولت ہے ✽ ڈوب جانا
مگر اسے رشک نہ رسوا ہونا۔ آبرو بگاڑنا۔ (دیکھو آبرو اُتارنا) آبرو
بگڑنا۔ ذلیل ہونا۔ بے حیثیت ہونا۔ (فقرہ) اتنا خرچ کرو گے تو دو ہی
دن میں آبرو بگڑ جائے گی۔ آبرو بنانا ا۔ بھا بھو درست کرنا حیثیت
درست کرنا۔ (فقرہ) ہیں تو فاقہ مست لیکن آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں
۲۔ عزت پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ ناموری پیدا کرنا ۳۔ ساکھ
پیدا کرنا۔ اعتبار پیدا کرنا۔ (فقرہ) روپیہ تو ہے نہیں مگر اپنی
سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہیں ۴۔ (عو) رتبہ بڑھانا۔
گہنا پاتا بنانا۔ جائداد پیدا کرنا۔ آبرو بنی ہونا حیثیت درست ہونا
عزت سلامت رہنا۔ (رشک) دنیا میں آبرو کا مزا ہے بنی رہے ✽
تدبیر سے بنائے ہیں پانی عبث عبث ۲۔ ساکھ قائم رہنا۔ اعتبار
قائم رہنا۔ آبرو بیچنا۔ عزت سے درگزر کرنا۔ (ذکی) دینے والے کا کیا
احسان گدا لیتے ہیں ✽ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں آبرو پانا
شرف حاصل ہونا۔ عزت حاصل ہونا۔ مرتبہ بڑھنا۔ (رشک) سر تو
جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو ✽ یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا۔ آبرو پانی کرنا
آبرو خراب کرنا۔ (شرف) انجمن میں آپ زہرہ میرے آنسو کا کیا ✽
آبرو موتی کی تمنے کر کے پانی کی خراب۔ آبرو پانی ہونا لازم۔ (رشک)
غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم ✽ آبرو جتنی بہم پہنچائی
تھی پانی ہوئی۔ آبرو پر بن جانا ا۔ عزت میں فرق آنا۔ وقعت میں

فرق آنا۔ (فقرہ) اچھی ضمانت کی کہ عدالت میں کھنچے پھرے آبرو پر
بن گئی ۲۔ عصمت میں فرق پڑنا۔ (فقرہ) دیکھو بیگم زمانہ بُرا ہے ہمسائے
میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو پر بن جائے۔
آبرو پر پانی پھر جانا ا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر جاتی رہنا۔ (شاد) اُس
درِ دندان سے جب کی ہمسری ✽ آبرو سے دُر پہ پانی پھر گیا ۲۔ بے
عصمت ہونا۔ آبرو پر پانی پھیر دینا ا۔ عزت کھو دینا۔ بے عزت
کر دینا۔ بدنام کر دینا۔ رسوا کر دینا ۲۔ بے عصمت کر دینا۔ آبرو پر
حرف آنا ا۔ عزت میں فرق آنا۔ مرتبے میں فرق آنا۔ ذلیل ہونا۔
(ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری ✽ ہیں یہ چشم پر آپ کی باتیں ۲۔
عصمت میں خلل آنا۔ (فقرہ) دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں کہیں
آبرو پر حرف نہ آ جائے۔ آبرو پیدا کرنا ا۔ ناموری حاصل کرنا۔
شرف حاصل کرنا۔ (فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی
ایک یہ ہیں جنھوں نے کھو دی ۲۔ ساکھ حاصل کرنا۔ اعتبار حاصل کرنا
وقعت حاصل کرنا۔ (فقرہ) سچ ہے بیوپار کا کیا کہنا دیکھو میاں ہوتے ہی نے
کیسی آبرو پیدا کی ہے۔ آبرو تھامنا۔ (دہلی) عزت محفوظ رکھنا۔
قدر و منزلت محفوظ رکھنا ۵ ہجر میں دنرات گریاں چشم تو بے تھمے ✽
آبرو اُسکی بڑی ہے آستین کو تھامنی۔ لکھنؤ میں اس جگہ آبرو سنبھالنا
بولتے ہیں۔ آبرو تھوڑی سی ہے یا ذرا سی ہے۔ کچھ وقعت نہیں ہے
کچھ ساکھ نہیں ہے۔ کچھ عزت نہیں ہے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولا جاتا ہے
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم اُنکے مقابلے کے نہیں ہو۔ تمکو
ایسا نہ چاہئے۔ (آتش) ہرگز اُن دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ

آبرو تیری ہے اسے ذرنہیں تھوڑی سہی - آبرو تیرے ہاتھ ہے -
آبرو بچانا تیرے اختیار میں ہے - اس محاورہ میں تیرے کی تخصیص
نہیں ہے حاضر و غائب سب کے ساتھ کہتے ہیں - (قدر) ہے آبرو
بہار کی اب تو خدا کے ہاتھ ٭ پھیرے ہیں باغبان نے کس کس بلا کے
ہاتھ - آبرو ٹکے کی ہو جانا - عزت کا مٹ جانا - ساکھ جاتی رہنا - آبرو جانا یا
آبرو جاتی رہنا - عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (غالب) ہر
بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی ٭ اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی ٭
بے عصمت ہونا - (شوق) آبرو جان میری جائیگی ٭ تیری تو آنچ ہیں
کبھی بن آئیگی - آبرو جاکے نہیں آتی - مقولہ - عزت ضایع ہو کے پھر
حاصل نہیں ہوتی - (ناصر) جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز ٭ آبرو جاکے
نہیں آتی ہے - آبرو حکم میں رہے تو بادشاہی جانئے - آبرو کی
تعریف میں کہتے ہیں کہ اسکا مرتبہ بادشاہی کا رتبہ ہے - یعنی آبرو
دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے - آبرو جان سے زیادہ عزیز ہے
مقولہ - عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے - آبرو کی تعریف
میں کہتے ہیں - آبرو چاہنا - عزت کا خواہاں ہونا - مرتبہ کی خواہش کرنا
(فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو - عزت برقرار رکھنے کی کوشش
کرنا - موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا - (آتش) بیش از خم نہیں کم مایہ کی
عزت ہوتی ٭ آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے - آبرو
خاک میں ملانا - عزت کا ضایع کرنا - (رشک) نظر سیکشاں سے
گر گر جاسے ٭ آبرو خاک میں ملاسے شراب ٭ عصمت و ناموس کا
برباد کرنا - (قلق) پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی ٭ آبرو خاک میں

ملا دوں گی - آبرو خاک میں ملجانا لازم - (مومن) خاک میں مل جائے یا رب
بیکسی کی آبرو ٭ غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے - آبرو خدا کے
ہاتھ ہے - (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے) آبرو خراب کرنا - عزت یا
وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا - شان کے خلاف کوئی کام کرنا -
(اسرور) بزم رنداں میں جاکے اے واعظ ٭ آبرو اپنی کی خراب
عبث - آبرو خراب ہونا - عزت جاتی رہنا - وقعت جاتی رہنا -
(ظفر) ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب ٭ دیدۂ تر میرے
پیچھے ہاتھ کیوں دھو کر پڑے - آبرو دار - صفت - ذی عزت -
شریف - مرتبہ والا - (داغ) غیر کا خون بہا ناری تربت پہ ضرور ٭
آبرو دار کی مٹی کہیں برباد ہوئے - حیا دار - غیرت دار - باحیا -
باغیرت - (داغ) بات کا زخم کوئی بھرتا ہے ٭ آبرو دار اس سے مرتا ہے
آبرو دار آدمی - مذکر - شریف آدمی - باعزت آدمی - باغیرت آدمی -
(فقرہ) آبرو دار آدمی کہیں باچی کے منہ لگتے ہیں - آبرو دو کوڑی کی ہو جانا
آبرو ٹکے کی ہو جانا - (فقرہ) جواریوں میں بیٹھ بیٹھ کے اس کی آبرو
دو کوڑی کی ہو گئی - آبرو دینا - عزت بخشنا - (امانت) خدا دے آبرو
جسکو وہی دانا ہے دنیا میں ٭ حقیقت کی طرف دیکھو گہر اک بوند
پانی ہے - بے عصمت ہونا - (جان صاحب) موتی خانم ہے سر کا بچہ
مردوں کا ازدحام ٭ آبرو دو گی چلی تو دیکھنے تالاب ہوسٹا تو قبر
گنوانا - وقر کھونا - (رشک) آگے عزت کے ہوس خمسہ کی وقعت نہیں ٭
آبرو دیکر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا - آبرو ڈبو دینا یا آبرو ڈبونا
عزت کھونا - (امیر) ہر روز میرے منہ پہ ہنستے ہیں دوست دشمن ٭

آبرو

رونے نے ہر گھڑی کے سب آبرو ڈبوئی - آبرو ڈوب جانا - وقعت جاتی رہنا - عزت جاتی رہنا - قدر و منزلت جاتی رہنا - (عرش) آبرو ڈوبی جو فرقت میں تو ڈوبی جان بھی ✤ قطرۂ اشک ندامت بڑھ کے دریا ہو گیا - آبرو رکھنا - بات رکھ لینا - عزت بچانا - (داغ) آئی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا ✤ یہ بیکسی میں بُرے وقت پر ضرور آیا - (بحر) محتسب کا دور ہے اللہ رکھے آبرو ✤ آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر - ذی مرتبہ اور ذی عزت با (فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہیں مگر آبرو رکھتے ہیں - آبرو رہ جانا - آبرو رہنا - بات رہ جانا - شرم رہ جانا - عزت محفوظ رہنا - (بحر) بلا سے جان نکل جائے آبرو رہ جائے ✤ کھلے کسی پہ نہ پردہ ہ شکستہ حالوں کا - عصمت محفوظ رہنا - (فقرہ) بیگم صاحبہ آج میلے میں بُری پھنسی تھیں مگر خیر ہوئی آبرو رہ گئی - آبرو ریزی - (ف) مونث - عزت کی خرابی - ذلت - توہین - (کرنا ہونا کے ساتھ) (مصحفی) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل ✤ کسی کی آبرو ریزی سے حاصل ✤ آبرو ساری دولت کی یا روپیہ کی ہے - دولتمندی سے عزت ہوتی ہے - آبرو سلامت رہنا - قدر قائم رہنا - عزت قائم رہنا (بحر) بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے ✤ آبرو اپنی سلامت رہے ایمان رہے - عصمت باقی رہنا - (فقرہ) بھولی عورت اور اوباشوں سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے - آبرو سنبھالنا - عزت بچائے رکھنا - (مصحفی) نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے ✤ ہر انسان آبرو اپنی سنبھالے - آبرو سے پیش آنا - بزرگداشت کرنا

آبرو

(قلق) آبرو سے ہر ایک پیش آیا ✤ فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا - آبرو سے درگزرنا - عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا - (مسرور) نت نیا صدمہ جان پر گزرے ✤ ایسی ہم آبرو سے درگزرے - آبرو سے رہنا - آن بان سے رہنا - عزت بنا کے رکھنا - (صبا) عروج اہل کرم کے لیے ہے دُنیا میں ✤ کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے - آبرو سے ملنا - عزت کا برتاؤ کرنا - آبرو سے پیش آنا - (فقرہ) ہم اُنکے پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے - عزت اور وقعت سے ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا - (بحر) یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر سمجھا - آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا - آبرو سے ہاتھ اُٹھانا - آبرو سے درگزرنا - (قلق) لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ ✤ اب مری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ - آبرو سے ہاتھ دھونا - آبرو سے درگزرنا - پیٹ کی خاطر نہ دھونا آبرو سے ہاتھ کیفیؔ ✤ منہ کی کھلوائے نہ مجھکو آب و ناں کی احتیاج - آبرو سے ہیں - اب اچھے حال میں ہیں - عزت اور شان سے ہیں - (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں - آبرو کا بھوکا - صفت - عزت کا طلبگار - (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو جو قسمت کا ہے مل ہی رہیگا میں تو آبرو کا بھوکا ہوں - آبرو کا پاس آبرو کا لحاظ - آبرو کا خیال - عزت کا لحاظ - حرمت کا خیال (قلق) آبرو کا بھی کچھ نہیں تجھے پاس ✤ محتسب یہ امر ہے خلاف قیاس - آبرو کا پیاسا - صفت - عزت کا خواستگار - (کیفی) وہ نعمتیں دے یارب دونوں جہاں میں مجھکو ✤ دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں آبرو کا - کسی کی عزت کا دشمن (فقرہ) پاجی ہمیشہ شریف کی

آبرو کا پیاسا ہوتا ہے۔ آبرو کا صدقہ جان۔ عزت پر جان قربان۔ (رند) معرکے میں عشق کے سر کا نہ پاؤں + آبرو کا جان کو صدقہ کیا۔ آبرو کا لاگو ہونا۔ (دہلی) (عو) عزت کے پیچھے پڑنا۔ تذلیل کے درپے ہونا۔ بے عزتی کا خواہاں ہونا۔ کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا (فقرہ) میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔ آبرو کرنا۔ خاطرداری کرنا۔ عزت کرنا (کیفی) یوسف بھی بیوفا ہو تو اُلفت نہ چاہیے + جو اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا۔ آبرو کم کرنا۔ آبرو گھٹا دینا۔ (فقرہ) کسی کا کیا قصور تمہارے چال چلن نے تمہاری آبرو کم کردی ۔۲۔ بزرگداشت کم کرنا۔ ان معنوں میں کرنا کے ساتھ استعمال ہی ہے کردینا کے ساتھ نہیں ہے۔ (فقرہ) وہ ملے تو مگر آبرو کم کی۔ آبرو کوڑی کی ہونا۔ دیکھو آبرو ٹکے کی ہونا۔ آبرو کھونا۔ آبرو کھو دینا۔ بیقدری کرنا (عاشق) چشم تر نے آبرو کھو دی ہے ساری ابر کی + لڑ گئی جب آنکھ فرقت میں ہماری ابر کی ۔۲۔ عصمت میں داغ لگانا (شوق) یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا + نام بدنام سب میں ہونا تھا۔ آبرو کے پیچھے پڑنا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا۔ آبرو کی چیز۔ وہ چیز جس سے حیثیت درست ہو۔ (فقرہ) یہ جوڑا گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے واسطے لگا رکھو۔ آبرو کے درپے ہونا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا۔ (معروف) اُس چشم تر کے در کو نہ پایا گرو بلا سے + ہے آبرو کے درپے یہ پایہ پایا رونا۔ آبرو گرہ میں باندھنا۔ عزت کو عزیز رکھنا۔ (ذکر۔ قطعہ) دُنیا میں یہ کچھ کساد بازاری ہے + تذلیل کمال اہل جوہر کی ہے۔ اندیشہ سب کی آبروریزی کا۔ گوہر نے گرہ میں آبرو باندھی ہے۔

آبرو گنوانا ۔۱۔ عزت ضائع کرنا۔ (نسیم) الفت میں ہے آبرو گنوانی + کب چشمۂ مہر میں ہے پانی ۔۲۔ عصمت میں داغ لگانا۔ (جانصاحب) موتی کے لیئے آبرو چُنی نے گنوائی۔ آبرو گھٹانا ۔۱۔ آبرو کم کرنا۔ بیقدری کرنا۔ (ظفر) ابر کو تو پانی پانی تیرے گریہ نے کیا + آبرو سے بحر بھی اے دیدۂ پُرنم گھٹا ۔۲۔ پہلی سی عزت نہ کرنا۔ (ناسخ) دسے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے لسبت + آبرو میری نہ ہمچشموں میں اے یار گھٹا۔ آبرو گھٹنا۔ عزت کم ہونا۔ بیقدری ہونا۔ آبرو لٹنا۔ عزت اور مرتبہ کا برباد ہونا (فقرہ) یہاں تو راہ چلتے آبرو لٹتی ہے ۔۲۔ بیجا آبرو ملنا۔ (رشک) موتی ملتے ہوئے دیکھے ہیں دریا دریا + آبرو لٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں۔ آبرو لوٹ لینا۔ بے عصمت کردینا۔ (سرور) جب گئے مست ہوئی دختر رز + لوٹ لی آبرو ئے دختر رز۔ آبرو لینا۔ آبرو لیجانا ۔۱۔ عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (میر) مُفت آبرو ئے زاہد علّامہ لے گیا + اک مغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا ۔۲۔ بے حرمت کرنا۔ بے عصمت کرنا۔ (جانصاحب) لی مُفت چُنی لال نے موتی کی آبرو + پہنچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس۔ آبرو مٹا دینا۔ آبرو کھونا۔ (رشک) مٹائی آبرو ئے گریہ ایسی بخت واژوں نے + ہنسی آتی ہے اُن کو جب مرے آنسو نکلتے ہیں۔ آبرو مٹ جانا۔ آبرو پہ پانی پھرنا (قلق) گھر سے باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی اُس دم۔ آبرو ملنا۔ شرف حاصل ہونا۔ (صبا) آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو + رنگ گندن سا ہے زردار نظر آتے ہو۔ آبرو موتی کی آب ہے۔

مقولہ۔ عزت بہت نازک چیز ہے ذراسی بات میں جاتی رہتی ہے۔
دو بیڑا لینا نہ منہ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے + دینا نہ آبرو کہ یہ
موتی کی آب ہے۔ آبرو میں بٹا لگانا ۱؎ عزت میں خلل ڈالنا۔
(فقرہ) ایک کے برے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں
بٹا لگا دیا ۲؎ ساکھ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) بے ایمانی کی تول لالہ جی کی
آبرو میں بٹہ لگا دے گی ۳؎ عصمت و ناموس خراب کرنا (فقرہ)
دیکھو لیڈا یہ چلن اچھا نہیں کہیں ناموس میں بٹا لگاؤ گی۔ آبرو میں
بٹا لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑنا۔ آبرو میں داغ لگانا۔ عزت میں خلل ڈالنا۔
آبرو میں داغ لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑ جانا۔ آبرو میں دھبا لگ جانا۔
عزت میں خلل پڑ جانا۔ آبرو ہونا۔ قدر ہونا۔ عزت ہونا۔ رتبہ بڑھنا۔
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا + وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آبستنی۔ (ف) (مونث۔ حاملہ (قدر) پھر دہ عفیفہ
ہوئی آبستنی + وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی۔

آبلہ۔ (ف) آب۔ پانی۔ لہ۔ کلمۂ تصغیر) مذکر۔ پھپھولا۔ چھالا۔
آبلہ پا۔ (ف۔ بغیر اضافت) صفت ۱؎ وہ شخص جسکے پاؤں میں
چھالے پڑے ہوں ۲؎ (با اضافت) پاؤں کا چھالا۔ آبلہ پائی۔
مونث۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہونا۔ آبلہ فرنگ۔ (ف)
مذکر۔ آتشک۔ باد فرنگ۔ آبلے بھرنا۔ چھالے میں مواد کا بھر جانا۔
آبلہ بہنا۔ چھالے سے مواد کا جاری ہونا۔ آبلہ پڑنا۔ چھالے کا
پیدا ہونا۔ چھالا نمودار ہونا۔ (آتش) کون سرگرداں نہیں ہے
جستجوے یار میں + پڑ گئے ہیں پاے شیخ و برہمن میں آبلے۔

آبلہ پکنا۔ چھالے میں پیپ پڑنا۔ آبلہ پھوٹ بہنا۔ چھالے کا پھوٹ کر
مواد جاری ہونا۔ آبلہ پھوٹنا۔ چھالا ٹوٹنا (ناسخ) دست جنوں بیا
آبلے پھوٹے نہیں مرے + یہ ہے شبیہ دیدۂ خونبار پاؤں میں۔
۲؎ جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکلنا۔ دل کا غبار نکلنا۔
(رند) کیا گلے ہونگے یار سے دل کے + آج پھوٹیں گے آبلے دل کے۔
آبلہ پھوڑنا ۱؎ چھالا توڑنا۔ (ناسخ) فرقت ساقی میں آتا ہے خیال
اے میکشو + شیشۂ مے آبلہ ہے اسکو پھوڑا چاہیے ۲؎ (جمع میں
عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکالنا۔ دل کا غبار نکالنا۔ (آتش)
پاؤں کے چھالے نہ اردھار صحرا کر چکے + پھوڑ لیے اب چل کے
دل کے انجمن میں آبلے۔ آبلہ پیدا ہونا۔ چھالا نکلنا۔ پھپھولا نمودار ہونا۔
آبلہ تپکنا۔ چھالے میں جلن ہونا۔ آبلہ توڑنا۔ آبلہ پھوڑنا (آتش)
آبلے پاؤں کے کیا تونے ہمارے توڑے + خار صحراے جنوں
عرش کے تارے توڑے۔ آبلہ ٹوٹنا۔ چھالا پھوٹنا۔ آبلہ چھلنا۔
چھالے میں خراش ہو جانا۔ آبلہ رو (ف) صفت چیچک رو آدمی
آبلہ ڈالنا۔ چھالا پیدا کر دینا۔ (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمی خمار
منہ میں + کہ پینگ بیٹھ کر ہوں بھر کے گھونگھنیاں منہ میں۔ آبلہ رجھانا۔
چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا۔

آبنوس (ع۔ ف۔ عبرانی میں آبنی۔ پتھر۔ لاطینی میں آبنیس) مذکر
۱؎ ایک قسم کے درخت کا نام جسکی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے۔ اکثر سیاہ چیز کو اس سے
تشبیہ دیتے ہیں ۲؎ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ آبنوس کا کندہ
۱؎ آبنوس کا موٹا ٹکڑا ۲؎ (مزاحاً) بہت موٹے اور کالے آدمی کو

کہتے ہیں - آبنوسی - صفت ۱ سیاہ رنگ کا - کالا ۲ آبنوس سے بنا ہوا -

آپ - ۱ ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱ خود اپنی ذات (صبا) خود پرستی کا جو سودا ہو گیا ÷ آپ میں اپنا تماشا ہو گیا ۲ حضور - حضرت - جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳ طنزاً - (فقرہ) آپ بھی دافع مجون ہیں ۴ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے وہاں غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں (ناسخ) خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ÷ ہے خدا آپ کی اُمت کی طرف - ۵ اشارہ خدائے تعالےٰ کی ذات کی طرف (نکہت) وہی آئینے میں وہی سنگ میں ہے ÷ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۶ اپنی ذات اپنا نفس - (وزیر) ڈھونڈا اسے جس نے اسکو تو پایا ہے آپ میں ÷ دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۷ خود بخود - آپ سے آپ ۸ ہم نشیں جب بارے ایام بھلے آئینگے ÷ بن بلائے مرے گھر آپ چلے آئینگے ۹ اپنا - اپنے (فقرہ) آپ ہی کھو ن کہ جگ بیتی - آپ کاج مہا کاج ۱۰ ہوش وحواس - خودی - (مومن) ہم نا سمجھ آپ میں نہیں تھے ÷ کیا جانئے ہے وہ کس کے گھر رات ۱۱ ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر کی طرف اشارا کرنے کی غرض سے - مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے - آپ کی تعریف کیجیے ۱۲ زائد بغرض تاکید - (مومن) سنگ رہ ہے امتحاں تا قفس حُسن وعشق کا ÷ ہم ادھر کہتے ہیں آپ اور وہ اُدھر کہتے ہیں آپ ۱۳ جماعت کے لیے جیسے آپ لوگ - آپ سب صاحب - ۱۴ جمع کے لئے - (بحر) اے زاہدان خشک یہ غیرت کا ہے مقام ÷ آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ - آپ آپ کرنا یا کہنا - خوشامد کرنا - (فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کہتے منھ سوکھتا ہے اور وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے - ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں اور اُن کا مزاج ہی نہیں ملتا - آپ آپ کو - تابع فعل - اپنے اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو - اپنی اپنی ذات کو (بحر) ہر وقت لب گور سے دیتی ہے صدا خاک ÷ سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان وگدا کار ۲ اپنی اپنی راہ - اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے ۳ (دہلی) آپس میں - (فقرہ) آپ آپ کو لڑ مرتی ہیں -

آپ آپ میں - تابع فعل - (دہلی) آپس میں ۱ عاشق جو ہوئے اُس پہ نظر کا فرودیندار ÷ آپ آپ میں سب سمجھ کے زنار گئے ٹوٹ - آپ آپ ہی ہیں وہ وہی - مقولہ - آپ سے اُسکو کیا نسبت - آپ میں اور اُس میں بڑا فرق ہے - آپ آکے بھاگ آگئے - آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگ گئے - آپ کا آنا باعث خوشی ہوگیا ہے ہمارے دل بھر گئے - آپ اپنے حال میں ہونا - یا گرفتار ہونا - خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا - آپ اپنے حق میں کانٹے بونا - آپ اپنے لیے کانٹے بونا - اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں پڑنا - اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا - (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اس کافر کی مژگاں سے ÷ یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں - (آتش) شگفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا سے دل ہرگز ÷ یہ شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے - آپ اپنے سے - (لکھنؤ) خود

آپ

اپنی ذات سے (ناسخ) اسقدر جوش جنوں ہوتا ہے لئے ناسخ مجھے ٭ آپ اپنے سے
میں بڑھتا ہوں گریباں ہر برس - آپ اپنے کو لکھنو - خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے
آپ اپنے کو مختار رکھا ہے - آپ اپنی ہی گاتے ہیں - آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں -
دوسرے کی سنتے ہی نہیں - آپ ایسے آپ ویسے - خوشامد کی باتیں بنانے کی
جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) خوشامد درآمد کی سند نہیں ہے تھوڑی بات کو بہت سا دکھاتی ہے
اور مزاج میں ذرا طور جو نیکی ہوتی ہے اسے بھی خاک میں ملا دیتی ہے پھر خواہ مخواہ کے
آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں - آپ اللہ نے بنایا - خوبصورتی کی تعریف
میں کہتے ہیں - (شوق) کیا خداداد حسن پایا تھا - آپ اللہ نے بنایا تھا - آپ
بھلے اپنا گھر بھلا - سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کر کے تنہائی
اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے - آپ بھلے تو جگ بھلا
یا انسان خود اچھا ہو تو دنیا اُسکے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے یعنی جو انسان خود
اچھا ہوتا ہے اُسکی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے - آپ بھولے تو اُستاد
کو لگا ہے - مقولہ جب کوئی اپنی غلطی اُستاد کے سر تھوپتا ہے اسوقت
کہتے ہیں - آپ بیتی - مونث - اپنی سرگزشت سے جان صدقے اُس
پری کے جس نے انشا سے کہا ٭ آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا -
آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی - اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی - آپ تو گرم
کر کے شربت پلاتے ہیں - آپ کو اُبھار کے دھیما کرنا خوب آتا ہے
(ذوق) لذت بوسہ نہ رہا ہمیشہ ہوا جب تو گرم ٭ شربت قند ویا کر کے
پیا تشنہ گرم - آپ جانیں اور آپ کا ایمان - مقولہ کسی معاملہ کو
دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ)
وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور

آپ

آپ کا ایمان - آپ جانیں اور آپ کا کام - مقولہ - کام سے بری الذمہ
ہونے کے لیے کہتے ہیں - مجھے کوئی مطلب نہیں میں فہمائش کا حق
ادا کر چکا اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں - آپ خود رادے
آپ مرادے - مثل تن پرور اکھل کھرا - جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور
اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے - بے پرواہ آزاد منش وہ شخص جو افلاس میں
امیرانہ ٹھاٹھ کر کے جی خوش کرے - آپ دنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں
نہیں - مقولہ دھوکا دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں
کہ میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے - (امیر)
خیر ہے کیا میں سمجھتا نہیں ان چالوں کو ٭ آپ دنیا میں ہیں گویا کہ
کل دنیا میں نہیں - آپ دھاپ - مونث نفسی نفسی - (جرأت)
جاتے ہی اُسکے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی ٭ تاب و توان و صبر کی
پال آپ دھاپ نے - (آپ اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں) آپا دھاپ
اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ - مثل - جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا
خیال نہ رکھے - آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات - مثل - میں تم سے
زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں -

سلہ مشہور ہے کہ ایک شہزادہ نازک زادہ نے اپنے ہمراہ صرف آفتابہ اور سنگ چاندنی - دسترخوان خیمہ اور ظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہنچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو - آپ ہی جواب دیتے بہت خوب - پلنگ کس کر اور کھانا پکا کر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمائیے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کر کے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھرو اور آپ ہی اُسکی تعمیل کرتے اُن کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا -

آپ	آپ

(جانصاحب) کیا ہو گا گل ہزار پھیلا سے سوا بہار + پیڑ پات پات ہولیا
وہ اکھڑ ڈال ڈال ہے - آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا - مثل + آپ تباہ ہوئے
تو گویا کل عالم تباہ ہوا - آپ مر گئے تو گویا تمام عالم مر گیا - جب اپنا ہی
نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے - آپ ڈوبے تو
ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے[1] مثل - جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرے کو
بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے
اس وقت یہ مثل بولتے ہیں - (شوق قدوائی) دل اٹکا دیتے رو دیتے
ناک میں دم اب میرا ہے + آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی سنگ ڈوبا ہے -
آپ راہ راہ ہم کھیت کھیت - مثل - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو
بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے -
آپ روپ - مذکر - اپنی شکل - اپنا ظہور - خدا اور خدا کی تجلی جیسے
آپ روپ ہمارو پا ہے خود - حضور - خود بدولت - (صبا) کل پائے
آپ اروپ برہمن کی بٹ پڑی + صدقے کے تیلے سے تنّیا ز بدل گیا
ان معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے - آپ روپ ہمارو پ -
مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلوؤں کا سردار ہے - اور جب کسی
کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ پیر
تجلی الٰہی کا مظہر ہے - آپ زندہ جہان زندہ آپ مردہ جہان مردہ -
بعد والی مثل کو ظرافت کے طور پر یوں بھی کہتے ہیں - آپ زندہ جہان
زندہ آپ مردہ جہان مردہ - مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے جب

[1] کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا آدمیوں کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو انہیں تو جگ ڈوبا اگر ان میں سے کسی نے آ کے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا اس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا -

اپنی آنکھ بند ہو گئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے - اپنا سکھ اور فائدہ
اوروں سے مقدم ہے - آپ نشنیں اپنا کر بند شنے - مقولہ اس جگہ
کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے بات کہتا ہے کہ سنائی نہیں دیتی
آپ سے - تابع فعل - خود بخود - بغیر مانگے - بغیر کسی وسیلے کے - از خود
خود ہی - بلا سبب - بے طلب - بے بلائے - (آتش) مقسوم کا جو ہے
سو وہ پہنچیگا آپ سے + پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسارئیے - آپکی
مانند - (فقرہ) آپ سے کامل اب کہاں ملتے ہیں - آپ سے آپ
تابع فعل - خود بخود - بلا سبب (ظفر) ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سر زلف
پیچیں + ہو گئے ہم سے وہ کیوں پیچیں پہ پیچیں آپ سے آپ -
آپ سے آئے تو آنے دے[2] - مثل - جہاں کسی کا مال بغیر کوشش
کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی
جاتی ہے - آپ سے اچھا خدا - اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوا خدا کے
کوئی نہیں ہے - اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں - آپ سے
ایسے ہونا - آپ سے اپنے ہونا - (آپ کلمہ تعظیم - آپ - آپ سے
کلمات تحقیر) - باوقعت ہو کر بے وقعت ہونا - معزز ہو کر حقیر ہو جانا -
(دبیر) توقیر اب ہماری نہیں انکے سامنے + وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے -

[2] مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مرغی چلی آئی تھی گھر والوں نے ذبح کر کے پکائی جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گھبرائے بی بی نے کہا اب تو قصور ہو گیا کہو تو پھینک دوں مگر میرا گھی مسالا یوں ہی جائے گا - قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کر سکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھا لیں گے - بوٹی سے کچھ کام نہیں - جب لونڈی نے پیالے میں شوربا انڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں - اس نے روکنے کا قصد کیا قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے بی بی بولیں صاحب مرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی انہوں نے کہا پھر تو مباح ہے -

آپ سے باہر کر دینا۔ بدحواس کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا۔ بیخود کر دینا۔ (رند) اُلفت چشمان سیہ گوں بیخودی کیونکر نہ لائے + آدمی کو آپ سے کر دیتی ہے باہر شراب۔ آپ سے باہر ہو جانا۔ ہوش و حواس جاتے رہنا۔ بیخود ہو جانا۔ (ناسخ) مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا۔ ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی۔ آپ سے بے آپ ہونا۔ بیخود ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ (قدر) آپ سے بے آپ ہو جائینگے تجھ کو ڈھونڈھ کر + گھر سے بے گھر ہم کو کر دے گی ترے گھر کی تلاش۔ آپ سے جانا۔ بیہوش ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ بیخود ہو جانا ۵ آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو + شیفتہ ہے خیال کس گل کا ☆ بے طلب جانا۔ از خود جانا۔ (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے۔ آپ سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں۔ مقولہ۔ میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں۔ آپ سے خوب ہے خدا۔ (دیکھو آپ سے اچھا خدا) (شاہ قطعہ) حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا + بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا۔ تمہیں اپنے سوا نہ لینے دو۔ آپ سے خوب اے صنم ہے خدا۔ آپ سے چلنا۔ بیخود ہو جانا۔ (مصحفی) کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خیال جی میں چلا ہے آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے۔ آپ سے دور۔ دافع فعل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں۔ (قلق) تپ فرقت سے نہیں ابھی رنجور + جان بچ گئی تھی آپ سے دور + آپ سے گزر جانا ☆ بیخود ہو جانا۔ اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد) پوچھ مت قافلہ عشق کدھر جاتا ہے + راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے ☆ انسانیت سے گزر جانا۔ آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینہ لے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس مردار کے پیچھے آپ سے گزر گئے ☆ اپنی حیثیت کو بھول جانا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ کے کوئی بات کہنا۔ (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو ☆ مغرور ہو جانا (فقرہ) مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے۔ آپ سے گیا جگ سے گیا۔ آپ سے گیا جہان سے گیا۔ مثل۔ وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دُنیا میں نہیں رہی۔ آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ لے سو پانی۔ مثل۔ طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے۔ آپ سے ہم نہیں بولتے۔ آپ سے ہم سے بات چیت موقوف ہے۔ ہم آپ سے ناخوش ہیں ☆ جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔ آپ فضیحت اور کو نصیحت۔ مثل۔ جب کوئی شخص خود تو کوئی بُرا کام کرے اور دوسرے کو اسی کام کرنے کو منع کرے۔ آپ کا بایاں قدم لیجیے۔ آپ کا بایاں قدم کدھر ہے۔ آپ کا بایاں قدم کون سا ہے۔ کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا غراری کے وقت یہ جملے بولتے ہیں یعنی آپ بڑے چالاک ہیں۔ (فقرہ) آپ بھی مرشد ہوئے اللہ رے دم + کونسا ہے آپ کا بایاں قدم (شوق قدوائی) کب آئے قریب جب سے تم ہو۔ بایاں قدم آپ کا کدھر ہے + آپ کا پاس ہے۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں۔ آپ کا راج مہاراج ☆ اپنے کام کو دوسرے کے کام پر ترجیح دینے کی غرض سے

کہتے ہیں - ۲ جب اپنے کام میں دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو
اس مطلب سے یہ مثل کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے
ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا - آپ کا سر یہ
کیا بیہودہ بات ہے - تم غلط کہتے ہو - آپ کا سر بجائے قرآن کے ہی
قسم مسلمانوں کے عقیدے میں قرآن مجید اعلےٰ درجے کی قابل تعظیم
شے ہے - آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں - اس
قسم میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں ۔ آپ کا قطع کلام (قطع سخن)
ہوتا ہے جب کسی کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں
تو گستاخی کی معذرت اس فقرے سے کرتے ہیں - آپ کا کہلانا -
جناب کی طرف منسوب ہونا - (قدر) سب ہنستے ہیں مجھ پہ کہ عجب کی تھی
سفارش ۔ میں آپ کا کہلا کے سہوں اپنی ملامت - آپ کی جگہ
اُن کا تمھارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال میں ہے - آپ کا کیا بگڑتا ہے -
آپ کا کیا جاتا ہے - آپ کا کیا حرج ہوتا ہے - آپ کا کیا نقصان
ہوتا ہے - آپ کو کیوں ناگوار ہے - (رباعی) تم جو کہتے ہو کہ مدو حسرت سے
آہ و فریاد یاں کیا نہ کرے ۔ آپ کا اس میں کیا بگڑتا ہے ۔ درد دل کی
کوئی دوا نہ کرے - آپ کا کیا لیتا ہے - ہمارا - آپ کا کیا بگاڑتا
آپ کا کیا نقصان کرتا ہے (جرأت) جاں بلب جان کے عاشق کو نہ
تم در سے اُٹھاؤ ۔ اپنا ہی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے - متکلم اپنے
واسطے لیتا ہوں کہتا ہے - (شوق قدوائی) حسرت آو از کا ہم اگر لیتے ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو دو آپ کا کیا لیتے ہیں - آپ کا گھر کہاں ہے - آپ کا
وطن کہاں ہے - جو شخص بیوقوفی کی سی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں

مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں - آپ کا گھر ہے
تواضع سے کہتے ہیں کہ خانہ بے تکلف ہے غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھیے
بے تکلفی سے رہیے - (اسیر) دیوانہ ہوں ایسا ہو گیا جانب زندان
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے - آپ کا مکان ہے - آپ کا گھر ہے
(قدر) دل میں جب جا ہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے ۔ باز رہتا ہے
در دیدۂ حیراں دن رات ۔ آپ کا ملاحظہ ہے - آپ کا لحاظ ہے -
آپ کا پاس ہے - آپ کا منہ ہے - آپ کا لحاظ ہے - (اسیر) غیر کا منہ
بگاڑ دوں لیکن ۔ کیا کروں منہ یہ آپ کا ہے مجھے - اس جگہ آپ کا منہ
ملاحظہ ہے بھی بولتے ہیں ۵ سچ کیا ہے دروغ اس میں کیا ہے ۔
سب آپ کا منہ ملاحظہ ہے - ۲ آپ کی کیا مجال ہے - آپ کی
کیا طاقت ہے (فقرہ) آپ کا منہ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجیے - آپ کا
نام ہوگا ہمارا کام ہوگا - آپ کی نیکنامی ہوگی اور ہمارا مطلب حاصل ہوگا
یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہتا ہے کہ میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا
نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کر دی - اور میرا فائدہ ہو جائے گا
(نظام) تیغ ابرو کہ جو آنکھوں کا اشارا ہوگا ۔ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہوگا
ہوگا - آپ[۱] کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں یہ مثل اس موقع کی

۱ مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے ایک برہمن بولا کہ
مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنہیا (ہندوؤں کا مشہور دیوتا) کی سی ہے
پھر دوسرا بولا کہ ان داتا یہ تو حقیر ترکاری ہیں (یعنی ان کی صورت حقیر کی صورت سی ہے) دوسرے
دن راجہ نے کہا کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں - برہمن بولا کہ ہاں راج جب ہی
توان کا منہ کالا ہے - راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے
اُس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں
جسکو آپ پسند کریں گے اس کی تعریف کروں گا جسکو آپ ناپسند کریں گے
اس کی مذمت کروں گا -

آپ

خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت ایسے
موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے
قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں
آپ کا ہے - مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد
ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے - آپ کو - (جب مقابلے کے
واسطے بہ تکرار استعمال کیا جاسے) ۱ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو
کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ؎
منہ ڈبو دیدہ و دانستہ صبا آپ کو تو ؛ گر نہ چاہ ذقن یار میں اندھا ہو کر
آپ کو آسمان پر کھینچنا - اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا -
مغرور ہونا ؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی تیر آپ کو ؛ جانا جہاں سے
سب کو مسلم ہے زیر خاک - آپ کو بھول جانا - اپنی اصل کو بھول جانا -
اپنی حقیقت کو بھول جانا - اپنے مرنے کو بھول جانا - جیسے بے ادب
زباں دراز کو تنبیہا کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے - آپ کو پانا -
اپنی حقیقت سمجھ لینا - (ظفر) جو کوئی آپ کو پاسے تو اُسکو بھی پاسے ؛
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈے - آپ کو جوہر کرنا - (لکھنؤ)
اپنا خون کرنا - (ناصر) وہ جوش میں نہ ہم کو تہ خنجر کرتے ؛ اور کیا
کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے - آپ کو دور جاننا - اپنے آپ کو حد سے
زیادہ ہوشیار سمجھنا - (مومن) ابھی سے دعوئے عقل و شعور ہے ؛
اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور - آپ کو دور سمجھنا - آپ کو دور
جاننا (مومن) نہ ہوا کچھ کو پاس اپنا کچھ ؛ دور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ -
آپ کو دور کھینچنا - کھچا کھچا رہنا - الگ الگ رہنا - نفرت کرنا - (مومن)

آپ

کیا شکوہ جفائے آسماں کا ؛ میں آپ کو دور کھینچتا ہوں ۱ اترانا -
فخر کرنا - (درد) کھینچے ہے دور آپ کو میری فروتنی ؛ افتادہ ہوں پہ
سایہ قد کشیدہ ہوں - آپ کو دسے دسے مارنا - پچھاڑیں کھانا تڑپنا -
(ناسخ) یاد گیسو میں جو دسے دسے مارتا ہے آپ کو ؛ ہو گیا
مو دار سب مانند گیسو آئینہ - آپ کو دکھیں مجھے دکھیں -
جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا
اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کے حیثیت کے مطابق ہے
نہ پانے والے کے حیثیت کے مناسب اسوقت یہ جملہ کہتا ہے (قدر)
ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا ؛ آپ کو دکھیں مجھے دکھیں
کیا دیتے ہیں - آپ کو ڈبونا - آپ کو تباہ کرنا - آپ کو ذلیل کرنا -
(بحر) کنارا ہی تجھے اے بحر خوبی تجھ سے بہتر تھا - ڈبویا آپ کو میں نے
ہوا کیا آشنا تجھ سے - آپ کو روکنا - باز رہنا - نفس کو قابو میں رکھنا
(ناسخ) وصل شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے ؛ نہ رہی وصل
میں پر ضبط کی تاب آخر شب - آپ کو شاخ زعفران جاننا --
سمجھنا - یا گننا - (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا - دون کی
لینا - دماغ دار ہونا - مغرور ہونا - (نصیر) کہنہ ہے آپ کو کیا شاخ
زعفراں دیکھو ؛ شگوفہ اور ہی لائی ہے اکی بار بسنت - آپ کو
عرش پر پہنچانا - غرور کی لینا - (ناسخ) پہنچے دل تک شکل قد یار یہ
ممکن نہیں ؛ طول قد سے آپ کو گو عرش پر پہنچائیے سرو - آپ کو
فلک پر کھینچنا - دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (منیر) آپ کو لاکھ وہ
مہ پارہ فلک پر کھینچے ؛ دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

آپ

آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا ۔ خودی کو مٹانا محو ہو جانا ۔ (ظفر) اُسے
پانا نہیں آساں کہ ہم نے ۔ نہ جبتک آپ کو کھویا نہ پایا ۔ آپ کو
برباد کر دینا ۔ (فقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا ۔ آپ کو
مٹا دینا ۔ آپ کو کھونا ۔ (رند) مٹا دے آپ کو منظور ہے گر نامور ہونا ۔
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں ۔ آپ کو کھینچنا ۔
غرور کرنا ۔ (امانت) جھکاتا ہوں کب التجا کے لیے سر ۔ عبث آپ کو
آسماں کھینچتے ہیں ۔ آپ کھائے بلی کو بتائے ۔ مثل ۔ اُسکی نسبت
کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر لگے ۔ آپ
کہاں آئے ۔ آپ کہاں چلے ۔ آپ کہاں چلے آتے ہیں ۔ آپ کہیں
رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں ۔ یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے
جاتے ہیں جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے ۔ آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا ۔ آپ کو دُور سمجھنا ۔ (مومن)
نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ ۔ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ ۔ آپ کی بلا سے ۔
جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمیں ضرر کا احتمال ہو مخالفت اور اُسکے
ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے
کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا ۔ آپ کے بھی صدقے
جائیے ۔ مخاطب کی نادانی اور حماقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ آپ کی
ٹکی یہاں نہ لگنے کی ۔ (دیکھو آپ کی دال یہاں نہ گلنے کی) ۔ آپ کی جان
دُور ۔ آپ سے دور ○ داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں ۔
آپ کی جان سے دور ۔ آپ پہ مرنے والے ۔ آپ کی خفت میرے
سر آنکھوں پر ۔ جب کوئی شخص دلی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر

آپ

اپنی بات کی پچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں ۔ (داغ)
بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ۔ مہرباں آپ کی خفت مرے
سر آنکھوں پر ۔ خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں ۔
آپ کی دال یہاں نہ گلنے کی ۔ آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا ۔ آپ کے
دشمن ۔ جہاں مخاطب کو کسی امر کروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے
وہاں استعمال کرتے ہیں (ذوق) کیوں یہ کس واسطے رنج و محن ؎
جان دیں اپنی آپ کے دشمن ۔ آپ کے دشمن ۔ آپ کے مدعی ۔
(عو) (دیکھو آپ کے دشمن (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن) آپ کے
مدعی ۔ آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر ۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں
جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے ۔ اور اُسکی شکایت قبول کر کے
عذر کرنا منظور ہو ۔ کبھی الزام بھی اسی پیرایہ میں منظور کرتے ہیں ۔
اور میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں ۔ آپ کے فرمانے کی یہ بات
ہے ۔ آپ ایسا نہ کہیے ۔ آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں ۔ آپ کی کیا
بات ہے ۔ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ہے ۔ (طنزاً) جب کوئی
شخص اپنے منہ اپنی تعریف کرتا ہے یا بڑائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ
کہتے ہیں ۔ آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے ۔ آپ کو
کبھی عقل آئے گی ۔ آپ بھی کبھی راہ پر آئیں گے ۔ آپ کے منہ کا
اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار ۔ مثل ۔ مالدار کی ادنیٰ توجہ سے
مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے ۔ آپ کیوں آتے ہیں ۔ جملہ جب کوئی
بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت
کہتے ہیں ۔ آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی ۔ جملہ آپ کا زور یہاں نہیں چلے گا

آپ کا کچھ اثر نہیں ہوگا - آپ گاتے کیا ہیں - جملہ (مذاق سے)
جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے
کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں - آپ گھر کو پھر جائیے
شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے - (دیکھو آپ کیوں آتے ہیں) - آپ
گیا میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا - (ع) کسی کی کمال محبت اور
دلسوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اُٹھائی مجھے
راحت پہونچائی - آپ مرے جہان مردہ - آپ موے تو جگ موا -
مثل - آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا - خود مر گئے تو تمام دُنیا مر گئی - آپ
میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ - مثل جہاں کوئی مفلسی
میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی بگھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں -
آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش - آپ میاں ننگے باہر کھڑے
درویش - مثل - جو آپ ہی محتاج ہو وہ اوروں کو کیا دے گا - آپ میں
(ایک دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں - تم میں - (فقرہ) آپ
میں یہ حوصلہ کہاں ہے - اپنی ذات میں - (فقرہ) دل صاف ہو تو آپ میں
سب کچھ نظر آئے ۲۔ ہوش میں - (وزیر) کبھی ہے ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی
کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر - آپ میں آنا - ہوش میں آنا
خودی میں آنا - (فقرہ) ڈر ہے کہیں پھر خیال آپ کا آجائے ہمارے مطلب
میں آپ میں آنا نہیں ہرگز - آپ میں پانا - اپنے نفس میں پانا - اپنی
ذات میں پانا - (وزیر) ڈھونڈھتا ہے جس نے اُسکو تو پایا ہے آپ میں
دیکھو تو قرب نہ سے کر ہے کیا خدا کے ساتھ ۲۔ (خطاب میں) حضور کی
ذات میں پانا - جناب میں پانا - تم میں پانا - (فقرہ) یہ وصف ہم نے

آپ میں پائے ۳۔ (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اُس مقدس
بزرگ میں پانا - آپ میں ڈھونڈھنا - اپنے نفس میں ڈھونڈھنا - اپنی
ہستی میں تلاش کرنا - (فقرہ) اِدھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈھنا ہے تو اُسے
آپ میں ڈھونڈھو - آپ میں نہ رہنا - ہوش و حواس میں نہ رہنا - خودی
گزر جانا - قابو میں نہ رہنا - (جلیل) یہ کہہ گیا سُنتا نا آشنا سُنا کے مجھے
کہ آپ میں نہیں رہتا ہے کوئی پا کے مجھے - آپ میں نہ سمانا - بیخود ہو جانا
آپ میں نہ ہونا - بیخود ہونا - ہوش میں نہ ہونا - حواس میں نہ ہونا - (مومن)
ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے + کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات -
آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے - (لکھنو) آپ میں کیا دُنیا بھر سے
نرالی بات ہے - آپ میں کیا خصوصیت ہے - آپ نے اُڑائیں
ہم نے بھون بھون کھائیں - ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے
ہیں - (فقرہ) کبھی واہ گردن میں ہاتھ کیوں نہ دو حواس بہانے سے
اُٹھاتی ہو - میں ہنسی اور کہا کہ تم تو کچھ احمق سے ہو ایسی جانے کو
کون کہتا ہے جب جاؤ گے اُس وقت کا ذکر ہے کہا کہ بجا درست
آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں -
آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے - شکریہ ادا کرنے کے واسطے
کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر غلامی سے
آزاد کر دیا - آپ ہارے بہو کو مارے - مثل - (ع) جب کوئی
دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتی ہیں -
آپ ہر فن مولے ہیں - جب کوئی شخص کسی بات کا دعوےٰ کرتا ہے
تو طنزاً کہتے ہیں اسپر کیا موقوف آپ ہر فن مولے ہیں -

آپ ہی یا آپی ۱؎ خود ہی سے ۵؎ اُٹھ گئی جب سے دوئی ناسخ تو کہنا ہو یہی + آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے ۲؎ تاکید اور حصر کے واسطے بجائے "آپ" کے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم ہے تو آپ ہی نے کل فرمایا تھا۔ آج آپ اسکے خلاف بحث کرتے ہیں ۳؎ بے سبب۔ بے وجہ۔ خود بخود۔ آپ ہی آپ (رشک) تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمداں آپی + کیا کریں تاب قلم پر نہیں قابو ہم کو۔ آپ ہی آپ یا آپی آپ ۱؎ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت) وہی آئینہ میں وہی سنگ میں ہے + غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۲؎ بے سبب۔ بلا وجہ۔ از خود ۵؎ داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص + آپ ہی آپ جلا جاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) تم کو کیا ہے جو جان کھوتے ہو + بے سبب آپی آپ روتے ہو۔ آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی کا جلوہ ہے دوسرا کوئی شریک نہیں۔ (فقرہ) جب سے ہز آنر آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ آپ ہی اپنی قبر کھودنا۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلہاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے آپ کو نقصان پہونچانا۔ آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ وہ شخص جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا جملہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہے نہ تمہارا ہے۔ آپ ہی کا کھاتا ہوں۔ جملہ آپ ہی کا دیا ہوا کھاتا ہوں۔ آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ جملہ۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔ مشہور ہے ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آ کر بیٹھ گئے تو ایک شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لیے مقرر تھا اُن سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر

اُنھیں داموں سے کھانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کھانا چُنا گیا تو سب نے میزبان سے کہا "آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا" ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔ آپ ہی مارے آپ ہی چلّائے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کر کے مظلومانہ فریاد کرے۔ آپ ہیں (؟) کلمہ تعجب کسی شناسا یا آشنا کو جب یکایک دیکھتے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (ظفر) دیکھ صحرا میں مجھے پہلے تو گھبرایا تھا شیخ + پھر جو پہچانا تو بولا حضرت ظفر آپ ہیں (فقرہ) آپ بھی بڑے عیار ہیں جان بوجھ کر یہ کہا پھر کہتے ہیں قبلہ آپ ہیں (تجاہل عارفانہ) آپ ہیں کون۔ یہ جملہ بطور رشک بہت بولا جاتا ہے۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں ۲؎ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی کہتے ہیں۔ آپ ہی آپ (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ (مومن) نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں پر + تو آپی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم۔ (قلق) تحمل جو ہو نہ سکتی تھی + آپ ہی آپ پہروں بکتی تھی۔ آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے۔ (عو) (ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱؎ دنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہے گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت بچا لینے میں مصروف ہے ۲؎ بڑا دماغ دار نازک مزاج ہے۔

آپا

آپا۔ (ت) مونث۔ بڑی بہن جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا۔
۱؎ چھوٹی عمر کی ماں جسکے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے۔
۲؎ (عو) (دہلی) ہوش و حواس۔ (آہی۔ دہلوی) اتنی بڑھ بڑھ کے
بات مت کیجے۔ اپنا آپا سنبھالیے صاحب۔ (فقرہ) مارے غصہ کے
تم اپنے آپے میں نہیں رہے ۳؎ ہستی۔ خودی۔ آپا تجے سو
ہر کو بھجے۔ دیکھو آپے (آپا تجنا۔ خود پسندی چھوڑنا نفس کشی کرنا۔
دنیاوی علائق کو ترک کرنا۔ بھجنا۔ عبادت کرنا) اس مثل کے سوا
اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔ آپا اماں۔ آپا بی بی تعظیماً بڑی
بہن کو کہتے ہیں۔ آپا بسر کرنا۔ (دہلی) نفس کشی کرنا۔ ضبط کرنا۔ تپا مارنا
آپا تجے سو ہر کو بھجے۔ مثل۔ جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش
کرسکتا ہے۔ (موقع) حصول مطلب کے لیے محنت اور کوشش
ضروری ہے۔ آپا جان۔ آپا جانی۔ آپا جنیا۔ چھوٹی لڑکیاں محبت
اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں۔ آپا سنبھالنا۔ (عو) ہوش و حواس
درست رکھنا۔ اپنے بدن کی خبر رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار رہنا
آپا دھاپی۔ مونث نفسی نفسی۔ خود غرضی۔ اپنی اپنی فکر۔ دوسروں پر
سبقت لیجانے کی فکر۔ (پڑنا۔ کرنا کے ساتھ) (قاسم) کیسی جانئیں
آپا دھاپی ہے یار سے پہلے جانِ مضطر کو۔ پیشتر اس جگہ آپ دھاپ
بھی بولتے تھے اب متروک ہے۔ (جرات) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں
بس بچال ڈال دی تاب و توان و صبر نے یاں آپ دھاپ کی۔
آپس۔ (ہ۔ بفتح دوم) ۱؎ یکدگر۔ باہم۔ (داغ) ٹھہرے
عہد و فا جو آپس میں ٹوٹا میں باہم ہزار ہا قسمیں ۲؎ رشتہ داری

آپس

قرابت۔ ناتا۔ میل جول۔ یک جہتی۔ (قلق) شادی آپس میں تھی مجھے
مطلوب۔ ہوچکے وہ تو جا بجا منسوب۔ آپسداری۔ مونث۔ (عو)
میل جول۔ رشتہ داری۔ (نوٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی
ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ آپس کا معاملہ
باہمی معاملت۔ یگانیت کا معاملہ۔ (فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر اسکی
بو نہ پھوٹے۔ آپس کا واسطہ۔ میل جول کی خصوصیت۔ رسم و راہ
کی خصوصیت۔ قرابت کا علاقہ۔ قرابت کا تعلق۔ (فقرہ) کیا کروں
آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی۔ آپس کی بات۔ اپنا پیٹ کا
معاملہ۔ (فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں سلٹ ہو جائے تو بہتر ہے۔
آپس کی باتیں ۱؎ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی
باتیں۔ آپس کی گفتگو ۲؎ (دہلی) صاف صاف روزمرہ۔ (آبحیات)
انکے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی
باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ صرف دو باتیں
کہتے ہیں۔ آپس کی بات چیت۔ باہمی صلاح۔ باہمی مشورہ (ع)
(شرف) کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی۔ آپس کی بات چیت سے
کیا ذکر غیر سے۔ آپس کی پھوٹ۔ باہمی مخالفت۔ قرابت میں
نااتفاقی۔ باہمی نااتفاقی۔ (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر
تباہ ہوگئے۔ آپس کی گفتگو۔ آپس کی بات چیت۔ آپس میں
۱؎ باہم۔ (قلق) خوب آپس میں کرکے سوچ بچار ۔ عرض کی
اے شہ سپہر وقار ۲؎ ایک دوسرے سے (صبا) ہم تم ہیں ایک
جاں دو قالب ۔ آپس میں بڑی محبتیں ہیں آپس میں رہنا

آپی

باہم مل جُل کر رہنا۔ اتفاق کے ساتھ رہنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا (حسن)
وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے ٭ ہم راز دل اپنا کہنا لگے۔

آپی۔ تابع فعل۔ خود ہی۔ آپ ہی کا مخفف (رشک) تھما
لگن کرنے کا جل جل کے آپی بجھ گئی ٭ دیکھ کر اس شمع رو کو مٹ گئی پروانہ شمع۔

آپی آپ۔ تابع فعل۔ دیکھو آپ ہی آپ۔ (داغ) دیکھ کر آئینہ آپی آپ
وہ کہنے لگے ٭ شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی۔

آپے۔ دیکھو آپا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ (عو) بیخود ہو جانا۔ (جلیل)
خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا ٭ یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا۔
۲۔ غصہ میں بیخود ہو جانا۔ (فقرہ) بس یہ سنتے ہی اماں جان کانپنے لگیں ایسی
انکو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا۔ بے پردہ پکارے گھر میں چلے آنے کی خبر سنتے ہی
وہ آپے سے باہر ہو گئیں۔ آپے سے جانا۔ (عو) قابو میں نہ رہنا بیخود ہو جانا۔
(جلیل) تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم ٭ کرم ہے یا ترا آنا ستم ہے۔ آپے سے گزر جانا
(عو) بے حد غصہ ہونا (عاشق) آپے سے گزر گئے ہیں دشمن ٭ ہے ہے
تم بھی ہو گیا چلے تن سے قالبوت سے باہر ہو جانا۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا
(فقرہ) ماما ئیں نئے پنپے ہیں تو بہت دھاک کر کام کریں گی اور ڈھنگ سے
بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں۔ آپے سے
نکلنا۔ (عو) آپے سے باہر ہو جانا۔ آپے میں آنا یا آجانا۔ (عو) آپے میں آنا
ہوش میں آنا۔ (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ سنبھل کے بات چیت کرو۔
(شوق قدوائی) خطا کیا اُن کی جو وہ سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے ٭ ہمیں چوکے
ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا۔ آپے میں نہ رہنا۔ (عو) آپے میں
نہ رہنا۔ (فقرہ) روتیاں لگی ہیں اب تم آپے میں نہیں رہے ہو آپے میں

آت

ہونا۔ (عو) آپے میں نہ ہونا۔ (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصے کے
مارے تم تو آپے میں نہیں ہو۔

آت (د) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے
معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے برسات۔ بہتات۔ آتا (ص)
مذکر۔ آنے والا۔ جملہ۔ آتا آئے جاتا جائے۔ یا آتے آؤ جاتے جاؤ۔
جس کا جی چاہے آئے۔ جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں
کوئی پروا نہیں۔ (شوق قدوائی) دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کیسے ہی
جینے کا ٭ آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں۔ آتا تو سب ہی
بھلا تھوڑا بہت کچھ۔ جاتے تو دو ہی بھلے دلدّر اور دکھ۔ بمقولہ آئی ہوئی
چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور دلدّر اور دکھ کے سوا کسی
چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا۔ آتا جاتا۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو۔
آنے جانے والا۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ہوگا تو خط بھجوا دیں گے۔
(رہا تابع) کسی بات میں مہارت۔ کسی کام میں دستگاہ۔ کسی فن یا
ہنر کی واقفیت۔ (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعوے بہت کچھ ہے۔
آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے۔ جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجیے۔ بمقولہ آتی
چیز کو نہ چھوڑیے۔ اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجیے۔ آتا سے معلوم ہے
٭ اس مسیحا سے زباں سے ہے یہ ناسخ کا کلام ٭ کچھ علاج آتا ہے
تجھ کو میری دل کی ٹیس کا۔ آتوں کو آنے دو جاتوں کو جانے دو۔
آتا آئے جاتا جائے۔ آتے آتے۔ تابع فعل۔ پہنچتے پہنچتے پہنچتے ہی
رفتہ رفتہ۔ چلتے چلتے۔ آنے کا ارادہ کرکے (ناسخ) پھر گیا ہے کوئی
اُلٹا اِدھر آتے آتے ٭ سانس اُلٹی دلِ بیتاب نے کر لیا ہے۔

۲۔ آہستہ آہستہ۔ (رعد) وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں تکرار +
ہول کیا ہے آتے آتے آئیں گے۔ آتی بھلی کہ جاتی۔ تھوڑی چیز کا
نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔ آتے بھلے نہ جاتے۔ جملہ۔
آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے۔ آتے جاتے۔
مذکر۔ مسافر۔ راہرو ۲۔ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی۔ (فقرہ)
آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے۔ (رند) دل بیتاب شتاب آنے کا قاصد
نہ تڑپ + راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے ۳۔ آمد و رفت سے
آنے جانے سے۔ (رند) ہوئی دربان تلک اُسکے رسائی حاصل +
رفتہ رفتہ نہیں اُس کوچے میں آتے جاتے ۔ ۴۔ راہ چلتے۔ راہ گلی میں
(فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں کسی طرح اُن کا رو بہ دیدہ
آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے
تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں
یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا اُسکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ۔ آتی
جاتی نظر نہیں آتی۔ آنے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔ (عو)
انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور
جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی کسی کو
خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پہ آ کھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکے
آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔
آتش۔ (ف) ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں
آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا۔ بکسر تا و بفتح تا دونوں
طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتح دوم پایا جاتا ہے

مونث۔ آگ۔ آتش افروز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا مجازاً
مفسد۔ (بحر) آتش افروز مری فکروں بھرتے ہیں پھریں۔ کیا ضرر شعلہ جوالہ
کی سرتابی سے۔ آتش افسردہ۔ (ف) وہ آگ جسمیں شعلہ نہ ہو ۔
مرجھائی ہوئی آگ۔ آتش انگیز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا
آتشبار۔ (ف) صفت۔ آگ برسانے والا۔ آتشباز۔ (ف) مذکر۔
آتشبازی بنانے والا۔ آتشبازی۔ مونث۔ انار۔ پھلجھڑی۔ مہتاب وغیرہ
جو بارود اور گندھک کوئلے سے بنتی ہیں اور اُسکو آگ لگا کر تماشا
دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ ۲۔ آتشبازی چھوٹنا۔
۱۔ آتشبازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگارنگ شرارے
اور طرح طرح کے پھول نکلنا ۲۔ مجازاً۔ ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا۔
(تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف و
ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی آتشبازی چھوڑنا یا آتشبازی
میں آگ لگانا ۲۔ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا۔ (فقرہ) مفت کی
دولت تھی دو دن آتشبازی سی چھوڑی اب بھیک مانگتے ہیں ۔
آتشبازی کا دیو ۱۔ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک
ڈراؤنی صورت بنا کر اُسمیں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ
لگاتے ہیں ۲۔ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے
آدمی کو کہتے ہیں۔ آتشبازی کا طاؤس۔ بانس اور کاغذ سے مور کی
شکل بناکے بارود اور گندھک وغیرہ اُسمیں بھرتے ہیں۔ جب اُس کو
آگ دی جاتی ہے مور ناچتا ہے اور اُس سے پھول جھڑتے ہیں
(ناسخ) جب لگا دی آگ غم نے رقص خوش حالی کیا یہ دل پر داغ

کیا طاؤس آتشباز ہے - آتشبازی کا قلعہ - ایک قسم کی آتشبازی
کا غذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز
کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں - آتشبازی کا ہاتھی - ہاتھی کی شکل
بنا کر اسمیں انار - پٹاخے - مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں (سودا
ہاتھی کی ہجو میں) پر اُسکے دل میں اب بھی یہ غضب ہے کہ آتشبازی کا
ہاتھی وہ اب ہے - آتش بیان - (ف) صفت - تیز بیان - پُر تاثیر تقریر
کرنے والا ؎ تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر ۔ پگھل جاتا ہے
مثل شمع دل ہر اک سخندان کا - آتش بیدار - (ف) شراب -
آفتاب - غصہ - آتشپا - (ف) صفت - بیقرار - تیز رفتار - آتش پرست
۱ آگ پوجنے والا ۲ زردشت کا پیرو - پارسی - آتش پرستی -
(ف) ایک مذہب ہے جسمیں آگ کو پوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا
آتش پنہاں - (ف) مونث ۱ وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے
اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے ۲ مجازاً کینہ - عداوت -
(آتش) نشۂ مے میں کھلی دشمنی دوست مجھے ۔ آب انگور نے کی
آتش پنہاں پیدا - آتش تر - (ف) مونث شراب (اختر) ہجر
ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ ۔ اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے
آتش تیز (ف) بھڑکی ہوئی آگ - دہکتی ہوئی آگ - آتش جانسوز
(ف) عشق کا سوز و گداز - محبت کی آگ - (رشک) آتش جانسوز
جب تک مشتعل تن میں نہیں - ورد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں
آتش جگر - (ف) جگر کی حرارت - سوز و گداز - آتش خاموش -
(ف) آتش افسردہ - آتشخانہ - (ف) مذکر ۱ وہ مکان جہاں

آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پرستش کرتے ہیں ۲ وہ جگہ
جو جاڑوں میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں
بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف راہ
رکھتے ہیں ۳ گرم مکان - (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہو جاتا ہے
آتشخو - (ف) ۱ صفت - غصہ ور - تیز مزاج ۲ آتشیں - گرم
(آتش) موم و روئی کو کیا نالۂ آتشخو نے ۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو
یہ آہن سمجھا - آتشخوار - (ف) مذکر - ایک جانور کا نام ہے جو آگ
کھایا کرتا ہے ۲ مجازاً - ظالم - رشوت خوار - آتش خاموش -
بجھی ہوئی آگ - (منیر) امیروں کو نہ ہی لعل شب چراغ کی قدر -
ہوئے تھے آتش خاموش کی طرح بیکار - آتشدان - (ف) مذکر
انگیٹھی - آتش دروں - (ف) اندرونی آگ - دلی سوز و گداز -
آتش دل - (ف) دل کی آگ - سوز و گداز - (آتش) آتش دل کے
تسلسل ہے وہی آہوں کا ۔ عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ہے
کہ جو تھا - آتش دوست دشمن ندارد - (ف) (آگ دوست دشمن میں
تمیز نہیں کرتی ہے) - مثل - بدذات آدمی کے ضرر سے دوست
دشمن کوئی نہیں بچتا - آتش رخ - (ف) صفت معشوق کا
لقب - (ناسخ) آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں ۔ اُڑ جائے
عارضوں سے رنگ شعلہ رنگ - آتش رنگ - (ف) آگ کا
رنگ رکھنے والا صفت - سرخ بھبوکا - (وزیر) مستی آلود
نہیں تیرے لب آتش رنگ ۔ اپنی نظروں میں دھواں دھار ہیں
انگارے ہیں - آتش زباں - (ف) صفت ۱ خوش بیان

ـــہ کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھ کر ؎ ہے یہی آتش زبان ناسخ
اسی کا نام ہے ۔ ۳ تیز زبان جسکے کلام میں نہایت اثر اور جوش ہو
۴ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں
بھی آتا ہے ۔ (قدر تلوار کی تعریف) بڑی آتش زبان ہے منہ سے
اسکے پھول جھڑتے ہیں ؎ لگا سے آگ پانی میں وہ اسکی شعلہ افشانی
آتش زدگی ۔ (ف) مونث ۔ آگ لگنا ۔ آتش زردشت ۔ (ف)
مونث ۔ وہ آگ جو زردشت کے آتشکدہ میں تھی ۔ آتش زبانی ۔
(ف) مونث ۔ آگ لگانا ۔ آتش زیر پا ۔ (ف) ۔ آتش زیر پا داشتن ۔
بیقرار ہونا) صفت ۔ بیقرار ۔ (قدر) سڑک پر نعل سے رہتے ہیں آتش
زیر پا گھوڑے ؎ دخانی کشتیوں کا بھیوں سے ہے جگر پانی ۔ آتش
سیال ۔ (ف ۔ بہنے والی آگ) مونث مجازاً شراب ۔ آتش سینہ ۔
مونث ۔ سینے کی آگ ۔ سوز و گداز ۔ (مومن) تپش و لولہ جاں تک پہنچی ۔
آتش سینہ زباں تک پہنچی ۔ آتش طبع ۔ (ف) صفت ۔ غصہ ور ۔
تند خو ۔ آتش عناں ۔ (ف) صفت ۔ تیز رو ۔ آتش طور ۔ (ف)
مونث ۔ وہ نورانی تجلی جو حضرت موسیٰؑ کو طور پر نظر آئی تھی ۔
آتش فشاں ۔ (ف) صفت ۔ چنگاریاں دینے والا ۔ شعلے دینے والا ۔
(رند) آتش فشاں ہے برق تجلی قدیم سے ؎ معلوم ہے جلا چکے ہیں کوہ طور آپ
۲ روشن ۔ منور ۔ نورانی ۔ (مومن) اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے ؎
پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشان شمع ۔ ۳ دل میں اثر کرنے والا ۔
جیسے دم آتش فشاں ۔ داستان آتش فشاں ۔ آتش قدم ۔
(ف) صفت ۔ تیز چلنے والا ۔ گرم رو ۔ تیز قدم ۔ (ذوق) تیرا مجنون

تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو ؎ جلا دے زیر پا گر خار مژگان سمندر ہو
آتش کا پرکالہ ۔ آگ کا ٹکڑا ۔ انگارا ۔ (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں
زخم گل آنے ہوئے ؎ پھر ہرے داغ جگر آتش کے پرکالے ہوئے ۔
۲ (معشوق کی صفت) ۔ شوخ و شنگ ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ ہے
پاتا ہے جہاں اسے اشک وہ آتش کا پرکالہ ؎ رلانے میں ستانے میں
ستانے میں جلانے میں ۔ ۳ تیز شوخ ۔ (قدر گھوڑے کی تعریف)
انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی ؎ ہوا چھوتی نہیں
ممکن ہے کب اُنپر ہوا کھانی ۔ ۴ فتنہ انگیز ۔ شریر ۔ مصف ـــہ
خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا ؎ بغل میں لیچلے ہیں
دل سو اک آفت کا پرکالہ ۔ ۵ ذہین ذکی ۔ تیز طبع ۔ (شوق)
ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ؎ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے ۔
آتشکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مکان جسمیں آتش پرست پوجنے کے
لیے آگ رکھتے ہیں ـــہ جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل ؎
آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا ۔ ۲ مجازاً ۔ بہت گرم مکان ۔ (فقرہ)
گرمیوں میں یہ مکان آتشکدہ ہو جاتا ہے ۔ آتشگیر ۔ (ف) مذکر ۔
دسپنا ۔ چمٹا ۔ (منظر) ہمارا آتشیں دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا ؎
اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا ؎ آتش مردہ ۔ (ف) ۔
بجھی ہوئی آگ ۔ آتش مزاج ۔ (ف) صفت ۔ ۱ تیز مزاج ۔ تند خو ۔
گرم مزاج آدمی ۔ ۲ معشوق کا لقب ۔ ۳ آتشی خلقت ۔ وہ جس کی
خلقت آگ سے ہو جیسے جن و پری ۔ (ذوق) اگر آتش مزاجوں کا
حسد ہوتا کساروں پر ؎ تعجب کیا کہ ابلیس دشمن ہے آدم کا ؎

آتش ہونی - (ف) دیکھو آتش طور - آتشناک - (ف) صفت - آگ سے
بھرا ہوا - آگ کی طرح سرخ - غصہ ور - تند خو - دیکھو آتشی آئینہ - آتش نفس
(ف) صفت ۔ ۱۔ صاحب سوز و گداز - دل جلا - سوختہ جگر - جلے تن سے ۔
کون آتش نفس اسے ذوق چمن گزرا ہو ؛ آج جو سرو نسیم چمنی شعلہ نہیں ۔
۲۔ نہایت گرم - (آتش) آتش نفس ہوا ہے گلزار کی بہار سے ؛ بجلی
گری ہے غنچے جب مسکرا دیئے ہیں - آتش نمرود - وہ آگ جو نمرود نے حضرت
ابراہیم علیہ السلام کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی اور جو خدا تعالیٰ کے حکم سے
گلزار خلیل ہو گئی - (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں ؛
آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو - آتشی (ف - ی نسبت کی ہے)
صفت ۔ ۱۔ خاکی کا مقابل - وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو
پری اور جن کی صفت میں آتا ہے (گلزار نسیم) بولی وہ بشر ہو تم ولاور ؛
سر سبز ہو قوم آتشی پر ۔ ۲۔ دیکھو آلی پنچ - آتشی آئینہ - آتشی شیشہ
مذکر - ایک خاص قسم کا بنا ہوا شیشہ - اگر آفتاب کے مقابل رکھیں
اوسکی کرنیں مجتمع ہو کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس
پڑتا ہے تو آگ لگ جاتی ہے - (صبا) منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پر
جیسے ؛ گرمی نظر سے ظل ہما جلتی ہے - (ناسخ) فکر میں سوجھے مضمون
روئے آتشناک کے ؛ آتشی آئینہ زانو نظر آیا مجھے - آتشی شیشی
مؤنث - ایک خاص قسم کی شیشی جسکے ذریعہ سے روغن کھینچتے اور [illegible]
اڑاتے ہیں - آتشیں - (ف - یں نسبت) آگ کے صفات رکھنے والا -
آگ سا روشن - آگ کی طرح گرم - آگ کی طرح سرخ - آتشیں خو -
دیکھو آتش خو - (مومن) آتشیں خو سے آرزوئے وصال ؛ پک گیا اسباب

خیال خام مرا - آتشیں رخ - آتشیں رخسار - دیکھو آتش رخ - (غالب)
صبح آیا جانب مشرق نظر ؛ اک نگار آتشیں رخ سر کھلا - (ناسخ)
کیوں سراپا ہے سپیدا سے آتشیں رخسار شمع ؛ کیا ہے تیرے عشق میں
میری طرح بیمار شمع -
آتشک - (ف - ک نسبت کا ہے) ایک بیماری کا نام
گرمی - گرمی کی بیماری - یہ مرض متعدی ہے اسکے بیمار کے پاس بیٹھنے
اٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں - آتشک کا جھلسا - آتشک کی بیماری
میں مبتلا - آتشک کی بیماری کا جلا جھلسا ہوا - آتشک کا مارا ہوا -
آتشک کا جھلسا ہوا - آتشک کا اڑ کے لگنا - ایک کی آتشک کے
اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا - آتشک لگنا - ایک کے اثر سے
دوسرے کو آتشک ہو جانا - آتشک نکلنا - آتشک کے آبلوں یا پھٹیوں کا
بدن پر نمودار ہونا - (جان صاحب) مرزا کی جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی ؛
بد ذات پھوٹی جا رہیں یہ ہانڈی پک گئی - آتشک ہو جانا - آتشک کے
مرض میں مبتلا ہو جانا - آتشکیا - وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو -
آتما - (ہ) (س میں آتمن مادہ ہے) (ہندو) مونث ۔ ۱۔ ماں
کی محبت - باپ کی شفقت ۔ ۲۔ پیٹ - معدہ - بھوک ۔ ۳۔ دل - روح
(فقرہ) ہم کیا چاہیں آتما دعائیں دے گی - آتما ٹھنڈی کرنا - جی
خوش کرنا - بھوکے کا پیٹ بھرنا - سکھ پہنچانا - آتما ٹھنڈی ہونا - جی
خوش ہونا - بھوکے کا پیٹ بھر جانا - سکھ پہنچنا - آتما ستانا - جی دکھانا
آتما کا کوسنا - جی سے بد دعا نکلنا کی جگہ - آتما کلپنا - جی دکھنا -
آتما کلپانا - جی دکھانا - آتما کی آنچ - (دیکھو) ماستا - (فقرہ) میاں کو

اُبھار کر سانس سے جدا نہ کرانا آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا۔ (ذہن)
ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی
آتما کی آنچ بُری یا تیز ہوتی ہے۔ مثل۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے
ہیں۔ آتما مسوسنا۔ ممتا اور محبت کو ضبط کرنا۔ آتما میں آگ لگی ہے
۱۔ بہت بھوک لگی ہے ۲۔ ممتا کی آگ تیزی پر ہے۔ آتما میں پڑے
تو پرماتما کی سوجھے۔ مثل۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو۔

آتُو۔ (ت۔ آتُوں) مونث۔ اُستانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھاتی ہے۔ باتعظیم
تعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں۔ رنگین نے آتوں بھی کہا ہے لیکن عموماً
آتو ہی کہتے ہیں۔ (رنگین) کہا تھا مجھ کو کل تجھے دوں گی چھُٹی تا کروں کیا
جو یوں اب مکر جائے آتوں۔ (ردیف نون میں یہ غزل ہے) (منیر)
آتو صاحب اُسے بُلاتی ہیں ؛ منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں۔

آتی پاتی (ھ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے
جمع ہو کر ایک کو کسی درخت کا پتّا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے
ہیں جب وہ لڑکا پتّا (پاتی) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے
جو مل جاتا ہے اُسکو چھو لیتا ہے اور جسکو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کر پتّی
لینے بھیجا جاتا ہے۔ اگر چور کسی لڑکے کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب
لڑکے شور کر کے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں جس کو یہ چور چھو لیتا
پھر وہ چور بنایا جاتا ہے۔ (سودا) کیونکہ وہ شوخ لکھے مجھ کو گنا بیٹا
جن نے کھیل ہی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا۔

آتے جاتے۔ دیکھو آتا۔ (رند) راستہ روک کے کہہ لونگا
جو کہنا ہے مجھے ؛ کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے۔

آٹا۔ (ہ۔ س میں آٹ۔ پسی چیز) مذکر ۱۔ پسا ہوا غلّہ۔
پِسنا۔ (پسوانا اور پیسنا کے ساتھ) ۲۔ مجازاً۔ خشک پسی ہوئی چیز۔
(فقرہ) میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کرلا تو نے آٹا کر دی ۳۔ صفت۔
بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہوا۔ گھُنا ہوا۔ گھِسا ہوا۔ (فقرہ) برسات کے دن
نیچے کی سیلن اور اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہو گئیں۔ آٹا آٹا کر دینا۔
بہت باریک کر دینا۔ چورا چورا کر دینا۔ آٹا آٹا ہو جانا۔ بہت باریک
ہو جانا۔ پس جانا۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دو رگڑ میں
آٹا ہو جائے گی ۲۔ گل جانا۔ گھُن جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ (فقرہ)
تمھاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا۔ آٹا دال
مذکر۔ کھانا۔ رزق۔ (مہر) کس کو موسیں کہاں سے کچھ لا دیں ؛
دال آٹا جو تم کو پہنچا دیں۔ آٹا دال اُلو بھی ہے۔ مثل۔
اچھائیوں کے ساتھ کچھ برائیاں بھی ہیں۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا
قرضدار تھا اور اسکے دینے کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی ایک دن
بیٹھے بیٹھے ذہن لڑ گیا اور ایک اُلّو پکڑ کر اسکو بانس کی سی ٹوپی پہنائی
اور ہاتھ پر بٹھا کر بھرے بنیے کی دوکان کی طرف نکلا بنیے نے جو دیکھا
بُلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے سپاہی نے کہا باز ہے اور اسکے
اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہو گیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت
کی باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی۔ بنیا اپنی جورو سے
صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے تقاضے کے لیے
آموجود ہوا۔ سپاہی نے کہا ابھی روپیہ کہاں جب باز فروخت
ہو جائے گا میں اُسوقت تمھاری قیمت ادا کر دوں گا بنیے کو باز لینا

منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دے دو سپاہی
بنئے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام طے ہوئے اپنا قرضہ مجرا
کر کے جو زائد نکلا بنئے نے سپاہی کو دیدیا اور باز لیکر گھر آیا جورو
نے جو اُسکو دیکھا گالیاں دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلو ہے نہایت ہی
منحوس ہوتا ہے جاؤ ابھی پھیر آؤ۔ بنئے نے بہت دوڑ دھوپ
کی لیکن سپاہی کا پتا کب ملتا ہے۔ مجبور ہو کر جورو خاوند کی
صلاح سے وہ اُلو دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اسکی
بھی خریداری کرے۔ اور اُسوقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا
تھا کہ تمھاری دکان میں کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلو بھی ہے
اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ آٹا کر دینا۔ بہت باریک پیس
ڈالنا۔ آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملاکر ہاتھوں سے مکیاں لگانا۔
آٹا گیلا ہونا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا ۲ (مجازاً) مصیبت میں
پڑنا۔ جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنوں
میں نہیں دیکھا۔ آٹا مسلنا درد سے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی کی رگڑ
سے باریک کر لینا۔ آٹا نبڑا ہو چا سٹکا مثل۔ (ہوچا۔ کنگٹے کو کہتے ہیں
یہاں کُتّے سے مراد ہے اسلیئے کہ کُتّے کے اکثر کان کاٹ ڈالے جاتے ہیں اس
مثل میں خوشامدی کو کُتّے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہو گیا
تو خوشامد کرنے والے چلدیئے مفلسی میں خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔
آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہو جائیگا۔ مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہو جائیگا
آٹا ہو جانا۔ باریک ہو جانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ گھن جانا سڑ جانا۔ آٹے
دال کا بھاؤ بتا دینا۔ دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔ آٹے دال کا

بھاؤ کھلنا۔ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت
معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرے) ابھی تو بے فکری ہے
جب شادی ہو گی تو آٹے دال کا بھاؤ کھلیگا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو
آٹے دال کا حال معلوم ہو گا۔ آٹے دال کی فکر۔ معاش کی فکر۔ روزی
کی فکر۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے
(عو) مثل۔ (موقع) جہاں کسی بات میں ہر طرح کا نقصان نظر آئے وہاں
بولتے ہیں۔ آٹے کی آپا۔ بھولی بھالی عورت۔ بلّی۔ بیوقوف۔ آٹے کا
خمیر۔ آٹا ڈھیلا گوندھکر نمک ڈال کر رکھدیتے ہیں تین چار پہر کے بعد
جب اُسمیں جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسکو خمیر کہتے ہیں۔ آٹے
کے ساتھ گھن نہ پس جائے! مثل۔ اُس مقام پر کہتے ہیں جہاں کوئی
چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت
کرے یا مجرم کے ساتھ بیخطا کے سزا پانیکا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم + آٹے کے ساتھ گھن بھی
پسا اور دیکھنا۔ آٹے میں نمک۔ بہت تھوڑا۔ ذرا سا۔ مناسب۔ واجبی
(فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

آٹھ۔ (هد) صفت۔ ۸۔ ہے۔ آٹھ آٹھ آنسو رُلانا
بہت رُلانا۔ (داغ) غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع + آٹھ آٹھ آنسو
رُلایا یار نے۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں
مار مار کر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں۔
(قلق) آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوئے۔ جوک کے بیچ میں سے
ہوتے ہوئے۔ آٹھ اٹھارہ کرنا (عو) پریشان کرنا تتر بتر کرنا متفرق

آٹ

کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ (فقرہ) میرا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ خواص لکھنؤ
اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔ آٹھ بار نو تیوہار۔ مثل
بارہ ہندی۔ دن۔ آرام طلبی اور عیش پسندی کی زیادتی ظاہر کرنیکو
بولتے ہیں۔ یعنے اب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ
اور وقت اسکو کفایت نہیں کرتا ہے۔ آٹھ پہر۔ مذکر۔ چوبیس گھنٹے۔
ایک دن رات۔ (محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی ٭ پندرہ
روز ہوسے پانی کو منگل کے ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ (ناسخ) ہے تصور نہ
مجھے ہر دم تری یکتائی کا ٭ مشغلہ آٹھ پہر ہے یہی تنہائی کا۔ زور دینے
کے لیے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں۔ (رشک) یکساں ہیں آٹھ آٹھ پہر
میرے داغ دل ٭ جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ۔ آٹھ آٹھ
پہر پانجامے سے باہر رہنا۔ (عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔
ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔ (عو) رات دن۔
چوبیس گھنٹے۔ (فقرہ) یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کیوجہ سے ہے
جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے۔ آٹھ پہر سولی ہے۔
ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت) آٹھ پہر سولی پہ رہا سر وفا مست میں
ہے اک نقطے کی کم و بیشی قامت و قیامت میں۔ آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا
ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ ہر وقت
لڑنے پر مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت ہر دم بھی کہتے ہیں)۔ آٹھ
جولاہے نو حقے اس پر بھی ٹھکم ٹھکا۔ مثل (عم) (موقع استعمال) جہاں سامان
ضرورت سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل
میں آٹھ جولاہے تھے اور نو حقے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے میں

آث

جھگڑتا تھا۔ آٹھ گاؤں کا چودھری و بارہ گاؤں کا راؤ ٭ اپنے کام نہ آئے
تو ایسی تیسی میں جاؤ۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہو جب اپنا کام
اُس سے نہ نکلے تو اُسکا ہونا نہونا سب برابر ہے۔ آٹھواں صفت۔ ا۔
آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ آٹھول مونث۔
ا ہولی کا آٹھواں دن ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے
لیے آتا ہے آٹھ کے آٹھوں اور آٹھوں کے آٹھوں کہتے ہیں۔ آٹھوں پہر
آٹھ پہر۔ ہر وقت۔ (داغ) دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم آئے قبضے میں
ترے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکون چار دیواری۔ آٹھوں کا میلا۔
ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوؤں کا میلا۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ وہ
کمیت گھوڑا جسکے آٹھوں جوڑ یعنے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے
جوڑ بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر۔ چالاک۔ غبی۔ حرامزادہ۔ عیار۔
ہوشیار۔ مضبوط۔ آٹھویں۔ صفت۔ مہینے کی آٹھویں تاریخ۔ جیسے آج
آٹھویں ہے پرسوں دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائینگے تو اسکا
ذکر کرینگے مثلاً آٹھویں کتاب۔ آٹھویں فصل۔ آٹھویں ساتویں
(ہر دو یائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھویں
ساتویں ادھر بھی آجاتے ہیں۔

آثار۔ ع۔ اثر کی جمع معنی نمبر ا۔ ۲۔ ۳۔ میں عربی سے مذکر۔ ا۔
صحابہ کرام کے اقوال و افعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث ۴
(اردو) نیو۔ بنیاد۔ (فقرہ) آج جمعہ ہے آثار ڈالدو کل سے دیوار اٹھانا
۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی عربی میں نہیں
پایا گیا۔ یک آثار دو آثار ہند کا اختراع ہے ۷ اطوار (جیم) آشفتہ

آ ث

طبیعت کے آثار نہیں چھپتے ✤ آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے۔ علامات۔ (وزیر) دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ✤ انداز۔ ڈھنگ۔ (قلق) گوکہ سامان خاکساری ہیں ✤ پر سب آثار شہر یاری ہیں۔ لچھن (فقرہ) اب تمہار سے بٹنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ نقوش۔ نشان۔ (فقرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو۔ آثار اچھے یا برے ہونا۔ ڈھنگ علامتیں اچھی یا بری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب عمدہ نیک۔ اور برے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ آثار باقی ہونا۔ نشان رہجانا۔ آثار بندھ جانا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔ (کیفی) رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی ✤ زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے۔ آثار پائے جانا۔ علامتیں دکھائی دینا۔ (قلق) عشق کی صورت تو یہ نہیں زنہار ✤ پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار۔ آثار پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ آثار پیدا ہونا۔ آثار ظاہر ہونا۔ (غافل) بہار خط خوباں سے ہیں آثار خزاں پیدا۔ آثار حشر۔ (دیکھو آثار قیامت) آثار خیر۔ (ع) مذکر۔ اچھی نشانی۔ آثار چھا جانا۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا۔ (شوق) جسم ٹھہرا کے رہ گیا اکبار ✤ چھا گئے سارے موت کے آثار۔ آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ ڈھنگ کھلنا۔ لچھن ظاہر ہونا۔ علامتیں نمودار ہونا۔ اطوار ظاہر ہونا۔ (رشک) ✤ بایا مجھکو آخر گر کے دیوار محبت نے ✤ دکھائی دیتے تھے اسکے گرے آثار پہلے سے۔ (آتش) آنکھ پھیری تو نے جس سے دم فنا اسکا ہوا ✤ مردے کے آثار زندوں میں نظر آنے لگے۔ آثار دکھلانا۔ علامتیں ظاہر کرنا۔ نقوش ظاہر کرنا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اندھیر ہے ✤ شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح۔ آثار ڈالنا۔ آثار رکھنا۔ نیو رکھنا۔ بنیاد

آ ج

آثار رکھوانا۔ آثار رکھنا کا متعدی۔ آثار شریف۔ اولیا کی نشانیاں۔ انبیا کے تبرک۔ آثار ظاہر ہونا۔ آثار عیاں ہونا۔ آثار دکھائی دینا۔ نشان پایا جانا۔ علامت پائی جانا۔ (آتش) آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں ✤ آثار قیامت۔ (باضافت آثار) قیامت کے قریب کی نشانیاں (مجازاً) مصیبت اور آفت کی علامتیں۔ آثار محشر۔ دیکھو آثار قیامت۔

آثم - ع۔ بکسر دوم۔ عاصی) صفت۔ گنہگار۔ عجز و انکسار سے اپنی نسبت بھی کہتے ہیں۔

آج - (ھ۔ س آدیہ۔ پراکرت اور پالی میں آجّا) موجودہ دن (رشک) قوت فردا کا رنج کیوں کھائیں ✤ آج جسنے دیا ہے کل دیگا۔ اسوقت۔ اسدم۔ (ہجر) جسم لاغر نظر نہیں آتا ✤ مرگ سے بھی مجھے حجاب ہے آج۔ اندنوں۔ (آتش) وہ گرم رو بادیۂ عشق و جنون ہوں جلتا ہے چراغ آج مرے نقش قدم سے۔ جیتے جی۔ عین حیات۔ (آتش) ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بہر فرش ✤ خوش ہو گر آج بندہ صاحب قالین ہوا۔ زمانہ حال۔ (ہجر) ہزار سر مرے پاس ثبات پر صدقے ✤ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ آج آئے کل چلے۔ جانے کی جلدی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (ہجر) مہا نسرائے دہر میں کیا فکر بود و باش ✤ ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے آج آئی کل گئی۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیر) اتنا نہ کیجیے گل رخسار پر غرور دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی۔ آج اسکا دور یا زمانہ ہے تو کل اسکا زمانہ یا دور ہے۔ زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا۔ آج ایک کا عروج ہے تو کل دوسرے کا۔ (ہجر) شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے

آج

آج اُسکا دور ہے تو کل اُسکا زمانہ ہے - آج برس کے پھر نہ برسوں گا -
جب پانی زور سے بہت دیر تک برسے تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہے
آج تک پڑے ہینگ ہگ رہے ہیں - (عم) مثل - اُس مقام پر بولتے
ہیں جب اپنے کیئے کو کوئی بھگت رہا ہو اپنے کیے کی سزا پا رہا ہو - آج او
چوٹ ہے - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (بجز) اللہ اللہ بنکیتی ؛
کمر باندھی ہے ؛ آج تو چوٹ ہے صاحب نے تیغا باندھا - آج چل کے
پھر نہ چلونگی - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے
کہتے ہیں - آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - زندگی کی ناپائداری
ظاہر کرنے کو کہتے ہیں سے زندگی کا کیا بھروسہ یہ اجل کے ہاتھ ہے ؛
آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - آج زبان کھلی ہے کل بند
ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہیں باتیں کر رہے
ہیں اور ابھی چل بسے - (سودا) راست ہے ٹک بولیو اُنکی ہی سوگند
ہے ؛ آج کھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہے - آج سے -
زمانہ حال میں - نیا - فی الحال - جدید - (ناسخ) یوں ہی ہے مدتوں سے
حسینوں کا دور دورہ ؛ کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں - آج سے
کل نزدیک ہے یعنے موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے -
اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے
کاموں میں غفلت کرے - آج کا دن - موجودہ دن (اکثر شام
کے وقت کہیں) جو دن گزر کر رات آئی ہو - (فقرہ آج کا دن تو پہاڑ
ہوگیا تھا خدا خدا کرکے شام ہوئی ہے - آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے
فارسی میں کار امروز بفردا مفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے

آج

اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے - (ناصر) دیکھ کل پر نہ
چھوڑ اے ناداں ؛ آج کا کام آج ہی کرلے - آج کا کام کل پر ٹالنا
کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا - آج کا کام کل پر رکھنا - آج کا
کام کل پر اُٹھا رکھنا - جو کام آج ہی کرنے کا ہے اُسکو دوسرے دن کے
واسطے ملتوی کرنا - (ناسخ) کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ؛ رہ گیا
بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا - آج کدھر آنکلے - جب کوئی با وجود قریب
رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آج کدھر بھول پڑے
آج کدھر کا چاند نکلا - یا آج کدھر چاند نکلا - آج کدھر سے خورشید نکلا
دیکھو آج کدھر آنکلے (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا ؛ یاں جو نکلا
ہے تو آج کدھر بھول پڑا - (انشا) یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر
سے یہ آج چاند نکلا ؛ کہ ماہ کنعاں کبھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو
ماند نکلا - (مصحفی) مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر ؛ الٰہی کدھر آج نکلا
ہے چاند - (گلزار نسیم) طالع سے کسے تھی ایسی امید ؛ نکلا ہے کدھر سے
آج خورشید - (اشرف) رستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور ؛
آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - آج کریگا کل پائیگا - زندگی میں جو
کوئی برا کام کریگا اُسکی سزا جزا قیامت کے دن ملیگی (درد) اس دار
مکافات میں سن اے غافل ؛ جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا - آج صبح صبح
کسکا منھ دیکھا ہے - آج کس منحوس کا منھ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر
مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا - بھوکا رہنے یا کوئی حادثہ پیش
آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں - آج کس کا منھ
دیکھ کے اُٹھا ہوں - دیکھو آج صبح صبح کسکا منھ دیکھا ہے - (ذوق)

آ ج

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں ÷ آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں - آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا - (آتش) وہ بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پر ٹالا ÷ لیا تھا صبح میں نے نام کس کنجوس انساں کا - آجکل مونث ۱ اندنوں - (محسن) لگا دے کوئی برف کی آج کل ÷ کہ گرمی بہت پڑتی ہے آجکل ۲ عنقریب بہت جلدی - (آتش) خدا نے چاہا تو کرتے ہیں آجکل ÷ ہندوستاں سے جانب بیت الحرام کو ج ۳ حیلہ حوالہ - ٹال ٹول کرنا - رہنا ہونا - وغیرہ کے ساتھ - (مسرور) یہاں جان آئی ہے عاشق کے لب پر ÷ وہاں آج تک آجکل ہو رہی ہے - آجکل اسکے دور دورے ہیں - اسمیں اسکی کی تخصیص نہیں اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں - دیکھو آجکل تمہارے نام کمان چڑھتی ہے - آجکل اسکا زمانہ ہے - کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ بولتے ہیں - اندنوں زمانہ اسکے بہت موافق ہے - جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے "اسکا" کی کوئی تخصیص نہیں - ہمارا - تمہارا - انکا - سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے - (رشک) آجکل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی ÷ میں بھی ہوں چور وہ سرشار ہے کیا ہوتا ہے - آجکل تمہارے نام کمان چڑھتی ہے - مثل - اس زمانہ میں تمہارا دور دورہ یا عروج ہے - تمہارا کی تخصیص نہیں سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے - آجکل سے - تھوڑے زمانے سے - چند روز سے - (ناسخ) اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زا ہوا ÷ مثل شہر ازل سے ہیں سنگ صنم کے ساتھ ۲ اب سے بنا ہوا (آتش)

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں ÷ عالم ارواح میں پیوستہ تو ہے یارانہ تھا - آجکل میں - بہت جلد - عنقریب - اسی زمانہ میں - (ظفر) جو ہمنشیں رہے انکے ہی تو محفل سے ÷ ہماری ہوتی ہے موقوف آجکل میں نشست - آج ہی کل میں - دیکھو آج کل میں - (رند) ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھکو ÷ آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا تیرا ÷ آج کو - کو زائد ہے) - (عو) آج کے دن - (فقرہ) آج کو تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دینگے ۲ اس زمانے میں - (نجم) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ و روغن ہے ÷ بدن پہ آج کو ہوتے جو تل پھیل جاتے ۳ زندگی میں - حین حیات - (ناسخ) آج کو اسے مسیحا یہ شغل ہے تم کو بھی ÷ چہرہ ہے اور آئینہ ہے زلف ہے اور شانہ ہے ÷ آج کے آج اور سو برس میں - (عو) جو بات ہونے والی ہے ضرور ہو گی - آج ہو نہ سو برس میں ہو لیکن ہو گی ضرور - آج کیا جاتی دنیا دیکھی - مثل - جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے یا متوجہ ہو تو کہتے ہیں - (اسیر) سنبھل بیمار جو اسے رشک مسیحا دیکھی ÷ آج کیا آپنے جاتی ہوئی دنیا دیکھی ÷ (فقرہ) یہ تمہاری کوشش کا اثر تھا جو بی جمال آرا سی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی اور از خود آموجود ہوئیں - آج کے بیٹھے کل کے سٹھے - مثل - یعنی زمانہ کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا - آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے - مثل (آج کے تھپے یعنی گیلے اپلے) جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے وہ فوراً نہیں ہو سکتا - جلد بازی سے کام نہیں نکلتا - آج کے دن - موجودہ دن - موجودہ زمانے میں - آج کی رات ۱ موجودہ

آج

رات کے موجودہ دن کے بعد آنیوالی رات۔ (نوازش) صبح ہی سے
جو نکھر تے ہیں سنور تے ہیں حضور ÷ یہ تو فرمائیے جانا ہے کہاں آج
کی رات ÷ ۲۔ گزری ہوئی رات۔ (فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں
گزری خدا ہی جانتا ہے۔ آج گئے کل آئے۔ جلد واپس آئینگے موقع پہ
بولتے ہیں سہ حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے ÷ زندگی شرط
ہے تو آج گئے کل آئے ÷ آج مرے کل دوسرا دن۔ مثل۔ زندگی کی
بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہمارا
کیا ہے اسی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں آج مرے
کل دوسرا دن۔ آج میں کل تو۔ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور
آئیگی ۲۔ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا ہے کل
تیرا ہوگا۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ آج میں نہیں یا وہ نہیں یعنی
آج میں اپنی جان دیدونگا یا اُسکی جان لیلونگا۔ کمال غصے اور
عداوت کی جگہ اس جملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ آج میں ہوں اور
وہ ہے۔ کوئی دقیقہ دار وگیر اور مواخذے کا اُٹھا نہ رکھوں گا۔
کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ آج نصیبوں سے
ہاتھ لگے ہو۔ اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے۔ قسمت کی خوبی سے ملے ہو
(کامل) اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے ÷ پر آج ہاتھ لگے ہو مرے
نصیبوں سے ÷ آج نہیں تو کل۔ یعنے یہ کام ضرور ہوگا۔ آج نہ ہوا
تو کل ہوگا۔ ہوگا ضرور ہوگا۔ آج ہمارے لیئے کل تمھارے لیئے۔ جو
حال آج ہمارا ہے وہ کل تمھارا ہونا ہے۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔
آج ہی کل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ (شوق قدوائی) مرنیکے لیئے

آج - آخ

کیوں مجھے تم کوس رہے ہو ÷ یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں ÷
آج ہے سو کل نہیں۔ مثل۔ یعنے روز بروز حالت خراب ہے۔ زمانہ
بُرا آتا جاتا ہے۔ (اسیر) انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغیر حال۔ آج
جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں۔

آجا۔ (ہ) مذکر۔ پر دادا۔

آچا۔ (ت۔ باپ دادا۔ نانا۔) مونث ۱۔ (دہلی)
بوڑھی ذی عزت خادمہ۔ (رنگین) نیند آتی نہیں کمبخت دوائی آچا ÷
اپنی بیتی کوئی کہہ آج کہانی آچا ۲۔ (لکھنؤ) وہ بوڑھا خواجہ سرا جو دوسرے
خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لیے مقرر کیا جائے۔

آچار۔ (ف۔ بیں کھٹائی۔ ترشی کے معنوں میں ہے
(نظامی) ز آچار با ہرچہ باشد عزیز۔ ترنج و بہ و نار و نارنج نیز ÷ اردو میں
آچار ہو گیا ہے اور معنوں میں بھی کچھ فرق ہو گیا ہے) دیکھو اچار

آحاد۔ (ع۔ احد کی جمع) اعداد کے چار درجے مقرر ہیں
۱۔ آحاد ایک سے نو تک۔ عشرات۔ دس سے نوے تک ۳۔ ماٴت
ایک سو سے نو سو تک ۴۔ الوف۔ ہزار سے دس ہزار تک۔

آخ۔ دیکھو اُخ۔

آختہ۔ ف۔ آختہ فارسی میں ہے الف مقصورہ سے)
ہر حیوان جس کے خاصے نکال ڈالے گئے ہوں۔ انسان اور چار پائے
اطلاق ہوتا ہے۔

آخر۔ (ع۔ بفتح دوم صفت۔ دوسرا۔ اور۔۔۔
(فقرہ) یہ امر آخر ہے۔

آخر۔(ع بکسر دوم۔ آخر۔ پیچھے ہٹنا۔ اول کی ضد
۱ پچھلا (ناسخ) مری آتش زبانی سے خراب اس دور میں آخر ٭ کیا
اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا ۲ حد۔ انجام۔ انتہا۔ (ظفر) ہر کام کے
آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی۔ (بحر) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جسکا اول ہے نہ
آخر ہے ۳ ختم۔ تمام۔ ۔ ۵ جراب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ ٭
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش ۴ قریب ختم۔ (اسیر) اک روز ہوا پیا
در پہ حاضر ٭ تھی شام قریب دن تھا آخر ٭ ۵ (ذی روح کی نسبت)
فوت۔ انتقال۔ موت آنا۔ مرجانا۔ (ناسخ) یا رسول عربی جلد کر و مری ۱ د ٭
ورنہ آخر یہ غلام آپکی تاخیر میں ہے ۶ زاید حسن کلام کے واسطے۔ (غالب)
کچھ تو جاڑے میں چاہیئے آخر ٭ تا نہ دے باد زمہریر آزار ۷ انجام کا
(آتش) کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے ٭ ہو نہ غافل ملک پر عامل
کو سلطان چھوڑ کر ٭ آخر آخر ۱ آخر کار۔ انجام کار۔ اخیر کو۔ انجام کو۔
(رند) اوّل اوّل بھلائیاں کیں ٭ آخر آخر بہت بری کی ۲ (باضافت)
آخر سب سے پچھلا۔ (اسیر) رفتہ رفتہ غیر نے اُس گھر میں پائی جا ہے
صدر ٭ آخر آخر مقدم پہ قائم ہو گیا ٭ آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے
سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے۔ آخر اپنی اصالت پر گیا۔
جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں۔ آخر الامر۔
(ع) آخر کو۔ انجام کو۔ (قلق) آخر الامر ہبا صدر وقت ٭ نکلی صورت
گری کی یہ صورت۔ آخر الدوا الکی۔ (ع) (آخری دوا داغ دینا ہے)
مثل۔ جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت
تدبیر کرنا پڑتی ہے وہاں بولتے ہیں۔ آخر بیں۔ (ف) صفت انجام پر

نظر رکھنے والا۔ عاقبت اندیش۔ آخر زمانہ۔ قیامت کے قریب۔ (فقرہ)
آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۲ بڑھاپا۔ زوال کے دن ۔
چل چلاؤ کا وقت۔ (فقرہ) تمام عمر تو اُنکی عیش میں گزری آخر
زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا۔ آخرش۔ (شین زائد ہے)
آخر کو۔ انجام کار۔ یہ لفظ شعرائے دہلی کے کلام میں بکثرت پایا جاتا ہے
مستند شعرائے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ذوق)
مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے ٭ آخرش دل بہ گیا
خوں ہو کے پیکاں ہی رہا۔ آخر فنا آخر فنا۔ دنیا کی بے ثباتی ظاہر
کرنے کو کہتے ہیں۔ (سحر) گو جیئے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا ٭ کیا
کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں ٭ آخر کار۔ (باضافت آخر)
آخر الامر۔ (آتش) آخر کار تہ خاک ہے مسکن سب کا۔ اہل دولت کو
بلند آج مکاں کرنے دو ٭ زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے۔ (ذوق)
اتنے میں ایک روز آخر کار ٭ آ گرا ک دوست نے یہ کی گفتار ٭ آخر کر دینا
مار ڈالنا۔ ادھ موا کر دینا۔ (رشک) کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے
نہیں ٭ ہم نہ سمجھتے روز اول وہ اگر کرتے نہیں ٭ ۲ ختم کر دینا۔ (فقرہ)
تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کر دی۔ آخر کو۔ آخر الامر۔
انجام کار۔ قصہ کوتاہ۔ (قدر) آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچیگا ٭ ہونگے
تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ ٭ آخر وقت ۱ نزع کا وقت۔ (کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت ٭ ابھی سے جانتے فکر سا ال
کیونکر ہو ٭ ۲ سب سے اخیر وقت۔ (فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر
وقت ہوئی۔ آخر ہونا ختم کے قریب پہنچنا۔ (فقرہ) اب رات آخر ہے

گجر بجا چاہتا ہے ٭ ۲ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (ناسخ) کروں نالے ہوئی آخر
شب وصل ٭ طلوع صبح ہے وقت اذان ہے ٭ ۳ مرجانا۔ (شوق)
حال اول سے یہ نہ تھا ظاہر ٭ کہ اسی غم میں ہونگے ہم آخر ٭ آخری
(آخر کی طرف منسوب) ۱ پچھلا۔ (ناسخ) شجاعت میں کرم میں عدل میں یا
صورت میں سیرت میں ٭ امام آخری ہے مثل اپنے جدّ امجد کا ۲ اخیر کا۔
(فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے اب یہ آخری کوشش ہے۔ آخری
بہار۔ اخیر فصل۔ اخیر موسم ۵ دیکھ لو آخری بہار اسے گجر ٭ ابھی
پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی ۲ ہر چیز کے حسن و رونق یا الطاف کا
زوال۔ (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے ۳ بہار کا آخری
زمانہ۔ عمر کا آخر حصہ۔ آخری پوشاک۔ (مجازاً) کفن۔ (عاشق) اس سے
پہناتے ہیں جامہ طفل کو شکل کفن ٭ روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا
آخری چہارشنبہ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ۔ مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے
اس دن غسل صحت فرمایا تھا۔ اسوجہ سے لوگ اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں یا
یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ آخری چہارشنبہ کردینا۔ جب کسی کے یہاں
برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تم نے آخری چہارشنبہ کردیا
لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسا اور ذرا سا
پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر سے اُچھال کر پھینک دیتے ہیں گھڑا یا
بدھنا ٹوٹ جاتا ہے اور پیسا مہترانی لیجاتی ہے۔ آخری دور۔ مذکر۔ اخیر
عہد۔ اخیر زمانہ ۲ اخیر گشت۔ خاتمہ کا گشت ۳ شراب کا آخری مرتبہ کا
دور۔ (سرور) دیکھ پچھتائیگا زاہد نہ تقدس کی لی ٭ آخری دور ہے کیا
یاد کریگا پی لے ٭ آخری دم۔ نزع کا وقت۔ آخری دیدار۔ مذکر۔
مرتے وقت کا دیدار۔ وقت نزع کا دیدار۔ (فقرہ) اب اُنکا بُرا حال ہے
چل کے آخری دیدار کرلو۔ آخری زمانہ۔ آخر کا وقت۔ قرب قیامت کا
زمانہ۔ بڑھاپے کے دن۔ آخری سواری۔ (عو) جنازہ (فقرہ) ابا جان
اُستانی کی آخری سواری کے ساتھ گئے ہیں۔ آخری صحبت۔ مونث
مجلس اخیر۔ (فقرہ) ابکی اور شریک ہوجاؤ آخری صحبت ہے۔ آخری
ملاقات۔ مونث۔ وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو۔ (فقرہ)
دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو
آخری مجلس۔ آخری محفل۔ آخری صحبت۔ آخری وقت ۱ (عو) نزع کا
وقت۔ موت کے قریب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ماں کے پہنچی تو ماں کا آخری
وقت تھا ۲ آخری دور۔ پچھلا زمانہ۔ (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت
بہت برا گذرا۔ آخریں (ف بن نسبت کا ہے)۔ صفت۔ آخری
(ناسخ) مقتدائے اولیں و آخریں پیدا ہوا۔ آخریں دم۔ مذکر۔ نزع
کا وقت۔ سب سے اخیر وقت۔ (مومن) ہوئی خجالت سے نفرت
افزوں گلے کٹے خوب آخریں دم ٭ وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتے کہ
میرے لب پر کبھی دم نہ ہوتا ٭

آخرت۔ (ع)۔ بکسر دوم۔ مونث۔ عقبیٰ۔ وہ عالم
جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا
ملیگی۔ روز قیامت۔ آخرت بگاڑنا۔ ایسے عمل کرنا جنکا نتیجہ آخرت کے
لیے برا ہو۔ برے کام کرنا۔ (فقرہ) باپ کی نافرمانی کر کے کیوں اپنی
آخرت بگاڑتے ہو۔ آخرت بگڑنا۔ لازم۔ آخرت بنانا۔ ایسے عمل کرنا
جنکا صلہ آخرت میں اچھا ملے۔ اچھے کام کرنا۔ اچھے اعمال کرنا۔

(فقرہ) دنیا خراب کی تو کیا اپنی آخرت تو بنالی - آخرت بن جانا - لازم (ناصر) رات دن غافل کیا کر نیک کام + اس سے تیری آخرت بن جائیگی - آخرت سنوارنا - آخرت بنانا - (نوازش) اسے پیری گنہ کی شرمساری + تو نے مری آخرت سنواری - آخرت سنورنا - آخرت بننا - آخرت کا بھلا عقبیٰ کی اچھائی - آخرت کا سودا - وہ اچھے اعمال جن سے عالم آخرت میں نفع ہو - آخرت کی خیر - عقبیٰ کا بھلا - (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے - آخرت کی کمائی - نیک کام - نیک عمل -

آخور - (ف - مخفف آخور کا ہے - یعنی پانی پینے کی جگہ ۲ مجازاً - چارپایہ کی دانہ گھاس پانے کی جگہ ۳ - وہ گھاس جو گھوڑوں کے کھانے سے بچ رہتی ہے اور نکالکر پھیلا دی جاتی ہے) - صفت - نکما ناکارہ - خراب - (میر) دل کام کا نہیں تو مجھے پھیرنے سے کیا + اب اسکو پھینکدیجئے آخور ہو گیا - آخور کی بھرتی - نکمے مضامین کی کثرت - (داغ) لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے + اسمیں بھرتی نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے + ۲ نکمے اور نالائق آدمی کا جتھا - ناکارہ چیزوں کا جمع کرنا -

آخون - (فارسی میں آخوند ہے) مذکر - میاں جی - استاد - معلم - تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہیں - (انشا) بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں + کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے کیا حقیقت ہے - آخون زادہ - مذکر - استاد کا بیٹا -

آداب - (ع - ادب کی جمع) مذکر ۱ مرتبے کا پاس لحاظ - حفظ مراتب - (رشک) بیٹھنے اٹھنے نہیں دیتا ہمیں آداب یار + سجدے سے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ۲ مراتب - (ذوق) کوچۂ یار میں جاؤنگا تو مثل خورشید + پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤنگا ۳ قواعد - دستور - جیسے آداب مجلس - آداب دربار ۴ تعظیم سے سلام ۵ تعظیمی الفاظ جو خطوں میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں (ناصر) وحشت دل بھی مری طرز عبارت سے عیاں + اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا - ۶ تہذیب - اخلاق - (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھائیگی ۷ طنز سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں - یا رخصت کے وقت آداب یا آداب بجا لاتا ہوں کہتے ہیں - آداب بجا لانا - عجز و انکسار سے سلام کرنا - (انیس) آداب بجا لاکے پڑھا حرز وفادار - کئی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے - (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ (فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے آداب بجا لاتا ہوں - (ب) طنز کی جگہ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوا دیا آداب بجا لاتا ہوں (ج) رخصت ہونے کے وقت - اب آداب بجا لاتا ہوں پھر حاضر ہونگا - (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اسکا استعمال ہے - ایک یہ کہ قائل کرنے والا معقول کے شرمندہ کرنے کو کہتا ہے - آداب بجا لاتا ہوں - دوسرے اس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام کرلیں تو میں آداب بجا لاتا ہوں - ان مقاموں میں محل شرط کے سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں - یعنی بجا لاتا ہوں اور عرض کرتا ہوں حذف کر دیتے ہیں ۸ دستور اور قاعدے سے ادا کرنا - (فقرہ) مرزا صاحب آداب دربار بہت اچھی طرح بجا لائے - آداب شاہی - (باضافت آداب) دربار کے حاضری کے طریقے - بادشاہوں کو سلام کرنے اور اٹھنے بیٹھنے کے طریقے

کرنے کے طریقے۔ آداب صحبت۔ آداب محفل۔ (فقرہ) مرید کو پہلے آداب
صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ آداب عرض کرنا۔ آداب بجالانا۔ (قلق)
خود ہی کہتے ہوئے توڑتے ہیں ٭ کہہ دے آداب عرض کرتے ہیں۔
آداب عرض ہے ۔ ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں ۲۔ بطریق الزام
طنزاً) جب کوئی کسی کام کے کرلینے کا دعوےٰ کرے اور اس سے وہ
کام نہ ہو تو اسوقت یہ کہتے ہیں۔ آداب کرنا۔ ادب سے سلام کرنا۔
(گلزار نسیم) آداب کیا ادب سے ٹھہرا ٭ ہیبت زدہ دور سب سے ٹھہرا
اب تو استعمال نہیں کرتے۔ آداب محفل۔ محفل میں نشست و برخاست
اور گفتگو کے طریقے۔ (بحرم) آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع ٭
سر کو کٹوائی ہے رکھکر پاؤں گستاخانہ شمع ٭ آداب والقاب۔ خط کے
عنوان میں مکتوب الیہ کے مرتبہ کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے
جاتے ہیں انکو آداب والقاب کہتے ہیں۔ (عمرو ہندی) کیا ہوشمندی ہے
کہ قبلۂ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی۔
آداب و تسلیمات۔ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واو کے دونوں طرح
مستعمل ہے۔ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔ کورنش
مجرا۔ آداب ہے۔ آداب عرض ہے ۲۔ یہ جہاں کہنا ہوتا ہے کہ باز آئے
درگزرے۔ جانے دیجیے قطع نظر کیجیے وہاں بھی یہ کلمات کہتے ہیں (رشک)
اول تحریر و تصنیف یار نے آخر کیا ٭ لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب ہے۔
آدر۔ (ص) (عم ہندو)۔ مذکر۔ عزت۔ آؤ بھگت۔
خاطر تواضع۔
آدم۔ (ع)۔ بعض کہتے ہیں کہ اُدمت۔ (سزاوار

امامت) سے ماخوذ ہے۔ بعض کہتے ہیں ادیم (روے زمین) سے بنا ہے
سنسکرت میں آد۔ پہلا۔ مَن۔ منش (آدمی) کا مخفف ہے) مذکر ۱۔
وہ پہلا انسان جس سے نسل انسان شروع ہوئی۔ حضرت آدم کو
بہشت میں گیہوں کھانیکی ممانعت تھی آپ نے شیطان کے اغوا سے
اُسکو کھالیا۔ عتاب الٰہی نازل ہوا اور حضرت آدم اس عالم میں
بھیجدیے گئے ۲۔ انسان۔ بنی آدم۔ (درد) پے خون میرے نہ رہو ٭
ہوہی جاتا ہے جرم آدم سے ۳۔ صفات انسانی رکھنے والا۔ (ناسخ)
جانور ہے جسکو عشق کاکل پرخم نہیں ٭ جو نہ آجائے فریب یار میں
آدم نہیں۔ اس مقام پر بول چال میں آدمی ہے ۴۔ کسی فن یا کسی
بات کا موجد۔ (فقرہ) ولی ہی نوع شعرا کا آدم ہے ۵۔ خدمتگار۔
قاصد۔ ان معنوں میں آدمی ہی مستعمل ہے۔ آدم ثانی۔ (باضافت
آدم) حضرت نوح کا لقب جنکے وقت میں ایک عالم غرق
طوفان ہوگیا تھا۔ اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک جوڑا ہر
ذی روح کا ساتھ لے لیا تھا انہیں سے آگے نسل چلی۔ آپ ہی کی
نسل سے دوبارہ دنیا کی نشو و نما ہوئی اس لیے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں
آدم آبی۔ (ف) مذکر ایک قسم کا چوپایہ جو صورت میں انسان سے مشابہ
ہوتا ہے اور پانی میں رہتا ہے۔ آدم خور۔ (بغیر اضافت آدم) صفت
وہ آدمی جو انسان کو کھا جاتا ہے۔ انسان کا کھانے والا۔ آدم زاد۔
آدمی زاد۔ مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔ (گلزار نسیم) وہ تینوں ستم
قوم کے پریزاد ٭ چوتھا اُن میں یہ آدمی زاد ٭ آدمی زادہ بھی شعرا نے
کہا ہے لیکن بول چال میں نہیں ہے (قلق) جب سے الٰہی ہے آدمی زادۂ

ایسی کچھ ہوگئی ہے دلدادہ ۔ آدم شناس ۔ (بلا اضافت آدم) صفت اچھے برے آدمی کا پہچاننے والا ۔ (عود ہندی) ہیں آدمی نہیں ہوں آدم شناس ہوں ۔ آدم صحرائی ۔ آدم کوہی ۔ (باضافت آدم) پہاڑی آدمی جنگلی آدمی ۔ وحشی آدمی ۔ آدم کی اولاد ۔ انسان ۔ آدم گری ۔ آدمی گری ۔ (ف ۔ ایجاد کردن آدم) مونث انسانیت ۔ آدمیت ۔ (سحر) جو بن نکال کردہ پری بن گیا تو کیا ۔ پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی (میر شب) سنگ شور میرا کچھ کی نہ بدماغی ۔ اسکی گلی کے سگ نے کیا آدمی گری کی ۔

آدمی ۔ (ف ۔ لبکون دوم) مذکر ۔ جنس انسان ۔ انسان ۔ سہ کہتے ہیں ذوق آج جہاں سے گزر گیا ۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے ۔ ۲۔ انسانی اخلاق والا ۔ سمجھ دار ۔ تمیز دار ۔ (رند) ہیں بہا کم بصورت انسان ۔ آدمی اٹھ گئے زمانے سے ۔ ۳۔ ملازم ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ قاصد ۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی انکا ۔ تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے ۔ ۴۔ معتبر ۔ (غالب) پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق ۔ آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا ۔ ۵۔ (عم) جورو ۔ خاوند ۔ آشنا ۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر ۔ مثل ۔ سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی برا ۔ آدمی اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے ۔ مثل ۔ آدمی اپنی غرض کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا ہے ۔ ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے ۔ آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے ۔ آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنیکو برے بھلے کی تمیز نہیں رہتی ۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے ۔ آدمی کی زندگی اناج سے ہوتی ہے ۔ انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے ۔ آدمیاں گم شدند ملک خدا خر گرفت ۔ مثل ۔ اس مقام پر بولتے ہیں ۔ جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو ۔ آدمی بنانا ۔ آدمی کا پیدا کرنا ۔ عدم سے وجود میں لانا ۔ (سحر) یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں آدمی تجھکو بنایا ہے پریزاد نہیں ۲۔ مہذب بنانا ۔ شائستہ بنانا ۔ آدمیت کے صفات سکھانا ۔ لائق بنانا ۔ (فقرہ) استانی نے سالہا سال محنت کرکے بچی کو آدمی بنایا ۳۔ آدمی کی شکل بنانا ۔ (گلزار نسیم) دن بھر تو وہ فاختہ اڑاتی ۔ شب کو اسے آدمی بناتی ۴۔ آدمی کا پتلا بنانا ۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں (فقرہ) کل اسنے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا ۔ آدمی بننا ۔ آدمی پیدا ہونا ۲۔ آدمیت سیکھنا ۔ شائستہ ہونا ۔ (معروف) ۔ آدمی جو ہے اسکا ہے تن بدن مٹی ۔ جو جانتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی ۳۔ آدمی کی شکل و صورت اختیار کرنا ۔ (گلزار نسیم) دیو آدمی بنکے بن میں آئے ۔ آنے جانے کو گھیر لائے ۴۔ آدمی کی صورت بننا ۔ (سحر) سو تراشوں سے بنے ہر چند یہ بت آدمی ۔ آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے ۔ ۵۔ وحشت دور کرنا ۔ حضرت درست رکھنا ۔ پریشان نہ رہنا ۔ بدحواس نہ ہونا ۔ ان معنوں میں امر حاضر کے صیغے میں زیادہ استعمال ہے ۔ (فقرہ) لیٹے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو آدمی بنو ۔ آدمی پانی کا بلبلا ہے ۔ مثل ۔ زندگی ناپائدار ہے ۔ سہ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا ۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا ۔ آدمی پر آدمی گرتا ہے ۔ بڑی بھیڑ ہے بڑا اژدہام ہے ۔ فقرہ ۔ دیکھو رستے میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے آدمی پر آدمی گرتا ہے ۔ آدمی پر

جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔ دیکھو بر سر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد۔ آدمی پیٹ کا کتا ہے۔ رزق کے لیے آدمی ہر طرح کی اطاعت کرتا ہے۔ آدمی کو کھانے کو دیجے جاؤ پھر جو کام اُس سے چاہو لیلو۔ آدمی ٹھوکریں کھاکر سنبھلتا ہے۔ مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے۔ (داغ) پڑا ہوں سنگ راہ دوست بنکر کوئے دشمن میں ٭ سنا ہے آدمی کچھ ٹھوکریں کھاکر سنبھلتا ہے۔ آدمی جانے بسے سونا جانے کسے۔ مثل آدمی کی اچھائی بُرائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی۔ جیسے کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہوجاتا ہے۔ آدمی را آدمیت لازم است (ف) مقولہ۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے۔ آدمی سا پکھیرو کوئی نہیں۔ مقولہ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور پہنچتا ہے کہ کوئی پرند اتنی دور پرواز نہیں کرسکتا۔ جب کوئی تھوڑے ہی دنوں میں بار بار سفر کرکے مختلف مقامات پر پہنچتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے رجوع کرتا ہے۔ آدمی کا بچہ۔ نہ بہت خوبصورت نہ بہت بدصورت (فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے کم رغبتی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری نکلیں نہ حور، آدمی کا بچہ تھیں۔ آدمی کا جنگل۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہوں خلائق کا انبوہ۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے لیکن میں ٭ وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اُٹھانیکے بعد تجربہ ہوتا ہے۔ (مرزا شوق) کبھی کا ہمکو دیکھے یہ وہ دھوکے ٭ آدمی سیکھتا ہے کچھ کھوکے آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے۔ مثل جب کوئی کسی سے کسی بات میں رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں یعنی تمھارا انکار چل نہیں سکتا آدمی کو آدمی سے الخ۔ آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ بہت بڑی عمارت بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنیکی کوشش بیفائدہ ہے۔ آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ انسان کو اچھے بُرے کی تمیز کرنا چاہیے۔ آدمی کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔ آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے۔ اہل ہنر کو دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے۔ آدمی کی دوا آدمی ہے۔ آدمی کا جی آدمی ہی سے بہلتا ہے۔ کیسا ہی رنج ہو چار آدمیوں میں بیٹھکر بہل جاتا ہے۔ آدمی کی شکل بنو۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (قلق) اسے پری آدمی کی شکل بنو ٭ عشق میں اتنے خود فغاں تو نہو۔ آدمی کی شکل ہے۔ معمولی صورت ہے۔ خوبصورت نہیں ہے۔ (جانصاحب) نقشہ ہے بُوا گول مصور کی ہو کا ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے۔ آدمی کی صورت نکل آنا۔ دبلا پن جاتا رہنا۔ (فقرہ) دبلا پن بہت زیادہ ہے بدن پر صرف ہڈی چمڑا ہے چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل آئیں گی۔ آدمی کے جامے میں آنا۔ انسانیت کے پیرائے میں آنا۔ آدمیت اختیار کرنا۔ بدحواسی دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) وحشی کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے میں آؤ۔ غصہ تھوک ڈالو آدمی کے جامے میں آؤ۔ ۲ انسانیت اختیار کرنا انسان کے بھیس آنا۔ انسان کی صورت بن جانا۔ (گلزار نسیم) قالب ترا انقلاب کھائے ٭ جامے میں تو آدمی کے آئے۔ ۳ چڑھا ہوا غصہ جب اُتر جاتا ہے تب بھی کہتے ہیں کہ اب آدمی کے جامے میں آئے۔ آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے

مقولہ - اُسوقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوئے آدمی کی کوئی اچھی بات
یاد آتی ہے - آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے - آدمی کی اچھائی برائی سابقہ
پڑنے سے معلوم ہوتی ہے - آدمی کے کام آدمی آتا ہے - ایک انسان
دوسرے کی مدد کرتا ہے - آدمی کے لباس میں آنا - آدمی کے جامے میں
آنا - انسانیت اختیار کرنا - (مرزا شوق) آدمی کے لباس میں آؤ + ہوش
پکڑو حواس میں آؤ + آدمی نہ آدم زاد - ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں
یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہیں ہے - ویرانہ ہے سنسان ہے -
آدمی نے کیا دودھ پیا ہے - مثل - آدمی سہو سے خالی نہیں - آدمی کی
طبیعت میں خامی ہے جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف
کوئی بات ہو تو اسوقت اُسکی معذرت میں کہتے ہیں - آدمی ہو یا
آسیب - کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جائے
پیچھا نہ چھوڑے اُس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب - (مسرور)
میں بہت لپٹا تو بولا وہ پری + آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو + آدمی ہو یا
بھوت - آدمی ہو یا بلا - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو یا بے دال کے بودم -
(عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بوم رہجاتا ہے اس لئے احمق آدمی کی
نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں - اور نیز دل لگی سے کسی دوست کی
نسبت بھی کہتے ہیں - آدمی ہو یا جن - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو
یا بے لوں کے سنگ - (عم) سنگ کا لون نکالنے سے سگ رہجاتا ہے
اس لیے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں - آدمی ہو یا جانور
بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسی کو کہتے ہیں - آدمی ہو یا گھن چکر
بہت پھرنے والے اور رات دن گردش کرنے والے کو کہتے ہیں - ہو کی

جگہ غائب کے صیغہ میں ہیں کہتے ہیں - آدمی ہے - معمولی حسن رکھتا ہے
(وزیر) دیکھا جو مجھکو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو + ہم آدمی ہوں اور
وہ پریزاد یا نصیب + معمولی صفات رکھتا ہے - (فقرہ) شاہ صاحب
فرشتہ تمھارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہیں -

آدمیت - (ع - انسانیت خلق نیک ہونا) مونث -
خلق و مروت - ملنساری - سلیقہ - (قلق) ہم سے اور تم سے کون نسبت کبھی
تھی اپنی ایک آدمیت تھی ہو + عقل و شعور - (ذوق) آدمیت اور
شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا
آدمیت آنا - صفات انسانی حاصل ہونا - (داغ) عشق سے آدمیت
آتی ہے + آدمی کو مروت آتی ہے + آدمیت اُٹھ جانا - اچھی خصلتوں کا
دور ہوجانا - انسانیت جاتی رہنا - بے تمیز ہوجانا - بے عقل ہوجانا - آدمیت
اختیار کرنا - اچھی خصلتیں سیکھنا - آدمیت پکڑنا - (عم) آدمیت اختیار
کرنا - آدمیت سے جانا - آدمیت سے گزرجانا - انسانیت کی باتیں
چھوڑدینا - (فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزرگئے ہو - (سحر)
نہ مائل ہوتے پریوں پر نہ جاتے آدمیت سے + سڑی سودائی دیوانہ
بناہے جسکا جی چاہے + آدمیت کے جامے میں آنا - آدمی کے جامے میں
آنا - (فقرہ) پہلے تو غصہ سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے
سے آدمیت کے جامے میں آگئے -

آدھ - (ہ) آدھا کا مخفف - نصف - گھڑی - گھنٹہ
گز - کوس - میل - سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال میں ہے
جیسے آدھ گھڑی - آدھ گز - آدھ کوس - آدھ سیر - آدھ پاؤ -

آدھ - آدھا

ہ ۲ آنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے آدھ آنہ - آدھ پاؤ آٹا چوپال میں سوئی
مثل - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکو مقدور کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے
آدھ سیر آٹا - رزق - روزی - گزر اوقات کی صورت - (فقرہ) مہینوں سے
ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی - آدھ سیر آٹے سے
لگ جانا - گزر کے قابل نوکری ہو جانا - بسر اوقات کے قابل نوکری ہو جانا
آدھ سیر آٹے کے سر ہو جانا - آدھ سیر آٹے سے لگ جانا -
آدھا - (ہ) صفت - نصف - ½ - آدھا آپ گھر آدھا سب گھر
مثل - (عو) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کے لیئے اور
باقی آدھا سب گھروں کے لیئے - آدھا آدھا - پورے دو حصے - آدھا
آدھا ہونا - کڑھنا - شرمندہ ہونا - تھوڑا تھوڑا ہونا - آدھا پاؤ - تھوڑا
بہت - کچھ کسیقدر - (ظفر) جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یار سب انکو غم
نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی ⁘ لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں
تھوڑا بہت بولتے ہیں - آدھا تہائی - تھوڑا بہت - کچھ کسیقدر - (فقرہ)
مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اُسکے آنسو کسطرح پونچھیں - آدھا
تیتر آدھا بٹیر - مثل جب کوئی بات یا کام ایک قاعدے اور انتظام کے ساتھ
نہ ہو اُسوقت کہتے ہیں یعنی بے جوڑ بے میل - آدھا تہا - آدھے کا تہا -
(عو) آدھے کا تہائی چھٹا حصہ ہوتا ہے) قلیل حصہ - (فقرہ) جانتی ہو کہ
تمھاری بہن کو جھینپنے سے ہر بات کی کریدنی پڑ جاتی ہے اور سہندی کی پتلیاں
پوچھتی ہیں اُنکے آگے آدھے کا تہا احال کہکر چلی گئی ایسے خفقانی آدمی کو
خلجان نہو نیکے کیا معنی - آدھا رہ جانا - بہت دبلا ہو جانا - (فقرہ) چار دن
بیمار رہ کر لڑکا آدھا رہ گیا - آدھا رہنا - (سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے)

آدھا

بہت دُبلا ہونا - بہت گھٹنا - (میر) دوری میں دلبروں کی گھٹتی ہے کیونکہ
سب کی ⁘ آدھا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں بچھڑ کر ⁘ آدھا ساجھا
نصف حصّے کی شرکت - آدھی شرکت - آدھا سیسی - (ہ) سیسی کا
مادّہ شرس ہے جسکے معنی سنسکرت میں سر ہیں) - مذکر - آدھے سر کا درد
دردِ شقیقہ - آدھا کر دینا - بہت کم کر دینا - (ناسخ) رنج فرقت کو اجل نے
آج آدھا کر دیا ⁘ روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے ⁘ ۲ بہت
لاغر کر دینا - ۳ چیز برباد کر دینا - ضائع کر دینا - آدھا نام لینا - تحقیر یا
محبت سے ناتمام نام لینا - ۵ بے تیزوں کو ہے نقصان لطف ذوق
ملے ہیں نام لطف آدھا پیار سے ⁘ آدھا ہو جانا - آدھا کر دینا کا لازم
(ذوق) دیکھئے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک ⁘ دوپہر میں ہائے
میرا جسم آدھا ہو گیا ⁘ آدھم ساجھا - مذکر - ایک کھیل ہے لڑکے آپس میں
شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے - اس شرط
کے ایفا اُسکی تکمیل کرنا جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا
تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے - آدھوں آدھ -
برابر کے دو ٹکڑے - برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہیں
پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں - آدھی بات - ۱ ناتمام بات - ادھوری
بات - (فقرہ) تمھاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو
آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو ۲ ناگوار بات - بری بات - (فقرہ) کس کی
مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے - آدھی بات نہ اُٹھنا - ناگوار بات کی
برداشت نہ ہونا - (کیفی) نہ اُٹھیگی کسی کی بات آدھی ⁘ تمھارے
ناتوان دیہاں سے ⁘ آدھی بات نہ پوچھنا - (دہلی) قدر نہ کرنا - توجہ

آدھی	آدھے
نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ بیوقوف سمجھنا۔ (معروف) اسی آرزو میں گئی عمر ساری + پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدھی + لکھنؤ میں فقط بات پوچھنا کہتے ہیں آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف بات نہ سننا۔ سنا تا ہے اب مجھکو معروف لاکھوں + سنی تھی نہ جسکی کبھی بات آدھی + آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع نہ ہوکر زیادہ کی کوشش کرنا۔ (ذوق) گر خدا دے تو قناعت ہاتھ کتّے کی طرح + دوڑ سے ساری کو کبھی انسان نہ آدھی چھوڑ کر + آدھی دنیا آباد آدھی ویران۔ بہت پیچ کے طور پر کالے کی نسبت کہتے ہیں آدھی ڈھولی۔ سو پانوں کی گڈّی۔ ڈھولی میں دو سو پان ہوتے ہیں آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے بارہ بجے کا وقت۔ آدھی رات گئی۔ آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہیں (اشرف) کب تک بنوٹ سکے جھگڑے کنگھی چوٹی بار بدل + اپنی رات اسے بانٹے ترویر آدھی رہ گئی۔ آدھی رات ادھر آدھی رات اُدھر ٹھیک آدھی رات کا وقت۔ آدھی رات ڈھلنا۔ نصف شب گزر جانا۔ (منیر) کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف + اچھا ں آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی + آدھی رات اور گھر کا پروسنے والا (پروسنے والا۔ کھانا چننے والا۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدھی بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں آدھی رات کو جماہی آئے شام سے منہ پھیلائے مثل۔ (عو) وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ آدھی سیسی (عو) مونث۔ درد نیم سر۔ آدھے اساڑھ تو سیری کے بھی بہتے۔ مقولہ	جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔ آدھے بجے۔ (دہلی) ڈیڑھ بجے (آبحیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہوکر بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بجے تک اُس سے فراغت ہوتی تھی۔ آدھے پیٹ۔ نصف خوراک۔ جتنی بھوک ہو اُسکا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کر نہیں تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔ آدھے دھڑ کا دم نکلنا۔ آدھی بدن کی جان نکلنا۔ (اشرف) آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خط شوق + پڑھتے پڑھتے مر گئے شعر آدھی رہ گئی۔ آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم مثل یعنی آدھے میں قاضی قدوہ اور آدھے میں اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو سب سے بڑھکر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے شہر آدھا چوراسی بیٹھے تھے۔ آدھے کا تہائی یا آدھے کا تہائی۔ چھوٹا حصہ۔ بہت ہی کم۔ (فقرہ) تمھارا حصہ ہی کیا ہے جسکی اتنی پکار ہے۔ کہیں آدھے کا تہائی تکو بھی پہنچے گا۔ آدھے کا تہائی (عم عو) برباد ہو جانے لٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) تمکاری رکھی تھی پھیرے اُٹھتے ہی آدھے کا تہائی ہو گئی۔ آدھے کا ساجھی یا شریک۔ آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک۔ ۲ کنا بہت سگا بھائی۔ آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ۔ مثل۔ آدھے کا شریک مدّ مقابل ہوتا ہے (فقرہ) ہم اسے کیوں دینے لگے برابر کے شریک ہیں سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ الخ۔ آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے آدھی رہے نہ ساری۔ مثل۔ جو شخص موجودہ چیز کو چھوڑ کر اس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ اتنی بھی ہاتھ سے

کھو بیٹھتا ہے۔ حرص کی مذمت میں کہتے ہیں۔ آدھے گاؤں دوالی آدھے گاؤں ہولی۔ ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔ مثل کسی کیفیت یا صفت میں اختلاف ہو یا ایک جماعت میں کچھ آدمی ایک راے ہوں اور کچھ دوسری راے کی طرف ہوں سو آدھی میں ہولی دوالی آدھے گاؤں میں پھاگ ۔ سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ۔

آدھین ہونا۔ (ہندی) فرمانبردار ہونا۔ محتاج ہونا نوکر ہونا۔ ممنون ہونا۔

آدمی بادی۔ (آدمی تابع مہمل ہے) مؤ۔ صفت۔ بادی (فقرہ) آدمی بادی چیزیں ہرگز نہ دینا۔

آدیس۔ (ہ) مذکر۔ جوگیوں کا سلام۔ (میر حسن) یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ تجسس ہے ۔ لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے ۔

آدینہ۔ (ف) مذکر۔ جمعہ۔

آذار۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے بہار کے مہینے کا نام

آذر۔ (ف) مذکر شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو پوس یا جنوری کے مطابق ہوتا ہے۔ خزاں کا مہینہ ۲ آگ۔ (غالب) ۔ تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہ ہو ۔ ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں

آذری۔ آذر کی طرف منسوب ۲ جب ابر کی صفت میں استعمال کیا جا آذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری کے معنی ابر بہار کے ہوتے ہیں۔

آذر پرست۔ (ف) صفت آتش پرست۔ مجوسی۔ آذرماہ (ف) شمسی سال کا ۹واں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

آر۔ (ہ) یہ کلمہ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے جھنکار۔ پھنکار ۲ کبھی فاعلیت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے سنار لہار

آر۔ (ہ) مونث۔ ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں اور اُس لکڑی میں لگاتے ہیں جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں ۲ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنیکے کام آتی ہے

آر لگانا۔ آر چبھونا۔ سست آدمی کو اُبھارنا۔

آرا۔ (ف) آراستن کا امر۔ مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے صفت۔ آراستہ کرنے والا۔ جیسے خود آرا۔ حسن آرا۔ (ناسخ) باغباں اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع ۔ میں تو مشتاق ہوں ہیں طوق چمن آرا کا

آرا۔ (ہ) (بروزن خارا) مذکر۔ لوہے کا ایک دندانہ دار آلہ جس میں دندانے ہوتے ہیں۔ دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے جسکو دو آدمی دونوں طرف پکڑ کے موٹی لکڑیاں چیرتے ہیں۔ فارسی میں ارّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔ آراکش۔ (صحیح ارّہ کش ہے) مذکر۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنیوالا۔ آراکشی کرنا۔ آرا چلانا۔ آراکشی کا پیشہ کرنا۔ آرا چلانا۔ آرے سے چلانا۔ آرے سے چیرنا ۲ (مجازاً) شدید ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (ناصر) کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں ۔ مرے سر پہ آرے سے چلا یا گیا ۔ آرا چلنا۔ آرے چلنا۔ (میر) پاؤں میں مارا ہے تیشہ میں نے رہِ عشق میں ۔ ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی مرے سر پر چلے ۔ (فقرہ) بیٹوں کی مخالفت سے ماں باپ پر دو رہ کر آرے چلتے تھے۔ اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہیں (شوق قدوائی) فرقت میں نکل جائے دم آخر کہاں تک ۔ آرا سا مرے دل پہ چلا ہی رہیگا

آرا یا آرے سے رواں ہونا - آرا یا آرے چلنا - (وزیر) دیکھکر تجھکو حسیں
کٹ گئے بھولے ہیں بناؤ + کنگھیاں کرتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں +
آرا یا آرے کھنچنا - آرا یا آرے چلانا - (بحر) جو آرائش سر محفل ہے وہ
جانانہ آج + دیکھئے کس کس پہ آرے کھنچتا ہے شانہ آج + آرے
سر پہ چل گئے تو بھی مدار ہی مثل - آفت اور مصیبت میں بھی اپنی
بات پر مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں - آرے سے چیرنا - بعض جابر
بادشاہوں کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

آراستگی - (ف) مونث - تیاری - سجاوٹ - سنگار -
آراستہ - (ف) صفت - سجا ہوا - آرائش کیا ہوا - سنوارا ہوا ۲ تیار
لیس - (آتش) قاتل کے اشتیاق میں خود کاسٹے گا + آراستہ ہے
گور ہماری کفن درست + (کرنا ہونا کے ساتھ) آراستہ پیراستہ کا فرق -
آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اُسکو آراستگی کہتے ہیں
اور ناگوار چیز دینگے دور کرنے سے جو زینت ہو اسکو پیراستگی کہتے ہیں -

آراضی - (عم) غیر آبادزمیں - دیکھو اراضی -

آرام - (ف) مادہ رم سے دم لینا - سنسکرت میں آرام
عیش باغ کو کہتے ہیں) مذکر - چین - تسکین - قرار - سکون - راحت ۲ شفا
صحت - افاقہ ۳ نیند - خواب راحت - آرام آنا - چین آنا - (آتش)
پیوند خاک ہونیکا اللہ رے اشتیاق + آیا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر ۲
سے تڑپ جاتی رہنا (ناسخ) تڑپ کر ایکدم آرام آجاتا ہے کیا اُسکو +
مجھے کرتا ہے بسمل سرو ہوتا مرغ بسمل کا - آرام اُڑ جانا - چین جاتا رہنا - (رشک)
آرام اڑگیا شب تار لحد میں بھی + شور نشور نالہ مرغ سحر ہوا - آرام پانا چین

پانا - سکھ پانا - (ناسخ) آرام خوش قدوں سے کوئی پاسکے ہے محال + جز
سرو بیٹھتے ہیں سب اشجار کے تلے + آرام پائی - مونث - ایک قسم کا
ملائم نرم گھیتلا جوتا جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے - (مخشر) وگاتیسری کے
چاند پہ چھپی کہیں سے + کسی محبوب کی اُتری ہوئی آرام پائی ہے -
آرام پسند - صفت - مجہول سست - کاہل - (قدر) قبر تھکر اسکے
مری کہتے ہیں کس ناز سے وہ + تمہیں بیٹھیں تھے اللہ رے آرام پسند
آرام پہنچانا چین دینا - راحت پہنچانا - آرام پہنچانا - لازم - آرام تلخ ہونا
آرام میں خلل پڑنا - راحت میں فتور آنا - (رند) شب کو سوئیں دن کو
کھائیں کچھ جو ہو دلکو قرار + ہوگئے ہیں ہجر میں خواب و خور د آرام تلخ + آرام
جان - (بلااضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا
پاندان خاصدان - (تسلیم) ہمنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا +
اور آگیا جو دشمن آرامجان کھولا + ۲ (با اضافت بغیر اعلان نون) صفت
دل کی تسکین - جان کی راحت - محبوب پیارا - (مجازاً) معشوق (بحر)
جو زندگی ہے تو جیتا رہونگا فرقت میں + سدھارے ہو مرے آرامجاں
بہت اچھا + ۳ اولاد - (نادر) اب آیا یاد اے آرام جاں اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں - آرام جانا - راحت
جاتی رہنا - (میر) خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا + جی کا جانا
ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا + آرام چوکی - مونث - آرام کرسی
آرام چھوڑ دینا - راحت سے ہاتھ اُٹھانا - چین ترک کر دینا - (فقرہ)
ہمنے تمہارے واسطے آرام چھوڑ دیا - آرام دان - (بلااضافت و
باعلان نون) لکھنؤ - مذکر - دیکھو آرام جان - آرام دینا - راحت پہنچانا

آرام

چین پہنچانا۔ (گلزار نسیم) درد کو دیا بہ لطف و اکرام + آتے آرام
جاتے پیغام + ٹھہرنے دینا۔ قرار لینے دینا (مومن) سدا آوارگی صحرا
نوردی + نہ دے آرام شوق دشت گردی + شفا دینا۔ (فقرہ)
دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے۔ آرام رساں ۔ صفت
چین دینے والا۔ آسائش پہنچانے والا۔ (مسرور) راحت دہ عاشقان
مہجور + آرام رسان جان رنجور + آرام روح معشوق + اولاد۔
آرام سے پاؤں پھیلانا۔ چین سے بسر کرنا ۔ پاؤں آرام سے پھیلائے
ہیں اُسنے اپنے + ہاتھ دنیا سے ظفر جینے یہاں کھینچ لیا + آرام سے سونا
بے کھٹکے سونا۔ (محسن) نکیر و منکر آئیں قبر میں میری کہی کہتے + کہ سو
آرام سے یاد خدا ہے بھیر میں + مرجانا ۔ موت کی نیند سونا۔ (جرأت)
سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں + زہر میرے درد کا درماں ہوا + آرام
کٹنا۔ آرام سے گزرنا۔ چین سے بسر ہونا۔ (سودا) استاد میں کیا عرض
کہ فرمائے حضرت + آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے سو ابتو
آرام سے گزرتی ہے + عاقبت کی خبر خدا جانے + آرام طلب ۔ (ف
بلا اضافت) صفت۔ آرام پسند سست ۔ (ظفر) [illegible] لکھے خدا
جو کیا نامہ و پیغام طلب + کاہلی لکھنے کو بھی آپ ہیں آرام طلب + آرام کرسی
(بلا اضافت) مونث۔ ایک قسم کی تکیہ دار کرسی۔ آرام کرنا ۔ چین کرنا
آسائش کرنا۔ (برق) جشن خانے مبارک رہیں یوں گرم ہو تم + ہم
گور کے تہ خانے میں آرام کرینگے + سونا۔ (رند) نہایت نیند میں ہیں
وقت ہے آرام کرینگا + بڑھاتے ہیں چھیڑوں کو کبھلائی بات اُٹھتے ہیں
سے دم لینا۔ قرار پکڑنا + بیمار کو اچھا کرنا۔ آرام کرنا۔ آسائش ملنا دینا

آرام

چین دور کر دینا۔ (محسن) رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا +
کھو باری آنکھوں نے آرام مرے دل کا + آرام گاہ ۔ آرام گاہ۔
(بلا اضافت) مونث۔ سونے کی جگہ۔ رہنے کا مکان۔ (قلق) سوچی
تدبیر راہ میں اُسکی + گئی آرام گاہ میں اُسکی۔ (گلزار نسیم) بیتاب آرام گہ
تک آئی + بیخواب کی آنکھ بند پائی + (مجازاً) مقبرہ۔ مدفن۔ (ناصر)
کروٹ نہیں بدلتے آسودگان خاک + پھیلائے پاؤں سوتے ہیں
آرامگاہ میں ۔ آرام لیجانا۔ بیچین کر دینا۔ (اسیر) گل چہرہ بتان
نازک اندام + لیجاتے ہیں دل سے کیسا آرام + آرام لینا ۔ ستانا
دم لینا۔ (فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو ذرا آرام لیلو + راحت [illegible] دینا
آسائش چین لینا۔ (انشا) تمنے تو نہیں خیر یہ فرمائیے بارے ۔ پھر
کس نے لیا راحت و آرام ہمارا + آرام ملنا ۔ راحت ملنا ۔ چین ملنا (ظفر)
نیند آئیگی جب وہ بت خود کام ملیگا ۔ آرام ملیگا جو دل آرام ملیگا
رہنا ۔ راحت سے رہنا ۔ سوتے رہنا۔ (فقرہ) اس وقت پڑ کیا ہے آپ
ہر وقت آرام میں رہتے ہیں ۔ آرام میں ہونا۔ راحت سے رہنا عیش میں
ہونا + سونا۔ (فقرہ) صاحب آرام میں ہیں اس وقت ملاقات نہیں ہو سکتی
آرام نہ دیکھنا ۔ چین نہ پانا ۔ آرام نہ ملنا ۔ (کیفی) نالۂ دل بے اثر ہے دم
اشک بے تاثیر ہے + عشق میں آرام کسکی بات دیکھنا + آرام
نہ لینا۔ بیقرار رہنا۔ (مومن) سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رہی کل
دل لئے + نہ مجھکو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا + آرام ہونا۔ آسا
ہونا۔ چین آجانا۔ (مومن) خو ہو گئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل
گو چین ہے دل کو مجھے آرام نہوگا [illegible] حاصل ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (قلق)

اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام + دورا بھی ہو یہ بیوڑی بھی تمام +

آرائش - (ف - آراستن سے حاصل مصدر) مونث - بناؤ سجاوٹ - سنگار - زیبائش (دینا - کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کاغذ اور ابرک سے ٹٹیاں درخت تخت - پھول وغیرہ بناتے ہیں - ہندوؤں میں برات کے ساتھ اور مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ دلہن کے گھر لے جاتے ہیں - دلہن کے گھر پہنچ کر اُسکو تماشائی لوٹ لیتے ہیں - (بنانا - بننا - کٹنا - لٹانا کے ساتھ) (سودا) آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا + چھوڑا کسی ہمدم کے نہ پھر رخت بدن کا - بنائے پھول آرائش کے ایسے + کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا + آرائش پسند - (بلا اضافت) بناؤ سنگار کا شوقین × آرائش کا تخت - وہ کاغذ اور ابرک کا تخت جس پر آرائش سجی ہوتی ہے -

آرپار - صفت - اُس سوراخ کی نسبت کہتے ہیں جو ایک طرف سے دوسری طرف ہو جائے - اکثر وار پار بولتے ہیں -

آرتی - (ہ) مونث - ہندوؤں کا قاعدہ ہے کہ تھال میں چوکھ رکھ کر بُت کے سر کے گرد پھراتے ہیں اُسکے ساتھ گھنٹا بھی بجتا ہے اس پیتل کے چومکھے چراغ کو آرتی کہتے ہیں ۲ وہ بھجن جو اُس وقت گاتے جاتے ہیں

آرٹ - (انگ - بسکون دوم و سوم) مذکر - ہنر - فن - صفائی

آرٹکل - (انگ) مذکر - مضمون -

آرد - (ف - بسکون دوم غلط و بفتح دوم صحیح) مذکر - آٹا پسا ہوا غلہ - (منیر) اگرچہ گندمی رنگوں کو پیسا اُس چرخ نے نہ پائی

ایک دن بھی آرد گندم کی ارزانی +

آرڈر - (انگ) مذکر - حکم -

آرڈنری - (انگ) صفت - معمولی - رسمی -

آرزو - (ف آر - نہیں زو - مخفف زود کا - جلد کام) مونث - حسرت - تمنا - منت - سماجت - التجا - آرزو بر آنا - تمنا پوری ہونا - حسرت نکلنا - مراد پوری ہونا - (مومن) نا امیدی کی بر آئی آرزو - آرزو بر لانا - ارمان نکالنا - مراد پوری کرنا - خواہش پوری کرنا - (ہجر) مشتاق دید سیکڑوں دن اپنے چلے گئے + بر لائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو + آرزو ٹپکنا - دلی خواہش نہ چھپنا - تمنا کے آثار نمایاں ہونا - (داغ) ہر سخن میں گرچہ نکلو پہلو بچا؟ ہوں مگر + آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے + آرزو خاک میں ملانا - مایوس کرنا (صبا) اے فلک پتھر پڑیں تجھپر غضب تو نے کیا خاک میں کیسی ملا دی کوہکن کی آرزو + آرزو خاک میں ملجانا - لازم (مومن) ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے + آرزو سے وصال کیں یہ بھی آرزو دل کی دل میں رہ جانا - حسرت نہ پوری ہونا - مدعا نہ حاصل ہونا - (ہجر) دم نہ نکلا کسی کے زانو پر + رہ گئی دل کی آرزو دل میں + آرزو رکھنا - خواہش رکھنا - تمنا رکھنا - (صبا) کہو یہ اُس سے جو رکھتا ہو آرزوئے فراق - آرزو رہجانا - حسرت رہجانا - حسرت نہ نکلنا - (غالب) مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی - آرزو ساتھ لیجانا - مرتے دم حسرت نہ نکلنا - آرزو کا خون ہونا - یاس ہونا - (مصحفی) دل غم ہجر سے لہو ہوگا + مفت میں خون آرزو ہوگا + آرزو کرنا -

تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ (نسیم) آرزو جنت کی ہیں کرتا نہیں ہوا سطے
نام ستمگر جور کا وہ بدگماں ہوجائیگا ؛ ۲ منت کرنا۔ التجا کرنا۔ (آتش)
دیدار عام کیجئے پردہ اُٹھائیے ؛ تا چند بندہا سے خدا آرزو کرین ؛
ان معنوں میں شاذ نادر استعمال میں ہے۔ آرزو گاہ۔ (ف) مونث
امید کی جگہ ۲ کنایتہً۔ دنیا۔ آرزو گور میں لیجانا۔ آرزو ساتھ لیجانا۔
(عو ہندی) ایسا جانا کہ آرزو گور میں لیجاؤنگا آرزو نہ کرنا + آرزو لیجانا
آرزو ساتھ لیجانا۔ (اسیر) اُدرگیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائیں گے ؛
ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائیں گے ؛ آرزو مر جانا۔ آرزو مٹ جانا
(شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے + یہاں تو
ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر میں ہیں کہ گھر کو چلئے + آرزو مند۔ (ف)
صفت۔ حسرت کرنیوالا۔ تمنا رکھنے والا۔ خواہشمند۔ (آتش)
آرزو مند شہادت مرگئے حسرت یار + بیگنہ جب تیغ سے تیری
ہمارا خون ہوا + آرزو نکالنا۔ آرزو برلانا۔ (مومن) ڈھب پر اپنے
اسے لگا لونگا + حسرت و آرزو نکالونگا + آرزو نکلنا۔ حسرت پوری
ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ آرزوے خام۔ مونث۔ خیال خام (آتش)
وہی تحصیل محبت کا ہے عالم تا حال + سجدہ کرتے ہیں ہنوز آرزوے خام کو ہم
آرسی۔ (ہ۔ درش دیکھنا۔ آدرش آئینہ) مونث۔ عورتوں کے
انگوٹھے میں پہننے کا زیور جسمیں شیشہ جڑا ہوتا ہے۔ آرسی تو دیکھو۔ (عو)
اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو جب کوئی حسن پر ناز یا اپنی
لیاقت اور حیثیت سے بڑھکر کسی بات کا دعوٰی کرتا ہے اُسوقت یہ
جملہ کہا جاتا ہے یعنے لیاقت تو پیدا کرو یہ صورت اور یہ دعوٰی (میر)

ابر سار و تا جو میں نکلا تو بولا طنز سے + آرسی جا دیکھ گھر برسنے ہے منھ پر
نور کیا ؛ آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت حسن کا دعوے
کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اسکی آرسی ٹوٹ گئی۔ یعنے
اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے۔ آرسی مصحف۔ مذکر ہندوستانی
بعض مسلمانوں کی رسم۔ نکاح کے بعد دُلھن کے گھر میں دولھا کو
بلاتے ہیں اور دولھا دلھن کو آمنے سامنے سر سے سر ملاکر بٹھلا کر
اور سرخ دوشالہ یا دوپٹہ دلھن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن شریف
سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر بیچ میں رکھدیتے ہین۔ عورتین
دولھا سے اصرار کرتی ہیں کہ دیکھو اور کہو بی بی مین تمھارا غلام آنکھین
کھولو۔ دولھا کہنے میں تامل اور اغماض کرتا ہے آخر اُس سے دھینگا
دھینگی کہوا ہی لیتے ہیں دلھن جب اسپر بھی شرم سے آنکھیں نہیں
کھولتی ہے تو منت سماجت کر کے سمجھاتے ہیں کہ آنکھیں کھول کر
بی بی آئینہ دیکھ لو۔ جب دلھن ذرا ذرا آنکھین کھولدیتی ہے تو دولھا
کہ اُٹھتا ہے کہ آنکھین کھولدین اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دلھن کے
ہاتھ مین پہنا دیتا ہے۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (قلق) مشہور ہے
عورتوں کا چارطرف + جلد دکھلا دآرسی مصحف +
آروغ۔ (ف) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔
ڈکار۔ (ع) کل ایک حریص نے تخفیف وقت پر خواری + عجب کیا
ظفر آروغ پہ آروغ کیا +
آری۔ مونث۔ چھوٹا آرا جسمیں ایک طرف لکڑی کا
دستہ لگا ہوتا ہے اور اُس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے ۲ دستہ

تنگ - عاجز - (آجانا - کرنا - ہونا کے ساتھ)۔
آرے - (ف) کلمۂ ایجاب - ہاں - آرے بیلے کرنا حیلہ
حوالہ کرنا - ٹالنا (نکہت) واے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے ۱۴ آج کل آرے
بیلے کرتے رہے۔
آریا - (س) - آریہ بمعنی بزرگ - معزز - مونث ۱۔ ایک ترکاری کا
نام جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے ۲۔ ایک قوم کا نام جو پہلے پہل
وسط ایشیا میں رہتی تھی - پھر ہندوستان اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی - ۳۔ مذکر
ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں - ان کے
پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے - آریا سماج - (س) - میں سماج -
انجمن کو کہتے ہیں) لغوی معنی وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح)
دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے - آریہ ورت (س) آر ی
بزرگ - معزز لوگ - ورتا چاروں طرف سے آکر رہنا - آریہ ورت
وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آکے آباد ہوئے ہوں)
مذکر - ہندوستان -
آڑ - (ہ) مونث ۱۔ پردہ - اوٹ - حجاب - (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں
چھپ گئے - ۲۔ پردہ حفاظت ۳۔ سہارا - ٹیک - (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو آڑ باندھنا
مستعدی - پردہ ڈالنا - (یہ محاورہ متروک ہے) آڑ بند - مذکر - ایک قسم کا لنگوٹا -
آڑ پار - (ہ) مونث برائے نام ذمہ داری (فقرہ) پہلا گھسلا کے تھوڑا سا
اعتماد قائم کرکے آڑ پار کر کے کام نکال لو - آڑ پکڑنا - لازم - پناہ لینا -
چھپ جانا - آڑ پھانس - مونث آڑ پاڑ (فقرہ) آڑ پھانس کر کچھ
رسید لکھالی - آڑ توڑنا - حجاب توڑنا - پردہ درمیان سے اٹھا دینا -

یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشا) کچھ منہ سے پھوٹیے تو سہی پھر یں کہاں
آپس میں ہے حجاب کی جا آڑ توڑیے - آڑ ڈھونڈھنا - پناہ چاہنا -
(کیف) دل کو جو میرے نالۂ سوزاں بلند ہوں + ڈھونڈھے فلک پہ مہر
ابر تر کی آڑ - آڑ کرنا - ۱۔ پردہ کرنا - آڑ کر دو بیگم نکل جائیں ۲۔ پناہ لینا (رند)
کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے + روکے جو وار تیغ کا منہ پر وہ سورہے -
آڑ لگانا - ٹیک لگانا (انشا) کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب +
آڑ لینا - پناہ لینا - (کیف) گھونگھٹ ہے عورتوں کا جوانوں میں سپر کی آڑ -
آڑ میں آجانا - اوٹ میں آجانا - آڑ میں چھپنا - پردہ کرنا - کسی چیز کی
اوٹ چھپنا - آڑ ہونا - حجاب ہونا - اوٹ ہونا - حائل ہونا
آڑا - (ہ) صفت ٹیڑھا - ترچھا - مذکر ۱۔ ایک قسم کا ریشمی
کپڑا جس میں دھاریاں ہوتی ہیں - (ناسخ) کوئی سیدھی بات حسینا کی
نظر آتی نہیں + آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے - آڑا اتارنا
۱۔ کپڑے کو ترچھا پھاڑنا ۲۔ زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر
اتارنا - آڑا پائجامہ - مذکر - ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ -
آڑا ترچھا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - (قلق) سیدھی اتنی آڑ سے
ترچھے نہ ہو + وہ بھی نہیں لکھ کا سوال کرو - آڑا چڑھانا - حریف کے
پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا - آڑا چوتالا - مذکر موسیقی کی
ایک تال کا نام - آڑا کھینچ جانا - پتنگ کو حریف کے پتنگ کے
اوپر سے یا نیچے سے لیجانا اور جانب مخالف کھینچنا - آڑا گوڈی -
مونث - کشتی کا پیچ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اس کا
پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں - اس پیچ کو چڑھانا دینا - اڑانا

ساتھ بولتے ہیں۔ آڑا لگا لینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جھکا ہو اُسکو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔ آڑا لگانا۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔ آڑا ماننا۔ پتنگ کا دہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑنا۔

آڑو۔ (ہ) مذکر۔ شفتالو۔

آڑھت۔ (ہ۔ س آڑ بمعنی تدبیر و روزگار) مونث ساہوکاروں کی معتمد علیہ جگہ ۲ دستوری۔ دلّالی۔ لین دین۔

آڑھتیا۔ (ہ۔ ی نسبت کی ہے) وہ شخص جسکے یہاں آڑھت ہو دلّال۔ دستوری لینے والا۔

آڑی۔ (جس کھیل میں دو گروہ کیے جاتے ہیں) ایک جماعت ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرے) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔ آڑی (آڑیا) آنا۔ دوسرے پہ رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کسنا۔ ۲ بازاری گُنڈوں کے محاورے میں کنایۃً دھول دھپّے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں) بہت سی آڑیاں آگئے ہیں حضرت واعظ۔ جلا بُھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے۔ آڑی بیل۔ مونث۔ ترچھی پٹری کی بیل۔ آڑی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی کو ٹھیک بنائے گا کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سُنائے گا۔ آڑی ترچھی سُننا۔ بُرا بھلا سُننا۔ آڑی گوٹ۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ۔ آڑی ہیکل۔ ایک زیور کا نام جو

گلے میں بدّھی کی طرح پہنا جاتا ہے۔

آڑے آنا۔ بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا (آتش) ٹل گئی غیر کے سر پہ مرے سر کی آفت ✤ مرے آڑے بچے امیری و فنائیں آئیں۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا۔ دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ) چارہ گر ہوں گے جو کپڑے چھڑانا مشکل ✤ آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی۔ آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ (اختر) دردِ دل پہ یہ کون تھا مانع ✤ شرم آڑے ہوئی حیا مانع۔ ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

آز۔ (ف) مونث۔ حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے تنہا آز نہیں بولا جاتا۔ اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے۔ (مومن) خاکستر اُن کے نسخۂ اکسیر اثر کی ہے ✤ کحل الجواہر مردمِ چشم و آز۔

آزاد۔ (ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہو۔ وہ جو غلامی یا کنیزی سے بری ہو جائے ۲ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے۔ (صبا) چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا ✤ سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا۔ ۳ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب۔ بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا) قید مذہب واقعی اک روگ ہے ✤ آدمی کو چاہیے آزاد ہو ۴ بری مستثنیٰ

(ناسخ) آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک۔ اُڑتا پھرا شجر سے جو برگِ
خزاں گرا۔ ۵ فارغ رہا۔ (داغ) کھو دیا عیش قفس اپنی وفاداری نے +
الفت صیّاد سے ہم رات دن آزاد رہے۔ ۶ بے تعلق۔ الگ۔ جدا۔
(ناسخ) قید ہستی تک ہیں تیرے دام گیسو میں اسیر + تن سے سر آزاد
ہو جائے تو ہوں آزاد ہم۔ ۷ گستاخ۔ بے دھڑک۔ حاضر جواب
(داغ) مرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو + منہ فرشتوں پہ یہ
گستاخ یہ آزاد آیا۔ ۸ مجرّد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو۔ ۹
(قد کے واسطے) سیدھا۔ راست۔ (ناسخ) ہے فقیری کا سبب الفت
قدِ آزاد کی + چاہیے ہم بنوا رکھیں چھڑی شمشاد کی۔ ۱۰ خود مختار
(فقرہ) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سنتے۔ یہ ریاست آزاد ہے۔
کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے۔ آزادانہ۔ (ف۔ آنہ نسبت کا
کلمہ ہے) آزاد کا سا۔ آزاد کی طرح کا۔ آزادانہ رائے۔ وہ رائے
جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو۔ بے تعصب رائے۔ آزادانہ وضع۔
اوباشوں کی وضع ۲ وہ وضع جو دنیاداروں سے الگ ہو۔ (فقرہ)
سچے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا۔ آزاد رَو۔ (ف) صفت۔
شریف آدمی۔ وہ شخص جو دنیا سے بے تعلق ہو۔ آزاد رہنا۔ بے قید
رہنا۔ آزاد طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی طبیعت میں آزادی ہو جو
تکلفات سے دور رہے۔ (ناصر) آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر + منعم سے
کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے۔ آزاد کا الف۔ آزاد کے ماتھے کا
الف۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد (فقیر) اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں۔
(آتش) مل نہیں سکتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز + چین پیشانی

با ہر ہے الف آزاد کا۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے
آزاد + الف آزاد کے ماتھے کا تر قد سمجھا۔ آزاد کا سونٹا۔ وہ
ڈنڈا جو آزاد لیے پھرتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت بیباک۔ اکھڑ جو
کسی سے نہ دبے۔ منہ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے۔ آزاد کا قشقہ
وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں۔ آزاد کرنا۔ رہا کرنا۔
چھوڑنا۔ قید سے رہا کرنا۔ بکھیڑوں سے خلاصی دینا۔ (سوز) بال و
پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد + آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے
۲ (عو) رخصت کر دینا۔ موقوف کرنا۔ نکال دینا۔ (قلق) چار دن کے
لیے بخاطر شاد + کیجیے خانہ زاد کو آزاد۔ (جان صاحب) دونوں ہاتھ ہیں
صنوبر بھی محل سے نکلے + ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث۔
آزادگی۔ (ف) مونث۔ آزادی۔ رہائی۔ رستگاری۔ (رشک)
کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ + تنہائیاں سے جو چھٹا
یار سے ملا۔ آزاد لوگ۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)
ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ۔ آزاد لوگ بھول گئے
اپنی چال ڈھال۔ ۲ بے پروا۔ بے تعلق۔ (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں
جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا۔ آزاد مرد۔ دنیاوی تعلقات سے
پاک۔ وارستہ۔ یکرنگ۔ بے قید۔ (غالب) ہے نعش بے کفن اسد
خستہ جاں کی ہے + حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا۔
آزاد منش۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع ۔ (داغ) آزاد منش وہ ہے
کہ اے بندہ نواز + آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے۔
آزاد وضع۔ صفت۔ وارستہ مزاج۔ آزاد مرد۔ آزادہ۔ (ف)

آزار	آزاد

آزاد

ہ - اس غرض سے ہے کہ دال کی حرکت ظاہر ہو سکے) - صفت - آزاد -
قید سے چھوٹا ہوا - جکڑ بندی سے رہا - بے تعلق - (ناسخ) کرتے ہیں
نالے خانۂ زنجیر سے گریز + آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج -
آزاد اور آزادہ کا فرق - آزادہ اسکو کہتے ہیں جسکی رہائی اُسی کے
اختیار میں ہو - آزاد اُسکو کہتے ہیں جسکی رہائی دوسرے کے ہاتھ میں ہو
آزادہ رو - (ف) دیکھو آزاد - (غالب) آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے
صلح کل + آزادہ مزاجی - مونث - طبیعت کی سادگی - بے تکلفی -
بے پروائی - آزادی - مونث - ۱ بے پروائی - بے فکری ۲ غلامی
نجات (آتش) استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو + آزادی بھی
خو نہیں جاتی غلام کی ۳ رہائی (ناسخ) نرگس بیٹھے ہے تیری چشم کے
بیماروں کو + گو رہا آزادی سے زلفوں کے گرفتاروں کو ۴ فراغت
براءت - بے پروائی - (فقرہ) ابھی تمہارا طالب علمی کا زمانہ ہے کھانے
پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے ۵ کچی کی ضد راستی (فقرہ)
سوسن کو بھی آزاد کہا ہے مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے -
۶ خود مختاری (فقرہ) ریاست کو آزادی مل گئی - آزادی کا
کاغذ - رہائی کی سند - دستور ہے کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہے
تو اسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہے تاکہ اُس سے کوئی
مزاحمت نہ کرے - (ذوق) مژدہ قتل سے اس عہد شکن کا کاغذ
ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ - اس جگہ بغیر خط آزادی کہتے
ہیں - آزادی ملنا - نجات ملنا - چھٹکارا ہونا - (ناسخ) کیا فقط
مجھ کو غم دنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو

آزار

دیوانہ ہے ۲ خود مختاری حاصل ہونا - مثال کے لیے دیکھو آزادی نمبر
آزار - (ف) - دری میں آسار ہے - آزاد ہے اور سارکے
معنے رنج) مذکر - ۱ آزاریدن سے صیغہ امر حاضر ہے - اسم کے ساتھ مل کر
اسم فاعل کے معنے دیتا ہے - جیسے دل آزار - دل کا ستانے والا - ۲
ایذا - رنج - (غالب) مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجئے + یا بیاں
کیجے سپاس لذت آزار دوست - ۳ بیماری - دُکھ - روگ - (ذوق)
ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے + کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے -
۴ جب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں تو دق اور سل سے
مراد ہوتی ہے - دیکھو بڑا آزار - بُرا آزار - آزار اُٹھانا - صدمہ
برداشت کرنا - درد دکھ جھیلنا - تکلیف برداشت کرنا - (میر) ایسے
آزار اُٹھانے کا ہمیں کب تھا دماغ + کو قسمت نے دل کی تڑپنے سے
کبھی بیزار کیا - ان معنوں میں صدمہ اٹھانا فصیح ہے - آزار اُڑ کر
لگ جانا - ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا - کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں
چیچک اور خارشت وغیرہ کے مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں -
اسلئے اچھے بیماروں کے پاس ان کا جوٹھا کھانے پینے اور ان کی
استعمال کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں - (جان صاحب) وہم کرنا
یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق + چھوٹی بی اُڑ کے لگا ایسا یہ آزار ہے
عشق - آزار پانا - مصیبت اُٹھانا - اذیت پانا - (داغ) نہ کھایا
تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا + نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
ان معنوں میں اذیت پانا آزار اٹھانا فصیح ہے - آزار پہچاننا - مرض کی
تشخیص کرنا - مرض کی شناخت کرنا - (آتش) وقت آخر عشق پنہاں

یار پہ ظاہر ہوا + نزع میں تابِ لبی نے پہچانا مرے آزار کو - اس جگہ مرض
پہچاننا فصیح ہے - آزار پہنچانا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا - تکلیف پہنچانا
ستانا - (فقرہ) کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ - آزار پہنچنا - اذیت
پہنچنا - تکلیف پہنچنا - (امیر) محلوں کی سواریوں میں زنہار + پہنچے نہ کسی کو
رنج و آزار - آزار پھیلنا - کسی مرض کی کثرت ہونا - کسی بیماری کی شدت
ہونا - (جرأت) جب سے ہوا عشق کا بیمار ہے ولا - پھیلا ہے جب طرح سے
یہ آزار ہے جنگل - اسکی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے - آزار پیٹ میں ہونا -
دیکھو پیٹ میں آزار ہونا - آزار دینا - ایذا دینا - دُکھ دینا - (ذوق)
لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر + ایک تیرا نہ مجھے درد جدائی دینا -
۲ - روگ لگا دینا - (داغ) کرلنا تھا وہ آئینہ رخسار + جھک سکنے کا
دے گیا آزار - آزار کھینچنا - سختی جھیلنا - مصیبت جھیلنا - تکلیف
برداشت کرنا - (آتش) ٹھوکریں کھائیں ہیں جو ہم نے بتوں کے
عشق میں + آب ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کھینچتے - اسکی جگہ ایذا کھینچنا
صدمہ اُٹھانا فصیح ہے - آزار لگانا - روگ لگانا - (جرأت) دل
تجھ سے جو بیدرد سے اسے پیار لگایا + اک جان کو کس طرح کا آزار لگایا -
آزار لگنا - (مومن) لیکہ اک پردہ نشین سے دل بیمار لگا + جو مرض لوگ
چھپاتے ہیں وہ آزار لگا - آزاری - صفت - ۱ - بیمار - (رند) ایک
عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے + اک جہاں نرگس بیمار کا آزاری ہے
۲ - بیماری ۳ - (یاے مصدری ہے - کسی اسم کے ساتھ مل کر استعمال
ہوتا ہے) ستانا - دُکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری -

آزر - (ع) ۱ - ایک مشہور بت تراش کا نام ۲ - حضرت
ابراہیم کے والد کا نام بھی یہی تھا -

آزردگی - (ف - بفتح دوم آزردن کا حاصل مصدر) مونث
رنج خفگی - ملال -

آزردہ - (ف - بفتح دوم) صفت - رنجیدہ - ناخوش - خفا -
افسردہ - ملول - (رہنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) آزردہ خاطر یا آزردہ دل
(ف) صفت - خفا - اُداس - (ناسخ) ہوا آزردہ خاطر اسقدر جو اسکے
سنتے ہی + ہمارا شعر بھی کیا لیے لیکن آواز سائل ہے - (میر) آزردہ
دل کو حرف پہ لانے کا لطف کیا -

آزمانا - (ف - آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اسکا لازم نہیں آتا
تجربہ کرنا - امتحان کرنا - جانچ کرنا - آزما دیکھا - جانچ چکے - آزما چکے

آزمائش - (ف - آزمودن سے حاصل مصدر) مونث -
امتحان - تجربہ - آزمائش میں ٹھہرنا - امتحان میں پورا اترنا -

آزمودہ - (ف) صفت آزمایا ہوا - آزمودہ را آزمودن
جہل است - (ف) مقولہ - جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اسکا بار بار
امتحان کرنا جہالت ہے - آزمودہ کار - (ف) صفت - ہوشیار -
جہاندیدہ تجربہ کار - (قلق) ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں + تا وہ
آنکھ کا رزار کریں -

آزقہ - آزُوقَہ - (ف - بالضم - زاے معجمہ و فتح قاف
اصل میں آب زُقّہ تھا - زُقّہ دانہ پانی جو پرند اپنے منہ سے نکال کر بچے
کے منہ میں ڈالتے ہیں تخفیف کی غرض سے ب کو حذف کر دیا
اور قاف کی تشدید اُڑا دی) مذکر - تھوڑی غذا - تھوڑا رزق

آس

قوت قلیل -

آس - (ہ) - آسا - س - ہن آفتاس - خواہش کرنا -
پالی میں انسا - (امید) مونث - بھروسہ - آسرا - (ناسخ)
آس کہتے ہیں جیسے آس نہیں پاس نہیں * پاس سے پہ کسی
عالم میں مجھے یاس نہیں - (دو) بچہ پیدا ہونے کی امید -
(معماروں کاریگروں کی اصطلاح) ٹھیک - (فقرہ) میں نے کرٹیے میں
آس لگاکر شیشے کی اینٹیں نکال ڈالیں - (۳) وہ آواز جس سے
سنگت والے گویے کو سہارا دیتے ہیں - (گلے کی آواز ہو یا ساز کی)
(فقرہ) ستار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو - آسیا کا مخفف - چکی -
(عرش) نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے * کہ لٹتا ہے
کہیں ... آس گردوں کا ... آس باندھنا ... [illegible]
آسرا لگانا - (مسرور) آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑے
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پہ - آس بندھنا -
لازم - (کیف) مرض عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی * کیا تری آس
نہیں اے دل بیمار بندھے - آس بی بی - مخفف ہے آسا کا -
دیکھو آسا - آس بی بی کی ٹکیاں - یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں
اور انپر حضرت عائشہؓ کی نیاز دلائی جاتی ہے - آس پاس -
متابع فعل - اردگرد - ادھر اُدھر - گرد و پیش - قریب - (ناسخ)
کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے * اے میں تیرے آس پاس نہیں -
آس پاس برسے دلی پڑی ترسے مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں
کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اٹھائیں اور حقدار محروم رہیں -

آس

آس پاس پھرنا - گرد پھرنا - صدقے ہونا - (...) کافر ہے کون ہم میں سے
مومن بچارے ہیں تو * کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس
آس پوری کرنا - اُمید برلانا - (مصحفی) کر دو جلدی بھروسہ خدا تیری
آس پوری کرے خدا تیری - آس پوری ہونا - لازم (...)
کہنا تھی غرضکہ مدعا اُسکی * پوری نہ ہوئی وہ آس اُس کی -
آس توڑنا - مایوس کرنا - مثال کے لیے دیکھو آس باندھنا - (...)
(قلق) کبھی تو صبر کر خدا پہ چھوڑ * سب سے اُمید میں سے آس توڑ
آس ٹوٹ جانا - (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا - نا اُمید ہو جانا - (...)
کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی * تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی - (...)
آس ٹوٹی ہراس سا چھایا * صدمہ دل ... پیش آیا -
[illegible]
آس سو جاتی رہی - کیوں بُری حالت نہ ہووے غیر اچھا ہو گیا -
آس چھوٹنا - نا اُمید ہونا - مایوس ہونا - آس چھوڑ دینا - اُمید
قطع کر دینا - آسرا نہ رکھنا - اعتماد نہ رکھنا - آس دینا - (دیکھو
آس نمبر ۱۷) تسلّی دینا - اُمیدوار کرنا - آس رکھنا - بھروسا رکھنا -
اُمید رکھنا - (آتش) کیا تیری شان ہے قربان ہوں تیرے عفو کریم *
آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری - آس رہنا - لازم -
آس سے ہونا - (عو) حاملہ ہونا - حمل سے ہونا - آس کا نام دنیا ہے -
اُمید سے کارخانۂ دنیا کا جاری ہے - فارسی میں "دنیا بہ اُمید
قائم ست" کہتے ہیں - آس کرنا - بھروسا کرنا - اُمید کرنا -
آس لگانا اس جگہ زیادہ بولتے ہیں - آس لگانا - اُمید کرنا -

(قلق) نگاہ کہتی ہے اور سکے وہ مجروں پہ آس آسی پہ لگا کے بیٹھی ہو
سے ٹیک لگانا۔ دیکھو آس نمبر ۲۔ آس لگی ہونا۔ آس لگی رہنا۔ آسرا
لگا رہنا۔ اُمید بندھی ہونا۔ آس مراد۔ مونث۔ (عو) آل اولاد (نظیر)
ہم کسی کا بُرا چاہتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے۔ آس مراد والی۔
صفت۔ (عو) صاحب اولاد عورت کو کہتی ہیں۔ آس ہونا۔ اُمید ہونا۔
بھروسا ہونا۔ (میر حسن) وہ دارو یا دل کو جو راس ہو۔ کہ جینے کی بیمار کو
آس ہو۔ ۲۔ حمل ہونا۔ دیکھو آس نمبر ۲۔

آسا۔ (س) مونث۔ (ہندی) اُمید۔ امیدوار۔ آس۔ بھروسا۔
آسا جیئے نراسا مرے۔ مقولہ۔ اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے
اور مایوس مرتا ہے۔ (نراسا: نا اُمید۔ مایوس)۔
[illegible]
تیری آشنائی سے اب نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جُدائی کا۔

آسا۔ مونث۔ (ع) عائشہؓ پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں۔
اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا۔ لیکن اکثر حضرات سے معلوم ہوا
کہ "آسا" سے مراد حضرت فاطمہ زہراؓ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں
آسا کا کاسہ۔ ایک قسم کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے پر
عورتیں حضرت فاطمہ زہراؓ کے نام کا کاسہ بھر کر نیاز دلواتی ہیں
اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں۔ آسا کے گلگلے۔ عورتوں کی
منت ہے۔ مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور
سیدانیوں کو کھلاتی ہیں۔ مردوں کا اس میں سے کھانا اور ناپاک
عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے۔ (جان صاحب) کھا گئے
گلگلے یہ آسا کے ٹوٹیں ٹانگیں جو یہ پار گئے۔ آسا کے نام کا
چھلا اُٹھانا۔ یا اُٹھا رکھنا۔ ایک منت ہے۔ مراد پوری ہونے کی
نیت سے عورتیں بی بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلا پانی میں غوطہ
دے کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد پوری ہونے کے بعد چھلا بیچ کر اُس کی
قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں (جان صاحب) اُنکی سوت
کھوٹ شیخ کی گر فال میں ہو۔ چھلا اُٹھا دو مجھ کے بی آسا کے نام کا

آسامی۔ دیکھو آسامی۔ مونث۔ (ظفر) پھرتی ہے رہزنا
الفت پہ نہیں اُسکی نگاہ ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

آسان۔ (ف) مذکر۔ مشکل کی ضد۔ سہل۔ (جانا۔ سمجھنا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ آسانی۔ (ف) مونث۔ دشواری کی ضد۔

آسائش۔ (ف) آسودن کا اسم مصدر۔ مونث۔
آرام۔ چین۔ راحت۔

آستان۔ آستانہ۔ (ف)۔ ستان فارسی میں کثرت
ظرفی کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بوستان۔ گلستان وغیرہ (لیکن
استعمال عموماً جگہ کو کہتے ہیں)۔ مذکر۔ ۱۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ ۲۔ اُنکا
مکان۔ درگاہ۔ بارگاہ۔ (محسن) آستانے کا ترے دہلیز ہو تا ہے
کہ جو نکلا تو جھکا سر ہے کا نہ ہمارا دل۔ آستان بوس۔ آستانہ بوس
(ف۔ چوکھٹ چومنے والا) صفت۔ خادم۔ عاجزی اور انکسار سے
کہتے ہیں۔ آستان بوس ہونا۔ اُمرا کے مکانات پر حاضر ہونا۔
۲۔ فقرا کے مکانات پر یا مزاروں پر حاضر ہونا۔ ۳۔ تعظیماً حاضر ہونا
آستان بوسی۔ (ف) تعظیم۔ خدمت گزاری۔ آستان چومنا۔ آستانہ چومنا

آستاں بوس ہونا۔ (ذوق) قصد کعبہ کا تھا پھر سے اسلئے ✤ چوم کر اُسکے آستانے کو۔

آستائی۔ (ھ۔ س میں آستھا۔ سہارا دینا) ۱ کسی گیت کا ابتدائی ٹکڑا ۲ خیال کو بھی آستائی کہتے ہیں۔

آستین۔ (ف۔ آ س۔ گھسنا۔ تین کلمہ نسبت چونکہ بازو کو گھستی ہے اسلیے آستین کہتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست (ہاتھ) ین کلمہ نسبت سے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل لفظ ہستین ہو۔ ہست۔ س میں ہاتھ کو کہتے ہیں اور ین نسبت کا ہو اور ہائے ہوز الف سے بدلگئی ہو)۔ مونث ۱ انگرکھے کرتے عبا وغیرہ کا وہ حصہ جسمیں بانہہ رہتی ہے ۲ وہ کپڑا جو محرم میں لگا ہوا بازو پر رہتا ہے۔ آستین اُتارنا۔ آستین پھاڑنا۔ (شرف) دکھیا جگر کا گھاؤ تو بندش کے واسطے جلاد نے اتار دی اک آستیں مجھے۔ آستین اُلٹنا۔ آستین کو دگرداں کر لینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر لینا ۲ کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونے کے واسطے یا غصّے کی حالت میں لڑنے یا ذبح کرنے قتل کرنے کے واسطے آستینوں کو الٹ لیتے ہیں۔ (شرف) چھُری پھر جائے گی بیجرم ناحق ساری محفل پر ✤ غصہ آیا اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا۔ آستین پکڑنا۔ کسی کام سے روکنا۔ (ظفر) ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اُس نے مستی میں ✤ عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ ۲ دار و گیر کرنا۔ (نصیر) لڑا تے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے ✤ صبا نے برگ ہزارا کی

آستیں پکڑی۔ آستین جھاڑنا۔ (کنایۃً) ترک کرنا۔ عطا کرنا۔ سب کچھ بخش کر آپ الگ ہو جانا۔ جو کچھ پاس ہو اُسکو تقسیم کر کے خالی ہاتھ ہو جانا۔ (سودا) ہے مجھے اے ابر دریا بار آتا تو یقیں ✤ تجھسے نکلیں گے کئی جھاڑوں اگر میں آستیں۔ آستین چڑھانا (دستور ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستین اوپر چڑھا لیتے ہیں) ۱ (مجازاً) کسی کام پر مستعد ہونا۔ (بحر) آستیں میں بھی چڑھائے ہوئے ہوں رونے پر ✤ دیکھوں آنکھوں سے سرکتا نہیں دامن کب تک ۲ (کنایۃً) لڑنے۔ مارنے مرنے پر تیار ہونا۔ غیظ و غضب میں آنا۔ ۵ قدر ہاں ہاں کہیں غصہ نہ تمھیں آجائے ✤ آستیں نہ چڑھاؤ کہ ہوں میں پلپل۔ (بحر) آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری ✤ آستینوں کو چڑھا یا دستِ بیضا دیکھ کر ۳ انگرکھے یا اور کسی کپڑے میں جس میں آستینیں ہوتی ہیں مونڈھے سے آستین کا وصل کرنا۔ ادبر کھینچنا۔ ۴ ایک آستین کی جگہ دوسری آستین لگانا۔ آستین یا آستینیں چڑھانا۔ یا چڑھ جانا۔ لازم۔ (بحر) قاتل ہیں یہ بھری بھی ہوا میرے قتل کی ✤ خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا۔ آستین چُننا۔ آستینوں میں برابر چُنٹیں ڈالنا۔ بیل بوٹوں کے نقش بنانا۔ آستیں سے آنسو یا آنکھیں پونچھنا۔ آستیں سے آنسوؤں کا خشک کرنا۔ (وزیر) آستیں سے پونچھنے کا ہے کو اشک ✤ اب تو منہ پر زخم دامن دار ہیں۔ (بحر) آستیں سے پونچھتا ہوں چشم گریاں دمبدم ✤ یاد کرتا ہوں تجھے لے رہتے جاں دمبدم

آسرا	آستین

آستین سے چراغ بُجھانا - آستین کی ہوا سے چراغ کو گُل کرنا -
(انشا) پرے اے نسیم سحر ہو یہ نہ ذلیل ہو کہ صبا ابھی + بہت
آستیں سے بُجھا رہی نہ بُجھا دے یہ چراغ دل - آستین کا سانپ
وہ شخص جو پردۂ دوستی میں دُشمنی کرے - چھپا ہوا دشمن جو ساتھ
رہ کر دشمنی کرے - بننا - ہونا کے ساتھ - (قدر) چھپا ئیں محشر میں
کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں اپنے ہیں ہم - یہ ہاتھ خود اپنے حق میں ہیں
سم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا - (اسیر) عجب ہے رسم
جہان پر فن کہ دوست ہوتے ہیں جی کے دشمن + چھپا ئیے جسکو
زیر دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا - آستین کے پھول -
بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چینا آستین میں
بنا تے ہیں - (اسیر) رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب +
کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول - آستین کی چپس
آستین کی چُنٹ - آستین میں چھری رکھنا - کبھی دشمن جانکر
وار کرنے کو آستین میں چھری چھپا سے رکھتا ہے - آستین میں
چھری رہنا - (اسیر) شب وصال مرے حق میں ہو گئی شب جنگ
بغل میں تیغ چھری اسکی آستین میں رہی - غالب نے چھری کی
جگہ دشنہ کہا ہے سے گر چہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں
فریب + آستین میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کُھلا - آستین میں
سانپ پالنا - دشمن کے ساتھ سلوک کرنا - بدخواہ کو دوست بنانا -
(حبیب) کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمن جاں + سانپ ہم آستیں میں
پالا تھا - آستینوں دار کُرتی - آستینوں کی کُرتی جیسی آستینوں کی

کُرتی - (قلق) کُرتی شبنم کی آستینوں دار + ملگجے پن پہ اُسکے زور بہار
(شوق) آستینوں کی وہ جالی کی کُرتی + جسم میں وہ شباب کی پھرتی +
آسرا - (ہ س) - آ شہر پناہ ڈھونڈھنا - مذکر - سہارا -
امید - آس - بھروسا - اعتبار - آسرا باندھنا سہارا
ڈھونڈھنا - امید رکھنا - (سرور) ہوا ہے یہی ہم کو سہارا دین
دنیا میں + تیرے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے - آسرا
بندھوانا - سہارا دینا - اُمید وار کرنا - پہلے
آسرا بندھانا کہتے تھے - (مومن) - ہر عام خطاب یا عبادی +
اس نے تو کچھ آسرا بندھا یا - آسرا بندھنا - سہارا ہونا - آسرا تاکنا
سہارا ڈھونڈھنا سے جسے بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو اشرف +
آسرا ٹکنا ہونا حق جیسے مرجانی کا - آسرا توڑ دینا یا توڑنا -
مایوس کر دینا - اُمید توڑنا - (فقرہ) آپکی گفتگو نے آسرا توڑ دیا
آسرا ٹوٹ جانا - مایوس ہو جانا - آسرا دینا - سہارا دینا -
اُمید دلانا - (فقرہ) جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے
کیا حاصل - آسرا ڈھونڈھنا - سہارا ڈھونڈھنا - (منتظر)
جسکو اللہ پہ بھروسا ہو + کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈے -
آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - اُمید رکھنا - (بحر) اہل دُنیا
خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچھ پروا نہیں - آسرا رکھتا ہے یہ
بندہ خدا کی ذات کا - آسرا رہنا - لازم - (مومن) تو فلک
مرگ ہم سے سب غافل - اب کسی کو بھی آسرا نہ رہا - آسرا کرنا
بھروسا کرنا تکیہ کرنا (سودا) تو ہمیں یاں چھوڑ کے جاتا ہے تنہا نصیب

آسرا کس کا کریں ہم وا در یغا یا نصیب - اس جگہ آسرا لگانا زیادہ بولتے ہیں - آسرا لگانا - آسرا رکھنا - (اسیر) کبھی تو خاطر غسال کو کرتا اے مرگ ⁂ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے - آسرا لگا ہونا - سہارا ہونا - بھروسا ہونا - امید ہونا - آسرا لینا - مدد کی امید رکھنا - سہارا ڈھونڈھنا - (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈھتے آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں -

آسکت - (س - بسکون دوم و فتح سوم) مونث - (عم ہند - و) آلکس - سستی - کاہلی - آسکتی (س) صفت (عم) کاہل -

آسمان - (ف - آس - مخفف آسیا چکی) کا - مان - مانند -) مذکر - آکاس - آسمان برابر - آسمان کے برابر - صفت - (عو) بہت اونچا - نہایت بلند - (فقرہ) آسمان برابر دیوار گر پڑی - کنکوا آسمان کے برابر ہو گیا - آسمان بنا دینا - مبالغہ کر کے بہت بڑھا دینا - ادنیٰ کو اعلیٰ بنانا - (آتش) خار پیدا ہوں جس جا گل شگفتہ ہوں وہیں ⁂ آسمان اسکو بنا دوں جو زمیں افتادہ ہو - آسمان پر اڑنا - (عو) غرور کرنا - شیخی مارنا - بلند پروازی کرنا - (فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پر اڑنے لگے - آسمان پر پہنچا دینا - ۱ عزت دینا - (آتش) آسمان پہ حسن نے پہنچا دیا دلدار کو ⁂ دھوپ سائے کو کیا سورج کیا رخسار کو - ۲ مغرور کر دینا - تعریف میں مبالغہ کرنا - (فقرہ) تم نے تو تعریفیں کر کے ان کو آسمان پر پہنچا دیا - آسمان پر پہنچنا - عروج حاصل ہونا - (ناسخ) سفلے کے گو کہ پر لگے لیکن ہے نارسا ⁂

پہنچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر - آسمان پر ٹوپی پھینکنا - (مت) - کلاہ بر آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے) نہایت خوش ہونا - فخر کرنا - (سودا) آئے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن میں ⁂ گل آسمان پر پھینکیں اپنی سدا کلاہیں - آسمان پر چڑھانا - آسمان پر چڑھا دینا - آسمان پر پہنچا دینا - بہت تعریف کرنا - تعریف میں بیحد مبالغہ کرنا - (جلال) بس بس چڑھا چکے ہمیں تم آسمان پر ⁂ اس سے تو خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا - آسمان پر چڑھا کے اتارنا - دیا گرانا - عزت بڑھا کے گھٹانا - (جرأت) اس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر ⁂ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اتارا - آسمان پر چڑھنا - غرور کرنا - شیخی کرنا - (بکر) آ گئے ان ابروؤں کے میں تو بڑتے نہیں ⁂ گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں ۲ بہت بلند ہو جانا - مرتبہ بلند ہو جانا - (قدر) وہ خاک ہوں جو اڑا سے ہوا سے دہر بچنے ⁂ میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اٹھ کے مثل غبار - آسمان پر دماغ پہنچانا - فخر کرنا - شیخی مارنا - اترانا (رشک) نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر ⁂ پہنچا میں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ اب متروک ہے - آسمان پر دماغ پہنچنا - لازم - (برق) وہ آفتاب حسن جو نکلے برائے سیر ⁂ پہنچے ابھی دماغ زمیں آسمان پر - آسمان پر دماغ چڑھا دینا - ۱ حد سے زیادہ بڑھا دینا - مغرور کر دینا - (فقرہ) خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا ۲ فخر و مباہات کرنا (ناسخ) میرے نالے سن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر ⁂ آسمان پر اسے دماغ اپنا چڑھایا چاہیے - اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے -

آسمان

آسمان پر دماغ چڑھنا - یا چڑھ جانا۔ لازم (رشک) کیوں آسمان پر نہ چڑھے
مغرور کا دماغ - کھانے کو ہڈیاں سگ کو ہے بتاں جھکا - آسمان پر
دماغ رہنا - مغرور ہونا - (بحر) آسمان پر دماغ یار رہا * کبھی جھک کر
وہ مہ لقا نہ ملا - آسمان پر دماغ کھینچنا نہایت غرور کرنا - خود پسند ہونا
(مومن) میں کس طرح بتوں کے سامنے جھکا دوں * دل تو دماغ
اپنا کھینچے ہے آسمان پر - آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا (مصحفی)
کس بات سے ہے تیرا دماغ آسمان پہ * منزل گہ فقیر تو تنگ زمین ہے -
مصحفی نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے ؎ گرچہ انسان ہیں
زمینی وے * ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر - مگر اب جمع کے ساتھ
استعمال نہیں ہے - آسمان پر سر پہنچنا - سرفرازی حاصل ہونا -
عزت حاصل ہونا - (رشک) کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر *
پہنچے سر تا بہ آسمان میرا - آسمان پر سے اترنا - لازم - کنایۃً -
غرور میں کمی ہونا - بلندی سے نیچے آنا - آسمان پر کھینچنا غرور کرنا
؎ کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو * جانا جہاں سے سب کو
مسلّم ہے زیر خاک - آسمان پر سے اُڑنا - کسی نشہ والی چیز کا
کسی کو بیخود کر دینا - (ناصر) ایک ساغر میں ہو گئے بیخود * لے اُڑی
ہم کو آسمان پہ شراب - ۲ مغرور کر دینا - (بحر) بام فلک پہ آدم خاکی کو
لے اُڑا * آیا کبھی جو ران تلے باد پائے عیش - آسمان پر مزاج ہونا
آسمان پہ دماغ ہونا - (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر * اُس
ماہ نے خط پڑھا فلک پر - آسمان پر ہونا - بہت بلند ہونا - بہت
بلندی پر ہونا - اترانے غرور کرنے کی جگہ - (میر) کچھ بھی مناسبت ہے

آسمان

یار عجز وان تکبر * وہ آسمان پہ ہیں میں ناتوان زمیں پر - (فقرہ)
پھینکا تو آسمان پہ ہے ہاتھ کیونکر پہنچے - آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا -
عیاری کرنا - چالاکی کرنا - توڑ جوڑ کرنا - دشوار کام کرنا - (عاشق)
کیا آج کل ہے ہونے کی کثرت جہان میں * تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں -
آسمان پھاڑ کے تھگلی لگائے - مثل - بڑی عیار اور چالاک عورت کی نسبت
کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑ کے
اور تھگلی لگائے - آسمان پھٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت آ جانا -
(ہاشم) مر گیا نوجوان واویلا * پھٹ پڑا آسمان واویلا - آسمان
پھٹ پڑے - (بددعا) غارت ہو جائے - تباہ ہو جائے - (نوازش)
میں کہاں اور قفس کہاں صیاد * پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیاد -
آسمان تک جانا - حد سے بڑھنا تعلّی کی لینا - (فقرہ) پیر جی ابھی تو
آسمان تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش پر بھی جانے لگیں گے
آسمان تھرّانا - اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے - ۱ ظالم
شہید ہونے کی جگہ - (فقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین سے
زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرّایا - ۲ واقعہ عظیم کی جگہ -
(فقرہ) دھماکے کی صدا آنے لگی آسمان تھرّایا زمین چکّر
کھانے لگی ۳ فریاد بیکس کی جگہ (غافل) زیر خنجر جب ترے
مجروح نے نالہ کیا * کانپ کانپ اُٹھیں زمینیں آسمان تھرّا گئے -
۴ شجاعت کی دھاک بیٹھنے کی جگہ - (دبیر) کس شیر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے * رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے -
آسمان تُل جانا - آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال ہے

ـ ۵ آسمان ٹل جائے پہ ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر ÷ ڈٹ گیا
دیوڑھی پہ اب اُٹھتا ہے میرا یار کب - آسمان ٹوٹ پڑے - بددعا -
خدا کا غضب نازل ہو - سخت مصیبت میں مبتلا ہو - (رند) اُجاڑا
موسم گل ہی میں آشیاں میرا ÷ آہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد -
آسمان ٹوٹنا یا - آسمان ٹوٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (اسیر)
کور پر ساقی نے توڑا آ کے جب مینا سے مے ÷ ہم یہ سمجھے آسمان ٹوٹا
ہماری خاک پہ - (شوق) رو کے کہتا تھا کوئے غم ہے پڑا ÷ یک
بیک آسمان ٹوٹ پڑا - آسمان جھانکنا - (مرغ بازوں کی اصطلاح)
مرغ کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا - اور زور میں بھر کر
غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا - آسمان دور ہے زمین سخت ہے
بے بسی کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں - (شوق) پہنچیں اب اسکو
کیا کروں کمبخت ÷ آسمان دور ہے زمیں ہے سخت - آسمان
دیکھنا - کمال یاس میں نظر بخدا ہونا - تعجب - حیرت - مجبوری کی
حالت میں آسمان پہ نظر کرنا - ۵ وہ ماہر و نظر نہیں آتا تو اے حبیب ÷
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ÷ جب تجلی ہوتی ہے تو عوام کہتے ہیں
کہ آسمان دیکھو - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تا کہ طبیعت دوسری
طرف متوجہ ہو جائے - آسمان زمین ایک کر دینا - یا کر ڈالنا - ۱ -
ہل چل ڈالنا - غل مچا دینا - (شوق) پہلے یہ سن کے ہوں گے
چپ نہیں ÷ ایک کر دیں گے آسمان و زمیں - ۲ - بہت کوشش کرنا
بہت دوڑ دھوپ کرنا - (قلق) ڈھونڈا اس کا پتہ سراغ کہیں ÷ ایک
کر ڈالے آسمان و زمیں - آسمان زمین ایک ہونا - زمانے کا

اُلٹ پلٹ ہونا - انقلاب عظیم ہونا - (حقیر) فرقت میں بیقراری دل
ہے زلزلہ ÷ نالوں سے آسمان و زمین ایک ہو گئے
آسمان و زمین دوسرے ہو گئے - انقلاب عظیم ہو گیا -
آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا - جب پریشانی اور غم کی
شدت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کو استعمال
کرتے ہیں - (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ ÷ ہے زمیں اور آسمان
سیاہ - آسمان اور زمین کا رونا - (نازاں) غم کا عام ہونا - آسمان
زمین کا فرق - انتہا کا فرق - بہت بڑا تفاوت - (آتش) میرے
یوسف سے زمین و آسمان کا فرق ہے ÷ خاک کا پتلا ہے یوسف
یار نجا نور کا - آسمان و زمین کھا گئے - کہیں پتا نشان نہیں ہے
(شوق) رشک یوسف جہاں میں تھے جو حسیں ÷ کھا گئے اُن کو
آسمان و زمیں - آسمان زمین کے پردے میں نہیں ہے -
نایاب ہے - کہیں پتا نشان نہیں ہے - آسمان زمین کی
خبر نہ ہونا - دُنیا و ما فیہا سے بے خبر ہونا - (لا اعلم) کچھ نہیں مجھ کو
جسم و جاں کی خبر ÷ نہ زمیں کی نہ آسمان کی خبر - آسمان زمین کے
قلابے ملانا - ۱ - انتہا کی کوشش کرنا - محال کو ممکن کر دکھانا -
(کیفی) ابھی ملا دوں زمیں آسمان کے قلابے ÷ اگر تلاش سے
مہری وہ مہ لقا مل جائے - ۲ - مبالغہ کرنا - بے فائدہ باتیں بنانا -
جھوٹ بولنا - ۳ - عیاری کرنا - توڑ جوڑ ملانا - (ذوق) قلابے
آسمان و زمیں کے ملانا تو ÷ اس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح
چند ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالنا - ۵ گھبرا کے ایک آدھ بھی نہ پوچھا

اگر اسیر + تُلا ہے آسماں و زمیں کے لاؤں میں۔ آسمان و زمین
کیوں نہیں شق ہو جاتے۔ (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کیسی سخت صدمے۔ گناہ۔
یا بیحیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کیوں نہیں
پھٹ جاتے۔ یعنی قیامت کیوں نہیں آ جاتی۔ (غافل) روز
ہجراں ہیں تو سارے حشر کے آثار ہیں + کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق
آسماں ہوتا نہیں۔ آسمان و زمین ملا دینا۔ ہل چل ڈال دینا۔
(برق) بیتابی فراق کی حالت نہ پوچھیے + تڑپا تو آسمان و زمیں کو
ملا دیا۔ آسمان زمین پر پتا نشان نہیں۔ کہیں نشان نہیں۔
(اسیر) آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش + عالمِ ہو نظر آتا ہے
مکانِ درویش۔ آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں۔ انتہائی تباہی
بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک) بے خانماں ہوں جاؤں
کہاں کوے یار سے + ہے آسماں میں نہ ٹھکانا زمیں میں ہے۔ (عو)
کہیں گزارا نہیں۔ (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بُری لگی اس
مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں۔ آسمان و زمین کیا
دھوم پڑنا۔ شہرت عام ہونا۔ (میر حسن) لگا ہیئت و بیتا نجوم
زمیں آسماں میں پڑی اس کی دھوم۔ آسمان زمین میں سناٹا ہو جانا
جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری
ہو جائے تو کہتے ہیں۔ (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اٹھ گئے تو
زمیں و آسمان میں سناٹا ہو گیا۔ آسمان زمین میں فرق نہ رہے۔
انتظام عالم درہم برہم ہو جائے۔ (صبا) باقی رہے نہ فرق زمیں

آسمان میں + اپنا قدم اُٹھا لیں اگر درمیاں سے ہم۔ آسمان
زمیں ہلا دینا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہل چل ڈال دینا۔ (مومن)
دکھاؤں گا تماشا لیں نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو۔ ہلا دوں گا زمیں
آسماں زنجیر کو کھینچو۔ آسماں زمیں ہل جانا۔ لازم۔ (غافل)
زمین و آسماں ہل ہل گئے ہیں + شبِ فرقت مری آہ حزیں سے۔
آسماں سر پر اُٹھانا۔ یا اُٹھا لینا ۱۔ شور و غل کرنا۔ نہایت اُدھم
مچانا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ آفت برپا کرنا۔ (آتش) نالہ کرتا ہوں تو
کہتے ہیں مجھے اہلِ زمیں + کیوں اُٹھایا چاہتا ہے آسماں بالائے سر
(رند) شور و شر کرتے ہیں ہیہات دو روزہ پہ + آسماں اہلِ زمیں سر پہ
اُٹھا لیتے ہیں ۲۔ اترانا۔ خوشیاں منانا۔ (رند) تھو آغاز پہ نازاں
مآلِ کار کو دیکھے + یہ پتلا خاک کا کیوں آسماں سر پہ اُٹھاتا ہے
آسماں سر پر پھٹ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ (بحر) نکلی جاتی ہے
زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے آج + پھٹ پڑا ہے کیسی کا آسماں
بالائے سر۔ آسمان سر پر توڑنا۔ سخت صدمہ پہنچانا۔ (صبا)
سر زمیں کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے + آسمان غم کا فلک نے
مرے سر پہ توڑا۔ آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ آسمان ٹوٹ پڑنا۔
(بحر) پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے + ٹوٹ پڑتا آسماں سر پر
جو رفعت مانگتا۔ آسمان سر پہ گرنا۔ سخت آفت نازل ہونا۔
(بحر) جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ + رہتا ہے مہر و ماہ پہ
مجھ کو گمان داغ۔ آسمان سے اُترنا ۱۔ نہایت عمدہ چیز کی
تعریف میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اُترے ہوئے

مضمون بنا دیتے ہیں۔ طنزاً بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے
اُتری ہے۔ آسمان سے باتیں کرنا۔ مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور
مبالغہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) امین آباد میں نواب صاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے
باتیں کرتا ہے۔ آسمان سے پتال تک جانا۔ (ع) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق)
انتہا کی سعی کرنا۔ بیحد کوشش کرنا۔ (جان صاحب) گر آپ آسمان سے پتال جائیے
مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے۔ آسمان سے تارے اُتار لانا۔ دشوار کام
کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (گلزار نسیم) وہ بولی جو تو کہے زباں سے + تارے
توڑ لاؤں آسمان سے۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ بہت بلندی کی تعریف
میں کہتے ہیں (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ آسمان سے
ٹکر لینا۔ ۱۔ بہت بلند ہونا۔ ۲۔ بہت بڑے کا مقابلہ کرنا۔ بڑے زبردست کی
برابری کرنا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ مثل۔ ایک بلا سے چھوٹا دوسری
میں اٹکا۔ ایک جگہ سے نکلا۔ دوسری جگہ جا پھنسا۔ ایک جگہ سے کام نکلکر
دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں۔ ایک بلا سے نکلکر دوسری میں
پھنسنا۔ آسمان سے گرنا۔ بہت بلندی سے گرنا ۲۔ خود بخود بلا طلب بے مشقت
حاصل ہونا۔ مفت ہاتھ آنا۔ بے وقعت ہونا۔ (آتش) گو کہ توگل ہے اور
جل شبنم + طالب رنگ و بو ترا ہوں میں + پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے +
آسمان سے نہیں گرا ہوں میں۔ آسمان سے گزرنا۔ آسمان سے پار ہو جانا
(مجازاً) بہت دور پہنچنا (مومن) منفعل سازِ دمِ نا ہید نغمے کیا ہوئے۔
کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ و زاری آپ کی۔ آسمان کا تارا (مجازاً)
نایاب چیز۔ نادر چیز۔ آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے۔ طوفان جوڑنے والا
ہی رسوا ہوتا ہے۔ پاکدامن بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا

(کیفیت) اللہ ہے نگہبان اعلٰی کی آبرو کا + منھ پر پڑا اُسی کے جس نے
فلک پہ تھوکا۔ آسمان کا رکھا نہ زمین کا۔ کہیں کا نہیں رکھا۔ غارت کر دیا۔
خراب کر دیا۔ (نصیر) دل شق ہوا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسا + اس کو
زمیں کا رکھا نے آسماں کا رکھا۔ آسمان کانپنا۔ دیکھو آسمان تھرانا۔
آسمان کر دینا۔ سربلند کر دینا۔ (انیس) مری قدر کر اے زمین سخن + + +
تجھے بات میں آسمان کر دیا۔ آسمان کھا گیا یا زمین۔ یہ چیز کہاں غائب
ہو گئی۔ (ظفر) کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اُسکی + زمیں نے کھا یا کہ ہے
آسمان نے کھایا۔ آسمان کھونچا ۱۔ بہت بڑے بیچ کا حقہ۔ پہلے دستور تھا
کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُنکو
کگٹھر والے وہ حقہ پلاتے تھے ۲۔ مزاحاً۔ بہت لمبا آدمی۔ آسمان کی باتیں
جو باتیں ہیں نہ آئیں۔ آسمان کے پار ہونا۔ آسمان سے گزرنا۔ (رند)
نالہ ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات + ضبط مجھسے نہوا آخر کار آج کی
رات۔ آسمان کی چھت تک اُڑ جانا۔ بہت شور و غل ہونے کی جگہ۔
(قدر) اُٹھی اک واہ واہ تا بہ فلک + اُڑ گئی آسمان کی چھت تک +
آسمان کی چیل زمین کی اُپل۔ وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے۔
اور دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے۔ آسمان کی سیر کرنا۔ خیالات کا دُور
دُور پہنچنا (عموماً نشے اور بیہودی کی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہے (کیفیت)
آسمان کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب + نشۂ بادہ سے عقل فلاطوں ہو گیا
آسمان کی طرف دیکھنا۔ حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔
جور فلک کا شکوہ کرنا (ذوق) دیکھکر غیروں میں ہمتابی ترا بیہوش گرا
آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھکر۔ آسمان کے نیچے رکھا ہوا امکان

آسمان

جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو - آسمان گرجنا - مجازاً - بادل کا
کڑکنا - (ذوق) اگرچہ گردوں کی طرح سے وہ پُر آواز مہیب ÷ جوہری جس کو
بناسے ہے کہ گر جا گوہر - آسمان گرنا یا گر پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا (فاق)
ہم پہ گرتا ہے آسمان ستم ÷ محفل عیش ہو گئی ہے برہم - آسمان میں تھگلی لگانا -
۱- دشوار کام کرنا - (صبا) ممکن نہیں گزر ہو جوانکے مکان میں ÷ تھگلی بھی ہم
لگائیں اگر آسمان میں ۲- جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہنچنا - بہت بلندی پر
جانا (سحر) کوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جا سکا ÷ تھگلی لگائی ٹکڑیوں نے آسمان میں ۳-
پتنگ کی نسبت بے انتہا عیاری کرنا (جان صاحب) مہتاب اور زہرہ ہیں وہ
دونوں گُڈیاں ÷ تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں - آسمان میں چھید کرنا
لفظی معنوں میں (قدر) آہیں کریں گی آسمان میں چھید ÷ اِدھر
آجائینگے اُدھر والے ۲- دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۲ - آسمان میں
چھید ہو گئے ہیں - جب مینہ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا - آسمان میں ڈوب جانا -
(پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا - آسمان
میں لگ جانا - (پتنگ اور کنکوے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا - آسمان
نہ پھٹ پڑے - جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح
تہمت لگانا یا ظلم کرنا یا علانیہ گناہ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ از قبیل ایسکے
کہتے ہیں (فقرے) اتنا نہ جھوٹ بولو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے
۲- اتنا طوفان نہ جوڑو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۳- اُس ملک میں
ایسے ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتے - آسمان سے
ٹڈا لا زمین نے جھیلا - مثل - اُس جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں کسی
زبردست کی زور آوری سے زیردست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا
آسمان ہلا دینا - ہل چل ڈالنا (مومن) اُسکی تپش اک جہاں ہلا دے ÷
ہر زلزلہ آسمان ہلا دے - آسمان ہلا مارنا - آسمان ہلا دینا - (ظفر)
اک ذرا ہل کے اِدھر آؤ نہیں تو دیکھو ÷ آسمان تک ابھی مرا نالہ ہلا دیگا
(اب متروک ہے) - آسمان ہل جانا - فریاد کا اثر ہونا - (قدر) رونے ہیں
باغباں تک ہلتے ہیں آسمان تک پہنچی نہ گُل کے کان تک آہ رسائے
عندلیب - آسمان ہونا - آسمان ہو جانا - بلند مرتبہ ہونا (امیر) یہ
کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاجِ شرف ÷ زمیں پکار رہی ہے کہ
آسمان ہوں میں ۲- ظالم ہونا - جفا کار ہونا (وزیر) چلا ہے او
دلِ راحت طلب کیا شادماں ہو کر ÷ زمیں کوے جاناں رنج دیگی
آسمان ہو کر - آسمانی - (ف) آسمان کی طرف منسوب - (ذوق)
گذرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں ÷ کہ جیسے جائے کوئی کشتی روانی میں
۲- نیلگوں - آبی - آسمانی - آسمان کا ہم رنگ - (وزیر) کسی ہوا ناشناس
اگر تو ہیں ستارے دانت سب تیرے ÷ جھگڑا چاہتا ہے تو دیکھ
آسمانی ہے ۳- ناگہانی - دیکھو بلا - آسمانی - آسمانی آفت -
ناگہانی مصیبت - (تنبیہ) عشق کہتے ہیں جسکو دنیا میں ÷ آفت
اک یہ بھی آسمانی ہے - آسمانی آگ - مونث - وہ آگ جو آتشی
شیشے کو آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے سنا لڑاتی جو آنکھ
اُس خود سفید رو سے تو مجھے اتنا نہ ہوئی ÷ اک آسمانی آگ سی شیشوں میں
شیشے میں - آسمانی بلا - مونث ÷ آسمانی آفت - (میر حسن)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا ÷ وہ دل اُس نازنیں کا ہوا مبتلا

آسمانی پلانا۔ (عم) بھنگ پلانا۔ نشہ پلانا۔ آسمانی تھپیڑا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف لگائیں۔ تیر ہوائی ۲؎ شہاب ثاقب ۳؎ مجازاً بے دھڑکا تے کام بے تکی بات۔ آسمانی دھکا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ۔ آسمانی ڈھیلا۔ (عو) غیبی مار۔ آسمانی رنگ۔ وہ رنگ جو آسمان کے رنگ سے مشابہ ہو۔ نیلا رنگ۔ آسمانی زبان۔ ہنود سنسکرت کو دیوبانی یعنے آسمانی زبان کہتے ہیں۔ آسمانی غضب یا قہر۔ مذکر۔ خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ (ظفر) وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے * نگہ اُسکی بلاے ناگہانی کا نمونہ ہے۔ آسمانی کتاب۔ وہ کتاب جو خدا نے کسی پیغمبر پر اُتاری۔ مثلاً۔ زبور۔ توریت۔ انجیل۔ قرآن شریف۔ آسمانی گولا۔ ۱؎ قہر الٰہی ۲؎ برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے۔ آسمانی گولا پڑنا۔ ۱؎ قہر آلہی نازل ہونا ۲؎ (عم) بے موسم بارش ہونا۔ بے رُت اولے پڑنا۔

آسن — (س۔ آس بیٹھنا) مذکر۔ ۱؎ گھوڑے کی سواری میں سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے ۲؎ انداز نشست ۳؎ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۴؎ وہ کپڑا جسپر فقرائے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ آسنی ۵؎ جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ۔ آسن اُکھڑنا۔ گھوڑے پر ران کا ڈگمگا جانا ع طاری توسن ایام کے بیکار ہیں قائم نہ اُکھڑا ہی کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا۔ آسن باندھنا۔ رانوں میں دبا لینا۔ رانوں سے زور کرنا۔ آسن پہچاننا۔ گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست پہچاننا۔ (آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں۔ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔ آسن تلے آنا۔ ران کے نیچے آنا۔ سواری میں آنا۔ (فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا۔ آسن جلنا۔ ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانو میں گرمی پیدا ہو جانا۔ (میر) کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں * بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا۔ آسن جمانا۔ گھوڑے پر جم کے بیٹھنا۔ آسن جمنا۔ گھوڑے پر اچھا بیٹھنا۔ آسن جوڑنا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ زانو سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔ (فقرہ) دونوں جوگی آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔ آسن کا ٹھنا۔ آسن لینا۔ آمادہ مباشرت ہونا۔ آسن لگانا۔ بستر لگانا۔ قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہوگئی وہیں آسن لگا دیا۔ آسن مار کر بیٹھنا۔ جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اُٹھیں گے۔ (مصحفی) اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں * خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے۔ آسن مارنا۔ جوگ کی قطع سے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ (انشا) شیر کی کھال بچھا اور ملے تن پہ بھبوت * گاہ جوگی کی طرح بیٹھتے ہیں آسن مارے۔

آسنی۔ (ھ) مونث ۱؎ دیکھو آسن نمبر ۴ ۲؎ چٹائی یا کپڑا جسکو ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں۔

آسودگی — (ف) مونث۔ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ اطمینان ۲؎ خوشحالی۔ ۳؎ سیری۔ صلح۔ خاموشی۔ امن و امان

آسودہ — (ف) صفت۔ راحت پانے والا۔ آرام پانے والا

مطمئن۔ (کیفی) ٹھنڈی مری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو ٭ جب
گرم ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا ۲۔ خوش حال۔ (میر حسن) رعیت تھی
آسودہ و بے خطر ٭ نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر ۳۔ بھوکے کی
ضد۔ سیر ۵۔ رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی (مصحفی) ٭ غم
کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہو گیا۔ آسودگان خاک۔ مذکر۔ مُردے۔
اہل قبور۔ (نصیر) آسودگانِ خاک کے شاید ہیں محو دید ٭ نرگس کی
دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول۔ آسودہ حال۔ (ف) صفت۔
خوش حال۔ امیر۔ آسودہ دل۔ (ف) صفت۔ خوش حال فارغ البال
آسیا۔ (ف) مونث چکّی۔ (برق) گردش ایام سے جاتی رہی
حرص و ہوا ٭ آسیا ہے آسماں سنگ قناعت ہو گئی۔ آسیائے آب
(ف) مؤنث۔ پن چکی۔ آسیائے باد۔ (ف) مونث۔ ہوا کی چکّی۔
آسیب۔ (ف) کوفت۔ الم۔ صدمہ جو شانے کے دھکے
سے کسی کو پہنچے)۔ مذکر۔ صدمہ۔ تکلیف۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ آنا کے
ساتھ) (نسیم) پابوسی کا کل کوئی آسیب نہ پہنچائے ٭ شانہ بھی
نہ آجائے کہیں موئے کمر تک۔ (سودا) نہ پہنچا میرے اشک گرم سے
آسیب مژگاں کو ٭ بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا۔
(ناصر) لیتا نہیں ہیں پنجۂ مژگاں سے بلائیں ٭ ڈرتا ہوں کہ اس
زلف پہ آسیب نہ آجائے ۲۔ بھوت پری جن کا سایہ ۳۔ دشمنی۔
مخالفت۔ (رشک) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا ٭ چراغ
برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر ۴۔ آفت۔ بلا۔ (لا اعلم)
عشق بھیلوں کا دشمن جاں ہے ٭ عشق آسیب جانِ انساں ہے

آسیب آنا۔ بھوت کا کسی کو ستانا جن کا کسی کو ستانا۔ پری یا جن کا
خلل ہونا۔ آسیب اُتارنا ۱۔ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو
دفع کرنا ۲۔ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے
جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے۔ مار پیٹ کے ٹھیک کر دینا۔
آسیب اُترنا ۱۔ آسیب اُتارنا کا لازم۔ (شعور) جن کو عشق پری ہو
وہ نہ بچیں ٭ ایسے آسیب کب اُترتے ہیں ۲۔ غصہ دور ہونا
وحشت دور ہونا۔ آسیب زدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص
جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو۔ آسیب سر پہ آنا۔ آسیب آنا۔
آسیب سر پہ چڑھنا۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوز) عشق کا
آسیب جب سر پر چڑھا ٭ کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا ۲۔ بہت
زیادہ غصے میں بھرا ہونا۔ آسیب سر سے اُتارنا۔ آسیب اُتارنا
آسیب سر سے اُترنا۔ آسیب اُترنا۔ آسیب کا اثر۔ بھوت جن کا
اثر۔ پری کا سایہ۔ (رند) یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہے ٭ اثر
الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا۔ آسیب کا خلل۔ آسیب کا
دخل۔ آسیب کا اثر۔ آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن بھوت کا کسی کے
سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا۔ آسیب کا سر پر
کھیلنا۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں
چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سُنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ
خوشبو رکھتے ہیں۔ بخور سُلگاتے ہیں۔ اُسوقت وہ آسیب زدہ خوب
سر ہلاتا ہے اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے
کوئی بلائے کوئی کھلائے۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منھ سے بولے

نہ سرسے کھیلے۔ آسیب کا گزر ہونا۔ دخل ہونا۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا۔ (اسیر) ہر وقت دل میں چاہیے یا دُنبان رہے ✤ آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے۔ آسیب کا لپٹنا۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ (رند) سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہے محال ✤ عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر۔ آسیب ہو جانا۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہو جانا۔ (ناسخ) محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم ✤ جوتیوں سے سیکشو جن آج جھاڑا چاہئے۔

آسیبی۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو۔ آسیبی مکان وہ مکان جہاں بھوت پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو۔ آسیبیا۔ مذکر آسیبی

آسیہ۔ (ع) مونث۔ فرعون کی بی بی۔

آش۔ (ف۔ شوربا۔ حریرہ۔ پکی ہوئی پتلی شئے سینہ کرنا یا آش۔ کھانا) ا مونث۔ غذا خصوصًا جو رقیق ہو ۲ مذکر گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں۔ آش پکانا۔ درپئے ایذا ہونا۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آش پلاؤ۔ (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لیے پکایا جاتا ہے۔ آش جو (ف) مذکر چھلے اور چھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ اسکو جمع ہی کر ساتھ بولتے ہیں۔ آش جو بناسئے۔ آش جو پلائے۔

آشام۔ (ف۔ آشامیدن سے امر) ا اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے آشام ۲ ایک قسم کا لطیف حریرہ۔

آشتی۔ (ف۔ سنسکرت میں استر پنا ٹھہراؤ) مونث صلح۔ (ضد جنگ) ملاپ۔ صفائی۔

آشفتگی۔ (ف)۔ مونث ا پریشانی۔ پراگندگی۔

آشفتہ۔ (ف) صفت۔ پریشان۔ حیران۔ عاشق۔ دیوانہ۔ آشفتہ حال۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ دل۔ صفت۔ پراگندہ دل۔ پریشان حال۔ مجازًا عاشق۔ آشفتہ رہنا۔ حیران پریشان رہنا۔ آشفتہ روز۔ (ف) صفت۔ بدحال۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ آشفتہ سر صفت۔ سڑی۔ سودائی۔ بدحواس۔ آشفتہ طبع۔ آشفتہ طبیعت۔ پریشان خاطر۔ آشفتہ کردینا۔ پریشان کردینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ آشفتہ مزاج۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ مو۔ جسکے بال پریشان ہوں۔ کنایتہً مغموم۔ پریشان حال۔ اسلیے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیے جاتے ہیں۔

آشکار۔ (ف۔ سنسکرت میں آکار۔ صورت۔ ظہور۔ ش۔ زاید ہے۔) ظاہر۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آشکارا۔ (ف) ا ظاہر۔ فاش ۲ علانیہ (ذوق) یہیں سے آشکارا ہم کو بس کی ساقیا چوری ✤ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

آشنا۔ (ف۔ دوست۔ واقف۔ پیراک۔ عارف) ا صفت ا ضد بیگانہ۔ حال کا شریک۔ دوست۔ (آتش) حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ✤ کوچ کر جاتا ہے بیش از مردن بیمار خواب ۲ جان پہچان۔ روشناس۔ (غالب) دے وہ جسقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے ✤ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا۔ ۳ پیراک۔ شناور۔ (وزیر) کب ہیں حرص میں بحر توکل کے آشنا

موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا ۲؎ واقف۔ آگاہ (ناسخ)
ہوں وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہوں آشنا ✤ دیوار قہقہہ بھی جو آئے
نظر مجھے ۵؎ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے صورت آشنا۔
حرف آشنا ۱۱؎ ناجائز تعلق رکھنے والا۔ ناجائز تعلق رکھنے والی
(آتش) ابر میں بے نشہ کے اک دم رہا جاتا نہیں ✤ دختر رز ہے ہماری
آشنا برسات کی ۷؎ (ہند) بندہ۔ غلام مطیع۔ (فقرہ) ہر شخص
غرض کا آشنا ہے۔ آشنا پرست۔ دوست کا قدر دان۔ آشنا پرور۔
دوستوں کا مربی۔ آشنا رہنا۔ دوست رہنا۔ آشنا نہ رہنا۔ مناسبت
نہ رہنا۔ لگاؤ نہ رہنا۔ آشنائی۔ مونث۔ محبت۔ دوستی۔ چاہ۔ پیار۔
اختلاط ۲؎ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ ۳؎ (ہند) ناجائز علاقہ
ناجائز تعلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (محشر) آشنائی کر کے کیا خوش تھی
جو کرتی دوستی ✤ اُدبہ توبہ باز آئی میں ایسے کام سے۔ آشنائی جاتی رہنا
آشنائی چھوٹ جانا۔ علاقہ محبت ترک ہونا۔ آشنائی چھوڑ دینا۔ محبت
ترک کر دینا۔ آشنائی رہنا۔ محبت کا سلسلہ رہنا۔ دوستی
برقرار رہنا۔ (مومن) ایسی ہی رہے گی آشنائی ✤ آتی نہیں مجھکو
بیوفائی۔ آشنائی کا جھوٹا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے
وقت پر نکل جائے ۵؎ خدا جانے سے ذوق جھوٹا کہ سچا ✤ اگر وہ نہیں
آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے
آشنائی کٹ کرنا۔ محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا۔ (انشا) لی
چٹکی سے میں نے جبکہ اُسکے چٹکی ✤ بولا کہ پھر سے جاں پہ تیرے ٹیکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا ✤ بس چل بوا آشنائی تجھسے کٹ کی

آشنائی مُلّا تا سبق۔ مثل۔ جو شخص غرض تک آشنا رہے اور غرض
نکل جانے کے بعد بیگانہ ہو جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آشنائی
نباہنا۔ پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا (سحر) خدا نباہے یہ
آشنائی ہمیں یہ الفت کی لاگ بھائی ✤ کسی دن اُسپر جو دھوپ آئی
یہاں قلق سے بخار آیا۔ آشنائی نبھنا۔ لازم۔

آشوب۔ (ف۔ بروزن جاروب) مذکر ۱؎ شور۔ غوغا۔
فتنہ۔ فساد ۲؎ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳؎ اسم کے ساتھ
مل کر فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔ آشوب اُٹھانا۔
فتنہ و فساد برپا کرنا۔ (میر) ہوش ہم آنکھیں تو بھاری جہانہ سے سب
مست کر کے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھا تو۔ آشوب اُٹھنا۔ لازم۔
(میر) اُس غصیلے کی سُرخ آنکھیں دیکھ ✤ اُٹھے آشوب خانقاہ کر بیچ۔
آشوب چشم۔ آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشک) پہلی فصل بہاراں سیر گلشن کی
نہ کی تو نے ✤ یہ ہے آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث۔ آشوب
دب جانا۔ فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا۔ (انشا) ناظم الملک بہادر
وہ جناب عالی ✤ دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب و فتن آشوب
روزگار۔ آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آفت زمانہ۔ فتنہ دہر۔ آشوب گاہ
(ف) فتنہ و فساد کا مقام۔ آشوب محشر۔ ہنگامہ قیامت۔

آشیان۔ (ف۔ آشیذ سے مشتق جس کے معنی دری ہیں
پرند کا انڈا) ۱؎ مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ گھونسلا ۲؎ آدمیوں کی سکونت
کا مکان۔ رہنے سہنے کا مقام ۳؎ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال
ہوتا ہے۔ جیسے خلد آشیان۔ عرش آشیان۔ آشیان اُٹھانا۔

گھوسلا چھوڑ دینا۔ (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا
اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ آشیاں اُجاڑنا۔ گھوسلا
برباد کرنا۔ (کیف) کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے او صیاد ٭
نہ اُجاڑ کے بُلبل کا آشیاں محظوظ۔ آشیاں باندھنا۔ گھوسلا بنانا
(ناسخ) جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب رو سیاہ ٭ زاغ نے
باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں۔ آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ
گھوسلا بنانا۔ (ناسخ) بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہمصفیر ٭ صیاد کے
جو ڈر سے کروں آشیاں بلند۔ آشیاں یا آشیانہ بنانا۔ گھوسلا بنانا
آشیاں یا آشیانہ بندھنا۔ گھوسلا بننا۔ (جرأت) قفس میں سنو لے
اسیران کہن ٭ ہر شاخ نو آشیانے بندھے ہیں۔ آشیاں یا آشیانہ
چھانا۔ گھوسلا بنانا۔ (بحر) آئی بہار سبزۂ خط کی مراد پر ٭ طوطی کا آشیان
گل و سنبل سے چھائے زلف۔ آشیاں کرنا۔ گھوسلا بنانا۔ (سوز)۔
باغ دُنیا کی ہے حریف خزاں کس بھروسے پر آشیاں کیجئے۔
آشیاں (یا آشیانہ) لگانا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) آشیاں میرے
چمن میں جو لگائے آکر ٭ بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا۔
آشیانہ۔ دیکھو آشیاں آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے
بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانوں پر بھی ہے۔

آصف ۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ۲ ہر وزیر پر
اطلاق ہوتا ہے۔ آصف الدولہ ایک فرمانروائے اودہ کا لقب
آصف جاہ۔ بعضے اُمرا کا لقب۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی
لقب سے ملقب ہیں۔ آصف خانی۔ ایک قسم کا شلوکہ۔ آصفی۔ (آصف
وزیر۔ یائے نسبت) وزارت کا۔ دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن) بہر تاریخ
یوں کہا بے فکر ٭ خلعت آصفی مبارک ہو۔ آصفیہ۔ آصف کی
طرف منسوب۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت
دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہیں۔

آغا ۔ (ت) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ بڑا بھائی ۲ (انشا) مرے
آغا کی سلامی کو جھکی ہے ٭ رکان سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی ۳
مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب۔ آغا میر۔ غازی الدین حیدر
شاہ اودہ کے ایک نامور وزیر کا لقب۔ آغا میر کی دائی سب
سیکھی سکھائی۔ مثل۔ جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک،
اور عیار ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آغا بینا۔ مونث۔ پیار سے
پالو مینا کو کہتے ہیں۔ (انشا) بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آغو کو۔
آغا بینا نے سنائی اُسے یوں ہی آواز ٭ پیاری پیاری باتیں
کرنے والا بچہ۔

آغاز ۔ (ف) ابتدا۔ شروع۔ عنوان۔ انجام کی ضد۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ) آغاز انجام جاننا۔ نتیجہ معلوم کر لینا۔ (غالب)
ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا ٭ تیرا آغاز اور ترا انجام۔ آغاز
انجام نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا۔ نتیجے کا خیال نہ کرنا۔
مآل اندیشی نہ کرنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ جس کام کی ابتدا
بُری ہو انتہا بھی بُری ہوتی ہے (مومن) بُرا انجام ہے آغاز
بد کا ٭ جفا کی ہو گئی خو امتحاں سے۔

آغشتہ ۔ (ف۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ۔ آغشتہ کرنا

تر کرنا - آلودہ کرنا -

آغوش - (ف - آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث - بغل - کنار - گود - (رند) میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بھی تا واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا - (رشک) شب فرقت کی آ مری پکے آغوش لحد پھیلی ✤ قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے - مؤلف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے - آغوش آباد کرنا - گود گرم کرنا (نوازش) گود میں غیر کی رہا برسوں ✤ اب تو آغوش کر مرا آباد - آغوش آباد ہونا - (سرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد ✤ پہلو آغوش سب ہوں آباد - آغوش بھرنا - بھرپور گود میں آنا - (ناسخ) جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں ✤ زندگانی کیے وہ دن بھرتے ہیں - آغوش پھیلانا - گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ۔ برنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر ✤ اسیر اُس رُخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہِ کامل پر آغوش پھیلنا - لازم - آغوش خالی کرنا - گود سے نکل جانا - (رند) جب وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا ✤ اے اجل مشتاق ہوں تیرے کنار گور کا آغوش خالی ہونا - لازم - (ناسخ) لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں چاند نہیں یاں ہوا آغوش ہے بے حور شمائل خالی - آغوش سے نکلنا - آغوش خالی کرنا - (داغ) جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ ✤ یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری - آغوش کا پروردہ - گود کا پالا - اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ) دل کے جانے کا نہ کیوں غم مجھے ✤ وہ مری آغوش کا پروردہ ہے آغوش کشادہ یا کشودہ - بلا اضافت - گود پھیلا ہوئے ہوئے - بہ اضافت - پھیلی ہوئی گود - آغوش کشائی - گود پھیلنا - پھیلانا -

(غالب) گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے ✤ ہر غنچہ کا گُل ہونا آغوش کشائی ہے - آغوش کھول کر لپٹنا - کمال شوق سے بغلگیر ہونا ۔ بسان ساحل دریا ہو مشکل چھوٹنا ناسخ ✤ لپٹ جاؤں اگر میں کھول کر آغوش جاناں سے - آغوش کھولنا - آغوش پھیلانا - (صبا) جب اُس بے مہر کو لے جذب دل کچھ جوش آتا ہے ✤ مہ نو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے - آغوش گرم کرنا - پیار سے گود میں لینا - (قلق) یار سے گرم کیجئے آغوش ✤ مے وصلت سے ہو جیے مدہوش آغوش لبریز ہونا - گود بھرنا - (نسیم) لاؤ نہ شہوار مضمون بدل کر جلد اپنے خیال ✤ تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں - آغوش مادر میں سونا - ماں کی گود میں سونا - مجازاً بچپن کی حالت میں ہونا (رشک) دیا تھا سب کو آرام اُسکا اب نعم البدل پایا ✤ نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں - آغوش میں آنا - گود میں آنا - ہمکنار ہونا - (آتش) وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل ✤ پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل - آغوش میں بٹھانا - گود میں بٹھانا - آغوش میں بیٹھنا - گود میں بیٹھنا - آغوش میں دبانا گود میں بھینچ کے لینا - آغوش میں رہنا - پاس رہنا - پہلو میں رہنا - (ذوق) مجھ میں اُن میں ربط ہے گویا برنگ بو و گل ✤ وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا - آغوش میں سونا - گود میں سونا دیکھو آغوش مادر - آغوش میں کھینچنا - شوق اور تمنا سے گود میں لینا - (ظفر) کھینچتے ہیں غیر اُن کو اپنی جب آغوش میں ✤ دل سے ہم ہیں نالہ پرور د حسرت کھینچتے - آغوش وا ہونا - آغوش کھلنا (ناسخ) مجھکو تو یار سے ہے

ہم آغوشی کا خیال ؎ وا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے۔

آغوں - مونث - دودھ پیتے ہوئے بچوں کا ابتدائی کلام - آغوں غٹے دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹے - دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) . خالہ ننھے بچہ کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے) کیوں جی بڑے میاں تم کچھ اپنی اتّاں جان کو نہیں سمجھاتے - بچہ آغوں - خالہ - آغوں غٹے - الخ - آغوں کرنا - دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا -

آفات - (ع) مذکر - آفت کی جمع - بلائیں - مصیبتیں - (رشک) شب فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا ؎ سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے - آفات آسمانی یا سماوی - آسمانی حادثے - ناگہانی بلائیں - آفات ارضی - زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں آفات ارضی و سماوی - آسمان و زمین کی بلائیں مصیبتیں -

آفاق - (ع - اُفق کی جمع - آسمان کے کنارے) مجازاً دنیا جہاں - بطور واحد مذکر مستعمل ہے - (سودا) ٹکڑے ہوئے جگر کے آسترہ پیلے کو ؎ خوناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا

آفاق گیر - (ف) صفت - دُنیا کو لینے والا بادشاہ -

آفت - (ع) ترذمیں الگفت اور سنسکرت میں آپد) مونث ۱ آسیب - بلا - زحمت ۲ دُکھ - سختی - صدمہ - (ذوق) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ؎ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی - ۳ ظلم - اندھا دھند - اندھیر - (فقرہ) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ [illegible] بازاریں اسی کو آنکھیں دکھائیں ۴ فتنہ - قہر - غضب - (کیفی) چھوڑ دے مشاطہ گر کمینہ طبیعت پر اُسے ؎ آک نہ اک آفت تری زلف دوتا پیدا کرے ۵ عیار - شریر - بد ذات - (ظفر) سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے ؎ لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے ۶ دشواری - مشکل - وقت (شیفتہ) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ؎ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں ۷ وبا - قحط وغیرہ - حوادث - (فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچایا ۸ غُل - شور - (فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۹ عذاب - وبال (قلق) سچ ہے کیا قہر عشق انساں پر دل لگانا بھی آفت جاں ہے ۱۰ دشمن - (قلق) وہ بت کم نگاہ و آفت ہوش - ہو گئی جبکہ زینت آغوش ۱۱ جلدی - گھبراہٹ - (ظفر) کہا سُن کر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ؎ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا ۱۲ نہایت - بہت (جان صاحب) فتنہ انگیز اور آفت شوخ ؎ بچی خیرن کی ہے قیامت شوخ

آفت آنا ۱ وبا آنا - قحط پڑنا ۲ قہر نازل ہونا - صدمہ پہنچنا - مصیبت ناگہانی آنا - (ناسخ) موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک ؎ جب نہ تب آتی ہے آفت خانۂ زنبور پر ؎ ۳ خفگی ہونا - غصہ اترنا (قلق) ہم غریبوں پر آفت آئے گی ؎ مفت عزت ہماری جائیگی

آفت اٹھانا ۱ مصیبت جھیلنا - تکلیف کا برداشت کرنا - دکھ سہنا (شوق) کبھی آفت نہ یہ اٹھائی تھی ؎ چھائیں پھوٹیں میں نوح آئی تھی ۲ غل کرنا - شور مچانا - (فقرہ) شام سے اُس لڑکے نے وہ آفت اٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی ۳ غضب ڈھانا - فساد برپا کرنا

(میر حسن) یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ❊ مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا - آفت بالائی غیبی مار۔ آفت ناگہانی - (آتش) دھیان رہتا ہے قدِ یار کی رعنائی کا ❊ سامنا روز ہے یاں آفت بالائی کا - آفت برپا رہنا ۱ مصیبتوں کا سامنا رہنا ۲ شور غل رہنا - آفت برپا کرنا - قہر وستم توڑنا - قیامت اُٹھانا - (نصیر) تو عہد جوانی میں برپا کن آفت ہے ❊ ۲ شور غل کرنا - رونا چلّانا - آفت برپا ہونا - لازم - آفت برسانا - غضب ڈھانا - پامال ستم کرنا - تیروں کی بوچھار اور گولیوں کی مار کی جگہ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیراندازوں نے آفت برسا رکھی ہے - آفت برسنا - لازم - آفت پڑنا ۱ قہر و غضب نازل ہونا - (انشا) گیا یار آفت پڑے اس سحر پر ❊ اُداسی برسنے لگی بام و در پر ۲ صدمہ پہنچنا - (صبا) گنبد گردوں پہ لے دل آہ سے ❊ بیٹھ نہ کچھ آفت پڑے افتاد ہو ۳ مشکل پڑنا - دقت ہونا - آفت توڑنا - آفت توڑ مارنا - ۱ ستم کرنا - غضب ڈھانا - (رند) ہجر کی شب اضطراب دل نے آفت توڑ دی ❊ صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے ۲ غصّہ اُتارنا خفا ہونا - (فقرہ) آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے ۳ اُدھم مچانا - آفت ٹالنا - مصیبت سے بچانا - مشکل آسان کرنا - (قلق) میں اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں ❊ ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں - آفت ٹلنا لازم - آفت ٹوٹنا - آفت توڑنا کا لازم - (عود ہندی) یہ آفت تو دلی ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلمان کو نوکر نہیں رکھتا - آفت جان ۱ جان کا دشمن - جان کا عذاب (قلق) تیغ کی چال آفتِ جاں ہے - صافی رفتار نا خوباں ہے ۲ مجاز آمعشوق - (ناسخ) روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں ❊ کیا مرے پاس سے اے آفت جاں اٹھتا ہے - آفت جان پر آنا - قہر نازل ہونا - صدمہ پہنچنا (داغ) آگئی کی اسی جان پر آفت ہو کسی کی ❊ ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہو کسی کی - آفت جان پر لینا - دکھ سہنا - مصیبت برداشت کرنا - (ظفر) وہ دل کہ آفت جاں ہے دل اُسکو دوں تو کیونکر دوں ❊ اک آفت ہیں جو اپنی جان پر لوں کس طرح سے لوں - آفت جوتنا - عو - ہنگامہ برپا کرنا - آفت جھیلنا - صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا - (بحر) ہماری جان نے گن گن کے آفتیں جھیلیں ❊ شب فراق میں روز شمار دیکھ چکے - آفت خیز - (آفت خیز امر کے صیغے نے اسم سے مل کر ظرف کے معنی دیئے ہیں) صفت - وہ مقام جہاں سے آفت اُٹھے مصیبت رونما ہو (وزیر) کیا سیہ خانہ مرا پُر ہول و آفت خیز ہے ❊ آفت دکھانا - مصیبت اور بلا سے دوچار کرنا - (ناسخ) آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں ❊ کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کو رماد رزاد کو آفت دیکھنا - مصیبت کا سامنا کرنا - (کیفی) خاک ہو تا اجل کے قہر الاکہ آفت دیکھتا ❊ کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھنا - آفت دوراں آفت دہر - قہر و بلائے زمانہ - آفت روزگار - (رشک) کون ہے صدمہ دوراں و رمد سے خالی ❊ گردش چشم کا عشق آفت دوراں نکلا - آفت دہر - عیّار - بجید چالاک (قلق) چند ہم صحبتیں تھیں آفت دہر ❊ مکر میں بد بلا فریب میں قہر ۲ آفت روزگار - آفت ڈالنا - قہر توڑنا - مصیبت میں گرفتار کرنا - عجب صدمے میں ہوں اے رشک جبتک اُنکو دیکھا ہے ❊ نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر -

آفت ڈھانا - قیامت برپا کرنا ستم توڑنا - (اسیر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت ÷ ابھی سے ہیں باتیں قیامت تمھاری - آفت رسیدہ مصیبت میں گرفتار ؎ لے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا ÷ وہ کون ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں - آفت روزگار ۱ قہر و بلائے زمانہ - سب سے زیادہ شوخ شریر - چالاک - بیشتر اس کا استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے - (داغ) آفت روزگار جب تم ہو شکوۂ روزگار کون کرے ۲ مفسد فتنہ پرداز - آفت سہنا تباہی مصیبت رہنا - (آتش) یہ صرف سینہ کوبی ہے وہ صرف نخل ماتم ہے - مرے ماتم سے آفت رہتی ہے اک سنگ و آہن پر - آفت زدہ مصیبت کا مارا ہوا - (نسیم) بہت اچھی نہایت خوب گزری ÷ اجی آفت زدوں کا پوچھنا کیا - آفت زمانہ - آفت دوراں ؎ جہاں کو فتنہ سے خالی کبھی نہیں پایا ÷ ہمارے وقت میں تو آفت زمانہ ہوا - آفت سر پر ڈالنا - قہر توڑنا مصیبت میں گرفتار کرنا - (رند) ڈالی کیوں سر پہ ترے کوہکنی کی آفت ÷ پیار کرتی تھی نہ شیریں تجھے فرہاد ابھی - آفت سر پر لینا ۱ مصیبت اپنے سر لینا ۲ جھگڑے میں پڑنا - آفت سر پر ہونا - مصیبت میں گرفتار ہونا - تکلیف میں ہونا - (خلیل) اُفتادگی نے جادۂ صحرا کا بنایا ہے - ہر شخص کے پاؤں سے سر پر مرے آفت ہے - آفت کا سر سے ٹالنا - آفت ٹالنا - (صبا) - زلفوں کے پھندے دل سے نکلے ÷ ٹالی سر سے آفت کیسی - آفت سر سے ٹلنا - لازم - (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے - آفت سہنا - سر پہ سہنا تحمل کرنا - دکھ برداشت کرنا - ؎ سہنی پڑی ہیں مجھکو بڑی آفتیں نسیم ÷ عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خورد سال کا - آفت سے چھڑانا - مبتلائے مصیبت کو مصیبت سے بچانا - جھگڑے سے نجات دلانا - آفت سے چھوٹنا - لازم - آفت طلب (بلا اضافت) بلا کا چاہنے والا - مصیبت کا خواستگار - (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ ÷ کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا - آفت کا - بیحد - بے انتہا - (داغ) قیامت کی خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش ÷ مرے دل میں تری حسرت ہے یا کانٹا ہے چھالے میں - آفت کا بنا ہوا - سراپا شوخی - بیحد چالاک - آفت کا پرکالا - بلائے روزگار - ہمہ تن شرارت - (جان صاحب) نہ تم اتنی سی ہٹ پہ جاؤ اُس لڑکی کی اے مرزا ÷ یہ آفت کی ہے پرکالہ بپا شر کرنے کی بانی ہے - ۲ ذکی - زود فہم - ذہین ۳ مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ؎ عجب آفت کا پرکالہ ہے جسکو دل دیا ہم نے - کہ دل لیتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن - آفت کا ٹکڑا - آفت کا پرکالہ - (میر حسن) قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام ÷ قیامت کرے جسکو جھک کر سلام - آفت کا گھر - وہ مقام جہاں بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہو - (ظفر) خانۂ یار کہ گھر آفت کا ہے اے رہگیر ÷ جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے - آفت کا مارا - آفت رسیدہ - آفت کا نمونہ - آفت کا پتا دینے والا - (رشک) قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ ÷ دیں خدا نے تجھے آفت کا نمونہ آنکھیں - آفت کی پڑیا - صفت شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) ذرا سے ڈیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے -

۲ عیّارہ - دغاباز - (فقرہ) یہ بُڑھیا آفت کی پُڑیا ہے - آفت کی پوٹ
آفت کی پُڑیا - آفت کی جنیز - عیّار - چالاک - آفت کے لوگ - چالاک
آدمی - عیّار آدمی ؎ اے کیف نہ لگ چلنا خوبانِ ستمگر سے ؛
باتیں غضب انکی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے - آفت گزرنا آفت پڑنا
آفت گزرنا میں زمانہ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎ سرِ فرہاد پر آفت
جو جیل میں گزری ؛ خبر اسکی دل شیریں کو محل میں گزری آفت گلے لگنا
مصیبت کسی کے ذمّے ہونا - (قدر) گلے آفت لگی پابندِ زنجیر اہل ہے
یہ شرعی قید ہے طوق و سلاسل اسکو کہتے ہیں - آفت لانا - بلا میں
پھنسانا - غضب ڈھانا - ستم توڑنا - (بحر) تیری طفلی سی تو نازل ہے
بلا جانوں پر ؛ دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی - آفت مچانا ۱
شرارت کرنا ۲ شور مچانا آفت مچنا - لازم - (رشک) کافی ہیں سوز
حشر میں مجھکو مرے امام ؛ آفت مچے حیلوں میں اگر آفتاب میں ؛ آفت
مول لینا - جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا - آفت میں آجانا - مصیبت
میں پڑ جانا - (ظفر) دل وجاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت
میں ؛ تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے - آفت میں
پڑنا - آفت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پھنسنا - بلا میں گھرنا -
رنج وغم میں گرفتار ہونا - (رند) بُت سے مطلب تھا نہ کچھ کام الفت سے
ہمیں ؛ وفعتہً پڑ گئے آفت میں خدایا کیسے - (رند) آفت میں مبتلا ہو بیٹھے
بٹھائے دل ؛ یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل - آفت میں
پھنسانا - مصیبت میں ڈالنا - آفت میں پھنسنا - مصیبت میں پڑنا -
جھگڑوں میں پھنسنا - (صبا) بورِ گلچیں عشقِ گل خوفِ خزاں اندیلیے خار -

لا کہ آفت میں پھنسی ہے ایک جانِ عندلیب - آفت میں ڈالنا -
آفت میں پھنسانا ؎ آفت میں ڈالا ہے فراقِ یار نے ہمکو ؛ تڑپتے ہیں
سسکتے ہیں نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں - آفت میں گھر جانا - مصیبتوں
میں مبتلا ہو جانا - (نواب مرزا شوق) گھبر گئی آگئی کیسی آفت میں ؛ پڑ گئی
جان کس مصیبت میں - آفت نازل رہنا - مصیبتیں آتی رہنا آفت
نازل ہونا - مصیبت پڑنا - (ناسخ) جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی پر رنج
رہتے ہیں ؛ کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر - آفت
نصیب - مصیبت زدہ - ستم کش ؎ گیا جب داغ مقتل میں
کہا خوش ہو کے قاتل نے ؛ مرا آفت نصیب آیا مرا اپنا طلب آیا
آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا - بہت سی بلائیں آنا - بہت سی مصیبتیں آنا -
(داغ) آئینگی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں ؛ غافل ادھر ادھر بھی ذرا
دیکھتا چلے -

آفتاب - (ف - آف - سورج - تاب - چمک) بعض کہتے ہیں
کہ آب تاب سے مرکب ہے یعنے پانی پر چمکنے والا - بعض کہتے ہیں کہ
آفت آب بفک اضافت ہے اسوجہ سے کہ پانی کو سخا رات کی
صورت میں اُڑا دیتا ہے (لغوی معنی دھوپ ۲ (اصطلاحی)
سورج - دھوپ (وزیر) مہر سے یہ تیری آنکھیں تری کیوں نہوں سیاہ -
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ ۳ صفت - مشہور - کامل
بلند مرتبہ ؎ تعریف کس زبان سے کریں پنجتن کی ہم ؛ لے
کیف آفتاب ہے یہ خانداں تمام ۴ شراب - (گلزارِ نسیم) ساقی قدحِ
شراب دیدے ؛ مہتاب میں آفتاب دیدے ۵ خوبصورت معشوق

ے آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے ؛ یہ داغ ہے دیا ہوا
کس آفتاب کا ۔ گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا پتا جس سے دن کو
کھیل شروع ہوتا ہے ۔ (ہلال) گنجفہ کا شوق ہو تجھ کو جاے خورشید و
آفتاب آسماں آئے بجا سے آفتاب ۔ آفتاب ایک نیزے پر آنا ۔
آفتاب سوا نیزے پر آنا ۔ قیامت ہونا ۔ آثار قیامت سے ہے
کہ آفتاب اس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا ۔ ے
حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر ؛ شمع کے سر پہ
جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا ۔ (شفاعت و نجات احوال قیامت) ۔
ے کہ تن پر کبڑا نہ منھ پر نقاب ؛ سوا نیزے پر آگیا آفتاب ۔ آفتاب بام
قریب زوال (رند) ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح ؛ کیا اعتبار
شام گئے یا سحر گئے ۔ آفتاب برآمد ہونا ۔ لازم ۔ سورج نکلنا ۔
صبح ہونا (سحر) اے آفتاب حشر اب جلد ہو برآمد ؛ مرہو ڑھی پہ
منتظر ہے شور نشور میرا ۔ گنجفے میں آفتاب کا دوسرے پتے کے
ساتھ پھینکا جانا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرتے وقت
کہتے ہیں آفتاب برآمد ۔ آفتاب بر سر دیوار ۔ قریب زوال ۔ ے جب پیری
سر پہ آگئی کیا بھروسا زیست کا ؛ جب اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں ۔
آفتاب بلند ہونا ۔ سورج کا افق سے اونچا ہونا ۔ (ظفر) سمند ناز پہ
تو ہو جو سوار کاب بلند ؛ تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند ۔
آفتاب بنا دینا ۔ مرتبہ بلند کر دینا ۔ آفتاب پرست ۔ صفت سورج
پوجنے والا ۔ ے پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست ظفر ہو یار
کی رخسار آستین کو نگین ۔

آفتاب تیز ہونا ۔ دھوپ تیز ہونا ۔ (ظفر) گرمی ہے کیوں سوا ترے
چہرے کی زیر زلف ۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز ۔ آفتاب
چھپ جانا ۔ ۱ سورج ڈوبنا ۔ (کیفیت) اندھیر ہو نہاں اگر آنکھوں سے بام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو ۔ ۲ بدلی یا غبار کا سورج پر آنا
(ظفر) دو دو جگر ہیں دیکھو شعلے کو آہ کے ؛ آکر چھپا ہے ابر کے دامن میں
آفتاب ۔ آفتاب حشر ۔ سورج جو قیامت کے دن نکلے گا ۔ (وزیر) اتر دامن
اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر ؛ سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو ۔
آفتاب ڈوب جانا ۔ سورج غروب ہو جانا ۔ (وزیر) لگایا غوطہ جوں
مہروش نے دریا میں ؛ تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا ۔ آفتاب ڈھلنا
آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی طرف جھکنا ۔ (رشک) جب آفتاب
ڈھلا شام زلف یاد آئی ؛ ہمارے روز مصیبت نے بینکالی رات ۔
آفتاب سر پر آنا ۔ دوپہر ہونا ۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ جب آفتاب
آتا تھا ؛ پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا ۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا ۔
دیکھو آفتاب ایک نیزے پر آنا ۔ آفتاب شام ۔ سورج جب قریب
غروب کے ہوتا ہے اسکی تیزی کم ہو جاتی ہے ۔ (ناسخ) تو نظر آتا نہیں لیکن منور
بام ہے ؛ جلوہ تیرا بھی برنگ آفتاب شام ہے ۔ آفتاب طلوع کرنا (طلوع
بمعنی طالع) آفتاب برآمد ہونا ۔ (انشا) بوقت صبح ہو یوں نشہ شراب
طلوع کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع ۔ آفتاب غروب ہونا ۔
سورج کا چھپ جانا ۔ شام ہونا ۔ (وزیر) تارے نمود ہوں جو غروب
آفتاب ہو ؛ آنسو نہیں تھی جو ہو ساغر شراب کا ۔ آفتاب قیامت
آفتاب حشر ۔ آفتاب گرم ہونا ۔ آفتاب تیز ہونا ۔ (خلیل) یار ہیں

شوخی شباب نہین - اب تلک گرم آفتاب نہین - آفتاب لب بام ۱۔ آفتاب قریب غروب ۲ کنایۃً ہر چیز قریب زوال - (خلیل) خط سے حُسن اُسکا ہے قریب زوال ❊ اب لب بام آفتاب ہے یہ ۳ مجازاً سن رسیدہ آدمی کو بھی کہتے ہین - آفتاب محشر - آفتاب حشر - آفتاب مغرب سے نکلنا - مشرب اسلام کے رو سے قرب زمان قیامت میں ایک دن آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا - یہ بھی آثار قیامت میں سے ہے آفتاب نکلنا سورج کا طلوع ہونا - (درد) شب گزری اور آفتاب نکلا - تو گھر سے کبھو نہ شتاب نکلا ۲ سورج کا نمودار ہونا - (رند) زلفوں نے اُسکا رو منوّر عیاں نہیں ❊ ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب -

آفتابہ - (ف) نر - ایک قسم کا لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے واسطے دستگی لگی ہوتی ہے - اور منھ پر سرپوش ہوتا ہے -

آفتابی - صفت ۱ دھوپ کھایا ہوا - جیسے آفتابی کاغذ - ۲ دھوپ کا مارا ہوا جیسے سیب آفتابی ۳ مونث - ایک قسم کی آتشبازی (چھوٹنا کے ساتھ) (ہجر) جب کبھی بام پہ اُسکا رخ تاباں چمکا ❊ آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ۴ ماہی مراتب میں چاندی سونے کا ایک دائرہ ہوتا ہے جسمین ایک ڈنڈی لگی ہوتی ہے - بادشاہوں کے جلوس میں سواری کے ساتھ ہوتا ہے - اُسکا سایہ چتر کی طرح سر پر پڑتا ہے - (ذوق) وہ آفتابی اُسکی جو نکلی جب سے آفتاب - وہ چتر اُسکا جس سے تہ ہو ہمسر آسمان ۵ گول ۶ امرا کے مکانات مین ایک بلند مقام ماہتابی کی طرح ہوتا ہے - (شوق) چلا آتے ہیں گزرتے جو مرغ نامہ بر تو ہم پہنچی ہے آفتابی پار کی چھتری کبوتر کی ۷ ایک قسم کی

چھوٹی پنکھیا جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے ہیں اور کبھی پنکھے کیطرح جھلتے بھی ہین سوبج لگی - (ناسخ) رشک سے تا نہ آفتاب جلے ❊ اسلئے حائل آفتابی ہے ۸ ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ ہوتی ہے - (ظفر) وہ ہلال ابرو اگر چمکا سے تیغ مغربی ❊ نکلے مشرق سے پلے وال آفتابی آفتاب - آفتابی چہرہ - گول چہرہ - آفتابی دائرہ - گول دائرہ

آفریدگار - (ف) پیدا کرنے والا -

آفریدہ - (ف آفریدن کا مفعول) صفت - پیدا کیا گیا

آفرین - (ف) مونث ۱ کلمۂ تحسین - سبحان اللہ واہ وا - شاباش - (شوق) دم نہ مارا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے ❊ آفرین بیساختہ نکلی لب سوفار سے ۲ طنزاً - (میر) جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس ❊ آفرین صد آفرین اے مردمان روزگار - (معانی) نمبر ۱ - ۲ میں کہنا کرنا کے ساتھ) - (فقرے) اُستاد نے غزل سنکر آفرین کی بیٹا ایک میں کیا جھینکتا ہوں سارا زمانہ تمکو آفرین کرتا ہے ۔ (اسیر) ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفرین کہیے ❊ نکالا ایک ہم کو ڈھونڈھ کر سارے زمانے میں - ❊ آفرین باد برایں ہمت مردانۂ تو ❊ یہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی کی تعریف میں کہتے ہیں آفرین رہی کی تعریف ہو رہی ہے بیشتر لفظ کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) تمہاری سمجھ داشتری پر پونے میں آفرین ہو رہی ہے - آفرین ہے آپ کا ماتھ ہے کیا کہنا ہے شاباش -

آفرینش - (ف - آفریدن سے حاصل مصدر) پیدائش (داغ) نخل مراد پھونکدیا آہ گرم نے ❊ آتشکدہ آفرینش برگ و شجر کی -

(قلق) باعث آفرینش عالم ÷ نور تابندۂ رخ آدم ۲ کائنات عالم۔ ۵ مخلبند آفرینش سے دعا مانگو یہ بحر ÷ دفن ہوں صحن چمن میں جان بنا سبزہ رنگ

آفرینندہ۔ (ف) آفریدگار۔ پیدا کرنے والا۔ (رشک) رکھے گا موئے سر شوریدہ عاشق کی شرم ÷ آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا۔

آفس۔ (انگ) مذکر۔ دفتر۔ سررشتہ۔ صیغہ۔ عہدہ۔

آفونسو۔ آفوس۔ (پرتگالی) مذکر ایک قسم کا آم۔

آقا۔ (ف) مذکر۔ مالک۔ خداوند۔ حاکم۔ آقائے ولی نعمت خداوند نعمت۔ سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں۔

آک۔ آکھ۔ آگ۔ (ہ اسکی اصل ارک ہے۔ ارک سے آک آک سے آگ ہوگیا)۔ مذکر۔ مدار کا درخت۔ آک کی بڑھیا۔ وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے۔ (سودا) بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ ÷ نہیں جوں آک کی بڑھیا کہیں کچھ۔ آکھ کا دوڈا۔ (دہلی) آکھ کی بڑھیا۔

آکا۔ (ت) مذکر ۱ بھائی خصوصاً بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب جسطرح میاں یا دوست اس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور بانکوں ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں

آکاس۔ (ہ) مذکر ۱ زمین و آسمان کے درمیان کی خالی جگہ ۲ آسمان۔ آکاس بیل۔ مونث۔ امربیل۔ عوام اکاس بیل کہتے ہیں۔

آکسی جن۔ (انگ) مونث۔ گیس کی ایک قسم جو پانی ہوا مٹی کا جزو اعظم ہے۔

آکھر۔ (ہ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصاً شیر کا مسکن۔ (انشا) تھے جتنے کارنے اور گینڈے ÷ آکھر پر اپنی اپنی اینڈے (تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے ÷ شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی۔

آکھلاپن۔ (ہ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر گھوڑے کی کودپھاند شوخی۔ شرارت۔ (مصحفی) رو ندڈالا دل کو ہر جا ناز کے آکھلاپن نے سمند ناز کے۔

آگ۔ (ہ۔ آگن پھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش۔ (بحر) حال گرمیِ محبت کا نہ پوچھو ہم سے ÷ آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں ۳ تیزی۔ چرپراہٹ ۴ آتشک ۵ بھوک پیاس کی شدت ۶ ماتا۔ خون کا جوش ۷ عشق و محبت۔ سوز و گداز۔ دل کی لگی ۸ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی ÷ ہمراہ کوہ طور کے موسےٰ نہ جل گئے ۹ غصہ۔ تیہا۔ جھلاپن۔ (نسیم) تھوڑے سے خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگیں ÷ کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ ۱۰ (عو) حسد۔ جلاپا۔ عداوت (فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا فتنہ فساد۔ دیکھو آگ اٹھنا ۱۲ گرم باعتبار تاثیر کے۔ (فقرہ) ابھی پانی نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت۔ بہت گرم جلتا ہوا (فقرہ) جیئبر نہ چھونا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن۔ جھلا۔ دیکھو آگ ہونا ۱۵ صفت۔ بہت سرخ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر۔ مدار کا درخت۔ دیکھو آک (ناصر) مر کے بھی سوز دل کا ہے یہ اثر ÷

آگ

خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ۱۱ چمک۔ دمک۔ روشنی (مومن) وہاں ہے
آب رخ یاں آتش دل ٭ جدھر دیکھو اُدھر ہے جلوہ گر آگ۔ آگ اُبلنا
گرمی اور جلن کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ اُبلتی ہے
آگ اُٹھنا ۱۲ فساد اور فتنے کا پیدا ہونا۔ (فقرہ) غدر میں جو ہزاروں
جانیں تلف ہو گئیں یہ آگ میرٹھ ہی سے اٹھی تھی ۱۳ (عم) لڑنے کی
خواہش کرنا۔ آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے مثل۔ دشمن نتوان حقیر و بیچارہ
شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر اُن دونوں کو
تھوڑا نہ سمجھنا چاہئے۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی مثل متضاد مزاج
کی دوستی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ۔ آگ بھبولا دیکھو
بگولا اور بھبولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے۔ اساتذہ نے
آگ بگولا اور آگ بھبولا دونوں طرح کہا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے
میں دونوں صحیح ہیں "دیکھو آگ بگولا" آگ بتانا۔ بندوق وغیرہ
داغنا (عرش) آگ تو دے پتنجون کو بتا دیتے ہو ٭ خاک بھی صورت
بارود اُڑا دیتے ہو۔ آگ بجھانا متعدی۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر
پانی ڈالنا ۱۴ جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) دونوں
مزاج کے جھلے ہیں یہ آگ تمہیں بجھاؤ گے تو بجھے گی ۱۵ خواہش پوری کرنا۔
بھوک پیاس مٹانا۔ تشنگی رفع کرنا۔ پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا)
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھا دے۔ (فقرہ) یہ آگ تو
برف کا پانی بجھائے گا ۱۶ تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن) آتش
دل زار میں لگائی اُس نے ٭ [illegible] جلائی اُس نے ٭ [illegible]
[illegible] اختلاط اپنی ٭ بھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُس نے ۱۷ خواہش

آگ

نفسانی کا مٹانا۔ آگ بجھنا۔ لازم۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۱۸ جلا یا مٹنا
(جان صاحب) سوت کی آگ بجھی سوت کے بچوں سے جلی۔ ان
جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی ۱۹ لڑائی جھگڑا رفع ہونا ۲۰
بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی ٭ بہا کے بحر نے دریا میں بارہا تعویذ
۲۱ تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ۲۲ ہم جل بجھے مگر اس دل
کی آگ کو ٭ سینے میں ہم نے ذوق بنایا بجھا ہوا ۲۳ بھوک مٹنا
(فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اُسکے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ۲۴ پیاس بجھنا
(انشا) لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا ٭ جگر کی آگ بجھے جس
سے جلد وہ شے لا۔ آگ برسانا۔ گرمی کا بھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے
ظاہر کرنا۔ (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جب وفور گریہ ہو ٭ یوں
تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں ۲۵ معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں
گولوں کا مینھ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور
بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا طبقہ ہو گیا
آگ برسنا نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تڑاقے
کی دھوپ ہونا۔ (میر) خدا کرے آہ جگر تفتہ گال بلا ہے گرم ٭ ہمیشہ آگ
ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم ۲۶ معرکہ کارزار گرم ہونا۔ گولیوں گولوں کا
مینھ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم
کیونکر ٹھہرے ۲۷ گرانی ہونا۔ آگ بگولا سے دیکھو بگولا۔ بھولا ۲۸ لال لال
دہکتا ہوا۔ جلتا بھنتا۔ (ظفر) مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی ۲۹ غصے میں بھرا ہوا۔ تیز۔ تند۔ (ظفر) جلا
جلا کے یہ کرتے ہیں دوستوں کو برباد ٭ مزاج آگ بگولا ہو خوش جمالوں کا

(بنا دینا۔ بن جانا۔ بننا۔ کر دینا۔ ہونا۔ ہو جانا کے ساتھ) ١٣ شوخ۔ گرماگرم۔ (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ۔ کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آگ بنا دینا غصہ دلانا۔ بھڑکانا (فقرہ) مصاحبوں نے کچھ باتیں ایسی جڑیں کہ نواب صاحب کو آگ بنا دیا ان معنوں میں آگ کر دینا زیادہ کہتے ہیں۔ آگ بنانا۔ (عم) ١۔ آگ سلگانا ٢۔ غصہ دلانا۔ آگ بن جانا۔ لازم۔ مارے غصے کے لال پیلا ہو جانا۔ (نصیر) عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے ✤ وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے۔ (لکھنؤ میں اس جگہ آگ ہو جانا کہتے ہیں) (مومن) آئے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو ✤ جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ ہو گئے ہو۔ آگ بوٹ۔ (آگ اور اگن۔ آتش۔ بوٹ۔ انگریزی۔ کشتی) مذکر۔ دھوئیں کا جہاز (منیر) سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز ✤ حسن دریا کی گرم بازاری۔ آگ بھبوکا آگ کیطرح سرخ۔ شوخ۔ گرماگرم۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جائیں آنکھیں سینکو ✤ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو۔ آگ بھبوکا بن جانا۔ یا بننا۔ لازم۔ غصے سے سرخ ہو جانا۔ (ظفر) آیا ہے کس پہ آج یوں آگ بھبوکا بن کر ✤ تیرے رخسار ہوئے ہیں شرر باخوب ہیں سرخ۔ آگ بھری ہونا۔ لازم سوز و گداز ہونا ✤ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار ✤ بھری تھی لیکن یارب کس قدر آگ ٢۔ جلن ہونا۔ تپک ہونا۔ (فقرہ) پھوڑے میں ایسی آگ بھری ہے کہ کلیجہ نکلے دیتی ہے ٣۔ (عو) بغض ہونا۔ عداوت ہونا۔ (فقرہ) سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے۔ ٤۔ گرم مزاج ہونا۔ پیٹ میں سوزش ہونا ٥۔ کنایۃً آتشک ہونا ✤ اپنے ہو ہونا۔ آگ بھڑکانا۔ آگ کو ہوا دیکر تیز کرنا۔ (رشک) آگ بھڑکا کے دکھانا

اُسے اے نامہ بر وہ حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا ٢۔ شوق بڑھانا محبت بڑھانا۔ بیتاب کرنا۔ (ہجر) ڈوپٹا وہ گلنار دکھلا گئے ✤ نئے سر سے پھر آگ بھڑکا گئے ٣۔ لڑائی بڑھانا۔ لگائی بجھائی کرکے فساد ڈالنا (جرأت) آہ اس دل کی لگی پر چشم گریاں کیوں نہ ہو ✤ ہے اسی کمبخت کی یہ آگ بھڑکائی ہوئی ٤۔ غصہ دلانا ٥۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ بھڑک اٹھنا آگ کا دہکنا شعلہ بلند ہونا۔ (آتش) نالۂ عاشق دل سوختہ ہے آفتِ جان بھڑکی خوب آگ جہاں ڈھیر ہے خاکستر کا۔ (محسن) بھڑک اٹھی اک آتش تیز تر ✤ بجھانے کو دوڑا جو داماں تر ٢۔ لڑائی بڑھنا ٣۔ حسد زیادہ ہونا۔ کینہ زیادہ ہونا۔ (فقرہ) دونوں جلے تن ہو رہے تھے کوئی دخل دیتا تو اور آگ بھڑکتی ٤۔ شوق بڑھنا۔ محبت میں بیتاب ہونا (ہجر) آگ بھڑکی ہوئی ہے مجھکو نہ سمجھائے کوئی ✤ جان کا مال کا ہوتا ہے زیان ہونے دو ٥۔ جلن زیادہ ہونا۔ گرمی زیادہ ہونا۔ (فقرہ) یہ پھاہا رکھتے ہی زخم میں آگ سی بھڑکنے لگی آگ بھی نہ لگاؤں۔ (عو) کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمہارے نزدیک خوش رنگ ہوگی میں تو ایسی اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ آگ پانی۔ (عو) مرگی۔ عورتیں اس مرض کا نام لینے سے بچتی ہیں اور آگ پانی اس وجہ سے کہتی ہیں کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ مرگی کا پڑ جاتا ہے آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔ مثل۔ دو مخالف ایک جگہ نہیں رہ سکتے (رنگین) پارسائی اور جوانی کیونکر (کیونکر) ہو۔ ایک جا گہ (جگہ) آگ پانی کیونکر (کیونکر) ہو۔ آگ پانی کا بیر۔ جبلی عداوت۔ فطرتی مخالفت۔ طبعی دشمنی۔ آگ پانی کا ساتھ۔ آگ پانی کا سنجوگ۔

آگ

(سنجوگ ہوا جھول۔ ملاپ۔ دو مخالف چیزوں کا میل ملاپ) جہاں دو مخالفوں میں میل ملاپ ہو یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے ہیں (شاد) بہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی ؛ نبھے دوستی کیا ہماری تمھاری۔ آگ پانی کا کھیل۔ جب کوئی چیز بچانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار ہے کبھی بنتا ہے کبھی بگڑتا ہے۔ آگ پانی میں لگانا۔ جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑوا دینا۔ متحمل مزاج کو بھڑکا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (داغ) کب شرارت سے باز آتے ہیں ؛ آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں ۔ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ دیکھو آگ میں پانی ڈالنا آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر تیل ڈالنا۔ شعلے کو اور بھڑکانا ۔ ایسی بات کہنا جس سے فساد بڑھ جائے۔ (ذوق) میر اگر یہ ترے رخسار کو چمکاتا ہے ؛ تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے۔ آگ پر تیل (روغن) چھڑکنا۔ شعلہ بھڑکانا۔ (شعور) گزرا میں تیری چرب زبانی سے ناصحا ؛ روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض۔ آگ پر دھرنا۔ آگ پر رکھنا پھونکنا۔ سلگانا۔ جلانا۔ (رشک) کہتا ہے کرنا ہے کو ترے آگ پہ رکھا۔ قاصد نے تو لوا دی سنائی یہ خبر گرم ۔ پکانا۔ گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی جم گیا ہے ذرا آگ پر رکھ دو۔ آگ پر سیدھا کرنا۔ کمان یا لکڑی یا کسی دھات کی چیز کو بار بار گرم کر کے اس کا خم نکالنا۔ (آتش) کرے گی صاف چین ان ابروؤں کی گرمی صہبا ؛ کمال کج کر گئی جب پیر دہ ہو گی آگ پہ سیدھی۔ آگ پر سینکنا۔ آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا۔ آگ پر لٹانا بیقرار کرنا۔ جلانا۔ تڑپانا۔ (آتش) نہانے کو نہ جا حمام میں ہمرہ

آگ

رقیبوں کے ؛ لٹائے گا ہمیں رشک آتش سوزان گلخن پر۔ آگ پر لوٹنا ۔ حقیقی معنی ہیں۔ وہ فقرا جن کو چہل ابدال کہتے ہیں دہکتے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ (اسیر) ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر ؛ دل ہجر یار میں چہل ابدال ہو گیا ۔ بیقرار ہونا تڑپنا۔ (صبا) رحم کر حال پہ مردوں کے تو اے سوز فراق ؛ قبر میں آگ پہ لوٹوں پس مردن کب تک ۔ رشک وحسد سے جلنا۔ (فقرہ) تم کیوں کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھکر آگ پر لوٹتے ہو۔ آگ پڑ جانا ۔ جلن پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) اس مرہم سے تو پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ۔ (عو) عداوت ہو جانا ۔ کیا آگ پڑ گئی ہے الٰہی تری پناہ ؛ اغیار ہمکو دیکھکے جلتے ہیں رات دن آگ پڑنا ۔ سخت دھوپ پڑنا ۔ کسی شے کا مہنگا ہونا۔ آگ پھانکنا مبالغہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بدگوئی کرنا۔ (ذوق) کہے یہ ہرکہ او زہد فروش آگ نہ پھانک ؛ انگے گر بادہ کا ذوق ہے کہن کی قیمت۔ آگ پھکنا۔ (آگ پھونکنا کا لازم ہے لیکن لکھے اور املا دونوں میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے) سخت گرمی معلوم ہونا۔ بہت سوزش معلوم ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا پلا دی ہے کہ بدن میں آگ پھکی ہی ہے ۔ برافروختہ ہونا کی جگہ۔ آگ پھوس میں بیر ہے۔ آگ پھوس کا کیا ساتھ۔ آگ پھوس کی دوستی کیسی۔ آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں۔ جہاں جوان مرد اور عورت ایک جگہ رہ کر پاک نیتی کا اظہار کریں وہاں کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت میں عصمت کہاں رہ سکتی ہے آگ پھونکنا یا پھونک دینا ۔ آگ کو ہوا دے کے بھڑکانا ۔ (دہلی) غصہ دلانا۔

لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
۳ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا۔ (انشا)
کہا کیا آہ ناتواں تونے ؛ آگ سی پھونک دی یہاں تونے ۴ ولولہ
بڑھانا۔ (ناسخ) بادِ نوروزی نے پھونکی وا غنچہ سے تن میں آگ + یان
برنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ ۵ برائی بھلائی کرکے فساد ڈالوانا
آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی ہیں۔ (آتش) یہ جلترنگ نے پھیلا دی
آگ پانی پر ؛ کہ جل کے گر پڑے خود دیکھ راگ پانی پر ۲ مجازاً فساد
پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی ہوئی
ہے۔ آگ پھیلنا۔ لازم۔ حقیقی معنی ہیں۔ (صبا) خوف کی جا ہے
نہ چھیڑو دل سوزاں کو مرے ؛ آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا۔
۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ
پھیلتی ہی جاتی ہے۔ آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (غالب)
آگ تاپے کہاں تلک انساں ؛ دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
لکھنؤ میں اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔ آگ تلووں سے لگنا (اس جگہ
بیشتر تلووں سے آگ لگنا بولتے ہیں) غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتش رشک
بھڑکنا۔ (ظفر) عاشق دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی ؛ غیر
کے سینہ پہ وہ پائے حنائی دیکھ کر۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا۔ کیفِ
آتشِ عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا ؛ اب یہ پری بھی جو جلاتے تو بلا
جلتی ہے ۲ مجازاً فتنہ و فساد فرو کرنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔
آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ۲ شوق بڑھ جانا
(انشا) تو نے لگائی آگ کے پیا آگ لے بسنت ؛ جس سے کہ دل کی

آگ اُٹھی جاگ اے بسنت ؛ آگ جانے لُہار جانے دھونکنے والے کی
بلا جانے۔ مثل۔ جہاں کوئی کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا
شخص کارکن پر اعتراض کرتا ہے یا اُس کام میں نقصان بتاتا ہے
تو اُس جگہ کارکن کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھائی برائی سے
مجھے کیا کام جو حکم ملا اُسکی تعمیل کا نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے
کام کیا گیا۔ آگ جگانا۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا۔
۵ بخت خفتہ نے جگا یا اُسے صد حیف نصیر + آگ جو گلخنِ سینہ میں
دبی رہتی ہے۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلنا۔ لازم۔ آگ
روشن ہونا۔ آگ جھاڑنا ۱ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ
نکالنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی
ہے ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو۔ تاکہ حقہ
جلد سُلگ جائے۔ آگ جھڑنا۔ لازم۔ پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔
(عاشق) پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے ؛ جب میرے استخوان لگے
لگے استخوان پر ۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اٹھنا۔ (رند) آہ آتش فشاں جو
کرتا ہوں۔ آگ جھڑتی ہے آشیانے سے۔ آگ جھونک دینا۔ جلن
ڈال دینا۔ جلا دینا۔ (انشا) جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب
میں آگ ؛ غل پڑا یہ کہ گری معدنِ سیماب میں آگ۔ آگ چمکنا
آگ کا روشنی دینا۔ (ہلال) آنکھیں یوں غیر سیہ رو کی نظر آتی ہیں
کبھی جس طرح چمکتی ہے شبِ تار میں آگ۔ آگ دابنا۔ آگ دبانا۔
(لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو
راکھ میں چھپا دینا۔ کنارک ہانا۔ (ذوق) خشک لولوں کی اگر شست

خاک دوزخ مین۔ پڑے تو واقعی اکبار آگ واب تو دے۔ (فقرہ)
آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲ فتنہ دبانا۔ فساد دور کرنا۔
غصہ دور کرنا۔ (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمہین دباؤگے تو دبے
گی ۳ سوز دل پیدا کرنا۔ (میر) دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت
مین۔ کیا اور نہ تھی جاگہ (جگہ) یہ آگ جو یان دابی۔ آگ دبنا یا دبی ہونا
انگارون کا راکھ مین چھپنا۔ (مومن) جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری۔
دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ ۲ فتنہ وفساد مٹنا۔ غصہ دور ہونا۔
(فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳ سوزش دل
کی جگہ۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اٹھی کل اس بھبوکے
نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو۔ آگ دکھانا ۱ آگ کے قریب لیجا کے گرم
کرنا۔ (گلزار نسیم) وہ بال دیے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے
دکھائیو آگ ۲ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزار نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجا فو
ناپاک ہے آگ اسکو دکھلاؤ ۳ (بندوق۔ توپ وغیرہ کے لئے)۔
سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔ آگ دوڑنا۔ لازم۔ آگ کا پھیلنا۔ شوزش
پھیلنا۔ (شوق قدوائی) خلش کی انتہا کیا مین بتا دون جو ردلبر
مین۔ لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر مین آگ دہکانا۔
آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھوان بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو
بول چال مین اس جگہ بھڑکانا ہے۔ آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن
ہونا۔ شوق بڑھنا۔ آگ دھونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز
کرنا۔ آگ دیکھے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ (منیر) جھکو
جلا کے رو تم گئے ہین عبث حضور۔ کیا آگ دیکھے دوڑے ہین پانی

کے واسطے۔ آگ دینا۔ متعدی۔ جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔ (ناسخ)
غم نے ہمارے خانہ دل کو جو آگ دی۔ روشن برنگ خانہ زنبور ہوگیا
۲ روشن کردینا۔ (سودا) شفق آفتاب شام و سحر۔ آگ دی ہے
جہان کو یکسر ۳ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) دی آگ اُسنے پرتو
رُخ سے شراب کو۔ شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو۔ آگ دینا
(پر کے ساتھ) جلادینا۔ پھونکدینا۔ (آتش) نہایت بلبل شیدا
کا اُسنے دل جلایا ہے۔ جو بس ہوئے (ہو) تو رکھدون آگ مین
گلچین کے دامن پر۔ آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ روشن
ہونا۔ لازم۔ (داغ) مرا اختر جلایا اے فلک تجھپر گرے بجلی شب
فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستارون مین۔ آگ سا دہکنا لازم
آگ کیطرح جلنا۔ آگ کیطرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت
ہے کہ بدن آگ سا دہک رہا ہے۔ (ناسخ) دونون حنائی ہاتھ
دہکتے ہین آگ سے چھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین۔ آگ
سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل
شوق کی کیسی گرما گرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی ۳ فتنہ و
فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہوچکی
آگ سُلگانا۔ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) خس وخاشاک
کا رُتبہ ہے مجھے عالم مین۔ پہلے بھڑکتا ہون مین جو آگ کو سلگاتا
ہے ۲ چڑھا چلانا ۳ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ در غلانا۔ فتنہ و
فساد اُٹھانا۔ (سودا) گوش زد اسکے کیا عدا نے میرا حرف
عشق۔ کیا رہا گھر جلنے مین اب آگ وہ سُلگا چکے۔ آگ سُلگنا

آگ

لازم۔ آگ روشن ہونا۔ (فقرہ) لکڑیان تو گیلی ہین آگ کیا خاک
سُلگے ۲ سوزِ عشق ہونا۔ جلن ہونا ۵ آگ سی آگ دل ہین سُلگے
ہے کبھی بھڑکی تو سیہ دیکھی سیری ہڈیون کا ڈھیر جون ایندھن جلا
آگ سے پانی ہوجانا۔ لازم۔ غصہ اُتر جانا۔ دھیما ہوجانا۔ (فقرہ)
چار باتین ایسی کہین کہ وہ آگ سے پانی ہوگئے۔ آگ کا باغ ۱
آتشبازی ۲ سُنارون کے کویون کی انگیٹھی۔ آگ کا بنا ہوا۔
تندخو۔ گرم مزاج۔ آگ کا پُتلا ۱ سراپا غصہ۔ نہایت تندخو
(فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پُتلا ہے جب دیکھو لڑا کرتا ہے ۲ نہایت
گرم مزاج۔ (فقرہ) دوروقتی اجوائن سے انکے بدن ہین آگ بھڑک گئی
آدمی کا ہے کو ہین آگ کا پُتلا ہین ۳ شعلہ۔ نہایت گرم۔ (عرش)
یقین ہے ساقیا جل جائین زاہد گر مجھے دیکھین۔ بنا ہون آگ کا
پُتلا وفور بادہ خواری سے۔ آگ کا پتنگا۔ شرارا۔ جلتے ہوئے
گھاس پھوس کا شرارا۔ آگ کا پرکالہ ۱ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔
(سحر) داغ ہین آگ کے پرکالے بھڑک اٹھین گے۔ دیکھو اوفصل
بہاری نہ بہت جوش ہین آ ۲ طرار۔ شوخ و شنگ معشوق۔ (مومن)
آپ لگے کیونکر نہ نکلین تا سے اشک آنکھون سے آہ۔ میرے پہلو
ہین ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا۔ آگ کا پھول ۱ مدار کا پھول ۲
چنگاری۔ (فقرہ) آگ کا پھول پڑگیا جھپ جلنے لگا۔ آگ کا پیڑ
مدار کا درخت ۳۔ ان شعلون اور چنگاریون کی مجموعی شکل جو آتشبازی
کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ پیدا ہوتی ہے۔ آگ
کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے۔ آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے

آگ

مثل ۱ (آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہے) جسنے ایذا دی ہو
اسی سے رجوع کرنا چاہئے۔ (رشک) سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ
سے اچھا۔ آزار سے ٹے گا جو دل آزار ملیگا ۲ مثل بد آدمی بد ہی کو
دبتا ہے۔ گرمی کو گرمی مارتی ہے۔ آگ کا دریا۔ آگ کی کثرت
ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (ظفر) دل بتیاب ہین جوش تپش عشق
نہین۔ مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب ہین جوش۔ آگ کا کُرہ
وہ کرہ جو آسمان اول کے جوف ہین کرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے
ہے۔ آگ کا کھیل۔ مہوسون سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو
وہ کہتے ہین کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی
آگ کا گھر بہت گرم۔ (فقرہ) آجکل کے آم آگ کا گھر ہو رہے ہین۔
چھینٹا پڑ جائے تو کھانا۔ آگ کا لوکا۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔
آگ کا ہنسنا۔ آگ سے پتنگے جھڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ بھڑکنا
(اسیر) گرم بازار حسد کس جا زمانے ہین نہین۔ آگ کے ہنسنے
پہ روٹی جل گئی تنور ہین۔ آگ کجلانا۔ آگ کا سُلگنا ۲ ملگجا
کر سیاہ ہوجانا۔ (جرات) جب نظر بجلی کو وہ چشم فسون ساز آگئی
آتش افسردہ کے مانند بس کجلا گئی۔ آگ کر دینا ۱ افروختہ
کر دینا۔ غصہ دلانا۔ (فقرہ) اُسنے انکا بچھا کر انہین آگ کر دیا
۲ مزاج گرم کرنا۔ (فقرہ) چار پائیں دوا اُن نے سیر ا مزاج اور آگ
کر دیا ۳ گرم کرنا۔ (فقرہ) تم نے بند مکان ہین گھڑا رکھ کر پانی
بھی آگ کر دیا۔ آگ کو آگ مارتی ہے مثل شریر شریر ہی سے
دبتا ہے۔ آگ کو دامن ہوا کا آنا۔ (دامن ۔۔۔) آگ

چھپائی جائیگی تو دامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی)۔ بات کو اِسطرح
چھپانا کہ افشا ہو جائے۔ نہایت ظاہر چیز کو چھپانیکی کوشش کرنا
آگ کھائیگا انگارے اُگلیگا۔ مثل۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہے۔
آگ کھائے منہ جلے اُدھار کھائے پیٹ۔ مثل۔ آگ سے زیادہ
قرض سے ڈرنا چاہیے کہ اُسکا ضرر آگ سے زیادہ ہے۔ آگ کہتے
منہ نہیں جلتا۔ مثل۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہیں ہوتا
بُرے اثر والی چیز کا نام لینے سے کچھ ہرج نہیں ہے۔ فارسی میں
اس جگہ نقل کفر کفر نباشد ہے۔ آگ کے آگے بہتے ہیں۔ مثل
اسکا استعمال بیشتر غصے کی حالت بیان کرنے میں ہوتا ہے یعنی
غصہ ایسی بلا ہے کہ اس حالت میں کسیکا لحاظ باقی نہیں رہتا
آگ کی بڑھیا ۱۔ مدار کے درخت کے پھولوں کی روئی جو ہوا سے
اُڑتی پھرتی ہے ۲ (ظرافت سے) بہت بوڑھی عورت۔ (انشا)
پھوڑا سکے جو سلون کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ سنّ آگ۔ وہ بڑھی
اور بھڑے کی نداوش کا جوڑا۔ آگ کے لوکے اُٹھنا ۱ آگ کے شعلے بلند
ہونا ۲ (مجازاً) جی جلنا۔ (مسرور) دل سے نالے نہیں نکلتے ہیں
اُٹھ رہے ہیں یہ آگ کے لوکے ۳ بہت گرم انجرے نکلنا۔ یہتی
ہوئی میں پر پانی پھیرکا جاتا ہے تو اور لو کے اُٹھتے ہیں۔ آگ کے
مول۔ آگ کے مولوں مہنگا۔ گران قیمت۔ (آتش) دکھاؤ سہلکے
صفا اگر ان لبے دہان کی۔ گہر میں آگ کے مول اپنی آبداری ہو
(سحر) ابھی تو آگ کے مولوں گل رعنا۔ بکتے ہیں۔ کہیں قیمت کھلے
اسکی خط رخ یار پیکے ہو۔ آگ لگا اٹھنا۔ (حو) آگ دبانا۔ داص

اس جگہ آگ دبانا بولتے ہیں۔ آگ گڑی ہونا۔ لازم۔ آگ دبی
ہونا۔ (درد) کیا جانئے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے۔ اک
آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے میں دبی ہے۔ آگ لگا کر بجھانا۔ شر و
فساد پیدا کر کے اُسکے رفع کرنیکی کوشش کرنا۔ (رشک) جلا جلا
کے نہ دے ہمکو آبرو والے عشق لگا کے آگ بجھانیکو کون کہتا ہے
آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر بجھانا۔ (اسیر) دل جلا کر
تکرے ہے آنسو بہانا کیا ضرور۔ دوڑتے ہو کیوں لگا کر آگ پانی کے
لیے۔ آگ لگانا ۱ مشتعل کرنا جلانا کسی چیز کو آگ دینا۔ (ناسخ)
بارود میں لگا دے کوئی آگ جسطرح۔ کرتے ہی عشق دل نہ رہا
اختیار میں ۲ جلن پیدا کرنا۔ سوزش پیدا کرنا حرارت پیدا
کرنا۔ (ناسخ) تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا میں
عرق کے بدلے ہوتے ہیں مساموں سے شرر پیدا ۳ بیقرار
کرنا ولولہ پیدا کرنا۔ (ناسخ) گرمی بازار یوسف آگئے اُن
یوسف کے کیا منہ دکھاتے ہی لگا دی آگ جو بازار ۴
تیزی پیدا کرنا چڑچڑاہٹ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کیا جان
زبان سے حلق تک آگ لگا دی ۵ رشک و حسد پیدا کرنا
(رند) وہ مجھسے بزم میں ہنستا رہا شب جلے۔ لگائی گری
انجمن میں آگ لگا تڑپانا حسرت دلانا۔ (خلیل) باقی
ہے برسات میں بے یار رہا ابر نے آگ کلیجے کو لگا دیا ۷
شوخی کرنا شرارت کرنا فتنہ کرنا۔ لگائی کرنا۔
(برق) جل جائینگے آگ لگانے

مین وہی تم ہو وہی جانان مین ہون ۞ (عو) غبن کرنا - مہنگا سودا خریدنا - (مراۃ العروس) ما ما عظمت تو ہر سودے مین آگ لگاتی ہے ۹ چھوڑنا ۞ مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا - نام کوان بتون کے آگ لگا ۱۰ تلف کردینا - لٹا دینا - اُڑا دینا - (فقرہ) شراب خواری اور قمار بازی مین ساری دولت کو آگ لگا دی ۱۱ چوپٹ کرنا - بگاڑ دینا - (فقرہ) صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین کہ سارے پیجامے مین آگ لگا کر رکھدی ۱۲ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا - بیزاری ظاہر کرنا - (مومن) نام کو اسکے آگ لگاؤن - دل کی طرح سے اسکو جلاؤن ۱۳ سرخ سرخ پھول کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے - کثرت چراغان اور سرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے ہین - (رند) گلشن مین آکے آگ لگا دی بہار نے - انگارے کی طرح سے ہر ایک گل دہک گیا ۱۴ بھوک پیاس بڑھا دینا - (فقرہ) دو رتی کشتہ نے وہ آگ لگا دی کہ سیرون گھی پی گئے ۱۵ تباہ کرنا - اُجاڑنا - نیست و نابود کرنا - (دبیر) خانہ برباد ہون ققنس کی طرح عالم مین - آگ قسمت نے لگا دی ہے جسے گھر سمجھا - ۱۶ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے - فرزند کے مرجانے کی جگہ - (فقرہ) اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونون مین تقدیر نے آگ لگا دی ۱۷ نئی آفت اٹھانا - نیا فتنہ برپا کرنا - (فقرہ) پہلے تو نوکر کو برطرف کیا کہ تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی ہے - آگ لگاؤن - (عو) بددعا - پھونکون - جلادون - بھاڑ مین جھونکون - (جان صاحب) - ع - لگاؤن آگ مین ایسے بناؤ کو سو بار - آگ لگائے تماشہ دیکھے - مثل - فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے

ہین جو لڑا کر سیر دیکھے - آگ لگے - آگ لگ جائے - (عو) ۱ بددعا - غارت ہو - تباہ ہو - اُجڑ جائے - (وزیر) گرمیان وہ غیر سے کرتا ہے مین مرتا نہین - آگ لگ جائے الٰہی موت کی تاخیر کو - (جرات) جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے - غرض اس عاشقی کو آگ لگے ۲ جب ایک عورت دوسری عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے ۳ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہین - (فقرے) آگ لگے نے مجھے نہ چھیڑو - آگ لگ جائے کیا بکتی ہو - آگ لگے پر پانی کہان مثل - غصے کی حالت مین مروت نہین رہتی ہے محبت اور غرض کے جوش مین حیا اور غیرت نہین رہتی ہے - آگ لگے پر کنوان کھودنا - بے وقت کوشش کرنا - وقت کے بعد تدارک کرنا - لغو کام کرنا - جب کوئی شخص اُس کام کو کہ پہلے سے کرنا چاہیئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان کھودنے سے کیا حاصل - آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا - (عو) بیوقت تدارک کرنا - بیفائدہ کوشش کرنا - کمیاب چیز کا تلاش کرنا - آگ لینے آنا - لازم - آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا کھڑے کھڑے آنا - (ذوق) لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے - آگ سُلگنا - لازم ۱ جلن جاتی رہنا - تپک جاتی رہنا - (فقرہ) زخمون کی آگ اس مرہم سے مٹ گئی - اب اثر رہا نہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین ۲ حسد نہ رہنا - عداوت نہ رہنا - (فقرہ) سوت کی آگ کہین ان بانہ نیے

آگ

ٹتی ہے ۳ ولولہ جاتا رہنا۔ جوش جاتا رہنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔ شوق جاتا رہنا۔ عشق جاتا رہنا۔ (عرش) آب گریہ سے مٹ گیا دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق نہین بجھتی ہے باران سے کبھی آگ مین آگ لگانا ۱۔ جلے کو جلانا۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہو اُسے اور صدمہ دینا۔ دکھے دل کو ستانا۔ (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ ہین اور لگاتے جاتے ۲۔ فساد مین فساد پیدا کرنا ۳۔ غصے مین کسیکو اور غصہ دلانا (فقرہ) صلح کیونکر ہو جو آتا ہے وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہے۔ آگ مین جھلس جانا۔ آگ مین جل کر سیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) چیچک سے بدن کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہو۔ آگ مین بھون ڈالنا۔ جلانا۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ مین بھونے ڈالتا ہے۔ آگ مین پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد مٹانا۔ رفع فساد کرنا۔ آگ مین پڑنا۔ مصیبت یا بلا مین پھنسنا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ آگ مین پھونک ڈالنا۔ آگ مین ڈال کر جلا دینا ؎ جو وہ کرتے ہین مرا امتحان بڑے پیچ والے نہ درمیان اگر آگ مین بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ مجھے ڈر نہین آگ مین تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ مین آگ لگانا۔ آگ مین جلانا ۱۔ حقیقی معنی مین ۲۔ رشک و حسد مین جلانا۔ سوز عشق مین پھونکنا۔ (صبا) اللہ رے سوزش دل اے یار۔ مارا کس آگ مین جلا کر۔ آگ مین جلنا۔ لازم مثال معنی نمبر ۲۔ (جانصاحب) کیون سوت کی ہین آگ مین جل جل کے مرونگی ہون سہرے نہ جلوے کی جو بھرنا مین

مجبور ہونگی ؎ تپ الفت کی حرارت نہین کسکو لے کیف۔ ایک ہی آگ مین سب خلق خدا جلتی ہے۔ آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہے مثل صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ (ناسخ) عشق جب کامل ہوا ہے عین حسن۔ آگ مین پڑ جائے جو شے آگ ہے۔ آگ مین جھونک دینا۔ آگ مین جلا دینا۔ آگ مین ڈالدینا۔ (بحر) حمام کو یون گرم کیا یار کی خاطر جھونکا کئی من آگ مین صندل کئی من پھول ۲۔ مصیبت مین گرفتار کرنا۔ مصیبت مین ڈالدینا۔ (قلق) پہلے دریافت خوب کر نہ لیا۔ آگ مین لیکے مجھکو جھونک دیا ۳۔ سخت ایذا دینا۔ (نصیر) مجھکو سوجھے ہے (سوجھتا ہے) کہ تو آتش رخون سے مل گئے آہ۔ جھونک دیگا ایک دن مجھکو مقرر آگ مین آگ مین رکھکے پھونکدینا۔ جلا دینا۔ (فقرہ) جی مین آتا ہے ان کپڑون کو رکھکر آگ مین پھونکدون آگ مین کود پڑنا۔ یا کودنا سخت مصیبت مین قدم رکھنا۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت مین مبتلا ہونا جلنے مرنے سے نہ ڈرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ (آتش) اپنے کہنے سے اک آب تلخ تم پیتے نہین۔ آگ مین ہم کودتے ہین آپ اگر ہان کیجیے۔ (بحر) وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نافرمانی۔ آگ مین کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ۔ آگ مین گرنا ۱۔ حقیقی معنی (ذوق) گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمئ عشق سمجھا اتنا بھی نہ کمبخت کہ جل جاؤن گا ۲۔ مجازاً مصیبت مین پھنسنا۔ (فقرہ) ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو۔ آگ نکالنا۔ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا۔ (مومن) سنگ در سے

ترے نکالی آگ۔ ہم نے دشمن کا گھر جلانیکو۔ آگ نکالنا۔ لازم
چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھڑنا۔ (ظفر) دھوان آگ سے
آگ پتھر سے نکلے محبت کا سب مین اثر دیکھتے ہین ۲۔ بہت جلن
ہونا۔ زیادہ سوزش ہونا۔ (ہلال) اُٹ لیے سو یہ جگر کیا بکتی ہے
مقتل کی زمین خون کے بدلے نکلتی ہے ترے بسمل سے آگ ۳۔
بہت گرمی پڑنا۔ (فقرہ) مئی جون مین زمین سے آگ نکلتی ہے آگ
ہو جانا لازم۔ نہایت گرم ہو جانا۔ بھڑکنے لگنا۔ (ناسخ) سوز غم سے
ہو گیا ہے آگ سب میرا بدن۔ پھینک دی قاتل نے ایسی ہو گئی
تلوار گرم ۲۔ غصے مین بھر جانا۔ مارے غصے کے لال پیلا ہو جانا
(عاشق) بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے۔ میری طرف سے
دل مین بھرا تھا غبار گیا ۳۔ اپنے حسن کا دہک جانا۔ (فقرہ) ابھی
آگ نہین ہوئی تو کیا گرم ہو۔

آگا ہ۔ (س۔ اگر سامنا) مذکر سامنا۔ مہرہ۔ (مثل)۔
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲۔ جسم کا
اگلا رخ۔ (فقرہ) یہ کیا بد لحاظی ہے دیکھو آگے سے دُلائی سنبھالو
۳۔ پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے ۴۔ ہر شے کا
اگلا حصہ۔ آگا باندھنا۔ سامنا روکنا۔ سد راہ ہونا۔ مہرہ دبانا۔
سہ اے صبا قلعہ ہستی سے جو دم گھبرایا۔ بڑھ کے دو چار قدم موت
کا آگا باندھا۔ آگا بھاری ہونا۔ لازم۔ (عجم) ۱۔ راستے کا پُر خطر
ہونا ۲۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ آگا پیچھا ۱۔ انگرکھے اچکن وغیرہ بعض
لباس کا اگلا پچھلا حصہ۔ (فقرہ) کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا پورا

نہین ہوتا ۲۔ سامنے کا حصہ پیچھے کا حصہ۔ (فقرہ) یہ کیا وضع ہے
کہ آگا پیچھا کھلا ایک جیٹ سی گلے مین لپٹی ہوئی ہے۔ دوپٹہ ایسا
چاہئے کہ سارا بدن ڈھکا رہے ۳۔ آغاز۔ انجام۔ (دیکھنا کے ساتھ)
(فقرے) آدمی کو چاہئے کہ ہر کام کا آگا پیچھا دیکھ لیا کرے۔ آگا
پیچھا دیکھکر خرچ کرو ۴۔ انسان کے ہر دو مقام مخصوص۔ آگا پیچھا
سوچنا۔ لازم۔ نتیجے پر نظر ڈالنا۔ آغاز و انجام کا دین غور کرنا۔
انجام دیکھنا۔ آگا پیچھا کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ کسی کام مین تامل
کرنا۔ ہچکچانا۔ آگا تاگا لینا۔ (عو) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات
کرنا۔ تیمارداری کرنا۔ خبر لینا۔ آگا دیکھا نہ پیچھا۔ آغاز سوچا نہ
انجام نتیجے پر نظر نہین کی۔ برا بھلا کچھ نہ سوچا۔ آگا روکنا۔ آگا
باندھنا۔ (سودا) پیچھے سے تو دامن کے تئین (کو) خار نے کھینچا
اور سر و کھڑا ہو کے لگا روکنے آگا۔ آگا سنبھالنا۔ پہلی ہی کسی کام
کا تدارک کر لینا۔ دور اندیشی کرنا ۲۔ دشمن کی فوج کا سامنا روکنا
آگا مارنا۔ سامنے سے حملہ کرنا۔ (فقرہ) فوج نے بڑھکر غنیم کا آگا مارا

آگاہ۔ آگہ۔ (ف) صفت۔ واقف۔ ہوشیار۔ کاردان۔
نظم مین آگہ بھی مستعمل ہے لیکن فصیح آگاہ ہے۔ آگاہی۔ آگہی
(ف) مونث۔ واقفیت۔ علم۔ ہوشیاری۔ آگاہی پانا۔ خبر پانا
واقف ہونا۔ (گلزار نسیم) آگاہی جو دیو نی نے پائی۔ بگڑی ہوئی
بات یون بنائی۔ آگاہی دینا۔ مطلع کرنا۔ (مصحفی) راہ مین مل
گیا جو اک راہی۔ دی مجھے اس خبر سے آگاہی۔ آگاہی رکھنا۔
خبر رکھنا۔ واقفیت رکھنا (صبا) رکھتے نہین ہین ہم محبت سے

آگہی - راہِ وفا طریقِ حسینان سے دور ہے -
آگہری - (ھ) مونث - (دہلی) چوڑیاں -
آگے - (ھ) پیچھے کی ضد ۱ مقابلے مین - (ناسخ) آگے
تری بہار کے یہ رنگ گل اڑا ہین دامن نسیم مین توشے گلاں کے
۲ سامنے مقابل مین - (مومن) آگے اس غرفے کی چلمن ہے تیری
پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی ۳ پیشتر - اس سے پہلے - زمانہ
سابق مین ۵ کہو سحر ایسی ہی تھی شکل آگے - ہوا کسکے پیچھے یہ صورت
تمھاری ۵ جیتے جی - جہان حیات - رو برو - (داغ) کیا دم کا بھروسا
ہے پھر آئے کہ نہ آئے - جانا ہے جو تا سد کو تو جائے مرے آگے -
۶ آیندہ - اسکے بعد - (صبا) جو حال دیکھتا ہے کہنا پیامبر آئین
نہ آئین آگے انھین اختیار ہے ۸ مزید بران - اس سے زیادہ
(قلق) آگے کیا ماجرا کرون مین بیان سبب انہیں واسطے یہ ہے ہان
۹ آیندہ زمانے مین (قلق) دل لگانا ہے ایسا کیا آسان آگے
مشکل پڑیگی میری جان ۱۰ اس طرف - پرے (داغ) آگیا عرش سے
آگے جا کر ہائے نالہ مری تنہائی کا ۱۱ دور (ذوق) گر یہ ہون وادیٔ
غم سے پرے لاکھون کوس - لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل
آگے ۱۲ زیادہ - بڑھکر - سوا - (شوق) ملیح حیدر مین کھولے جو دہن
اس سے آگے نہین ہے جائے سخن ۱۳ پاس - قریب (فقرہ)
ذرا آگے آکر بات سن لو ۱۴ "سے" کی معنی مین جب "کے" کا لفظ اس
سے مقدم ہو (جانصاحب) چھپتا نہین ہے پیٹ دادائی کے
آگے جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسے تو پوچھے ۱۵ دانست مین - نظر مین

(قلق) میرے آگے چمن جہنم ہے محفل عیش بزم ماتم ہے ۱۵
بعد (فقرہ) غور کرکے دیکھو جسم کے آگے کیا لکھا ہے - آگے آگے
پیچھے پیچھے کا عکس - پیشاپیش ۵ جب ترے در سے بچھڑا خلقت
تماشائی ہوئی پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی ۱۰ قبل پیشتر ایسے
ان معنون مین مترادف ہے ۱۱ آگے چل کر - آیندہ زمانے مین دیکھو
آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آگے آگے ہونا - لازم پیش پیش ہونا - رہبر
ہونا (ناسخ) جب شب تاریک مین ہم کوئے جانان کو چلے - آگے
آگے جاتے مشعل آتشین نالے ہوئے - آگے آنا - لازم - روبرو
آنا - سامنے آنا (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نہ دور پیچھے کب تک کھڑے
رہوگے ۲ قریب آنا - بہت نزدیک آنا (فقرہ) راز کی بات پر
آگے سرک کے سن لو ۳ مقابل ہونا مقابلہ کرنا - (تسلیم) کیا منہہ جو کوئی
بات بنائے مرے آگے - دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے ۴
کام آنا آڑے آنا - (فقرہ) دیا لیا آگے آئیگا ۵ پیش آنا - (فقرہ)
بزرگون کا کہنا آگے آتا ہے ۶ کئے کی سزا پانا - پھل ملنا - نتیجہ
حاصل ہونا (داغ) محشر مین بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی -
کہتا ہون کیا میرا نہ آئے مرے آگے ۷ (عو) بے پردہ ہونا
کسیکے سامنے آنا (فقرہ) اُنکے گھر کی عورتین ماموں زاد بھائی
کے آگے بھی نہین آتین - آگے آیت - آگے آئی آیت (تلاوت
قرآن شریف مین آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) الفاظ
بس جہان کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رک جاتا ہے
تو مذاق مین کہتے ہین کہ "آگے آئی آیت" آگے بڑھانا - آگے

آگے

لانا (جرات) شب وصال مین وحشی سا دیکھ مجھکو وہ شوخ ۔ کہے ہے
دیکھو ابس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ ۲؎ آگے لیجانا (فقرہ) افسرون
نے فوجون کو آگے بڑھایا آگے بڑھکر ۱؎ آیندہ کچھ دنون کے بعد
۲؎ کچھ دور چلکر آگے بڑھنا ۔ لازم ۱؎ روانہ ہونا کوچ کرنا ۔ (کیف)
قیامت ہو کہین اُٹھین لحد سے ہم بڑہین آگے ۔ مسافر کیطرح رستے
مین ٹھہرے بھی تو کیا ٹھہرے ۲؎ آگے چلنا (میرحسن) کئی ہمدمین تھین
جو کچھ کچھ بڑھین ۔ دعائین وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھین ۳؎ دعویٰ
کرنا ۔ (سحر) آگے ان ابروؤن کے مہ نو بڑھے نہین ۔ گرجائیگا نظر
سے فلک پر چڑھے نہین ۴؎ بدزبانی کرنا (فقرہ) زبان سنبھالو
دیکھو تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو ۵؎ کنایۃً مقابلے مین آجانا سامنا
کرنا (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو ۶؎ قریب آنا ۔ پاس جانا
(فقرہ) اتنی دور سے مین نہین سن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو
۷؎ سبقت لیجانا (ناسخ) گزرے جو باغ مین وہ سوار سمند ناز ۔
گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ۸؎ ترقی کرنا (کیف)
بڑھینگے جو عشق مجازی سے آگے حقیقت مین کیا ہوگا نقشا ہمارا
۹؎ استقبال کرنا ۔ پیشوائی کرنا (فقرہ) نواب صاحب خود وزیر صاحب
کو آگے بڑھکر لے گئے آگے بڑھو ۔ آگے چلو ۔ آگے دیکھو ۔ آگے پانگو
(کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو ۔ فقیر سایل سے یہ جملے کہے جاتے
ہین آگے پانا کئے کی سزا پانا ۔ بداعمالی کی سزا بھگتنا (جانصاحب)
دل لیکے رنج دیگا سراسر کسیکو جو ۔ بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے
وہ پائیگا ۔ آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا ۔ دشمن کیسا ہی سخت

آگے

اور تندمزاج ہو عاجزی کرنے سے معاف کردیتا ہے ۔ آگے پیچھے ۱؎ اِدھر اُدھر
(سوز) آگے پیچھے دیکھکر بولا کرو ۔ کوئی یان حاضر نہین اب تابکار رہے ۲؎
حاضر غائب ۔ (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیرخواہ ہے ۳؎ پے در پے
مسلسل یکے بعد دیگرے ۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴؎
بے ترتیب ۔ (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہوگئے ۵؎ غیبت مین ۔
اس جگہ آگے کا لفظ زاید اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے ۔ (فقرہ) بھائی
مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا
۶؎ موقع پاکر ۔ وقت پاکر ۔ جب موقع ملیگا (فقرہ) خیر اب جاؤ آگے
پیچھے سمجھ لونگا ۷؎ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہنچ رہینگے
آگے پیچھے چلنا ۔ لازم ۱؎ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی
تنگ تھی صف بندی توڑ کے سوارون کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲؎
آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیون چلتے ہو
برابر آؤ باتین کرتے چلین آگے پیچھے سب چل بسین گے ۔ مقولہ
ایک دن سب کو مرنا ہے ۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنیکو
کہتے ہین ۔ آگے پیچھے کوئی نہین ۔ کوئی وارث نہین ۔ آگے پیچھے
لگے ہونا ۔ گھات مین ہونا ۔ آگے پیچھے ہاتھ دھرے ہونا ۔ ننگا
ہونا بہت مفلس ہونا ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا ابھی
نہ میسر ہو ۔ آگے تقدیر ۔ دیکھو آگے قسمت ۔ آگے جاتے گھٹنے
ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین مثل عہ ۔ جہان کسی کام کے
کرنے مین بھی خرابی ہو اور نہ کرنے مین بھی اس جگہ کہتے ہین
آگے جانا ۱؎ دور نکل جانا (رند) الدد اے رہبر واماندگان

آگے

منزلون آگے گیا ہے قافلہ ۔ سبقت لیجانا (آتش) اللہ ری ہو آگے
لب بام قصر یار اُڑکر کبوتر آگے گیا ہے نسیم سے ۔ قریب جانا ۔
(فقرہ) جنکو پوچھتے ہو وہ آگے جاتے ہین ذرا قدم بڑھاؤ ابھی مل
جائینگے ۔ بڑھنا ۔ (سوز) تاب کسکو ہے کہ تیرے در سے آگے
جا سکے ۔ جو ترے کوچے مین آیا سر ٹپکتا ہے رہا ۔ آگے جو قدم رکھتا
ہون پیچھے پڑتا ہے ۔ نکلنے کی ہمت نہین پڑتی جانیکو جی نہین
چاہتا (بحر) پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہون ۔ کس طرح کوئی
نکلتا ہے وطن سے باہر ۔ رعب چھا جانیکی حالت مین بھی کہتے ہین
(فقرہ) بادشاہ کا وہ رعب ہے کہ درباری جو قدم آگے رکھتے
ہین پیچھے پڑتا ہے ۔ آگے چلتے ہین پیچھے کی خبر نہین مثل ۔ جہان
کوئی ناعاقبت اندیش ظاہری نفع دیکھکے کسی کام کا ارادہ کرے
اور آیندہ کے نقصانات کا خیال نہ رکھے اس جگہ کہتے ہین آگے
چل کر ۔ آیندہ ۔ کچھ دنون کے بعد ۔ (فقرہ) آگے چل کر یہ لڑکا نیک
ہوگا ۔ کچھ دور چلکر (فقرہ) آگے چلکر پہاڑ ملین گے آگے جانا ۔
لازم ۔ بڑھکے چلنا سبقت لیجانا (آتش) ۔ اٹھگئے وصل کی
شب پیشتر از یار قدم ۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم
۔ پیچھے چلنا کا عکس ۔ پیشا پیش چلنا (ظفر) قدم اٹھائے تو
آندھی سے بھی بیابان مین ۔ اُڑاتا خاک چلے تیرا خاکسار
آگے ۔ رہبری کرنا ۔ راہ بتانا ۔ (فقرہ) مجھکو راستہ نہین معلوم ہے
کسی واقف سے کہو آگے چلے ۔ آگے خدا کا نام ۔ بس خاتمہ ہے
انتہا ہوگئی ۔ مبالغے کی گنجایش نہین ۔ اس سے زیادہ کچھ نہین

آگے

ہے (فقرہ) اس غریب کے یہی ایک لڑکا ہے آگے خدا کا نام
ہے (شوق قدوای) ان بتون ہی سے زمانے مین ہے جو کچھ کام ہے
مین تو کہتا ہون کہ بس آگے خدا کا نام ہے ۔ یہ فقرہ وہان بولتے
ہین جہان کوئی شخص یا کوئی چیز حُسن و خوبی مین اس درجے
کی ہو کہ خدا کے سوا اُس سے کوئی چیز فایق نہو (برق) سب سے
اعلےٰ سب سے بالا وہ بت خود کام ہے ۔ کچھ نہ پوچھو اُس سے
آگے بس خدا کا نام ہے ۔ آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ ۔ دیکھو آگے خدا کا نام
آگے خیریت ہے ۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہے
کہ جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب امید نہ رکھو ۔ (ناصر) کچھ تو کرم ہے نہین
کچھ بخل کی صفت ہے ۔ اک بوسہ دیکے بولے بس آگے خیریت ہے
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ ۔ مثل ۔ جہان کوئی ایک کام کو ناتمام چھوڑ کے
دوسرے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہان کہتے ہین آگے دھرا ہی ضرور
پیش آتا ہے ۔ (فقرہ) چارون کے بعد کبھیری ہی جھگڑا آگے دھرا
ہے ۔ آگے دھر لینا ۔ (اب اس جگہ آگے رکھ لینا فصیح ہے) ۔
سامنے رکھ لینا ۔ آنکھ کے روبرو رکھنا (عمود ہندی) اشعار فارسی کے
آگے دھر لئے اور اپنے قیاس کے مطابق نہ ۔ فرق کے
سامنے آگے جو راستے کے ۔ (فقرہ) اسکو گھیرا
پولس نے آگے دھر لیا ۔ آگے لیا نہ یادگار (سودا) ۔
دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک ۔ لخت جگر کی نعش
کو آگے دھرے ہوئے ۔ زد پر رکھ لینا ۔ ۔ پر رکھ لینا ۔
ان معنون مین آگے رکھ لینا فصیح ہے ۔ (نکہت) کیا عالم کو

آگے

کشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگان نے آگے رکھ لیا رستم کو
دیکھو تو۔ آگے دھرنا۔ (اب اس جگہ آگے رکھنا فصیح ہے) ۱ سامنے رکھنا
پیش نظر رکھنا۔ (میرحسن) شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا تکلف
سے ہر اک کے آگے دھرا۔ (فقرہ) کتاب آگے رکھ کے پڑھو ۲
نذر کرنا۔ پیشکش کرنا۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو ۳
آگے بھیجنا۔ (غافل) پہلے نکلے دل سے نالہ پیچھے آنسو چشم سے
فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بردار کو۔ آگے دیکھکے۔ دیکھ بھال
کے۔ (فقرہ) آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے ۲ سوچ سمجھکر
ہوشیاری سے آگے دیکھو۔ دوسرے گھر جاؤ۔ فقیر کو یہہ کہکر ٹالدیتے
ہین۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے جب کسی بات مین موجودہ زمانے
سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہین
کہ ابھی تو یہہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ (شعور) گریہی رونا
ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے شاخ پھوٹی ہے خدایا دانہ زنجیر مین آگے
کی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین ۵ ابتدائے عشق
مین روتا ہے کیا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ آگے دینا۔
۱ روبرو دینا۔ سامنے دینا (فقرہ) انکو روپیہ کیسے آگے دینا کہین
لیکے مکر نہ جاین ۲ زیادہ۔ اور (فقرہ) مین اب آگے نہ دونگا
میرا اگلا ہی روپیہ پہنچا ہوا ہے ۳ چوٹ کرنیوالے کی راہ مین
کوئی چیز ڈالدینا تاکہ اسکی طرف متوجہ ہوجائے (فقرہ) شیر میری
طرف جھپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا۔ آگے ڈالدینا۔ آگے
ڈالنا ۱ سامنے رکھدینا۔ روبرو ڈالدینا (فقرہ) پہلے تو انکے

آگے

تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھنا کے آگے ڈالدیا تو نرم
ہوگئے ۲ ہندؤون مین رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز و اقربہ آکر روپیہ
حسب مقدور اسکے آگے ڈالتے ہین۔ بیوہ کی مدد کرنا۔ بیوہ کی گذر
اوقات کے لئے کچھ فراہم کرکے دینا۔ آگے رہنا۔ لازم ۱ مقدم
رہنا پیش پیش رہنا۔ (رند) جانبازی نکی معرکۂ عشق مین کس
روز میدان مین رہا چار قدم آگے ہی سب سے ۲ مقابل رہنا۔
سامنے رہنا (فقرہ) چھوٹے بچے بزرگون کی نظر کے آگے رہین
تو بہتر ہے۔ آگے رکھنا آگے رکھ لینا۔ دیکھو آگے دھرنا آگے
دھرلینا۔ آگے سے ۱ سامنے سے۔ روبرو سے ۲ ابتدا سے
پیشتر سے۔ (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا ۳ جسم کے
اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو۔ آگے
سے ٹل جانا سامنے سے ہٹ جانا۔ مقابلے مین پیچھے ہٹ جانا
(شعور) کیا حسن مین مقابلہ تجھسے کرے کوئی۔ دن رات مہرو
مہ ترے آگے سے ٹل گئے آگے سے ہوتی آئی ہے۔ پہلے سے
اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم زمانے سے یہہ رسم جاری ہے
قدیم رسم ہے آگے قدم رکھنا۔ آگے بڑھنا۔ پیش قدمی کرنا (داغ)
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے۔ قدم آگے نہ رکھے
عرش اعلے پہ دعا ٹھہرے ہے۔ آگے قدم نہ اٹھنا۔ لازم ۱ تھکن
تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لیے۔ (سرور) تھک گیا ہون مین
ناتوان ایسا ابتو آگے قدم نہین اٹھتا ۲ رعب اور خوف ظاہر
ہونیکے لئے (اسیر) کھل جائنگی جس روز رہ مرگ کی سختی۔ آگے

قدم عمر شتابان نہ اُٹھیگا۔ دل کی افسردگی ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا کہ آگے قدم نہین اُٹھتا تھا۔ آگے قدم نہ بڑھنا۔ آگے قدم نہ اُٹھنا۔ (شعر) تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے۔ قدم پھر بھی قدم آگے نہین بڑھتا قیامت کا۔ آگے قدم نہ پڑنا۔ قدم بڑھانیکی ہمت نہونا۔ آگے قسمت۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہے کہ آیندہ جو نصیب مین ہوگا وہ پیش آئیگا۔ (قلق) پیچھا چھوڑون گی مین نہ تا مقدور آگے قسمت تری مین ہون مجبور۔ آگے کا اُٹھا۔ (عو) پیش خوردہ۔ آلش۔ جھوٹا۔ فصحا بوجہ ذم کے پہلو کے اس طرح استعمال سے پرہیز کرتے ہین۔ آگے کا قدم پیچھے پڑنا سٹ پٹا جانے گھبرا جانے کا کنا یہ ہے۔ آگے کر دینا (عو) بے پردہ کر دینا۔ سامنے کر دینا۔ پردہ توڑ دینا (فقرہ) چارون کی بیاہی دلہن کو جیٹھ کے آگے کر دیا۔ اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا (فقرہ) یار دیا تین ہی باتین ہین جب وقت پڑ گیا مجھی کو آگے کر دوگے۔ علم و ہنر مین اورون سے بڑھا دینا۔ (فقرہ) استاد کی مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کر دیا۔ آگے کنوان پیچھے کھائی۔ مثل۔ کام کرنے مین بھی خرابی ہے اور نہ کرنی مین بھی۔ آگے کو آیندہ زمانے مین آگے چلکر (داغ) کل تک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہو۔ دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کی خیر ہو۔ آگے کو کان ہو متنبہ ہوئے اب سنبھل گئے۔ آیندہ ایسا نہ کرینگے۔ آگے کی خدا جانے دیکھئے آیندہ کیا ہو (امیر) محشر مین بھی دیوانون کو پوچھا نہ کسی نے۔

آگے کی خدا جانے ابھی تک تو جیتے ہین۔ آگے کے دانت۔ وہ دانت جو منھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین۔ آگے کے پاؤن پیچھے ہو جانا لازم (کنایۃً) مشکلین بند ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ آگے لانا۔ (عو) سامنے لانا۔ کسیکا پردہ توڑ دینا۔ (فقرہ) انھون نے اپنی بہو کو میرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون انکے آگے لاؤن۔ آگے مقدر۔ آیندہ جو کچھ ہو سو۔ قدر کو آپ کے دربار مین لایا ہون مین لے ہے ان پر بھی نظر آگے مقدر انکا۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ (ناتھہ نکیل۔ پگھا۔ جوتی کا تسمہ) پوری مثل یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔ (عو) لاوارث۔ لاولد کی نسبت بولتی ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو۔ (فقرہ) تم اسکی طرح فضول خرچی پر کمر نہ باندھو اوسکا کیا ہے۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ آگے نکال رکھنا مطالعہ کر رکھنا۔ بے پڑھے ہوے سبق کو دیکھ رکھنا۔ آگے نکل جانا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ (داغ) کوئی آگے نکل نہین سکتا۔ تجھسے فتنہ کبھی چل نہین سکتا۔ آگے نہ چلنا لازم۔ رواج نہ پانا۔ مشہور نہ ہونا۔ (فقرہ) نور جہان کا سکہ عہد جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا۔ سٹ جانا۔ قایم نہ رہنا (فقرہ) بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے۔ زیادہ نہ بڑھا جانا۔ چل نہ ہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب مین نے بڑی مشکل سے آدھی پڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی۔ مقابلے مین قدم نہ اُٹھنا (میر) تیر احرام دیکھے تو جاتے نہ ٹل سکے۔ کیا جی ترے کا جو تیرے آگے چل سکے۔ پیش نہ جانا۔ کسیکے سامنے

سر سبز نہونا۔ (فقرہ) اُنکے آگے کسیکی نہین چلتی۔ آگے ہاتھ نہ پیچھے پات۔ مثل اس مفلس کی نسبت کہتے ہین جسے ستر ڈھانکنے کو کپڑا ابھی نہ میسر ہو۔ بالکل مفلس۔ نہایت کنگال۔ آگے ہونا۔ لازم۔ سبقت لیجانا۔ ترقی کرنا (بحر) ان دونون شاعرون سے ہے مجھکو برابری۔ آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے ۲ قدم بڑھا ہونا۔ آگے بڑھکے چپنا۔ پیش پیش ہونا (داغ) (لطا) رہنما ہین اور دل ہین بدگمانی ہے تیرے کوچے مین جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہین ۳ عو۔ عورت کا کسیکے سامنے ہونا پردہ نہ کرنا (ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر سحر مین۔ آگے ہی۔ پیشتر ہی سے دل تو آگے ہی دے چکا ہے رند۔ جان بھی اب نثار کرتا ہے۔ آگے ہی سے۔ پیشتر ہی سے

آل۔ مونث ۱ (ع) بیٹا۔ بیٹی۔ نسل۔ خاندان۔ اولاد ۲ (ع) کنایۃً آل عبا۔ (مومن) درود خدا و قف اصحاب و آل۔ ہوئے ختم جن پر جہان کے کمال ۳ (ت) مونث۔ سرخ رنگ لال ۴ (ھ) پیاز کی گٹھی اور ڈنٹھل ۵ (ھ) مونث۔ کدو۔ گھیا ۶ (ھ) ایک مشہور درخت جسکے جڑ سے سرخ رنگ نکلتا ہے (ھ) سطح زمین کی نمی۔ تہ زمین کی تری۔ (فقرہ) جب تک ایسا پانی نہ برسے کہ آل سے آل مل جائے وہان کیونکر بوے جائین

آل و اطفال۔ مذکر۔ بیٹا۔ بیٹی اور انکے بال بچے۔ کل خاندان۔

آل اولاد۔ مونث۔ آل و اطفال۔ (میرحسن) میری آل اولاد کو شاد رکھ۔ مرے دوستون کو تو آباد رکھ۔

آلتمغا۔ (ت) بلا اضافت۔ (آل۔ سرخ۔ تمغا۔ مہر۔ صفت مقلوب ہے۔ یعنی تمغاے آل بمعنی مہر سرخ ۲ آل۔ نسل۔ تمغا مہر) مذکر۔ لغوی معنی سرخ مہر ۲ مجازاً جو عطیات شاہی نسلاً بعد نسلٍ ہوتے ہین اُسکے فرمان اور سند کو آلتمغا کہتے ہین۔ (بحر) تفاخر آلتمغا پر عبث اولاد آدم کو۔ نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو ۳ اردو مین ہر چیز سرمایہ تفاخر کو بھی کہتے ہین۔ (آبحیات) شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے۔

آل پیمبر۔ آل رسول۔ آل نبی۔ مونث۔ اولاد جناب فاطمہ زہرا۔ سادات۔ آل عبا۔ (عبا) کملی۔ چادر۔ منقول ہے کہ ایک دن حضرت خواجہ عالم نے اپنی صاحبزادی و داماد اور دونون نواسون کو اپنی عباے مخطط مین لیا اور آیہ تطہیر پڑھا) حضرت فاطمہ زہرا۔ حضرت علی۔ حضرت امام حسن۔ حضرت امام حسین۔ سے مراد ہے ۵ ظلم کونین کیسے ہے اے اشک۔ ماتم آل عبا کرتا ہون۔ آل کا انڈا۔ لڑکون کا ایک کھیل ہے جس لڑکے کو غریب دیکھتے ہین اسکو ڈھیین لگانے کیواسطے ایک لڑکا کہتا ہے کہ اتنا انڈا کا ہے کا جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا۔ تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سے ڈھیین لگانیکے لیے تجویز کر رکھا ہے) اشارہ کرکے کہتا ہے جو اس کو نہ مارے اس پر قسم ہے۔ یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کر ڈھیین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اسپر قسم

آلا

باقی رہتی ہے کہ جب کبھی وہ دہیبین کھانیوالا لے گا تو قسم اُتار نیکے واسطے یہ چھینٹا ماریگا۔ آل کا رنگ۔ سرخ رنگ جو آل کی لکڑی سے نکلتا ہے۔

آلا۔ (ہ س۔ آلے جگہہ) مذکر۔ دیوار مین چراغ وغیرہ رکھنے کی جگہ۔ طاقچہ۔ صفت ہرا۔ کچا۔ اُس زخم کی نسبت کہتے ہین جو مندمل ہوکر پختہ نہ ہوا ہو (جرات) آغاز محبت مین سر دے پند کہ ناصح تجھیں اسکو لگاتے نہین جو زخم ہو آلا۔ گنجفہ بازون کی اصطلاح مین دونون طرف سرکرنیکو کہتے ہین۔ ڈھنگون کی اصطلاح مین) ٹھگ۔ (ف) مصدر آلودن کا صیغہ امر۔ یہ ہم سے ترکیب پاکر مفعول کے معنی دیتا ہے۔ جیسے حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا ہوا۔ آلا پٹ جانا۔ گنجفے مین دونون طرف سرکرنے سے فارغ ہوجانا (فقرہ) اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہ ہتیون کی جیت ہوگی آلا دے نوالا۔ مثل۔ (مشہور ہے کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقون مین روٹی رکھ رکھکر آلا دے نوالا کہکر مانگتی تھی۔ اسوقت سے یہ مثل بن گئی) جہان بولتے ہین جہان کوئی دنی الطبع اعلے درجے کو پہنچے مگر فطرتی دنائت اُسکی نہ جاے۔ آلا رہنا۔ لازم زخم تازہ رہنا۔ آلا کرنا۔ گنجفے مین دونون طرف سرکرنا۔ آلا کھل جانا۔ آلا پٹ جانا (فقرہ) جو حکما آلا کھل جائے تو پھر دو حکما سرکرنا۔ آلا کھیلنا۔ آلا کرنا۔

آلات۔ (ع) مذکر آلہ کی جمع۔ ہتھیار۔ اوزار۔ ساز و سامان (سہ سم۔ صرف ہو بہا سے ہوئے آلات بیکشی۔ تھے یہ ہی دو حساب سو یون پاک ہوگئے۔ (غالب)

آلو

آلام۔ (ع جمع الم کی) مذکر۔ رنج و غم۔

آلان۔ (س) باندھنے کی چیز۔ مادہ لا ہے جسکے پکڑنا ہین) مذکر۔ وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن جاتا ہے۔ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا۔

آلایش۔ (ف) مونث۔ میل کچیل۔ آلودگی۔ لہو کی انتڑیان وغیرہ۔ کبوتر کی بیٹ اور لہو۔

آلتی پالتی۔ ایک قسم کی نشست۔ چار زانو۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔

آلکسی۔ (ہ) مونث۔ کاہلی۔ سستی۔

آلنگ۔ (ہ) سنسکرت مین آ۔ اچھی طرح کر جو ملنا) گھوڑی کی مستی۔ (پر آنا۔ پر رہنا کے ساتھ) ہونا۔ کی نسبت بھی کہتے ہین۔

آلو۔ (ہ س) مین آلُ۔ جڑ والی ترکاری۔ مادہ ال بمعنی جڑ) مذکر۔ ایک قسم کی گول ترکاری۔ (ف) مذکر۔ آلو بخارا۔ یان بوسہ چاہیے گرہ زلف یار کے ممکن نہین کہ دانہ (رشک) سارنہ آلو بخارا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آلو بخارا مین پیدا ہوتا ہے۔ آلو کا دُلما۔ ایک قسم کا کھانا۔ آلو کو خالی کر کے اسمین قیمہ بھر دیتے ہین۔ آلوچہ۔ (ف) مذکر۔ آلو بخارا سے مشابہ میوہ ہوتا ہے۔ آلو شفتالو۔ ایک کھیل ہے جسمین دو سرے کی چڑھی پر سوار ہوکر اپنے دو...

سر سبز نہو دونون آنکھین بند کرتا ہے۔ اور باقی لڑکون مین سے ایک
پاپت مثلاً اس سوار کی پشت کیطرف جاکر اپنی انگلیان ہلاکر گھوڑے
کیڑا ابھی نپتا ہے کہ آلو شفتالو تیری جلتی کمر بارون گل سور کے پیر تلے
لازم ہو سکے۔ اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا اسوا
سے پیچھے والا گھوڑا بن جاتا ہے اور اس کھیل کو آلو شفتالو کہتے
قدم بڑھ
رہنا ہین آلوُ د۔ (ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔ (ف) ۱ بھرا کا ہے
ہم بھی ہو سے کامون مین پھنسا ہوا۔ ملوث برُے افعال کا مرتکب
(ناسخ) غیرتِ رند کب آلودۂ شراب نہ تھا۔ خراب آج ہوا آج تک خراب
نظر سحر ملرنا ہونا کے ساتھ) آلودگی۔ (ف) مونث ۱ گندگی آلائش
رند۔ جا او سعت مشرب ہے تو رند و گنہ سے کیا ضرر۔ دامن دریا
آلودگی سے پاک ہے ۲ لوث۔ دُنیاوی تعلقات۔ (ہجر)
۲ (ع) کر قلب کو آلودگی دنیا سے شیشۂ مے ہے بغل مین جو
ہوئے خفتا دل مین۔ آلودہ دامن۔ (بے اضافت) گناہگار۔
لال ۲ (م) مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار رشتے کا فرشتے
(ص) ایک نیکی میرے تار دامن سے۔ آلودۂ دُنیا۔ (باضافت)
(ص) سطح زنت مین گرفتار۔ (رند) ضدِ بہم جمع نہونگے تجھے سمجھا ہے
پانی نہ پیے تقبلی نہ کر آلودۂ دنیا ہو کر۔ آلودۂ عصیان۔ گناہگار
آل و اطفال۔ گناہگار۔ آلودۂ معصیت۔ گناہگار۔
آل اولاد۔ (ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔
کو شادر کھ۔ مرنے سہارے۔ او زار ۲ کسی شے کے حصول کا ذریعہ

آلۂ مُہلک۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہو سکے۔
آلھا۔ (ھ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام
برسات مین گاتے ہین اور اس قصے کو بھی آلھا کہتے ہین ۲ مجازاً
طول طویل بے سرو پا باتین۔ آلھا گانا ۱ آلھا راجہ کے حالات
جنگ وغیرہ گانا ۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا اپنی
ہی کہے جانا (فقرہ) مین نہین سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا
گا رہے ہو۔
آلے بالے۔ (شاید آرسے بلے سے بگڑکر آلے بالے
ہو گیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقون مین چیزین
رکھد یا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلتہ کہتی ہین کہ کہین آلے
والے مین پڑی ہو گی پس آلا والا کا بقاعدہ علم زبان آلا
بالا ہو گیا۔ مذکر جیلے حوالے لکھنؤ مین فصحا ٹالے بالے بولتے
ہین۔ آلی زچہ۔ وہ زچہ جسکو بچہ جنے سات دن نہ گزرے ہون
عربی مین آل اُس مرض کو کہتے ہین جو زچہ کو جننے کے بعد
سات روز تک رہتا ہے۔
آم۔ (ھ۔ امر س) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ
آم بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ مثل۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے
جیسا کام کروگے ویسا پھل پاؤگے۔ آم پال رکھنا یا
ڈالنا۔ ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے آمون کا
وغیرہ مین رکھ دینا تاکہ پک جائین۔ آم پھانا۔ آم سڑنے
مین لگنا۔ آم کے فیصا ۔۔۔ آشنا۔ آم کا ۔۔۔ اشیرہ قسم

آم کی قاشین کرنا - آم ٹپکنا - آم کا پختہ ہوکر ڈال سے گرنا - آم چوسنا
پختہ آم کو نرم کرکے اُس کا رس چوسنا - آم ڈھل جانا - آم کا رکھے
رکھے زیادہ ملایم ہوکر بھیزا ہو جانا - آم کا ٹپکا لگنا - آم ٹپکنا شروع
ہونا (رشک) جبتک رہا وہ شہدلب آمون کی فصل مین شوق
دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا - آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے
مثل مطلب سے ہے بیفایدہ حجت سے کیا حاصل - آم
کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیئے تال کا - یہ جملے
بطور کلیہ کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین - آم کے آم گٹھلی
کے دام مثل - (یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیون سے دام وصول
ہوگئے) جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دوہرا فایدہ
ہو وہان بولتے ہین - آم گھاس برا بھلا (فقرہ) تم اچھا برا کچھ نہین دیکھتے
آم گھاس جو ملالے آتے ہو آم چھلی کی کھینٹ ہو رہی باقی ہے - آم
چھلی کا کیا ساتھ ہوگا (چھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہے
اسوجہ آم چھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسیکو زک دیکے
چلدیتا ہے یا چھپا رہتا ہے تو زک اٹھانیوالا کہتا ہے یعنی پھر
کبھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لون گا - آم مین مور آنا - آم
کے پیڑ کا پھولنا - آمن - مونث - پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین - آم
ہلانا - آم کے درخت پر چڑھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا
[illegible] - آم کی فصل ہونا - آم کا پھلنا -
آماج - (ف) مذکر - ہدف - نشانہ جس چیز یا جس مقام کو
[illegible] آج [illegible] کا

دیکھین تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا -
آمادہ - (ف) مستعد - راضی تیار (بیٹھنا - کرنا - کے ساتھ)
آماس - (ف) آ - اکٹھا ہونا ماس - گوشت
سوجن (ناصر) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا - ہاتھ پہ [illegible] ایک
آماس تھا - آماس کرآنا - آماس کرجانا - سوج جانا -
آمد - (ف) - مونث - آمدن سے حاصل مصدر
(فقرہ) اعضا شکنی ہو رہی ہے بخار کی آمد ہے - آپکی خیر ہے آج
تو آپکی آمد کے ملنے آیا تھا - آمدنی (فقرہ) سو کی آمد [illegible]
خرچ - محاصل - یافت (عاشق) خال پر صدقے کرون [illegible]
ختن - زلف پر وار دون اگر شام کی آمد ہو جائے - [illegible]
پر آمدنی زیادہ ہے - بیساختگی - بےتکلفی - بناوٹ [illegible]
بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل مین آئے [illegible]
جو لطف آمد مین ہے وہ آورد مین کہان - مضامین شعر بے دعا کے
پے در پے پیدا ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین (فقرہ) [illegible]
کا عجیب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوئی - (رشک)
برس پڑے [illegible] افتادہ دھول دھپے کی جگہ (فقرہ) جان تری
بولے اور مین ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی مین آن بھی [illegible]
جڑی کی کثرت اور بہتات سے جب [illegible] اورا
مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کیسے بازار [illegible] شوق کی ادا شان -
ہوئی یا غلے کی بڑی آمد ہوئی [illegible]

ی اور یو آنیکی وقت کہتے ہین (فقرے) اللہ ری آمد سہرا
وزیر اُٹھتے ہین۔ پَو کی آمد جو شروع ہوئی تو چا رہی ہاتھون
سنگو ہین لال ہوگئین۔ آمد آمد (ف)، مونث ۱۔ آنیکی دھوم
بکا چرچا۔ (مومن) آمد آمد ہے چمن مین کس سمن اندام کی
پردہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار ۲۔ جب اسکے ساتھ دھوم یا
لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین
مد کی چار سواک دھوم۔ بام و در پر دہ مروزن کا ہجوم
ملنا۔ آنیکی خبر مشہور ہونا ۔ پہیلی جو آمد آمد رشک شکستہ
ہنیو سے میٹھی پر آگ کراب۔ آمد بر آمد کے دن۔ رُت پھرنیکا
تبدیل ہونیکا زمانہ موسم بدلنے کے دن۔ آمد رفت۔ دیکھو
۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے
ہے اور رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے
ن مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ
ب پھر ینگے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اختیار
کی مرضی پر موقوف ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین۔ آمدنی بیوش
۔ یافت نفع۔ آمدنی کے سر سہرا ہے مثل۔ آمدنی ہی
ٹھ درست ہوتا ہے عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے
ہو۔

در رفتہ آمد رفت ۔ ف۔ مونث ۱۔ آنا جانا (نواز ش)
... وہ بُت۔ پھر کبھی آمد و رفت اُسکی مرے گھر ہوگی
... آج ہے دم بند ہے شکل مردہ ہو گئے ہین
... مرے

ہم مچلکا دیکھکر ۲ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہمارے اُنکے آمد و رفت
نہین ہے۔ آمد و رفت بند ہونا ۱۔ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہمارے
انکے وہ تعلقات کہان مدت سے آمد و رفت بند ہے ۲۔ راہ مسدود
ہونا (فقرہ) دیوار کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔ آمد و رفت جاری
ہونا ۱۔ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اسکا جاری ہوجانا ۲۔
آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت مین صرف ہی
کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔
آمد و رفت رہنا۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ آتے جاتے رہنا۔ آمد و
رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی
ہے۔ آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا (فقرہ) بھیڑ
چھٹنے کا انتظار کبتک کروگے یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی
آمد و شد آمد شد (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ آمد رفت (ظفر) دم بدم
کی آمد و شد مین ہو دم کو چین کیا۔ کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر مین
چین سے ۔ بلبل مین گل مین کیا خفگی آگئی ہے میر۔ آمد و شد نسیم
سحر دمبدم ہے کچھ ۲۔ رہگزر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے
اُدھر سے جاؤ ۳۔ راہ و رسم۔

آمرزش۔ (ف آمرزیدن سے حاصل مصدر) مونث بخشش
آمرزگار۔ ف اللہ تعالی کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔
آملہ۔ (ف سنسکرت مین آمل۔ ترش) مذکر۔ آنولا، ایہل
آمنا سامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جسکے معنے
آنا کے ہین۔ سامنا سن مکھ سے بنا ہے ۔ ... اچھی طرح ...

چہرہ - آمنا سامنا ہونے مین چہرہ (اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر ۱ مقابلہ - مواجہہ (فقرہ) راہ مین نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا ۲ بے پردگی - (فقرہ) بہت پردے کی لیتی تھین آج تو آمنا سامنا ہوگیا - آمنے سامنے - رو برو - مُقابل - جیسے اُنکا مکان آمنے سامنے ہے -

آمنّا و صدّقنا - (ع - لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی) - بجا و درست کی جگہ کہتے ہین - (سودا) مریدون کی نہ تھی یہ سُنکے زنہار - جز آمنّا و صدّقنا کی گفتار - اس جگہ صرف آمنّا بھی بولتے ہین (سودا) جو سخن آپ کی زبان سے سنا - کچھ نہ بولا سوائے آمنّا -

آموختہ - (ف - آموختن سے اسم مفعول - پڑھا ہوا - پچھلا سبق - پچھلا پڑھا ہوا - (جان صاحب) آتو جی اب مجھکو بھی دیجئے آپ نے تو سُن لیا آموختہ - آموختہ پڑھنا یا سُنانا ۱ پڑھے ہوئے کو دُہرانا - پچھلا سبق سنانا ۲ (مجازاً) جب کوئی رُک رُک کے بات کہے یا اٹک اٹک کے خواہ ہل ہل کے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا دھند پڑھے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو خط پڑھتے ہو یا آموختہ سُناتے ہو -

آموزگار - (ف) سکھانیوالا - مُعلّم - اُستاد -

آمیزش - (ف - آمیختن سے حاصل مصدر - اختلاط) مونث ۱ میل - آمیزش کرنا ۱ اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا ۲ باہم اتفاق کرنا (آتش) تمھارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے - ہزار آپس مین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین ۳ یکذات ہو جانا - (ظفر) نسیم زلف سے اُس رشک گل کی کرے آمیزش - جو بیہوشی مجھے آئے نکہت ریحان دیتی ہے ۴ آمیزش ہونا ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتہ کے گھی مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے ۲ یکذات ہو جانا - (رشک) قہر ہے شیرینئے گفتار و دندان سفید - ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات و شہد مین ۳ گھل مل جانا - میل جول ہونا - ۵ مرد نیکوکار کو دنیا سے آمیزش ہو کیا - اے ظفر یہ پاک جوہر اور وہ ناپاک دوں -

آمین - (ع - اسم فعل ہے معنی - اے خدا ایسا ہی ہو) مونث ۱ ایک کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہین - خدا دعا قبول کرے (امیر) وصل کی سُنکے دعا تم نے بھی آمین کہی - اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی (کہنا کے ساتھ) ۲ ختم قرآن کی تقریب - (فقرہ) آج ناصر کی آمین ہے - آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی - (پڑھنا کے ساتھ) ۳ تاکید کے لئے - آمین آمین - آمین ثم آمین کہتے ہین (صبا) صاف قلقل سے صدا آتی ہے آمین آمین - اپنے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہین - آمین آمین ہونا - (دہلی) امن و امان ہونا - سکھ چین پھیل جانا - (فقرہ) ہماری بیلی ہے بنجر برسے تو آمین آمین ہو جائے - آمین اللہ - (عو) آمین کی جگہ بولتی ہین دعا اور بد دعا کے بعد - (ظفر) اپنے مرنیکی دعا گر مانگون - وہ ستمگر کہے آمین اللہ -

آن - (ع - بر وزن جان) مونث ۱ وقت - ساعت - (رشک) آنکھ پڑ جاتی ہے ہر آن تری زلفون پہ - نکل جاتی ہے مری جان تری زلفون پہ ۲ تھوڑی دیر - دم بھر - لحظہ بھر - (مومن) ایک آن بھی مجھسے نہ ملو آٹھ پہر مین - گھر چھوڑ کے اپنا رہو اغیار کے گھر مین -

آن - (ف) مونث ۱ ناز و انداز معشوق کی ادا - شان -

حُسن چھپب - (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کر گئی آن کے جھوکا
پہلے ہی مین کشتہ کیسکی آن کا ۱۲ اشارہ کے لئے (نون غنہ سے) وہ -
آنحضرت - مراد ہے حضرت محمد مصطفےٰ سے - آنسرور - مراد ہے
حضرت محمد مصطفےٰ سے - کبھی حضرت امام حسینؑ کیطرف بھی اشارہ
ہوتا ہے - (سودا) خبر ہے یون وہ لعین بعد قتل آنسرور بسوئے شام چلے
رکھکے سر کو نیزے پر - آن قدح بشکست وآن ساقی نماند - (ف) ضرب
المثل - گذری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہین
آن - (ہ) - (عو) اقسم - عہد - (فقرہ) کیا قسمین برات مین جانیکی
آن ہے ۲ (عو) مناہی - روک ٹوک - رسم کے خلاف - دستور کے خلاف
(فقرہ) بی بی کیا تمھارے یہان چوڑی دار پائجامہ کی آن ہے ۳ عادت
خصلت - ضد ہٹ - (فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا
۴ - آبرو - پاس وضع سے آن مین فرق نہ آنے دیجئے - جان اگر جاے تو
جانے دیجئے ۵ مراد - تمنا - جیسے خدا تمھاری آن رکھے یعنی مراد پوری
کرے ۶ آنا سے مشتق - اسکا استعمال آ کی جگہ پہلے لکھنؤ مین عموماً تھا -
اب صرف دہلی مین ہے - (امانت) عمر سے تمھارے دیکھنے پایا نہ
وہ گھڑی - عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین - (ذوق) اے اجل
تکلیف مت کر کیا کریگی آنکر - آن بان - مونث - شان وشوکت - سج
دھج (رشک) سوار ہوتے ہین اس شور سے کہ بان چھٹے - نکلتے ہین
وہ عجب آن بان سے باہر ۲ بانکپن - وضعداری - (بحر) اسکی زلفون
نے بل نکال دئے - اب ہماری وہ آن بان نہین ۳ غرور - گھمنڈ -
ناز وادا - (ن) کون سے بُت مین آن بان نہین - بے نیازی کی کس

مین شان نہین ۴ ہٹ - ضد - (فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہین
تو اپنی بات پوری کرکے رہتے ہین - آن بان سے رہنا - ٹھاٹھ سے رہنا
وضع نباہے رہنا (فقرہ) اس مفلسی مین بھی وہ اسی آن بان سے رہتے ہین
آن بان والا - غیرت دار - باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین
راجہ صاحب کے یہان اب کھڑے تو ہونگے نہین ۲ مغرور - دماغدار
(فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے -
آن بندھنا - آن بننا - آن بیٹھنا آن پڑنا - آن پہنچنا آن چڑھنا - اکثر
فصحائے لکھنؤ نے انکا استعمال ترک کردیا ہے آ بندھنا - آ بننا آ بیٹھنا
آ پڑنا - آ پہنچنا - آ چڑھنا - بولتے ہین (ذوق) نگہ کا وار تھا دلپر پھڑکنے
جان لگی - چلی تھی برچھی کسی پر کسیکے آن لگی - (سوز) صدمے اُٹھائے آن
بنی اپنی جان پر - تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر - آن تان - مونث ۱
ناز خودداری - شان (داغ) حُسن کی آن تان ہائے غضب - بے نیازی
کی شان ہائے غضب ۲ وضعداری - رکھ رکھاو - (آب حیات) جو
اپنی آن تان تھی اسکو لئے ہوئے وہ دُنیا سے چلے گیے - اب لکھنؤ
مین اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین - آن توڑنا - قول قرار
توڑنا - قسم توڑنا - قدیم رسم کے خلاف کرنا - آن جانا - لازم - بات جانا
(فقرہ) جان جائے مگر آن نہ جائے - آن کا مہمان - گھڑی ساعت
کا مہمان - کوئی دم کا مہمان - جلد دُنیا سے جانیوالا - (جرأت) کیا دل
جگر کی اُسکی گلی مین کہین خبر - اک مر گیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا
آن کہان ہو گیا - (عو) تباہ ہو گیا - برباد ہو گیا - ستیا ناس ہو گیا
بیشتر یہ بات کہتے ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو -

آن

آن کی آن مین - دم بھر مین - ذراسی دیر مین - فوراً - (میرحسن) یہ کہتی
ہوئی آن کی آن مین چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین - آن لگنا - لازم
پاس آجانا ختم ہونیکو آنا - لکھنؤ کے فصحا نے اسکا استعمال ترک کیا
ہے آلگنا کہتے ہین - آن لینا متعدی - آپکڑنا - دبانا - یہ بھی فصحائے
لکھنؤ کے یہان متروک ہے آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے متلون مزاج
کی نسبت کہتے ہین کہ اسکے قول فعل کا کچھ اعتبار نہین گھڑی بھر مین کچھ ہے
گھڑی بھر مین کچھ ہے - (درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے - آن مین
کچھ ہے آن مین کچھ ہے - آن نکلنا ۱ شان ظاہر ہونا - (جرأت) خدا شاہد
ہے بس اپنی تو اسپر جان نکلے ہے زنکلتی ہے) کہ جسمین اس بت کافر کی
سی کچھ آن نکلے ہے ۲ انداز معشوقانہ پائے جانا - (داغ) دلبر ہین ادائین
بھی دلکش ہین جفائین بھی - اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے - آن واحد مین
ایک آن مین - لمحے بھر مین - (امیر) بحر ہستی مین تن انسان حباب آب
ہے - آن واحد مین نہ کیون یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے -

آنا - (ہ) لازم اسکا متعدی نہین آتا ہے ۱ جانا کی ضد ۲ پہنچنا -
(فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا ۳ نظر آنا - دکھلائی دینا - (مصحفی) صبحدم
بستر راحت سے وہ بیٹھا اٹھا - خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا ۴ چلنا
(فقرہ) ہم جاتے ہین تمھین ساتھ آنا ہو تو آؤ ۵ نکلنا باہر نکلنا - (فقرہ) دیکھئے
نواب صاحب کب گھر سے آتے ہین ۶ واپس آنا - پھرنا (داغ) رہا
مقتل مین بھی محروم آب تیغ قاتل سے - یہ ناکامی کہ مین دریا پہ جاکر تشنہ
لب آیا ۷ وارد آنا - سمانا - گھسنا (فقرہ) چور سیڑھی لگا کر گھر مین آئے ۸
فرو کش ہونا - اترنا - (فقرہ) اب اس سرا مین مسافر بہت کم آتے ہین

آنا

۹ نمودار ہونا - طلوع ہونا - (مصحفی) کب سے کھلی ہین آنکھین مری انتظار
مین - اے صبح منھ دکھا کہین لے آفتاب آ ۱۰ نکلنا - پھولنا - پیدا ہونا
(فقرہ) اس درخت مین بے فصل کے انار آگئے ہین ۱۱ تولد ہونا - پیدا
ہونا - (داغ) نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا - مگر اس عالم اسباب
مین مین بے سبب آیا ۱۲ آمادہ ہونا - راغب ہونا - مائل ہونا (بحر) بانکپن
پر جو کسی روز مزاج آتا ہے - ابرو و خال اسے تیغ و سپر دیتے ہین ۱۳ گزرنا
منقضی ہونا - (زمانیکے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا
نہین دیکھا ۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہو کے نکلنا - گزرنا (فقرہ) -
اسیطرف سے گورنر کی سواری آئیگی ۱۵ ٹھن جانا - گزرنا (دل یعنی
طبیعت جی کے ساتھ) (فقرہ) دل مین آیا کہ زہر کھالون ۱۶ بیٹھ جانا -
(جان وروح کے ساتھ) جیسے جان آنا - روح آنا ۱۷ چڑھنا (فقرہ)
تم بھی اسی ہاتھی پر آجاؤ ۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا - کسی کام مین سلیقہ
ہونا - (فقرہ) اسکو کھانا پکانا نہین آتا ۱۹ معلوم ہونا - اس مسیحا کے
زبان سے ہے یہ ناسخ کا کلام - کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی
ٹیس کا ۲۰ سنائی دینا - کان تک پہنچنا (غالب) کیون نہ چیخون کہ
یاد کرتے ہین - تیری آواز گر نہین آتی ۲۱ جچنا - اندازے مین آنا - اٹکل
مین آنا - (فقرہ) میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۲۲ نازل
ہونا - نیچے اترنا (فقرے) اسی زمانے مین حرمت شراب کی آیت آئی
وہ کوٹھے سے آگئے ۲۳ وارد ہونا - تشریف لانا (فقرہ) ایک صاحب
آپ سے ملنے آئے ہین ۲۴ برسنا - ٹپکنا - پڑنا - دیکھو پانی آنا - آنسو آنا
بوندین آنا ۲۵ گرنا (فقرہ) چھجا اتنا جھکا ہوا تھا کہ مین سمجھا اب آیا ۲۶

آنا

مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (فقرہ) مین کیسکے دم مین آنیوالا نہین۔
۲۲ لگ جانا۔ بیٹر جانا (فقرہ) تمہارے کہان چوٹ آئی ہے ۲۱ اڑنا۔
جمنا۔ پیچ کرنا (فقرہ) اب اسوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو جو چاہو کہو
۲۲ اُترنا۔ نقش ہونا۔ چھپنا (فقرہ) پروف مین پورے حروف نہین
آئے ۲۳ چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ (فقرہ) پانی برستے ہی دریا کہان سے کہان
آگیا ۲۴ (رنگ کے ساتھ) چڑھنا (فقرہ) رنگریز کیا کرے نیلے کپڑے
پر اچھا رنگ نہین آتا ۲۵ (زنگ کے ساتھ) لگنا (فقرہ) تلوار پر
زنگ آگیا ۲۶ ٹھیک ہونا۔ (فقرہ) یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا ۲۷
سمانا۔ گنجایش پانا (فقرہ) اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا ۲۸ پیدا
ہونا (فقرہ) خدا جانے کیون تمھارے دل مین کدورت آئی ۲۹ جمع ہونا
اکٹھا ہونا (فقرہ) سب لوگ آجائین تو جلسہ شروع ہو ۳۰ (مرض کے
ساتھ) عارض ہونا۔ چڑھنا (فقرہ) انکو کئی روز سے لرزہ آتا ہے ۳۱
پھیل جانا۔ دانے نکلنا۔ (فقرہ) چار روز سے منھ آگیا ہے ۳۲ تیار
ہوجانا (فقرہ) پلاؤ کو انکا رون پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا ۳۳ ملنا۔
حاصل ہونا۔ (میر) جب نام ترا لیجئے تب آنکھ بھر آوے۔ اس زندگی کرنیکو
کہان سے جگر آوے ۳۴ قرض ہونا (فقرہ) مجھپر تمھارا ایسا کیا آتا ہے جو
ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو ۳۵ شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ (فقرہ) اب تم
بھی انہین لوگون مین آگئے ۳۶ چھا جانا۔ گھرنا جیسے آنکھون کے نیچے
اندھیرا آگیا۔ چاند پر ابر آگیا ۳۷ ترک کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) آؤ انکے
منھ نہ لگو اِن معنی مین صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین
مستعمل ہے ۳۸ ہونا۔ پڑنا۔ (صبا) طاقت فقر سے ہم نفس یہ غالب آگئے

آنا

لنگر اس دشمن شہ زور کا توڑا کیا ۳۹ شروع ہونا۔ ابتدا ہونا (فقرہ)
جاڑے آئے برسات کے دن تمام ہوئے ۴۰ کسی کیفیت کا جوش
پر ہونا۔ جیسے پیار آنا۔ غصہ آنا۔ شرم آنا ۴۱ اجازت دینا جیسے تنخواہ
آنا ۴۲ فریفتہ ہونا۔ جیسے دل آنا ۴۳ بکنا۔ فروخت ہونا (فقرہ) آم تو
بازار مین آنے لگے ۴۴ برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (رشک) حشر کا آنا گوارا
ہے ہمین۔ پر قیامت ہے کسی پر آئے دل ۴۵ مقابلہ کرنا۔ صرف صیغہ
حاضر کے ساتھ (فقرہ) مرد ہو تو آجاؤ۔ کچھ دعوے ہے تو آؤ ۴۶ دب
جانا۔ پس جانا (فقرہ) پاؤن پہیہ کے نیچے آگیا ۴۷ پڑ جانا۔ (فقرہ)
سکیڑون مکان قلعے کے میدان مین آگئے ۴۸ سوار ہونا (جن اور
بھوت کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہندہ کے سر پر جن آتا ہے ۴۹ مول آنا
(فقرہ) اور چیزین اسوقت آ رہین گوشت سو سیر سے آجائیگا ۵۰ نکلنا
جیسے فال آنا ۵۱ نمایان ہونا۔ پہنچنا۔ پھیلنا۔ جیسے دھوپ آجانا ۵۲
لٹکنا۔ بڑھنا (قدر) ابھی انگیا سے عبث کستے ہو کچھ تو ابھرے سر دروان
آنے دو ۵۳ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ جیسے پسینا آنا ۵۴ پھولنا۔ جیسے پہلوان
کا دم آگیا ۵۵ (س۔ آنش حصہ) روپے کا سولھوان حصہ۔ جایداد
کا سولھوان حصہ اِن معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ۔ (آنہ) تحریر مین
مروج ہوگیا ہے لیکن ہندی لفظ ہے قاعدہ سے الف سے لکھنا چاہئے
آنا جانا۔ لازم ۱ آمد و رفت رکھنا (رند) سانس دیکھی تن بسمل مین
جو آتے جاتے اور جلا دینے چر کا دیا جاتے جاتے۔ (شعور) بزم غم
کی برہمی ہے غش مین زیبا بار بار کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی
۲ چڑھنے اُترنیکی جگہ۔ (فقرہ) بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔

۳ آنا شروع ہونیکے مقام سے (فقرہ) اس محفل مین لوگ آتے جاتے ہین آنے جانیوالا۔ آتا جاتا۔ راہرو (فقرہ) کوئی آنے جانیوالا مل جائے تو اس بات کا جواب لکھ بھیجنا۔

آنا پائی۔ حبہ حبہ۔ بالکل۔ (اسیر) اب رہا محکمۂ حشر مین گن گن اپنا حساب۔ پاک دامن ہو سے سمجھا چکے آنا پائی۔ آنا نہ پائی نری۔ پاؤن گھسائی مثل اس جگہ بولتے ہین جہان کچھ فایدہ نہو بیکار دوڑ دھوپ محنت مشقت کرنا پڑے آنے پائی سے بیباق۔ بالکل ادا۔ زر مالگزاری کا ادا ہونا۔

آنا فانا۔ (ع۔ آنًا فآنًا) ۱ فورًا (سودا) ایک صاحب نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا جس نے ٹکڑے سب جگر آنًا فانًا کردیا ۲ دمبدم۔ (فقرہ) آنًا فانًا طبیعت بگڑتی جاتی ہے۔

آنا کانی۔ (ھ) س آن۔ حرف نفی۔ آکرن سننا) مونث چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (فقرہ) کام کرنا ہے تو کرو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہین آنا کانی دینا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا ۔ دل مین کیا ہے کیا نہین یہ کان سے غیرون کا ذکر سنکے اُسنے از لطف کچھ آنا کانی دے تو دی آنا کانی کرنا آنا کانی دینا۔

آنب۔ (ھ)۔ مذکر۔ آم۔

آنبا ہلدی۔ مونث۔ ایک قسم کی سرخ ہلدی۔

آنت۔ (ھ) س مونث۔ انتڑی۔ آنت اُترنا۔ فتق کا مرض ہوجانا۔ آنت بھاری تو بات بھاری۔ (بات بتھا) مقولہ۔ معدے کے فساد سے درد سر ہوتا ہے۔ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز۔ طول طویل بات۔ آنتون کا بل کھلنا فاقون کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ چونکہ فاقون سے آنتین خشک ہوجاتی ہین اسلئے جب کوئی بھوکا خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقًا کہتے ہین کہ آج تو خوب آنتون کے بل کھل رہے ہین۔ آنتون کا بل کھولنا۔ فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ آنتون کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ بہت بھوکا ہونا بہت بھوک سے یاد خدا ہونا۔ (اسیر) قل ہو اللہ لگین پڑھنے ہماری آنتین۔ فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آ گئی آنتون مین بل پڑنا۔ پیٹ مین بل پڑنا۔ پیٹ مین درد شروع ہوجانا آنتین اُلٹ جانا۔ ۱ قے ہونا ۲ بہت ابکائیان آنے سے جی تلملا جانا ہونا۔ آنتین سوکھنا۔ فاقون سے آنتین خشک ہوجانا۔ بھوکون مرنا آنتین کوستی ہین۔ (مثل) بھوک سے فریاد کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) جا کچھ کھا کھانا دو ورنہ آنتین کوستی ہونگی۔ آنتین گلے پڑنا۔ مصیبت مین پڑنا آنتین گلے مین آنا۔ (دہلی) مصیبت مین پھنسنا۔ آنتین منھ کو آنا نہایت بیقرار ہونا۔

آنٹ۔ ۱ (ھ)۔ مونث۔ سنار سونے یا چاندی مین سوہن سے لکیر کرکے بتاتے ہین تاکہ حقیقت کھل جائے کہ کھرا ہے یا میل ہے اس لکیر کو آنٹ کہتے ہین (دونیا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ ۳ (ہندو) پیچ۔ بل جیسے دھوتی کی آنٹ ۴ (علم) حسد۔ دشمنی آنٹ پڑنا (علم) گرہ پڑنا۔ دلون مین فرق آجانا۔ دشمنی پیدا ہوجانا۔ آنٹ سانٹ۔ مونث سازش۔ ملی بھگت۔ باہمی صلاح مشورہ۔ آنٹ لگانا ۱ روک پیدا کرنا ۲ چاندی کو تپا کر کھوٹا کھرا پہچاننا

آنٹھی ۔ (ہ۔ آنٹھ۔ س۔ آنذہ) گرہ ۔ کینہ ۔ عداوت) مونث جا ہوا دہی کا تھکا ۔ عوام انیٹھی کہتے ہین ۔

آنچ ۔ (ہ۔ سنسکرت ۔ ارچکھ ۔ شعلہ) ۱۔ لو ۔ شعلہ ۔ لوکا ۲۔ گرمی تپش ۔ (فقرہ) تانبے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیئے ہین کہ آنچ سہی نہین جاتی ۳۔ تاؤ ۔ جوش ۔ (فقرہ) ایک آنچ کی کسر رہ گئی ۴۔ مادری جوش ۔ جوشِ خون ۔ مامتا ۔ (مثل) اولاد کی آنچ بُری ہوتی ہے ۵۔ (تلوار کے لیے) چمک ۔ گرمی ۔ (فقرہ) انسان آگ مین کود پڑے دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی ۶۔ نقصان ۔ ضرر ۔ صدمہ ۷۔ (پیڑو کے لیے) وہ الفت یا محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد مین پیدا ہو ۔ (مقولہ) صاحب آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے بی مہر نسا داغ مہتاب کے چھٹنے کا پیچھے کیا بھولا ۔ آنچ آنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ چوٹ لگنا ۔ (مگر) (نسیم) یہ مین جانتا ہی تو غم نہین ہاے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے ۔ آنچ پہنچنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ (شعر) آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر اُس بہشتی کو باغ ہے آتش ۔ آنچ دکھانا ۔ آگ پر گرم کرنا ۔ (فقرہ) گھی کو آنچ دکھا لو تو پگھل جائے ۔ آنچ دینا ۔ تاؤ دینا ۔ آگ پر گرم کرنا (فقرہ) کڑی آنچ دی اور مٹھائی ہو گیا ۔ آنچ کا کھیل ہے ۔ باورچیون حلوائیون رکابدارون اور میوہ سوں کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہو گئی تو خراب ۔ ذرا آنچ دھیمی ہو گئی تو خراب ۔ آنچ کرنا ۔ (عم) آگ روشن کرنا آگ سلگانا ۔ آنچ کڑی ہونا ۔ آگ کے شعلے تیز ہونا ۔ (اسیر) سوزش دل مین نہ نکلے گی دہن سے مرے اُف ۔ آنچ ہوا لاکھ کڑی دیگ اُبلنے کی نہین ۔ آنچ کھانا ۔ لازم پکنا ۔ تاؤ کھانا ۔ پگھل جانا ۔ (آتش) آتش عشق مین ثابت دل بیتاب رہا ۔ آنچ کھا کھا کے ہے قائم یہی سیماب اُترا ۔ آنچین نکلنا ۱۔ شعلے اُٹھنا ۲۔ زیادہ گرمی اور سوزش کی نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین ۔ در و دیوار سے آنچین نکلتی ہین ۔

آنچل ۔ (ہ۔ س۔ انچل ۔ آنچو ۔ پہننا) مذکر ۱۔ دوپٹے چادر اوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ ۲۔ دامن کا کنارہ (لطافت) تمنے آنچل مین جو باندھا اور عزت ہو گئی ۔ میری آہ پر شرر کے آگے جگنو کچھ نہ تھا ۳۔ آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین ۔ میر دریا کا سا اُسکا پاٹ ہے ۴۔ (عو) ۔ لکھنؤ کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہین لاتی ہین اُس جگہ آنچل کا لفظ کہتی ہین ۔ آنچل پکنا ۔ (عو) لکھنؤ ۔ عورت کی چھاتی مین زخم ہونا ۔ آنچل پکڑنا (عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی مین جھگڑتے ہین انعام لینے کیلئے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہین ۔ آنچل پلو ۔ مذکر مقیش کی جھالر جو دولھا دلھن کے بھاری جوڑون کے اوڑھنی دوپٹے یا رومال وغیرہ کے کنارون پر ٹانکتے ہین ۔ آنچل پھاڑنا ۔ ایک ٹوٹکا ہے ۔ عورتون کا خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور اُسکی اولاد مر جائے ۔ آنچل دبانا ۔ یا دا بنا ۔ بچے کا چھاتی منھ مین لینا ۔ آنچل دینا بچے کو دودھ پلانا ۔ آنچل ڈالنا ۔ (عو) ایک رسم ہے جب نکاح کے بعد دولھا دُلھن کے گھر مین ادائے رسوم کے لیے جانے لگتا ہے تو دولھا کی بہنین دروازے سے اُسکے سر پر آنچل ڈالکر گھر مین

لیجاتی ہین۔ اور نیگ مانگتی ہین۔ جو کچھ ملتا ہے اُسے سب بہنین آپس مین تقسیم کرلیتی ہین اس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ (جانصاحب) مان جائی (بہن) ہون ہین ڈالونگی آنچل ہے مرا کام۔ جوتا چھپا کے نیگ لین دولہا کی سالیان (ایضاً) کھڑی ہو جاتی ہے کیون نہ ڈال کے آنچل سر پہ سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماںجائی کیا۔ آنچل سر پہ ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کیوقت دولہا اور دولھن کے سر پہ سرخ کپڑا اڑالنا (قلق) بیچ مین رکھکے مصحف آئینہ سرخ آنچل سرون پہ ڈالدیا۔ آنچل کترنا (عو) آنچل پھاڑنا۔ آنچل منھ پر لینا (منھ پہ رکھنا) ناچ مین بھاؤ بتانیکی ایک ادا ہے (سحر) دوپٹے کا آنچل جو منھ پہ لیا۔ تو دامن مین خورشید محشر لیا۔ (وزیر) رکھیگا منھ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت۔ شعلہ حسن چراغ تہ دامان ہو گا۔ آنچل مین گرہ دینا۔ کوئی بات یاد رکھنے کیلئے آنچل مین گرہ لگانا (ہلال) وعدہ وصل اب نہ بھولین گے گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین۔ آنچل مین بات باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔

آن دفتر راگاؤ خورد مثل جب کسی ایسی چیز کا ذکر کرتے ہین جسکا نام ونشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہین۔ (عود ہندی) قصہ بھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور تک کا نام ونشان مٹ گیا آن دفتر را گاؤ خورد و گاؤ را قصاب برد و قصاب در راہ مرد۔

آندو (ھ) س۔ آندو۔ زنجیر۔ ادّو باندھنا) مذکر۔ زنجیر جسے نامی پہلوان کُشتی جیتنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین۔ یہ ہم پیشہ لوگون پر غلبہ اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہے (مشعور) ہجۂ ما نہین دیوانون مین تیرے کوئی بانکا۔ آندو ہے مرے پاؤن مین زنجیر نہین ہے۔

آندھی (ھ) س۔ اندھکار۔ اندھا کر دینے والا اندھےنگاہ رو کنا) مونث۔ ا بہت تیز ہوا جس مین گرد وغبار ملا ہو۔ ہو ۲ بہت تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے ۳۔ چالاک مستعد چست نہایت تیز۔ (فقرہ) صاحبزادے تو رو پیہ اُڑانے مین آندھی ہین۔ آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد وغبار کا بلند ہوکر اُڑنا (گلزار نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی۔ وہ دیولی بال باندھی آئی۔ آندھی آئے بیٹھ جائے۔ مینہ آئے بھاگ جائے مثل۔ تھوڑی سی مصیبت کو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہو الگ ہو جائے۔ آندھی آئے یا مینہ بڑھیا بیٹھ (بازار) سے نہ رہے مثل وہان بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال مین باز نہ رہے۔ آندھی اٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ (گلزار نسیم) تھی پیسکہ غبار سے بھری وہ۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔ آندھی پانی۔ ابر و باد۔ آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک) آہین بھرونگا تو کچھ بات سُنائی دیگی ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو۔ آندھی جائے مینہ جائے بیٹھی جا۔ بہ کچھ ہو (آ بھیات) شاہ کو روز وہان جاکر بیٹھنا آ رستہ تھے۔ گرمی جاڑا برسات آندھی جائے مینہ جائے وہان کی نشست قضا نہوتی تھی۔ آندھی چڑھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی چلنا۔ آندھی اُٹھنا۔ بہت تیز ہوا چلنا

آنسو	آندھی

(رشک) شب فرقت مین بلائین ہوئی نازل کیا کیا۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا۔ آندھی چھانا۔ آندھی کا غبار چھا جانا (قدر) کیا صبا آج ادھر زلف کی ہوا لائی ہے۔ کالی آندھی سی ہے چھائی مرے ویرانے پہ۔ آندھی حضرت بی بی کے دامن مین باندھی۔ جب آندھی آتی ہے تو عورتین اور لڑکے یہ کہتے جاتے ہین انکے اعتقاد مین اس سے آندھی تھم جاتی ہے۔ آندھی رک گئی چلتے چلتے تھک جانیکی جگہ (فقرہ) چلتے چلتے آندھی رک گئی۔ آندھی کا ٹنا (عم) افسون۔ پڑھکے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین تاکہ آندھی دفع ہو جاسے آندھی کا جھونکا۔ تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سے چھپر اڑکر کہان سے کہان پہنچا۔ آندھی کا شور۔ آندھی مین گرد و غبار اٹھنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اسکو آندھی کا شور کہتے ہین۔ آندھی کا کوا۔ (کوا) آندھی کی حالت مین نہ کہین بیٹھ سکتا ہے نہ اڑ سکتا ہے (مجازاً) مصیبت کا مارا۔ نہایت پریشان حال (آتشیات) وہ بھی چند روز مین آندھی کا کوا ہوکر غائب غلہ ہوگیا۔ آندھی کے آم۔ (آندھی مین آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین) (مجازاً) بہت ارزان چیز جسکی قدر نہو۔ مفت کی چیز۔ ارزان چند روزہ شے (شوق نہ والی) قدر ہو کیا خاک اسکے گھر مین آندھی کے سے آم ہین عاشق۔ ٹوٹے پڑتے ہین ہر روز کا اذن عام ہوا۔ آندھی کی طرح آنا یا بگولے کی طرح گیا۔ آتے ہی جلدی سے چلا گیا۔ آندھی کی طرح طبیعت آنا۔ بے اختیار کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (رشک) جس کوچے مین جانے لگا خاک اڑادی۔ آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی۔

آنڈو (س) مذکر۔ آکرا۔ (قدر) کا مکر غیرون کے سرلائے جو میری نذر کو۔ ڈال دون سونے کا آنڈو پاؤن مین جلاد کے۔ سانڈ۔

آنڈھی بانڈھی کھانا۔ لڑکے ایک کھیل کھیل بجھول کا کھیلتے ہین جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگروہون کو اس بات کا موقع نہین ملتا کہ کھیل بجھانے کے لئے تجویز کرلین تو اپنے اپنے شرکا سے کہتے ہین کہ آنڈھی بانڈھی کھا آو لڑکے آنڈھی بانڈھی کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہین۔ اور اتنے عرصے مین یہان کھیل تجویز ہو جاتا ہے آنر (انگ) مونث عزت۔ مرتبہ۔ بڑائی۔ آنریبل (انگ) ذی عزت۔ صاحب عزت۔ گورنمنٹ کیطرف سے معزز لوگون کا خطاب آنریری (انگ) تعظیمی۔ اعزازی یعنی اعزاز کے لئے کام کرنیوالا آنسو (مدس۔ اشر) مذکر۔ وہ پانی جو زیادہ غم تکلیف یا بیحد خوشی سے آنکھون مین پیدا ہوتا۔ (مجازاً) بہت رقیق۔ پانی سا (فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا۔ دیکھو اشک۔ آنسو آنا۔ آنسوؤن کا آنکھون سے ٹپکنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) خدایا نے کیا بات یاد آئی کہ انکی آنکھون سے آنسو آنے لگے۔ آنسو امنڈنا۔ کثرت سے آنسو گرنا (قدر) اشک امڈے ہجر مین جب آہ کی۔ برق چمکی اور بادل گھر گیا آنسو ایا نہین کھچا تو کیا۔ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہین جو رنج و غم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نپایا جائے یعنی دلی درد مندی نہین ہے صرف مکاری سے اظہار درد مندی کیا

کرتا ہے۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) رازپوشی کاش ہمکو بھی سکھائے
عندلیب۔ نام شبنم کا ہوا اور آنسو بہائے عندلیب۔ آنسو بھر آنا۔ لازم
آبدیدہ ہو جانا۔ (صبا) دل میں اک درد اُٹھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانیے کیا یاد آیا۔ آنسو بھر لانا۔ رونے کے قریب ہونا
(رشک) ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری۔ آنسو بھر لا کے جو پی جاؤں تو اچھو
ہو جائے۔ آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی
گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔ آنسو پاک کرنا۔ متعدی۔ آنسو پونچھنا۔ (اختر
شاہ اودہ) صورت جان لیا بغل میں اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے
پاک کئے۔ آنسو پونچھنا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا
تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت
یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسیقدر تسلی ہو۔ اپنے
سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھکر تسلی ہونا۔ آنسو پونچھنا۔ اشک پاک
کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پونچھ ڈالو۔ تسکین دینا دلاسا دینا۔ مصیبت
زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم) روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے
بھی چل کے آنسو پونچھو۔ آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو بہ نکلنا
(انشا) آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کے کسی
نے جیسے ہو نل کو توڑا۔ آنسو پینا۔ آنسو پیجانا۔ آنسو پیکے رہجانا۔ آنسو
آنکھ سے باہر نکلنے نہ دینا۔ آبدیدہ ہو کر ضبط کر جانا۔ رونیکو روکنا۔ ضبط
کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھا کے چپ ہو رہنا۔ (گلزار نسیم) کرتی تھی جو بھوک پیاس
بس میں۔ آنسو پیتی تھی کھاکے قسمیں۔ (ناسخ) ہے پانی نہ پینے کو تو ہم پیکے آنسو
اشکوں سے بھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا۔ (ذوق) تو نے ڈھکا کے ہمیں تیر کو

ساغر جو دیا ساقیا رہ گئے ہم آنکھ میں پی کر آنسو۔ آنسو توڑ (شگون کی اصطلاح)
اُس مینہ کو کہتے ہیں جو برسات کے سوا اور دنوں میں برسے۔ شگون کے
اعتقاد میں بد شگون ہے۔ آنسو تھمنا۔ رقّت موقوف ہونا۔ (قلق) آنسو
تھم لیں تو کہیے کچھ بات۔ آہیں دم لیں تو کہیے کچھ بات۔ آنسو ٹپک پڑنا
دفعتہً آنسو گرنا۔ بے اختیار آنسو گرنا۔ رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ کسی کے
خیال سے آبدیدہ ہونا۔ (اسیر) وہ گریہ دوست ہیں بلبل ٹپک پڑے
آنسو۔ ہماری آنکھوں نے دیکھا جو خواب خندۂ گل۔ (ناسخ) بے یار
جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے۔ پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں
آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر) چشم میں دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے
ورنہ کیا۔ ایک ڈبیا میں دُر شہوار دو رہتے نہیں۔ آنسو جاری ہونا
آنسو بہنا۔ آنسو جوش پر آنا۔ آنسو اُمنڈنا (رشک) آنسو آئیں جوش
پر تو روکنے والا ہے کون۔ آنکھیں ہیں گنگ و جمن عالم حسن و فنا شاک
ہے۔ آنسو چلنا۔ آنسو بہنا۔ (فقرہ) بے اختیار آنکھوں سے آنسو چلنے
لگے۔ آنسو خشک ہو جانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہا کی رنج و غم یا تکلیف
اور مصیبت میں آنسو نہیں نکلتے ہیں (نسیم) اُٹھانا بار منت شاق تھا
پیراہن تن کو۔ ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان نہ داماں کا
آنسو دینا جلتی ہوئی شمع کی چربی پگھل کر جب بوندیں ٹپکتی ہیں تو کہتے
ہیں کہ شمع آنسو دیتی ہے (سحر) منتظر روح کو نہیں افشائے راز
عشق۔ آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے۔ آنسو ڈالنا۔
رونا۔ شمع روئے قبر پر گر وہ ہمارے واسطے نہیں تو ڈالے نہ
وہ آنسو ہمارے واسطے۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ

ہونا۔ (فقرہ) اُنکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کے آنکھوں مین آنسو ڈبڈبا آئے
آنسو ڈبڈبالانا۔ آنکھون مین آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈھال۔ گھوڑونکی ایک
بیماری جسمین آنکھ سے پانی آنسو کیطرح بہا کرتا ہے۔ آنسو ڈھلکنا۔ آنسو
ڈھلنا۔ (قدر) وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھے جس نے
لڑکون کو شوق سے مین مچلتے دیکھا۔ آنسو ڈھلنا۔ آنسو بہنا۔ آنسو کا
آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔ (سوز) رونا ہی تھم
گیا ترے غصے کے خوف سے۔ بیتی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے۔
آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ آنسو رکنا۔ رونا بند ہونا۔ آنسو
روکنا۔ رونیکا ضبط کرنا۔ (کیفی) کس طرح اشک روان عاشق مضطر روکے
ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے۔ آنسو سوکھ جانا۔ آنسو خشک ہو جانا
یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت مین ہوتی ہے۔ (میر حسن) زمین مین
سمایا تحیر سے آب۔ گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب۔ آنسو کا چھالا۔ وہ
آبلہ جو آنسوون کی حدت اور گرمی سے پڑ جائے۔ (اسیر) بہا نتک زخم
ہے دل مین کہ پہرون مین لہو رویا۔ کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ
مژگان مین۔ آنسو گرانا۔ رونا۔ (غافل) تو نے تربت پہ مری دو نہ گرائے
آنسو۔ غم فرہاد مین شیرین نے گرائے آنسو۔ آنسو گر پڑنا۔ بے اختیار
رو دینا آنسو گرنا۔ آنسو ٹپکنا۔ (فقرہ) یہ حال سنکر کوئی ایسا نہ تھا جسکی آنکھ
سے دو چار آنسو نہ گرے ہون۔ آنسو نہ رکنا۔ بے اختیار رونا۔ آنسو
بہے جانا۔ ضبط گریہ نہ ہو سکنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو ٹپک
پڑنا۔ (روزنبہر) رو دیا دیکھکے تجھکو تو مشوا آرزدہ بیٹھی خورشید نکل آتے ہین
پڑ آنسو۔ (داغ) ناصح نے میرا حال جو مجھسے بیان کیا۔ آنسو نکل پڑے مری

بے اختیار آج آنسو نکلنا۔ رونا۔ (حبیب) ہمارا دل بھی نکلا ساتھ ہی آنسو
نکلنے کے۔ بڑی راحت ملی احسان ہے ہم پر چشم گریاں کا۔ آنسوون
سے پیاس نہین بجھتی۔ رونے سے دل کا ارمان پورا نہین ہوتا نہ رنج
دور ہوتا ہے۔ آنسوون سے منہ دھونا۔ زار زار رونا۔ بہت رونا
(مصحفی) صبح کو روز اُٹھکے روتے ہین۔ ہم تو منہ آنسوون سے دھوتے
ہین۔ آنسوون کا تار۔ آنسوون کا پے در پے نکلنا۔ آنسوون کا
سلسلہ جو برابر جاری رہے۔ (آتش) جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان
اتنا مجھے۔ ٹوٹنا ممکن نہین ہے آنسوون کے تار کا۔ آنسوون کا تار
باندھنا۔ لگاتار آنسو بہانا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ آنسوون کا تار
بندھنا۔ لگاتار آنسو بہنا۔ (فقرہ) آہین کر رہے ہین آنسوون کا
تار بندھا ہے۔ آنسوون کا تسلسل۔ آنسوون کا تار۔ آنسوون کا
دریا۔ آنسوون کی کثرت۔ جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے
ہین۔ (غافل) موج وحباب مین یہ مہ و کہکشان نہین۔ دریا ہے آنسوون
کا مرے آسمان نہین۔ آنسوون کا لچھا۔ آنسوون کا تار۔ (شعور) مرہم
چشم کو یاد آئی جو انگیا کی نبت۔ گو گھروا شکون کے لچھے کا ہے توڑا
کیا کیا آنسوون کی جھڑی۔ آنسوون کا تار۔ آنسوون کی جھڑی لگانا۔
زار وقطار رونا۔ وہ یاد آتے ہین مجھے حضرت ناصح جو تم سیر کیا لگا دیتی
ہے اشکون کی جھڑی میری آنکھ۔ آنسوون کی جھڑی لگنا۔ لازم (ذوق)
کیا روکا ہم نے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔ پھر وہ ہی آنسوون کی جھڑی
دو گھڑی کے بعد۔ آنسوون کے دریا مین نہانا۔ آنسوون سے منہ
دھونا۔ (ناسخ) نہا رہے ہین وہ غیرون کے ساتھ گنگا مین۔ نہائین

ہم بھی نہ کیوں آنسوؤں کے دریا میں -

آنک - ھ (س انک گہنا - اکی نشان) مونث ۱ وہ علامت
یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا بیچنے والے
کسی رنگ سے ڈال دیتے ہیں (ڈالنا - پڑنا کے ساتھ) ۲ سکّے کے
حروف ۳ جانچ - اندازہ - پرکھ - تخمینہ ۴ ہندسہ ان معنی میں اکثر ہندی
میں حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہیں -

آنکڑا - (ھ) - مذکر ۱ کانٹا - ٹیڑھی آہنی سیخ ۲ ٹھگوں کی
اصطلاح میں ایک ہزار کو کہتے ہیں ۳ قبضہ - گرفت -

آنکس - (ھ) (س انکس ٹیڑھی چیز) مذکر ۱ وہ آنکڑا جسے فیلبان
ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ میں رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کونچتے ہیں
اصل میں آنکس بضم کاف ہے لیکن فصحا لفظ کی کراہت سے بفتح کاف
بولتے ہیں (مصحفی) گر سپہ چرخ وہ کہوں اسکو تو بیجا ہے مجھے - کیونکہ
شکل خم ابرو ہے یہ اسکا آنکس اس قصیدے میں قافیے جس ہوس
وغیرہ ہیں ۲ (عو) نگران - سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جبتک کوئی آنکس
نہو سیدھا نہیں بنتا ہے -

آنکنا - (ھ) (س - انکن نشان کرنا - گننا - پرکھنا) ۱ تخمینہ کرنا
جانچنا - (فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے ۲ کپڑے پر نشان لگانا
قیمت ڈالنا ۳ عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نہ کرے اور تحلیل
ہو جائے (فقرہ) ملّاجی کنور کو ایسا آنکتے ہیں کہ دو دن میں تحلیل ہو جاتا ہے

آنکھ - ھ (س - اکش - اَنش - گھسنا - پھیلانا) مونث ۱ دیکھنے
کا عضو ۲ نظر - نگاہ (داغ) ہم جانتے ہیں خوب ترے طور نگہ کے - ہے قہر
کی آنکھ اور محبت کی نظر اور ۳ تیور - دیکھنے کا انداز - (فقرہ) چاہے تم
زبان سے نہ کہو مگر تمھاری آنکھیں کہے دیتی ہیں کہ میری بات تم
کو بری لگی ۴ بصارت - بینائی - (فقرہ) اب انکی آنکھوں میں پہلے
سے بھی زیادہ فرق آگیا ہے ۵ اشارہ (فقرہ) انکی آنکھ پاتے ہی
میں چلتا ہوا ۶ پرکھ - واقفیت - شناخت - امتیاز - دخل (فقرہ)
انہیں جواہرات میں بہت اچھی آنکھ ہے ۷ بصیرت - حق شناسی -
(ناسخ) گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دید کر - کیا کیا طلسم دفن ہیں مشت
غبار میں ۸ جانچ - اندازہ - تخمینہ (مصحفی) لیا نہ دل مرا اک بوسے پر
وہ یوں بولے - ہماری آنکھ میں اتنے کا تو یہ مال نہیں بول چال
میں اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہے ۹ امید - توقع (رند) دوست
دشمن کا نہیں پابند ہیں فیض عام - رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و
دیندار آنکھ - بول چال میں اس جگہ نظر ہے ۱۰ رکھنا بیٹا بیٹی
(فقرہ - ماں اپنے بچوں کیطرف اشارہ کر کے) اللہ رکھے یہ دونوں
میری آنکھیں ہیں ۱۱ مروت - محبت (فقرہ) کیوں باتیں بناتے
ہو اب تمھاری وہ آنکھ نہیں رہی ۱۲ جمع کی حالت میں خیال اور
تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہیں (فقرہ) اسکی تصویر آنکھوں میں
پھرتی ہے ۱۳ گھٹنے کے دونوں طرف کا گڑھا ۱۴ بانس میں وہ
جگہ جہاں سے شاخیں پھوٹتی ہیں ۱۵ گنے میں وہ جگہ جہاں سے شاخیں
پھوٹتی ہیں ۱۶ اننّاس کے حلقے ۱۷ سرو میں وہ جگہ جہاں سے نکلے
نکلتے ہیں (برق) آئینہ ہے جسم آنکھیں ہو گئیں جس عضو پر شکل
سرو اسمیں عیاں اے حور آنکھیں ہو گئیں ۱۸ آنکھ آشنا ہونا - کبھی

آنکھ

دیکھنا دیکھکر واقف ہونا (امیر) کچھ بھی جو شوخیون سے وہ آنکھ آشنا
ہوئی۔ کیا پانی پانی شرم کے مارے حیا ہوئی۔ آنکھ (یا آنکھین)
آشنا نہین۔ دیکھا نہین۔ اسکو آشنا آنکھ نہین دستخطی پرچون سے
کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف۔ آنکھ (یا آنکھین) آشوب
کر آنا۔ ایک مرض ہے جس سے آنکھ مین سرخی اور کھٹک ہوتی
ہے آنکھ (یا آنکھین) آنا آنکھ آشوب کر آنا (قلق) رو تے رو تے
سجائی ہین آنکھین۔ کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُبل آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (فقرہ) کل دہنی آنکھ مین آشوب تھا
آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی۔ آنکھ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا
آشنائی ہونا جمع کے ساتھ مشترک ہے (مصحفی) یارون کو پھر
دکھائینگے یہ اُتّی کا رنگ۔ اپنی بھی آنکھ گرکسی گل سے اٹک گئی۔ آنکھ
اُٹھاکر تکنا۔ (دہلی) اوپر دیکھنا۔ آنکھ اونچی کرکے دیکھنا (ظفر) غرور
حسن ہے یا تنک انھین کہ کیا امکان اٹھاکے آنکھ کبھی وہ ہمین
کو تکین۔ آنکھ اٹھاکر دیکھنا ۱ اوپر دیکھنا (آتش) نگہ نہ پہنچی اُٹھاکر
جو آنکھ کو دیکھا ہماری آنکھ سے اُڑکر ہوا یہ خواب بلند ۲ سامنے دیکھنا
تیغ نظر سونیکی پڑیا ہوجائے۔ آنکھ اُٹھاکر جو طلائی تر ے
جوشن دبیر التفات کرنا توجہ کرنا (آتش) ادھر بھی آنکھ اٹھاکر
ہے دیکھنا لازم لطف کا امیدوار باقی ہے ۳ حسرت سے دیکھنا
(امیر) دیکھون ہون آنکھ اُٹھاکر جسکو وہ یہ سکے (کہتا) ہے۔ ہوتا ہے قتل
کیونکر یہ سبکتا ہو دیکھو کرشمہ رغبت سے دیکھنا (جرات) مین تو اس شوخ
کو کب آنکھ اُٹھا دیکھ سکون۔ ہان مگر کوئی طرح تو دل بیمار نکال ۴ دشمنی

آنکھ

کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جسنے مجھے آنکھ اُٹھاکر دیکھا ہو اُسکی آنکھین
نکلوالون ۵ دیکھنا۔ اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہے آنکھ
اٹھاکر زائد ہے حسن کلام کے لیے آتا ہے۔ (وزیر) آنکھ اُٹھاکر جسنے دیکھا
مجھکو وہ نالان ہوا تا مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار ریشم کے ساتھ
بہت کم استعمال ہین ہے (نسیم) کچھ نہین کہتے اگر آنکھین اٹھاکر ایک
دم۔ دیکھ تو لو حال اپنے خستہ دلون کے قدر دان۔ آنکھ اٹھاکر نظر کرنا۔
دیکھنا۔ (انشا) یہ جو کہتے کعبے مین ہے فقط یہ غلط ہے محض اسی منظ
جدہر آنکھ اُٹھاکے نظر کرون نظر آئے مجھکو وہ برملا۔ آنکھ اٹھاکر
نہ دیکھنا۔ التفات نہ کرنا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) ہین دیر تک اُنکے
پاس بیٹھا رہا اُنھون نے آنکھ اٹھاکر نہین دیکھا ۲ خاطر مین نہ لانا
کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ (امیر) گردون کو آنکھ اُٹھاکے نہین دیکھتے ہین ہم
اس جام بے شراب کی مٹی خراب ہے ۳ آنکھ نہ ملانا اچھی طرح نہ دیکھنا
۴ خوف سے نیچی نظر کیے رہنا۔ (ناسخ) بعد مردن بھی ہے یہ خوف
مجھکو اسقدر آنکھ اُٹھا کر ہین نے جنت مین نہ دیکھا حور کو۔ (ناصر) اسن
جو کہے انھین عاشق سے حجاب آتا ہے۔ آنکھ اُٹھاکر ابھی دیکھا
بھی نہین جاتا ہے۔ آنکھ اُٹھانا ۱ اوپر دیکھنا۔ (آتش) نیچی نظرون
سے ہوا اُسکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ۲ نظر
سامنے کرنا ۔ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ ۔ (برق) اب آنکھ
اٹھانیکا بھی صدمہ نہین اُٹھتا ۳ دیکھنا۔ نظر کرنا۔ (جرات) قرار
اُس شعلہ رُو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون۔ نظر آتی ہے آگ آتش
جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہون ۴ قطع نظر کرنا۔ توجہ اُٹھا لینا۔ (برق) تیر

آنکھ

دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پائے نظر حلقہ زنجیر مین ہی
۔ کسی کام کی طرف اشارہ کرنا (فقرہ) بادشاہ نے وزیر کیطرف آنکھ اُٹھائی
اُسنے کل کاغذات پیش کر دیئے ۔ غیظ و غضب سے دیکھنا۔ (فقرہ) کسی
نے تمھاری طرف آنکھ اُٹھائی تو آنکھ نکال لونگا۔ آنکھ اُٹھ جانا۔ لازم۔
نظر پڑ جانا۔ (داغ) رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر۔ آنکھ جس جانب
تمھاری اُٹھ گئی۔ آنکھ اُٹھنا۔ لازم۔ نظر سامنے ہونا۔ (قدر) آنکھ مجھ
پر کبھی اُٹھتی نہین۔ بے مروت آنکھ مین شل نظر۔ آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ آنکھ
اونچی نہ ہوسکنا ۔ خوف سے آنکھ کسیکی نہین اب اُٹھ سکتی۔ اسنے جسپن
سے نکلوائی ہے وہ چار کی آنکھ۔ آنکھ یا آنکھین اُٹھنے آنا۔ آنکھ آشوب
کرآنا۔ (تسلیم) اے قسمت بیدار کیا کیسے بیٹھے بے نقاب۔ آنکھین اُٹھنے آگئین
جب طالب دیدار کی۔ (ناصر) آنکھ اُٹھنے کو جو اے جان ہماری آئی
پیش خدمت کوئی آئی نہ کوئی آئی۔ آنکھ اُچٹ جانا۔ جاگ پڑنا۔
نیند اُچٹ جانا۔ اب اس جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین۔ آنکھ
اُٹکنا۔ آنکھ پھڑکنا (اسیر) کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہے
اُسکی آنکھ۔ گردون کی آنکھ پر ہے پیالہ ہلال ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُلجھنا۔ لازم۔ آنکھ اٹکنا۔ (مصحفی) آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جاکر۔ جسکی جوتی نے نہ دیکھا سر بازار قدم۔ آنکھ (یا آنکھین) اُوپر
نہ اُٹھانا ۔ کمال مصروفی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایسے لکھنے مین
مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے ۔ شرم اسقدر اور شرمندہ ہونیکی
جگہ (ناصر) شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی۔ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتی تھی
آنکھ اوپر نہ اُٹھنا۔ لازم (قدر) آنکھ اُوپر نہین اُٹھتی تھی لگا وٹ کب تھی

آنکھ

آنکھ اُوٹ پہاڑ اُوٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل مثل۔ جو چیز آنکھ
کے سامنے نہین ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہے۔ (فقرہ) جب
ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہے تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا
کیا حال ہو کچھ ہو اگر ہے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (داغ) غم دوری
سے جان بکل ہے۔ آنکھ اُوجھل پہاڑ اُوجھل ہے۔ آنکھ اونچی کرنا
۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اُٹھانا۔ (ظفر) دیکھ ان نیچی نگاہون سے ہے
میرا کیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کر لیجے بت چرفن اونچی۔ آنکھ یا آنکھین
اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا ۔ ادب کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے
سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی ۔ شرمانے۔ حیا کرنے
کی جگہ (تاق) نیچی نظرون سے تکے دیکھتے ہین وصل کی شب۔ اونچی
کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین ۔ فخر کرنیکی جگہ۔ (ضمیر)
اب سیاست یہ مرا زخم جگر عیسی نے۔ آنکھ کر تو مرے سامنے سورج
اونچی۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اُٹھنا ۔ ضعف سے (مصحفی) لے
تھا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی مرے
بیمار سے اب اس جگہ آنکھ اٹھ نہین سکتی کہتے ہین۔ حیا ۔ خجالت
لحاظ کی وجہ سے۔ (فقرہ) عجیب لڑکی ہے بڑون مین تو کیا ذکر چھوٹون
مین بھی اُسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی۔ عیب سے۔ (شعور) جل سے
رخ بے مثل اُسکی جلوہ گاہ نازمین ۔ شرم سے جھکی جاتی ہین اونچی آنکھ
ہو سکتی نہین۔ آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سُرخرو ہونا ۔ شرمندگی رفع
ہونا۔ ذلت دور ہونا۔ (ناصر) اُسنے دیکھا اور شرمندہ رقیب ہوا۔
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔ آنکھ ایک نہین کیجاتی ہیان تو۔

کو جب آرایش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہین۔ آنکھ بتانا۔ (عو) آنکھ
سے اشارہ کرنا۔ (جادۂ تسخیر) اسنے بھی اپنی سہیلیون کو آنکھ بتائی اُس
مردانی فوج نے بھی ایکمرتبہ باگ اُٹھائی۔ آنکھ بچا جانا ۱۔ اغماض کرنا۔
بیمروتی کرنا۔ (مسرور) اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا۔ دور
سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہین ۲۔ اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ
لے۔ (فقرہ) جاتے تو ہو مگر لب دریا شیخ صاحب بیٹھے ہین ذرا آنکھ
آنکھ بچا جانا۔ آنکھ بچا کر۔ چوری چھپے۔ (مومن) شام کو بارے آنکھ
بچا کر دیکھ گئے اس حال کو آکر۔ آنکھ بچانا ۱۔ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے
محفوظ رکھنا (معروف) پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر۔ بولے
کہ ہم کیجیے مگر آنکھ بچا کر ۲۔ دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ا (ظفر) آنکھ کس کس
کی بچاؤن کونسی شب ہے کہ وان۔ در پہ دربان چار چپ کپدار دو رہتے
نہین۔ آنکھ بچنا۔ لازم ۱۔ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا ۲۔ نظر
چوکنا۔ ذرا غافل ہونا۔ (فقرہ) صاحبزادے کب کیسے رو کے رکتے
ہین ذرا آنکھ بچی اور رپلادی۔ آنکھ بچی۔ (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا۔ آنکھ بچی
مال دوستون کا۔ مثل۔ ذرا سی چوک مین مال تلف ہوجانا۔ ذرا نظر
چوکی کہ یارون نے چیز اُڑالی۔ ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا۔ یہ
ایران کی نسبت بولتے ہین کہ ذرا سا موقع پاکر چیز اُڑا لے گیا۔ آنکھ
بدل جانا۔ اگلی سی بات نہ رہنا۔ پہلی سی نگاہ نہ رہنا۔ محبت مین فرق
آجانا ؎ دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست۔ ایک لمحہ مین تری
آنکھ بدل جاتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بدل کر دیکھنا۔ تیور بدل کر
دیکھنا۔ تیوریان چڑھا کر دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا (اسیر) شوخ چشم آئینہ

ہرچند بہت ہے لیکن۔ پانی پانی ہو جو آنکھون کو بدل کر دیکھو۔ آنکھ بدلنا
۱۔ بیمروت ہوجانا (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ۔
کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہوگئی ۲۔ بیمروتی کرنا۔ (جلیل) فلک
پھیر کو نیرنگ کہان سے آیا۔ کہین تم کو تو نہین آنکھ بدلتے دیکھا
۳۔ غصہ کرنا تیور بدلنا۔ افروختہ ہونا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا
پان بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی (نسیم) یہ کیون چتون
پھری کیون آنکھ بدلی۔ بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا۔ آنکھ برابر
نہ کر سکنا۔ شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ آنکھ بنانا ۱۔
پھلی کاٹنا۔ جالا کاٹنا۔ آنکھ کا پانی نکالنا ۲۔ پھوٹی ہوئی آنکھ کی
جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا ۳۔ آنکھ پیدا کرنا۔ آنکھ
دینا۔ (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کر کے کوئی کام کرنا بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا۔
بے پروائی سے اندھے پنے سے کوئی کام کرنا۔ بےخوف بیدھڑک
کچھ کرنا (فقرہ) تم آنکھ بند کر کے پڑھتے چلے جاتے ہو۔ انگریزی
دوا کڑوی تو ہوتی ہی ہے آنکھ بند کر کے پی جاؤ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کر لینا ۱۔ قتل اور عبرت کی جگہ (شعور) قابل عبرت ہے ایسا
تیرے دیوانے کا حال بند کر لیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھکر
۲۔ شرم و غیرت کے محل پر (گلزار نسیم) بے پردگی ہوتی تھی جو آئین
دروازون نے بند کرلین آنکھین ۳۔ بیمروتی کی جگہ بے توجہی کی
جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھین بند کرلین کہ چار
مہینے مین ایک خط بھی نہین بھیجا ۴۔ نفرت کرنیکی جگہ (جرأت) یہ زیست

سے خفا ہون کہ کرلون مین آنکھ بند چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا ۵ رعب اور خوف کی جگہ (ناصر) رعب قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسمل ورکنا بند کر لیتے ہین آنکھین جوہر شمشیر بھی ۴ مرجانا (مصحفی) غم کھانیکو ایک رہگئے ہم آنکھین یارون نے بند کرلین - آنکھ بند کرنا ۱ نفرت ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہین ڈالتے آنکھ بند کیے سامنے سے گزر جاتے ہین ۲ (کنایۃً) غور کرنا کی جگہ (ناسخ) ہم ضعیفون کو کہان آمد وشد کی طاقت - آنکھ کی بند ہوا کوچہ جانان پیدا ۳ (کنایۃً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمھاری صورت سامنے ہوگئی ۴ (کنایۃً) مرجانا ۵ ترے بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۵ (کنایۃً) سونا - غافل ہوجانا (فقرہ) مین سونے کہان پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکون نے غل کرکے جگا دیا ۶ بیوفائی کرنا اس معنی مین آنکھ بند کرلینا زیادہ استعمال مین ہے -

آنکھ بند کرنے مین نہایت جلد - آنکھ (یا آنکھین) بند کیے چلے جاؤ - بیدھڑک چلے جاؤ کچھ خوف وخطر نہین ہے - راہ ہموار ہے راہ پر امن ہے (شاد) جاتا ہے آنکھ بند کیے جو فنا ہوا - تانتا ہے سر سے گور غریبان لگا ہوا - آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا ۱ سو جانا ۲ مست ہوجانا - غافل ہوجانا - (فقرہ) دولت کے نشے سے امیرون کی آنکھین بند ہوگئی ہین ۳ (کنایۃً) مرجانا - فنا ہوجانا (انیس) رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملیگی جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی ۴ رعب یا خوف کیوجہ سے (خلیل) دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند - رعب نادر شاہ کا ہے یار کی تصویر مین (ناسخ) بند ہوجاتی ہین بیمار دن کی آنکھین خوف سے کھنچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو ۵ چمک کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھین بند ہوجاتی ہین ۶ آنکھ بند ہے - غافل ہے بیہوش ہے - آنکھ (یا آنکھین) بنوانا - آنکھ قدح کرانا مصنوعی آنکھ بنوانا - آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ - طنز سے کہتے ہین یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو - پرکھ حاصل کرو - آنکھ بھبوکا ہونا آنکھون کا جوش کرآنا - نشے یا غصے سے سرخ ہوجانا (قمر) اسدرچہ ہوئی نشہ سے ایسے جان بھبوکا - آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ - آنکھ (یا آنکھین) بہ جانا پتلی اور دیدے کا خراب ہوجانا - (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونون آنکھین بہ گئین - آنکھ (یا آنکھین) بھر آنا - لازم - آنکھ مین آنسو ڈبڈبانا (محسن) دیکھ بھر آئین تری پھر آنکھین - یاد آئین کوئی کافر آنکھین

آنکھ بھر کر دیکھنا ۱ نظر جما کر دیکھنا - (اسیر) رُخ جانان کے آگے ہر تماشائی کو سکتا ہے - کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے ۲ بری نیت سے دیکھنا - گھورنا - (داغ) ہائے کہنا وہ کسی بت کا وہ نظارہ - آنکھ بھر کر ہمین دیکھے تو وہ اندھا ہوجائے ۳ جی بھر کے دیکھنا - سیر ہوکر دیکھنا (آتش) آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روے یار صاف - ہین وہ مفلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ۴ تیور پر بل ڈالکر دیکھنا - قہر کی نگاہ سے دیکھنا - دشمنی کی نظر سے دیکھنا - (فقرہ) جو تجھے آنکھ بھر کر دیکھے اسکی آنکھ نکلواؤن - آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۱ دیکھتے ہوئے نظر لگ جانے سے ڈرنا - (فقرہ) ایسا پیارا بچہ ہے کہ ماں باپ بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے ۲ متوجہ نہونا - التفات نکرنا (جرأت) نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے یہ مجھکو کون لاتا ہے

جو اُسکے گھر مین آتا ہون - اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے
ہین - آنکھ (یا آنکھین) بھر لانا - آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر
لانا فصیح ہے آنکھ (یا آنکھین) بہنا - ہر دم آنسو جاری ہونا - آنکھون
سے پانی بہا کرنا - (سودا) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا - دی تھی خدا نے
آنکھ سو ناسور ہو گیا - آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا - ناراض خفا ہونا - نفرت
ظاہر کرنا - تیور چڑھانا - (تسلیم) خشم آلود کے نہ ہم عاشق نہ مفتون
ہلال - آنکھ بھون ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر - آنکھ بھون چڑھانا
آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا - (حبیب) آنکھ بھون کچھ یہ چڑھا سکے وہ لگا یہ
آتا ہے - ہان یہ عالم ہے کہ غصے پہ بھی پیار آتا ہے - آنکھ بھون چلنا
آنکھ بھون کا حرکت کرنا (فقرہ) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر
آنکھ بھون چلتی ہے - آنکھ (یا آنکھین) بیٹھ جانا - آنکھ کے ڈھیلے کا
اندر دھنس جانا - اندھا ہو جانا (اشرف) جی چاہتا ہے رو کے
وہ طوفان اُٹھائیے - پانی کے بلبلے کیطرح آنکھ بیٹھ جائے ۲ کثرت
مردم ازرفتہ سے سخت صدمہ پہنچنا - بار نقصان کا تحمل نہو سکنا ۵
ایک بوسہ کی وہ قیمت دل و جان مانگتے ہین - بیٹھ جاتی ہے جیسے
جنگ کے خریدار کی آنکھ - اس معنی مین جمع کے ساتھ شاذ بولتے ہین
اور صورۃً بیٹھ جانا کے ساتھ مستعمل ہے - آنکھ (یا آنکھین) بیکار
ہو جانا - نزلہ آنا - آنکھ (یا آنکھین) بیمار ہونا - آنکھون کو روگ
لگنا (ناصر) اشک خون آئے اگر اسکو نہ دیکھا اکدن - جب
کیا ہے نیر تیرہ بیمار آنکھین ہو گئین - آنکھ پانا ۱ اشارہ پانا (فقرہ)
تمہاری آنکھ پاتے ہی وہ اُٹھکر چلتا ہوا ۲ مرضی پانا (فقرہ) تمہاری

آنکھ پائین تو ابھی ابھی اپنے یارون کو نکال دین - آنکھ (یا آنکھون)
پر تنکا رکھنا - آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ
لیتے ہین تو پھڑک کم ہو جاتی ہے - (ناسخ) کیا توقع اپنون سے رکھئے
کہ مژگان ہین مگر آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے - آنکھ
(یا آنکھون) پر چڑھنا - بہت پسند آنا - نظرون مین جچ جانا - (تسلیم)
کوئی تم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر تم ہو ہماری آنکھ پر اسے جان
چڑھے ہوئے - آنکھ (یا آنکھین) پرنم ہونا - آنکھون مین آنسو بھرے
ہونا - آنکھ پڑنا - ۱ نظر پڑنا دیکھنا - (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر
و طاقت لیگئے - خال مشکین دلبری مین گو سے سبقت لیگئے ۲ رغبت
اور لالچ سے دیکھنا - (ناسخ) کی خدا نے کافرون پر لیے صنم جنت حرام
ورنہ کیسی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر ۳ اتفاقیہ نظر پڑنا - (ناسخ) بیخودی
مین آنکھ پڑ جاتی ہے جب خورشید پر آسمان کو مین سمجھتا ہون پری کا
بام ہے - اس جگہ پڑ جانا کہتے ہین ۴ (ع) حسد سے دیکھنا - (فقرہ) اللہ
اپنی حفظ و امان مین رکھے سوتے کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی
ہے ۵ توجہ ہونا - التفات کی نظر ہونا - ۵ سختی حشر کی آسمان سے پھر
لے ناصر پڑ گئی تجھپر اگر حیدر کرار کی آنکھ ۶ پسند کرنا - انتخاب کرنا -
(ناصر) ہو گیا بیہوش جسپر آنکھ تیری پڑ گئی کسقدر دلبر ہے مستی نرگس
مخمور ہے ۷ عاشق ہونا - (مجبر) جسے دیکھا اُسے دیکھا جسے چاہا چاہا -
ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین ۸ تاک ہونا - گھات ہونا -
(رند) مژدہ کُنج قفس تجھکو مبارک بلبل - آج پڑتی ہے بُری طرح
سے صیاد کی آنکھ ۹ نظر بہکنے کی جگہ - (میر) سو جگہ اسکی آنکھین

آنکھ

پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب ہین دونون۔ اب ان معنون مین مستعمل نہین ہے۔ (جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہے مگر بہت کم) آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ یہ محاورہ اب متروک ہے۔ آنکھ پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ اشارہ سمجھنا۔ تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہے۔ (تسلیم) سوئے رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا۔ پہچانتے ہین خوب محبت کی آنکھ ہم۔ آنکھ پھر جانا۔ آنکھ پھرنا۔ لازم۔ ۱۔ آنکھ کا گردش کرنا ۲۔ نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا (مومن) پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما جب طرف اس صنم نے پھیرا منھ ۳۔ نگاہ چوکنا۔ (فقرہ) ذرا میری آنکھ پھری کہ چیز اُڑا لے گئے۔ ان معنون مین پھرنا کے ساتھ بولتے ہین ۴۔ بیزار ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ خلاف ہو جانا۔ دشمن ہو جانا (مومن) آنکھ اسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا یہ اور انقلاب ہوا انقلاب مین ۵۔ آنکھ پھری ال یارون کا۔ دیکھو آنکھ پھری مال دوستونکا آنکھ (یا آنکھین) پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت ہونا۔ مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے۔ اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو صدمہ پہنچے بعض کہتے ہین کہ تخصیص مرد و عورت کی دہنی یا بائین آنکھ کی ٹھیک نہین بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ اچھی ہوتی ہے اور کسیکی بائین (بحر) الٰہی اپنی بغل مین مین دیکھون آج اُسے۔ یہ بائین آنکھ پھڑکنی ہو نیک فال مجھے۔ (صبا) تقدیر شکل بحر کی تکتی ہے وصل مین ۶۔ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی ہے وصل مین ۷۔ آنکھ پھڑکے بائین بیر ملے یا سائین۔ آنکھ پھڑکے دہنی ماں ملے یا بہنی۔ (مقولہ) عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہے تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونیکا شگون لیا جاتا ہے آنکھ پھسلنا۔ کسی چیز کی چکنائی۔ صفائی۔ آبداری سے نظر نہ جمنا۔ نگاہ کا لغزش کرنا۔ (سحر) تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق۔ آنکھ گالون پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر ۸۔ آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔ بینائی جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹی پیر گئی (مثل) درد کا صدمہ اٹھانے سے اندھا ہو جانا بہتر ہے۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ بلا سے ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔ روز روز کے دکھ سے تو نجات ہوئی (میر) اس سنانے سے دے تو صاف جواب آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی۔ آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے (مثل) وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس کام کی ہے وہ کام اسی سے نکلتا ہے۔ آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ مذکر۔ ٹبری یا ٹڈی مونچھون کا سبز رنگ کیڑا جسکے پر سُرخ ہوتے ہین اور اُن پہ زرد زرد دھبہ کیان ہوتی ہین۔ گاؤن والے آنکھ پھوڑ والوٹ کہتے ہین۔ مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہے ۲۔ (اصطلاح مین) مفسد حاسد۔ حق ناحق برائی کرنیوالا۔ آنکھ پھوڑنا متعدی ۱۔ اندھا کرنا ۲۔ باریک کام مین لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ ناحق انتظار کرنا آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا۔ بیمروتی کرنا (بحر) جنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھلی ہم نے مروت آپکی ۲۔ خفا ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ (دوزبیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیر لے۔ ہون منتظر نہ تے کے اس انقلاب کا ۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہو جانا

(ناسخ) پھیرے آنکھیں مژہ سے نیش عقرب کیطرف۔ کاکل پیچاپن
سکے بہلے مار پیچاپن دیکھئے کہ توجہ اُٹھالینا۔ (آتش) غم نہ کھا رزق
کا کو رہو کو لنگ ہو تو پھیرتا خواجہ نہیں بندہ معذور سے آنکھ
کنارہ کرنا۔ (جرأت) آنکھیں طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھکر
یعنی مریض چشم بتان کا نہین علاج ہے آنکھ کو گردش دینا۔ آنکھ پھیلا کر
دیکھنا۔ غور سے چار طرف دیکھنا اسکے استعمال میں حسرت کے ساتھ
تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (فقرہ) میدان کارزار میں آنکھ پھیلا کے
دیکھا ساتھ والوں کا کہین پتا نہ تھا۔ آنکھ پیدا کرو دیکھنے کی قابلیت
پیدا کرو شناخت اور پرکھ حاصل کرو۔ (اسیر) ہر گل شکل طور جلتے ہین
تو آتی ہے صدا۔ آنکھ کر پیدا اگر ہے حوصلہ دیدار کا۔ آنکھ تاڑ جانا۔
تیور سے عندیہ دریافت کر لینا (آتش) بوسہ لب میں اُن سے کیا
مانگوں تاڑ جاتے ہین وہ طلب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھیں) تر ہونا۔
آنسو بھر آنا خفیف سی رقت ہونا۔ (ناسخ) سا دنیا خشک ہے جو
میری زبان۔ آنکھیں رہتی ہین تر خدائی میں۔ آنکھ (یا آنکھیں)
توتے کیطرح بدل لینا۔ آنکھ توتے کیطرح پھیر لینا۔ آنکھ توتے کیطرح
پھرانا بیمروتی کرتے دیر نہ لگنا (فقرہ) کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہے
گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے (مصحفی) بدلی ہے آنکھ گلشن عالم کی عجب
کیا۔ توتے کیطرح پھیرے ہے مرغ چمن آنکھ۔ (رند) جبین سا ابرو نہو تو
کے طلب کرنے پر۔ آنکھیں توتے کیطرح مجھسے ستمگر نہ پھیرا۔ آنکھ ٹیڑھی کرنا
آنکھ ٹیڑھی رکھنا۔ غصہ ہو کر دیکھنا۔ (آتش) ڈر یہی ہے مجھے اغول نہ
کہین ہو جاؤ۔ ٹیڑھی اے سکتے ہو بہت عاشق ننگور سے آنکھ۔ (ظفر)

آنکھ کیون کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر اچھی طرح ہم سے ملتا ہے تو بل آئے
عشوہ گر اچھی طرح۔ آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ خفا ہونا۔ ناخوش ہونا۔ (میر) ہم
سے یہ انداز و باشانہ کرنا کیا ضرور۔ آنکھ ٹیڑھی خم سے ابرو طور کچھ
بے طور ہے۔ آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے۔ خفا خفا ہین (رند) ہے خدا
حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن۔ ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے
صیاد کی آنکھ۔ آنکھ جا پڑی۔ یکایک نگاہ پڑ گئی۔ اتفاقیہ نظر پڑ گئی (حبیب)
بھولے سے میری جان ادھر آنکھ جا پڑی۔ دکھلا سکے نہ آنکھ مجھے
بے قصور ہون۔ آنکھ جا لڑی۔ آنکھ جا کے لڑی۔ آنکھ سے آنکھ
لڑ گئی یعنی عشق ہو گیا (اسیر) نادیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق
ہمکو کس فتنہ زبان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے۔ (رند) دو دو
پہر گزرتا ہے جو تیغ سنگ سے آنکھیں لڑی ہین جا کے اسی خانہ جنگ
سے آنکھ جانا۔ یکایک کسی طرف نظر پہنچنا۔ بلا قصد یا ناگاہ کوئی
چیز دکھائی دینا۔ (فقرہ) اتفاقیہ میری آنکھ ادھر گئی تو دیکھا تمہاری
اچکن درخت پر پڑی ہے۔ آنکھ جلنا۔ آنکھ دب جانا۔ متاذی ہونا
(برق) نگہ گرم یار دکھی ہے۔ کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے کسی
کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانا شرمانا۔ ہنسی کی تاب نہ رکھنا
(آتش) نہ شب یار کی پرے پری و حور سے آنکھ نہ جلے نار سے جھپک
نہ کبھی نور سے آنکھ۔ آنکھ جما کر دیکھنا۔ خوب غور سے دیکھنا۔ (فقرہ)
آنکھ جما کے دیکھو تو جانو نظر آئے۔ آنکھ یا آنکھیں جوش کر آنا۔ آنکھ
آشوب کر آنا۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھپکا دینا متعدی۔ نگاہ کو خیرہ کر دینا
(قلق)۔ دم نظارہ رخ رنگین۔ برق کا نقش۔ نے آنکھیں جھپکا دین

آنکھ

۲. ایک کھیل ہے دو لڑکے آپس میں شرط بد کر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے
ہیں جس کی آنکھ جھپک جاتی ہے وہ ہار جاتا ہے اس جیت کو آنکھ جھپکا
دینا کہتے ہیں معنی نمبر ۲ میں جمع کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۔ آنکھ جھپکا
لینا۔ تھوڑا سا سو لینا۔ (فقرہ)۔ ذرا آنکھ جھپکا لوں تو پھر اٹھ کر کام کروں
آنکھ جھپکانا۔ ذرا لیٹ رہنا یا پلک مارنا۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھپکنا۔ لازم
۱. ذرا سو جانا۔ تھوڑی دیر نیند آ جانا (آتش) شام سے وصل کی
شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح۔ شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا ۲. نگاہ
کا خیرہ ہو جانا۔ روشنی کی تاب نہ آنا چمک کی شدت سے نگاہ نہ ٹھہرنا
روشنی کے سامنے چکاچوند آ جانا (آتش) آنکھ بجلی کے چمکنے سے
جھپک جاتی ہے۔ دیکھیں ہم بھی تو ترے طالب دیدار کی شکل۔
۳. جھینپنا۔ (میر) آنکھ سورج کی جھپکتی ہے رخ انور سے۔ چاند کترا کے
نکلتا ہے کلاہ زر سے ۴. دب جانا۔ مقابلہ کی تاب نہ لانا۔ (امیر)
جھپکے تو انگروں سے مری آنکھ کس طرح۔ نازاں وہ اپنے مال پہ ہیں میں
کمال پر ۵. مان جانا۔ (قلق) رخ روشن سے حبیب کی آنکھ جھپکی
آئینہ حلب کی آنکھ ۶. آنکھ لڑا کے نہیں ہار جانا۔ دیکھو آنکھ جھپکا دینا
نمبر ۲ (رند) باندھتے ہو کیکی تو چند بوسے ہی بدو۔ شرط ہارے گا جھپک
جائے گی جس کی یار آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھکانا ۱. آنکھ نیچی کرنا ۲. کسی [illegible]
ریزی کے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے۔ فقرہ۔ یہ لڑکی جب سینے
پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہروں نظر نہیں اٹھاتی ۳. شرم لحاظ
سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر) ہم ہیں خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر
پا رہے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھکنا۔ لازم

آنکھ

آنکھ (یا آنکھیں) چھپنا۔ لازم۔ شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق) شرم
ہم چشموں سے آتی ہے خود بخود آنکھ چھپی جاتی ہے۔ آنکھ (یا
آنکھیں) چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے۔ اور پھر آنکھ چار کرتا ہے۔ اس محاورے
میں ڈھٹائی اور بے باکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ آنکھ (یا آنکھیں)
چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ (صبا) ہے کیسے
شیدا سے یار تو سیدھا ہے کہ نہ چار آنکھیں کرا کر آنکھ آنکھ آفت سمجھی
۲. شرمانا۔ نادم ہونا۔ (قلق) دیر تک بس جھکی رہیں آنکھیں۔
دو گھڑی تک نہ چار کی آنکھیں۔ آنکھ (یا آنکھیں) چار ہونا۔
نظر سے نظر ملنا۔ (رشک) اس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی میں
کل بیٹھ گیا۔ گنا۔ یار نہیں یا تیر اجل بیٹھ گیا ۲. ملاقات ہونا۔ سامنا
ہونا۔ (گلزار نسیم) دونوں میں ہوئیں جو چار آنکھیں۔ دولت کی
دکھائیں ہزار آنکھیں۔ آنکھ (یا آنکھیں) چرا کر دیکھنا۔ کن انکھیوں سے
دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ (جیبا) کیا بتاؤں آنکھیں کل غیر سے کیونکر
دیکھیں۔ یوں نہ دیکھا نہ ہی آنکھ چرا کر دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھیں) چرانا
۱. نگاہ بچانا۔ (جرأت) حسرت نہ ہوا وہ جب کا چرایا ہے تو نے دل
محفل میں تیری آنکھ چرانے سے اٹھ گیا ۲. دریغ کرنا۔ کنارہ کرنا۔
کترانا۔ بے رخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ منہ چھپانا۔ (اسیر) نزع کا عالم ہے آؤ
دیکھ جاؤ اک نظر۔ پتلیاں پتھرا چکیں آنکھیں چرانا کیا ضرور ۳. چھپنا
جھجکنا۔ کترانا۔ مارے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (رشک) پہلو
آنکھ تیرے پکڑتے ہیں کان۔ ذرا اس آنکھیں اگر چرائی ہے آنکھ

(یا آنکھین) چھپانا - بیرخی کرنا - نظر بچانا - آنکھ سامنے نہ کرنا - منھ چھپانا - اس جگہ آنکھ چرانا زیادہ بولتے ہین - آنکھ دبا کر دیکھنا - کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا (شوق) دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر یا قصں ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ - آنکھ دبنا - مغلوب ہونا شرمندہ ہونا - جھینپنا ؎ سورج سے کبھی نہ آنکھ دبی جسکی (مصحفی) - ذرہ ہون مین وہ خاک در بوتراب کا - آنکھ دروازے کیطرف ہونا کسیکا منتظر ہونا (ذوق) ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا - آنکھ (یا آنکھین) دکھانا ۱ تشخیص مرض اور علاج کیلئے معالج کو آنکھ دکھانا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا - آنکھون ہی آنکھون مین باتین کرنا (گلزار نسیم) منھ پھیر کے ایک مسکرائی آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی ۳ (کنایۃً) ڈرانا - غصہ کرنا (آتش) آنکھین دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائین - تیر شہاب ہے نگہ خشمگین نہین ۴ (کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا - دل لبھانا (غافل) جانکر چشم سیہ کا تری شیدا ہمکو آنکھ دکھلانے لگی نرگس شیدا ہم کو ۵ دکھائی اور پھیروتی ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب جینا مرا لگا لیا ہے آنکھین دکھاتے ہین ۶ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے یا نمائش کرنیکی غرض سے - (ذوق) بانہ آیا دیکھنے سے نہ آتش خون کے دل سوز ۰ لیکن پہلے اُسے آنکھین دکھا چکے ہے ۷ منع کرنا - غصے ہوکے گھورنا - آنکھین نکالکے دیکھنا - اشارون مین گھُرکنا (وزیر) یاد ہمارے حق مین ہوا ہے جالش دشمن چراغ آنکھ دکھاتا ہے ہر شب صورت رہزن چراغ - آنکھ (یا آنکھین) دُکھنا - لازم - آنکھ مین

درد ہونا - کھٹک ہونا - (اسیر) جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل کو - قدح کی آنکھ دُکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا - آنکھ (یا آنکھین) دُکھنے آنا - آنکھ آشوب کر آنا - (داغ) دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار کی آنکھ - (تسلیم) دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دُکھنے آئین - آنکھ (یا آنکھین) دوڑانا - چارطرف دیکھنا - چارطرف تلاش کی نظر سے دیکھنا - ادھر اُدھر دیکھنا - (فقرہ) کچہری مین چارطرف نظر دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہوجاتا - (داغ) ہرطرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے - آنکھین دوڑائین تری بزم مین کیا کیا ہم نے - آنکھ دوڑنا ۱ تیزی سے نظر جانا - (ظفر) ہماری آنکھ دوڑی جس طرح اُس بحر خوبی پر - جہاز ایسا کہان پانی کے اوپر تیز چلتا ہے ۲ مزاج مین انتہا کی خسّت ہونا - لالچ ہونا - (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے ذرا ذرا سی چیز پہ آنکھ دوڑتی ہے اس جگہ نگاہ دوڑنا - نظر دوڑنا زبانون پر زیادہ ہے - آنکھ دھوئی دھلائی ہے ۱ دیدہ دلی مین صفائی ہے - آنکھون مین ذرا حیا نہین ہے - مروّت چھو نہین گئی ہے - (سحر) آہو ختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین - دھوئی دھلائی آنکھ ہے اسے یار صاف صاف ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کوئی بُرا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملاکے صاف انکار کرے - آنکھ دیکھنا - نگاہ لڑانا اس غرض سے کہ مرضی اور ارادہ معلوم ہو - (داغ) ہوتی جاتی ہے سوا بوسہ لب کی قیمت - دیکھتے جاتے ہین وہ اپنے خریدار کی آنکھ - صحبت اُٹھانا تربیت پانا فیض صحبت حاصل کرنا ؎ کس طرح سے نہ فن شعر مین

آنکھ

کامل ہو تند دس برس دیکھی ہو آتش نسے جب اُستاد کی آنکھ - آنکھ دینا ۱ے بصارت دینا - بینائی کی قوت بخشنا - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین - (رند) گل مشکل گوش ہے تری گفتار کے لیئے - نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے (منتظر) چاہیئے نظارہ بُت کم سن کے واسطے - آنکھیں خدا نے دی ہین اسی دن کے واسطے ۲ بصیرت بخشنا (فقرہ) - خدا نے آنکھ اسیواسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے - ان معنون مین نہ جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین (کیفیت) وہ یہ کہتے ہین خدا نے جنھین آنکھین دی ہین - سرمہ طور سے بہتر ہے غبار رہ عارض ۳ اشارہ کرنا - (منیر) خلق نے آنکھ دی تبسم کو خوش مزاجی کی آگئی باری ۴ شہ دینا - اُبھار دینا (حبیب) جان کیا تھی کہ عدو ہم سے ملا لے تیور آنکھ دی آپ نے ہین جو سب اشارا سمجھا ۵ شناخت کی قابلیت دینا انتہا زکا مادہ عطا کرنا (خلق) دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہ دل کو آنکھ تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق - آنکھ ڈالنا ۱ے دیکھنا - نگاہ کرنا (نصر) کیونکر نہ آنکھ ڈالے رخسار صاف پر آئینہ دیکھنے کے لئے آفریدہ ہے ۲ شوق کی نظر سے دیکھنا - مائل ہونا - عاشق ہونا - (رند) جو رہبر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا - سب سے بیگانہ ہے لے دوست شناسا تیرا ۳ کسی چیز پر دانت لگانا - کسی چیز کی تاک مین ہونا (رند) تیغ مین جو ہر نہ او قاتل سمجھنا اسکو تو - ڈالتی ہے باقی ماندون پر تری تلوار آنکھ ۴ بدنیتی سے دیکھنا - بُری نظر سے دیکھنا (جان صاحب) بیٹے کی باپ سے بنی خانم نگرنہ جائے - ڈالے ہو یہ آنکھ دابہ شعار باپ ۵ نظر لگانا - بدنیتی سے دیکھنا (ظفر) ماہ کی تجکو نہ لگ جائے نظر

آنکھ

ڈرتا ہے جی - ڈالتا ہے تجھپہ مثل مردم نا دیدہ آنکھ ۶ سرسری طور پر دیکھنا (فقرہ) مین نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال بھی نہین کیا - آنکھ رکھنا ۱ے آسرا کرنا - (رند) دوست دشمن کا نہین پابند نہیر افیض عام - رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ ۲ شناخت ہونا پرکھ ہونا - بصیرت ہونا ۳ جو لوگ کہ رکھتے ہین آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب سے - جمع کے ساتھ کم کہتے ہین - (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار وصال - حق یہ ہے رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین - آنکھ (یا آنکھین) سامنے کرنا ۱ے نظر ملانا - ڈھٹائی سے آنکھ ملانا - (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کئے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے ۲ متوجہ ہونا - التفات کرنا (فقرہ) وہ آنکھ سامنے کرین تو مین اپنا حال کہون - آنکھ (یا آنکھین) سامنے نکرنا - چھپنا - شرمندگی سے نظر نہ ملانا - (شرف) آنکھ تک سامنے نہین کرتے - وصل مین یہ حجاب کیسا ہے - آنکھ (یا آنکھین) سامنے نہونا ۱ے دیکھنے کی تاب نہ لانا - (ناصر) کیا تاب لائے آئینہ اُسکے جمال کی - خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے ۲ نادم ہونا - حیا آنا - (میر) آنکھ اُسکی نہین آئینہ کے سامنے ہوتی - حیرت زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا - آنکھ سے آنسو ٹپکنا - آنکھون سے آنسو برسنا (غرق) خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُنڈ کے یہ اشک - بہ گیا خط لکھتے لکھتے مشق من آب مین - آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو آنا - رقت ہونا - (میر) کیا روؤن اشک آتے ہین آنکھون سے سیل سیل - پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہے - آنکھ

آنکھ

(یا آنکھون سے) آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے پیہم۔ ولا داغ الفت کی نشست و شو ہے۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) سمندر کر دیا نام اُسکا ناحق سب نے یہ کہکر ہوئے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھ سے یہ بہت سے۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو ٹپکنا۔ رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر) ہین یہان رنج کے آثار خوشی کے باعث۔ اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین خوشی کے باعث (مسرور) اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر۔ بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو چلنا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) آنکھ سے آنسو چلے بے اختیار جیسے برسے ہے کوئی ابر بہار۔ (ناسخ) رہتی ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان۔ دیکھنا چھوٹی ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو گر پڑنا بے اختیار رو دینا۔ آنسو نکل آنا۔ (مصحفی) بھری مجلس مین گر پڑتے ہین میری آنکھ سے آنسو چھلکنا یاد آتا ہے کبھی مجھکو جو ساغر کا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب ع) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر۔ (شعور) دیکھین جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر۔ اغیار کی آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین۔ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا بیدردی سنگدلی ظاہر کرنیکو۔ (فقرہ) دشمن بھی اگر ہوتا تو مارا جا کے رو دیتا مگر اُس ظالم کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ ضبط و تحمل ظاہر کرنیکو (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اُٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ (غالب) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر کیا سینہ مین جس نے خونچکان مژگان کے سوزن کو۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) لڑنا۔ نگاہین چار ہونا۔ (برق) آنکھ سے آنکھ تصور مین لڑی رہتی ہے۔ نرگس خلد کے کرتے ہین نظارے مشتاق کے (دیگر) کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑ گئین آنکھین۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزر رہے کہ عاشق ہونا۔ (شوق) جب آنکھ سے اس ترک ستمگر کی لڑی آنکھ۔ نرگس پہ پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ سے آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ (داغ) ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریبان کر دیا کس نے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے برابری کرنیکی جگہ۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے۔ گردش چشم کبھی اے نرگس شہلا دکھلا۔ توجہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو وہ بہت متوجہ تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے۔ اس جگہ فصحا صرف آنکھ نہین ملاتے کہتے ہین۔ ڈھٹائی کے محل پر۔ (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ چار آنکھین ہونا۔ (داغ) غش آجاتا ہے اُسکی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہے نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا۔ (ناسخ) اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا تھکتے آہو ہین اُنہین پھر ایک سے رم چاہئے آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانے مین مغلوب نہ ہونا دیکھو آنکھ لڑانا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اُتر جانا۔ جی سے اُتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری تصویر دیکھکے یار ادرفع آنکھون سے اُتر گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)

سے اوٹ ہونا - آنکھ (یا آنکھون) سے اوجھل ہونا - نظر کے سامنے نہونا
نظر سے غائب ہونا - (مصحفی) جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ
تھی - اب اُسیکا تشنۂ دیدار ہین رہنے لگا - (فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ
تم کسیوقت آنکھون سے اوٹ نہو - (ظفر) اوجھل آنکھون سے وہ یوسف نہ
ہو حسرت ہے یہی موت بھی آئی تو رویا نہ زلیخا ہوکر - آنکھ سے بچ کر
نکلنا چھپکر نکلنا - جلنے کا ہے جو خوف نکلتی ہے برق بھی بچکر اسیر سوختہ
قسمت کی آنکھ سے - آنکھ (یا آنکھون) سے بھی کبھی دیکھی ہے یعنی - تم
اس چیز کی قدر کیا جانو تمہین کبھی میسر بھی آئی ہے - آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو ٹپکنا - آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو چلنا - آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا -
برابر آنسو نکلنا - (فقرہ) خط پڑھتا جاتا ہے اور آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو
چلے جاتے ہین - بیاختیار آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے - جمع کے
ساتھ بھی بولتے ہین - آنکھ (یا آنکھون سے) ٹپکنا نظرون سے کسی
بات کا ظاہر ہونا (فقرہ) اُسکی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے آنکھ
(یا آنکھون) سے جُدا ہونا - نظرون سے غایب ہونا (ناسخ) ہے جُدا
جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے - بہر تسکین ہین یہان لخت جگر
آنکھون مین - آنکھون سے الگ ہونا (فقرہ) آنسوون کا تار بندھا
ہے رومال آنکھون سے کیونکر جُدا ہو - آنکھ (یا آنکھون) سے چوٹ جھاڑنا -
جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہو جاتی ہے تو عورتین یہ ٹوٹکا
کرتی ہین کہ بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھو کر اُسکا لہو آنکھ مین چپڑتی
ہین اور اسکو چوٹ جھاڑنا کہتی ہین (جان صاحب) چھوڑ کا ... لہو سوئی
سے انگلی کو چبھو کے جب چوٹ لگی آنکھ سے دو بار نبھڑی چوٹ -

آنکھ (یا آنکھون) سے خون آنا - بہنا - بہانا - یا خون کا دریا بہنا -
جاری ہونا - یا خون گر گر نا بطور مبالغہ کثرت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین - (ہوس) آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جاگہ (جگہ)
نیرنگی الفت نے عجب رنگ نکالا - (قلق) خون دل آنکھون سے
بہانے لگی فرش غم پر پچھاڑین کھانے لگی - (مومن) پھر آنکھون
سے خون دل بہے (بہتا ہے) - پھر سینہ بھی گرم سار ہے (رہتا) ہے - (غالب)
رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین قایل - جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو
پھر لہو کیا ہے - (سودا) دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہے لہو کا - مژگان
سے مری پنجۂ مرجان ہے برابر - (آتش) لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت
کا ہے شوق - خون ہے زخمون کیطرح آنکھون سے جاری اندنون
(درد) کون سی شب ہے کہ مثل شمع جیب کھلتی ہے آنکھ جائے اشک
آنکھون سے اپنی خون گرا کر نہین - آنکھ (یا آنکھون) سے دور ہونا
آنکھ سے جُدا ہونا - (مومن) دور آنکھ سے اک ذرا نہوتا - بھولے سے
کبھی جُدا نہوتا - آنکھ سیدھی ہونا - مہربانی کی نظر ہونا - مہربانی سے
پیش آنا - (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی جب نہ
تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج - آنکھ سے دیکھکے - دیکھ بھال کے سمجھ
بوجھ کے - (فقرہ) آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگ جائے -
آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا - بچشم خود دیکھنا - آپ چلکر آنکھ سے
دیکھ آئیے - قدران روز دن بہت ... آنکھ سے یا آنکھون
... کلام کے لیے زیادہ آتا ہے ... ہونا -
(ناسخ) دیکھتے تھے ... آنکھون ... [illegible]

اپنے کانون کے لئے افسانہ ہے - آنکھ (یا آنکھون) سے رومال نہ سرکنا - آنکھون سے رومال نہ ہٹنا - آنکھون پر رومال رہنا - روتے رہنا - (فقرہ) انکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے رومال نہین سرکتا - آنکھ سے رینی ٹپکنا - شدت گریہ ظاہر کرنیکو کہتے ہین - لہو کے آنسو رونا - (شعور) لہو کی بوٹیان دیدہ سے ہوئے ہین فرط گریہ سے محبت رنگ لائی آنکھ سے رینی ٹپکتی ہے آنکھ سے سلام لینا - آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا - اور زبان سے جواب سلام نہ دینا - یہ محاورہ اکثر متکبر اور مغرور لوگون کے شان مین بولتے ہین (فقرہ) وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے جواب مین زبان نہین ہلاتے ہاتھ نہین اٹھاتے فقط اشارہ کردیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین - آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان اٹھنا - طوفان بپا ہونا - بہت رونا - (وزیر) آنکھون سے طوفان بپا ہوگیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا - آنکھ سے کاجل چرانا - انتہا کی چالاکی کرنا - عیاری کرنا - شاطر چور کی نسبت مبالغے سے بولتے ہین جو آنکھون - کے سامنے رکھی ہوئی چیز کو چرالے اور نگہبانون کو خبر نہ ہو - (سحر) دزدی جو کوئی سیکھے اس آفت کی آنکھ سے کاجل چرالے ہے ریاست کی آنکھ سے - آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اسکے کھانے یا لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ بارہا کھایا پیا چکھے ہو اور پھر اسطرح کرتے پڑتے ہو گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین - آنکھ (یا آنکھون) سے گرا دینا - حقیر کردینا - بیقدر کردینا - آنکھ (یا آنکھون) سے گرجانا - ذلیل ہوجانا - (سحر) گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھسے دوچار چاند - چار آبرو دن نے تجھکو لگائے ہین چار چاند - آنکھ سے گنگا بہانا - مجازاً بہت رونا (سحر) پچتائے تم سے دل کو لگا کر ہم لے بتو - گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے - آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا - بہت رونے کی جگہ مبالغے سے کہا جاتا ہے - (وزیر) ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونبار رہی - جو اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا - آنکھ سے نہ دیکھون - کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہین (گلزار نسیم) یارب یہی اب ہین چاہتا ہون - یہ چشمہ پھر آنکھ سے نہ دیکھون - آنکھ (یا آنکھین) شرما جانا - یا شرمانا - شرم سے نگاہ روبرو نہونا - (جرأت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی - کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی آنکھ (یا آنکھین) تو تیج کرانا - آنکھ کھلوانا - آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا بیوقوف مالدار - اناڑی گاہک - بیوقوف فضول خرچ اور مالدار مسرف کی نسبت بولتے ہین - (فقرہ) کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ہتے چڑھ گیا ہے جبھی آپ اللے تللے کرتے ہین - آنکھ کا پانی بہ جانا - اسکا استعمال "بہنا" کے ساتھ نہین ہے بہ جانا ہی بولتے ہین (عو) بے غیرت ہوجانا - (فقرہ) لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا پانی بہ گیا - آنکھ کا پانی ڈھل جانا - (عو) بے شرم ہوجانا - بے حیا ہوجانا - ڈھیٹ ہوجانا - (شعور) ڈھل گیا آنکھ کا نرگس کے کچھ ایسا پانی - ہوگیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی - آنکھ کا پانی مرجانا - (عو) شرم نہ رہنا - لحاظ نہ رہنا - (مسرور) مجھکو دیکھا تو بولے تو نہ موا مر گیا تیری آنکھ کا پانی - آنکھ کا پردہ - آنکھ کی

جھلی۔ آنکھ کا ہر ایک طبقہ جھلی کہتے ہین کہ آنکھ مین سات پردے ہوتے ہین ۔ لحاظ جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہے۔ (ہندی آغا حجو) سے اس سے چشم ہوتی ہے نرگس۔ آنکھ کا پردہ چاہئے تجھکو۔ جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ (شرف) سب حجاب اُٹھے ہین لیکن بلا نع وید اہین اُنسے ہے یہ فقط آنکھون کا پردہ آجکل۔ آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ توڑ دینا۔ شرم سے قطع نظر کرنا۔ (مسرور) اپنے کا پاس ہے نہ پرائے کا کچھ لحاظ۔ تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا پردہ اُٹھ جانا۔ حجاب نہ رہنا۔ (ناصر) گھورتی ہے گلون کو اسے نرگس آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا۔ (منیر) جام کوثر دست ساقی مین نظر آیا مجھے۔ اُٹھ گیا آنکھون کا پردہ ابر رحمت دیکھکر۔ آنکھ کا پردہ جاتا رہنا حجاب نہ رہنا۔ (مصحفی) سامنا اُس سے ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین ۔ اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا۔ آنکھ کا تل جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہے۔ (بحر) فی الحقیقت داغ کنج چراغ افروز ہے۔ آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی۔ ۲۔ بہت پیارا۔ بہت محبوب۔ اولاد۔ (صبا) ہوئی تھی جس سے چکاچوند چشم موسیٰ کو۔ ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا۔ (قدر) مری آنکھون کا تارا راحت جان ۔ مرا نور نظر واحد علیخان۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا سمجھنا۔ بہت پیارا سمجھنا۔ (قلق) نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجھکو۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگین ہم تجھکو۔ آنکھ کا تل۔ سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط مین ہوتا ہے۔ آنکھ کا (یا آنکھون کے) تل سفید ہونا۔ پتلیان پھر اجانا۔ (صبا) رنگ لایا ہے انتظار اُنکا۔ آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے۔ آنکھ کا جاتا رہنا۔ آنکھین

آنکھ

جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹ جانا۔ آنکھ کا جالا۔ ایک مرض ہے کہ دیدے پر جھلی آجاتی ہے جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہے ۔ (آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ مین جالا آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ (منیر ۔ ع) روتے روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑے۔ (برق) جالی کی کرتی انگلی ہے یوسف کا پیرہن۔ کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا نکل گیا۔ (ناسخ) روتے روتے سیکشی مین مین ہوا ہے یار کور نشے کے ڈورون کی جا آنکھ مین جالا ہو گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (اشرف) آنکھون سے جھڑی لگائی ایسی۔ رونے کا مرے سے نہ تار ٹوٹا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا حجاب۔ شرم و حیا۔ (آتش) جاگی ہے تو نے منزل دل مین تو اے صنم۔ آنکھون کا بھی حجاب ہے ہم سے نہ اب رہے۔ آنکھ کا ڈورا آنکھ کے (یا آنکھون کے) ڈورے۔ وہ سرخ رگین جو آنکھ کی سفیدی مین نظر آتی ہین۔ (مومن) وصف لکھون مین تری آنکھ کے ڈورے کا اگر۔ رگ گل خامہ بنے اور نرگس شہلا کاغذ۔ آنکھ کا ڈھلکا۔ ایک مرض ہے جس مین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔ (کمیت) ڈھلتی نہین جو مے ساقی گلفام نہین ہے۔ موقوف ہے کس طرح مرض آنکھ کا ڈھلکا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا ساون کی جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (ناسخ) برسات ہے موقوف اگر بادہ کشی ہے۔ کہہ تو لگا دے ساون کی جھڑی آنکھ سے جھڑی لگا دینگی ساون کی ابر و باران مین۔ تماشا دیکھیو لوگے ہماری

آنکھون کا (آنکھ کا) غبار۔ ایک کیفیت ہے جس سے نظر مین دھندلاپن آجاتا ہے صاف نہین معلوم ہوتا۔ (حبیب) رقیب میری عداوت سے ہوگیا اندھا۔ غبار دل مین جو تھا آنکھ مین اُتر آیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا کاجل چرانا۔ دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا۔ (بحر) یار کی دزد نگہ پر دستبردی ختم ہے۔ آنکھ کا کاجل چرالیجائے ایسا چور ہے۔ آنکھ کا کھا جانا۔ نظر کا مہلک ہونا۔ (آتش) کھا گئی آخر مجھے چشم سیاہ سرگین۔ رزق قسمت نے کیا زنگی آدم خوار کا۔ آنکھ کا لحاظ۔ (عو) وہ فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے اگرچہ محرم ہی کیون نہو۔ (فقرہ) بہو بیٹیون کو اپنے باپ بھائی سے بھی آنکھ کا لحاظ چاہیے۔ (قلق) کیا وصف چشم یار کرون اُسکے سامنے۔ نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ۔ آنکھ (یا آنکھون) کا لہو کی بوٹی ہونا۔ آنکھون کا نہایت سُرخ ہوجانا۔ (موزون) خوں رونیکی ہم نے ایسی خو کی۔ آنکھین ہوئین بوٹیان لہو کی۔ آنکھ (یا آنکھون) کا ناسور ہوجانا۔ برابر آنسو جاری رہنا۔ (خلیل) اشکباری کے سبب ناسور آنکھین ہوگئین۔ غار پڑ جاتے ہین جس جا پر گزار آب ہو۔ آنکھ کان سے درست ہے۔ جس چوپائے مین ظاہرا کوئی عیب نہو اُسے کہتے ہین کہ آنکھ کان سے درست ہے۔ آنکھ کڑی پڑنا۔ لازم۔ غصے کی نظر پڑنا۔ دشمنی کی نظر پڑنا۔ تیز نگاہ پڑنا۔ (ناسخ) سودا جو تیری زلف کا ایجان ہے مجھکو ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ۔ آنکھ کڑی ڈالنا۔ متعدی۔ غصے سے دیکھنا۔ (رند) عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے۔ ڈالتا ہے کیون کڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ۔ آنکھ کسی طرف یا کسی چیز پر ہونا یا رہنا کسی طرف دھیان لگا ہونا۔ کسی رخ دیکھنا۔ آنکھ (یا آنکھین)۔ کھٹکنا۔ آنکھون مین چبھن ہونا۔ آنکھ کھلنا۔ ا۔ جاگنا۔ (فقرہ) میری آنکھ پچھلے پہر نہین کھلتی ۲۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا (فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلیگی تو خود ہی گھر کا کام دیکھنے بھالیگا ۳۔ غشی دور ہونا۔ بیخودی دور ہونا۔ ہوش آجانا۔ (صبا) کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو۔ غش مین جو وہ پری ہمین آکر سنگھائے زلف ۴۔ بصیرت پیدا ہونا (بحر) خواب غفلت ہے تماشائے جہان کچھ بھی نہین۔ کھل گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہان کچھ بھی نہین ۵۔ دنیا کی ہوا لگنا۔ پیدا ہونا (اسیر) کم شور سے نہین مری ہستی جب کھلی آنکھ مین تمام ہوا ۶۔ حقیقت حال ظاہر ہونا (درد) جسکی آنکھ کھلی اس جہان مین۔ شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ رو گیا ۷۔ بعض حیوانات کے بچون کی آنکھین کھلنا جو پیدایش سے کئی روز کے بعد کھلتی ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھلی کی کھلی رہجانا۔ حیران رہجانا۔ ٹکٹکا لگا رہجانا۔ آنکھ (یا آنکھین) کھول کر دیکھنا ا۔ ہوش مین آکر دیکھنا (قلق) کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے۔ نہ وہ تختہ ہے نے وہ دریا ہے ۲۔ پیدا ہوتے ہی دیکھنا (ظفر) نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن مین کیا۔ دو دن ہوا یہان کی بہار کھا گئی ۳۔ غور سے دیکھنا۔ دھیان کرکے دیکھنا۔ (مصحفی) دیکھے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے۔ ہستی تری برنگ شرر ہے بھی اور نہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھولنا متعدی۔ حقیقی معنی مین۔ (ناسخ) تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دیکھ

آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک اختر کھول دے ۔ جاگنا ۔ نیند سے چونکنا ۔
(اسیر) خواب مین مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا ۔ آنکھ کھولی تو لب
عمر کا پیمانہ تھا ۔ بیماری سے افاقہ ہونا ۔ (تلق) عین غفلت مین کھولدین
آنکھیں ۔ یار کو ڈھونڈھنے لگیں آنکھیں ۔ بعض حیوانون کے بچون کا
آنکھیں کھولنا جو پیدایش کے کئی روز بعد کھلتی ہین ۔ غش سے افاقہ
ہونا ۔ (سوز) اے مے دل تو کیون پڑا ہے نڈھال ۔ آنکھ تو کھول چونک
میرے لال ۔ دنیا کی ہوا لگنا ۔ پیدا ہونا ۔ نرگس کی روش آنکھ ظفر ہم
نے جو کھولی ۔ اُس گل کے سوا گلشن ہستی مین نہ سوجھا ۔ ہوشیار رہنا ۔
خبردار رہنا ۔ (نسیم) کہانتک کروٹین بدلا کرے گا خواب ہستی مین ۔ ذرا کھول
آنکھ او غافل کہ دم بھر مین سویرا ہے ۔ سن شعور کو پہنچنا ۔ ہوش سنبھالنا
(فقرہ) ہم نے تو جب سے آنکھ کھولی تم کو اسی حال مین دیکھا ۔ ڈاکٹر یا
کحال آنکھ کے مرض موتیا بند کا علاج کرتے ہین اسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے
ہین ۔ ہندوستان کی بعض قومون مین دلھن بیاہ کے بعد چند روز
تک سسرال والون کے سامنے آنکھیں بند کرکے بیٹھتی ہے اس حجاب
کے دور ہونیکو بھی آنکھیں کھولنا کہتے ہین ۔ آنکھ کے آگے ۔ آمنے سامنے
رو برو (مومن) پھر جائے نہ تا چشم تری آنکھ کے آگے ۔ سیر چمن نرگس شہلا
نہ کرینگے ۔ آنکھ کے اشارے پر چلنا ۔ اشارے پر حکم کی تعمیل کرنا ۔ نہایت
مطیع ہونا ۔ (فقرہ) بڑا اچھا لڑکا ہے اُستاد کے آنکھ کے اشارے پہ
چلتا ہے ۔ آنکھ کی بدی بھون کے آگے ۔ آنکھ کی برائی بھون سے
آنکھ کا گلہ بھون سے ۔ اُسکی نسبت بولتے ہین جو کسیکے آگے دوست یا
عزیز کو اُسکے بُرا کہے ۔ (بیخود) یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھون کے آگے

مجھسے کرتی ہین شکایت تری اے یار آنکھیں ۔ (خلیل) آسمان
سے یار کا شکوہ کبھی ہاے دل نہ کر ۔ آنکھ کا بھون سے گلہ ایسی خطا اچھی
نہیں ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (یا آنکھون کی پتلیان) ۔ آنکھ کی سیاہی ۔ (رند)
گئین جو حسرت دیدار لے کے دنیا سے ۔ کرینگی حشر کو آنکھون کی
پتلیان فریاد ۔ نہایت عزیز اور محبوب ۔ (فقرہ) اولاد ہزار بُری
ہو مگر ماں باپ آنکھ کی پتلی سمجھتے ہین ۔ آنکھ کی پتلی بنانا ۔ نہایت
عزیز رکھنا ۔ (ناقل) وہ بت ہے تو کر آنکھ کی پتلی بنائیے ۔ آنکھون
کے ڈورے ہون تری زنار کے لئے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی پتلی یا
پتلیان پھرنا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا آنکھون کا ڈھیلا اوپر ہو جانا
آنکھ کی ٹھنڈک ۔ عزیز یا دوست یا کوئی پیارا جسکو دیکھکر
آنکھیں ٹھنڈی ہون جی کو چین آجائے ۔ (مسرور) آنکھیں جلتی ہین
تپ فرقت سے ۔ آمری آنکھ کی ٹھنڈک آجا ۔ روحانی تسکین کا
شکم ۔ آنکھ کی حیا ۔ آنکھ کا لحاظ (صبا) پھر کہان انکی یہ چتون چند روز
ہے حجاب ۔ دیکھنے قابل ہے آنکھونکی حیا دو چار دن ۔ آنکھ کی سفیدی
بیاض چشم ۔ (غالب) نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ
آرائی ۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر ۔ آنکھ (یا
آنکھون) کی سیل ۔ آنکھ کی تری شرم سے ہوئے ہین بال ہما سے
سفید جگر سے کر پھپھوندی لگ گئی آنکھون کی سیل سے ۔ کنایۃً
شرم و مروت ۔ (فقرہ) آدمی کیا اُنسے اُمید رکھے نہ اُنکی آنکھون مین
سیل ہے نہ طبیعت مین سیل ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔ وہ کثافت جو آنکھ کے
گوشون مین جمع ہو جاتی ہے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی گردش ۔

آنکھون کی حرکت چلت پھرت ۔ نگاہون کا چار طرف پھر نا (رقیب)
آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے تیغ نگاہ یار کھیچ کھیچی
ہے ہر سان پر۔ آنکھ کی مروّت ۔منھ دیکھی مروّت ۔ (فقرہ) پیام سے
مطلب نکلیگا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجائے
آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا ۔ یا گڑ دنا ۔ منھ ہی ۔ نظر جمانا ۔ بغور دیکھنا ۔ ایسا
جگہ آنکھ جانا زیادہ فصیح ہے ۔ آنکھ (یا آنکھین) گڑنا ۔ نظر جمنا ۔ اس جگہ
آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہے ۔ (ناسخ) پھیلا گیا پائے نگر سا ایسے بدن پہ
اللہ ری صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ ۔ آنکھ گلابی ہونا ۔ آنکھ مین ہلکی
ہلکی سُرخی پیدا ہو جانا ۔ (داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو ۔ آنکھ پیدا ہو تو
گلابی ہو ۔ آنکھ لال کرنا ۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا ۔ (مومن) مست لال کر
آنکھ چشم خون پہ دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم ۔ آنکھ لجانا ۔ شرمانا ۔ جھینپنا ۔ (جانصاحب)
گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی لے نسیم کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی
کیون تجھ سے ۔ آنکھ لجائی دُھی پرائی مثل ۔ دولہن پر لتے ہین جہان
کہین سے نسبت آنیکے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے
عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین ۔ آنکھ لچکانا ۔ (تعمیر)
بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا ۔ آنکھ (یا آنکھین) لڑانا ۔ منھ ہی ۔ لڑانا آنکھ
ملانا ۔ چار آنکھین کرنا ۔ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا ۔ (آتش) آنکھ آئینے
سے تم نے جو لڑائی ہوتی ۔ رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی ۔ آنکھ لگ جانا
تاکنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔ (مصحفی) سب آسمان سے تارے آنکھین لگا
لڑانے نرگس کا جب کھلے ہیں اس سر نے بار ڈالا ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ
ہونا ۔ (مصحفی) آنکھین لگ گئی ہت سے لڑ اپنے بیٹھے ہین ہم ۔ اندنون پھر جی جلا

بیٹھے ہین ہم ۔ آنکھ لگ جانا ۔ نیند آجانا ۔ آشنائی ہونا ۔ عشق ہونا ۔ محبت
ہونا (داغ) آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہین کہ نیند آتی ہے ۔ آنکھ اپنی جو لگی
چین نہین خواب نہین مراد ہین اساتذہ نے جمع کے ساتھ بھی کہا
ہے مگر اب متروک ہے ۔ کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا (جرات) ہائے
وہ دن کہ جو سنگ ہیں دیوار ہین شوخ سے آنکھ بس ایک رہتی تھی
روزن سے لگی ۔ آسرا ہونا ۔ (مصحفی) ہے آس تو بس خدا ہی کی
ہے ۔ آنکھ اپنی اسی طرف لگی ہے ۔ انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کی
جگہ ۔ (نکہت) وہ گھر کو سدھارا ہے تو تا شام سحر سے ۔ جون حلقہ در
آنکھ لگی رہتی ہے در سے ۔ آنکھ لگی ۔ صفت ۔ آشنا عورت ۔ ناجائز
تعلق رکھنے والی عورت ۔ وہ عورت جسکو کوئی مرد آشنائی کرکے
گھر مین ڈال لے ۔ آنکھ للچائی ہوئی پڑنا ۔ چاہت کی نظر پڑنا ۔ پیار سے
دیکھنا ۔ (جرات) ہے غضب اپنی طبیعت اس پہ ہے آئی ہوئی جس
پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی ۔ آنکھ مارنا ۔ پلک جھپکانا
(مصحفی) انداز کچھ نرالے ہین انکے شکار کے ۔ آہو پہ پھیرتے ہین چھری
آنکھ مار کے ۔ اشارہ کرنا ۔ مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون
مین ۔ مثلاً بطور طعن ۔ (رند) جان قربان ان اشارون کے
ہلا ابرو کو تو ۔ صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ بطور کسی
کام سے باز رکھنے کو ۔ (شوق قدوائی) بیتابی دل ابھارتی تھی ۔
غیرت مگر آنکھ مارتی تھی بطور اشتیاک کے واسطے ۔ ابھار دینے
کی غرض سے (میر) مست آنکھون مین دیکھکے یون مار دیا کہ غیر سے
ہین بلا انکو نہ سنگار دیکر بطور توجہ کرنیکو ۔ اب اس محل پر

متروک ہے۔ آنکھ مچولا۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھ بند کرکے اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈھونڈھتا پھرتا ہے جسے پاکر چھو لیتا ہے اسکو آنکھین بند کرکے بیٹھنا پڑتا ہے۔ (ہلال) موت آنکھین مری کرتی ہے بند آپ نہ چھپئے۔ یہ کھیل نہین آنکھ مچولا نہ سمجھئے۔ انشا نے آنکھ مچول بھی کہا ہے ؎ ہے تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل مین ہمین کہی ہون لڑکے پری اُس صنم کے ساتھ۔ دہلی مین آنکھ مچولی بھی کہتے ہین۔ (داغ) غیر کو گھر مین چھپایا یا مری آنکھین ڈھانکین کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) ملانا۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (ظفر) اُسکے کوچے مین کہان ایسی ٹھکانے کی جگہ۔ کہ جہان ہکو ملے آنکھ ملانے کی جگہ۔ متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ (داغ) جو دیکھتا ہے اسکو سمجھ دیکھتا نہین دینا انہین کون آنکھ ملائے قریب سے تو مقابلہ کرنا ہمسری کرنا۔ (اسیر) ہے ترے سے زہرہ ملک الموت کا پانی۔ کیا آنکھ ملائے ترے جانباز سے کوئی بہ اشارے کرنا۔ رمز کرنا۔ (جرأت) دیکھنا ہکو ادھر آنکھ ملانا سب سے وہ حضرت کے کیونکر یہ مرا ایسے اشارات سے ملنا۔ اب اس محل پر استعمال نہین ہے۔ آنکھ ملنا۔ نیند کا غلبہ یا خمار دور کرنے کو ہتھیلی سے آنکھ ملنا۔ (گلزار نسیم) منہ دھوئے جو آنکھ ملتی آئی۔ پُر آب وہ چشم حوض پائی۔ یا کسی قسم کی سوزش ہونے کی وجہ سے یا کوئی چیز آنکھ مین پڑجانے کی وجہ بھی آنکھ ملتے ہین۔ (دیکھو آنکھین ملنا) آنکھ ملنا۔ آنکھین چار ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ (داغ) دو بد دیدون ہے میکشی کا مزہ۔ جام سے لب ملے تو یار سے آنکھ۔ دیکھو آنکھین ملنا۔ آنکھ منہ پہلے لگتے کے نیچے جھکی آنکھ نہ

کھلی ہو۔ (لکھنؤ مجازاً) حرامی بچے۔ زبان نون پر الف مقصورہ کے ساتھ بھی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) مند جانا یا مُندنا۔ لازم آنکھین بند ہو جانا۔ مر جانا۔ سو جانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ اب مُند جانا متروک ہے اُسکی جگہ بند ہو جانا بولتے ہین۔ آنکھ مُندی (صفت) (زیادہ الف مقصورہ کے ساتھ ہے)۔ کنواری لڑکی۔ ناسمجھ۔ بھولی۔ آنکھ مُندی اندھیرا ایک مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرنے کے بعد دنیا اندھیر اور ہیچ ہے (مصحفی) زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے مند گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے آنکھ موچی دھپ۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور لڑکے باری باری سے اسکے چپت لگاتے ہین پھر اسکی آنکھین کھول کر اس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ کسنے پہلے چپت لگائی اگر اسنے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ لڑکا چور ہو جاتا ہے اگر ٹھیک نہ بتائے اسکے چپتین لگاتے ہین۔ آنکھ موند کر کوئی کام کرنا۔ آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موند لینا۔ آنکھین بند کر لینا۔ قطع نظر کرنا۔ تصور باندھنا۔ مرنا دنیا کی جگہ مر جانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موندنا۔ آنکھ بند کرنا یعنی مرجانا مر جانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ مچنا۔ (دیکھو آنکھ بند کرنا) سو جانا۔ مرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میلی کرنا۔ بیرخی کرنا۔ غصہ کرنا۔ تیوری چڑھانا (امیر شاہ بندل) آنکھ میلی کر کرے تو ظہور و۔ اپنی پلکون سے سئیین عشاق کے زخم جگر۔ آنکھ میلی نہ کرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ صدمہ سے تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ (آتش) بادشاہ ... زمانہ مین جابر بادشاہ حوصلہ تو دیکھو مشت خاک ہے۔ ... نصیر کیون ذرا اسکی آنکھ

آنا۔ مکدر ہونا۔ (داغ) اے دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین کبھی
میلی ہو اُس آئینہ رخسار کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا یا لام
آبدیدہ ہو جانا۔ یہ محاورہ بول چال مین بالکل نہین ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہو جانا (داغ) بھر کے کچھ آنکھ مین آنسو ٹپ سے کچھ
حلق مین ٹپکا سے قفس مین یہ میسر مجھکو آب و دانہ آتا ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر لانا (یا بھرنا) متعدی۔ (قلق) کبھی آنکھون مین آنسو بھر
آنا کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا۔ (قلق) مضطرب تھی جو خاطر
مجبور۔ آنسو آنکھون مین بھر کے بولی وہ حور۔ آنکھ (یا آنکھون)
مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (قلق) مطلب
دل زبان پر لائے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبا آئے۔ (قلق) ہونٹ دانتون
تلے دبائے ہوئے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبائے ہوئے۔ آنکھ مین
آنسو لانا۔ آنکھ مین آنسو بھر لانا۔ (نسیم) اشک آنکھون مین ڈر سے لا نہ
سکی۔ دل کی جھڑکی ہوئی بجھا نہ سکی۔ ایسی جگہ آنکھ مین آنسو بھر لانا
فصیح ہے۔ آنکھ مین آنسو نہین۔ یا آنکھ مین ایک آنسو نہین۔ روتے روتے
آنکھ مین آنسو باقی نہین۔ (رند) وہ چھپ پر واسطے کو رونا تھا جتنا کل
کی رات سا ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین یہ جو سنگدل ہے (فقرہ)
دوست دشمن بھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُنکی آنکھ مین آنسو نہ
[illegible] آنکھ مین آنسو نہین اور کلیجا ٹوک ٹوک مثل۔ ظاہر مین بہت
[illegible] رہے لیکن دل پر ذرا اثر نہین۔ آنکھ مین آنکھ (یا آنکھین)
ڈالنا [illegible] آنکھ ملانا ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر
لڑانا۔ نرگس کا جب [illegible] جھینا شرم و لحاظ نہ کرنا۔ (فقرہ) قصور پر
جھینا۔ (مصنف) آنکھ مین آنکھ [illegible]

شرماتا نہین ہے اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکر مجھکو قائل کرنا چاہتا ہے۔
(مہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات۔ تیور یہ ہمان
بدل گئے ہم اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آنکھ مین پانی اُترنا یا اُتر آنا۔ آنکھ
کی پتلی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔
(ہنر) چشم جوہر جو نہ بینائی نور ندان دیکھکر۔ پانی اُترا آنکھ مین آئینہ
[illegible] ہو گیا۔ آنکھ مین پانی نہین ہے۔ بالکل شرم نہین ہے۔ (ہندی)
کرتے ہین مردون کو یہ بیخ شراب۔ زاہدون کی آنکھ مین پانی نہین
آنکھ مین پھلی پڑ جانا۔ یا آجانا۔ آنکھ مین سفید گرہ سی پڑ جاتی ہے اُسکو پھلی
کہتے ہین پھلی پڑ جانے سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ مین تھی شرم
دل کی تھی نرم۔ مقولہ (عو) عورتین اُس جگہ کہتی ہین جہان مرد کسی
سے نہ ماننے والی بات کی ہان کرے۔ آنکھ مین جگہ کرنا۔ عزیز ہو جانا
[illegible] گر انظرون سے ایک پل مین وزیر کی جگہ تھی جو کسی
آنکھ مین [illegible] آنکھ (یا آنکھون) مین چوپ آنا۔ چوٹ لگنے
سے وغیرہ مین جو سرخی پیدا ہو جاتی ہے اسکو چوپ کہتے ہین عوام
اسکے دفع کیواسطے جونکین بھی لگاتے ہین۔ (نکہت) چوپ آئی گر شرر نظارے
سے نازک بدن۔ تو اسکا اسیطرح تدارک ہین کرنا چاہیے۔ اپنی آنکھون سے
جونکوا کر میری آنکھین ساتھ بار۔ پھول نرگس کے ہین یہ انکو اُتارا چاہیے
چوپ آنا پڑنا۔ پڑ جانا۔ جاتی رہنا سب طرح مستعمل ہے (داغ) ظالم دیکھ
چوپ پڑی میری آنکھ مین۔ کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ
(جان صاحب) جھٹکا ہے لو سوئی سے اُنگلی کو کچھ کرتب چوپ گئی آنکھ
سے دیا رکھے بھری چوٹ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین حیا نہ ہونا۔ بے شرم

آنکھ

ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (مومن) کسطرح نہ اس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین
نظرون مین مروت ہے نہ آنکھونمین حیا ہے آنکھ مین (یا آنکھون مین)
خار ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین خار معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا کھٹکنا
ناگوار ہونا۔ (مصحفی) اب تو ہم اوسکی آنکھ مین ہین خار۔ وجہ کیا ہے خزان
رسیدہ ہین۔ آنکھ مین ڈر نہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (محشر) بلاکی ڈھیٹ
ہے یاندی بچہ مثل ہے مردار۔ نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر
ہے۔ آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ نہایت بیرحم ہونا۔ نہایت بے شرم ہونا
آنکھ مین ذرا پانی نہونا۔ دیکھو آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ آنکھ مین ذرا سیل نہین
(سیل بروزن نیل) ذرا مروت نہین۔ ذرا رحم نہین۔ (شاد) پانی ہے
بیمروتیٔ مردم کا ڈھل گیا۔ آنکھونمین اک ذرا ابھی نہین نام سیل کا۔
آنکھ مین ذرا سیل نہین (سیل بروزن نیل) بیمروت ہے۔ سنگدل ہے
آنکھ مین ذرا سیل نہین سیل بروزن نیل جب کوئی اپنی خطا پہ نادم
نہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین سُرخی ہونا۔
آشوب ہے یا رات کے جاگنے سے۔ (آتش) کہا تنک آنکھونمین
سرخی شراب خواری سے سفید مو ہوئے باز آسیاہکاری سے آنکھ (یا
آنکھون) مین سمانا۔ نظرونمین بھلا معلوم ہونا۔ آنکھ مین بسنا۔ نہایت
پسند آنا۔ (آتش) دندان یار جب سے سماے ہین آنکھ مین۔ لیتے ہین
موتی جوہری اپنی نگاہ مین۔ آنکھ مین شرم ہونا۔ آنکھ مین حیا ہونا۔ شعور
حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ مین ہے۔ روش ادب کی ہے یہ سے اگر
قدم نرگس۔ آنکھ مین شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے۔ مثل۔ شرم و حیا
سے بہت وقار ہوتا ہے۔ (ناصر) طوفان جوڑنے سے کسیکی نہو سکے

بھاری جہاز سے ہے جو آنکھونمین شرم ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین
کھُبنا۔ آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا
۔آنکھونمین چبھنا۔ ناگوار ہونا۔ بہت بُرا معلوم ہونا۔ (ناسخ) تا کجے اغیار
اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین۔ آبلونمین کچھ دنون خار مغیلان دیکھئے۔
بہت پسند آنا۔ دل کو بھا جانا۔ (بحر) چُھٹتا نہین کوئی اپنے دل مین
آنکھونمین دری کی گنگا بہہ رہی ہے۔ اب ان معنونمین بہت کم استعمال ہے
آنکھ مین لگا نیکو نہین۔ آنکھ مین گھس کے لگا نیکو نہین۔ دیکھو آنکھ
مین لگانیکو بہت تھوڑی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا ابھی نہین
(فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہون
اور نا ماسکا تسوڑھیا یا تھ جہان لگا سب کا صفایا رتی بھر آنکھ مین
گھس کے لگا نیکو نہین۔ آنکھ یا آنکھون مین موتیا بند ہوجانا۔
نزلے کا پانی اتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ (ذوق)
موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہے عداوت۔ اسیرا کی ہے روشنی
مثل دل اہل صفا۔ آنکھ مین نور ہے او ... ... مین۔
کسی چیز کی صفائی کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہین۔ آنکھ (یا
آنکھون) مین نہ آنا نظرونمین نہ جچنا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ یہ انکی
زبان ہے۔ آنکھ مین نہ ٹھہرنا آنکھ مین نہ آنا سے ٹھہرا جو نصیب
اس دُرِ دندان کا تصور۔ آنکھون مین سری گوہر یا سب نہ ٹھہرا
آنکھ یا آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا۔ (آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنے
سے روشنی جاتی رہتی ہے) اندھا کر دینا۔ اگلے زمانہ مین جابر بادشاہ
مجرمون کو اس قسم کی سزا دیا کرتے تھے (ضمیر) کیون نہ انکی آنکھ

آنکھ

مین پھیرون سلائی نیل کی۔ دے رقیب رو سیہ کا جل تمھاری آنکھ
مین آنکھ ناک سے درست ہے (یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین
ہے) نہ بہت خوبصورت۔ نہ بدصورت۔ اوسط درجے کی شکل ہے
(داغ) ہو لے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھکر۔ ہان خیر کچھ درست ہے یہ
آنکھ ناک سے۔ آنکھ ناک سے ڈرنا (مح) اگلے زمانہ مین حاکم مجرمون
کی آنکھین نکلوا لیتے تھے۔ یا انکی ناک کٹوا ڈالتے تھے (آنکھ اور ناک
دونون آبرو کے اعضا ہین) ایسے کام نہ کرنا جسکے عوض مین آنکھ نکالی
جاے یا ناک کاٹی جائے۔ قہر الہی سے ڈرنا جب کوئی جھوٹ بولتا
ہے یا کوئی برا فعل کرتا ہے تو عورتین کہتی ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ
خدا سے نہین ڈرتا کہین ایسا نہ ہو کہ پاداش مین اندھا یا ذلیل
ہو جائے (شوق) ایسے خطا ہوا ہے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول
آنکھ ناک سے ڈر۔ آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا۔ آنکھ (یا آنکھین) کے ڈھیلے نکلوانا
اگلے زمانہ مین مجرمون کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی۔ آنکھ اوس کی
نکلوائی۔ سلف مرحوا آتش اسپ کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) نم
کرنا۔ آ بدیدہ ہونا کی جگہ۔ (داغ) ملا کر آنکھ ہم سے آنکھ آج گریان کر دیا کسنے
کر اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے۔ آنکھ نہ ٹھہر سکنا۔ نگاہ اوپر
نہ اٹھنا بسبب شرم و ندامت سے [illegible] آنکھ (مصرف) (امیر) [illegible]
اٹھتا ہے وہان سے آیا کسقدر ہے آنکھ [illegible] نہین ابرو [illegible] سامنے
(فقرہ) شرم سے آنکھ تو اٹھ نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جاسکے۔ آنکھ نہ
اٹھانا۔ آنکھ اوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اٹھانا۔ مثل ۲ کام مین مشغول رہنے کی
جگہ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھا ہے تو شام تک آنکھ نہین اٹھاتا۔

آنکھ

نمبر ۲ شرم سے (کیفیت) روز وصال مین بھی اٹھاتے نہین وہ آنکھ۔
نیچی ہی رہتی ہے صف مژگان تمام دن نمبر ۳ متوجہ ہونے اور
التفات کرنے کی جگہ (فقرہ) دیر تک دست بستہ کھڑا رہا جب انھون
نے آنکھ نہ اٹھائی تو مجبور ہو کے چلا آیا۔ آنکھ نہ پڑنا۔ توجہ ہونا عنایت
نہونا۔ (اسیر) اٹھائے ہین جہان مین رنج ایسے خورد یون سے
پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر آنکھ نہ سینچنا۔ آنسو نہ نکلنا
رحم نہ آنا۔ (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دیئے
اس سنگدل کی آنکھ سینچی نہ ایک دن آنکھ نہ ٹھہرنا۔ بیقراری سے
نظر کا قائم نہ رہنا (سفیر) ہو گا جو اضطراب یہ بیمار عشق مین۔ کس طرح
آنکھ ٹھہری گی منکر نکیر کی ۲ بہت روشن چمکیلی چیز پر نگاہ قائم نہ رہنا
(اسیر) آنکھ چہرے پر صفائی سے ٹھہر سکتی نہین کھینچ سکتا ہے مصور
کب تری تصویر کو آنکھ نہ جھپکنا۔ اشوق سے دیکھتے رہنا۔ ٹکٹکی
بندھی ہونا۔ رغبت سے دیکھتے رہنا۔ (ظفر) شکل آئینہ نہین آنکھ
جھپکی ہرگز۔ محو دیدار ہی طرح کوئی ہو تو سکے ۲ جاگتے رہنا۔ نیند
نہ آنا ۳ شاہد رہنا (رہنا) تو اے شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی
کی یہ شرمندہ احسان نہو نا (فقرہ) وہ اسیر ہین تو ہون ہماری
بھی آنکھ انکے کبھی نہین جھپکی ۴ آنکھ لڑانا کا کھیل ہے جسکی جیت آنکھ
نہ جھپکنے پر ہے (فقرہ) گھڑیون آنکھ لڑا اسے لیے ہین دونون مین سے
کسیکی آنکھ نہ جھپکی ۵ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا (اسیر) آنکھ جمشید و
فلاطون سے جھپکنے کی نہین ہم بھی ہین خاک نشین در میخانہ عشق
۶ نظر بھی رہنا (مح) خورشید شرم سے بھی جھپکتی نہین یہ آنکھ تیرہ [illegible]

آنکھ

ہوئے نہیں رکھتے جگر جلے۔ ڈھیٹ ہونا۔ بیباک ہونا۔ بیحیا ہونا۔ (آتش)
جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ کچھوا کے مجھے گنج شہیداں سے نکالا
آنکھ نہ چھپنا۔ بات کا تیوروں سے ظاہر ہو جانا۔ مزاج کی کیفیت۔ غصّے
یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہو جانا (فروغ) مارے غیرت کے جھپکی جاتی
ہے۔ نہیں تھکتی کبھی طالب کی آنکھ۔ آنکھ نہ دیدہ کا رشتے کشیدہ مثل۔ ترجمہ
سلیقہ کچھ نہیں حوصلے بہت کچھ۔ لیاقت کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے۔
آنکھ نہ ڈالنا۔ التفات نہ کرنا۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا۔ کچھ حقیقت نہ جاننا۔
(رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست
شناسا تیرا۔ آنکھ نہ کھل سکنا۔ لازم روشنی کی تاب نہ لانا۔ دیکھ نہ سکنا۔
(فقرے) ضعف سے آنکھ تو کھل نہیں سکتی بات کیا کریں۔ سورج کا گردہ کیونکر
نظر آئے تابش سے آنکھ تو کھل نہیں سکتی۔ آنکھ نہ کھول سکنا۔ متعدی آنکھ
(یا آنکھیں) نہ کھولنا۔ شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے۔ (قلق) ناز و شرم
و حجاب سے لیکن کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمین۔ (میر) شرم درد ناز سے
آنکھیں نہ کھولیں اس جفا جو نے۔ ملا پاؤں تلے جب تک نہ چشم
صد غزالاں کو۔ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا
(مسرور) تپ فرقت سے غش کی حالت ہے۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہیں۔
تا تصور کی حالت میں آنکھ بند رکھنا۔ (ناسخ) آنکھ کیا کھولوں کہ ہے
محو تصور دل مرا۔ گھر میں وہ محبوب آیا ہے اب دریا ہے شاید نیند سے
نہ چونکنا۔ (ظفر) کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن۔ نالوں نے ساری
عمر جگایا تو کیا ہوا۔ جب مینہ برابر برستا ہے تو کہتے ہیں کہ بیٹھے سے آنکھ نہیں
کھولی یعنی پانی نہیں تھما۔ (مصحفی) ہم ہوئے نہ عاشق کے کبھی اشک

آنکھ

کا باراں۔ ممکن ہی نہیں کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ۔ اس
جگہ جمع کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۔ آنکھ نہ لگنا۔ جاگتے رہنا (فقرہ)
آدھی رات سے صبح تک بچھونے میں آنکھ نہ لگی۔ مینہ کا لگا تار برسنا
(انشا) کل تو سنّاٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں
کوئی گھڑی مینہ کی لگی۔ آنکھ نہ ملانا۔ گریبان میں منہ ڈالو شرماؤ
(ظفر) دیکھ لی ہم نے دوستی تیری ہم سے اب آنکھ بھی وفا نہ ملا۔ آنکھ نہ
ناک۔ بنو چاند سی۔ (رسم) مثل۔ ظنز سے اس کی نسبت بولتی ہیں جو
بدصورت ہو اور اپنے تئیں خوبصورت جانے۔ آنکھ نہیں کہ کان نہیں۔
بینائی اور سماعت سب چیزیں خدا نے دی ہیں۔ (فقرہ) تم خود دیکھ
سنکر کام کرو تمہارے آنکھ نہیں ہے یا کان نہیں۔ آنکھ (یا آنکھیں)
نیچی کرنا۔ نیچے کیطرف دیکھنا۔ شرمندہ ہونا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ شرمندہ
احسان ہونا۔ (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو جاتی ہے
نادم ہونا۔ (فقرہ) بیٹا تمہارے چال چلن سے ہمیشہ [illegible] شرم
سے میری آنکھ نیچی رہتی ہے۔ آنکھ والا۔ بینا۔ سوجھتے والا۔ پرکھنے والا
(داغ) وہ فتنہ دل کو ہمیشہ نظر میں رکھتے ہیں۔ جو آنکھ والے ہیں کھوٹا
کھرا پرکھتے ہیں۔ آنکھ ہونا۔ بصیرت ہونا۔ (فقرہ) جو آنکھ ہے تو جہان
آفریں جہان میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا منہ نظر آئے گا۔
(رپ کے ساتھ) آنکھ کیطرف ہونا۔ (میر) گر جب اٹھتی ہے آنکھ باحسرت
سے رہ جاتے ہیں دیکھ۔ وحشیان دشت کی آنکھ اس شکار افگن پہ
ہے۔ آنکھ ہونا۔ سمجھ بوجھ ہونا۔ سچ کہنا کسی غضب کی ہماری بھی
آنکھ ہے۔ لاکھوں میں آج حسن تمہارا ہے لاجواب۔ آنکھ ہی پھوٹی تو بھوں

سے کیا کام یعنی جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہین رہا تو تعلق کیسا مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نرہی تو داماد سے کیا مطلب۔ (سودا) آنکھ جاتک ہے تو خوش آتی ہے بھون۔ آنکھ ہی پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھون۔ آنکھ ہے۔ نظر ہے۔ رغبت ہے۔

آنکھون۔ جمع آنکھ کی۔ آنکھون آنکھون مین۔ آنکھون ہی آنکھون مین دیکھتے ہی دیکھتے۔ اشارون مین۔ (داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو (جرأت) اک نظر دیکھون تو یون کہتی ہے وہ چتون شریر۔ آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑا لیجائیے

آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) باتین ہو جانا۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (عاشق) اُنسے اغیار سے سرِ محفل۔ آنکھون آنکھون مین ہوگئین باتین ہ ظفر آنکھون ہی آنکھون مین ہین باتین اُنسے ہو جاتین کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین

آنکھون آنکھون مین بیٹھ جانا۔ محبت لگاوٹ پیار کی نظر سے دیکھنا (حبیب) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاءاللہ۔ آنکھون آنکھون مین بیٹھے جاتے ہین اغیار تہین۔ آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) چرا لینا۔ اشارون مین اڑا لینا۔ سب کے سامنے چرا لینا۔ ہشیاری نگرانی کے باوجود چرا لینا۔ نظر ملاتے ہی غائب کر لینا

آنکھون آنکھون مین رات کٹنا۔ رات جاگتے گزرنا تمام رات نہ سونا۔ (داغ) کاہش غم سے روح گھٹتی ہے۔ آنکھون آنکھون مین رات کٹتی ہے۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر (یا صبح) ہو جانا۔ رات جاگتے گزرنا (داغ) رات مصیبت کی بسر ہوگئی۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر ہوگئی

آنکھون پر آشوب ہونا۔ آنکھین دُکھنے آنا۔ (میر) اِلی ہوئے تو لہو پیالون مین مُحتسب آنکھون پر ہے کچھ آشوب۔ آنکھون پر آئیے۔ بہت آؤ بھگت سے بلانے یا کسی کے آنیکی کمال خوشی ظاہر کرنیکے وقت کہتے ہین۔ (داغ) تنہا جو آئیے مری آنکھون پر آئیے ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکے آئیے۔ آنکھون پر اندھوڑی (یا اینٹ) کی عینک لگاؤ۔ دیکھو آنکھون کی فصد مت لو۔ آنکھون پر بٹھانا کمال تعظیم سے پیش آنا اُنکی خاطر تواضع کرنا (فخر) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھون پر۔ ہمارے اٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا آنکھون پر بیٹھے آنکھون پر آئیے (بحر) بیٹھے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہئے پلکین حاضر ہین اگر پردے کو چلمن چاہئے۔ آنکھون پر پاؤن رکھنا۔ بزرگ داشت کرنا۔ عزیز رکھنا۔ (آتش) چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز آنکھون پر رکھین ترے کافر وہ ہزار قدم۔ آنکھون پر پاؤن (یا قدم) رکھئے۔ آنکھون پر آئیے (میر) میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن رکھتے ہو ایسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو۔ آنکھون پر پٹی باندھ لینا۔ جان بوجھکر اندھا بن جانا۔ غافل ہونا۔ بیمروت ہو جانا۔ بیدرد ہو جانا۔ (فقرہ) تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندھ لی ہے بالکل خبر ہی نہین ہوتے۔ آنکھون پر پٹی باندھنا۔ متعدی قتل کے وقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندھ دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جائے ہ سر جدا تن سے کیا آنکھون پہ پٹی باندھکر۔ اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہ گیا۔

آنکھون پہ پٹی بندھنا۔ لازم۔ (قدر) دم آخر بھی رہے دید سے محروم افسوس۔ بندہ جکی آنکھون پہ پٹی تو وہ جلاد آیا۔ آنکھون پہ پردے

آنکھون

پڑ جانا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ (مؤمن) جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ
پڑ گیا۔ کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر ۔ بے خبر ہو جانا۔ غافل
ہو جانا سے کرنا ہے (اغ) کچھ قاتل مین تاک جھانک ۔ پہ پڑے پڑے ہین
آنکھون پہ غفلت تو دیکھئے ۔ متحیر ہو جانا۔ (اسیر) آنکھون پہ پردے پڑ گئے
حیرت سے زیر تیغ حسرت ہی رہ گئی رخ قاتل کے دید کی۔ آنکھون پہ پردے
چھوٹنا۔ آنکھون پر پردے پڑنا۔ اب اسکا استعمال نہین ہے۔ آنکھون پر پلکون
کا بوجھ نہین ہوتا۔ مثل۔ اپنی چیز کسی کو گران نہین ہوتی جس سے محبت ہوتی
ہے وہ دل پر گران نہین گزرتا۔ (ہندی) چشم دل کو ہین خار غم محبوب کب
ہوا آنکھون پر بوجھ پلکون کا۔ آنکھون پر ٹھیکری (یا ٹھیکریان) رکھ لینا۔ بے
شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ آئے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے
کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین۔ احسان بھول جانے
اور بے مروتی کی جگہ۔ (مسرور) بے مروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا
ہے ٹھیکری ایسی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہے ۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ
(فقرہ) اُنہون نے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے
مر جائے اُنکو کچھ پروا نہین۔ جان بوجھکر انکار کرنیکے مقام پر۔ (فقرہ)
آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کردن مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین
رکھی جاتی ۔ ناانصافی کی جگہ۔ (فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا
چاہیئے اسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لینے۔ آنکھون پر جگہ دینا۔
تعظیم اور تکریم سے پیش آنا۔ خاطر تواضع سے پیش آنا ۔ سب سیر کو دیتے
ہین جگہ آنکھون پر اپنی۔ اُس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو۔ آنکھون
پر جگہ ملنا۔ لازم۔ (سحر) مجھ کو کے ملتا ہون زمانے مین جو چشمون سے

آنکھون

مجھکو آنکھون پہ جگہ ملتی ہے ابرو کیطرح۔ آنکھون پر جگہ ہونا۔ لازم
(قدر) شعر سے آنکھون پہ تھی میری جگہ۔ اب گرا آنکھون سے ہوکر
در بدر۔ آنکھون پر چھپیان پڑنا۔ (عو) غفلت کے سبب سے بیمار
کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین اور پپوٹے لٹک آتے ہین تو عورتین
کہتی ہین کہ آنکھون پر چھپیان پڑ رہی ہین (عاشق) آنکھون پہ پڑے
ہوئے ہین چھپیان ۔ دیکھون بچتی ہے کس طرح جان ۔ آنکھون پر
چربی چھانا۔ جیبیا ہونا۔ بیباک ہونا۔ (شوق) چربی آنکھون پہ تیری
چھائی ہے کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے ۔ کچھ نہ معلوم ہونا۔ (مومن)
اشک سے آنکھون پہ چربی چھا گئی۔ دلگدازی سی نظر مین آگئی ۔
آنکھون پر چڑھنا۔ نہایت پسند آنا۔ چُنا ہوا ہونا۔ (تسلیم) کوئی
ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھون پہ اے جان
چڑھے ہوئے۔ آنکھون پر دیوار اٹھانا۔ جان بوجھ کے انکار کرنا ۔ دیدہ و
دانستہ کسی امر سے انکار کرنا۔ (تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے
مکر جاتے ہو ۔ غضب ہے سامنے دیوار آنکھون پر اٹھاتے ہو
آنکھون پر رکھنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔ آنکھون سے لگانا۔ تبرک
سمجھنا (سحر) ایسی آنکھون پہ انہین رکھے بجائے مژگان ۔ تیر سے مجنون
کے قدم سے ہون اگر خار جدا۔ آنکھون پر رومال ہونا۔ کنایہ
رونا (نفیس) خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال۔ آئین
لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون پہ رومال۔ آنکھون پر رہنا۔ لازم ۔
آنکھون پر رکھنا کا لازم۔ آنکھون پر زور پڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) چاندنی
مین خط نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا۔ آنکھون پر زور دینا (یا زور ڈالنا)

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام میں مصروف ہونا (فقرہ) دونوں وقت ملتے ہیں اسوقت کتاب اٹھا ڈالو آنکھوں پہ زور پڑے گا۔ آنکھوں پر غبار چھانا۔ یاد رہنا۔ دھندلا دکھائی دینا۔ (رند) لکھو دیا نور بصارت انتظار یار نے ۔ ہے غبار آنکھوں پہ چھایا یہ تکا ہے راہ کو (میر) تیرے ہیں (سے) دیکھے ہیں مکدر ہوں آنکھوں پر اب غبار رہتا ہے۔ آنکھوں پر غفلت کے پردے پڑنا یا پڑ جانا بے خبر ہونا۔ غافل ہونا کچھ نہ سوجھنا (رشک) پردے پڑ جاتے ہیں غفلت کے مری آنکھوں پہ سحر کیا کرتی ہیں اے یار تمھاری آنکھیں۔ آنکھوں پر قدم۔ تواضع کرنے اور مہمان کے ہاتھوں ہاتھ لینے کی جگہ بولتے ہیں (اسیر) تمہارے ہاتھوں سے خط لیکے آیا۔ قدم آنکھوں پہ میرے نامہ بر کے۔ (پڑنا لینا کے ساتھ) (آتش) عالم مستی میں چلنا ہے جو تیری چال یار۔ اپنی آنکھوں پہ قدم پڑتا ہے اس طاؤس کا۔ (رند) وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا۔ محجوب ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا ع نئی دلھنوں کا دستور ہے کہ ایسے لوگوں کے ہاتھ آنکھوں پر رکھ لیتی ہیں ۔ وہ ہر ادا ہیں تری اے طرح کی معشوقی ہے۔ ہاتھ آنکھوں پہ کبھی رکھتے تو دلھن کی صورت۔ آنکھوں تلے۔ آنکھوں کے تلے۔ نظر و تخمین۔ آنکھوں کے سامنے۔ (خلیل) ہجر اضطراب وصل کی شب میں یہ شام ہے۔ آنکھوں تلے سپیدۂ صبح فراق ہے ۔ اے ظفر اشکوں کی دولت ایک پل میں دیکھ لو۔ لگ گیا کیا موتیوں کے ڈھیر آنکھوں کے تلے۔ آنکھوں تلے اندھیرا آنا۔ تیور آجانا۔ چکر آجانا (شاد) دکھتا غیر ہے وہ چشم سیاہ۔ میری آنکھوں تلے اندھیرا ہے۔ آنکھوں تلے پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت خیال رہنا۔ بار بار خیال آنا۔ (میر) پھرتی ہیں اسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ۔ رہتا ہے آب دیدہ یاں تا گلے ہمیشہ۔ آنکھوں تلے لہو اترنا۔ غصہ آنا۔ مارے غصے کے آنکھوں کا سرخ ہو جانا (میر) جب گل کہے ہے اپنے تئیں یار کے رو سا۔ تب آنکھوں تلے اپنے اترتا ہے لہو سا۔ اگلا محاورہ ہے۔ آنکھوں خاک۔ (ع) چشم بد دور کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آنکھوں خاک تجھے نے کیا صورت پائی ہے آنکھوں دیکھا۔ اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوئی شے۔ آنکھوں دیکھا پھوٹ پڑا جھم کانوں سنتے سے مثل۔ (ع) وہاں بولتی ہیں جہاں کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی سچی بات یا اپنی سُنی ہوئی بے اصل جھوٹ بات کو ترجیح دے۔ آنکھوں دیکھا سچا نا کانوں سنا نہ مانا۔ مثل۔ (ع) انسان اپنی آنکھوں سے جو کچھ دیکھے اسی پر یقین لائے سنی سنائی بات کا کیا اعتبار۔ آنکھوں دیکھتے۔ آنکھوں کے دیکھتے یا دیکھتے دیکھتے۔ اپنے زمانے میں۔ (فقرہ) میری آنکھوں دیکھتے وہ کیا سے کیا ہو گئے۔ (معروف) آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے۔ اتنی ہی ہے بساط یہ عیاں طفل اشک ہے دیدہ و دانستہ۔ دیکھکر آنکھوں نہ دیکھے کبھی نہیں نکلی جاتی مثل۔ (ع) وہاں بولتی ہیں جہاں یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھکر کوئی فعل خلاف شان یا خلاف عزت نہیں کیا جاتا۔ آنکھوں دیکھی۔ آنکھوں کی دیکھی جیسے خود دیکھا ہو۔ (فقرہ) سنی سنائی میں نہیں مانوں گا اپنی آنکھوں دیکھی کہو۔

آنکھون

(مومن) آنکھون کی دیکھی بات کہون مین۔ جوش ہے کہا خاموش رہون
مین۔ آنکھون دیکھین گے حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کیلئے
کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھون دیکھین۔ آنکھون
سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین آرزو
ہے۔ یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) بوا تم ہم ہم آؤ
تمہارا آنا میری آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ آنکھون سے۔ بسر و چشم
بہت خوشی سے بہت بہتر ہے کہا شبیر نے تم لا دو گے پانی عباس۔
بولے عباس کہ یا شاہ اُمم آنکھون سے۔ بڑے شوق سے۔ نہایت
رغبت سے (رشک) گالیون کی بھی سماعت ہمین آنکھون سے قبول
تیرے ہونٹون کیطرف کان رہا کرتے ہین۔ آنکھون سے آنکھین
بندھنا۔ دو شخصون مین باہم محبت ہونا۔ آب بتروک ہے آنکھون
سے آنسو برسنا۔ آنکھون سے باران برسنا۔ (داغ) آنکھون سے برستی
ہین دُر اشک تمنا۔ سینہ ہے مرا مخزن آلام جدائی۔ آنکھون سے اترنا
یا اتر جانا۔ نظر وقعت مین بیوقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (اشرف)
جو سر چڑھا ہے عدو کو تو وہ جلے تن ہون۔ خدا گواہ تم آنکھون سے کبھی
اُتر جاتے۔ آنکھون سے اٹھانا۔ تعظیم سے اٹھانا۔ کمال شوق سے
کسی چیز کو اٹھانا۔ ۂ دیکھو آنکھون سے پھول اٹھانا۔ آنکھون سے
باران برسنا۔ (عو) آنکھون سے آنسوون کا سلسلہ جاری ہونا۔
(فقرہ) بیگم اپنے حواسون مین نہین آنکھون سے باران برستا تھا
آنکھون سے بجالانا۔ نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا۔ (آتش)
بجالاتے اُسے آنکھون سے ہے دوست۔ کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا

آنکھون

آنکھون سے بلانا۔ اشارے سے بلانا۔ (حبیب) اب اور کہانتک
ہوا تھین پاس ہمارا کچھ دور تھے محفل مین تو آنکھون سے بلایا۔ آنکھون
سے بلائین لینا۔ اشارون سے صدقے جانا۔ (داغ) دیکھکر یادائین
آنکھون سے۔ کیون نہین لون بلائین آنکھون سے۔ آنکھون سے
پائے یا آنکھون سے پاؤن۔ (عو) عورتون کی قسم اور کوسنا ہے یعنی
آنکھین پھوٹین (رشک) پاؤن آنکھون سے اگر دیکھا ہو اور۔ دیکھے
داغ ہجر یاد کیا تجھے (رشک) واعظ جو سیب آنکھ لگانا تبا ئین گے
اسکی سزا یقین ہے آنکھون سے پائین گے۔ آنکھون سے پٹی باندھنا
دیکھو۔ آنکھون پر پٹی باندھنا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ غفلت
دور ہو جانا۔ (منیر) دم بھر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب۔ بہار
گلشن ہستی سے دل ہوا شاداب۔ آنکھون سے پھول اُٹھانا۔ ایک کھیل
ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی کی
زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین۔ پھول جسکے ہاتھ
سے گر جاتا ہے وہ آنکھون سے اٹھاتا ہے۔ (جرأت) اُسے گل بازی کا
دلا کاش تو پاتا۔ ہاتھون سے جو گر جاتا تو وہ آنکھون سے اٹھاتا۔
آنکھون سے تلوے سہلانا۔ نہایت آرام دینا۔ بہت زیادہ خدمت
کرنا کی جگہ کہتے ہین۔ (نثر) کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام
کرین تلوے سہلاؤن مین آنکھون سے وہ آرام کرین۔ آنکھون
سے تکنگی دیکھنا۔ دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔ (فقرہ) واہ واہ لڑکون کی
مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے ٹکٹکی دیکھا کئے۔ آنکھون سے جان
کہنا۔ انتظار مین مرنا۔ شوق دیدار مین مرنا (اشرف) دکھلائی مرتے

دم بھی نہ صورت حضور رنے۔ آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی
اکثر مرجانیکے بعد آنکھین جو کھلی رہتی ہین تو کہتے ہین کہ آنکھون سے جان
نکلی یا دم نکلا۔ آنکھون سے چربی اتر گئی۔ ہوش آگئے غفلت جاتی رہی
آنکھون سے چلنا۔ شوق سے چلنا۔ (سحر) وہ بلاتے ہین اگر چاہئے تو آنکھون
سے چلون۔ زندہ پہنچون گا مگر تا در جانان کیونکر۔ آنکھون سے چن کے
اٹھانا۔ کسی چیز کو کمال تعظیم سے اٹھانا (شعور) تیرے حجام نے جو بے
ادبی سے پھینکے۔ ہم نے آنکھون سے وہ چن چنکے اٹھائے ناخن۔
آنکھون سے چنگاریان اڑنا۔ بہت ہی جلنا کی جگہ۔ بول چال مین جمع
ہی کے ساتھ ہے۔ بحر نے واحد کے ساتھ بھی کہا ہے کیونکہ بحر آنکھ
سے چنگاریان اڑین۔ میرے دل وجگر میرے پیش نظر جلے آنکھون
سے حجاب اٹھ جانا۔ آنکھون سے پردہ اٹھ جانا۔ آنکھون سے خون برستا
ہے۔ آنکھون سے خون ٹپکتا ہے۔ لہو کے آنسو روتا ہے۔ تیور خونخوار
ہین (تسلیم) تہ خنجر آل سخت جانی دیکھئے کیا ہو۔ ابھی سے خون اس قاتل
کی آنکھون سے برستا ہے۔ آنکھون سے دریا بہانا۔ (مبالغے کے طور پر)
بہت رونا۔ (معروف) بخار اس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب
آسا۔ تو کیون رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے۔ آنکھون سے
دریا بہنا۔ زار زار رونا۔ بے انتہا رونا (اختر) روتے روتے ہجر مین
آنکھون سے دریا بہ گئے۔ پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہوگیا
آنکھون سے دم نکلنا۔ یا روان ہونا۔ دیکھو آنکھون سے جان نکلنا
(رشک) اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الکشیم۔ دم اس آزار مین آنکھون
سے نکلتے دیکھا۔ (صبا) حسرت دید نہ پوچھو شب تنہائی کی۔ دیکھتا تھا

کہ دم آنکھون سے روان ہوتا تھا۔ آنکھون سے دریا جانا۔ (دہلی)۔
آنکھون سے دریا بہنا۔ (مومن) سر سے شعلے اٹھتے ہین آنکھون سے
دریا جائے ہے شمع سے یہ کسنے ذکر اس محفل آرا کا کیا۔ آنکھون سے
دور ہو مگر دل سے نزدیک ہو۔ جدائی مین کسی کی یاد اور ہر وقت
تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین (آتش) روپوش ہے جو ناز سے اسکا گلا
نہین۔ نزدیک دل سے ہے جو ہے آنکھون سے یار دور آنکھون
سے دیکھا جو کانون سے کبھی نہ سنا تھا۔ کسی عجیب وغریب چیز کے
دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین۔ (رند) ستم کرتا ہے چرخ
شعلہ پرور اہل غیرت پر۔ جو کانون سے نہ سنتے تھے وہ آنکھون سے
دکھاتا ہے۔ آنکھون سے دیکھا جو کبھی نہ دیکھا تھا۔ کسی عجیب وغریب
یا بری بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین۔ (مسرور) لیا اغیار نے
اس نرگس بیمار کا بوسہ۔ نہ دیکھا تھا سو دیکھا اے دل رنجور آنکھون
سے۔ آنکھون سے دیکھا نہ کانون سے سنا۔ نہ دیکھا نہ سنا کسی عجیب
وغریب یا خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین۔ (ظفر) دیکھا
ہنستے گل قالین کو نہ آنکھون سے کبھی۔ اور نہ کانون سے سنی بلبل
تصویر کی بات۔ آنکھون سے دیکھنا۔ خود دیکھنا۔ (شوق قدوائی) جگہ
زلفون مین دیکر کیا لگا ئیگا ٹھکانا وہ۔ کبھی آنکھون سے دیکھا ہو تو
دل کی قدر جانے وہ۔ آنکھون سے زمانہ دیکھا ہے (آنکھون سے زیادہ
اور حسن کلام کے لئے ہے) جہاندیدہ ہے۔ تجربہ کار ہے۔ ہوشیار
ہے (مسرور) ہر طرح کا کارخانہ دیکھا۔ ان آنکھون سے ہے زمانہ دیکھا
آنکھون سے سوجھتا نہین ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جب کسیکو سامنے

آنکھون

رکھی ہوئی چیز نظر نہ آئے یا کوئی شخص بات کا موقع محل نہ دیکھکر بے
سمجھے بوجھے کچھ کہے یا کرے۔ آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا۔ پاس
ادب نہ باقی رہنا۔ بے شرم ہوجانا (فقرہ) بزرگون کے سامنے یہ شوخیان
اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا۔ آنکھون سے شعلے اٹھنا یا
نکلنا۔ آنکھون مین بہت جلن ہونا گرمی معلوم ہونا۔ آنکھون مین بہت
سوزش ہونا (سحر) کانون سے لوین اُٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے
دیکھی نہ سنی سوزش داغ جگر ایسی (داغ) کہون کیا خواب مین دیکھا تھا
کس برق تجلی کو۔ کہ ابتک دیکھئے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین۔
آنکھون سے عزیز رکھنا متعدی (اعضائے انسان مین آنکھین بہت
پیاری ہوتی ہین) نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا۔ آنکھون سے عزیز
ہونا۔ لازم (گلزار نسیم) آنکھون سے عزیز گل مرا تھا۔ پتلی وہی چشم حوض کا تھا
آنکھون سے غائب ہوجانا۔ نظرون سے پوشیدہ ہوجانا ۵ غائب آنکھون
سے خیال یار اے آتش نہو۔ جان کے اوپر بنیگی دل اگر محزون ہوا آنکھون
سے غفلت کے پردے اٹھ جانا۔ ہوش مین آنا حقیقت حال کھل جانا
آنکھون سے غیرت بہ جانا۔ غیرت جاتی رہنا ۵ ہر کسیکے سامنے روتے
ہو ہجر سے گئی آنکھون سے غیرت آپ کی۔ آنکھون سے قبول ہے بہت
خوشی سے منظور ہے (امیر) گالیون کی ہے سماعت ہمین آنکھون سے
قبول۔ تیرے ہونٹھون کیطرف کان رہا کرتے ہین آنکھون سے قدم
لگانا۔ آنکھین پاؤن سے ملنا عجز و اعتقاد یا شوق و محبت کے اظہار
کے لئے کہتے ہین (مشہور) دیا ہے حسن مین یہ مرتبہ اللہ نے تجھکو پری
تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھون سے (آتش) آئے تواب سے

آنکھون

آنکھون سے اپنی لگاؤن مین۔ دھو کر شراب سے قدم ابر بہار کا۔ آنکھون
سے کسی چیز کو لگانا۔ پیار اور محبت یا عظمت اور تقدس کی نظر سے۔
آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہے۔ کوڑی کوڑی کو محتاج ہے۔
(فقرہ) جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزارون روپے
کے آدمی ہو گئے۔ آنکھون سے لگا کے رکھنا (یا لگا رکھنا) بہت عزیز
کر کے رکھنا حفاظت سے رکھنا یا متبرک سمجھنا۔ کمال اعزاز سے رکھنا
(داغ) جو متاع ہنر بیش بہا رکھتے ہین۔ انکو آنکھون سے خریدار لگا
رکھتے ہین۔ (ظفر) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اُسکو نہ رکھون۔ آئی
ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک دہان کی۔ آنکھون سے لگانا۔ کسی چیز
کو آنکھون سے چھوانا۔ پیار محبت سے ہو یا عظمت و تقدس کے
لحاظ سے (ناسخ) جبکہ سو جاتا ہے آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم۔ رات بھر
مین لاکھ بار اُس نیچر کی ایڑیان (صبا) مسیحا بھی اگر ان فلک سے اتر کر
لگائینگے آنکھون سے تربت علی کی۔ آنکھون سے لہو برسنا (یا لہو ٹپکنا)
دیکھو آنکھون سے خون برسنا۔ (تسلیم) غصہ مین بھرا ہوا ہے قاتل
آنکھون سے لہو ٹپک رہا ہے (عاشق) بھلا کیا ابر کو نسبت ہمارے
دیدۂ تر سے۔ وہان چھینٹا پڑے یان دونون آنکھون سے لہو برسے
آنکھون سے مس کرنا۔ آنکھون سے لگانا آنکھون سے مجبور آنکھون
سے معذور۔ اندھا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) ہوا پنہان جو
اُسکا چہرۂ پرنور آنکھون سے۔ یہان تک روئے عاشق ہو گئے مجبور
آنکھون سے (فقرہ) اشارہ سے کر آنکھون سے معذور ہو گئے آنکھون
سے ملنا۔ آنکھون سے لگانا (امیر) کلیجے سے لگا آنکھون سے مل اتنا

نہ دو کبھر کر۔ اسے تلووں سے ملتا ہے ارسے یہ تو مرا دل ہے آنکھون سے
تیل ڈھل جانا (یا ڈھلنا) مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون
سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا تیل ڈھلنا کہتے ہین۔ (شوق) تیل آنکھون
سے اُنکے ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے آنکھون سے نیند
اُڑ جانا نیند اُچٹ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (ظفر) اُڑے سنکر جسے اسے قصہ
خوان نیند اپنی آنکھون سے بیار سے آگے تو وہ ہی فسانہ اور کہتا ہے
آنکھون سے ہاتھ دھونا (یا دھو بیٹھنا) نور بصارت جاتے رہنے کا
خیال یا خوف ہونا۔ نور بصارت سے نا امیدی ہو جانا (اشرف)۔
حد ہے رونیکی اُف رے شدت اشک ہم تو آنکھون سے ہاتھ دھو
بیٹھے آنکھون کا برسنا۔ زار زار رونا۔ (داغ) اشک اُمڈے برس گئین
آنکھین دیکھنے کو ترس گئین آنکھین آنکھون کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا
(حزین) بہنا مجھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا
آنکھون کا پانی بہ جانا۔ بے حیا ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ کسی قسم کا پاس
خیال باقی نہ رہنا۔ (دبیر) قری حسین پہ جا کر آنسو بہاے گا اُسنے تربت پہ
ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ آنکھون کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی
کے کام مین آنکھون پر زور دینا۔ (تسلیم) وصل مین ڈھونڈھین جو شب
ہوے میان یا رکیون تیل آنکھون کا نکالین رات بھر بیکار کیون۔
آنکھون کا جادو۔ نگاہ کا اثر۔ جانے کے ساتھ چل گیا آنکھون کا جادو
جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا۔ آنکھو کا بہکا۔ آنسوؤن کی جھڑی
ُسب ہزدک ہے۔ آنکھون کا ملنا۔ گردش چشم سے مراد ہوتی ہے۔
آنکھون کا چلنا پھرنا۔ شوخی سے نظر نہ ٹھہرنا۔ (داغ) اسے نا کا اُے

مارا ہی نقشا دیکھا چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمھاری آنکھین آنکھون
کا دریا بہانا۔ بہت رونا۔ (رشک) آبروے ابر دریا یا ربھی اُڑ جائیگی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانے کے لئے۔ آنکھون کا ڈھیٹ دیکھو
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ آنکھون کا ڈھونڈھنا۔ کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق
ہونا۔ (دبیر) صاحب کہین ظہور کرو کاشنا ست ہین۔ دولھا کو آنکھین
ڈھونڈ رہی ہین برات مین۔ آنکھون کا رونا۔ آنسو بہانا (آتش) یہی
رونا ہے جو ان خانہ خراب آنکھون کا۔ بام سے در سے جدا در سے
ہے دیوار جدا۔ آنکھون کا شکوہ کرنا (آتش) نظارہ کیا لین وہ
یہ دیدار کو ترسا۔ دن رات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو بینائی
کے جانیکا افسوس کرنا۔ (رند) جو رونا یہی ہے تو پھوٹین گی آنکھین۔
بھیجے انہو آنکھون کا رونا پڑا ہے۔ اس جگہ آنکھون کو رونا بھی کہتے ہین
(نواب) ہاتھ عشق مین دونون سے دھو بیٹھے۔ دل کو تو روتے
ہی تھے اب آنکھون کو رو بیٹھے۔ آنکھون کا لہو رونا۔ یا برسانا۔
بہت رونا (ناسخ) کسی نے تیر دز دیدہ نگہ سے دل کو مارا ہے۔
لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہے۔ (انس) دکھا نہ برق
سے ایسے ابر یہ کو تو آنکھین۔ شب فراق ہے برسائینگی لہو آنکھین
آنکھون کا لہو ہو جانا۔ آنکھون کا نہایت سرخ ہو جانا۔ بہت رونے
سے آنکھون کا سرخ ہو جانا۔ (فقرہ) روتے روتے آنکھین لہو
تو ہو گئین اب کہان تک روؤ گے۔ آنکھون کا ناسور ہو جانا
آنکھ سے آنسو نہ تھمنا (نواب) آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے
تو پھر کون۔ نظارہ کریگا ترے بیساختہ پن کا۔ آنکھون کا نور لے

آنکھوں کی روشنی۔ بصارت ۲۔ (مجازاً) اولاد۔ عزیز قریب (داغ۔ ماتم فرزند مین) احمد کے غم مین دیدۂ و دل کیون نہون تباہ۔ آنکھون کا نور تھا مرے دل کا سرور تھا۔ آنکھون کا نور اُڑ جانا یا جاتا رہنا یا کھو یا جانا۔ بینائی جاتی رہنا۔ نابینا ہو جانا (میر حسن) اُڑا نور نرگس کی آنکھون کا سب ہوئے بال سنبل کے ماتم کی شب۔ (رقاق) دل کا اسکے سرور جاتا ہے اور آنکھون کا نور جاتا ہے (خلیل) آنکھون سے نور جسم سے جان دل سے صبر و تاب۔ کھوئے گئے ہین جب سے وہ آرام جان گیا۔ آنکھون کا نور کھو دینا یا کھونا متعدی اندھا کر دینا۔ آنکھون کا نیل ڈھل جانا۔ دیکھو آنکھون سے نیل ڈھل جانا۔ آنکھون کو انتظار ہونا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا (ناسخ) آنکھون کو ہے انتظار قاصد۔ ہے جان امیدوار قاصد۔ آنکھون کو چکاچوندھی آنا (عو) روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا کی جگہ۔ آنکھون کو رو بیٹھنا۔ آنکھون سے معذور ہو جانا (جرأت) رونا آتا ہے ہمین رونے پر اپنے یارو۔ یان تلک روئے کہ آنکھون کو بھی رو بیٹھے ہم۔ آنکھون کو روگ ہونا۔ آنکھون کو کسی بات کی عادت ہونا۔ لپکا پڑ جانا (حبیب) نہین تھمتے نہین تھمتے کسی صورت آنسو۔ کونسا روگ ہے آنکھون کو کوئی کیا جانے۔ آنکھون کے آگے یا نظر کے سامنے (نظر کے سامنے موجود ہو یا تصور مین ہو) (فقرے) آنکھون کے آگے نکس رکھا ہے اور تم کو نہین سوجھتا۔ یا رسال کا جلسہ آنکھون کے آگے پھر رہا ہے ۲۔ دیکھتے [illegible] میری آنکھون کے آگے کیا کیا [illegible] ہو گئے آنکھون [illegible] اندھا ہو جانے [illegible] جاتے رہنا [illegible] آنکھون کے آگے [illegible]

آنکھون کے آگے (یا سامنے) اُٹھ جانا کسیکی زندگی مین کسیکا مرجانا۔ دیکھتے دیکھتے نیست و نابود ہو جانا۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) اندھیرا آجانا یا چھا جانا یا آنا چکر آنا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ دنیا نظرون مین تیرہ و تاریک ہو جانا۔ یہ حالت بہت غصے کی حالت مین یا کسی بڑے صدمے یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوتی ہے۔ (سودا) ابر غم کا دل کے اوپر چھا گیا۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا۔ (داغ) آگے آنکھون کے اندھیرا چھا گیا۔ کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ (ظفر) تری چشم سیہ کا ناتوان بیمار کیا اُٹھتا۔ اندھیرا اسکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا آنکھون کے آگے پھولون کا گانا۔ دیکھو آنکھ کی بدی پھولون کے آگے (منیر) مستون سے ہم سے بانکون کی فریاد کی عبث۔ آنکھون کے آگے مفت پھولون کا گلا ہوا۔ آنکھون کے آگے پلکون کی بُرائی مثل۔ آنکھ کی بدی پھولون کے آگے۔ (نکہت) یار کی یارو بیان تم بیوفائی مت کرو روبرو آنکھون کے پلکون کی برائی مت کرو۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) پھرنا یا پھر جانا۔ خیال مین نظرون کے سامنے رہنا یا آجانا کسی چیز کی پوری تصویر آنکھون کے روبرو آجانا۔ خاکا کھنچ جانا (ناسخ) آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو چلا آتا ہون مین۔ پہلے بجلی کوندتی ہے بعد رعد کی آواز ہے۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) تارے چھٹکنا یا تارے چھٹنا۔ ضعف یا صدمے سے چکا چوند آجانے مین جو ذرے سے نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین)۔ آنکھون [illegible] کے سامنے [illegible] نظر آنا [illegible] ناتوان ایسا کسی [illegible] آنکھون کے آگے [illegible]

چھٹکتے ہین۔(جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے۔
جب جدا تجھسے ہم اے ماہجبیں بیٹھتے ہین۔ آنکھون کے آگے جہان
تاریک ہونا۔ نہایت غم یا غصے مین تمام جہان کا تیرہ و تاریک
نظر آنا۔ اداسی برسنا۔ آنکھون کے آگے چاندنا ہوجانا۔ نہایت
ضعف کے سبب سے آنکھون کے سامنے چمکتے ذرّے نظر آنا آنکھون
کے آگے سے اوپ ہوجانا۔ نگاہ کے سامنے سے بطرح غائب ہونا
کہ پتا نہ لگے۔ آنکھون کے آگے کی بات۔ دیکھو آنکھون کے سامنے
کی بات۔ آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ مثل۔ طنز سے
اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو سامنے پڑی ہوئی چیز نہ سوجھے
اور ہر طرف تلاش کرتا پھرے یعنی آنکھون کے آگے ناک آڑھی
اسلئے دکھائی نہین دی یعنی بے اٹکل ہے۔ بیوقوف ہے۔ (ناسخ) ہے
عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین۔ سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھون کے
آگے ناک ہے۔ آنکھون کے اندھے نام شیخ روشن (یا) آنکھون کے
اندھے نام نین سکھ۔ مثل (عو) بلا وجہ دعیب اور نقص کے اچھائی کا
دعوےٰ کرنیوالے کی نسبت بولتے ہین۔ اُس نادان کی نسبت بھی بولتے
ہین جو دانا بنے یا اپنی دانائی کا دعوےٰ کرے (یا علی) آنکھون کی
اندھی ہے وہ مثل نام ہین سکھ۔ نرگس کو دن کو دانشٹ بھی آتا نہین
نظر۔ آنکھون کے اندھے بے اٹکل۔ بے شعور۔ بیوقوف (تسلیم)۔
دیکھکر قصہ سر خوبان جہان کہتے ہین وہ۔ آنکھون کے اندھے نظر آتے
ہین کیا کیا آدمی۔ آنکھون کے بل شوق سے۔ ادب سے۔ (بیٹھنا
چلنا کے ساتھ) (رشک) آکے جانان ہین اگر پاؤن دھرے ہون

تھک جائین۔ سر کے بل راہ چلا آنکھون کے بل بیٹھ گیا (شرف)
راہ طلب مین شوق کی بھی انتہا ہوئی۔ تھک تھک گئے جو پاؤن
تو آنکھون کے بل چلے۔ آنکھون کی بینائی۔ بصارت۔ آنکھون کی
پتلی یا مردمک چشم ۲ (مجازاً) نہایت عزیز بہت پیارا۔ آنکھون
کی پتلیان پھرانا۔ آنکھون کا بے حس ہوجانا۔ بے نور ہوجانا۔
(اسیر) کیا دیر مغان مین ایک بت کا انتظار ایسا۔ کہ دونون
پتلیان پتھرا گئین چشم برہمن مین۔ آنکھون کے پردے۔ وہ سات
جھلیان جو تہ بہ تہ آنکھون مین ہوتی ہین۔ آنکھون کی تری۔ آنکھون
کی نمی۔ آنکھون کے تل وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی
مین ہوتے ہین۔ آنکھون کے تلے اندھیرا آنا۔ دیکھو آنکھون کے
آگے اندھیرا آنا۔ آنکھون کے تلے پتلیان اُڑنا دماغی صدمہ
پہنچ جانے یا ضعف بصارت سے یہ حالت ہوتی ہے (قدر) آنکھ
مل کر کوئی کہتا تھا چکا چوندھ آگئی۔ میری آنکھون کے تلے اُڑنے لگی
ہین پتلیان۔ آنکھون کے حلقے ۱ اِدھر اُدھر کے گڑھے جو ڈھیلے
کے گرد پڑ جاتے ہین ۲ وہ دائرے جنہین آنکھون کے ڈھیلے قائم
ہین ۳ نرگسی چشم بتان کا ہوتی ہین دیوانہ اسیر حلقے آنکھون کے
ہوئے ہین حلقہ زنجیر یا۔ آنکھون کی چل پھر (یا چلت پھرت) شوخی
سے نظر کا نہ ٹھہرنا (حبیب) چھری کٹاری سے کچھ کم نہیں یہ شوخ
نگاہ غضب دکھائیگی چل پھر تمہاری آنکھون کی۔ آنکھون کی دوا
کرو یعنی عقل اور تمیز حاصل کرو دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو جب کسیکو
کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہین آتی تو اُس سے مذاق سے

آنکھون

کہتے ہین (بحر) جھپٹی یار سے حیا کر۔ نرگس آنکھون کی کچھ دوا کر۔ آنکھون
کے ڈورے۔ آنکھون کی لال لال رگین جو نشے یا خمار سے پیدا
ہوجاتی ہین اور بعض آنکھون مین قدرتی ہوتی ہین۔ آنکھون کے
ڈھیلے۔ دیدے۔ یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی۔ آنکھون کی راہ
(یا راستے) سے دل مین اُتر آنا یا در آنا۔ نظرون مین سما کے دل مین
گھر کرنا۔ (مسرور) یار کا دیدہ دلیری سے لبھانا دیکھو۔ آنکھون کے رستے
سے دل مین اُتر آنا دیکھو (صبا) بے حجاب ہے حقیقت مین تصور اُسکا۔ آنکھون
کی راہ سے کیا صاف در آیا دل مین۔ آنکھون کی راہ (یا آنکھون کے رستے)
دم نکلنا یا جان نکلنا۔ آنکھون کی راہ سے جان نکلنا یا دم نکلنا۔ نزع
کیوقت آنکھین کھلی رہ جانا۔ حسرت دید مین مرنا۔ انتظار مین مرنا۔ (آتش)
راہ سے آنکھون کی نکلے جان مضطر چاہئے۔ شام سے فرقت کی شب
مین ہے سحر کا انتظار (ولہ) وہ تماشا ہے ترا حسن پُر آشوب اے ترک۔
آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا۔ (وزیر) آنسوؤن کے ساتھ
دم نکلا مرا آنکھون کی راہ۔ مُرغ جان وحشی تھا آخر راہ پا کر اُڑ گیا (حبیب)
نکل جائیگا دم آنکھون کے رستے۔ یونہین گر راستہ دکھلائینگے آپ۔
آنکھون کے روبرو۔ آنکھون کے آگے۔ آنکھون کی روشنی جاتی رہنا
اندھا ہوجانا۔ (رند) آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے۔ کچھ سوجھتا
نہین جو وہ پیش نظر نہین۔ آنکھون کے سامنے۔ آنکھون کے آگے
اٹھ جانا۔ اندھیرا آجانا تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ) آنکھون کے
سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھون کی اوٹ ہوجانا۔ (نسیم) دیکھئے کس طرح
اُسکے روئے عالمتاب کو۔ سامنے آنکھون کے آجاتے ہین پردے

آنکھون

نور کے۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ (ناسخ) سامنے
آنکھون کے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم پیش بیمار
آئینہ نگرانی رکھنا۔ (رشک) زیر دامن رہنے دو اشک پریشان
حال کو۔ سامنے آنکھون کے رکھنا چاہئے اطفال کو۔ آنکھون کے
سامنے رہنا۔ لازم نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی مین رہنا۔ زیر نظر
رہنا۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) سے چرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری
سے چرانا (آتش) آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چرانا خیال
سیہ ہے طرار اس سارق کے فن مین۔ آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹنا
ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا کسی دم خیال سے دور نہونا (آتش)
آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھسے کوئی عزیز
دم واپسین نہین۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی
دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمھارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری
آنکھون کے سامنے کی بات ہے۔ آنکھون کی سفیدی۔ وہ سفیدی
جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔ آنکھون کی سوئیان
نکالنی رہ گئی ہین۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے کہ کسی
عورت نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ مُردہ سا پڑا ہے۔ اور تمام
بدن مین سوئیان چبھی ہوئی ہین۔ یہ سمجھکر۔ کہ کسی نے اسپر جادو کیا
ہے وہ سوئیان نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیان نکال لین
صرف آنکھون کی باقی رکھی تھین کہ ایک دوسری عورت آگئی
جس نے آنکھون کی سوئیان نکالین وہ شخص سحر سے نجات
پا کر اُٹھ بیٹھا صحبت اور ہمدردی اُسی کی ثابت ہوئی (شعر) آنکھون

کی سوئیان نکالی تھین) ۔اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام مین بہت کچھ محنت و مشقت ہو چکے تھوڑی سی کسر باقی رہے ۔(داغ) جو تھین آنکھین تو پلکین بھی کوئی پل کی ہین ۔ رہی ہین بس یہی آنکھون کی سوئیان باقی ۔ آنکھون کی سیاہی ۔ آنکھ کا تل پُتلی ۔ آنکھون کی سیاہی سفید ہونا ۔ موت کے آثار ظاہر ہونا ۔ (ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا ۔ ادھر سے خط ۔ آنکھون کی یان سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید ۔ آنکھون کی سیاہی مین سفیدی آجانا ۔ موتیا بند ہوجانا ۔ آنکھون کی صفائی چالاکی ۔ ڈھٹائی ۔ بیمروتی ۔ (رشک) خط کا آغاز ہے آنکھون کی صفائی ہے وہی رونق بیشک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی ۔ آنکھون کی فصدین کھلواؤ (یا فصدین لو) جب کسی شخص کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے مین کمی کرتی ہے تو اُسوقت مذاقًا یہ جملہ کہتے ہین یعنی تمھاری نظر کی خطا سے دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو ۔ (مصحفی) وہ کہتے ہین سنہ چھپر و چھپا کو دیکھو لوگ بیٹھے ہین ۔ میان آنکھون کی فصدین لو ذرا آنکھون کے ناخن لو ۔ آنکھون کی قسم (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہین (معروف) فصد آنکھون کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ ۔ اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا ۔ آنکھون کے گرا سے ۔ وہ گھراؤ جو لاغری سے آنکھون کے حلقون مین پیدا ہوجاتا ہے (ہجر) آسے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے ۔ اندیشے گڑھین ہین آنکھون مین اپنی گرد ہے نہین ۔ آنکھون کے ناخن لو (اس کیا و سے ۔ ۔ ۔ ناخن ۔ ناخنہ کا بگاڑا ہوا ہے ناخنہ ۔ بیماری ہے جس سے آنکھ ۔ ۔ ایک قسم کی سفیدی پیدا ہوجاتی ہے اور آخر کو آنکھ سے بالکل نظر نہین آتا) دیکھو آنکھون کی فصدین کھلواؤ ۔ آنکھون کے

نیچے (یا تلے) ۔ نگاہ کے سامنے ۔ تصور مین ۔ آنکھون کے نیچے اندھیرا آجانا ۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا ۔ (اسیر) بندھا کب تصور ترے گیسوئے نکا ۔ کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا ۔ آنکھون کے نیچے بجلی سی چمک جانا ۔ آنکھ جھپکا دینے والی چمک یکایک نظر آجانا (داغ) اُنسے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھون کے نیچے چمک گئی ۔ آنکھون کے نیچے پھرنا ۔ آنکھون کے آگے پھرنا (اسیر) شکل چشم یار پھر آنکھون کے نیچے پھر گئی ۔ پھر مجھے وحشت ہوئی چشم غزالان دیکھکر ۔ آنکھون مین آشوب ہونا ۔ آنکھین دُکھنے آنا آنکھون مین آنا ۔ نظرون مین سمانا (اسیر) مری آنکھون مین آؤ تم اگر شمشاد قامت ہو ۔ ہمیشہ رہتا ہے اکثر سبزہ دریا کی ترائی مین ۔ نظر پر چڑھنا ۔ (میر) نہین آتے کسیکی آنکھون مین ۔ ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے ۔ آنکھون مین اشارے ہونا ۔ اشارے کنائے مین مطلب ادا ہونا ۔ (ظفر) یہ اشارہ ہے کہ آنکھون مین اشارے ہر دین ۔ (ہون) یعنی شفقت سے کئے اپنے جو بادام طلب ۔ آنکھون مین اعجاز ہونا ۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا ۔ (عاشق) سنا ایسا سخن دیکھا نہ ایسا ناز آنکھون مین ۔ کرامت ہے لبون مین آپکے اعجاز آنکھون مین ۔ آنکھون مین انتظار ہونا ۔ آنکھون کو انتظار ہونا (ناسخ) کرکے وعدہ شب کے آنیکا نہین آیا جو یار ۔ بیقرار ہی دل مین ہے اور انتظار آنکھون مین ہے ۔ آنکھون مین اندھیرا دیکھو آنکھون کے آگے اندھیرا ۔ نہایت غمگین اور اداس ہونیکی جگہ ۔ (آنا چھانا ۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) ہمدمو کس کی جو پھری آنکھ تری زلفون کے

دونون چکرا گئے آنکھون مین اندھیرا آیا۔ (رشک) چھایا تری زینت سے یہ آنکھون مین اندھیرا مستی نہ دکھائی دی نہ سُرمہ نظر آیا۔ (ذکر) چار ہے اندھیرا آنکھون مین۔ چار دن سے جو اُسکی دید نہین۔ آنکھون مین باتین کرنا۔ اشارون مین باتین کرنا۔ (انشا) غیر سے کرتے تھے آنکھون مین ابھی باتین تم ہم بھی آ پہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت۔ آنکھون مین باتین ہونا۔ لازم۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (ذکر) تکنے سے بھی انداز ہمارا نہین آتے۔ آنکھوں میں ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے۔ آنکھوں میں بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف) ایک بجلی سی چمک جائے ہے آنکھون مین وہین۔ ذکر چھیڑے سے ہے (چھیڑتا ہے) جو اُس گل کی ہنسی کا کوئی۔ آنکھون مین بسنا۔ نظرون مین سمانا۔ تصور مین رہنا۔ کوئی چیز جب ہر وقت خیال مین رہتی ہے تو کہتے ہین کہ آنکھون مین بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی)۔ بس گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا سمائے بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین بہار پھولنا۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہون سے خوشی ٹپکنا۔ (سوز) کُھب گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین (مسرور) آتے ہو جو نظر دم چمن سے۔ آنکھون مین بہار چھا رہی ہے آنکھون مین بیٹھنا۔ (دہلی) ڈھٹائی سے مکرنا۔ (داغ) دل کو چرا لیا ہے اشارون سے اور پھر آنکھون مین بیٹھتے ہین ڈھٹائی تو دیکھئے۔ آنکھون مین پالنا۔ بہت محبت سے پرورش کرنا۔ ناز و نعم سے پالنا۔ (امیر) اسکے لیے آنکھون مین ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بہر وقت سے لے نگاہ واپسین نکلی۔ آنکھون مین پردے پڑ جانا۔ لازم۔ غافل ہو جانا۔ دھوکا کھا جانا

آنکھون مین پھر جانا۔ تصور مین پیش نظر رہنا۔ کسی چیز کی ہو بہو صورت آنکھ کے آگے پھر جانا۔ (آتش) دیکھکر آئینہ یار آنکھون مین پھر جاتا ہے۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح۔ آنکھون مین پھرنا یا پھرا کرنا۔ ہر وقت کسیکا خیال نظر مین رہنا۔ آٹھ پہر کسیکا دھیان رہنا (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین ہم۔ وہی آنکھون مین پھرا کرتے ہین (ناسخ) پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھون مین۔ آنکھون مین پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ حقیر معلوم ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو آنکھون مین مری پھیکی لگے۔ جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو۔ آنکھون مین پی جانا۔ یا پیٔے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) گھونٹ شربت کا ہے شاید کہ وہ رشک شیرین۔ کہ پیٔے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھون مین۔ آنکھون مین تاڑ لینا۔ نگاہون سے سمجھ لینا (امیر) وہ کہتے ہین کہ ہم آنکھون مین سب کو تاڑ لیتے ہین۔ محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے مین تولی ہے آنکھون مین ترمرے پڑنا۔ دماغی صدمے سے آنکھون کے آگے ذرّے نظر آنا۔ (داغ) خیال ذرّۂ ریگ بیابان کوئی جاتا ہے پڑینگے ترمرے تربت مین بھی مجنون کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تصور بندھنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ (ذوق) جب تصور رُخ گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خانۂ ہر گل ہوا ہے بادیہ آنکھون مین۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (کیفی) پھرتا ہے سدا آنکھون مین اُس بت کا تصور ہم دیکھتے ہین ایک ہی پتلی کا سدا رقص۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت نگاہ

اسکے سامنے آجانا۔ (شرف) قمر کا چودھوین شب مین اگر کرتا ہین نظارہ
میری آنکھون مین اُسکی چاندسی تصویر پھر جاتی۔ آنکھون مین نکلے چبھونا۔
(عو) مجازاً سخت تکلیف دینا۔ غصے کیوقت عورتین لونڈیون باندیون
سے کہتی ہین کہ اگر پھر اس طرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین
نکلے چبھو دونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے متعلق ہو۔
(داغ) کرے دعویٰ ہمسری تو مژگان دراز اُسکی چبھو ے خوب نکلے
نرگس شہلا کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تُل بیٹھنا۔ آنکھون مین سما جانا
(سودا۔ ع) تُل بیٹھ مری آنکھون مین ہے ساعت نیک آج۔ آنکھون
مین تُلنا۔ نظرون مین جچنا۔ اندازہ ہونا۔ (دبیر) تُل گئے مہرو وفا لیے
یار آنکھون مین مری جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔ آنکھون مین
تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا (مسرور) دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین
آنکھون مین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ آنکھون مین تیل لگانا۔ تیل
لگانے سے آنکھین آشوب کی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ (محشر) کام چوری
کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور۔ آنکھون مین تیل لگا لیتی ہے باندی
مُردار۔ آنکھون مین تیور آنا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (شعور)
بنایا ہا پیر تصویر سکو ناتوانی نے۔ نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھون
مین۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش
ہونا (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی آنکھون مین ٹھنڈک
پڑگئی۔ آنکھون مین ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا (مصحفی)
ہی آنکھون کی کیفیت سے آگے مری آنکھون ٹھہرے جام جم
اے آنکھون مین ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھون مین زردی
کا سمان پھرنا۔ (داغ) آپ کی آنکھون مین کس طرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردی
چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔ آنکھون مین جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگایا ہوا
جادو ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔ (نواب) تنہا نہین جنون سے وہ
گیسو بھرے ہوے۔ آنکھون مین بھی غضب کے ہین جادو بھرے
ہوے۔ (اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے۔ زبان
مین معجزہ ہے آپکی آنکھون مین جادو ہے۔ (صبا) افعی بلا یا رکا گیسو
نظر آیا۔ آنکھون مین جگایا ہوا جادو نظر آیا۔ آنکھون مین جان آنا۔ آنکھونکو
بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی ہے آجکل
ہری چیز دیکھکر آنکھون مین جان آجاتی ہے۔ مرنے کے قریب ہونا۔
آنکھون مین دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ (صبا) وہ بُت نہین ہے
اور آنکھون مین جان آئی ہے۔ خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے
آنکھون مین جان اٹکنا۔ آنکھون مین جان اڑنا۔ تمام جسم سے دم نکل کے
حسرت دیدار سے آنکھون مین اٹک رہنا۔ (محشر) ابتو آنکھون مین جان اٹکی
ہے۔ دیکھ جا آکے اک نظر مجھکو (شرف) اے یار کسی طرح یہ رخصت نہین
ہوتی۔ آنکھون مین ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے۔ آنکھون مین جان ٹھہرنا
آنکھون مین جان اٹکنا (تسلیم) کیا ہے کس نے ترسانے کے خاطر وعدہ
آنیکا۔ کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھون مین۔ آنکھون مین
جان ہونا۔ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (آتش) آپ رشک مسیحا کے
تصور مین یہ ہے حال۔ آنکھون مین ہے جان اور فنا دم نہین ہوتا۔
حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (مسرور) لیلی یہ بولی
دیکھکے مجنون کی لاغری۔ کیا دیکھون تجھکو تیری تو آنکھون مین جان ہے

آنکھون

آنکھون مین چھپا پسند ہونا۔ نظرون مین باوقعت ہونا۔ (صبا) اے پردہ نشین تم میری آنکھون مین چھپے ہو۔ نظرون مین ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔ یہ محاورہ زبانون پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے۔ آنکھون مین جگہ دینا۔ بہت عزیز سمجھنا قدر کرنا (ناسخ) ہر ایک اپنی آنکھون مین دیگا مجھے جگہ۔ سرمہ کیا ہے یار نے برق نگاہ سے۔ تعظیم کرنا۔ توقیر کرنا۔ (آتش) موسیٰ کا فر جگہ دیتے ہین آنکھون مین اسے۔ طور کا سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے۔ آنکھون مین جگہ پانا۔ آنکھون مین جگہ ہونا۔ لازم سفر ہونا (سحر) ہماری آنکھون مین دل مین جگہ تمہاری ہے۔ یہ آج غیر محلے مین کیون ہے گھر کی تلاش۔ (شرف) ہوئے سرمہ جو اے یار دو تو آنکھون مین جگہ پائی۔ نگاہون مین سمائے کام آیا انکسار اپنا۔ آنکھون مین جہان اندھیر ہو جانا۔ یا جہان تاریک ہو جانا۔ یا سیاہ ہو جانا۔ بہت رنج اور صدمے کے اظہار کے لئے کہتے ہین یعنی تنہا اُداسی چھائی ہے کوئی چیز اچھی نہین لگتی جہان کی جگہ عالم بھی کہتے ہین (سحر) عالم میری آنکھون مین ہوا اندھیر ہے جرأت۔ جانیکا ارادہ ہے اپکس رشک قمر کا۔ (رشک) اے جہان میری آنکھون مین تاریک ہے جہان۔ مضمون شعر تک بھی یہان سوجھتا نہین (میر) آنکھون مین میری عالم سارا سیاہ ہے اب مجھکو بغیر اسکے آتا نہین نظر کچھ۔ آنکھون مین جی کھنچ آنا روح کا بدن سے نکلکر آنکھون تک آجانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھون مین جی آنا (یا جی ہونا)۔ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (غافل) جسکے دیدار کی حسرت مین ہو جی آنکھون مین مرتے دم وہ نہین صورت نہ دکھائے افسوس (میر) مرا جی تو آنکھون مین آیا یہ سنکے۔ کہ دیدار بھی ایک دن عام ہوگا۔ آنکھون مین جچنا۔ آنکھون کو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا (دفترہ آہل)

آنکھون

سبز رنگ آنکھون مین چھپا جاتا ہے۔ کھٹکنا۔ ناگوار ہونا (حبیب) مژگان کے خار چبھتے ہین آنکھون مین رات دن۔ کیا دخل ہجر یار مین آنے تو پائے نیند۔ آنکھون مین چرانا۔ باوجود نگرانی کے چالاکی سے چرا لینا۔ سامنے سے چیز اڑا لینا۔ (رشک) لیگیا دل چراکے آنکھون مین۔ وہ بچا ہے اگر چرائے نظر۔ آنکھون مین چربی چھانا۔ آنکھون مین چربی آجانیکے سبب سے بصارت کم ہو جانا۔ مغرور ہونا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ جانا۔ (رند) روبرو اس شاہ رو کے بزم مین کیون آ گئی۔ شمع کافوری کی آنکھون مین یہ چربی چھا گئی۔ اپنا نیک و بد نہ سمجھنا۔ اچھے برے مین تمیز نہ ہونا۔ (داغ) ہمارے شعر کے سامنے یون شمع پر جلنا۔ الٰہی کیسی چربی چھائی پروانے کی آنکھون مین۔ دیدہ و دانستہ اندھا بنجانے کی جگہ۔ پس و پیش کچھ نہ سوچنے کی جگہ۔ آنکھون مین چکاچوند آنا یا ہونا۔ چمک کے سامنے نظر کا قایم نہ رہنا (کامل) چمک برق عارض دکھانے لگی چکاچوند آنکھون مین آنے لگی۔ آنکھون مین چلے آنا۔ لازم۔ آنکھون مین بس جانا (قدر) چلے آؤ آنکھون مین تم گھر کی صورت چھپا لینا پردون کو بستر کی صورت۔ آنکھون مین چھپانا۔ نظرون مین سمانا۔ آنکھون مین ایسا سمانا کہ اسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے (ناسخ) مین مطلع نہین شب تار فراق سے آنکھون مین چھا رہی ہے جو تنویر یار کی۔ آنکھون مین حلقے پڑ جانا (یا پڑنا) کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھون کا اندر گڑ جانا۔ (بسنتی) میری آنکھون مین پڑ جائین نہ کیون گر اسقدر حلقے۔ تصور رات دن رہتا ہے اسکی زلف پرخم کا۔ آنکھون مین حقیر کر دینا۔ کسی کی نظرون مین ذلیل کر دینا آنکھون مین حقیر ہونا۔ لازم ہے۔ متعدی ہو کے عاشق خوبان سب کی

آنکھونمین ہم حقیر ہوئے۔ آنکھونمین خار گزرنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔ طبیعت پر گران معلوم ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ باعث تکلیف ہونا (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھونمین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔ آنکھون مین خاک (عو) چشم بد دور کی جگہ بولتی ہین (شعر) نظر پھسلتی ہے واللہ میری آنکھونمین خاک۔ کہ صاف صاف ہے آئینہ سان بدن کیا خوب ہے جب کسی کی نظر لگ جانیکا ڈر ہوتا ہے یا جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہے تو کہتے ہین (رند) آنکھونمین اُسکی خاک مبادا نظر لگے۔ آنکھین کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے (داغ) آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ۔ اے فلک خاک تیری آنکھونمین آنکھونمین خاک ڈالنا۔ یا خاک جھونکنا۔ کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ (داغ) کھیلے ہین بال آئے کہین سے نہا کے تم۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک اُڑا کے تم ہے۔ چالاکی سے کسی چیز کو اڑا لینا۔ دغا یا فریب سے کچھ لے لینا (طپش) مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا۔ کیا لیگئے ہین آنکھونمین وہ خاک ڈال کے۔ اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈال دیتے ہین کہ دکھائی نہ دے (شعر) خاک آنکھونمین غبار خط تو جھونکتا ہے۔ یار کے سبزہ رخسار کو ہم تکنے دیکھین۔ بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف کرتے ہین تا کہ خریدار اچھی سمجھکر خرید لے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ تم تو آنکھونمین خاک جھونکتے ہو آنکھونمین خاک کی چٹکی نہ ڈالون یا آنکھون مین خاک بھی نہ ڈالون۔ (عو) (اُس جگہ بولتی ہین جہان کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہے) کچھ نہ دون (معروف) ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی۔ کھڑا اُسکے موسم ہولی

مین گر گلال بٹے۔ آنکھونمین خاک لگانا۔ کسی مقام کی خاک کو تبرک سمجھکر آنکھون مین لگانا ہ تصور مین زیارت جب ہوئی حاصل ہین رنگین سلگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھون مین۔ آنکھون مین خمار ہونا۔ نشے یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا (فقرے) شام کو تم ضرور پیکے آئے تھے ابتک آنکھون مین خمار ہے۔ رات کے جاگنے سے ابتک آنکھونمین خمار ہے۔ آنکھون مین خواب آنا۔ نیند آنا (نسیم) کر دیا اس نگہ مست نے مجھکو غافل۔ آج آنکھونمین مرے خواب خداداد آیا۔ آنکھونمین خوار ہونا۔ نظر دنمین ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا (فقرہ) تم اپنی بد چلنی سے زمانیکی آنکھونمین خوار ہوگئے ہو۔ آنکھون مین خون اُتر آنا یا اُترنا۔ غصے کے مارے آنکھین سُرخ ہوجانا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بہت غصہ آنا۔ (اسیر) جام سے گلگون جو دیا غیر کو اُسنے۔ آنکھون مین مری خون برابر اُتر آیا (فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھکو دیکھکر اُنکی آنکھون مین خون اُترتا ہے۔ آنکھون مین خون برسنا۔ صورت سے خونخواری ظاہر ہونا۔ آنکھون مین خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (گلزار نسیم) پایا جو جواب منتظر نے۔ آنکھون مین لگا خیال پھرنے۔ آنکھون مین دل لبھانا۔ آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے دکھا کے فریفتہ کرنا۔ (ضمیر لکھنوی) کوئی تسخیر ہے افسون ہے یا اعجاز آنکھون مین۔ لبھا لیتا ہے دل کو وہ بت طناز آنکھون مین۔ آنکھون مین دم آجانا۔ قریب مرگ ہونا۔ (ظفر) آئے تم اس دم کہ بس دم آگیا آنکھون مین دم ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جا نکالا اچھی طرح۔ آنکھون مین دم اٹکنا۔ آنکھون مین دم آ رہنا۔ آنکھون مین دم ٹھہرنا۔ آنکھون مین جان

اٹکنا۔ (داغ) دم مری آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون تو سہی کیا مسیحا سے
مرے درد کا درمان ہوگا۔ (قدر) گریہ وزاری کی کثرت سے بنا ہون مین
حباب۔ آنکھون مین دم آرہا ہے عاشق غمناک کا۔ (حزین) تقاضائے
اجل ہے کہئے کبتک ایڑیان رگڑین۔ کہانتک انتظار یار مین آنکھون
مین دم ٹھہرے۔ آنکھون مین دم لانا۔ نیم جان کردینا۔ (مصحفی) مجھ سیہ
بخت کا دم آنکھون مین لایا کاجل۔ چشم بد دور غضب تونے لگایا کاجل۔
اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آنکھون مین دم ہونا۔ سارے بدن سے
کھنچکر دم آنکھون مین آرہنا۔ (جرات) آنکھون مین دم ہے اسکا بیٹھے
ہو کیا یہان تم۔ احوال جاکے دیکھو کچھ اپنے مبتلا کا۔ آنکھون مین دنیا
سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی
وجہ سے کچھ نہ سجھائی دینا (حبیب) فرقت یار مین کیا کہئے ہے کیسا
اندھیر۔ دن دہاڑے میری آنکھون مین ہے دنیا اندھیر۔ پوشیدہ
جو ہے گردہ باریک۔ دنیا مری آنکھون مین ہے تاریک۔ آنکھون
مین رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ تمام رات
بیداری مین بسر کرنا۔ اضطراب سے یا انتظار مین رات بھر جاگتے
رہنا (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ لازم ہے۔ سودا۔ اثری
فریاد سے آنکھون مین کٹی رات۔ آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہین
مر بھی۔ آنکھون مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ (مصحفی)
وہان بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات۔ تڑپ کے ہمنے یہان آنکھون
مین گزاری رات۔ اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہے۔

آنکھون مین رات گزرنا لازم۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ (فقرہ) درد
سے نیند نہین آتی ساری رات آنکھون مین گزرجاتی ہے۔ آنکھون
مین رائی لون (رسم) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے
تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون۔ آنکھون مین رس ہونا۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی آنکھ ہونا۔
لگاوٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر۔ آہین
کہتے ہین کیا آنکھون مین رس ہے۔ آنکھون مین رکھنا۔ نگرانی
کرنا۔ زیر نظر رکھنا۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ (ہلال) رات
دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو۔ ہے یہ نظارہ نگہبان
رہا کرتے ہین۔ ۲۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا۔ (اسیر) آنکھون مین
صبح شام نہ کیونکر رکھون کر اشک۔ لڑکا ہے نور چشم ہے اپنا چراغ
دل۔ آنکھون مین روشنی آجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھون مین
نور آنا۔ (فقرہ) تمکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔ آنکھون مین
روشنی ہوجانا۔ بصارت حاصل ہونا (صفی) ہے یہ شان حسن کی ظلمت
مین نور ہے۔ آنکھون مین روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف۔ آنکھون
مین رہنا۔ تصور مین رہنا۔ (امیر) رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو
تمھین دل مین۔ مدت سے اگرچہ یہان آتے ہو نہ جاتے ہو۔ ۲۔
قابل قدر ہونا۔ نہایت عزیز ہونا۔ (اسیر) اے اہل کعبہ قدر
ہماری ضرور ہے۔ آنکھون مین ہم بتون کی ہین سومنات مین
آنکھون مین سبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (منیر) یا الٰہی کی
آنکھون مین سبک مجھکو نہ کرنا۔ ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لاست

تھاری - آنکھون مین سبک ہونا - ذلیل ہونا حقیر ہونا - (وزیر) کیسا
آنکھون مین اُسکی مین سبک ہون - نظرون مین وہ مجھکو تولتا ہے -
آنکھون مین سحر کرنا بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا - (فائق) دن تو
یون سیر مین بسر کرتی - رات کو آنکھون مین سحر کرتی - آنکھون مین کھٹکنا
ہونا - لازم - بول چال مین آنکھون مین صبح ہو جانا زیادہ مستعمل ہے
آنکھون مین سُرخی ہونا کسی صدمے یا آشوب یا رونے یا نشے یا رات
کے جاگنے سے آنکھون مین سرسون پھولنا - آنکھون کے سامنے زردی
چھا جانا - زرد ہی زرد نظر آنا - ہر چیز پیلی معلوم ہونا - (بحر) چاندنی کھیت
کرے آنکھون مین سرسون پھولے - جام بلور کے ہاتھون سے کیفیت
شب بہ نہایت خوش ہونیکی جگہ (گلزار نسیم) وہ باغ تھی جب پا کر چل
تب وہی سرسون آنکھون مین پھولی - آنکھون مین سرسون کھلنا
آنکھون مین سرسون پھولنا - (نصیر) کھل گئی آنکھون مین سرسون
بھی نشے سے بسنگ کے آج دیوانہ کیا ساقی - نے دکھلا کر بسنت آنکھون
مین سُرمہ دلوانا آنکھون مین سُرمہ دینا کا متعدی - (صبا) سرمہ آنکھون
مین رقیبون سے وہ دلوانے لگے ہیں ڈال لے گردش لیل و نہار
اپنا سے برس - آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) دینا - سرمہ یا کاجل
آنکھون مین لگانا - (ذوق) تو آنکھ مین جو سرمہ دنبالہ وار دے مفتون
چشم کو یہ مین اک تیر بار دے ہے - (ظہیر) آنکھون مین اسکی آنکھ مین پھیر دون سلائی
نیل کی سے رقیب جو دے کاجل تھاری آنکھ مین - آنکھون مین سُرمہ
کھینچنا - سُرمہ لگانا (اختر شاہ اودھ) کھینچے سرمہ جو یار آنکھون مین ہو دیکے
جو ادھر ہی ہمارا آنکھون مین - آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) گھلانا -

آنکھون مین سُرمہ یا کاجل لگانا - (مصحفی) آنکھون مین گھلایا ہے
دھوان دھار جو کاجل منظور ہے کیا اس سے ابھی پھیر کے تو دیکھو
آنکھون مین سُرمہ یا کاجل گھُلنا - لازم - (داغ) خیر سے سرمہ گھلا
رہتا ہے اتنو بھر گھڑی - اس بلا کو یا لنا آنکھون مین دیکھا اچھا نہین
آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) لگانا متعدی حقیقی معنی مین - (صبا)
سرمہ آنکھون مین وہ لگاتے ہین - دیکھیے کیا فتور رہتا ہے - آنکھون
مین سُرمہ یا کاجل لگنا - لازم (کیف) لگا تھا کاجل اُن آنکھون مین
یار روتا کیون - وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا - آنکھون مین سرمہ (یا
کاجل) کی تحریر کھینچنا - سرمہ یا کاجل لگانا - (داغ) تیرہ بختون کا خط تقدیر
کھینچ آنکھون مین اُس سرمے کی تحریر کھینچ - آنکھون مین سفیدی چھا جانا -
آنکھون مین جالا پھیل جانا - اندھا ہو جانا (ناصر) تکتے تکتے راہ لے
پیس پرت میری آنکھون مین سفیدی چھا گئی - آنکھون مین سلائی
پھیرنا - اندھا کر دینا - (قدر) آنکھ دکھایا ہو تو آنکھون مین سلائی پھیر دو -
بند بھی کر دو کبھی یہ روزن دیوار عشق - آنکھون مین سمانا آنکھون مین
بس جانا - ہر وقت تصور مین رہنا کسی شے کا ہر وقت خیال رہنا -
(ظفر) بتون کی جب سے صورت میری آنکھون مین سمائی ہے نظر
آنا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے بہ نہایت پسند آنا - نظرون مین
بھلا معلوم ہونا - (برق) تو نے جو دیر روز سے بے پردہ دکھائی صورت
پھر میری آنکھون مین ہرگز نہ سمایا کوئی - آنکھون مین سمان بندھنا
(پھرنا) کسی کیفیت کی تصویر نظرون کے سامنے ہونا (انیس) آنکھون مین
سمان پھر گیا معراج کی شب کا - آنکھون مین سوال وجواب ہونا -

اشارون مین بات چیت ہونا۔ (درد) کہین ہوئے ہین سوال و جواب
آنکھون مین یہ بے سبب نہین ہے حجاب آنکھون مین۔ آنکھون مین
سیل ہونا۔ مروت ہونا۔ حجاب ہونا۔ (قدر) لب پہ جو گالیان ہین
تو آنکھون مین سیل ہے۔ پستہ ہے تلخ شربت بادام ہے لذیذ۔ آنکھون مین
(حیا) شرم نہو تو ڈھیلے اچھے مثل۔ بے حیائی پر ملامت کرینگی جگہ
بولتے ہین۔ (ناسخ) ظالم اگر دل مین نہو وے کہین بہتر ہے ڈھیلے
اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھون مین۔ آنکھون مین صبح کرنا۔ آنکھون مین
صبح ہونا۔ دیکھو آنکھون مین سحر کرنا۔ سحر ہونا۔ آنکھون مین صورت
پھرتی ہے تصور مین صورت ہر وقت نظر کے سامنے ہے۔ (اکبر) دکھاتی
ہے دل پھر محبت کیسی کہ آنکھون مین پھرتی ہے صورت کسی کی آنکھون مین
طراوت آنا۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ (تسلیم) کیا آنکھون مین سبزہ نے بہار
گلگون کا اثر دیکھتے ہی میری آنکھون مین طراوت آگئی۔ آنکھون مین طوفان
بھرے ہونا۔ کثرت سے آنسو ہونا۔ (نواب) کیا منہ کہ ہم سے روئے
مین ہم چشم ہو رقیب۔ آنکھون مین میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے
آنکھون مین عالم تاریک ہونا۔ فرط الم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ آنکھون مین
غبار آجانا۔ آنکھون مین غبار چھاجانا۔ آنکھون مین غبار ہو جانا۔ دھندلا
نظر آنا۔ (ظفر) اس قدر خاطر مکدر ہے نہین کچھ سوجھتا۔ آگیا دل کی کدورت
سے غبار آنکھون مین ہے (سرور) اتنی چھائی ہے خاک تیرے لئے چھایا
ہے غبار آنکھون مین (ناسخ) ۔۔۔ پیری مین غافل کم نظر آتا نہین
توسن عمر روان کا یہ غبار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین کاجل بنکے
پھرنا۔ آنکھون مین سما جانا۔ (قدر) منتظر ہو جو کوئی اسکی سیہ پلکون کا

یہ سیہ رنگ بھرے آنکھون مین بنکر کاجل۔ آنکھون مین گوٹ کے
(گوٹ گوٹ کے) موتی بھرے ہین۔ بہت آبدار آنکھون کی صفت
مین یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ (اسیر) منہ مین اُن دانتون کی جا ہیرے
جڑے۔ بھر دیئے آنکھون مین موتی گوٹ کر۔ آنکھون مین یا آنکھون
آنکھون مین کھائے جانا۔ رغبت کی نظرون سے دیکھنا۔ (سرور)
دیکھئے شوق سے تو کہتے ہین۔ تم تو آنکھون مین کھائے جاتے ہو۔ (داغ)
وہ نظر باز وقت نظارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو۔ آنکھون مین
کھبنا۔ نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ کسی چیز کا اپنی
خوبی کیوجہ سے آنکھون کو بہت اچھا معلوم ہونا۔ (سوز) کھب گیا حسن
یار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین گڑھے
پڑجانا۔ آنکھون مین حلقے پڑجانا۔ (فقرہ) بیماری سے صورت
بدل گئی ہے گال پچک گئے ہین آنکھون مین گڑھے پڑگئے ہین۔ آنکھون مین
گھر بنانا۔ نظرون مین رہنا۔ آنکھون مین بسنا۔ (رشک) کسکی آنکھون
مین گھر بنایا تھا۔ بعد مدت جو آپ کے نظر۔ آنکھون مین گھر دینا۔ آنکھون مین
جگہ دینا۔ (اکبر) خوب دلفریب نگینہ مین کرا رہاب نظر مثل نگینہ تمھین آنکھون مین
گھر دیتے ہین۔ یہ محاورہ بہت کم مستعمل ہے۔ آنکھون مین گھر کرنا۔ نظرون مین
سمانا۔ آنکھون مین بسنا۔ (اسیر) ایسی گزشتہ مین کیون مثل مقدر پلکین۔
دل مین آئین مری آنکھون مین کرین گھر پلکین۔ نظر بچا کے کوئی کام
کرنا۔ چالاکی سے کچھ اُڑا لینا۔ (آتش) تا صبح گفتگو کی نگاہون مین یار کی
آنکھون مین دشمنون کی گیا گھر تمام رات۔ (میر) غور سے اسکے پھیرنے کی
مین دل کی ہو گیا۔ اس خانمان خراب نے آنکھون مین گھر کیا ۔۔۔ ثانی

آنکھون

سے جھٹلانا - اپنی بات کی پچ کرنا - (برق) غیر کو دیدہ و دانستہ بلا کر صاحب
آپ گھر آنکھون مین کرتے ہین غضب کی جا ہے - (سحر) کیدن مکر تے ہو مری
آنکھون مین گھر کرتے ہو - ہے نگہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہین - آنکھون مین
گھر ہونا - آنکھون مین جگہ ہونا - پیارا ہونا - بہت عزیز ہونا کی جگہ (آتش)
گردہ سے گو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل - آنکھون مین گھر ہے مری خاکستر برباد
کا - (سحر) پھول ہین مطبوع سب گلشن آفاق مین - دل مین آنکھون مین ہے
گھر محبوب خوش پوشاک کا - آنکھون مین لبھالینا - لگاوٹ کے اشارون
سے فریفتہ کرنا ؎ آنکھون مین لبھا لیا مرا دل - عیّار نے کیا نظر ملا کے
آنکھون مین لون مرچ بھرنا - آنکھون مین نمک مرچ بھرنے سے بسبب
تکلیف کے نیند نہین آتی ہے جب کسیکو زیادہ نیند آتی ہے تو خفا ہو کے
کہتے ہین کہ اسکی آنکھون مین لون مرچ بھر دیا جائے - (منیر) عورت ہجر
کے ہوتے ہین سامنے تیار - لون مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے
والے - آنکھون مین لہو اُترنا یا اُتر آنا - بہت غصہ آنا - (نسیم) اغیار
تجھین بادۂ گلرنگ پلاتے ہین - آنکھون مین لہو کیون نہ ہماری اتر آئے
آنکھون مین سے لے جانا - دغا و مکر چالاکی سے چیز اُڑا لینا - (سرور) شری
چتون وہ دزد شاطر ہے - لیگئی دل ہزار آنکھون مین - آنکھون مین مرچین
بھرنا - آنکھون مین لون مرچ بھرنا - (صبا) سے مزہ نفس کشی کا جنہین
اے بخبر و مرچین آنکھون مین وہ بھرتے ہین - لئے غفلت شب - آنکھون مین
مروت ہونا دیکھنے کی مروت ہونا - (مصحفی) مروت بھی اگر آنکھون مین
اسکی اک ذرا ہوتی - تو نظرون سے مری اسکی نظر بھی آشنا ہوتی آنکھون مین
موہنی ہونا - نگاہ مین تسخیر کا خداداد اثر ہونا - (ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا

آنکھون

وہ عاشق - تیری آنکھون مین موہنی ہے - آنکھون مین نشہ چڑھنا یا چھانا
نشے سے چور ہونا - (رشک) نشہ آنکھون مین چڑھا اعجاز جاد و ہو گیا
بےخبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا ؎ میخانون مین جب سے آرہے
ہین نشے آنکھون مین چھا رہے ہین - آنکھون مین نقشہ پھر جانا
(یا کھینچ جانا) کسی چیز کی تصویر نظر کے سامنے آجانا کسی دیکھی ہوئی
چیز کی تصویر پیش نظر ہو جانا - (اسیر) ہوئین یہ آرزوئین قتل دل
مین - پھرا آنکھون مین نقشہ کربلا کا - آنکھون مین نم ہونا - آنکھون مین
آنسوؤن کی تری ہونا - (مصحفی) نہین آتے جو اب پلکون پر آنسو
نہین ہے نام کو آنکھون مین نم کیا - آنکھون مین نیل کی سلائی پھیرنا
اندھا کر دینا - آنکھون مین نیند آنا - آنکھون مین زاہد صرف حسن کلام
کیواسطے ہے - (وزیر) وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہے نیند -
آج کن انکھیون سے آنکھون مین آتی ہے نیند - آنکھون مین نیند بھری
ہونا - نیند کا ماتا ہونا - (عاشق) پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر
ہے - گو صبح ہوئی نیند پہ آنکھون مین بھری ہے - آنکھون مین ہلکا ہونا
نگاہون مین حقیر ہونا - (تسلیم) ہلکے تری آنکھون مین ہوتے جو سر بزم
گرتے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے - آنکھون نے دیکھا نہ کانون
نے سنا - کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین
(ناسخ) ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی - بو تمھارے
کا کانون کی ہوتی سم ہے ناک مین ؎ جسکو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ
کانون نے سنا - ہے وہان تنگ اپنا اور اُسکا راز ہے - آنکھون ہی
آنکھون مین - اشارون مین - سب کے روبرو - آنکھون ہی آنکھون

آنکھین

چڑھ الیجانا۔ دیکھو آنکھون آنکھون مین آنکھین آسمان پر رہتی ہین (یا آسمان پر ہین)۔ جو کام نظر جما کے اور نگاہ جما کے کرنیکا ہو وہان اُسکے خلاف کوئی ادھر اُدھر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین (فقرہ) لحاف سل چکا تیرا تو دھیان [illegible] ہوائی ہے آنکھین ہر وقت آسمان پر رہتی ہین۔ آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین یا لگی ہین یعنی نیچے دیکھتے ہی نہین (فقرے) ہر دفت کیا خاک سوجھین آنکھین تو آسمان سے لگی ہین۔ ابتو کبوترون کے شوق مین ہر وقت آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین۔ حسرت و یاس ظاہر کرنیکے لیے بھی بولتے ہین (میر) اب دشت عشق مین ہین تنگ آئے جان سے آنکھین ہماری لگ رہی ہین آسمان سے۔ آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ نگاہین پریشان ہین انتشار خیالات کی جگہ کہتے ہین۔ (جرأت) دل مضطرب ہے بر ہین آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدھر ہین۔ آنکھین اُگلی پڑنا۔ دیدون کا بہت اُبھرنا یہ کیفیت اکثر بخار اور درد سر کی شدت مین ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہے (سودا) اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز۔ آنکھین اُلٹ جانا۔ پُتلیان چڑھ جانا یہ حالت زیادہ رونے یا نزع مین یا زیادہ نشے مین ہوتی ہے (ظفر) ایسے روئے بڑون کی جان کو ہم رو رو کے۔ کہ اُلٹ گئین آنکھین (داغ) دیکھا نہ وقت نزع بھی اس رشک حور کو آنکھین اُلٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھئے [illegible] مین اُلٹی ہوئین آنکھین کہین پُتلیان پھر وہ نہ باہر ہین نہ اندر [illegible] آنکھین اُمڈنا۔ لازم رونیکا جوش ہونا (سرور) دل لگی [illegible] کہ بیقراری کرکے آنکھین اُمڈ ہین کہ اشکباری کرکے آنکھین اندر دھنس جانا

آنکھین

آنکھون کے ڈھیلون کا حلقے مین بیٹھ جانا۔ آنکھین اندھی ہونا بینائی نہونا۔ بصارت نہونا۔ آنکھین انگارا بن جانا۔ آنکھون کا بہت سُرخ ہو جانا (ذکی) ہو جو روئے تو انگارا بنگئین آنکھین بیڑہ کی تیغ سے ہر لحظہ دل کباب ہوا۔ آنکھین اوپر نہ اُٹھانا۔ شرم سے آنکھین نیچی رکھنا۔ شرمانا۔ آنکھین اوپر کو نہ کرنا۔ شرمانا۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ آنکھین اوپر نہ اُٹھانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھین بچھانا۔ بہت خاطر مدارات کرنا۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا۔ کمال تواضع سے پیش آنا۔ (آتش) شاہراہ ہستی موہوم مین وہ چال چل۔ اپنی آنکھون کو بچھائین دوست دشمن زیر پا۔ آنکھین بچھنا۔ لازم۔ آنکھین بدل جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ التفات کی نظر نہ رہنا۔ (فقرہ) اللہ ری تو تا چشمی کیا جلد آنکھین بدل گئین۔ آنکھین بدلنا۔ بے مروتی کرنا۔ بے التفاتی کرنا (ذوق) آنکھین نہ بدلین شوخ نظر کیونکہ اب کہین مفتون لطافت نرگس فتان نہین رہا۔ نزع کے وقت پُتلیان بدلنا۔ (سرور) اے مسیحا نہ بدل اب آنکھین تیرے بیمار نے آنکھین بدلین۔ غصہ ہونا۔ خفا ہونا (رند) میرے جنگل مین اگر اُڑ کے ہما آ جائے چپ چاپ نہ آنکھین بدل کر اُسے [illegible] ہین آنکھین بڑی نعمت ہین۔ یا آنکھین بڑی دولت ہین یا آنکھین بڑی نعمت ہین پہلے آنکھون کی قدر [illegible] بولتے ہین مطلب [illegible] آنکھ عجیب نادر شے [illegible] ناقص علاج سے آنکھ پھوڑا کر دینا (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج [illegible] آنکھین بگاڑ دین۔ آنکھین بنانا۔ دیکھو آنکھ بنانا [illegible] کی شکل و صورت بدلنا [illegible] (فقرہ) [illegible]

آنکھین

مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھین بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کرلیتا ہے کبھی دوسری کبھی پلپلا کر آنکھین مارتا ہے کبھی چُندھا کے دیکھتا ہے۔ آنکھین بند رکھنا ۱ حقیقی معنون مین ۲ وحشت دور کرنیکو باز یا اور وحشی جانورونکی آنکھین دھاگے سے سی دیتے ہین یا چمڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہین (ناسخ) جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہوجائیگا۔ بند کیون رکھے نہ وہ صیاد آنکھین باز کی۔ آنکھین بند رہنا۔ آنکھین کھلی رہنا کی ضد۔ یہ حالت ضعف بیخودی سے یا خواہ تصور کی حالت ہو یا نشے سے آنکھین بند کیے ۱ غافل ہوکے ۲ بے پروا ہوکے اطمینان کے ساتھ آنکھین بند کرنا ۱ سونا (فقرہ) ذرا آنکھین بند کی تھین کہ غل ہوا آگ لگی پھر بھلا نیند کہان آتی ہے ۲ (کنایۃً) مرجانا ۳ ترے بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۳ غور کرنے اور تصور باندھنے کی جگہ۔ (رند) بہت سی فکر کی آنکھون کو کر بند نہ کچھ دلبستگی کا پر کھلا پیچ ۴ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنیکو (جرأت) پڑے مدہوش ہین آنکھین کیے بند کسی بانکی چتون پہ ہزار دن ۵ حیرت کی حالت ظاہر کرنیکو (آتش) اُلٹا اِدھر نقاب تو پردے پڑے اُدھر آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا۔ آنکھین بند ہونا۔ لازم ۱ سوجانا غافل ہوجانا۔ (بحر) کہین ایسا نہو وہ آکے پھر جائے کسی شب بند ہون آنکھین نہ در بند ۲ مرنا۔ فنا ہوجانا ۳ (بحر) جو آنکھین بند ہوتین دیکھتے کیون ہجر کے صدمے یہین شکوہ اجل سے ہے نہین ہرگز نگاہ تم سے ۳ کسی خیال یا فکر کی وجہ سے (رند) بند آنکھین ہون تصور ہو اُسکا ہر گھڑی۔ کچھ نہ دیکھو جو کبھی دیدار رُخ زیبا دیکھو ۵ بعض جانورونکی

آنکھین

بچون کی پیدا ہونیکے بعد کئی دن تک آنکھین نہین کھلتی ہین (رند) آشیان کنج قفس مین نہ کبھی یاد آیا۔ بند آنکھین تھین جو لیکر مجھے صیاد آیا آنکھین بند ہوتے کیا دیر ہے۔ مرتے دیر نہین لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسا نہین آنکھین بند ہوئی جاتی ہین۔ نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی ہے آنکھین بھری آنا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (میر) بھری آتی ہین آج یون آنکھین۔ جیسے دریا کوئی اُبلتے ہین۔ آنکھین بے نور ہوجانا ضعف بصارت ہوجانا۔ اندھا ہوجانا (رشک) آنکھین بے نور ہوئین بالون نے کبھی بدلا رنگ صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید (برق) انتظار دیدار حیرت ہے رستے گھر مین تو کیا چشم روزن کی طرح بے نور آنکھین ہوگئین۔ آنکھین پانی ہوکر بہ جانا یہ رونیکے مبالغے مین کہتے ہین (میر) اک نظر دیکھنے کی حسرت ہین۔ آنکھین تو پانی ہو بہین پیارے آنکھین پاؤن سے ملنا یا پاؤن پر ملنا۔ خوشامد محبت یا پیار سے آنکھین پاؤن پر ملنا خوشامد کرنا (مومن) ملی ہین غیر نے پائے نگار سے آنکھین۔ سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائے مژگان سرخ۔ (نواب) آنکھین ملین جو پاؤن پر اس بحر حسن کے۔ دریا سے مل گئی مری مژگان تر کی شاخ آنکھین پتھرا جانا۔ آنکھون کا اس طرح کھلا رہ جانا کہ نہ انمین نور باقی رہے نہ حس وحرکت گویا پتھر ہوگئین آنکھین کھلی رہ جانا۔ آنکھون کا بے نور ہوجانا (منیر) آنکھین پتھرا گئین تحیر سے۔ دل پر اک بیخودی ہوئی طاری آنکھین پٹ پٹا جانا۔ لازم دھوپ کی تیزی سے آنکھین تیورا جانے اور آنکھون پر صدمہ پہنچنے کی جگہ آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹپٹا مارنا۔ [illegible] جلد جلد آنکھین

کھولنا بند کرنا۔ (فقرہ) بیماروں کی بیاہی دلہن اور آنکھین پٹ پٹ مارتی
ہے آنکھین چٹم ہو جائین (شعر)۔ (کوسنا)۔ اندھا ہو جاے دیدے پھوٹ
جائین (شوق) یا الٰہی جو چھوٹی قسمین کھائین۔ دونون آنکھین ابھی
چٹم ہو جائین آنکھین پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا التفات کی نظر سے
دیکھا جانا (قدر) نیر ارخ پُر نور ہے میرا سخن مشہور ہے۔ تجھپہ آنکھین پڑتی
ہین اٹھتی ہین تجھپر انگلیان۔ آنکھین پینا (سپہ کے ساتھ) دیکھکر لوٹ
ہو جانا اس جگہ بدل چال مین دل اپنا زیادہ ہے آنکھین پلٹ جانا
مغرور ہو جانا۔ (کامل) وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدھی نگاہ سے دولت
کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گئین۔ بے مروت ہو جانا۔ (ظفر) سیدھی آنکھون
سے کیون نہین ملتے کس گنہ پر پلٹ گئین آنکھین۔ ان معنی مین قلیل
الاستعمال ہے۔ آنکھین پونچھنا۔ آنکھون سے آنسو پونچھنا۔ (میر)
بھری آنکھین کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستین رکھتے۔ ہوئی شرمندگی کیا
کیا ہمین اس دست خالی سے نکلتا ہے۔ رونا موقوف کرنا۔ شب
وصل صنم مین کیا ہے رونے کا محل اشرف۔ اب آنکھین پونچھ ڈالو ہجر مین
رو لیا کئے برسون۔ آنکھین پھاڑکر (آنکھین پھاڑ پھاڑ کے) دیکھنا آنکھین
خوب کھول کے دیکھنا غور سے دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ
بیباک تھا۔ پھاڑکر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا۔ شوق سے
دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر) دیکھا کئے چلمن کیطرف پھاڑ کے
آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے
آنکھین وہ رات کو صدقے کے اپنی سر سے مری جان اُتار جانہ حسرت
سے دیکھنا۔ (جرأت) چار سو دیکھون (دیکھتا) ہرن جون آئینہ آنکھین

پھاڑ پھاڑ۔ میری نظرون سے جو اوجھل وہ پری پوش ہے مرا کہ مصیبت
مین گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ (فقرہ) ہائے رے بیکسی چار طرف
آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ آنکھین
پھٹ گئی ہین۔ دولت پا کے مغرور ہو گئے ہین۔ (داغ) نخوت دولت
سے آنکھین پھٹ گئین قارون کی۔ کاش آنکھین پھاڑ کے انجام
اپنا دیکھتا۔ آنکھین پھٹی پڑتی یا پھٹی جاتی ہین۔ سر اور آنکھون مین
شدت سے درد ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ آنکھین پھٹی ہوئی ہین یعنی بہت
کچھ دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر مین نہین سماتی۔ آنکھین پھرانا۔ ناز و غمزہ
سے پتلیان گھمانا۔ ڈھیلون کا پھیرنا۔ (محشر) لگاوٹ سے ترا آنکھین
پھرانا۔ اشارون سے اشارہ ہے پھر آنا۔ آنکھین پھرا کے رہ جانا تیورا
کے مر جانا۔ (صبا) تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا۔ آنکھین پھرا کے آ گئے
ناتا رہ گیا۔ آنکھین پھر جانا۔ مرتے دم پتلیان چڑھ جانا۔ (بحر) بات
رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی۔ پھر گئین آنکھین یہان رونے
مسیحا دیکھکر۔ بے مروت ہو جانا۔ (ذکر) دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے
خط کا جواب۔ ایسی آنکھین پھر گئین تو تا ابد تیر گیا۔ آنکھین پھڑکانا
ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا۔ (سودا) پھڑکاتی ہے کیا دختر رز
شیشے مین آنکھین۔ تحیہ نہ کبھی گھر مین ہو مستور کسیکے۔ آنکھین پھوڑ دانا
اندھا کر دینا۔ آنکھین پھوٹ بہنا۔ بے انتہا آنسو جاری ہونا۔ م
پھوٹ بہنے دو آنکھین یار کے آگے آتش۔ دل کا احوال بھی آنکھون
کو بیان کرنے دو۔ آنکھین پھوٹ گئین نا جاگنے کی شکایت ظاہر
کرنے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیون آتے یہان رات بھر جاگتے۔

جاگتے آنکھین پھوٹ گیئن ۔ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) چکن کاڑھنے مین ہماری تو آنکھین پھوٹ گیئن اور تم کہتے ہو کہ بوٹیان بڑی بنی ہین ۔ دھوئین کی تکلیف ظاہر کرنا۔ (فقرہ) لکڑیان گیلی ہین پھونکتے پھونکتے آنکھین پھوٹی جاتی ہین وہ سُلگتی نہین ۔ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ دیکھتے دیکھتے آنکھین پھوٹ گیئن ۔ بہت رونیکی جگہ مبالغہ سے کہتے ہین (فقرہ) رنج وغم مین روتے روتے آنکھین پھوٹ گیئن آنکھین پھوٹین یا پھوٹ جائین (عو) کوسنا۔ (رند) خواب مین سوتا تھا مین یار کے ساتھ۔ آنکھین پھوٹین جگا دیا کس نے ۔ آنکھون کی قسم کھانیکی جگہ (داغ)۔ آنکھین پھوٹین جو کچھ بھی دیکھا ہو۔ ابھی آتا ہون وحشت ایمن سے ۔ آنکھین پھوڑنا ۔ اندھا کرنا ۔ آنکھونکو صدمہ پہنچانا آنکھون پر زور دینا اسکا استعمال انھین جگھون پر ہوتا ہے جو آنکھین پھوٹ گیئن مین لکھے گئے (فقرہ) مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے مین رات بھر جاگ کر اپنی آنکھین پھوڑون ۔ اُسنے رات دن سیکر آنکھین پھوڑی ہین ۔ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی آنکھین نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو (مصحفی) وہ شہ آئینگے دل اُنکا آہین پیچھا پھوڑے ۔ مفت ہر روز کہان تک کوئی آنکھین پھوڑے ۔ (فقرہ) کوئی مر کے زندہ نہین ہوتا تم بیٹھا ناندہ رو رو کے آنکھین پھوڑتے ہو ۔ آنکھین پھیر دینا ۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا ۔ مرجانا۔ (رند) [illegible] ہر بار آنکھین پھیر دیتا کوئی دم مین ترا بیمار آنکھین [illegible] کچل دینا کترا کے نکل جانا ۔ منہ پھیر کے چلے جانا ۔

(منیر) گوا بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی ۔ چلتا ہے آنکھین پھیر کے تو آشنا ۔ کا ۔ آنکھین پھیر لینا ۔ بے مروتی کرنا ۔ ناراض ہو جانا۔ (وزیر) پھیر لیتا ہے وہ دم مین آنکھین چشم بد دور کیا ہی بدخو ہے ۔ بے مروت ہو جانا (ظفر) سنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین ۔ دیکھ لی ہمنے مروت آپ کی ۔ آنکھین پھیرے توتے کی سی باتین کرین مینا کی سی شکل ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو دراصل بے مروت ہو لیکن ظاہرداری سے لگاوٹ کی باتین کرے ۔ آنکھین ترسنا لازم ۔ کسیکے دیکھنے کو بہت جی چاہنا ۔ دیکھنے کی بہت آرزو ہونا (اسیر) اک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رخسار کو ۔ دیرسے آنکھین ترستی ہین ترے دیدار کو ۔ آنکھین ترش ہونا ۔ لازم ۔ نظر سے غصہ ظاہر ہونا ۔ (قدر) تُرش ہوتی ہین یون آنکھین تری بگڑ کر میرے دل پر ۔ کہ جیسے ہو سرکہ جا کے ابن حرم ساقی ۔ آنکھین تلوون سے رگڑنا ۔ یا رگڑنا ۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنیکو کہتے ہین ۔ (انشا) رگڑنے دو مجھے تلوؤن سے اپنے ٹک تو آنکھین تم تصدق مین تمھارے جاؤن مجھکو اسمین راحت ہے ۔ (جرأت) آنکھین تلوون سے لگاتا ہون تو وہ از رہ ناز ۔ سر ہٹاتا ہے یہ کہہ کر مارے گا ٹھوکر میرا آنکھین تلوون سے ملنا ۔ خوشامد یا پیار ہے ۔ (آتش عشق) ہے آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے کا ۔ پابندی ارکی ہے ۔ میرا سر ہانا شب وصل ہے مشہور ہے کہ اگلے زمانے مین شہزادیان اور رانیان جس سے بہت ناخوش ہوتی تھین اسکی آنکھین نکلوا کے اپنے تلوؤن سے ملتی تھین ۔ (فسانہ عجائب) اگر میرا قوتا صاف

آنکھین

جواب نہ دیگا تو اس لنگوٹے کی گردن مروڑ اپنے تلوؤن سے
آنکھین ملونگی ۲ ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔ (ذوق) آنکھین مری
تلوؤن سے وہ مل جائے تو اچھا۔ ہے حسرت پابوس نکل جائے
تو اچھا۔ آنکھین تلوون کے نیچے ملنا۔ یا تلوون تلے ملنا۔ دیکھو آنکھین
تلوون سے ملنا نمبر ۲ (شرر) تلوون کے نیچے ملے نکلوا کے میری آنکھ
تجسم ہون دیکھکر تمھین رغبت کی آنکھ سے (جان صاحب) ملونگی تلوون
تلے آنکھین تیری اے نرگس چشم کو میرے اگر دیکھا بدنظر تونے آنکھین
تلے اوپر ہو جانا۔ نزع کیوقت تپلیان پھر جانا۔ آنکھین تلی ہونا۔ نظرون
سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا۔ (اسیر) تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون
آپکے سامنے۔ آنکھین تلی ہوئی ہین تمھاری ستمگر پر۔ آنکھین تو بڑی
بڑی ہین۔ یہ جملہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نہ سوجھے
آنکھین تھک جانا۔ دیکھتے دیکھتے آنکھون کا گھبرا جانا۔ آنکھین تیورا
جانا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع
طور ہے۔ آنکھین جو تیورا گئین یہ کسکا نور ہے۔ آنکھین ٹمٹمانا۔ آنکھونکا
ذرا ذرا کھلا ہونا۔ اس کا استعمال بیشتر بچون کی نسبت ہوتا ہے کہ
انکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دلھن کی نسبت کہ وہ
حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے
آنکھین بند ہوئی جاتی ہون کہتے ہین۔ آنکھین ٹوٹ آنا۔ شدت
سے آنکھون کا جوش کر آنا۔ (آتش) شکستہ دل سے درد ز پا بہانا کسکا
کر آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین۔ آنکھین ٹھنڈی رہین۔ یہ
دعا (فقرہ) اپنی اولاد کی خوشیان دیکھے اسکے دیدار سے ہمیشہ آنکھین ٹھنڈی

آنکھین

رہین آنکھین ٹھنڈی کرنا ۱ جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھون مین
طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا ۲ تسلّی دینا۔ ہندو
عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین
پونچھی جاتی ہین اور اُسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین۔ آنکھین
ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔ آنکھین جاتی رہنا بینائی جاتی رہنا (میر)
آنکھین جو رہ گئی روتے جاتی رہین بجا ہے انصاف کر کے دیکھے
کوئی ستم کہانتک آنکھین جلنا ۱ آنکھون مین جلن ہونا ۲ نگاہ پر کسی
چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا۔ (وزیر) یون حسن کی گرمی سے تری جلتی
ہین آنکھین جس طرح ہو تپ سے تن بیمار مین گرمی آنکھین جھپکانا
۱ پلک مارنا ۲ جھینپنا۔ لحاظ سے آنکھین نیچی کرنا۔ اسی معنی
مین متروک ہے۔ آنکھین جھپک آنا۔ آنکھین بند ہوئی جانا۔ پلکین
نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشے کی زیادتی سے) (داغ) پوچھو
نہ مین آپکی شرمائی ہین آنکھین۔ آشوب ہے یا نشے سے جھپک آئی
ہین آنکھین۔ آنکھین جھپک جانا۔ نشہ یا نیند کے غلبے سے جھپکیان
پڑنا ۲ جھینپنا۔ شرمندہ ہونا۔ ۵ منہ دکھائین کیا کسیکو ہم جھپکی جاتی
ہے۔ جھپک گئین آنکھین مرے پان ... کی تاثیر سے آنکھین جھکی
جاتی ہین (یا جھکی پڑتی ہین) نشہ اس سے نیچی ہوئی جاتی ہین (آتش)
شرم سے وہ شرمگین آنکھین جھکی جاتی ہین۔ ... بیمار نرگس کی
... (حسرت) جھکی پڑتی ہین کیا آنکھین نشے مین
بلا سے آج ... آنکھین چار طرف ... جاتی ہین ...
شوخی سے نگاہ ایک طرح ... نہین ٹھہرتی ہے ...

آنکھیں چار طرف رکھنا - چاروں طرف دیکھتے رہنا - چوکسی رکھنا
نگرانی رکھنا - آنکھیں چار طرف رہنا - لازم آنکھیں چرانا - لکھنؤ حسینوں
کو گھورنا حسینوں کے نظارے کرنا - (فقرہ) آج عیش باغ کا میلا ہے
چلو آنکھیں چرا آئیں - آنکھیں چرنے لگی ہیں جب کوئی اپنے سامنے
کی چیز نہیں دیکھ سکتا اور ادھر ادھر دیکھتے ٹٹولنے لگتا ہے اس سے
یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈتے ہو
(حزین) ہیچیدوں کا دعوی اس بت سے ہے قیامت - چرنے
لگی ہیں آنکھیں شاید غزال چین کی - آنکھیں چڑھانا - (عو) جب
کسی کی آنکھوں میں کوئی روگ ہو جاتا ہے تو مزاروں اور تھڑیوں
پر منت مانتی ہیں کہ آنکھیں اچھی ہو جائیں تو سونے یا چاندی کی
آنکھیں چڑھاؤں گی اور کاغذی آنکھیں کتر کر لٹکا دیتی ہیں مراد
پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھیں بنوا کے
چڑھاتی ہیں بعض عورتیں بغیر منت مانے آنکھوں کی سلامتی اور
تندرستی کے لئے چڑھاتی ہیں اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھوں
کی شکل بناتی اور انکو تل کے مزاروں پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ
میں چڑھاتی ہیں (محشر) چڑھاؤں گی میں آنکھیں درگاہ میں
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے - کنایۃً تیوری چڑھانا کسیکو دیکھکے
بد دماغ ہونا کی جگہ آنکھیں چڑھی ہوئی ہونا لازم - آنکھوں کی پتلیوں
کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا - یہ حالت نشے یا نیند کے خمار یا درد سر اور
بخار کی شدت سے ہوتی ہے) (میر) آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں
نہ کبھی اتر رہا ہے کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا نکھر رہا ہے آنکھیں

چلنا - جلد جلد پلکیں جھپکنا (جلال) باغ باغ انکے اشاروں سے
ہوا جاتا ہوں چل رہی ہیں صفت باد بہاری آنکھیں آنکھیں چمکانا
دیدے مٹکانا - ناز غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا (درد) لن ترانی کا مزا
دیکھ لیا موسی نے - آنکھیں چمکائے ہوئے جب وہ سر طور گئے - آنکھیں
چندھی ہونا - آنکھیں چھوٹی ہونا اور پوری نہ کھلنا - اک قسم کا مرض ہے
جسمیں آنکھیں چھوٹی ہو جاتی ہیں اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جان صاحب)
نرگس کی آنکھیں ہو گئیں چندھی لگاؤ اور - اک پھول کی کٹوری میں
کاجل ہی پارسے کے آنکھیں چوندھیانا (یا چندھیا جانا) نگاہ خیرہ ہونا
چراغ اور دھوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے
آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا (تسلیم) چوندھیا جاتی ہیں آنکھیں
روے روشن کے حضور تاب لا سکتا نہیں خورشید محشر دیکھکر (داغ)
زاہد کو ہے پھر جلوہ دیدار کی حسرت بجلی کی چمک دیکھ کے چندھیا گئیں آنکھیں
آنکھیں چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا - حیرت زدہ ہونے
متفکر ہونیکی جگہ - (وزیر) تم بہے بام پہ یاں لگ گئیں آنکھیں چھت
سے - رات گنتی رہی ہر ایک گھڑی میری آنکھ ۲ کیسا انتظار میں راہ
تکنا - (بحر) ہر جام مے کی آنکھیں چھت سے لگی ہوئی ہیں کوٹھے
سے وہ تو اترے ہے انتظار میرا - آثار مرگ نمایاں ہونا - گرے
یوں بستر غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے - نظر آیا تھا جلوہ
ہمکو جرأت بام پر آگے - آنکھیں چھوٹی بڑی ہونا - دونوں آنکھوں کا
برابر نہ ہونا - آنکھیں جیر جیر کے دیکھنا - آنکھیں خوب کھول کر
دیکھنا - بغور دیکھنا - (برق) چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے

آنکھیں	آنکھیں

پیر فلک۔ دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھیں چیر کر۔ اسکی جگہ آنکھیں پھاڑ
پھاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہیں۔ آنکھیں چیر کے نمک بھرنا۔ نیند نہ آنیکی
تدبیر ہے۔ (آتش) رات انتظار یار میں جھپکیں جو نیند سے آنکھوں کو
اپنی چیر کے میں نے نمک بھرا۔ آنکھیں چیرنا۔ آنکھیں خوب کھولنا۔
(فقرہ) آشوب چشم میں آنکھیں چیر کے سفیدا بھر لو۔ آنکھیں خدا نے
دیکھنے کو دی ہیں۔ آنکھیں خدا نے منھ پر دی ہیں آنکھیں دیکھنے کو دی ہیں۔ (داغ) اسکے
واسطے آنکھیں خدا نے دی ہیں ہمکو۔ کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے
ہیں (فقرہ) ذرا دیکھکر چلو پھرا نے آنکھیں منھ پر دی ہیں۔ آنکھیں بچھان
ہیں ڈوبنا۔ مارے غصے کے آنکھیں لال ہونا۔ آنکھیں در پر لگی ہونا۔
(رہنا) انتظار میں راہ دیکھنا۔ آنکھیں دوچار کرنا۔ آنکھیں ملانا۔ آنکھ
سے آنکھ مقابل کرنا۔ (ظفر) انکو بیگا دونوں جہان سے کرکے تو آنکھیں
دوچار۔ پا گئے تھے ہم تو تیری اس نظر سے پیشتر۔ آنکھیں دوچار ہونا
لازم۔ آنکھیں دو سے چار ہو جانا۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں پڑھنے
لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے۔ (فقرہ) میاں پڑھو لکھوگے تو آنکھیں
دو سے چار ہو جائینگی۔ آنکھیں دھو ڈالنا۔ آنسوؤں سے پاک کرنا
رونے کے بعد آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ (منیر) آنکھ پاک ہے اس دہر لقا
کو منظور۔ آنکھیں دھو ڈالتے ہیں صبح کو رو دینے والے۔ آنکھیں دیکھے
جاتے ہیں۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کریں (مسرور)
شرم سے آنکھیں جھکائے ہیں کنکھیوں سے مگر۔ دیکھتے جاتے ہیں آنکھیں
کہ ارادہ کیا ہے۔ آنکھیں دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا۔ لطف و عنایت کا
امیدوار رہنا (تسلیم) ایکدن بھی نہ ملیں شوق سے باہم آنکھیں پہ بولنا

دیکھا کئے اے شوخ تری ہم آنکھیں۔ اطاعت پر ہونا آمادہ رہنا
کہ اشارہ ہو اور تعمیل کریں (تسلیم) ساقیا شیشے کے بجا لاتے ہیں
حکم۔ دیکھتے ہیں آنکھیں یار کی۔ آنکھیں دیکھی ہیں۔ صحبت اٹھائی
ہے۔ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہیں جہاں ارباب
کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانیکا اظہار مقصود ہوتا ہے (شرف
قدوائی) کن آنکھوں سے دیکھیں اسے وحشت میں آنکھیں تیری ہیں غزالوں کی
آنکھیں دیکھی ہیں میں نے بھی کالی آنکھوں والوں کی آنکھیں دیوانہ
ہو جانا۔ کچھ نہ سوجھنا (اشرف) ہے تیرے سبب مائل گلزار آنکھیں ہیں کیونکر
کچھ نہ سوجھا باغ میں دیوانہ آنکھیں ہو گئیں۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ آبدیدہ ہونا
آنسو بھر آنا (جرأت) ڈبڈبائی ہیں جو آنکھیں تیری۔ ایک دریا ہے
کہ لہراتا ہے۔ آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف اور نقاہت سے آنکھوں میں
حلقے پڑ جانا اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف و نقاہت ظاہر ہو نہایت
نحیف ہونا (فقرہ) بیمار ہی دن کے بخار میں اتنا سا منھ نکل آیا آنکھیں
ڈگر ڈگر کرنے لگیں (داغ) ضعف سے کچھ نظر نہیں آتا۔ کر رہی ہیں ڈگر
ڈگر آنکھیں۔ آنکھیں ڈھانپنا یا ڈھانکنا (متعدی) کسی چیز سے یا ہاتھ سے
آنکھیں چھپا لینا (داغ) میں اپنی آنکھیں ڈھانک لوں ہاتھ
اپنے باندھ لوں۔ ڈرتے ہو کیوں آنکھ جو پڑ جائے کسی پاس
یا شرم سے آنکھیں بند کر لینا۔ آنکھیں ڈھلنا۔ مائل بہ زوال ہونا۔
(داغ) شہر دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں۔ باہر دیون پہ ڈھل گئیں آنکھیں
آنکھیں ڈھیٹ ہونا۔ نڈر ہونا۔ آنکھوں میں شرم و حیا نہ ہونا۔
(شرف قدوائی) کیا ڈھیٹ یہ آنکھیں ہیں کہ لڑ کر بھی آنکھیں ہیں

پردون مین چھپائے ہوئے سب حسن اُنکھین کا۔ آنکھین ڈھونڈھتی
ہین (ڈھونڈھتی ہین)۔ بہت انتظار رہنا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا
تھا۔ (بیخود) حسرت دید مین رہتی ہے پریشان نظر۔ ڈھونڈھتی ہین
نقش کف پائی بیدار آنکھین۔ آنکھین رگڑنا۔ کسی چیز پر زور زور سے
آنکھین ملنا (فقرہ) آستانۂ مبارک سے آنکھین رگڑ رگڑ کر دعا مانگتا
ہون۔ آنکھین رو رو کے خون کبوتر کرنا۔ بہت رونا جس سے آنکھین
سُرخ ہوجائین (صبا) خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین آنکھین رو
رو کے نہ کین خون کبوتر کس دن۔ آنکھین رو رو کے سجانا۔ اتنا رونا
کہ آنکھون پر ورم آجائے۔ (آتش) روتے روتے سجائی ہین آنکھین
کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین (صبا یاس) جب سے اس طفل پریوش
نے دکھائین آنکھین۔ بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائی آنکھین۔ آنکھین
روتے روتے سوج جانا۔ لازم۔ آنکھین رو رو کے لال کرنا۔ بہت
رونا جس سے آنکھین سُرخ ہوجائین (داغ) ایسے فنا بھی مری روح
کانپ جاتی ہے۔ وہ روتے روتے جو آنکھون کو لال کرتے ہین۔
آنکھین روشن کرنا۔ کسی کے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھونکو
تازگی یا طراوت دینا (رشک) آنکھین روشن کیجئے وخدا کو
رُخ شفاف پر صاف ہے چاہ ذقن اندھا کنوان ہوجائیگا۔ آنکھین
روشن ہونا۔ آنکھون مین نور آنا (گلزار نسیم) کیا پھول ہے کیا اثر
ہے اسمین۔ ہوجاتی ہین روشن اندھی آنکھین۔ کسی کے دیدار سے
خوش ہونا کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھ کر آنکھون مین ٹھنڈک
پڑنا (سحر) روشن آنکھین ہوگئین نسبت آنسیے کے نور سے۔ عقد

پروین چرخ سے اُتر آکر خوشہ تاک سے۔ چشم حقیقت کھل جانا معرفت
پیدا ہوجانا (ناسخ) یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین۔ جو
آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ آنکھین زمین سے لگ جانا
ندامت یا شرمندگی سے نیچی دیکھے رہنا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔
(نکہت) دیکھا جو مجھکو پھر نے مرخ زمین سے۔ مانند نقش پا لگین آنکھین
زمین سے۔ آنکھین سر پر ہونا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن جو آنکھین منھ پر ہین وہ سر پر ہونگی اور اسمین بڑا بھید حکمت ہے
کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ (آتش) اپنے عریانون کا
پردہ رکھیگا وہ عیب پوش۔ روز محشر ہونگی چشم مردمان بالائے
سر۔ آنکھین سُرخ کرنا۔ غصہ کرنا۔ (آتش) غصے سے بھی کرتے سُرخ
آنکھون کو صاحب۔ خون بھی مژہ عاشق دلگیر سے ٹپکے۔ آنکھین
سُرخ ہونا۔ دیکھو آنکھین لال ہونا۔ (مومن) کرم جو غیر پہ دیکھا لہو
اُتر آیا۔ نہ پوچھ کیون تری آنکھین ہین بیکے ناداں سُرخ۔ آنکھین
سفید کرنا۔ آنکھون کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے)
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر۔ ایکدن کر دینگے آنکھونکو
مری آنسو سفید (ناسخ) انتظار رہا نکین قاصد مری آنکھین سفید
سادہ کاغذ بھیجو ون تحریر کی حاجت نہین۔ آنکھین سفید ہوجانا
لازم۔ (اسیر) آنکھین مری سفید ہوئین انتظار سے۔ اب آ کہ منھ
سے جاہ سے ہو کار پر تو ہو۔ (ہلال) روتے روتے شام غربت مین
ہوئین آنکھین سفید۔ اب سواد دیدۂ اہل وطن درکار ہے۔
آنکھین نہ کھل گئین ہے آنکھون مین طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ)

سبزہ زار مین آتے ہی آنکھین سی کھل گئین ؎ بےچینی دور ہو گئی تکلیف سے
نجات پائی تسکین ہو گئی (فقرہ) درد سے بیچین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی
آنکھین سی کھل گئین ؎ کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے اچنبھا
ہو جانیکی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے -
کھل گئین آنکھین سی یوسف کی یہ عالم دیکھکر (مومن) اُڑ دے وہ بیہر
حال پہ حیران کیون نہون - آنکھین سی کھل گئین دُنیا یاب دیکھکر ؎
کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور تنبیہ ہو جانیکی جگہ - (میر) کچھ قدر مین نہ
جانی غفلت سے رفتگان کی - آنکھین سی کھل گئین جب صحبتین ہوئین خواب
آنکھین سینا ؎ پلک سے پلک سی دینا - اکثر شکاری لوگ باز اور
دوسرے شکار کرنے والے جانورون کی آنکھین سی دیتے ہین ؎ کسی
چیز پہ ہر وقت آنکھین لگائے رہنا - (امیر) کب تلک یہ دل صد پارہ نظر
مین رکھئے - اسیر آنکھین ہی سینے رکھتے ہین دلبر کتنے - آنکھین سینکنا
حسینون کو گھورنا - (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھین سینکو کوئی
معشوق اگر آگ بھبھوکا دیکھو - آنکھین فرش راہ کرنا ؎ آنکھین فرش کرنا
کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا - بہت تواضع و تکریم کرنا - (منیر) -
خاکساری نے فرش کین آنکھین سر نے کی پاؤن کی پرستاری آنکھین
فرش ہونا - آنکھین فرش راہ ہونا - لازم - (مومن) ہے جلوہ ریز نور نظر
گرد راہ مین - آنکھین ہین کسکی فرش تری جلوہ گاہ مین (داغ) بہت آنکھین
ہین فرش راہ چلنا دیکھکر ظالم - کہین نازک ہین کانٹا چبھ نہ جائے کوئی
مژگان کا - آنکھین قدمون پر ملنا - بال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص
و محبت سے (تلق) جھک کے ادا سب سے کیا مجرا - آنکھین قدمون پہ ملکے

کہنے لگا - آنکھین قدمون تلے بچھانا - کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا -
بہت تواضع اور تکریم کرنا - (ذکر) مٹی ہوئی نقش پا کی صورت - آنکھین
قدمون تلے بچھاکر - آنکھین قدمون سے ملنا - آنکھین قدمون پر ملنا -
(منیر) تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پریون نے ملین - پاؤن کی
زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی آنکھین قدمون کے نیچے بچھانا - آنکھین قدمون
تلے بچھانا (ذکر) نصیب کسکے یہ تھا شقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے -
بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے - آنکھین
کرڑوانا - آنکھون مین خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا اس سی
آنکھون مین پانی بھر آتا ہے - یہ کیفیت کبھی نیند کے خمار اور کبھی دھوئین
کی تکلیف سے ہوتی ہے - (رند) خواب شیرین سے مین آگاہ نہین
برسون سے - آنکھین کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے - آنکھین کور
ہو جانا - اندھا ہو جانا - (رند) کور آنکھین ہون کسی طور سے روتی
روتے - اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا - آنکھین کھل جانا ؎ آنکھین
روشن ہو جانا - بینائی زیادہ ہو جانا (اسیر) کسب ہر فن مین لگی ہے
شرط استعداد کی - کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی ؎
بصیرت پیدا ہو جانا (ذکر) آنکھین کھل جائین جو چڑھا جائے جو تو اے
واعظ - شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے ؎ حقیقت کھلجانا
قدر عافیت معلوم ہو جانا (خلیل) پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سے
کبھی - آنکھین کھل جائین جو تم کو بھی ہو بیماری عشق ؎ حیران ہو جانا -
ہکا بکا رہ جانا - (داغ) فرشتے بھی دیکھین تو کھل جائین آنکھین بشر
کو وہ جلوے دکھائے گئے ہین ؎ غفلت جاتی رہنا - بیخودی جاتی رہنا

(فقرہ) لخلخہ سنگھاتے ہی آنکھین کھُل گئین۔ آنکھین کھلوانا ۱ آنکھین فتح کرانا ۲ دلھن کی آنکھین کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلھن چند روز شرم سے سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کئے رہتی ہے۔ آنکھین کھلی رہگئین ۱ سکتا سا ہوگیا (نکہت) دیکھکر صورت سحر اس مہر پر تنویر کی۔ رہگئین آنکھین کھلی آئینہ تصویر کی ۲ رکنا یتہً) انتظار یا حسرت کی حالت مین مرجانا کی جگہ (غافل) شوق نظارہ قاتل جو بسمل کو ذبح نہ تھا۔ کیون کھلی رہگئین میری تہ خنجر آنکھین آنکھین کھلی رہنا ۱ پلک نہ جھپکنا (میر) مجھے نیند کیسی کہ مانند انجم کھلی رہتی ہین میری آنکھین سحر تک ۲ بعض آدمی اس طرح سوتے ہین کہ پوری آنکھ بند نہین ہوتی کچھ کچھ کھلی رہتی ہے۔ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین۔ سکتے کی حالت مین دم نکل گیا۔ آنکھین کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہونا آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا (وزیر) آنکھین کھلی ہوئی ہین عجب خواب ناز ہے فتنہ تو سو گیا ہے در فتنہ باز ہے ۲ زندہ ہونا۔ صحیح وسلامت ہونا (سحر) کھلی ہین جب تلک آنکھین زبان بند نہین۔ جب آئے نیند نہین پھر ہے قصہ خوان خاموش آنکھین کھونا بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہوجانا (سودا) غم مین اسکے نیر اا ہرگز نہ رو۔ تو بہت ا دور دے آنکھون کو نہ کھو۔ آنکھین کہین ہین دل کہین ہے۔ نظر اور طرف ہے اور دھیان کہین اور۔ یہ جملہ کسیکی بے توجہی اور بدحواسی جتانیکو بولا جاتا ہے (میر) کیا مین بھی پریشانئے خاطر سے قرین تھا۔ آنکھین تو کہین تھین دل غمگین کہین تھا آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتے ہین جو صریح نا فہمی کا کام کرے یا بے پروائی سے توجہی سے کیسکو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی دے (فقرہ) گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہین آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ آنکھین کیا منہ پر نہین ہین۔ آنکھین کیا نہین ہین۔ کیا سوجھتا نہین ہے (منیر) دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا۔ آنکھین نہین کیا طالب دیدار کے منہ پر (میر) بس اے گریہ آنکھین ترے کیا نہین ہین۔ کہانتک جہان کو ڈبوتا رہیگا۔ آنکھین گرم کرنا ۱ غصے سے دیکھنا۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین پیاس مین بہر تلاش آب۔ دریا مین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۲ جھاڑ گھورنا۔ (تسلیم) سر دُھری ہوچکی ٹھوگھڑی کبھر روبرو ہم بھی آنکھین گرم کرلین آتش رخسار سے۔ آنکھین گرم ہونا۔ کنایتہً نیند آجانا (مشیر) گرم کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین سوزش دل سے کسیوقت نہین دل ٹھنڈا۔ آنکھین گڑجانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) نظارہ ابروے پھر اُمنڈ نہ سہارا۔ جو ہر کیطرح گڑ گئین شمشیر مین آنکھین۔ آنکھین گڑ کے دیکھنا آنکھین گڑونا غور سے دیکھنا۔ آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اندر دھنس جانا (تسلیم) اکسنے وقت نزع کہدین گور کی پیپائیش جا رہین آنکھین گڑھے مین پہلے چھ پہار سے آنکھین گلابی ہونا۔ لازم مخمور ہونا آنکھون کا۔ آنکھین لال بھبوکا ہونا آنکھین بہت سرخ ہوجانا۔ جوش گرئیے سے یا غصے سے یا نشے سے (فقرہ) خیر تو ہے یہ کیسا عتاب ہے آنکھین کیون لال بھبوکا ہو رہی ہین۔ آنکھین لال کرنا۔ غصہ کرنا۔ خشم نمائی کرنا۔ (رند) پھر گئی صورت مریخ نظر مین میری۔ لال آنکھین کئے جس وقت وہ جلاد آیا۔ آنکھین لال ہونا (لال لال ہونا) آنکھین سرخ ہونا۔ (غصے سے۔ نشے سے۔ بہت رونے سے نیند کے خمار سے۔ آشوب سے بخار کی شدت سے) (آتش) ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال وہ آنکھین۔ نظر پڑا ہی

کبھی جو لباس ترکان سرخ (ناسخ) نشے سے لال اسکی آنکھین ہین تو کیا لالہ
کھون۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر تریاک کو۔ آنکھین لگانا۔ کسی
چیز سے آنکھین چھوانا۔ (حیدر) گرگرد سی ہونے لگی پاؤن ہین آنکھین جو چھپین
جب تصور مین بھی تلوون سے لگائین آنکھین۔ عاشق ہونا محبت کرنا (شوق)
ایکدن بھی نہین دن رات مین آنسو تھمتے جان کو روگ لگا یا کہ لگائین آنکھین۔
آنکھین لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) عکس عارض سے ہوا تھا
جو دو چار آئینے ہین۔ رہتا ہے آنکھین لگائے ہوئے یار آئینے ہین۔ آنکھین
لگی رہنا۔ لازم راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (میر) آنکھین
لگی رہین گے برسون وہین سبھون کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جا نشان
زمین پر۔ آنکھین لگی ہونا کسیطرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) لگی ہین ہزار دل
ہی آنکھین ادھر۔ اک آشوب ہے اسکے گھر کیطرف۔ آنکھین مانگنا دیا
مانگتے پھرنا) بینائی کا خواستگار رہنا (گلزار نسیم) تکیے پہ فقیر پیر اندھا اک
گوشے مین آنکھین مانگتا تھا (اسیر) سوجھتا خاک نہین اس رخ روشن
کے حضور۔ مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین۔ آنکھین مٹکانا۔
(شوق) آنکھین جھپکانا۔ آنکھین ملتے ہوئے اٹھنا۔ جب کوئی جاگتا ہے تو
نیند کا خمار دور کرنیکو آنکھین ملتا ہوا اٹھتا ہے۔ (ہلال) آنکھین ملتے اٹھے
ہین سوکر جادو جاگا ہے سامری کا۔ آنکھین ملنا۔ سوتے سے اٹھکر نیند
کا خمار دور کرنے یا آئی ہوئی نیند ٹالنے کے لیے یا آنکھ مین کسیوجہ سے
سوزش ہونے یا کچھ پڑ جانیکی حالت مین (نسیم) پہنچ گئے سبھی منزل کو
ہمرہان افسوس۔ اور ایک ہم ابھی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین۔ تبجیر و محبت
یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا (اسیر) ہوتا ہے جب سوار وہ مہر

سپہر حسن۔ خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر۔ آنکھین ملنا۔
آنکھین پیدا ہونا (رشک) میدان دل میان فضائے دو آب ہے۔
آنکھین ملین مجھے چمن وگنگ کے عوض۔ بینائی حاصل ہونا۔ دل
کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن اندھون کو ملین روضۂ شبیر
مین آنکھین۔ نگاہین چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھون سے آنکھین
ملنا۔ آنکھین مندتے کیا دیر ہے۔ دیکھو آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب
مندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہین۔ آنکھین میچ لینا۔ آنکھین بند کر لینا۔
ٹھہر جانا۔ توجہ اٹھا لینا۔ دست بردار ہو جانا۔ اب میچنا کا استعمال بالکل
متروک ہے۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ غصے سے دیدے نکال کے
دیکھنا (نصیر) سیر حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترے۔ دریا بھی دیکھتا
ہے اب آنکھین نکال کے۔ آنکھین نکالنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا انکی
جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا۔ (ذوق) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین
ڈال کے۔ ایما یہ ہے کہ بھیجو آنکھین نکال کے۔ غصے سے دیدے نکال
کے دیکھنا۔ خفا ہونا۔ حملہ کانا (ناسخ) دیکھو آنکھون کو مین لیکے سدن۔
تیغ شمشیر نکال آنکھین۔ آنکھین پیدا کرنا (منیر) کبھی پرتو نہ دیکھے گا مرے
خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھین نکالے لوٹ کر آئینہ شبنم کا۔ آنکھین نکل آنا
دیدون کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اسکی آنکھین
باہر نکل آئین۔ لاغری سے حد قہاے چشم کا گہرا ہو کر دیدون کا ابھر آنا
یا ابھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چند ہی روز کے بخار مین تمہاری صورت بدل
گئی آنکھین نکل آئین۔ آنکھین نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھین نکل آنا۔ ابھر آنکھین
نکلی پڑتی ہین۔ آنکھین پھٹی جاتی ہین۔ آنکھین نیلی پیلی کرنا۔ تیز نظر ڈھیر

کسیکو دیکھنا۔ غصّے سے لال پیلا ہونا (داغ) نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین مجھکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔ آنکھین ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ چیتنا۔ (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سوچا جب قرضہ حد سے بڑھ گیا تو آنکھین ہوئین۔ بابصیرت ہونا۔ (میر) آنکھین جو ہون تو عین ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذّات ہے جہان مین وہ موجود ہر جگہ تا۔ تمیز ہونا سلیقہ ہونا۔ آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار۔ آنکھین ہوئین اوٹ دل مین آئی کھوٹ۔ مثل وہان کہتے ہین جہان کوئی سامنے محبّت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُسکا اثر نہو۔

آنگن۔ (ھ۔ س۔ آنگن مادہ۔ اگی۔ چلنا)۔ مذکر صحن۔

آنند۔ (ھ) ہندو۔ صفت خوش۔

آنو۔ (ھ۔ بروزن پاؤن۔ س۔ آم۔ کچّا۔ مادہ۔ آم۔ پیٹ کا بگاڑ) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش مین آنتون سے نکلتی ہے۔ آنو آنا آنو کا اجابت مین وضع ہونا۔ آنو پڑنا۔ آنتون مین آنو پیدا ہو جانا۔ آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گلے مین اٹکی (عم) جب کوئی بمحل قرارت چھانٹے یا جب کسیکو اُچھو ہو جائے تو مذاق سے کہتے ہین خوب ہوا آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گرنا۔ آنو آنا۔

آنول نال۔ (ھ)۔ مونث۔ نال۔ اُس لانبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہین جو پیدا ہونیکے وقت بچّے کی ناف سے لٹکی ہوئی ہے۔ آنول۔ بروزن جاول۔ وہ تکیا جو تلّی سے مشابہ دوسرے سرے پر اس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچّے کی آنول نال کاٹکر زمین مین دفن کر دیتے ہین۔ آنول نال گڑنا۔ چونکہ مقام پیدائش سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اسلئے جب کیسکو کسی جگہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ وہان کیا تمھاری آنول نال گڑی ہے۔ اب زبانون پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

آنولا۔ (ھ) مذکر آملہ۔ آنولہ سار گندھک۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجے کی گندھک جسکا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

آنی جانی چیز۔ صفت۔ بے بقا چیز۔ ناپائیدار۔ (حالی) ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی۔

آئنتی پائنتی۔ (ھ۔ آئنتی۔ اتن سے مشتق ہے جسکے معنے چہرہ۔ پائنتی پاؤ سے مشتق ہے جس سے پاؤن بنا ہے تی کی اصل تل یا تر ہے جسکے معنی نیچے۔ آئنتی۔ سرہانا۔ پائنتی۔ پاؤن کے نیچے کی جگہ)۔ سرہانے۔ اور پاؤن کے نیچے کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہماری کیا فکر ہے آپ کچھ تکلیف نہین آئنتی پائنتی جہان پائینگے پڑ رہینگے۔

آؤ۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جسمین الف کے بعد واؤ ہو دونون طرح مستعمل ہے۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ مین بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤن گا۔ (اسیر) کرسی پہ پکارے آؤ آؤ۔ گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ۔ بلانیکے لئے واحد اور جمع دونون کی طرف خطاب کر سکتے ہین۔ چلو۔ (فقرہ) آؤ تماشا دیکھو آئین۔ حُسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلین آؤ ہوا الطرین لڑے ہماری بلا مثل دیکھو

آیوالڑین آؤ بھگت۔ مؤنث۔ خاطر تواضع سے پیش آنا (کرنا لینا۔ ملنا کے ساتھ) آؤ بھی جانے دو۔ آؤ جانے بھی دو۔ آؤ جانے دو جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرو۔ بہت غصہ اچھا نہیں (میر) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو جان سے بھی ہم جلتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو۔ آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ۔ مثل۔ عو۔ کسی نفع کی اُمید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور فائدے کی اُمید پر نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتی ہین۔ آؤ پڑوسن لڑین۔ عو۔ زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہین۔ آؤ بیر گھر کا بھی لے جاؤ۔ آؤ بیر و گھر سے بھی لے جاؤ محل استعمال وہی ہے جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے مگر اس جگہ عورتون کی بول چال کی خصوصیت نہین ہے مرد بھی بولتے ہین۔ (ارشاد) گئے دل پھیر کو ہاتھ اُٹھا یا جان مضطر سے۔ مثل ہے آؤ بیر وا ور لے جاؤ مرے گھر سے

آؤ تاؤ۔ مذکر۔ رنگ ڈھنگ۔ آؤ تو جاؤ کہان۔ (عو) جب کسی کے غصے کی شدت کا اظہار کرکے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اس طرح لڑنے لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہوگئی تو یہ جملہ بولتی ہین (فقرہ) صاحبزادے کی تند مزاجی کا یہ حال ہے کہ ذرا سی بات مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین مرچین لگ گئین کل مین نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا شب کو کہان تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہوگئے کہ آؤ تو جاؤ کہان

آؤ جاؤ۔ مونث ۱۔ چالاکی۔ پھرت۔ پھُرتی۔ (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ گشت وہ طرارے وہ سرعت وہ آؤ جاؤ صدقے تھا اس ایک پہ کل زرین ۲۔ آمد و رفت۔ آنا جانا۔ (فقرہ) یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہے۔ سو بیا آؤ۔

آؤ جاؤ گھر تمھارا کھاؤ تا مانگے دشمن ہمارا۔ مثل بخیل کی نسبت کہتے ہین

آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھے یا کچھ کہہ اُٹھے۔ (فقرے) انھون نے آؤ دیکھا نہ تاؤ تیر سے اُنکے منھ پر کھدی۔ آؤ دیکھا نہ تاؤ دریا مین پھاند پڑا۔

آؤ نہ۔ (نہ زاید ہے اور داخل زبان ہے) ۱۔ آؤ ضرور۔ ۲۔ آؤ (فقرہ) آؤ نہ تم سے کون چھپنے والا ہے ۳۔ کسی سے مخاطب ہوکر۔ چلو (فقرہ) آؤ نہ ذرا ہو آئین ۴۔ اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتے ہین (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی۔

آوا۔ (اُردو) مذکر۔ بڑا وہ جس مین اینٹین پکاتے ہین۔ دیکھو (آوہ)

آواجائی لگا رکھی ہے۔ عو۔ جب کوئی بے صورت یا بلا ضرورت بار بار کہین آتا جاتا ہے تو کہتی ہین کیا آواجائی لگا رکھی ہے۔

آوارگی۔ (ف) مونث۔ آوارہ ہونا۔ کوچہ گردی۔ شہدا پن

آوارہ (ف) ۱۔ سرگردان۔ پریشان۔ مارا مارا پھرنے والا۔ (پھرنا۔ کرنا۔ رہنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو) بدکار۔ بدچلن۔ بدوضع۔ اوباش (بنانا۔ دینا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودہ) فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ۔ یار ہین اُسکے اب بھی دس بارہ۔ آوارہ مزاج (ف) لاأبالی۔ بدچلن۔

آوارہ وطن (ف) غریب الوطن۔ مسافر (خلیل) رنج غربت کوئی آوارہ وطن سے پوچھے۔ ہر نفس اڑا دیتی ہے انسان کے ہوش غربت۔

آواز (ف) مونث۔ ۱۔ صدا۔ ندا۔ بانگ۔ پکار۔ ۲۔ گانے کی آواز

۱۲ ساز اور باجون کی آواز ۱۳ سودا بیچنے والون کی صدا ۱۴ فقیر کی صدا ۱۵ تڑاقا۔ دھماکا۔ کسی چیز کے گرنیکی آواز ۱۶ پاؤن کی آہٹ ۱۷ چرچراہٹ ۱۸ سنسناہٹ ۱۹ جھنکار ۲۰ بلند آواز (فقرہ) چُپکے چُپکے کیا پڑھتے ہو ذرا آواز سے پڑھو۔ آواز آنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ) کون ہے یہ کسکی آواز آئی۔ آواز اُٹھانا۔ آواز بلند کرنا اونچے سرون مین گانا۔ زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہے (فقرہ) آواز اٹھاؤ۔ آواز اُٹھنا۔ لازم۔ آواز بلند ہونا (فقرہ) ہزار آواز اٹھاتا ہون مگر کیا کرون اٹھتی ہی نہین۔ آواز اُکھڑنا یا اُکھڑ جانا۔ تان لگانے یا اُپج لینے مین زور رکھاکے آواز کا پھٹ جانا۔ آواز بے تالی اور بے سُری ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اُکھڑی جاتی ہے۔ آواز بدل جانا۔ آواز مین فرق آجانا (اسیر) ہے اور سے اور ابتو دل زار کی آواز سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز۔ آواز بدلنا اپنی اصلی آواز کو بدل کے بولنا (سودا) جسوقت سُنا یہ وہین آواز بدل کر آئی کہا گھر مین سے کش چند کے یان ہی۔ آواز بڑھانا۔ آواز بلند کرنا۔ آواز بڑھنا لازم (فقرہ) ہرچند گلے پر زور دیتا ہون مگر آواز نہین بڑھتی۔ آواز بِکا۔ رونیکی آواز۔ آواز بگڑ جانا۔ لازم۔ اچھی آواز کا بُرا ہوجانا (فقرہ) اب اس گوئے کی آواز بگڑ گئی پہلی سی نہین رہی۔ آواز بلند کرنا۔ چلّا کے بولنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا گانا (ناسخ) تیری آنکھین تو سخنگو ہین مگر کون سُنے کیونکر آواز کرین مردم بیمار بلند۔ آواز بلند ہونا۔ لازم (ناسخ) قدر اپنی تیری مدح سے ہے جان جان بلند۔ آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذان بلند۔

آواز بند کردینا۔ آواز نہ نکلنے دینا۔ خاموش کردینا (ظفر) وہ میت ہے مرا نالہ کہ دم مین ہمدمو۔ بند کردون صور اسرافیل کی آواز کو۔ آواز بند ہوجانا۔ لازم آواز نہ نکلنا۔ خاموش ہوجانا (اسیر) سُرمہ تری آنکھونکا جو اُسنے نہین کھایا۔ کیون بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز۔ آواز بھاری ہونا۔ لازم۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز مین ایک قسم کی گرانی ہونا۔ آواز بیٹھنا لازم آواز کا گرفتہ ہوجانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ آوازِ پا۔ پاؤن کی آہٹ۔ آواز پِٹّانا۔ لازم آواز کا تھرتھرانا (فقرہ) وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے ضعف سے آواز پِٹّاتی ہے۔ آواز پر آنا پُکارنیکے ساتھ ہی آنا۔ فوراً آنا بعض پرند جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ آواز سُنتے ہی آجاتے ہین۔ آواز پر کان دھرنا یا رکھنا کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا۔ آواز پر کان لگائے رہنا یا لگائے ہونا آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا۔ آواز سننے کا منتظر رہنا۔ آواز پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔ لازم۔ (سحر) کان آواز قدم پر لگے رہتے ہین مدام۔ آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہے۔ آواز پر گولی لگانا آواز سنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا۔ آواز پر لگانا۔ جانورون کو ایسا سدھانا کہ وہ آواز سنتے پاس چلے آئین یا بولنے لگین یا لڑنے لگین۔ آواز پر لگا ہونا۔ لازم آواز یا بولی پہچاننے سے کوئی کام کرنیکا عادی ہونا (داغ) جب مین نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے۔ آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی آواز پڑجانا۔ آواز بیٹھ جانا (اسیر) صیاد ایک آہ کی رخصت مجھے بھی دے۔ آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی۔ آواز پھٹنا۔ لازم آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز پھولنا۔ لازم آواز کا بھاری ہوجانا۔ اور صاف نہ نکلنا۔ بیشتر زیادہ خوشی کے موقع پر کہتے ہین (عاشق) کان رکھکر جو

سنو تم تو یہ بھولے آواز۔ میری فریاد کرن پھول بنے کانون مین
آواز پیدا ہونا۔ آواز نکلنا (ذوق) ہوئے تبخانے سے ناقوس کی
پیدا آواز۔ چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت۔ آواز تھرّانا یا آواز تھرتھرانا
آواز کا نپنا۔ آواز جانا۔ آواز پہنچنا آواز کسی حد تک پہنچنا۔ (میر) دل
تو ہے عبث نالان یاران گزشتہ بین ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس
جائے آوازِ درا۔ آواز جرس (قافلے کے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی
چلتی ہے تاکہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھول جائے تو گھنٹے کے آواز کی لہری
سے منزل پر کاروان سے مل جائے) گھنٹے کو بجنے کی آواز۔ آواز جکڑ جانا
نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا۔ آوازِ خندہ ہنسی کی آواز۔ وہ آواز جو
ہنسی مین پیدا ہو۔ آواز دب جانا۔ آواز کا پست ہوجانا ہ کیا رقیب
روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور۔ دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے۔ آواز
دینا متعدی۔ پکارنا پکار کر کہنا۔ با آواز بلند کہنا۔ (امیر) مرے مزار پہ آیا
جو وہ بُتِ گمراہ تڑپ کے روح نے آواز دی کہ بسم اللہ۔ بلانا (فقرہ) براہ
عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیجیے۔ لازم۔ صدا پیدا ہونا (ناسخ) سیکڑون
آہین کرون پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا۔ لازم
سودے بیچنے والے کا صدا دینا (فقرہ) برف والا کہان چلا گیا ابھی تو یہین
آواز دیتا تھا۔ آواز ڈوک مین آنا۔ زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنے سے آواز
بھاری ہوجاتی ہے بچپن کی سی باریک اور سبک آواز نہین رہتی ہی
اسکو آواز کا ڈوک مین آنا کہتے ہین (انشا) ہے اندنون مین انکی جو
آواز ڈوک مین۔ تو کھر دھراہٹ اور ہی ہے نوک چوک مین۔ آواز سنانا
متعدی کانون مین آواز پہنچانا (رند) کہتا نہین مین ہوجیے بے پردہ
مہربان۔ آواز تو سناؤ اگر مہربان ہو۔ آواز سننا یا سنائی پڑنا یا سنائی
دینا۔ لازم کانون مین آواز پہنچنا ہ آواز تو سنیگا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے ظفر متصل بنا۔ (رشک) آنکھین جو دم نزع ہوئین بند
کھلے کان۔ آواز سنائی پڑی یاران وطن کی (فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز
رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔ آواز سے آواز ملنا۔ سُر سے سُر ملنا
(فقرہ) عجب بے لطف گانا ہے چارون مین سے ایک کی آواز دوسرے
سے نہین ملتی۔ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)
نگر لیلے کو مجنون کردیا تیری محبت نے۔ کہ آواز جرس ملتی ہے آواز
سلاسل سے۔ آواز سے شگون لینا ہندوستان مین بعض جانورونکی
آواز سے نیک اور بد بات کا شگون لیتے ہین مثلاً جب کسیکے آنیکا
انتظار رہتا ہے اور کوّا مکان پر بیٹھکر بولتا ہے تو کہتے ہین کہ کاگا (کوّا)
اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اُڑ جا۔ اگر یہ کہنے پر کوّا اُڑ جاتا ہے تو جانتے
ہین کہ مسافر آتا ہے اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ
آئیگا۔ (ظفر) وہ آتے کب ہین مگر ہم نے اُنکے آنیکا شگون سنکے کچھ
آواز زاغ سے تو لیا۔ آواز صاف ہوجانا۔ لازم گلا صاف ہوجانا۔
آواز کا بھاری پن زائل ہوجانا۔ آوازِ صور۔ صور وہ ہے جسکو حضرت
اسرافیل بحکم خدا تعالے جس وقت پھونکدینگے تو کل جاندار اور بے جان
چیزون کا نشان مٹ جائیگا اور قیامت آجائیگی (ذوق) نسیم کیا ہی
کہ روضے مین تفتہ جانون کے۔ نہ گل ہو باد سے آواز صور کی قندیل
آوازِ غیب۔ الہام کی ایک قسم ہے یعنی عالم غیب سے آواز
سنائی دے۔ آواز غیب سے آنا۔ الہام ہونا۔ آواز قدم۔ پاؤنکی

آہٹ (مومن) اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو۔ مڑ کے پیچھے دیکھ
لے تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر رات کو۔ آواز کا پاٹ۔ آواز کی رسائی
آواز کی حد (سحر) سمندر کے تھے پاٹ آوازون مین۔ وہ موجین تھین
پاتار تھے سازون مین آواز کا پاٹ نہ ملنا (گانے والون کی اصطلاح
مین یہ محاورہ بلند آواز کو گانے کے حق مین بولا جاتا ہے)۔ آواز کا بیٹھنا
بلند ہونا۔ آواز کا چڑھاؤ اُتار۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔ آواز کان
پڑنا۔ آواز سنائی دینا (ظفر) الٰہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی۔ کہ
جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی۔ آواز کان پڑی نہ
سنائی دینا۔ جب زیادہ شور و غل ہوتا ہے تو کہتے ہین کہ کان پڑی
آواز نہین سنائی دیتی۔ (مصحفی) شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی
سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی)۔ آواز کان تک جانا۔ آواز
سنائی دینا (ناسخ) کان تک جس کے گئی تک گئی جسکی اسکو سنسنی
مین آئی نہین ایسی اثر کی آواز۔ آواز کان تک پہنچنا۔ آواز سنائی دینا
(فقرہ) اللہ رے ضعف کہ اپنی آواز کان تک نہین پہنچتی۔ آواز کان
مین آنا۔ آواز سنائی دینا (نصیر) تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین۔ اس
دل دیوانہ نے جس سنگ پر پھینکا گیا۔ آواز کان مین پڑنا۔ آواز سنائی
دینا (صبا) غل مچا ہین ارنی کا ہم آ لے موسیٰ۔ لن ترانی کی نہ آواز پڑی
کانون مین۔ آواز کان مین پہنچنا۔ آواز سنائی دینا۔ (فقرہ) اسکی آواز
کانون مین پہنچتے ہی مین بے چین ہوگیا۔ آواز کانون مین بھر گئی یا بھری
ہے۔ جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سننے کا اتفاق ہوتا ہے تو پھر
وقتاً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شرکی آواز کانون مین آ رہی ہے اور

جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانے کا سمان بندھ جاتا ہے اور تقریر
ختم ہونے یا گانا بند ہوجانے کے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے تو اس
جگہ کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانون مین بھری ہوئی ہے۔
(ہجا نصاحب) لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے۔ ہے بھری
کانون مین وہ ایک بشر کی آواز۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا
(ناسخ) صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی۔ ہم نے بھی میخانے
کے دروازے پر آواز کی اب اس جگہ زبانون پر آواز دینا ہے آواز
کرنا نہین بولتے ہین۔ بندوق چھوڑنا۔ تپنچا چھوڑنا (فقرہ) شوق ہے
تو کسی شکار پر بندوق لگاؤ۔ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ۔ کسی
برتن کا توڑنا (فقرہ) صاحبزادے روز ایک آدھ گلاس کی آواز کیا
کرتے ہین۔ فقیر کا صدا دینا (میر) کرین تو جا کے گدا یا نہ اسطرف
آواز۔ اگر صدا کوئی بیچا نے شرمساری ہے۔ اس معنی مین زبانون
پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ آواز کو بر دینا۔ آواز بلند
کرنا (نصیر) آواز کو بر دین جو کبھی دو ان کی لیکر۔ پھیلے فلک زہرہ کی
وسعت کے برابر۔ آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہوجانا۔ آواز کی
اٹھان (گانیوالون کی اصطلاح) آواز کی ابتدا۔ آواز کی چل پھریا
پلٹ پھیر۔ آواز کی گردش (اسیر) آنکھ پھر جاتی ہے چل دیتے ہین
زہرہ کے حواس۔ فی الحقیقۃ تری آواز مین کیا چل پھیر ہے۔ آواز
کی گونج۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔ آواز گرجنا بیشتر رعد اور توپ
کی آواز کو گرجنا کہتے ہین (قلق) جب صدا توپ کی گرجنے لگی۔
ڈائن کے ہونٹون پر بھی وردی بجنے لگی۔ آواز گرنا۔ روتے کی آواز۔ آواز گوش

آشنا ہونا - لازم ۔ آواز کا پیشتر سے سنا ہوا ہونا (مسرور) نالے مرے سنکے یار بولا۔ آواز یہ گوش آشنا ہے - آواز گوش زد ہونا لازم آواز سنائی پڑنا (آتش) گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز چل کھڑی ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے - آواز گونجنا - دیر تک ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا - اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہے سارا مکان گونج اٹھا - آواز لڑنا - آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا لگنا بولتے ہین اسی جگہ اسکا بھی استعمال ہے - آواز لگانا ۱ جانور کا بولنا (سحر) کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل - کیا ہی آوازین لگاتا ہے پپیہا متصل ۲ نقیب کا بولنا اور پکارتے چلنا (سحر) رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب جھومتے آتے ہین ہاتھی کی روش ابر بہار ۳ فقیر کا صدا دینا - بھیک مانگنا (فقرہ) فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ ۴ گویّون کا سُر بھرنا - تان لگانا گانے مین آواز بلند کرنا (فقرہ) واہ میان کیا آواز لگائی ہے کہ تانسین کی روح بھی خوش ہو گئی ۵ سودے والے کا پکارکے سودا بیچنا - (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگا کے غائب ہو گیا آواز لگنا - آواز کا سُر پر خوب پہنچنا - آواز ملانا - سوز خوانون یا گویّون کا آ آ کرکے باہم آواز کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے - آواز ملنا - لازم (ناسخ) ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی - رگ سے آواز لیجاتی ہے جیسے سارنگی - آواز منھ سے نہ نکلنا - خوف یا مرض یا ضعف سے آواز منھ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ سے

آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی - آواز مین پتی لگ جانا - آواز کھر انے لگنا (امیر) تا کجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہین باغبان آواز مین بلبل کے پتی لگ گئی - آواز مین پیچ دینا - تان لیتے وقت خوبصورتی سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کرجانا - آواز مین چھریان بھری ہین - بہت موثر اور دردناک آواز ہے کہ سامعین کو تڑپا کے دیتی ہے دل پر چوٹ لگتی ہے - آواز مین رعشہ ہونا - آواز کا پنپنا ۵ ایسے بھرنی بحقیقت کامل ہوا اپنے فن مین - آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین آواز مین کٹاریان بھری ہین - آواز مین چھریان بھری ہین - آواز مین کھٹکا ہونا - ایک قسم کی پُر اثر کیفیت آواز مین ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم ہو (شعور) خدا سازا سے صنم ہے وہ تری آواز مین کھٹکا - ادھر مین وجد مین آیا ادھر مطرب نے سر پٹکا - آواز مین گھنڈا سے پڑنا - آواز مین پتی لگ جانا - آواز مین لوچ ہونا - آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ جیسے اور نازک چیزون مین لوچ ہوتا ہے - آواز مین کھٹک ہونا - آواز مین درد ہونا (ذوق) شور بلبل بھی یہ رکھتا ہے کھٹک آج کہ گل بنگیا گر تو شبنم سے نمکدان کی مثال - آواز نکالنا - منھ سے بات نکالنا - بولنا (مصحفی) صیاد نہ چھوڑیگا تجھے زندہ قفس مین - آواز جو اسے مرغ گرفتار نکالی ۲ رونا چیخنا بلبلانا چھوٹے بچون [illegible] چیخنے سے رونے کی جگہ کہتے ہین (فقرہ) اسکے آواز نکالی تو اور بچے گانے ۳ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاء اللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے ہی محفل کا اور رنگ ہو گیا - آواز نکلنا - لازم منھ سے بات نکلنا (شوق) غش سے فرصت جو دم نے مجھے پائی - تن بیجان مین بیکھے

جان آئی جب نکلنے لگی مری آواز ۔ لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز ہے صدا آنا آواز پیدا ہونا (کیف) آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمھارے پامالی عشاق کی خاطر ہے بلا رقص ۔ آواز نہیں چلتی ۔ آواز کام نہیں دیتی ۔ آواز میں گانے یا پڑھنے کی طاقت نہیں ہے ۔ آواز ہونا ۔ کسی چیز سے صدا نکلنا (فقرہ) یہ کس چیز کی آواز ہوئی ۔

آوازہ ۔ (ف) مذکر ۔ غلغلہ ۔ شہرہ ۔ دھوم (آتش) ان ہاتھوں کی دولت سے کرامال ہوا ہے ۔ ان پاؤں سے آوازہ خلخال ہوا ہے (رند) بلند آواز ۔ غل ۔ (ذوق) آوازہ دمامہ و نوبت سے گونج اٹھا ۔ وہ جو سب آسمانوں کے اوپر ہے آسمان ہے (اردو) طعن و تشنیع بولی ٹھولی (ناسخ) باغ میں آوازہ چاک جیب گل ۔ صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے ۔ ان معنوں میں جمع کے ساتھ اکثر زبانوں پر ہے (رشک) دیوانے چپ ہیں مرغ گلستان ہے بے ہوش ۔ آوازے ایسے ایسے ترے بینوا کے ہیں ۔ آوازہ بلند ہونا ۔ لازم ۔ شہرہ ہونا ۔ دھوم ہونا ۔ نامور ہونا ۔ دھوم مچنا (قدر) ہوئے ہیں جو بلند آوازے کھل گئے تھے جہاں کے دروازے ۔ آوازہ بلند ہونا ۔ شور بلند ہونا (آتش) کیا ہے جنے گر میں تری سوال لے کے دوست ۔ ہوا ہے غیب سے آوازہ جواب بلند آوازہ پہنچنا ۔ لازم ۔ شہرہ پہنچنا (رشک) رقص مہر ایسے رشک مسیحا سے گرا تا فلک پہنچا تا آوازہ کہ اپنا رقص ۔ آوازہ پھیلنا ۔ لازم ۔ شہرت ہونا (منیر) دھوم مچی ہے حشر کی چیخ سے لیے رشک مہر گنبد گردوں میں پھیلا ہے ترا آوازہ کج ۔ آوازہ سننا ۔ شہرہ سننا (منیر) آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سنا کرو ۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام

یاں ۔ آوازے آنا (عو) آواز گانے کا سماں بندھ جاتا ہے آتی ہے ان بیچاروں کو بھی نباہ کے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے چھیڑ کرنا (نصیر) پردہ ابر سے لے رنگ کانوں میں بھری ہوئی کس لیے جھمجھپکا ۔ آوازے سنا نہیں جسکے آگے ۔ ہے کسکو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے ۔ آواز کرنا ۔ پکارنا ۔ ہوں میں ۔ آوازے سننا ۔ لازم ۔ طعن ہونے لگی ہم نے سنا کروں میں یہ گھر ہی چھوڑ دوں گا ۔ آنکھ زبانوں پر آوازہ پھیر کہنا (رند) گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے پیچا چھوڑنا (فقرہ) آوازے ترے آزاد پر ۔ آوازے کسنا ۔ آوازیں کرنے سے کیا کستے ہیں مری دستار پہ لوگ آلتک یہ سر پہ جو ایک آدہ گلاس کا

آواگون ۔ (ہ) ۔ س گمنا گمن ۔ آنا جانا کہ گدا یا نہ آ آگمن گمن ہو گیا اور اس سے آواگون بن گیا) مذکر ۔ اس معنی پر جانا مر کر کسی دوسری شکل میں پھر پیدا ہونا ۔ آواز کو جنم لینا ۔ (بحر) اگر آواگون سچ ہے تو لیکر پھیلے سیکڑوں زلفوں سا پنوں میں ڈالیں (داغ) مرور صاف ہو

آورد ۔ (ف) بفتح دوم ۔ فارسی میں ابتدا آ کلفت اور بناوٹ سے کسی بات کا اپنا اظہار کر بھیجا (ناسخ) قاصد محبوب کی آمد سلسلہ ہر شعر کیا چل ذکر لایا ہوا آسیب کا سفارشی ۔ وہ شخص جو کسی سفارش سے نوکر رکھا گیا ہو سول جیسے کوئی کسی افسر یا حاکم کے ذریعے سے نوکر ہو تو اس کو لازم اس افسر کا آوردہ کہتے ہیں (ظفر) تھا عدو دل کا مر سے ہے عشق جگر اختیار

آوہ

رنج و غم درد و الم ہو ہے ترا آوردہ ہے (فقرہ) اپنے آوردون کے سوا کوئی شخص ایسا نہ بچا جس کی تنخواہ میں تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو۔

آوہ۔ (ف) مذکر وہ بھٹی جس میں کمہار کچے برتن پکاتے ہیں۔ آوہ اُتارنا۔ بھٹی سے پکنے کے بعد برتن نکالنا۔ آوہ اترنا۔ لازم۔ آوہ چڑھانا۔ بھٹی میں پکانے کے واسطے برتنوں کو رکھ کر آگ دینا۔ آوہ چڑھنا۔ لازم۔ آوے کا آوا بگڑا ہے۔ آوے کا آوا خراب ہے۔ جب کسی گھر میں یا کسی صحبت کے بہت سے لوگ کسی برائی میں مبتلا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آوے کا آوا بگڑا ہوا یا خراب ہے یعنی پورا خاندان بگڑا ہے جتنے کا جتنا خراب ہے (مسرور) بزم میں اس شعلہ رو کی جو ہے پتلا آگ کا۔ کس کو میں اچھا کہوں آوے کا آوا ہے برا۔ آوے میں ناند کھو گئی مثل۔ (ناند بڑی چیز ہوتی ہے یہ دشوار ہے کہ آوے میں کھو جائے) اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی صریح خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے (فقرہ) بھلا یہ بھی کہیں ہو سکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی مثل ہوئی کہ آوے میں ناند کھو گئی۔

آوے۔ آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ لکھنؤ میں اس جگہ آئے بولتے ہیں اور اہل دہلی نے آوے "سید انشا" کی جمع مذکر غائب سے التباس دور کرنے کے لئے اسکو اختیار کیا ہے (مومن) اسے اذیت کیونکر دیا دے جس میں نہ آوے موت نہ آوے۔

آویزان۔ (ف) لٹکا ہوا۔ معلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) مجھے آویزاں ہیں۔ اشتہار آویزاں کر دیا گیا۔

آویزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسے عورتیں کان میں

آہ

پہنتی ہیں لیکن۔ بالا۔

آہ (ف) مونث۔ کلمۂ افسوس جو بس میں ہوتا ہیں پراسے نہ کبھی اپنے تابع۔ آہ میر اسیر کے قابو میں اگر دل ہوتا یہ کسی تکلیف سے کراہنے کی صدا (فقرہ) بیماروں کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہیں آتی ہے۔

آہ آہ رہنا۔ ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا (صبا) اسیر ہو وہ صنم سے غم ہو کہ اس میں شادی ہو۔ نہ آہ آہ ہے اور نہ اس میں قاہ قاہ رہے

آہ آہ کرنا۔ کراہنا (اسیر) ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے اب کرتے ہیں

آہ آہ شیشے۔ آہ اٹھنا۔ دل سے آہ نکلنا (معروف) سرد مہری سے تری میرے دل افسردہ سے جز دم سرد اب تو آہ آتشیں اٹھتی نہیں

آہ اللہ۔ زیادہ تر عورتیں یہ جملہ زبان پر لاتی ہیں (رنگین) اے لیے ظالم کو دل دیا ہم نے۔ آہ اللہ کیا کیا ہم نے۔ آہ بھر کر رہ جانا۔ ضبط غم کرنا کلیجا تھام کے رہ جانا (میر) سرگزشت اپنی سب سو حیرت احباب کا جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ آہیں بھرتے ہیں صبا آپ خدا خیر کرے۔ اس ہوا سے ہیں [illegible] ہوتا ہے

آہ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (ناسخ) آہ پڑ جائیگی الٰہی تجھ پہ مجھ محجور کی۔ [illegible] تو نے جدائی کیا ہی چکنا چور کی۔ آہ جگر۔ دل سے نکلی ہوئی آہ (ظفر) جان لب پر آگئی آہ جگر [illegible] منزل پہ پہنچا راہبر سے بیشتر۔ آہ خالی نہ جانا۔ فریاد کا با اثر ہونا (رشک) [illegible] ترا [illegible] سے منور [illegible] آیا۔ خالی نہ گئی ایک مری آہ سحرگاہ۔ آہ رکنا۔ آہ کا ضبط کرنا (ناصر) رکتی نہیں گرم آہیں اک لحظہ بھر [illegible] آج تک [illegible] سے اپنے دل و جگر میں۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈی سانس لینا (دوہا) [illegible] سے

جو آہ سرد بھری اسنے (ہ.ہ) ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی آہ سرد
کرنا۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے آہ شب وہ آہ جو درد مند کے دل سے
رات کو نکلے (مومن) سوتے سے اُٹھکر آئے ہین یارب نہ جائین دہ ۔
شرمندہ آہ شب سے دعائے سحر نہو۔ آہ صد آہ۔ افسوس صد افسوس
آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ آہ کر کے رہجانا۔ غم ضبط کرنا۔ آہ
کرنا۔ کراہنا۔ آہ منہ سے نکالنا (وزیر) جو دیکھے سرو تولے گل ہوا نکھے ثابت۔ تری
فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔ آہ کھینچنا۔ آہ کرنا (داغ) وہ ٹھنڈے ٹھنڈے
چمن سے گھر کو چلے گئے۔ لے اور آہ سرد دل پر ملال کھینچ۔ آہ لگنا۔ غم۔
لازم۔ آہ پڑنا۔ آہ لینا۔ ستانیکا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا کیسکو ستاکے
اسکے وبال مین پڑنا (نسیم لکھنوی) ایجان دل جلاکے نہ لیجیے کسکی
آہ۔ آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائیے۔ آہ مردان نہ اوہی زنان
محض نکمے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ آہ میرے اللہ دیکھو آہ اللہ
آہ نکالنا۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ جگر۔ لب۔ منہ کے ساتھ) (آتش) نکلی
لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کمان مین
ہم۔ آہ نکلنا۔ لازم۔ آہ نہ آئے۔ عو۔ ذرا افسوس نہو (نواب مرزا شوق)
رحم تجھپر خدا اگر واہ نہ آئے۔ تیر سے پُر زے کرون تو آہ نہ آئے۔ آہ نیم
شب۔ وہ آہ جو آدھی رات کو درد مند کے دل سے نکلے یہ وقت
زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ہوئے بیخواب آہ نیم شب سے
تو لگے کہنے کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو۔ آہ و بکا۔
مونث رونا پیٹنا۔ واویلا (میر) جفا سے بین بلند وہ آہ و بکا ہوئی کہ شادی
کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی۔ آہ و زاری۔ مونث آہ و بکا (ہونا کرنا کے ساتھ)

آہ و فغان مونث نالہ و فریاد۔ گریہ وزاری۔ (کرنا کے ساتھ) آہون کا
دھوان مسلسل آہون کی نسبت کہتے ہین ۔ ضعف سے ناسخ
بھرو کہان اُٹھتا ہے۔ کبھی اُٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے
آہا یا آہا ۔ حہ۔ تعجب اور خوشی ظاہر کرنیکا کلمہ (فقرہ) آہا آپ
یہان کیونکر آگئے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب ہین۔
آہار ۔ (ف) نشاستے وغیرہ کی لیئی بکا کے کاغذ اور وصلیون
پر پھیرتے ہین اور خشک ہوجانیکے بعد مہرے سے رگڑتے ہین
تاکہ حروف خوب چمکین۔ اور قلم روان ہو اور اٹھانا چاہین تو حرف
صاف اُٹھ آئین۔ اب ہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہے
آہار مہرہ۔ آہار دیکر مہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین۔
آہٹ ۔ (ہ)۔ (س۔ آہت کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا)
مونث ۱۔ پاؤن کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) یہ اتحاد
ہے ٹوٹا جو کبھی ہجر مین دل ہاتھ سے ہوا تھے اسکی قدم کی آہٹ کا ۲۔ آواز
کھٹکا (قلق) کان پردے سے خود لگائے رہی ڈر سے آہٹ کی دم
چرائے رہی۔ آہٹ پانا۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا۔ (انشا) غرض
وہ شوخ میری پاسے کہ آہٹ۔ لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ آہٹ
پر کان ہونا۔ لازم منتظر ہونا۔ (قدر) دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہین
کسقدر۔ آہٹ پہ کان ہین تو در باغ پر نظر۔ آہٹ سننا۔ آہٹ پانا
۔ تاک کے سائے مین آکر بیٹھ جائین باغ مین ۔ ٹکٹکی باندھے انشا
تیری آہٹ پالتین۔ آہٹ لینا۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی
تجسّس کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہے۔ آہٹ ہونا۔

کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

آہر جاہر۔ (ہ) مونث۔ آمد و رفت۔ لوگون کی آمد و رفت۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔

آہستہ۔ (ف) ٹھہر ٹھہر کر۔ سہولت سے۔ نرمی سے۔ چپکے سے۔

آہستگی۔ (ف نرم خوئی۔ تحمل) مونث۔ سہولت۔ سستی۔

آہن۔ (ف) مذکر۔ لوہا۔ آہن دل صفت۔ سنگدل سخت دل۔ مجازاً۔ ظالم معشوق۔ آہن رُبا۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ سنگ مقناطیس۔ آہنگر۔ مذکر۔ لُہار۔ آہنی۔ یا آہنین (ف۔ آہنی مین ی نسبت اور آہنین مین یا و نون دونون نسبت کے ہین) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پُل۔ آہنی صندوق۔ لوہے کا صندوق۔ آہنی قلم لوہے کا قلم۔

آہنگ۔ (ف بروزن پالنگ) مذکر۔ ۱ قصد۔ ارادہ۔ (منیر) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوے کیڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوے ۲ مونث نغمہ۔ الاپ۔ آواز۔ (اختر) موزن بس بس اب چپ ہو شب وصل۔ تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔

آہو۔ (ف) مذکر۔ ہرن۔ آہو چشم۔ ف صفت ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا مجازاً معشوق (رشک) یا رجانی ہوا وہ آہو چشم یعنی ہم نے ہرن شکار کیا آہو کا کالا ہونا۔ ہرن کا سیاہ ہو جانا۔ کنوار کی شدت دھوپ مین ہرن کالا ہو جاتا ہے (ناسخ) گرم ہے رخسار سے بیمار ہو گی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے آہو کا کالا ہو جائیگا۔ آہو گیر (ف)۔ صفت ۱ عیب جو اور ندیرا بندہ گیا ہے عنبر مضمون غزال چشم کا۔ دیکھین اب شاخین نکالے کہہ دو آہو گیر کو ۲ ہرن کو گرفتار کرنے والا۔ صیاد (ناسخ) کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا۔ آہو نگاہ۔ (ف) آہو چشم۔ (ظفر) مجھکو جو وہ آہو نگاہ آنکھین دکھاتا ہے۔ دل وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے۔ آہوے چرخ۔ (ف) کنایۃً۔ آفتاب (صبا) دام تزویر مین کیونکر دل روشن ہو اسیر۔ آہوے چرخ ہون مین جسپہ تمکین کیا رو کین۔ آہوے حرم (ف)۔ مکہ معظمہ کے ہرن جنکا شکار کرنا ممنوع ہو۔ آہوے فلک (ف) کنایۃً۔ آفتاب۔

آیا ۱ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ ۲ حاضر ہوا۔ (کسیکے پکارنے کے جواب مین) ۳ دھمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ آ کے تجھے سمجھتا ہون۔ (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی بچارا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۴ کلمہ استفہام۔ (جلال) خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دینگے یہ بُت۔ کہین ملیگی نہ اس حبیب کی ہمکو داد آیا ۵ پرتگیزی۔ (س۔ آئے وہ شخص جو عورتون کی نگہداشت کرے سنسکرت کے قاعدے سے مونث بنانے مین آیا ہو گیا جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزون کے بچون کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے۔ لڑکون کو کھلانے والی عورت۔ (فارسی مین آیا کلمہ افسوس کا ہے استفہام اور استعجاب کے لیے بھی آتا ہے) آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی مثل۔ آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اسکے ساتھ ہے۔ آیا رمضان بھاگا شیطان مثل (روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہو جاتا ہے اور شرارت

بازرہتا ہے) محل استعمال۔ جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے
بد اور شریر اُٹھنے لگتا ہے۔ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا
صحبت سے اُٹھتا ہے تو بشیر مذاق سے کہتے ہین۔ آیا سمجھو دیکھو آئے کا
آیا "آیا کتا کہا گیا" تو بیٹھی ڈھول بجا یش۔ عو۔ غافل اور بے فکر عورت
کی نسبت بولتی ہین کہ چیز ضایع اور برباد ہو گئی مگر اُسے کچھ خبر نہین اپنے
حال مین مبتلا ہے۔ آیا گری کرنا۔ آیا کا پیشہ کرنا۔ آیا گیا۔ آنے جانے
والا۔ وارد وصادر۔ مہمان۔ مسافر۔ (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی پڑیگی
آیا گیا ہونا۔ لازم۔ بیباق ہو جانا ۲ بھول جانا۔ فراموش ہو جانا۔
(فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہو گیا۔

آیت۔ (ع۔ آیات جمع) مونث۔ لغوی معنی نشان علامت
اصطلاحی قرآن کا پورا جملہ۔ (اسیر) بہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی
فال۔ لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ۲ وہ گول نشانی (۵) جو
قرآن مجید مین جا بجا ٹھہرنے کے لیے لکھی ہوتی ہے۔ آیات متشابہ۔
وہ آیتین جنکے معنے عام فہم نہون۔ آیات محکم۔ اُن آیتون کو کہتے
ہین جنکے معنے صاف اور واضح ہون اور اُنمین تاویل کی گنجایش نہو
آیت (یا آیہ) آنا۔ آسمان سے آیت نازل ہونا (اسیر) نکلا نہین
ہے مصحف عارض پر اُسکے خط۔ آیا ہے اپنی شان مین آیہ عذاب کا
آیت (یا آیہ) اُترنا۔ آیت آنا (ناسخ) چشم زاہد مین ہون گو خوار
گنا ہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اُترا۔ آیت سجدہ۔
قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے۔
کسی پر حکم (یا آیہ) نازل ہونا۔ آیت کا ہوتا۔ اب اللہ پیغمبر ہوا منسوبا بہ

اُترنا۔ آیت و حدیث ہے۔ یا آیت و حدیث کے برابر ہے۔ اُس
جگہ بولتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اسپر عمل کرنا
ضرور ہے (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت و حدیث کے
برابر ہے ۲ طعن کے محل پر بھی بولتے ہین (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت و
حدیث ہے مین تو کبھی نہ مانونگا ۳ بالکل سچ۔ بالکل صحیح (قدر)
جو میرے حق مین تم کہو وہ آیت و حدیث یہ بات ہے تو پھر خط
تقدیر ہے عبث۔

آیہ۔ (ع) مذکر اُردو کے قاعدے سے جمع آئے)۔ آیت
(رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف پر رہتا کرور آئے اگر
تیری شان مین آتے۔ آیہ رحمت۔ مذکر ۱ قرآن شریف کی وہ آیت
جسمین رحمت باری تعالے کا ذکر ہو ۲ عزیز جان قوت دل آیہ
رحمت سمجھون۔ ہاتھ آجائے جو بازو بے تیمان کا تعویذ ۳ صفت
بہت رحم مزاج۔ خدا تعالے کی رحمت کا نمونہ (قلق) صاحب خلق و
حامی اُمت۔ شافع حشر و آیہ رحمت۔

آیند و روند۔ آنے جانے والے (جادۂ تسخیر) مگر آیند و روند
نہ بھٹکتے ہین نہ پھیر کھاتے ہین رات دن برابر آتے جاتے ہین۔

آیندہ۔ (ف) ۱ آمدن مصدر سے صیغۂ اسم فاعل آنے
والا۔ (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آیندہ یہ بھی نہ ہوگی ۲ آگے
(فقرہ) جو کچھ کہنا تھا مین نے کہدیا آیندہ تمکو اختیار ہے ۳ پھر کبھی
دوبارہ۔ (فقرہ) خیر ابکی تو قصور معاف کردیا آیندہ ایسا نہ کرنا۔ آیندہ
اختیار بدست مختار۔ کسیکو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن یون

کرتے ہین۔یعنی ہمین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو
مختار ہو۔ آیندہ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آیندہ
کو۔زمانہ آیندہ کے لیئے۔ آگے کو۔(عود ہندی) جو مکان بن چکے
ہین اونکو ڈھادو آیندہ کو ممانعت کا حکم سنادو۔ آیندہ کو کان ہوگئے
آیندہ کے لیئے احتیاط ہوگئی۔

آئی۔قضا۔موت۔(فقرہ) یا اللہ کسکی آئی مجھکو آجائے
آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔یار لوگون کو جب کسی پر کوئی پھبتی
یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے
کہ اب ضبط نہین ہوسکتا ہے۔آئی بلا ٹالنا۔آئی بلا سر سے ٹالنا۔
آئی ہوئی مصیبت دور کردینا۔(داغ) جو سر مین زلف کا سودا تھا
سب نکال دیا۔ بلاہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا۔(آتش) شام شب
فراق سے پہلے مرے جو لوگ۔آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے
آئی بلا ٹلنا۔آئی بلا سر سے ٹلنا۔لازم۔آئی پر نہ چوکے۔جہان جس
بات کا محل ہو کر گزرے۔آئی پر نہین چوکتے ہین۔حاضر جواب ہین
ضبط نہین کرسکتے دل مین جو بات آئی ہے بیدھڑک کہہ بیٹھے (امیر)
چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چپ نہین رہنے والے۔کبھی آئی پر نہین چوکنے
کہنے والے ہے۔آئی تو روزی نہین تو روزہ۔آئی تو نوش نہین تو فراموش
مثل۔توکل پر گزر ہے کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہین تو صبر و شکر کیے بیٹھے
ہین۔قلندر اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہین (شاد) یہ توکل ہے
حال اپنا ہے آئی روزی نہین تو روزہ ہے۔آئی تھی آگ کو رہ گئی
رات کو مثل۔ بہو بیٹیر ہے اور بے حیا عورتون کی نسبت کہتی ہین

جسکو برچلنی کے لیئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا
کسی آفت یا بلا آنیکا سامان ہو کر ٹل جانا۔آئی عقل جانا۔دیکھو آئے ہوش
جانا۔(داغ) بات دل کی نہ لب تک آئی تھی۔فکر مین آئی عقل جاتی تھی
آئی کی بھول جانا (عو) سٹپٹا جانا۔یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اتر
جانا۔(شعور) عشق سے بھی زبون ہے فکر معاش بھول جاتی ہے
بات آئی گئی۔آئی گئی میرے ماتھے۔سارا الزام سارا غصہ میرے
ہی سر۔آئی گئی ہوگئی یا ہوئی۔رفت و گزشت ہوگئی۔بھول بسر گئی
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا۔مثل اس محل پر بولتے ہین جب کوئی
بے پروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کردینے کی کچھ پروا نہ کرے
آئی نہ گئی کون ناتے بہن۔مثل۔عو۔جب کوئی غیر جان پہچان کے
اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتی ہین۔فصحا "کون ناتے" کی جگہ
"کس رشتے" کہتے ہین۔آئی نہین ٹلتی۔آئی ہوئی نہین ٹلتی۔قضا نہین
رکتی۔موت اپنے وقت پر بغیر آئے ہوئی نہین رہتی (ہجر) حال پرسی تھی لازم
تھی ضرور۔فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔آئی ہے جان کے
ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ۔مثل اس شخص کی نسبت کہتے ہین جس
شخص کی عادت نہ بدلے (فقرہ) وہ بھلا اپنی عادت کا ہیکو چھوڑینگے آئی ہے جان کے ساتھ

آئے۔آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب
اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن
فعلن دونون طرح درست ہے (قلق) بولی کہ آئے (ماضی بروزن
فاع) کیا چلے تم اسے کہکر تو تھی ہم نکہو سنایا ہے (ہجر) سنگ اسود
کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا۔سیدھے کعبے سے جو اٹھے تو کدیسا آئے

آئے	آئین

بروزن فعلن)۔ (قلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مضارع۔ بوزن فاع) دل نامردین حرارت آئے۔ (صبا) اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین آئے (مضارع ۔ بروزن فعلن)۔ کہ جس سے فرق جور آسمان پیر مین آئے
آئے آم جائے لبیدا ۔ مثل۔ (لبیدا۔ ڈنڈا۔ چھڑی) کسی طرح اصل مطلب ہو جاہے کچھ ہی کیون نہ صرف ہو جائے۔ آئے باسے کھاٹ کے پلے (عم) واہیات بے معنی باتین فصحا اس کی جگہ آئین بائین شائین بولتے ہین۔ آئے بھی تو کیا آئے ۔ دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے۔ ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا ؎ وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے ۔ اے ظفر رہگئے ارمان تو جی کے جی مین۔ آئے بیر بھاگے بیر۔ مثل (بیر خبیث روحین) بدون سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہین انکی صحبت سے پرہیز کرتے ہین۔ آئے پیر بھاگے بیر مثل نیکون کے سامنے بدون کی کچھ نہین چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہین۔ آئے تو کیا آئے آئے بھی تو کیا آئے۔ آئے حواس جانا یا کھونا دیکھو آئے ہوش جانا کھونا
آئے دن۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تمھارے آئے دن کے جھگڑو سے دم ناک مین آگیا ہے (شعر) آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے۔ آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا آئے کا آیا۔ دہلی آنے مین کچھ دیر نہین اب آیا۔ کوئی دم مین آیہ والا ہے ۔ لکھنؤ مین اس جگہ ”آیا سمجھو“ بولتے ہین آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم لے بے پروائی اور استغنا کے محل پر بولتے ہین ۔ ۲ ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے ہین جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر۔ آئے گا تو

اپنے پاؤن سے جائیگا کس کے پاؤن سے یعنی آئیگا تو چلا آئیگا مگر نکل کیونکر جائیگا جب کیکو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو ہرگز نکلنے نہ دون وہان یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ آئے گا کتا تو پائیگا لکا۔ مثل ہے دوڑ دھوپ کوشش محنت سے کوئی فایدہ حاصل نہین ہو سکتا
آئے گئے۔ آنے جانیوالے مسافر۔ آئے گئے کا سودا۔ کمال آمادگی مرگ (داغ) دیکھ کہتے ہین اسے آئے گئے کا سودا ۔ ہم ترے آتے ہی سو جان سے قربان گئے ۔ اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم تحریر فرماتے ہین ”یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا داغ دہلوی سے معلوم ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کر دلی والے کہتے ہین“ آئے بیر بھاگے بیر ۔ مثل۔ اعلے کے آگے ادنے نہین ٹھہر سکتا۔ آئے نہ آئے برابر اسوقت کہتے ہین جب کسی شخص کے آنیکا کوئی حاصل نہو یا سفر سے آئے اور ملاقات نکرے ادھر ادھر رہے یا آتے ہی چل دے۔ آئے ہوش جانا۔ بدحواس ہو جانا ۔ گھبرا جانا (شعر) اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت رہے خدا کیواسطے جاتے ہین ہوش آئے ہوئے۔ آئے ہوش کھونا۔ بدحواس کر دینا (شعر) ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگان کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر۔

آئین (ف) زیب و زینت۔ رسم و عادت۔ طرز و روش (مذکر)۔ قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل۔ رسم و رواج۔ آئین جاری کرنا ضابطہ مقرر کرنا (آتش) نئے ہر سال سرکار جنون سے داغ ملتے ہین۔ بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو۔ آئین جاری ہونا لازم۔ آئین ہو جانا۔ دستور ہو جانا۔ رسم و رواج ہو جانا۔ قاعدہ

ہوجانا۔ قانون ہوجانا (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہوگیا۔

آئین بائین شائین۔ مونث زٹل ۔ بے معنی بات۔ مہمل بات۔ بے ڈھکانے بات۔ بے سرپاؤن کی بات (اُڑانا۔ بکنا۔ کہنا۔ کے ساتھ)۔

آئین بی عاقلہ سب کامون مین دخل مثل۔ عو۔ اس جگہ بولتی ہین جب کوئی کسی ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو۔ آئین تو کہان جائین دیکھو آؤ تو جاؤ کہان۔ (آبحیات) سودا میر ضاحک کے پاس گئے اور کہا کہ آپ بزرگ ہین خورد عاصی اس قابل نہین کہ آپ اُسکے حق مین کچھ ارشاد فرمائین انکی زبان سے نکلا کہ نہین بھئی یہ شاعری ہے اسمین خوردی بزرگی کیا سودا آئین تو کہان جائین پھر جو کچھ اُنہون نے کہا خدا نہ سنوائے

آئینہ یا آئنہ۔ (ف) اصل آہنہ۔ یعنی آہن۔ اور ہائے نسبتی سے مرکب ہے۔ آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو ایک لہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور اسکو ایسی جلادی کہ اسمین ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا۔ دوتین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو لوہے کے آئینہ کا رواج جاتا رہا) مذکر۔ منھ دیکھنے کا شیشہ۔ گواہ۔ صاف صاف بتانیوالا۔ (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگون کا۔ حیران۔ ششدر۔ (صبا) چشم وا رہگئی دیکھا جو طلسمات جہان۔ آئینہ بنگئے ہم خو تماشا ہوکر۔ صفت۔ بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ

کہتے ہین (فقرہ) پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہے۔ عیان۔ ظاہر (امیر) رنگ یکرنگی دورنگی نے کیا کیا آئنہ۔ رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی۔ آئینہ اُلٹا دکھانا۔ جب عورتین کسیکا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کیلئے اسکو اُلٹا کرکے آئنہ دکھاتی ہین (گلزار نسیم) روح افزا کا سنگار کرکے۔ محو اسکی ہوئی جو پیار کرکے۔ اُلٹا اُسے آئنہ دکھایا۔ خط بھی وہ کاکلون کا سایا۔ آئینہ اندھا ہوجانا۔ جب آئنہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہے کہ اسمین صاف صورت نہین نظر آتی تو اسے اندھا کہتے ہین (ناسخ) چشم جوہر سے تری فرقت مین رویا اسقدر۔ ہوگیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو۔ آئینہ اندھے کو دکھانا۔ چونکہ اندھے کو آئنہ دکھانیکا کچھ حاصل نہین ہے لہذا اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنیکی صلاحیت نہین ہے۔ آئینہ باطن۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ آئینہ بنادینا۔ متعدی۔ حیران کردینا۔ (ناسخ) سنکے یہ راہرو حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے۔ تری رفتار آئینہ بنادیتی ہے۔ چیزون کو قلعی کرکے یا مانجھ کے چمکا دینا۔ آئینہ بنجانا۔ لازم۔ حیران ہوجانا (قلق) فرط حیرت سے وہ بت دلگیر۔ آئنہ بنگیا پئے تصویر۔ چمکنے لگنا۔ چمک جانا (ناسخ) کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے۔ گرد ہ لگے بیٹھے وہین بنجائے دیوار آئینہ۔ آئینہ بیمار کو نہین دکھاتے۔ آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے۔ بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہین دکھاتے ہین کہ وہ اپنی حالت زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ

آئینہ

بہت رکھانکر۔ لے صنم لیجاتے ہین کم پیش بہا یہ آئینہ۔ آئینہ تمثال۔
(کنایۃً) معشوق و رخسار معشوق (ظفر) خط نہین رخ پہ ہے اُس
آئینہ تمثال کے سبز۔ آئینہ پیچ ہے طوطی کے پر و بال کے سبز۔ آئینہ
جڑنا۔ آئینہ نصب کرنا۔ کنایۃً بہت صاف اور شفاف کرنا چمکا دینا
(فقرہ) کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار مین آئینے جڑے ہین۔ آئینہ حلب۔
(ف) شہر حلب کا آئینہ بہت مشہور ہے۔ آئینہ خانہ (ف) وہ مکان جسمین
چارطرف آئینے لگائے گئے ہون۔ آئینہ دار (ف) صفت۔ وہ جس سے
آئینہ رکھنے اور آئینہ دکھانیکی خدمت متعلق ہو۔ آئینہ داری (ف)
مونث۔ آئینہ دکھانیکی خدمت۔ خدمتگاری اطاعت (منیر) چاند نور
اقتباس کرتا ہے صبح کرتی ہے آئینہ داری۔ آئینہ دکھانا۔ ۱ بعض
مسلمان عورتون مین پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے
لگتا تھا تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے
ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۲ مشاطہ بناؤ سنگار
کرنیکے بعد اور خدام ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنانیکے بعد یا
تہوارون مین اپنے آقاؤن کو آئینہ دکھاتے ہین ۳ خدمتگاری کرنا۔
(آتش) جام بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید۔ آئینہ مجھکو دکھاتا جو
سکندر ہوتا ۴ حقیقت حال ظاہر کرنا (محسن) فرقت سے ہوا ہے قلب
بیتاب آئینہ دکھا رہا تھا سیماب ۵ سکتے مین آئینہ منھ کے سامنے
رکھتے ہین تا کہ اگر آئینے پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی کہا جائے
(شعور) کہین سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو۔ اُسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا ۶ آئینہ
دیکھنا۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہین۔ (انیس) سب نے

آئینہ

مہ نو لشکر شبیر مین دیکھا۔ مہر شاہ نے آئینہ شمشیر مین دیکھا۔ آئینہ ڈھالنا
آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ (رشک) ڈھالے تصور رُخ روشن کے
آئینے۔ آئینہ گر ہین حیرتی اختیار دل۔ آئینہ رُخ۔ آئینہ رو۔ آئینہ
رخسار (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے۔ آئینہ ساز۔ آئینہ
بنانیوالا۔ آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا۔ طوطی پڑھانے والے
طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے
مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہے۔ کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو
جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہے اپنے عکس کو مقابل جانکے
بولنے لگتا ہے ۔ مین وہ طوطی ہون نہین گویا کرے جو آئینہ مجھکو
وزیر الطاف ایزد سے ہے اپنی خوش بیانی ہے۔ یہ مضمون فارسی شعر
سے لیا گیا ہے ۔ در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند۔ آنچہ استاد ازل
گفت ہمان میگویم۔ آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت بناؤ سنگار
مین لگے رہنا۔ (قلق) اس بُت شوخ کا اللہ رے شوق زینت
آئینہ سامنے سے اب تو نہین ہٹتا ہے۔ آئینہ سیما (ف) (سیما۔
پیشانی) صفت۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ صفر مین دیکھنا بعض
اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہین۔
آئینہ عذار معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ قد آدم۔ بڑا آئینہ۔ قد انسان
کے برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے۔ (محسن) دیکھا
ہے خدا نے اپنا عالم۔ آئینہ بناکے قد آدم۔ آئینہ کا پانی۔ آب آئینہ
(آتش) لئے ہین بوسہ رخسار صاحب۔ پیا ہے ہمنے آئینے کا پانی
آئینہ کا جوہر۔ موج آئینہ۔ (ذوق) دل کے آئینے کو گر گرد سے

گداز - یا اپنی گرمی رخسار سے جوہر اسکے یوں اٹھالیں جسطرح حرف
قرطاس غلط بردار سے - آئینے کا گھر - وہ حلقہ جسمیں آئینہ جڑا ہوتا
ہے - (ذوق) کون گھر آئینے کے جا تا اگر وہ گھر میں - خاکساری سے
نہ جاروب صفائی دیتا - آئینے کا مکان - وہ مکان جسمیں آئینے جڑے
ہوں - (آتش) دکھائی دیتی ہیں آنکھوں کو صورتیں ہر سو - یہ گنبد
فلک آئینے کا مکان نکلا - آئینہ کر دینا ۱ صاف ظاہر کر دینا -
خوب ظاہر کر دینا - (فقرہ) ابتک یہ راز معلوم نہیں تھا تمنے آئینہ
کر دیا ۲ چمکا دینا - (فقرہ) تم نے میز کو رگڑ رگڑ کر آئینہ کر دیا - آئینہ گر (ف)
آئینہ ساز - آئینہ لگانا - آئینہ نصب کرنا - آئینہ جڑنا - آئینہ لگنا -
لازم - آئینہ ہر وقت سامنے رہنا - بناؤ سنگار میں مصروف رہنا
آئینہ ہونا - یا ہو جانا ۱ ظاہر ہونا - کھل جانا - (بحر) کسیکو علم نہیں -
آئینہ خوان شناسی کا - بشر کے عیب و ہنر آئینہ ہیں شانے میں ۲ صاف
اور شفاف ہونا ۔ آج اے ناسخ ہوں میں اسکندر ملک سخن میں
صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۳ حقیقت نما ہونا (برق)
حیرت سے سب ملال عیاں ہیں نہ پوچھئے آئینہ میں فراق میں ہوں اپنے
حال کا - آئینے میں اپنا حال تو دیکھو کسیکی حالت زار دیکھکر سمجھانیکے طور پر بولتے
ہیں (قلق) آپ کو کچھ نہیں خیال اپنا - دیکھو آئینے میں تو حال اپنا - آئینے میں
بال آجانا یا پڑجانا - کسی ضرب یا صدمے سے آئینے میں خفیف سا خط
شکست کا نمودار ہونا (آتش) خط کے پیرو نکلے نہیں رخسار یار پہ بال

جب آئینہ چاند کے سامنے لاتے ہیں تو چاند کی پوری تصویر آئینے میں
اتر آتی ہے بچے یہ سمجھکر کہ آئینے میں چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہیں - اکثر
عورتیں بچوں کو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھلا کر رات کو
بہلا لیتی ہیں - آئینے میں چاند دیکھنا - اکثر عید کے مشتاق انتیسویں
رمضان کو دوپہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت میں پانی بھرتے اور اسمیں
آئینہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہیں اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز
کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے اور کبھی صرف پانی طشت میں بھر کر دیکھتے ہیں (آتش)
ابرو کا تیر سے دیدہ تر میں رہا خیال - دیکھا کئے ہلال کو ہم طشت آب میں
آئینے میں منہ تو دیکھو - آئینے میں صورت تو دیکھو - آئینہ لیکے منہ تو دیکھو
یہ جملے بے تکلفی یا طنز اس جگہ کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی بات
کا دعوےٰ یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) چاند کے اوپر
نہیں پڑتی کسی کی درست سے خاک منہ تو دیکھیں لیکے یوسف کے برادر
آئینہ ۲ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے یا لیاقت
سے بڑھکر ہو (ظفر) میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بھڑا دوں منہ
سے منہ کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا منہ تو دیکھو تم ۳ کسیکی حالت زار دیکھکر
سمجھانیکے طور پر کہتے ہیں کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہو گئے ہو ذرا
آئینے میں اپنا منہ تو دیکھو (کیفیت) ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانانہ
دیکھ - آئینہ لو - لیکے صورت اے دل دیوانہ دیکھ -
آئیے - تشریف لائیے - قدم رنجہ فرمائیے - (نسیم) مرتجان

آگئے ہیں آئینۂ آفتاب میں (وزیر) رونگٹے کب ہیں ان آئینوں میں ہیں اینچ گھٹا سے قدم آگے اب نہ بڑھائیے - ابی آئیے ادھر آئیے ادھر آکے
پڑ گئے بال ہاتھ زانو پہ کبھی یار نے دے مارے ہیں - آئینے میں چاند دکھلا ادھر آئیے -

الف مقصورہ

آب (ع) - اصل مین ابو تھا - مذکر باپ - اردو مین اکثر جد کے ساتھ مل کر مستعمل ہے (محسن) مٹانا لوح دل سے نقش ناموس اب و جد کا - دبستان محبت مین سبق تھا مجھکو ابجد کا - اَبًا عن جدٍ اصل مین عن آب و عن جد تھا - اَبًا کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے کہ یہ ایسا مجرور ہے جسکا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت و نجات) اَبًا عن جدٍ جو ولی در ولی - قدم جسکا بر گردن ہر ولی -

آب - (ھ) - غالبًا یہ اَوَ (اسوقت) سے بنا ہے) اسوقت - (فقرہ) مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دیدونگا ۲ - فوراً - اسیدم - (امیر) بزم جانان سے مین کب جاتا ہون - روز کہتا ہون کہ اب جاتا ہون ۳ - اس زمانہ مین (فقرہ) اب اگلی سی وضعدار کہان ۴ - پھر کبھی - دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا ۵ - آیندہ سے جفا نہ چین ہرگز ترا گھر - مومن ہین تو اب نہ آئینگے ہم ۶ - اس سے سوا - زیادہ - (فقرہ) اب غم کی تاب نہین تھوڑے دن ہوئے - تھوڑا زمانہ گزرا - جوبن کی بھلی بات لئے پھرتا ہے آیا - حسن عال نہ تک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا شا اس حالت مین - اس صورت مین (فقرہ) حکیم صاحب نے تو جواب دیدیا اب کیا کیا جائے - اب اب کرکے (عو) تھوڑے دنون سے - حال مین (فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کرکے کنجوس ہوگئے ہین -

اب بتاؤ یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کردیا جائے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمھارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مارتا تھا مین نے اُسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اب تباؤ - اب بھی - اس پر بھی تاہم - باایں ہمہ - (فقرہ) ہزار لٹ گئے ہین مگر اب بھی تم سے اچھے ہین - اب بھی میرا مُردہ تیرے زندے پر بھاری ہے مثل - اُس سے کہتے ہین جسکے مقابلے مین باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت نے یاد جتانا مقصود ہو - اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت ہم مثل موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل - اب پھنسے پنچھی دام فریب مین پھنسنے کا سے داغ پھر تاک جھانک کرتے ہین - اب گھڑی اب پھنسے کہین نہ کہین - اب تب ہو رہی ہے (عو) حالت غیر ہے قریب مرگ ہے (فقرہ) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہان تو اب تب ہو رہی ہے - اب تک - اب ملک اسوقت تک - ابھی تک بعض

اب

شعرا نے تلک کو ترک کیا ہے۔ ابتک پڑے سے پڑے ہینگ ہیگ رہے
ہین۔ دیکھو آج تک۔ ابتدا اسکا استعمال وہان ہوتا ہے جہان ایک امر
ہوچکے اور اسپر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) استدر ہون پریشان
ہوچکے اتنے خدا کیلئے ان حرکتون سے باز آؤ۔ کہین تو زمانہ آلپہ اور جشن
کا اسکی غرض سے آتا ہے مطلب بصرف اب سے بھی ادا ہوجاتا ہے
(فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے اتنے آگے نہین لکھا جاتا۔ اب تو ہر دن
مین اذنی اذنی سبب ہون گی سب سے بڑی مثل۔ جو۔ اسوقت لیتی
ہین جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تو تھوڑی
خرابیان ہین آگے چلکر کھل کھیلے گی۔ اب تنہین بہتر کسے ہے۔ اب اسکی
جگہ اب تک بولتے ہین۔ اب جاگے۔ اب ہوش مین آئے۔ بہت دیر
کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرے کے دو ہی دن رہ گئے آپ اب جاگے
اب رنگ لائی گلہری اب گن کھلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین۔
جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اُس جگہ کہتے
ہین آپ سے۔ اسوقت سے آئندہ (قمر) بوسہ سوتے مین لے لیا رخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوگی۔ اب سے آئیگے گھر سے آئے مثل۔ پہلے جو کچھ
نادانستگی مین کرچکے وہ کرچکے اب ایسا نہ کرینگے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی)
وہ بدخو ہے اور رنجکا نا ڈھونڈ تو ہین دل بہلا ئیگا۔ اب سے آئے گھر سے
آئے نام نہ لین پھر جائیگا۔ اب سے دور۔ اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے
گزشتہ درد و غم یا کسی بری بات کا ذکر کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (سحر) جو دن
مین یہ کہون گا اگر ذکر آگیا۔ عاشق تھا اک پری کا وہان اب سے دور
مین۔ بول چال مین زیادہ گزشتہ بیماری کا ذکر کرنیکی جگہ استعمال ہے۔

ابر

(طپش) نا کسی کو نہ آزار عشق دے یا رب ہین سب قحط روغن مین تلے
تھا اب سے دور اب کا لا اس مرتبہ کا ... اجڑا کہا اک ایسا ایک
مرے دل کے عنایت ہون کیسے اب کا محرم ہند مین یہ بندہ جاتی تھی
اسوقت کا حال کا۔ (داغ) ذکر بیداد پر نہو برہم۔ کہ نہین ہے یہ تذکرہ ابکا
اب کہان جاتا ہے۔ قابو مین آجانیکی جگہ کہتے ہین سے لیا ہے جانے
نہین پائیگا۔ اب کہو۔ اب کہئے۔ اب بتاؤ۔ کہیئے فکر سخن شہر خموشان
مین سحر۔ آپ تو خلق مین گویا تھے یہ سب کہئے۔ اب کی بات اب کے ہاتھ
جب کی بات جب کے ساتھ جملہ پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ
زمانیکا ہے اسکے موافق کرنا چاہیئے۔ اب کی بچے تو گھر گھر پہنچے۔ (قمار بازون
کی اصطلاح) جب چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہوئی ہے اور دوسرے
شخص کے ہاتھ مین پانسا جاتا ہے تو کہتے ہین اگر بچ جائے تو پھر پا چلی
پھر کوئی مزاحمت نہ کرسکے گی دور جائیگی۔ اب کیا ہوتا ہے۔ وقت اور
موقع نکل گیا اب کوئی چارہ کار نہین۔ اسکے اس لفظ کا استعمال لفظ مذکر
کے ساتھ یائے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یائے معروف سے اور
تنہا یائے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ اس دفعہ (امیر) دیوانو پری
ہنگے بہار آئی ہے اک شور ہے مین قیامت کے تو غشوے ہین غضب کے
گزشتہ زمانیکے لئے۔ (ناسخ) اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون
سارا لہو بہار کے بدن سے نکل گیا۔ موجودہ زمانیکے لئے (تسلیم) کیا ہم
مین تیرے شعور کا یہ زور ہے اسکے پیس جاتے ہین
مین دم کے آئندہ زمانیکے لئے۔ (آتش) ذکر فقیر بستی پراگندہ
کے بھولتا ہے۔ اب کے گرہ مین دونگا زنار برہمن مین نا۔ تیر بیٹھ
سبحہ زلف

اب

ابکے سال۔ اس سال۔ (ناسخ) کہاں وہ اسے جنون صحرا نوردی ابھی
زندان میں ہم ابکے برس بند ... ابھی کچھ تیرا نہیں ہے ابکے سال۔
کچھ بنا یا نہیں ہے ابکی بار۔ ابکے حساب۔ ابکے حسابوں۔ (مع) ابھی
زمانے کے مقابلے میں (نظم) آگئے ابھی نادان تھے مثل کرزمان سے تھے
ابکے حساب لیکن اُن روز دن پہلوان تھے۔ اب تب۔ (مع) میلا
ہو الٹال مٹول۔ اسوقت۔ اسوقت۔ (فقرہ) اُنسے پوچھنے گئے کی
کیا ضرورت ہے ایسا ہو وہ اب تب میں اُٹھا دینا۔ اب تب۔ مد
اسوقت ... (فقرہ) روپیہ پیسے کے ہرگز نہ دونگا اب نہ تب ابھی
یا اسوقت ... (فقرہ) میرا روپیہ ابھی دیدو یا اسوقت سے۔
(ناسخ) یہ شب فرقت ہے اسے نادان ابھی ہے دو پہر شب اتبک سا

اسوقت تک۔ (فقرہ) ابھی تمنے پوری بات نہیں سنی اور بگڑنے لگے
کا اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہیں ہوئی ابھی چلے جاؤ گے۔ یہاں ابھی
(داغ) ... بیٹھے ہی اے نوجوان۔ ابھی آ سکے میں تیری شہر رہنے کے
دن ... کلام کہے۔ لیکن اثر آتا ہے۔ جیسے ابھی دو چار روز اور
رہو۔ ابھی ابھی سر اسیوقت۔ فوراً۔ سیدھا ابھی بڑا ہوں اور ابھی ابھی
ہوں فرق اسقدر ہے کہ ابھی ابھی میں زمانے کی کمی میں مبالغہ زیادہ ہوتا
ہے۔ (فقرہ) ... بڑے گئے لالو وہ ابھی ابھی گئے ہیں۔ ابھی چھٹی کا دودھ
منھ ابھی ... کیسے لڑکپن نادانی ناتجربہ کاری ظاہر کرنیکو طنزاً کہتے
ہیں اس سے سو دوسرے مثل۔ ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہیں آتا ابھی
ہو سکے۔ تھوڑا ہیں ... کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو۔ (فقرہ)۔
شگن حال ... ہم ... لگا انگریزی آگئی حالانکہ

ابھی وہی دوڑ ہے۔ ابھی دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے۔ دیکھو ابھی چھٹی
کا دودھ نہیں سوکھا ابھی سویرا ہے۔ ابھی کچھ حرج نہیں ہوا ہے ابھی
کچھ نہیں گیا ہے۔ ابھی کچھ کام کرنیکا وقت باقی ہے۔ ابھی تلافی ہوسکتی ہے
(رشک) شہر کا عشق ہے کہ سویرا ہے۔ صاف کہد و ابھی سویرا ہے۔ ابھی سے
پیشتر سے قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہاں جاتے ہو وہاں جلسے کی
کارروائی شروع ہونے میں بہت دیر ہے۔ ابھی کیا برتن ہے۔ ابھی کچی
لکڑی ہے۔ نوعمر اور ناتجربہ کار ہے۔ ابھی کل کی بات ہے۔ تھوڑی
زمانہ کا واقعہ ہے۔ (مثنوی) ... آیا۔ ایک حشر
ہو چکا ہے ابھی کل کی بات ہے۔ ابھی کی۔ اسوقت کی۔ موجودہ حالت
کی سے جلال عہد جوانی ہے دوستو دل سوبار۔ ابھی کی توبہ نہیں
اعتبار کے قابل۔ ابھی کیا ہے۔ معاملہ ختم نہیں ہو گیا ہے۔ اسی پر خاتمہ
نہیں ہے۔ اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے
ابھی آپ کی دکان اور چلیگی۔ ابھی منھ دابے تو جلکو بھر پاؤں کا دودھ
نکل پڑے۔ ابھی منھ سے دودھ نکلتا ہے۔ ابھی منھ سے دودھ کی بو
آتی ہے۔ ابھی منھ کی دال نہیں جھڑی۔ ابھی ہونٹوں کا دودھ نہیں
سوکھا۔ یہ فقرے کمسنی لڑکپن نادانی اور ناتجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے
ہیں۔ اب ابھی حساب ہے۔ اب بھی منصوبہ ہے۔ یہی ارادہ ہے
(ناسخ) حساب اب یہی ہے کون جائے مسجد میں۔ شراب خانوں میں
ہاتھ آئی ہے سبو شراب۔

اِبا۔ (ع بکسر اول) ہوزن۔ انکار۔ (اسیر) دشمنی اُس آدم
خاکی سے عین کفر ہے کی جو سجدے سے ابا بلیس مرتد ہو گیا۔

آبّا۔ (ظاہراً عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر۔ ۱۔ باپ
اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہیں ۲۔ چچا۔ دیگر بزرگان خاندان
سے تعظیم کے لیے چچا ابا۔ خالو ابا بھی کہتے ہیں۔ ابّا جان۔ ابّا جانی۔
ابّا میاں۔ عو۔ (لکھنؤ) باپ۔ چچا۔ دادا کو محبت اور پیار سے کہتی
ہیں۔ ابّا جان بیشتر خسر کو کہتی ہیں۔

اَبابِیل۔ (ع۔ ابالہ بکسر اول وتشدید دوم کی جمع ہے جسکے
معنے طیور کا گروہ) (اردو) مونث۔ ایک چھوٹا سا پرند سیاہ رنگ
جسکے سینے کے پر سفید ہوتے ہیں۔ ابابیلیا۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا
رنگ ابابیل سے مشابہ ہے۔

اِباحت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح سوم) مونث۔ مباح
کرنا۔ جائز کرنا۔ جواز کا حکم۔ اجازت (ناصر) آپ انگور میں لے تیغ
تر دکیا ہے میرے نزدیک آئی ہے اباحت اسکی۔

اُبال۔ (ھ) مذکر۔ کف۔ وہ جھاگ جو آگ کی گرمی سے پیدا ہو کر اوپر
آ جائے۔ جوش۔ ہانڈی کا جوش (آنا کے ساتھ)۔ (جان صاحب) آج کیوں
آیا ابھی باسی کڑھی میں یوں ابال۔ بچھے کیا تجھے بھلا کل کے تھے آتش
تمھیں۔ ابال اُٹھنا۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہیں۔ اُبال اپنا یا اُبال لینا
(ع) واقف شخص کا معمولی طور پر کھانا پکا لینا جو کبھی ہو نہ بہت اچھا
ہو نہ بُرا۔ (فقرہ) کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ بُرا بھلا اُبال لیتا ہے۔
اُبالنا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا کھانے پکانے کی غرض سے (فقرہ)
آلو اُبالو تو بھرتا بنے۔

اُبالا۔ صفت۔ ۱۔ بلکی کا۔ (آتش) گو ادا ناگوار ابھی ہو بدگردنی

دوران سے۔ اُبالے پر قناعت کرتے ہیں سب قحط روغن میں تلے
مزہ کھانا معمولی کھانا۔ (فقرہ) دونوں وقت اچھا کھانا کیسا ایک
وقت اُبالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے ۳۔ اُبالا ہوا۔ جوش
دیا ہوا گرم پانی میں۔ اُبالا سُبالا۔ (سُبالا تابع مہمل ہے) صفت۔ بے
مسالے اور بے گھی کا۔ بدمزہ۔

اِبتدا۔ (ع مادّہ بدو۔ آغاز) مونث۔ انتہا کی ضد۔ شروع۔
آغاز۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہیں ابتدا تمھاری طرف سے ہوئی۔
(وزیر) ہوا ہے عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفل دل
کی آج بسم اللہ ہوتی ہے۔ ابتدا ابتدا میں۔ اوّل اوّل۔ شروع شروع
میں۔ (فقرہ) ابتدا ابتدا میں تو غصّہ بہت تھا پھر ذرا دھیمے ہو گئے۔
ابتدا بگڑنا۔ آغاز خراب ہو جانا (فقرہ) بچپن کی جان ابتدا بگڑی
پھر کسیطرح نہیں سنبھلتی۔ ابتدا پڑنا۔ بنا قایم ہونا (فقرہ) کام کی
ابتدا یوں ہی پڑی تھی۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ (فقرہ) شرارت
کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی۔ ابتدائی۔ شروع کا۔ پہلا۔ (فقرہ) یہ
ابتدائی کتاب ہے۔ ابتداءً۔ شروع میں۔ پہلے پہل۔

اِبتذال۔ (ع بالکسر وبکسر سوم) مذکر۔ بیہودہ خرچ کرنا
کھو دینا۔ خوار ہونا۔ بے اعتباری۔ بے قدری۔ ہلکا پن (اختر) ایسی چوٹی
کے ہیں شعر ہمارے مضمون شعر میں ابتذال کیا ہوگا۔

اَبتر۔ (ع بمعنی دُم کٹا۔ ناقص۔ فارسیوں نے بمعنی پراگندہ
وضایع استعمال کیا ہے) (کرنا ہونا کے ساتھ) پریشان۔ تتر بتر
منتشر (آتش) برہم ہو مزاج کسیوقت آپ کا۔ ابتر ہوئی ہے زلف

نہایت خوار ہیئے ۔ بدچلن ۔ آوارہ ۔ (سودا) یار و مجھسے تو لاولد بہتر میرا بیٹا اور اسقدر ابتر ۔ خراب ۔ ردی ۔ (فقرے) روپیہ کی کمی سے کارخانہ ابتر ہو گیا ۔ مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے ۔ آوارہ ۔ بدمعاش ۔ (فقرہ) یہ لڑکا خراب صحبت مین پڑکر بالکل ابتر ہو گیا ۔ گنجفے کی ابتدائی تقسیم مین جب کسیکے پاس میر نہین آتا ہے تو وہ گنجفہ ملا دیتا ہے اور کہتا ہے میر بازی ابتر (کرنا کے ساتھ) ۔ ابتری ۔ مونث ۔ بدچلنی ۔ آوارگی ۔ گنجفے یا تاش کے بانٹتے مین تعداد معینہ کے خلاف جب پتے کم یا زیادہ تقسیم ہو جاتے ہین اور آخر مین کچھ بڑھتے گھٹتے ہین تو اس خطا کو ابتری کہتے ہین ۔ (قدر) دور فلک سے نکوئے میرے حواس خمسہ ۔ پتے سے گنجفے مین کیا ابتری ہوئی ہے ۔ بدنظمی ۔ خرابی ۔ بربادی ۔ بدانتظامی ۔ زوال ۔ تنزل ۔ ابتری پڑنا ۔ گنجفہ یا تاش کی تقسیم مین پتون کی کمی بیشی ہو جانا ۔ تقسیم مین بھول پڑ جانا ۔ (فقرہ) اکثر جب گنجفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہے ۔ ابتری دینا ۔ گنجفہ یا تاش بانٹنے مین تقسیم کی غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتون سے اور کھیلنے والونکو پتے دینا ۔ (فقرہ) اسکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا نہین تو پھر ابتری دینی ہوگی ۔ ابتری ڈالنا ۔ ابتری پڑنا کا متعدی ۔ (فقرہ) کیسا گنجفہ بانٹتے ہو کہین ابتری تو نہ ڈالوگے ۔

ابتلا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث ۔ آزمایش ۔ آزمانا ۔ بلا مین پڑنا ۔ (مسرور) ہین ایک نہ اک بلا کے پابند جاتی نہین ابتلا ہماری ۔

ابتہاج ۔ (ع بالکسر و کسر سوم خوش ہونا) ۔ مذکر ۔ خوشی ۔ (تسلیم) گزرا تھا ادھر جو آج ہوا ۔ کسقدر دل کو ابتہاج ہوا ۔

اُبٹن ۔ (ھ ۔ س مین اُدورتن) مذکر ۔ (لکھنو) ۔ بٹنا ۔ غازہ ۔ گلگونہ ۔ دہلی مین اُبٹنا کہتے ہین ۔ (تسلیم) کیون نہ غیرت سے مراد دل ملے وفا دشمن سلے ۔ روز تو نکھرے خدا سے روز غیر ابٹن ملے ۔ (لگانا ۔ ملنا کے ساتھ) ابٹن کھیلنا ۔ جب دولہا دلہن کے بٹنا ملا جاتا ہے تو عورتین دل لگی مین ایک دوسرے کے منہ یا بدن پر بٹنا لگا دیتی ہین ۔

اُبٹنا ۔ (ھ ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ملنا ۔ بٹنا ملنا ۔ مذکر ۔ (دہلی) ۔ اُبٹن ۔ (نصیر) چشم پر آب ہوئی آئینہ جوہر دار تیری چھاتی کے اُبٹنے سے جو مو ٹوٹ گئے ۔ اُبٹنا کھیلنا ۔ ابٹن کھیلنا ۔

اَبجد ۔ (ع) مونث ۔ حروف تہجی عربی الف بے کے اٹھائیس حرف (آتش) گزرا مجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے ۔ قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی ۔ ان ۲۸ حرفون کو آٹھ ٹکڑون مین جو حسب ذیل ہین جمع کر کے تمام حروف کے اعداد قرار دئے ہین ۔

ابجد				ہوز			حطی		
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

کلمن				سعفص				قرشت			
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ضظغ	ثخذ
ض ظ غ	ث خ ذ
۱۰۰۰ ۹۰۰ ۸۰۰	۷۰۰ ۶۰۰ ۵۰۰

اس قاعدے سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے مین یادگار رہنے کے لئے کسی واقعہ کا سال وقوع نکالا کرتے ہین جسکو تاریخ کہتے ہین - ابجد خوان صفت - الف بے پڑھنے والا - مجازاً مبتدی - ابجد کا قفل - ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہے - اسپر کچھ حرف لکھے ہوتے ہین قفل کے پرزے گھمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہین قفل کھل جاتا ہے اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہے (محسن) ملا ہے لب کو جسکے وصف سے گنجینۂ معنی - زبان نے رتبہ پایا ہے کلید قفل ابجد کا -

اَبْخِرہ - (ع بکسر سوم - بخار کی جمع) مذکر - بخارات - مرطوب زمین یا پانی سے اٹھین خواہ معدے یا اخلاط سے - اردو مین ابخرہ کی جگہ ابخرے ہی بولتے ہین - (اٹھنا - چڑھنا - نکلنا کے ساتھ) - ابخرے دماغ کو چڑھنا دماغ مین گرمی کا اثر کرجانا - سودائی ہوجانا - باؤلا ہوجانا -

اَبْخَل - (ع - بالفتح و فتح سوم) بہت بخیل -

اَبَد - (ع بفتح اول و دوم - ازل کی ضد) ۱ ہمیشہ - وہ زمانہ جسکی انتہا نہین (ناسخ) ابد تک ذوالفقار حیدری سے دین روشن ہے - زحل منحوس نے پائی کہان تنویر لوہے کی ۲ مجازاً روز قیامت - (رشک) - تا ابد خالی حسینون سے جہان یارب نہو - دخت رز سے میکدہ آباد جنت حور سے - اَبَدُ الآباد - ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابد الاباد سلامت

رکھے عوام عورتین اس جگہ ابدا ابد بولتی ہین - اَبَدی - بفتح اول و دوم ابد کیطرف منسوب - دائمی - جاودانی - ہمیشہ برقرار رہنے والا - غیر فانی

اَبَدِیَّت - (ع) (مونث) ہمیشگی -

اَبْدال - (ع بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اول و سکون دوم کی ہے جسکے معنی شریف اور کریم ہین بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین - چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اسکا بدل ہوا کرتا ہے اسلئے اس گروہ کو ابدال کہتے ہین) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہین برگ و نخل اوتاد - ہے نعم العبد سرو آزاد -

اَبْر - (ف بالفتح - صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکب ہے جیسے انگشتر اور بعض کا خیال ہے کہ اسکی اصل ابھر ہے جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل کے ہین کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہوکر صاف بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا) - مذکر ۱ بادل ۲ ایک قسم کا جوہر شمشیر - ایک قسم کا چھری کا جوہر ۳ دیکھو ابر تیغ - ابر سپر - ابر تصویر - ابر باران - برسنے والا بادل - برستا ہوا بادل - ابر بہار وہ ابر جو فصل بہار مین آئے - موسم بہار کا بادل - ابر بہاران - ابر بہاری - ابر بہار - (ذوق) سردمہری سے کسیکی آگئے ہی دل سرد ہے - یان سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاران چھوڑکر - ابر بہمن بہمن - ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے مین جو ابر آتا ہے اسے ابر بہمن کہتے ہین (ذوق) طاس قلیان مین رکھا ہے اس نے

ابر مُردہ کو۔ ڈوب مرو کے تو اب لے ابر بہن آب مین - ابر تر۔ برسنے
والا بادل۔ (ناسخ) ہین اگر روئن تو ہو سر سبز دانہ خال کا - ابر تراک
خشک کونا ہے مرے رومال کا - ابر تصویر۔ کاغذ پر ابر کی شکل (تسلیم)
اشک ریزی نہوئی حیرت اندوہ سے کم - ابر تصویر بھی برساتا ہے کیا
کیا گوہر - ابر تُنک - ہلکا ابر (صبا) اے مہروش تو کیونکر پردے مین چھپ
سکیگا - ابر تُنک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا - ابر تیرہ - کالی گھٹا
ابر تیغ - تلوار مین جوہرون کے مثل زنگاری خطوط کا سلسلہ - (وزیر)
جس طرح پتا نکل آتا ہے شاخ سبز سے - ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر
ہونے لگا - ابر دریا بار (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) کو راگر
آنکھین ہوئین رونا ہو کم ممکن نہین - ہوتی ہے اکثر سفیدی ابر دریا
بارین - ابر رحمت (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے
سے عام راحت ہوتی ہے اسلئے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے -
(آتش) گرمیٔ خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین - ابر رحمت حال پر اپنے
کرم فرمائیگا - ابر سپر (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ
کرتے ہین (رشک) طالبانِ زخم وامنداز آب تیغ یار - آرزو سے
دامن ابر سپر کرتے نہین - ابر سیہ تاب (ف) کالی گھٹا - ابر غلیظ (ف)
گہرا بادل - گھٹا - ابر قبلہ (ف) وہ بادل جو قبلہ کیطرف سے اٹھے
مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے - ابر کا لکّہ - ابر کا ٹکڑا (اسیر)
دل بیٹھ گیا فرقت ساقی مین ہمارا - لکّہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی -
ابر کرم (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہین یعنی سراپا کرم (کیف)
لوگ کہتے ہین جسے پنبۂ مینا ساقی - رند سمجھا اُسے ابر کرم کہتے ہین -

ابر کوہسار - ابر کہسار - ابر کہساری (ف) وہ بادل جو پہاڑون کیطرف
سے اٹھے - ابر مُردہ (ف) اسفنج - ابر نو بہار - ابر نو بہاری - وہ ابر جو فصل
بہار مین آئے - ابر نیسان - وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس
دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے - مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ
مین پڑکر موتی بنجاتی ہے اور بانس مین بنسلوچن - ابر و باد - آندھی پانی
(دفتر) تم اس ابر و باد مین کہان چلے -

اَبُرات - دیکھو ابرہ -

ابرار - (ع بالفتح - بارّ - یا بَرّ کی جمع - اردو مین اسکا مفرد استعمال
بہت نہین ہے) نیکو کار - پرہیزگار لوگ -

ابرص - (ع - بالفتح و فتح سوم مادہ - برص - کوڑہ) کوڑھی
وہ جسکو بدن پر سفید داغ ہون -

ابرق - ابرک کا معرّب -

ابرک - (ھ - بالفتح و فتح سوم سنسکرت مین ابھرک) -
مونث ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جسمین بہت سے پرت تلے اوپر
ہوتے ہین - (اختر شاہ اودھ) چھنتے ہین جو وہ جبین پر افشان -
چہرے پہ یہان ہے غم کی ابرک -

ابرن - (ھ - بالفتح و فتح سوم - س - ابھرن) مذکر - زیور
گہنا -

ابرو - (ف سنسکرت مین بھرو) - مذکر - بھون -
(رند) دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے - تو ہلا بیٹھ کسی روز
قو ابرو اپنا - بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے (ظفر) دیکھنا

بھو سنبھال سے ہل جائیگا سارا جہان - اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی (منیر) - فتنہ گر قافیہ - ہل گئی ردیف ہے - ابرو پہ میل نہ آنا - ذرا بھی صدمے کا اثر نہونا (فقرہ) ہزارون گالیان سنتے رہے مگر اُنکے ابرو پہ میل نہ آیا - ابرو تاننا - غصے مین بھون اوپر چڑھانا (برق) مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو - ہم جان بھی دیدینگے جو ارشاد کروگے - ابرو کمان (ف) صفت - وہ محبوب جسکے ابرو کمان کیطرح ہون - خوبصورت محبوب - ابرو مین بل آنا یا بل پڑنا غصہ آنا - تیوری چڑھنا - (اسیر) ذرا بھی بل جو ابروے بُت سے پیر مین آئے - کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر مین آئے - (کیفیت) آغاز خط مین بھی نہوا کم غرور حسن - نکلا جو زلف یار سے ابرو مین بل پڑا - ابرو مین چین آنا - ابرو مین بل آنا (آتش) نہ چین لے ترک بیرحم ابروے خمدار مین آئے - لگا نامی کا دھبا بل جہان تلوار مین آئے - ابرو ہلانا - ابرو کو جنبش دینا - ابرو سے اشارہ کرنا ابرو ہلنا - لازم - دیکھو ابرو - ابرو پیوستہ - وہ بھوین جو ایک دوسرے سے ملی ہون (ناسخ) مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی سے ربط - بیت جو میری ہے مثل ابروے پیوستہ ہے -

ابرہ - (ف - بر - اوپر - الف زاید اور ہائے نسبت سے مرکب تھا - ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کردیا - سنسکرت مین آبرک ڈھانکنے والا) مذکر - دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ روئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ (چڑھانا - دینا - لگانا کے ساتھ) (منیر) تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا - استر اک تحفہ جامدانی کا -

ابری - مونث - ابر کیطرف منسوب - ایک قسم کا کاغذ جسپر طرح طرح کے رنگ ہوتے ہین اور جسکو کتابون کی جلد کے اوپر لگاتے ہین ابری تلوار جس تلوار مین ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہون - (وزیر) دی بھوؤن کو اُسنے جنبش اب کوئی بچتا ہون مین - ابری تلوارین چلین بجلی گرانے کے لئے -

ابریشم - (ف - بفتح اول و ضم پنجم و نیز بکسر اول و فتح شین - اُردو مین زبانون پر بفتح اول و کسر سوم و سکون یائے مجہول و فتح پنجم ہے) - مذکر - کچا ریشم - ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے -

ابریق - (ع - بالکسر و یائے معروف آبریز کا معرب - اباریق جمع) - مذکر - چھاگل - پانی پینے کا لوٹا - صُراحی -

اُبسنا - (ھ) - لازم - گلنا - سڑنا - بوسیدہ ہونا - (کھانیکی چیز کا) - سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا - رکھے رکھے یا گرمی مین بند رہنے سے ایک قسم کی بو آجانا خواہ ذائقے مین فرق آجانا - (فقرہ) گرمی مین بند کرکے رکھدیا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا -

ابصار - (ع بالفتح بصر کی جمع) دانائی - علم - آنکھین -

ابطال - (ع بالکسر) مذکر - باطل کرنا - جھوٹا کرنا - (ناصر) حق سے بیگانہ ہے قول اغیار - کچھ بھی مشکل نہین ابطال اُسکا -

ابکار - (ع بکر بالکسر کی جمع) - کنواری لڑکیان -

اُبکائی - (ھ) بول چال مین اُبکائی کا اطلاق معدے کی اُس حرکت پر ہے جسمین اُدُو کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادہ اُسکے ساتھ دفع ہو یا نہو - (آنا لینا کے ساتھ) (داغ) شراب ناب سے

ابکائی جسکو آتی ہو۔ وہ کیا کریگا الہی سے طور کی قدر (سفے ابکائی کا فرق) قے مین کسی مادّے کا خارج ہونا ضروری ہے۔ ابکائی مین جی متلانے سے صرف اُواُو کی آواز نکلتی ہے۔

ابلا۔ (س۔ بفتح اول و دوم۔ کمزور ضعیف) مؤنث۔ عورت۔ جوان (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہین۔ ابلا پری۔ (ابلا سنسکرت مین عورت۔ اصل اَبل ہے۔ اَ نفی کا۔ بل۔ طاقت۔ آخر مین الف تانیث کا ہے۔ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہین) نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ (رجا نصاحب) گل کھاتے جو یہان ہو نبا رس مین گلبدن۔ ابلا پری کا اپنی یہ تمکو خیال ہے۔

اُبل آنا۔ لازم۔ (آنکھ کی نسبت) ۱۔ سوجنا۔ آشوب ہوجانا ۲۔ جوش مین آجانا۔ اُبل پڑنا۔ لازم ۱۔ بُرا بھلا کہنا۔ بہت خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا (اسیر) منصور کا یہ ظرف کہان تھا اُبل پڑا مشکل ہے شرب بادۂ مردآزما ۳۔ عشق یا کثرت سے ہونا۔ اُبل جانا۔ اُبل چلنا ۱۔ جوش کھاجانا ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (عاشق) کف لایا کیا ہی رندون سے مے پیکے محتسب۔ کم ظرف کفر ناکر جوش مین آکر اُبل گیا (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو ہے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔

ابلاغ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق (ع بالفتح۔ ابلک کا معرّب) ۱۔ صفت۔ دو رنگا۔ خصوصاً سیاہ و سفید ۲۔ مذکر بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سیاہ و سفید ہو۔ فارسی مین بمعنی اسپ ابلق ہے۔ (رند) لگا یا راہ پر ہر وقت اسکو شہسوارون نے۔ اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر چھٹکا ۳۔ اردو مین کنایتہ ہر دو رنگی شخص کو بھی کہتے ہین۔ ابلق ایام۔ ابلق روزگار رات دن سے مراد ہے۔ ابلق چشم۔ آنکھ سے استعارہ ہے۔ کیونکہ آنکھ مین سپید اور سیاہ دونون رنگ ہوتے ہین۔ (ذوق) ابلق چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا۔ ورنہ ابتک نہ سُنا تھا فرس جام شراب۔

ابلقا۔ (بفتح اول و سوم و سکون دوم) مذکر ایک طائر خوش آواز کا نام جسکے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ھ) لازم۔ جوش کھانا۔ (فقرہ) آنچ کم کردو دودھ اُبلتا ہے ۲۔ زیادتی پر ہونا۔ پھوٹ پڑنا۔ بہتات سے ہونا ۳۔ غرور کے باعث اپنے آپے سے باہر ہوجانیکی جگہ۔

ابلہ۔ (ف) احمق۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ سادہ آدمی۔ ابلہ فریب۔ احمق کا دھوکا دینے والا۔ حیل ساز۔ مکار۔ اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنے مین مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہین۔ ابلہ فریبی مؤنث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس۔ (ع بلس۔ خدا کی رحمت سے نا امید ہونا) مذکر ۱۔ شیطان جو حضرت آدم کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔ اسیکے اغوا سے حضرت آدم نے وہ درخت کھا لیا جسکے کھانیکی ممانعت تھی جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی مین بھیجے گئے ۲۔ مجازاً مفسد اور شریر۔

اِبْن ۔ (ع) مذکر۔ بیٹا۔ ناموں کے ساتھ مستعمل ہے۔ ابن الوقت (ع۔ بیٹا وقت کا) فارسیوں کے یہاں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مقتضائے وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے۔ حیلہ گر خود مطلب۔ ابن مریم بی بی مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ۔ اَبْنا۔ (ع۔ ابن کی جمع)۔ مذکر بیٹے۔ ساتھی ہمجنس۔ ابنائے جہان۔ ابنائے دنیا۔ ابنائے زمانہ افراد انسانی۔ اولاد آدم۔ جو از روئے سلسلہ نوع انسانی سب آپس میں بھائی ہیں۔ (بحر) نہیں ابنائے دُنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہمسے رو پوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں۔ ابنائے جنس۔ ہم جنس لوگ۔ ابن السبیل (ع)۔ مذکر۔ مسافر۔ راہی۔ (شفاعت و نجات) سفیان مہمانسرا ہے خلیل ترے خوان نعمت پہ ابنُ السبیل۔

اَبُو۔ (ع) عربی زبان میں ناموں کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا اور اُس نام کو جس میں ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کنیت کہتے ہیں۔ ابوالبشر (ع۔ انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کنیت ہے۔ ابو تراب۔ حضرت علی مرتضیٰ کی کنیت۔ ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام فرمایا تھا۔ آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا "قُم یا ابا تراب"۔ (اے علی اُٹھ کھڑے ہو) اسوقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہوگئی ہے (داغ) کیا خوف صرصر عصیان۔ خاک پائے ابو تراب ہوں میں۔

اَبُّو۔ (یہ لفظ عربی اَبّ سے نکلا ہے) مذکر پیار سے باپ کو کہتے ہیں۔

ابواب۔ (ع بالفتح باب کی جمع) مذکر۔ ۱ دروازے ۲ کتاب کے حصے ۳ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگزاری کے ساتھ سڑک مدرسے وغیرہ کے چندے میں زمینداروں سے وصول کیا جائے

اُبھار (ھ) مذکر۔ اٹھان۔ اونچائی۔ نمو۔ سوجن۔ اُبھار دینا۔ ۱ اونچا کرنا ۲ کسی شے کو اُسکی جگہ سے اونچا اٹھانا۔ (فقرہ) شہتیر کو ابھار دو ۳ بہکا دینا۔ ورغلانا۔ ابھار لانا۔ بہکا لانا۔ ورغلا کر کسیکو نکال لانا۔ اُبھارنا۔ (ھ) ۱ ترغیب دینا۔ رغبت دلانا۔ آمادہ کرنا۔ (اسیر) اے یار تھا عجیب زلیخا کا جذب عشق۔ کنعان سے ماہ مصر کو لایا ابھار کے ۲ بلند کرنا۔ اوپر اٹھانا۔ (گلزار نسیم) غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا۔ پایا وہی رنگ روپ سارا ۳ تاننا۔ (فقرہ) وہ سینہ اُبھار کے چلتے ہیں ۴ بہکانا۔ (فقرہ) تم لاکھ ابھارو وہ مجھسے نہیں پھریگا۔

اِبْہام۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ پوشیدہ کہنا کھول کر نہ بیان کرنا۔ (سرور) کھُلیگا نہ مضمون وصف دہن کا۔ جو نکلیگی بات اُسمیں ابہام ہوگا ۳ ایک صنعت کا نام۔

اُبھر آنا۔ نمودار ہونا۔ اونچا ہونا۔ (فقرہ) کل داڑھی منڈوائی تھی آج کھونٹیاں اُبھر آئیں۔ اُبھر چلنا۔ ۱ نمو شروع ہونا (فقرہ) کلیاں ابھر چلی ہیں ۲ ترقی کرنے لگنا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کچھ اُبھر چلے تھے پھر قرضے نے بٹھا دیا۔ اُبھرنا (ھ) ۱ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا (داغ) چوٹ دل کی وہیں ابھر آئی۔ جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی ۲ اترانا۔ کم ظرفی کی باتیں کرنا۔ مغرور کرنا۔ (ظفر) فرصت یکدم ہے اس بحر جہاں میں اے حباب۔ کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی ۳ پانی کے نیچے سے اوپر آنا۔ تیرنا۔ (دکن) کوئی اُبھا سوار ہیں اُکھا غوطہ

اُٹھا کر اگر کوئی اُبھرا ہے جگہ سے جنبش کرنا نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری ؎ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) اُبھرا ہوا نقاب میں انکی ہے ایک تار۔ مرتا ہوں میں کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو ؎ رغب ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا۔ (امیر) برسات میں بھی یہ نہ اُبھر ناتھی نہ اُبھری۔ چھینٹے دئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے ؎ جوانیکی آثار ظاہر ہونا (جلیل) ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے۔ ذرا اُبھرے ہیں آفت ڈھالے ہیں۔

ابھی۔ دیکھو اب۔

اِبی۔ گلی ڈنڈا کھیلنے میں جب گلی کو اچھالتے ہیں اور ڈنڈے پر روکتے ہیں تو ضرب اول کو ابی اور دوسری کو دبی کہتے ہیں۔ اِبی دبی کھیلنا۔ گلی ڈنڈا کھیلنا۔

اَبے۔ تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی کہتے ہیں۔ اور ابے ودبے بھی کہتے ہیں۔ ابے تبے کرنا۔ سخت کلامی کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

ابیات۔ (ع۔ بیت کی جمع) مذکر ؎ گھر ؎ شعر۔

ابھیر۔ (ھ۔ یائے معروف۔ س میں ابھری اس سے بگڑ کر بھاکا میں آور ہوا اور آور سے بھاکا میں ابھیر ہو گیا)۔ مذکر ایک کا برادہ۔

اَبیَض۔ (ع) صفت۔ سفید۔

ابیل دبیل۔ (بفتح اول وکسر دوم یائے مجہول) عم صفت۔ دبنے والا۔ کمزور۔ (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہیں جو چپ رہیں۔

اُپاڑنا۔ (ھ) اُکھاڑنا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

اپاہج۔ (ھ بفتح اول و چہارم اسکی اصل (س) میں اوپا ہت ہے جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہیں) صفت۔ جسکے ہاتھ پاؤں نہوں یا بیکار ہوگئے ہوں چلنے پھرنے سے معذور ہو ؎ مجازاً۔ کاہل سست (فقرہ) بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہیں جاتا۔

اُپج۔ (ھ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا) ۔ مونث۔ نئی بات۔ ایجاد ؎ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہے اُسکو بھی اپج کہتے ہیں۔ (شعور) لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اُپج کی۔ ہر برگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص۔ اپج لینا۔ اُپج کی لینا ؎ ایجاد کرنا۔ اُگھڑت کرنا۔ نئی بات کرنا (افشا) از رو لغت نئی اپج کی لی ہے۔ اس تان کی ہیچ کا اپجنا کیا خوب ؎ نئی تان لگانا۔ گانے میں نیا انداز دکھانا۔ (بیخود) جو گانے بجانے کا آیا خیال اپج کی نکالیئے ہر خوش جمال۔ (داغ) لگاوٹ میں بھی اکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے۔ اپج لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے ؎ (مکر) دیکھتا جی کے جلانے کا مزہ گلچین بھی۔ کوئی دیپک کی اپج مرغ خوش الحان لیتا۔

اپچ۔ (عم) بہت ہی بذات اور شریر کو کہتے ہیں یا جی کا افعل التفضیل بنایا ہے۔

اُپجنا۔ (ھ) لازم ؎ نئی نئی تانیں لگانا۔ (قلق) دایرہ اور چکارا بجتا ہے۔ بے سری ایک اک اُپجتا ہے ؎ اُگنا ؎ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا ؎ دل میں کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نیا خیال آنا۔ نمبر اکے سوا کسی

جگہ اب استعمال مین نہین ہے۔

اپرنٹس۔ (انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار۔

اپریل۔ (انگ۔ ایپ۔ رل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ۔ جو اکثر جیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے۔ اپریل فول۔ (انگ۔ اپریل کا احمق) صفت۔ انگریزون مین دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقاً بیرنگ خط خالی لفافہ مین یا اور دل لگی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اخبارون مین خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین جو لوگ ایسے خطوط لیلیتے ہین یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوگیا ہے اور یہان انہین یا تو انکو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا۔ (ھ) مذکر۔ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کرلیتے اور جلاتے ہین ۲ (کنایتہ) سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منھ اُپلا کردیا۔ ورم سے پاؤن اُپلا ہو رہے ہین ۳ (تشبیہ کے لیے) بد قطع۔ بدنما منھ۔ جیسے منھ ہے یا اُپلا۔ اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

اَپنا۔ (ھ) ۱ میرا۔ ہمارا (داغ) متقل ہین وہ سنتا کہ جو مصروف ستم تھا۔ آگے صف عشاق سے اپنا ہی قدم تھا ۲ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا (فقرہ) مین اپنا قلم نہ دونگا ۳ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ ۴ برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) خضر کا کام راہزن سے لے۔ چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو ۵ ذاتی۔ (فقرہ) میرے گھر مین تمھین تکلیف ہو تو اپنا مکان بنالو ۶ خاص نج کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کرون ۷ ہمدرد۔ ساتھی۔ رفیق۔ شریک۔ (فقرہ) بُرے وقت مین کوئی اپنا نہین ہوتا۔ اپنا آپا۔ اپنا نفس۔ اپنا دل۔ اپنا اپنا جدا جدا۔ الگ الگ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور رہو۔ (فقرہ) اپنا اپنا راستہ لو۔ اپنا اپنا جی۔ جو تمھارے جی مین آیا تم نے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہم نے کیا۔ اپنا اپنا شوق ہر شخص کا شوق جداگانہ ہوتا ہے۔ اپنا اپنا مذاق ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے۔ اپنا اپنا راستہ (یا رستہ) لینا اپنی اپنی طرف چلے جانا (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لین گے رات بھر ٹھہرنے دو۔ (قلق) تم مرے ساتھ کیون بلا مین پڑو جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو۔ اپنا اپنا کرنا اپنا بھرنا مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے۔ (فقرہ) وہ جانے اسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ (مقولہ)۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہان کوئی کسی کا دست نگر نہین ہے اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کرکے بسر کرتے ہین۔ اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو۔ مثل۔ اپنے کام کے لیے اپنی گرہ سے صرف کرو پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ۔ اپنا اپنا اپنا ہے۔ جب کوئی دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے۔ کہ اپنا اپنا اپنا ہے۔ (رباعی) کس کا ہے کون کیا کسو (کسی) سے کہنا۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا۔ گذرے ہے اب اس طرح سے اپنی سالے درد۔ رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا۔ اپنا اپنا مقدر۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا) یا اپنا اپنا قسم

اپنا

ہر شخص کی قسمت جدا ہے کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہین۔ اُس جگہہ کہتی ہین جہان باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے (ظفر) اپنا اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہے عیش۔ عمر گزری ہے غم و کلفت مین ساری ایک کی (ذوق) جدا ہون یار سے ہم اور نہو رقیب جدا۔ ہے اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا۔ (شرف) کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے دیکھا۔ اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا۔ اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی ہے۔ مقولہ اعزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر ہزار دوستی کا دم بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہو سکتا۔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور اپنا جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہو سکتی چاہے اچھی سے اچھی کیون نہو۔ اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔ ہر طرح اپنا مطلب نکال لینا۔ کسیکو بیوقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا۔ فریب دیکر اپنا کام نکالنا۔ اپنا اُلّو کہین نہین گیا۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہے۔ میرا نفع کہین نہین گیا ہے۔ اُس سے نہ سہی اِسی سے سہی۔ ایک نہ ایک سے ضرور کچھ ڈول رہیگا۔ اپنا کی خصوصیت نہین۔ میرا۔ ہمارا۔ انکا۔ تمھارا۔ سب کے ساتھ استعمال ہو کہتے ہین کسی راجہ نے گھوڑون کے تاجر کو ایک لاکھ روپیہ اس غرض سے دئیے کہ عربی گھوڑے لادے۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب مین لکھا کہ راجہ اُلّو ہے۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اُسنے بازپرس کی۔ واقعہ نویس نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کر دینا حماقت نہین ہے تو کیا ہے راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے واقعہ نویس نے جواب دیا کہ آپکا نام کاٹ کر تاجر کا نام اس جگہ لکھہ دونگا۔ اپنا اُلّو کہین نہین گیا۔ اپنا پوستہ ہرا یا ڈھینگرا۔ اپنا بالا اور سکا ڈھینگرا

اپنا

(بالا۔ کم عمر بچہ۔ ڈھینگرا۔ سیانا) مثل۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اُسی قصور پر دوسرے کے بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین۔ اب اولاد کی تخصیص نہین ہے عام طور پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین۔ اپنا بیگانا۔ (عو) یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا بنا لینا۔ دوست بنا لینا۔ اپنے قابو مین کر لینا۔ اپنا عاشق بنا لینا۔ چھین لینا۔ اپنا بوجھ ڈالنا۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا (ناسخ) بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر مین نے۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے دیوار جدا۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنے ہی فائدے کا خواہان ہونا۔ (ذوق) بدون سے برا آپ کو جانیو تو۔ اگر اسے دل اپنا بھلا چاہتا ہے۔ اپنا بھی خدا ہے۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین مایوسی ہو جاتی ہے تو کہتے ہین اپنا بھی خدا ہے یعنی تمنے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد پورا کریگا۔ مومن نہ سہی بوسہ پا سجدہ کرینگے۔ وہ بُت ہے جو اورون کا تو اپنا بھی خدا ہے۔ (داغ) اللہ ری اللہ ہے صنم خانہ مین کیا ہے۔ لو برہمنو جاتے ہین اپنا بھی خدا ہے۔ اسیطرح ہمارا۔ انکا۔ میرا۔ تمھارا وغیرہ کے ساتھ بھی کہتے ہین۔ اپنا بیگانہ۔ یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا پرایا۔ خویش و بیگانہ عزیز و غیر (صبا) مُدعی ہنستے ہین یہ ہمدم کا رونا دیکھکر۔ آک ذرا سے چشم تر اپنا پرایا دیکھکر۔ تکلف سیان پنا۔ (رشک) تجھسے تو اسکو اپنا پرایا کبھی نہین۔ اسپر خفا ہین اپنے پرائے تو کیا ہوا (کرنا کے ساتھ) (رند) اپنا کچھو مرا دل شوق سے تو۔ میری جان اپنا پرایا نہ کرو۔ اپنا پرایا بہت ہے۔ مزاج مین تکلف بہت ہے۔ مزاج مین بیگانگی کو بہت دخل ہے۔ اپنا جیسا کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (دوہرا) مثل۔ جب اپنی

ادلاد لایق نہین تو دوسرے کی کیا خطا۔ اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے (عو)
اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہین جو اپنی تن پروری کرے
اور دوسرون کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ جین کرے
اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے ۔ اپنا تو تن۔
پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا۔ مثل اپنی بُرائیان تو پہلے دور کرو
پھر دوسرے کو بُرا کہنا۔ اپنا توشہ اپنا بھروسہ۔ مقولہ سفر مین اپنے پاس
ضروری چیزین ہونا چاہیئے دوسرے کے بھروسے پر نہین رہنا چاہیے
اپنا ٹھکانا کرلینا ۱؎ کسی بات کیلئے کوئی دوسری تدبیر عمل مین لانا (مومن)
تو کہان جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے۔ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران
ہونگے ۲؎ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کرلینا (مصحفی)
اندنون جوش پہ ہے دیدۂ گریان اپنا۔ لے صبا کہیو ٹھکانا کرے
طوفان اپنا ۳؎ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا۔ (فقرہ) اب میری یہان
گزارا نہوگا آپ کہین اور اپنا ٹھکانا کرلیجئے ۔ اپنا ٹھیک نہین اور کا
نیک (اچھا یا بے معروف) نہین۔ مثل عو۔ بیوقوف اور ناسمجھ کی نسبت
کہتی ہین کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے
اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلی دیکھے۔ مثل (عم) ایسے محل پر بولتے
ہین جب کوئی باوصف سراپا عیب ہونیکے دوسرکی عیب جوئی
کرے اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا ۱؎ اپنے ہنر ظاہر کرنا (ناصر) سر میدان
نکل کر تیغ و خنجر۔ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر ۲؎ مجازاً طنز کے طور پر
اسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوئی بُری بات ہو۔ اپنا جوہر
دکھایا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اسکی ذات ہے ویسے ہی اُسکے

فعل ہین۔ اپنا جوہر کرنا۔ اپنا خون کرنا۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک
کرنا۔ (سودا) ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ نازمت کھینچو میان۔ ورنہ کرڈالین
گے لاکھون اپنا جوہر ایک دن۔ لکھنؤ مین اس جگہ آپ کو جوہر کرنا زیادہ
بولتے ہین (ناصر) وہ جو مقتل مین نہ ہمکو تہ خنجر کرتے۔ اور کیا کرتے مگر
آپ کو جوہر کرتے۔ اپنا جی ۱؎ جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت
کہے کہ یہ تمنے کیون کیا تو بے تکلفی مین کہتے ہین اپنا جی یعنی ہمارا جی
چاہا ۲؎ کبھی ہیکڑی جتانیکو بے پروائی کے ساتھ یہی کلمہ کہتے ہین یا جب کوئی
شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ایسے میان
یہ کیون تو وہ کہے کہ اپنا جی یعنی ہم ایسا ہی کرینگے تم کون ہو۔ اپنا حساب
کرلو ۱؎ معاملہ صاف کرلو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے۔ (فقرہ) اپنا حساب
کرلو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ۲؎ نوکری چھوڑ دو۔ (فقرہ) وہانسے
اپنا حساب کرلو خدا اور کہین آدھ سیر آٹے سے لگا دیگا۔ اپنا خون پینا
غم و رنج سہنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (کیفی) خون اپنا پیکے آپ ہی یا یوں
رہگیا۔ بیچارہ غم ہوا جو بھی مہمان دل۔ اپنا دل۔ اپنی خوشی۔ جب کوئی
کسیکو الزام لگائے یا کسی بات کو برا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہین
اپنا دل یعنی تمہین کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہین۔ (قلق)
جا دیجا ہے اگر اسکی شکایت تمہین کیا۔ اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت
تمہین کیا۔ اپنا راستہ لو۔ اپنے کام مین مصروف ہو (فقرہ) تم اپنا رستہ لو
تمہین پرائے جھگڑے مین پڑنے سے کیا مطلب۔ اپنا رکھ پرایا چکھ۔
مثل۔ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی اپنی چیز سیان پنے سے رکھ
چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال مین لائے۔ اپنا رونا رونا

اپنا درد دکھ بیان کرنا۔ اپنی تکلیف کسی سے کہنا۔ دل کا رنج ظاہر کرنا۔ اپنا گلہ شکوہ کئے جانا۔ (شوق قدوائی) مین نہ شگفتہ ہون گا چمن مین گل کے شگفتہ ہونے سے مثل شبنم ہے کام مجھے اپنا رونا رونے سے اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ اُس شخص سے کہتے ہین جو دوسرے کے درد دکھ کا خیال نہ کرے اور اپنی تکلیف کا شاکی ہو یعنی جیسے تمکو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی ہوگی۔ اپنا سا جانتا ہے۔ جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بری ہو۔ اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے تو اس جگہ کہتے ہین۔ (امیر) آئینہ ہو مجھن شاید جو دیکھتا ہے مجھکو۔ ہندو ہو یا مسلمان اپنا سا جانتا ہے۔ اپنا سا منھ لیکر۔ شرمندہ صورت لیکر۔ (شوق قدوائی) کل نکالا جاچکا اے شوق اسکی بزم سے۔ آج کیون اپنا سا منھ لیکر آ پھوڑ مثل۔ (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اسکے دینے مین ہرج دہان تو پھر گیا۔ اپنا سا منھ لیکے رہجانا۔ خفیف ہونا۔ نادم ہونا۔ ایسا شرمندہ ہو تو اس جگہ بولتی ہین جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے ہوناکہ جواب بانہ مین پڑ رہے۔ (نصیر) عارض پرنور سے سرکی جو وقت خواب زلف شب کو منھ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا۔ امید کے خلاف ظاہر ہونے پر خفیف ہونا۔ (مومن) جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تونے کہ ظالم رہگئے منھ لیکے سب احباب اپنا سا۔ اپنا سُبیتا دیکھکے۔ اپنا انتظام کرکے۔ (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سُبیتا دیکھکر اپنے بچون کو مدرسے مین اپنا مذہب سکھا لیا کرو۔ اپنا سُبیتا کرنا۔ (لکھنؤ) اپنے لئے کوئی فکر کرنا۔ اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا۔ اپنا سر کچھ نہین۔ خاک نہین مثلاً کسی لڑکے نے مدرسے مین وقت ضایع کیا اور اُسکے باپ یا کسی بزرگ نے امتحان لیا اور اُسے کچھ یاد نہ ہوا تو جھنجھلا کے کہیگا کہ تو نے اپنا سر یاد کیا ہے

اپنی کچھ نہین پڑ رہا۔ (داغ) بچا لیگیا جان گر تجھسے غیر وہ کیا لیگیا اپنا سر لیگیا۔ اپنا سر پیٹو۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان کوئی کسی کی بات نہ مانے یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے (فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو۔ اپنا سر کھاؤ۔ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے (فقرہ) مین تو سمجھا سمجھا تے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ۔ اپنا سلام ہے۔ ہم پرہیز کرتے ہین۔ دور بھاگتے ہین (ذوق) جاتے ہین اپنو کو کے جُبیا لا لہ فام کو۔ اپنا تو بس سلام ہے دارالسلام کو۔ اپنا سمجھو یعنی تکلف نہ کرو۔ غائرت کو دخل نہ دو۔ مثال کیلئے دیکھو اپنا پرایا۔ اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھون اور خود ٹاپتا پھرے۔ تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ (دہلی) اپنا سُبیتا کرنا۔ (میر) سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے مصلحت جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک۔ لکھنؤ مین اپنی فکر کرنا کہتے ہین۔ اپنا سونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس۔ (عو) مثل۔ دیکھو اپنی دام۔ (فقرہ) بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کر سکتین اگر ہمارے مالک نہ ایسی موم کی ناک ہوتے اپنا سونا کھوٹا الخ۔ اپنا قلہ شجرہ۔ اپنا سامان (شوق قدوائی) اپنی مسجد لے لے شیخ اب ہم کو گل ہے آپکو۔ اپنا قلہ شجرہ لیکر مین تو چلا میخانے کو۔ اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑئیے۔ اپنا قلہ شجرہ لیجئے۔ (قلہ۔ کلاہ سے بگڑ کر بنا ہے۔ پیر اپنے مریدون مین سے جب کسیکو

خلافت دیتا ہے تو شجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر
روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قُلّہ شجرہ رکھ چھوڑیئے
اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانیکی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیز دلنا
کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اب آپ سے مجھ سے
کوئی تعلق نہین رہا۔ اپنا کام ۱؎ ذاتی کام۔ ۲؎ گھر کا کام۔ (فقرہ) سرکاری
کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کس وقت کرون ۳؎ جو کام اپنے متعلق
کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (قلق) لو ہم اپنا تو کام کر آئے۔ ساری حجت تمام کر
آئے ۴؎ اظہار اتحاد کی جگہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہین۔ مثلاً کوئی
شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اسکے جواب مین کہتا ہے کہ اسمین
کیا عذر ہے یہ تو اپنا کام ہے۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔ جیسا
اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہین ہوتا
جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہان طنزاً اور الزام
سے کہتے ہین۔ اپنا کام کرو۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو
چھوڑکر دوسری طرف مخاطب ہو۔ اپنا رستہ لو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ غیرونکے
معاملے میں دخل ندو (امیر) تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا۔ تو اپنا کام
کر قاتل تجھے کیا۔ (فقرہ) تمہین پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ
اپنا کام کرو۔ اپنا کُتّا باندھو ہم بھیک سے باز آئے مثل۔ اُس شخص
سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان
کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچائیے ہم فائدے
سے درگزرے۔ اپنا کر لینا ۱؎ کسیکو ایسا دوست بنالینا کہ اسکو پھر کسی
دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمہاری باتیں دشمن کو بھی اپنا

اپنا

کر لیتی ہیں ۲؎ قبضے میں لے آنا۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی
بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کر لیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے۔
اپنا کمانا اپنا کھانا۔ دیکھو اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ اپنا کہا کرنا۔ جو
کہنا وہی کرنا۔ کسیکی نہ ماننا (داغ) اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کرینگے
تجھکو۔ وہ تو ہر بات مین اپنا ہی کہا کرتے ہین۔ اپنا کھانا اپنا پہننا۔
اپنی قوّتِ بازو سے پیدا کرکے کھانا پہننا۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ
کسیکے دست نگر نہیں آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ)
اب دونون بھائی الگ الگ ہیں ایک کو دوسرے سے مطلب
نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا۔ اپنا کیا آگے آیا۔ بُرے فعل کا خمیازہ
اٹھانا پڑا۔ (ظفر) نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبرو اپنی۔ یہ آیا
اپنا کیا چشم اشکبار آگے۔ اپنا کیا پانا ۱؎ کسی بُرے کام کی سزا
پانا۔ اپنے کئے کی سزا پانا ۲؎ عوض بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے
ظفر۔ مگر ہیں اپنا کیا پر شمار پاجاتے ۳؎ جب کوئی کسیکے ساتھ اچھائی
کرے اور وہ اسکے عوض بدی ہی کرے یا اُسکی قدر نکرے تو اُس
جگہ بھی طنزاً کہتے ہیں۔ (ذوق) اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی
جفا۔ بس اب ستم نکر کہ کیا اپنا پاچکے۔ اپنا گوشت کھانا مجبوری کے
عالم مین غصہ آنا کی جگہ۔ (آتش) کھاتا نہیں ہوں اسکو میں کھاتا
ہوں اپنا گوشت۔ دل ڈوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے۔ اپنا گھر بھرنا
کسیکی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے مین لانا (فقرہ) اب اُنکا کیا کہنا ہے
راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا۔ اپنا گھر جاننا
مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ) پوچھنے کی نہیں سیلانِ بلا کو حاجت۔

جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا۔ اپنا گھر تنگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر
مثل۔ (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر
میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے۔
اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج ہو جائے اور
بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا۔ اپنا لہو بہانا۔ خود گلا
کاٹ کر مرجانا۔ اپنے آپ کو قتل کرنا۔ (مومن) مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھو اپنا لہو بہائنگے ہم۔ اپنا لہو پینا۔ غم و رنج سہنا پیچ و تاب کھانا (ظفر)۔
مئے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں۔ اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں
اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے
کہ اپنا روپیہ جب کسی پر آتا ہے اسکا لینا کیا مشکل ہے وہ تو مل ہی جائیگا اور
دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑیگا۔ اپنا مارینگا تو پھر
چھاؤں میں بٹھائیگا۔ مثل۔ عزیز لاکھ ناخوش ہو اسکو آخر رحم آہی جاتا
ہے اپنا مال اپنی چھاتی تلے۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرینگی
جگہ بولتے ہیں۔ مال عرب پیش عرب۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی غرض حاصل
کرنا (قدر) دیکھتا اور بہالتا جائے۔ اپنا مطلب نکالتا جائے۔ اپنا منھ
بنواؤ یا بنوائیے۔ (عو) قابلیت پیدا کرو مرتبہ حاصل کرو۔ اُس جگہ بولتی
ہیں جہاں کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جسکے قابل نہو
یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند) منھ پہ منھ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منھ اپنا تو بنوائیے آپ بعض شوخ مزاج عورتیں منھ بنواؤ کی جگہہ
منھ تڑواؤ بھی بولتی ہیں۔ اپنا منھ دیکھنا ہے۔ (عو) روشنی کی چیز کی
نسبت کہتی ہیں جب وہ بجھی بجھی ہو (فقرہ) ذرا بتی اکسا دو چراغ تو اپنا
منھ دیکھتا ہے۔ اپنا منھ دیکھو۔ (عو) لے اپنا منھ بنواؤ۔ جب کوئی شخص کسی
سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کیگئی ہے دینا نہیں چاہتا
تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن) جب کہا یار سے دکھا صورت
ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منھ۔ کبھی اسکے ساتھ ہی اُس بات کیطرف بھی اشارہ
کرتے ہیں جسکا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا منھ دیکھو اور یہ حوصلہ۔
(ظفر) بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنسکر۔ اپنے منھ کو اور اس سوال کو دیکھ
اس جگہ اپنا منھ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق) طلب بوسہ پہ کس ناز سے
کہتا ہے وہ شوخ۔ آئنہ لیکے ذرا منھ بھی تو اپنا دیکھو۔ اپنا منھ لیکر رہجانا
دیکھو اپنا سا منھ لیکر رہجانا۔ (شاد) باغ میں وہ بیدہن جب ہوگئے گویا
رہگیا غنچہ ہنگام سخن منھ لیکے اپنا رہگیا۔ اپنا منھ گڑھیا میں دھو رکھو۔
بے تکلفی میں مذاق سے اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار
کرنا مقصود ہوتا ہے (شوق) اب رہوگے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منھ
گڑھیا میں۔ اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نرکھیں۔ شرط اور دعوے کرکے
کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل
ڈالیں (رعد) دیکھ لیں خواب میں اُس شوخ کی صورت ناصح۔ نام پھر
رکھیں تو ہم نام نرکھیں اپنا۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر۔ کوئی والی وارث
نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر) کوئی نہ اسیر سایہ گستر اپنا
ہاتھ اپنے ہی سر پر۔ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں۔ شرط اور دعویٰ کرکے کہتے ہیں
کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) ان باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ
جائیں اور لڑکا لڑکی دو بھر نہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں اپنا ہی

مال جائے آپ ہی چور کہلائے مثل - اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی -
اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا
کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہ ہی چاہے کہ میرا کام کسیطرح نکل
جائے - اپنایت - (ھ) مونث - عزیزداری - قرابت یگانگی - اپنی -
۱ اپنا کی تانیث ۲ کہیں اس لفظ کے بعد سرگزشت اور رحالت محذوف
ہوتی ہے اور کہیں بات اور کہیں فکر و تدبیر (سحر) رو یا کئے کہ ہجر میں نالے
کیا کئے - اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گزر گئی (فقرہ) تم اپنی ہی (بات)
کہے جاتے ہو ہماری ایک نہیں سُنتے - انھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہے
وہ کسیکی نہیں سنتے ہیں - اپنی آبرو اپنے ہاتھ مثل - انسان وہ کام ہی
کرے جس سے آبرو میں فرق آئے - اپنی آگ میں آپ جلنا - اپنے
رشک وحسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا - (آتش) جل گیا آگ میں
آپ اپنی میں مانند چنار بیٹھے رہ گئے دانت اردہ و سوہان کیا کیا - اپنی
آگ میں آپ جلے جاتے ہیں - رشک وحسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
تمھاری ترقی دیکھ دیکھ کر میر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں -
اپنی آنکھ میں - اپنی نظر میں (آتش) دل نے جب سمجھا ہمارے یادگار
رفتگاں - یوسف اپنی آنکھ میں داغ عزیزاں ہو گئے - اپنی اپنی بولیاں
بولنا ۱ ہر ایک کا آوازے کسنا - طعن وطنز کرنا - (بحر) منہ نہ ہوتا آپ کا
ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے ۲ ہر ایک کا جُدا رائے
ظاہر کرنا - (فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہ ہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب
اُٹھ کھڑے ہوئے - اپنی اپنی پڑنا - ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا نفسی نفسی
ہونا (رنگین) وہاں اسے ہمدم اپنی ہی اپنی پڑ گئی جاکے - کوئی مطلب

کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا - اپنی اپنی پسند ہے - ہر شخص کی پسند
جُدا جُدا ہے - جہاں کسی چیز کے پسند کرنے میں اختلاف ہوتا ہے وہاں
کہتے ہیں سہ ہمیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلی - نگا اپنی اپنی پسند اپنی اپنی
اپنی اپنی تقدیر - اپنا اپنا نصیب (قلق) بولی شوخی سے ہنسکے دختِ زہر
سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر - اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ - مثل - اُس
جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جُدا ہو - ہر ایک کی فکر عقل اور
ہمت جُدا جُدا ہے - فکر ہر کس بقدر ہمت اوست سہ جس طرح کی تان
سنئے اک نرالا راگ ہے - شوق - اپنی اپنی دفلی اپنا اپنا راگ ہے - اپنی اپنی
راہ پر ہیں - ہر ایک کی وضع وقطع طرز وروش الگ الگ ہے سہ یہ وہ خرابہ
ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں کسیکو حال کسیکا ستم نہیں معلوم - اپنی اپنی راہ لو
اپنی اپنی طرف چلے جاؤ - اپنی اپنی سب بھگت لیں گے - جس پر جیسی پڑیگی
وہ نباہ لیگا - اپنی اپنی سمجھ ہے - جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہو
تو اس جگہہ طنزاً کہتے ہیں - اپنی اپنی طبیعت - اپنا اپنا جی - اپنی اپنی قسمت
اپنا اپنا نصیب (میر) تجکو مسجد ہے مجکو میخانہ - واعظا اپنی اپنی قسمت ہے
اپنی اپنی کہنا ۱ اپنا اپنا حال کہنا - اپنی اپنی سرگزشت کہنا - (داغ)
اُسنے سب اپنی اپنی کہتے ہیں - میرا مطلب ادا کرے کوئی ۲ ہر شخص کا
ایک جُدا بات کہنا - نئی رائے ظاہر کرنا سہ اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا
کیجئے ظفر - آہ کہتی اور ہے نالہ کہتی اور ہے - اپنی اپنی گانا - ہر شخص کا جُدا بات
کہنا اپنی رائے ظاہر کرنا - (آتش) رنگ لائی چہرۂ گل پر نسیم نوبہار - اپنی اپنی
زمزمہ سنج چمن گانے لگے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل - مثل - کوئی کسیکا ساتھ
نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی و بد اعمالی اُسکے واسطے ہے (آتش) -

آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نہ جائے ۔ اپنی اپنی گو اپنی اپنی منزل
چاہیئے ۔ اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا ۔ سب سے الگ ہو کر
کوئی کام کرنا ۔ اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا ۔ اپنی ذات کے موافق کوئی
کام کرنا ۔ نیچ قوم کا کوئی بڑا کام کرنا ۔ (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل
پر اپنی گئی ۔ اپنی اور تیری جان ایک کر دونگا ۔ نہایت غصہ سے کہتے ہیں
یعنی تجھے بھی مار ڈالونگا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کر دوں گا ۔ اپنی ایڑی
دیکھو (ع و) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسی کی تعریف کرتا ہے تو
نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی چنانچہ
جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے اوس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ
اور جب خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں ۔ اور
کبھی بساوقات صاف نہیں کہتی ہیں تو جتلا دینے کو کہتی ہیں ۔ کہ دیکھو تمہاری
ایڑی میں کیا بھرا ہے یا ایڑی میں کو بھرا ہے تاکہ وہ مڑ کر ایڑی دیکھ
لے ۔ (قلق) دیکھ کر لو پی وہ گل رعنا ۔ بیصف انداز اپنی ایڑی دیکھ ذرا ۔ (نظیر)
تیرے رخ کو جو بھر نظر دیکھے ۔ اپنی ایڑی نہ کیوں قمر دیکھے ۔ اپنی ایسی تیسی
میں جائے ۔ (ع و) ۔ اپنا سر کھائے ۔ بھاڑ میں جائے آپ کیا کام چاہیئے
جو ہو ۔ غصہ اور بیزاری سے کہتی ہیں ۔ اپنی آبرو اپنے ہاتھ ۔ مثل ۔ اپنا
وقر انسان آپ قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی عزت اور آبرو کا خیال
رکھے ۔ بے آبرو ہو جانیکی بات نکرے ۔ (داغ) تمکو صحبت غیر سے درا ست
ہے ۔ دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ۔ اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا ۔ خود
کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر میں فرق آ جائے ۔ (ظفر) حال
کھونا نہیں یہ بات اپنے ہاتھ سے کھوئی آپ اپنی بات اپنے ہاتھ

ہے ۔ اپنی بات پر آ جانا ۔ اپنے قول کی پچ کرنا ۔ جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا ۔
ضد پر آنا ۔ ضد کرنا (نکہت) کی وہی بات جو کرنیکی نہ تھی جانی بات ۔ آگئے
بات پر اپنی نہ مری مانی بات ۔ تیہہ میں آ جانا ۔ دیکھو بات پر آ جانا ۔ اپنی
بات کا ایک ہے ۔ جو کہتا ہے وہی کرتا ہے ۔ اپنی بات پوری کر کے رہتا
ہے ۔ اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرأت) جاتے ہی اسکے آئیو اسے مرگ
تو شتاب ۔ جانے کہ یہی ایک ہی ہے اپنی بات کا ۔ اپنی بانی نہ چھوڑنا ۔
اپنے ہتکھنڈے نہ چھوڑنا ۔ اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق) کوئی بتوں
سے منہ بھی توڑیگا ۔ اپنی بانی کر نہ چھوڑیگا ۔ اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے ۔ مثل ۔
اپنی عزت کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے ۔ اپنی بساط تو دیکھو
یعنی تمہاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے ۔ (صبا) اچھا ہے
بام یار سے دعوے ہمسری ۔ اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ ۔ اپنی
بساط سے باہر کام کرنا ۔ وہ کام کرنا جو اپنی طاقت سے باہر ہو ۔ اپنی بکنا
اور کی نہ سننا ۔ دیکھو اپنی کہنا الخ (مومن) چند گوسے تو ہی الزام کسکو سودا ہی
یہ کون اور کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جاتا ہے ۔ اپنی بلا اور کے سر دھرنا
اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہے ۔
(شوق قدوائی) زلف سے کہتی ہیں بدنام مجھے کرتی ہے ۔ آپ تو اپنی بلا
اور کے سر دھرتی ہے ۔ اپنی بلا سے ۔ ہم کو کچھ پروا نہیں ۔ (ذوق) کیا جانیں
ہم زبانکو جادو سے یا قدیم ۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں فانیوں میں ہم ۔ اپنی بھوک
کھانا اپنی نیند سونا ۔ بے فکری کی زندگی بسر کرنا ۔ کسیکا مطیع نہ ہونا ۔ (ریاض)
کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند ۔ تا قفس میں رہے تھے ہیں کسیکا
تو کچھ نہ تھا ۔ اپنی بیتی ۔ آپ بیتی ۔ اپنی سرگزشت (رنگین) اپنی بیتی ہی کہا کرتی

اپنی

ہوں میں راتوں کو۔ وہ بیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس۔ اپنی بیتی
کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنا حال بیان کروں کہ اوروں کا۔ (جلیب) پوچھتے
کیا ہو قصہ شب ہجر اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنی پڑی ہے۔ اپنی ہی فکر
ہے۔ (فقرہ) تمھیں اپنی ایسی پڑی ہے کہ کسی کی نہیں سنتے۔ اپنی بگڑی اپنے
ہاتھ ہے۔ مثل۔ دیکھو اپنی برائی اپنے ہاتھ ہے۔ اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی
مثل۔ اپنا عیب اپنے تئیں نظر نہیں آتا۔ اپنی پیر پرائی باتیں۔ مثل۔
(عو) اپنی مصیبت تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں۔ اپنی
تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا۔ اپنے حال پر نظر کرو پھر دوسرے کی فکر کرنا۔ اس
جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے۔
(شعور) بہار آئی کیا جوش جنوں نے میرے گھر۔ خبر لیں اپنی گل ہنستے
ہیں کیا میرے گریبان پر۔ اپنی ٹانگ کے ملے آپ ہی لاجوں مرتے۔ مثل
عو۔ جب کسی اپنے دوست میں کوئی عیب ہو تو یہ بولتی ہیں اپنی بیٹی تو ایک
قسم کی توہین ہے کہ اپنا عیب ظاہر کیا جائے۔ اپنی ٹانگ ننگا ہے جانا۔
اپنا ہی رنگ رہا سے جانا۔ اپنی ہی مطلب کی کہے جانا۔ میر بہو تو
کہیں ملتفت سے اپنی ٹانگ ننگا سے جاتے ہیں۔ اپنی جان سب کو پیاری
ہوتی ہے۔ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ کا کام ہے جی چراتا
ہے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنے کو یہ کہا کرتا ہے۔ اپنی ہی عشق میں بیٹھے
کا کچھ خیال نہیں۔ دیگر سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے۔ اپنی جگہ
اپنے عوض (داغ) آئینہ دل نے تماشا کیا۔ اپنی جگہ میں اسے دیکھا کیا۔
اپنی چال سے چوکنا۔ دھوکا دینے سے باز آنا۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار
وہ اپنی چال سے کہیں نہیں چوکتے۔ اپنی جلم جھر کی آگ۔ کچھو بڑا جلاتے ہو

اپنی

مثل۔ اپنے تھوڑے سے فائدے کے لیے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو
اپنی چھاتی پر کودوں دلوانا۔ اپنی آنکھ سے کوئی برا کام ہوتے دیکھنا اور گوارا
کرنا۔ (فلق) اٹھ چکی ہوتی تھی جو رسوائی۔ بندی اپنی نہیں ہے سودائی کہ جو
پھر دام میں تیرے آئے۔ اپنی چھاتی پہ کودوں دلوائے۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ
دھر دیکھو۔ انصاف کرو۔ اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ (رنگین۔ ق)
[illegible] نے پوچھا کہ چاہتے ہو تمھیں جس کے وہ بوسے یوں ادھر دیکھو۔ ہم کو تم چاہتے
ہو اتنا مجھ۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ اپنی خبر نہیں۔ بے خود ہیں۔ آتش [illegible]
دیکھنے کا گذر نہیں خیال۔ اپنی خبر نہیں انھیں ہیں بے خبر کہاں۔ اپنی خوشی
دیکھو اپنا دل۔ اپنی دفعہ۔ اپنی بار۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔
دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الگ۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ اپنے دم سے اچھے
ہیں۔ اپنی رادھا کو یاد کرو۔ مثل۔ (عم) رادھا کنہیا کی بڑی چاہتی بیوی
تھی۔ ایک سکھی نے کنہیا سے کہا کہ اگر تم مجھ سے نہیں خوش ہو تو اپنی رادھا کو
یاد کرو یعنی بلاؤ ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ (جانعالم)
رادھا کو اپنی یاد کرو گیا وہ مال ہے۔ کون آپ سے رادھا گرتی کا [illegible]
سوال ہے۔ اپنی ران کا وصلے آپ ہی لاجوں مرتے۔ مثل۔ دیکھو اپنی ٹانگ
[illegible]۔ (ظفر) ان کی ٹنگی دکھائیں کسے [illegible] فی المثل [illegible]
[illegible] کھول اپنی ران کو [illegible] اپنی راہ پکڑ۔ اپنی راہ لگے۔ اپنا کام کر
اس بات میں دخل نہ دو۔ (انشا) [illegible] بکواس مت بکو اپنی راہ لو
اپنی۔ تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں۔ فصحا کے استعمال میں
اپنی راہ لو زیادہ ہے۔ اپنی راہ لو۔ اپنی راہ لو۔ اپنا کام کرو۔ دوسرے
کے معاملے میں دخل نہ دو (داغ) الجھتا کیوں ہے دیوانوں سے [illegible]

اپنی

عشق و وحشت مین - چل اپنی راہ لے تو کام کر اسے راہزن اپنا - اپنی سی - حتی الامکان - مقدور بھر - (تسلیم) اگر خون نہیں ہے نہ سہی رسم ادا کر - اپنی سی تو ادا نشتر و صا لگئے جا - اپنی سی بہت کی - امکان بھر کوشش کی (فقرہ) ہمنے اپنی سی بہت کی کوئی تدبیر کارگر نہوئی - اپنی سی کر دیکھنا اپنی سی کر گذرنا - کوشش کر کے تجربہ کر لینا - حتی المقدور کوشش کرنا (اشرف) اپنی سی تو کر دیکھتے احباب کسیدن - سمجھاتے انھین بھی نہ بھلا ہے نہ برا ہے - اپنی سی کرنا - اپنے اختیار بھر کوشش کرنا - اپنی سی گانا - اپنے مطلب کی بات کہے جانا (امیر) گل سنتے ہین کب حمد اُلبُلبل - اپنی سی ہزار گاے بُلبل - اپنی سی نباہنا - وضعداری کا برتاؤ کرنا (قلق) تمنے تو اپنی سی نباہی خوب - بے بسی نے ہمین کیا مجبوب اپنی طبیعت - دیکھو اپنا دل - اپنی طرف خیال کرو - اپنی طرف دھیان کرو - اپنی طرف دیکھو - کسیکو غصّے کے وقت ان فقرون سے سمجھاتے ہین - مثلاً کوئی کسی پر خفا ہوا اور مارنیکو اُٹھا تو اُسکا ہاتھ پکڑ لیتے ہین اور کہتے ہین ہان ہان جانے دیجئے آپ اپنی طرف دیکھئے منشا یہ ہوتا ہے کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص کا کم اسلئے درگذر کرو (صبا) صفاے رُخ مین انھین آئنے سے دعوے ہے - کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کرین - (صبا) رحم کر میرے گناہوں پہ نہ جا - اسے صنم اپنی طرف تو دھیان کر (رشک) آئنہ ٹوٹ گیا مجھسے تو کیا قہر ہوا - دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو اپنی طرف سے - آپ ہی - اپنے ذہن سے - اپنی طبیعت سے - اپنی جانب سے - بغیر وسیلے یا سفارش کے - بغیر کسیکے پیام کے - (فقرے) کسیلئے تم سی یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو - اُسکا جرم تو قابل عفو نہیں مگر آپ اپنی طرف سے بخشدین - اپنی طرف کھینچنا - اپنی طرف مائل کرنا - (آتش) زندگی مین سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق - ہم تجھے اپنی طرف اسے حور پیکر کھینچتے - اپنی عزت اپنے ہاتھ - مثل - دیکھو اپنی بات اپنی ہاتھ (قلق) رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ - عیب بھی کیجیے تو ہنر کے ساتھ اپنی عمر سے مرنا - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا - (فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی عمر سے مرے - اپنی غرض کا آشنا ہونا - خود غرض ہونا - اپنا مطلب نکالنے تک یار ہونا - (رند) خوب رو جتنے زمانے کے ہین سب عیّار ہین - آشنا اپنی غرض کے ہین یہ کسکے یار ہین - اپنی غرض کو - اپنے مطلب سے (تسلیم) کیا کرون اپنی غرض کو مین رقیبون سے ملا - تب کہین اُسکا پتا آج نصیبون سے ملا - اپنی غرض کو گدھے چراتے ہین - مثل - غرضمند کو نہایت ہی ذلیل کام کرنا پڑتا ہے - اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہین - مثل غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے - اپنی قدر آپ ہی نہ جانی - خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا - جب کسی کم حیثیت شخص سے ارتباط کیا جاے جسمین اپنی تحقیر ہو یا بد اخلاق سے لطف بڑھایا جاے تو خود پچھتا کر کہتے ہین کہ ہمنے اپنی قدر آپ نہ جانی - (مومن) افسوس کہ ایسے بے تمیزوں سے گلہ - قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہمنے کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تمنے یا اُسنے اپنی قدر آپ نہ جانی - اپنی قسمت کا لے اُترنا - جو رزق نصیب مین لکھا ہے خدا کے یہان سے دُنیا مین اُسکا ساتھ لیے آنا جو کچھ لکھا ہے اُسکا ملنا اعتقاد یقینی ہے کہ گویا آدمی وہان سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسیکا محتاج نہین

اپنی

ہر شخص اپنی قسمت کا لے اُترتا ہے - اپنی تقدیر کو رونا - اپنی قسمت
کو رونا - تقدیر کا شاکی ہونا - (مسرور) کچھ مجھکو گلہ نہیں کسی سے -
اپنی قسمت کو رو رہا ہوں - اپنی کر سکے نہ رکھنا - مال کو بحفاظت
نرکھنا - اپنی کرنی اپنی بھرنی - جو جیسا کریگا ویسا پائیگا - ہر شخص کو اپنے
اعمال کا بدلا ملیگا - اپنی کرنی پار اُترنی - مثل - اپنے ہی اعمال کام آتے
ہیں - اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے - اپنی ہی محنت سے کام پورا
ہوتا ہے - اپنی کرنی کرنا - اپنی ضد پہ اڑا رہنا - اپنی طبیعت کے
موافق کرنا دوسرے کی پروا نہ کرنا (داغ) لیج پہ لیج دیے جاتے
ہیں - اپنی کرنی وہ کیے جاتے ہین - اپنی کملی مین مست ہین - اپنی
کھال مین مست ہیں - غریبی کی حالت میں خوش ہین - اپنی کہنا اور
کی نہ سننا - خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال
نکرنا (بحر) اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سنتے نہین - کان بہرے
کرکے صاحب کیا زبان آور بنے - اپنی کہو اور کی سنو - اطمینان سے
بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کیا ہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی
کہو اور کی سنو - اپنی کہو نہ اور کی سنو - بیکار بک بک لگا نیکی جگہ یعنی
نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو - اپنی کہی نہ اور
کی سنی - چٹ پٹ مر گئے کچھ کہنے سننے بھی نہ پائے - اپنی گانا - اپنی
کہنا اور کی نہ سننا - (ناسخ) نہ بکنا ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا
ہے - تو کچھ اپنی ہی گا تا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے - اپنی گرہ کا - اپنے
پاس کی چیز - اپنی جیب - (فقرہ) مقدمے مین اُنکو ملا کیا اپنی گرہ کا اور
کھو بیٹھے - اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - ہمارا کیا نقصان

اپنی

ہے - ہمارا کیا حرج ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اُڑانے
سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - اپنی کی جگہ میری
تمھاری اُنکی کے ساتھ بھی بولتے ہیں - اپنی گڑیا سنوار دینا - (کنایتہً)
اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا عورتین اکثر انکسار سے
کہتی ہیں (جانصاحب) گڑیا سنوار دون گی اجی بھیک مانگ کے
مشاطہ کہہ اُدھر تو سر انجام ہو گیا - اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے -
مثل - اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے - حمایتی کے بھروسے پہ
بزدل اور کمزور بھی بہادر ہو جاتا ہے (فیج) بتخانے میں بتون
کا ذرا دیکھئے دماغ - اپنی گلی میں سچ تو ہے کتا بھی شیر ہے - اپنی
گور اپنی منزل - دیکھو اپنی اپنی گور - اپنی گون کا یار - اپنی غرض کا آشنا
اپنے مطلب کا یار (نکہت) اے دل اُس سے حاصل مطلب بہت
دشوار ہے - غیر ہے نا آشنا ہے اپنی گون کا یار ہے - اپنی گون
گا نٹھتے ہیں - ظاہر داری یا خوشامد کرکے اپنا کام نکالتے ہیں -
؎ اپنی گون گا نٹھتے ہین ہم بھی میر - نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا
اپنی مُراد کو پہنچ جانا - مقصد پورا ہو جانا - (فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے
آپ تو اپنی مراد کو پہنچ گئے ۲ (پھل کی نسبت) خوب پختہ ہو جانا - اپنی
مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے - مقولہ - اُس جگہ کہتے ہیں جب
کسیکے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہر شخص خوب
جانتا ہے بھئی اسوقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تقاضا
کلکتہ چلے جانیکے کیا معنے - اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو
ہو گئی - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسیکے نقصان سے خوش

اپنی

ہوچاہے اُسمین کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جائے۔
کسیکو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کرنا۔ شگفتے کی جگہ۔ اپنی ناک چوٹی گرفتار
اپنے سنگار میں مصروف رہنا۔ خود بینی میں مبتلا۔ (شوق قدوائی) ہے آئینے
میں اپنا محو دیدار آپ ہی اپنو۔ وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اپنو
اپنی نظر میں ہو۔ ہم خوب پہچانتے ہیں۔ ہمسے تمھارا حال چھپا نہیں
ہے۔ (انشا) شب کو کدھر تھے مہربان دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر اپنی نظر میں
ہو سنا ہے چھپاتے ہو عبث۔ اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا یا اپنی
نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ خود مختار رہنا
آزادانہ زندگی بسر کرنا۔ ہ نہ تھے عاشق تو بار عشق کیون تہمت اٹھاتے
تھے۔ ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے۔ (شوق قدوائی)
عشق سے توبہ کری اسیا ظالم سے بے پروا ہوں۔ اپنی نیند میں سوتا
ہوں اپنی نیند میں اُٹھتا ہوں۔ اپنی دالی۔ امکان بھر۔ حتی الوسع۔
(فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی دالی کہہ گزرئے آئندہ میرا مقدر
اپنی دالی پر آنا۔ (عو) کسی بات پر اَڑ جانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔
ضد یا جانا (میر حسن) اگر ہم کبھی اپنی دالی پہ آئیں۔ تمھارے فلک
کو نہ خاطر میں لائیں ۲ اپنی اصالت پر آجانا۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے
کی اصالت کے مطابق ہوں (مومن) پھر وہی شوقِ دشت و جوشِ
جنون۔ اپنی دالی پہ آگیا گردون۔ اپنی ہائی اور برگنوائی یا اپنی ہائی اور کا
پر چھائی۔ عو مثل۔ اپنا الزام یا اپنی بُرائی دوسرے کے سر تھوپ دینی
اپنی سُبکی اور خفت دوسرے پر ڈالی ۔ اپنا عیب دوسرے پر تھوپا
اپنے ۱ میر سے ۲ عزیز بیگانے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں اُنکے

اپنے

یہان عورتوں کی آمد و رفت میں کیا مضایقہ ہے (قلق) اب میں
اپنوں میں مُنہ دکھاؤں گی کیا۔ کیسا اُسنے مجھے کیا رسوا ۳ کہین حسنِ
کلام کیلئے زاید بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمھارا کیا لیتے
ہیں ۴ ذاتی۔ نج کے ۵ مملوکہ خود۔ مقبوضہ خود ۶ خاص۔ خود ۷ اپنے
دم کے۔ اپنے تعلق کے۔ اپنے آپ ۱ خود ہی۔ (فقرہ) میں نے کب
جانیکو کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۲ اپنی ذات۔ (فقرہ)۔ اپنے آپ
کو بُرا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔ اپنے آپ کو (لکھنؤ) آپ کو۔
اپنی ذات کو۔ اپنے آپ کو کھینچنا۔ مغرور کرنا (داغ) نازک بہت ہے
رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہرجمال کھینچ۔ اپنے
آپکو کیا سمجھتے ہو۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو۔ کیوں مغرور ہو (داغ)
کیا نہ سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو۔ خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں۔ اپنے
آپے سے گزر جانا۔ بیحد مغرور ہونا۔ غصے یا غرور میں بدحواس ہو جانا
(داغ) جب سماتا ہے ترا اس میں غرور۔ اپنے آپے سے گزر جاتا ہے
دل۔ اپنے آگے کسیکو نہیں گنتے۔ خود پسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں
اپنے آپ سے اچھا کسیکو نہیں جانتے۔ اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے
ہیں (ظفر) عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم۔ ورنہ گنتے
اپنے آگے کسکو دانائی میں تھے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ کسیکو
کسی کی فکر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش) کون پوچھے
بُت کو کس سے ہو سکے یادِ خدا۔ اپنے اپنے حال میں ہیں کافر و دیندار مست
اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ مثل۔ جس طرح بادشاہ کو اپنے مُلک
میں اختیار ہوتا ہے اُسیطرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں حکومت حاصل

ہوتی ہے (برق) یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر میں ہیں سب بادشاہ
دیکھئے جسکو مکان گور میں بہرام ہے - اپنے اپنے گھر سدھارنا -
(عو) چلا جانا - رخصت ہو جانا - (داغ) آس ٹوٹی دل ہمارا مرگیا
اپنے اپنے گھر سدھارے ذوق شوق - اپنے اختیار میں نہونا
مجبور ہونا - اپنے بس میں نہونا (فقرہ) میں اپنے اختیار میں نہیں
اگر والد اجازت دینگے تو ضرور آؤں گا - ہوش و حواس میں
نہونا - (مومن) بس دیکھ کے اس گھڑی کا عالم - اپنے نہ تھے اختیار
میں ہم - اپنے اللہ سے پائے - عو - بد دعا - خدا سمجھے (جان صاحب)
مجھپہ تہمت جو لگائے سوکن - اپنے اللہ سے پائے سوکن - اور کبھی
اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) میں نے کبھی تمھارا برا
چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں - اپنے اوپر لے لینا - کیسی برائی یا قصور
کو اپنے ذمے لے لینا - (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لیلوں گا
تم پر ذرا آنچ نہ آنے پائیگی - اپنے اوپر اوڑھ لینا (عو) اپنے اوپر لے
لینا - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں - ایک
عزیز کا کچا چٹھا دوسرے عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے - (رنگین) فقرہ
کا حال کیا کروں میں مرقوم - فاقے کر کر کے وہ تباہ ہے مخدوم - کہتا تو
میں کچھ نہیں پر اسے رنگیں ہیں - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو
معلوم - اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے - مثل - عو -
اس جگہ کہتی ہیں جہاں تیکھ سے کوئی اپنے بچے کو مارے - عام طور پر
اس جگہ کہتی ہیں جہاں کوئی کسیکے دکھانیکو اپنا نقصان کرے - مطلب
یہ ہوتا ہے کہ تو عجیب بیوقوف ہے ہماری جان سے اپنا نقصان کرتا ہے -

تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیوں دکھنے لگا - اپنے بھاویں - عو - اپنے
نزدیک - اپنے حسابوں - اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا - بغیر کسیکی امداد کے اپنا
کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے
پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ الگ گھر لیکر بیٹھنے کے لایق بنا دیں
اپنے پاؤں چلنا - اپنے پاؤں سے چلنا - پیادہ یا بغیر سہارے
کے چلنا - یہ محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں - (مشہور) نیسوار دو
سے بھی آرام طلب بدتر ہے - اپنے پاؤں سے بھی چلتا جو سواری
رکھتا (ناسخ) طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہتی ہے قضا - عمر آغوش
لحد اب دامن مادر نہیں - اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا -
دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا - اپنا برا آپ کرنا - خود ہی اپنا
نقصان چاہنا - اپنے پر - اپنی ذات پر (داغ) ہاتھ سے میرے جو ہوا
دل ہلاک - اپنے پہ خود خون کا دعوے کیا - اپنے پرائے کی ٹھوکریں
کھانا - (عو) اپنے پرائے سے دکھ اٹھانا - اپنے پرائے کی سمجھ - یگانے
بیگانے کی تمیز - (شوق قدوائی) لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں سکتے
بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے ادھر تم - اپنے پیر کی آن - واسطہ دلانیکی
جگہ - تجکو اپنے پیر کی قسم ہے - (نصیر) مست متا اسے زلف اتنا عاشق دلگیر
کو کبھی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو - اپنے تئیں - آپ کو - اپنی ذات کو - اپنا
اس جگہ دلی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور "اپنے آپ کو" بولتے
ہیں - اپنے تئیں لئے رہنا - (عو) خودداری کا لحاظ رکھنا - اپنے جامے
سے باہر ہونا - آپ میں نہ رہنا - بیخود ہو جانا - خوشی سے ہو یا غصے سے
(بحر) اثر کب دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی - اپنے جامے سے ہر ایک

اپنی

درویش باہر ہوگیا۔ (فقرہ) تم تو ذرا سی بات میں اپنے جامے سے باہر ہوگئے ایسی بدمزاجی نہ چاہیئے۔ اپنے جامے سے نکل جانا۔ بیخود ہوجانا۔ (میر) پہنچے ہے (پہنچا ہے) کوئی اُس تن نازک کے لطف کو۔ گل تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا۔ اب جامے سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اپنے جھونپڑے کی خیر مانگو۔ مثل تجھیں دوسرے کی کیا پڑی ہے اپنی تو خبر لو۔ اپنے چلتے۔ اپنے مقدور بھر۔ حتی الوسع (فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اُٹھا رکھیں گے۔ اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔ دیکھو اپنے دہی کو۔ اپنے حال پہ رونا۔ متکلم کی حالت پر غم و افسوس کرنا (داغ) کیسکو بھی نہ دیکھا میں نے اپنے حال پر روتے دیکھے جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو۔ اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسیکو ہنسے۔ وہ دل دُکھائے کسیکا جو دردمند نہو۔ اپنے حال پر رہنا۔ بدستور رسابق رہنا۔ اپنی حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ) پسینا اوسکے روئے آتشین پر جائے حیرت ہے کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی میں۔ اپنے حال میں مست ہیں۔ دیکھو اپنے اپنے حال میں۔ اپنے حساب۔ اپنی دانست میں۔ اپنے نزدیک۔ گویا۔ (امیر) بدلا ہوا ہے ہجر میں کچھ منھ کا ذایقہ۔ شیریں بھی ہو تو ہے اپنے حساب تلخ۔ اپنے حق میں خاص اپنے واسطے۔ (فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے ہیں اپنے حق میں کانٹے بونا (یا زہر کرنا) اپنا بُرا آپ کرنا۔ اپنی بُرائی آپ چاہنا (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگان سے۔ یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔ اپنے خدا کو مان۔ یہ جملہ

اپنے

خدا کا واسطہ دینے کیلئے بولا جاتا ہے۔ (صبا) بندہ خانہ میں کرم فرمائے اے صنم اپنے خدا کو مان کر۔ اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔ مثل۔ (عو) جب کوئی کسیکے عزیز یا کسیکی چیز کو بُرا کہے اور وہ در اصل ویسی ہی ہو اُسوقت بولتی ہیں۔ یعنی وہ ہٹی ایسی بُرا کہنے والوں سے کیا شکایت۔ اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسیکو سمجھائے یا نصیحت کرے اور خود بھی کسیقدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہو کہ ترک ہو سکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہیگا کہ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تمسے کوئی تمھارے پیارے کو چھُڑائے تو تمھارا کیا حال ہو۔ دل کی جگہ کلیجا بھی بول چال میں ہے۔ اپنے دل کے بادشاہ ہیں۔ اپنے دل کے مختار ہیں۔ خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں کوئی روک ٹوک نہیں سکتا۔ (جانصاحب) اب چھپاتی ہو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔ اپنے دل کی ہوگئیں مختار بے دستور آپ اپنے دم سے اچھے ہیں۔ خود اچھے ہیں۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ (فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے ہیں۔ اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا (مسرور) ہنستا ہے جیسا وہ غیر سے محفل میں شعلہ رُو۔ اپنے دنوں کو روتے ہیں شب بھر برنگ شمع۔ اپنے دنوں کو پورا کرنا۔ عو تنگی ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔ اپنے دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔ اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا۔ چاہے وہ بُرا ہی کیوں نہو۔ شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ

کہتے ہیں۔ اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی سے میل نہ کھاتی ہو کسی معاملے میں کچھ کہہ جانا عام اس سے کہ کوئی سُنے یا نہ سُنے۔ اپنے ڈھب کا۔ اپنے رنگ کا۔ اپنی پسند کا ؎ اپنے ڈھب کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل۔ دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہرِ فن ہوگیا۔ اپنے زور میں آپ آ رہنا ۱؎ ایسی بیموقع زور آزمائی کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے ۲؎ مجازاً کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے۔ اپنے ساتھ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا۔ اپنے ساتھ کسیکو نقصان پہنچانا۔ (میر) خونِ ناحق سے وہ باریک کمر پاک رہے۔ ساتھ اپنے اُسے لے ڈوبے نہ دامن اُنکا۔ اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں۔ لیکن اول ہی فصیح ہے۔ (آتش) بے وجہ رُلانا نہیں دکھلاکے رُخِ یار۔ آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو۔ اپنے ساتھ لپیٹنا۔ اپنے ساتھ شامل کرنا۔ (آتش) داغِ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا للہ۔ ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دلِ زار لپیٹ۔ اپنے سایے سے وحشت کرنا۔ دوسرے کی موجودگی سے بھڑکنا۔ بہت وحشت کرنا۔ (شوق قدوائی) پکڑیں کسکو وحشی ترا خوب ترا سے بھرتا ہے۔ ہمسے کیا وہ دحشت اپنے سایے سے کرتا ہے۔ اپنے سایے سے وحشت ہونا۔ لازم (رند) اندنوں کیا جنوں کی شدت ہو۔ اپنے سایے سے مجھکو وحشت ہے۔ اپنے سر آفت لینا۔ خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا۔ (مسرور) عشقِ گیسو مین یہ مصیبت لی۔ اپنے سر ہمنے آپ آفت لی۔ اپنے سر اوڑھ لینا۔ بُرائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا۔ اپنے سر بلا لینا۔ اپنے سر آفت لینا

(ناسخ) الٰہی ہم نے بلا اپنی ہی سر سبکو بچایا۔ اسے جان ہے اغیار پہ احسان ہمارا۔ اپنے سر پرائی بلا لینا۔ اپنے سر غیر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ غیر کی آفت اپنے اوپر لینا۔ (فقرہ) جو جیسا کریگا ویسا پائیگا تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو۔ (رند) حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ ہیں مردانِ خدا۔ اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں۔ اپنے سر لینا۔ اپنے سر لے لینا۔ دیکھو اپنے اوپر لے لینا۔ (داغ) ہم اپنے ہی سر لیں گے مصیبت ہو کسیکی۔ آئیگی اسی جان پہ آفت ہو کسیکی (فقرہ) بندگانِ خدا کی پرورش تمنے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا۔ اپنے سر مصیبت لینا۔ اپنے سر آفت لینا۔ اپنے سے بہتر خدا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ سمجھے۔ اپنے فرض سے ادا ہونا۔ جو بات اپنے اوپر واجب ہو اُسکو کر لینا۔ (فقرہ) میں بار بار سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہوگیا۔ اپنے قدحے کی خیر منانا۔ اپنی بہتری چاہنا۔ اپنا نفع چاہنا۔ اپنے فائدے سے غرض رکھنا۔ (فقرہ) اُنکو کسیکے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتے ہیں۔ صحیح قدح بفتح اول و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر قدحے ہی ہے۔ آتش نے بنظرِ تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں۔ اپنے کام سے کام۔ مقولہ۔ اپنے مطلب سے مطلب ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں ۱؎ اپنے کام مین مصروف رہتے ہیں کسیطرف متوجہ نہیں ہوتے کسیکی بات میں دخل نہیں دیتے ۲؎ خود غرض ہیں اپنا مطلب نکال لیتے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ سمجھانیکے طور پر کہتے

اپنے

ہیں۔ یعنی تمھیں ان باتوں سے کیا مطلب۔ تم اِن جھگڑوں میں نہ پڑو
اپنے کام سے کام رکھو اور دوسرے معنی اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں۔
اپنے کام کا نہیں ہمارے مطلب کا نہیں (شعور) کہتا ہے سنگدل لعل
عاشق کے حق میں ہے۔ ہو لعل بے بہا تو نہیں اپنے کام کا۔ اپنے کو۔
(دہلی) آپ کو۔ اپنی ذات کو (ذوق) ہم اُنکی چال سے پہچان لینگے انکو
برقع میں ہزار اپنے کو ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک۔ لکھنؤ میں
اس جگہ آپ کو بولتے ہیں۔ اپنے کہے کا ہے۔ بڑا ضدی ہے۔ جو
اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسی کی نہیں سنتا۔ اپنے کیے پر
پچھتانا۔ خود ہی کوئی عمل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے
ایک کی نہ سُنی اب اپنے کیے پر پچھتاتے ہو۔ اپنے کیے کا علاج نہیں۔
جو خود کر چکے ہیں اسکو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری
ملی اور اب میری ہی ساتھ یہ بدسلوکی کیا کہیے اپنے کیے کا علاج نہیں
اپنے کیے کا مزہ چکھنا۔ اپنے فعل کا بُرا نتیجہ پانا (جرأت) یار دمیرے
دل کے قلق کا ذکر کرو مت جانے دو۔ اپنے کیے کا چکھے مزہ تو اسکو
یونہیں گھبرانے دو۔ اپنے کیے کو پانا۔ اپنے اعمال کی سزا پانا۔ بُرے
افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ) تیری تلافی جفا جب نہ ہو تا بروزِ حشر عاشق
نامرادِ عشق اپنے کیے کو پائے کیوں۔ اپنے کیے کو رونا۔ خود ہی کوئی
فعل کرکے پشیمان ہونا۔ (قلق) بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہے۔ کوئی اپنے کیے
کو روتا ہے۔ اپنے کیے کے پاس بیٹھنا۔ دہلی۔ اپنے کیے کی سزا پانا۔ جیسا
کرنا ویسا بھرنا۔ اپنے کیے کی سزا پانا۔ بدفعلی کی سزا پانا۔ جیسا کیا ہے اُسکے
بدلے میں سزا پانا ؎ اپنے کیے کی اب تو سزا پائی اے حبیب۔ دل اُنکو

اپنے

دیکے مورد الزام بھی ہوا۔ اپنے کیے کی لاج ہونا۔ قول کا نباہ ہونا (شرف)
اپنے کیے کی لاج ہے ناصح خدا گواہ۔ کیونکر بتوں سے ترک ملاقات کیجیے
اپنے گریبان میں منھ ڈالنا۔ (یا منھ ڈالکر دیکھنا)۔ اپنے فعلوں سے شرمانا
اپنے کیے سے شرمانا ؎ گلگشت کو وہ گل جو گیا باغ میں حسرت غنچوں
نے اپنا منھ اپنا گریبان میں ڈالا۔ (فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان
میں منھ ڈالو۔ اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دھتکارتے۔ مثل۔ مہمان سے
بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہیے۔ اپنے گھر کی راہ لو۔ جاؤ چلے جاؤ۔ اپنے گھر کو
آتا کس کو بُرا لگتا ہے۔ اپنا نفع کسکو بُرا معلوم ہوتا ہے۔ روپیہ ایسی چیز
نہیں کہ ملتا ہو اور کوئی چھوڑ دے۔ اپنے گھر میں کتا بھی شیر ہے۔ مثل۔
دیکھو اپنی گلی میں الخ (عالم) بلکہ بولی سچ مثل ہے کہی۔ شیر ہے اپنے گھر
میں کتا بھی۔ اپنے لکھے کو رونا۔ اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا۔ (تسلیم) خط کے
لکھنے سے اور بگڑے وہ اُنسی لکھے کا اپنے رونا ہے۔ اپنے مطلب کے ہیں
خود غرض ہیں۔ اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎ اپنے مطلب کے حسین ہیں
اے حبیب۔ کیوں میں دل انسے لگاؤں کیا غرض۔ اپنے مطلب کا
آشنا۔ اپنے مطلب کا یار۔ دیکھو اپنی غرض کا آشنا۔ (شاد) وصل ہو تو
شاد ہم بھی ہیں۔ اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں۔ اپنے مطلب کی۔ اپنے مطلب
کی بات۔ (داغ) اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں۔ اُنکی باتوں میں تم نہ آجانا
اپنے منھ میں تمانچے مارنا۔ اپنے کیے پر پشیمان ہونا۔ (بحر) اپنے منھ پر خود
تمانچے مارو منصف ہو اگر صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو۔
اپنے منھ پر جاؤ۔ اپنی طرف دیکھو۔ (صبا) منھ نہ لگئے وحشت نہ رکے اپنے
منھ پر جائیے۔ راز کھل جائیگا شیشے کا نہ منھ کھلوائیے۔ اپنے منھ سے

اپنے

دھنّا بائی - مثل - (دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی) اُس جگہ بولتے ہیں - جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل و کمال کا دعویٰ کرے - اپنے مُنھ سے کہنا - خود کہنا - (فقرہ) تمنے ابھی اپنے مُنھ سے کہا تھا اور ابھی مُکرے جاتے ہو ٢ اور شرم و حیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنھ سے کہنے کا دستور نہونیکی جگہ بولتے ہیں - (قلق) پھر اشارے سے یہ کہا اُس نے - ارے اب کوئی اپنے مُنھ سے کہے - اپنے مُنھ میاں مٹھو - (توتا پڑھوانے سے اپنے آپکو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل - اُسکو کہتے ہیں جو آپ ہی اپنی تعریف کرے - (شوق) جھمکڑے بھی ہو یقیں کہ مرتا ہے تو - یا فقط اپنے مُنھ میاں مٹھو - اپنے مُنھ میاں مٹھو بننا - اپنی تعریف آپ کرنا - (نکہت) شیخ جی کرکے آپ اپنا وصف - اپنے مُنھ سے بنے میاں مٹھو - اپنے ہیں - (عو) اپنے بدن میں - اپنے جسم میں - اپنے نام کا ایک ہے - عو - آفت کا پرکالہ ہے - بڑا ضدی ہے ؎ کیونکر حسین پھنسائیں اُسے دام زلف میں - دانائی میں مشہور ہے ایک اپنے نام کا - ؎ سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ - ایک ہی اپنے نام کا نکلا - اپنے نام کا پاس ہے - اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاحبزادے کے افعال ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے - اپنے نزدیک - اپنے حساب (مومن) شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو وہ - اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے - اپنے نصیبوں کو رونا - اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا - بدقسمتی پر رونا - بُری تقدیر کا گلہ شکوہ کرنا - بے سوجھے پھینکنا - اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک دیکھو اپنا لال گنوا کے - اپنے نینا مجھے دے تو بہلاتی پھر - یا - اپنے نینا مجھے دے تو جھلاتی پھر - یا - اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ - مثل - دیکھو تو اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ - اپنے وقت کا ارسطو ہے - اپنے وقت

اپنے

کا افلاطون ہے - بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں - (میرحسن) اگرچہ اسمیں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو - تو دل ہی دل میں وہ رہ جائے ہو حیرت زا تصویر جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اُسکو اُسی صفت کے گزرے ہوئے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں - اپنے وقت کا حاتم ہے - بہت بڑا سخی ہے - اپنے وقت کا رستم ہے - بہت بڑا پہلوان ہے - بہت بڑا بہادر ہے - اپنے وقت کا سکندر ہے - بڑا خوش اقبال ہے (اسیر) صفا سے آئینہ ہر نقش پا سے پیدا ہے - تم اپنے وقت کے اپنا سجاں سکندر ہو - اپنے وقت کا لال بجھکڑ ہے - بیوقوف - کم عقل - اپنے ہاتھ تو خود اپنی چال سے - اپنے فعل سے (صبا) کیوں اُنکی چال دیکھی ہو یہ حال ہو گیا میں آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہو گیا - اپنے ہاتھ کا ١ اپنے کرنیکا (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگا کے غیر - اور دیکھے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ٢ - اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا - اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا اپنے ہاتھ کا کیا ہوا ؎ ہم دل کو اپنے مارتے ہیں اسلئے ظفر - دیتا ہمیں مزا ہے شکار اپنے ہاتھ کا - اپنے ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا منہ ہو ویسا کھائیے مثل - عو - جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اسوقت فخریہ کہتی ہیں - اپنے ہاتھ ہے ١ - اپنے اختیار میں ہے ٢ اپنے اختیار سے ہے ؎ جو کسیکو کہیگا تو سنیگا گالیاں - عزت اپنی واقعی اپنے شاد اپنے ہاتھ ہے - اپنے ہاتھوں ١ خود - (فقرہ) اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں دے دیا ہے ٢ از خود - دیدہ و دانستہ - سمجھ بوجھکے - اپنی چال سے - اپنے فعل سے (داغ) ہم تو برباد ہوئے عشق میں اپنے ہاتھوں - کوئی بدخواہ نہیں اپنے سے بڑھکر اپنا - اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا - اپنے ہی قول و فعل

سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔(ناصر) اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے گورکن فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوئے شیر سے ۔ اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا۔ دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا ۔ اپنے ہی تک رکھنا ۔ دوسرے سے نہ کہنا ۔ اپنے ہی جی میں رکھنا ۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے ۔ مثل ۔ عزیز دل قریبوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے ۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے ۔ اپنوں کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے ۔ (آتش) جلا دل آتشِ دردِ جگر سے لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے ۔

اَپھارہ (ھ) ۔ مذکر ۔ پیٹ پھولنا ۔

اپھر جانا ۱ پیٹ کا پھولنا ۔ اتنا کھانا پینا کہ سانس پھولنے لگے (عو ہندی) اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ اپھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہیں سماتا تھا ۲ کھاپی کر سیر ہو جانا ۳ مغرور ہو جانا (بحر) کل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا ۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اپھر گیا ۔ اپھر چلنا ۔ ہوا اپھر جانا مغرور ہونا ۔ پیٹ بھر جانا ۔ اپھرنا ۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا سیر ہونا ۔ اَگنا نا ۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا ۔

اپھن جانا ۔ (ھ) لازم ۔ (عم) ۔ اُبل جانا ۔ جوش آجانا

اُپی ۔ (ہندی ہیں آو پ ۔ چمک ۔ اوپی ۔ چمکتی ہوئی چیز) صفت ۔ تیز ۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر) چڑھے منھ پر جو اُسکے کوئی کیا منھ کھینچا خنجر اُپی تلوار ہے دل ۔

اپیل ۔ (انگ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک حاکم کے فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالا دست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲ وہ کاغذ جس پر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳ چارہ جوئی ۔ (فقرہ) میں اپنے معاملے میں آپکے انصاف سے اپیل کرتا ہوں ۔ اپیلانٹ (انگ) اپیل کرنے والا ۔ اپیل بحال ہونا ۔ اپیل کا منظور رہونا ۔ اپیل خارج ہونا اپیل کا نامنظور رہونا ۔ اپیل ڈگری ہونا ۔ اپیل منظور رہونا ۔ اپیل ڈسمس ہونا اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا ۔ اپیل کرنا ۔ اپیل دایر کرنا ۔ عدالت میں اپیل کے موجبات داخل کرنا ۔ اپیل منظور رہونا ۔ اپیلانٹ کے موافق عدالت سے حکم ہونا ۔

اتا پتا ۔ مذکر ۔ اتا ۔ تابع مہمل ہے ۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہے جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی ۔ (داغ) چیستاں سمجھی وہ دہن کا وصف ۔ کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو ۔

اُتار ۔ (ھ ۔ س ۔ اتر نم) مذکر ۱ نشیب ۔ ڈھال ۔ (عرش) پست و بلندِ راہ محبت سے ڈر خضر ۔ چاہِ لحد اُتار ہے سولی چڑھاؤ ہے ۲ کمی ۔ گھٹاؤ ۔ نشے کا زوال (فقرے) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے ۔ دریا آجکل اُتار پر ہے ۔ (ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جام شرابِ عشق ۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی ۳ زہر یا آسیب کا دور کرنا ۔ (نبات النعش) نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے ۴ بے قدر ۔ کمتر ۔ (میر حسن) سندگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار ۔ یہ کہتے ہیں چھچھلی کا اسکو سنگار اب اس جگہ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں ۵ (عم) مشتے نقل ۶ گھاٹ ۷ تصدق ۔ صدقہ ۔ کفارہ ۸ دفع کرنیوالی شے ۔ اتار چڑھاؤ ۔ مذکر ۱ پستی و بلندی ۔ راستے کا نشیب و فراز ۔ نیچا اونچا (فقرہ) رستے کے اُتار چڑھاؤ سے چلتے چلتے ٹانگین ٹوٹ گئیں ۲ اونچ نیچ ۔ نیک و بد ۔ بُرائی بھلائی ۔

اُتارا

(فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔ (مستعمل)
اُسکو دل سے اُتاریں چڑھائیں سر پہ جسے۔ اُنھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہی
زمانہ کا ۲ بھاؤ کی کمی زیادتی۔ (فقرہ) آجکل غلّے کے نرخ کا کیا اعتبار روز
اُتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۳ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی
ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا ۴ کمان یا ستار وغیرہ کا ڈھیلاؤ
کھنچاؤ۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا درکنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی
نہیں آیا ۵ سمندر کا مدّ و جزر ۶ پالیسی۔ حکمت عملی ۷ تدبیر ۸ دھوکا۔
دم بھانسا۔ فریب۔ اُتار چڑھاؤ بتانا۔ اُتار چڑھاؤ دینا۔ (دہلی)
دھوکا دینا۔ دم جھانسا دینا (داغ) دسے انجمن ہے گی اُتار چڑھاؤ کی
باتوں میں ہم کب آتے ہیں۔ اُتار چڑھاؤ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔
چالیں۔ (فقرہ) مجھ سے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

اُتارا ۔ (س) مذکر ۱ جو کچھ نذر ڈیلا یا رفع نظر بد کیلئے کسیکو بین
یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔ صدقہ۔ (رقاق) پھر تو صدقے
اُتارے ہونے لگے۔ نذر نعام لوگ ڈھونے لگے ۲ گھاٹ جس جگہ ناؤ
لگائی جاتی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔ (فقرہ) دریا کسقدر گھٹ گیا ہے
پرسوں کہاں اُتارا تھا اور آج کہاں ہے ۳ دریا سے پار ہونا۔ (اسیر)
کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا۔ دریائے محبت سے ہے دشوار
اُتارا ۴ ٹھہرنے کی جگہ۔ قیامگاہ۔ پڑاؤ۔ لشکر کی فرودگاہ۔ (انیس) فوج آتی
ہے جلدی کرو۔ ساحل ہے کنارا۔ ہوگا لب جو شام کے لشکر کا اُتارا ۵ منزل
(فقرہ) ایک سرا بھی مسافروں کا اُتارا ہے ۶ دریا کا اس پار سے اُس
پار کا فاصلہ (فقرہ) گنگا کا پاٹ چار کوس کا اُتارا ہے ۷ (عم) کرایہ

اُتارنا

مکان کا ۲ (نحو) بھڑاس نکالنا۔ (فقرہ) وہ غصّے میں بھرے بیٹھے تھے
اُسکا اُتارا مجھ پر ہوا ۵ سواروں کا جنگ کیواسطے پیادہ ہونا۔ اُتارا اُتارنا
آدمی پر سے بھوت اُتارنا۔ صدقہ اُتارنا۔ اُتارا دینا۔ صدقہ دینا
(داغ) درد سر کی ہے شکایت آپکو۔ غیر کے سر کا اُتارا دیجئے۔

اُتارن ۔ (س) مذکر پہنا ہوا لباس نیا ہو یا پرانا (فقرہ)
بیاہتا پہ بی سوت کا اُتارن کیونکر پہنے۔

اُتار لینا ۔ متعدی ۱ جگہ دینا۔ ٹھہرا لینا۔ (فقرہ) میں نے
زید کو اپنے گھر میں اُتار لیا ۲ ننگا کر دینا۔ چھین لینا۔ لے لینا۔ (فقرہ)
چوروں نے کپڑے اُتار لئے۔ انھوں نے کرتا پاجامہ اُتار لیا ۳ دیکھ
ڈالنا۔ (فقرہ) تم نے کتاب کا آدھا ورق اُتار لیا ۴ نقل کر لینا۔ (فقرہ)
[illegible] سے آدھا مضمون اُتار لیا ہے ۵ کاٹ ڈالنا۔ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ)
آدمی منڈیر اُتار لی ہے ۶ گرانا معزول کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کو تخت سے
اُتار لیا ۷ گھسنا۔ مٹا دینا۔

اُتارنا ۔ (س) کسی چیز کو اونچی جگہ سے نیچے لانا (فقرہ) کس
چھت سے اُتارو ۲ ہوا سے کھینچنا۔ جیسے کنکوا اُتارنا ۳ دریا کے پار
لیجانا (فقرہ) ذرا سنبھال کر گھوڑا اُتارنا کہیں ناؤ کو کچھ نہ ہو ۴
پہننا کی ضد۔ بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا یا زیور بدن سے جدا کرنا۔ (فقرہ)
کپڑے بہت میلے ہوگئے ہیں اُتار ڈالو ۵ (تصویر، عکس) نقشے کے لئے
کھینچنا۔ عکس اُتارنا۔ تصویر لینا۔ (فقرہ) نقاش نے جھٹ نقشہ اُتار لیا
۶ نقل کرنا۔ لکھ لینا ۷ (سر کے ساتھ) کاٹنا۔ (اسیر) سر تن سے اُتار او تو
کیا بندہ احسان۔ قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا ۸ ٹھہرانا۔ ٹکانا

فروکش کرنا ۔ (فقرہ) دیکھو بدچلن آدمی کو گھر مین اُتارنا اچھا نہیں
۹ (نظر۔ دل کے ساتھ) گرانا ۔ ذلیل کرنا ۔ حقیر کرنا ۔ (فقرہ) جب اُنکو
دل ہی سے اُتار دیا تو عہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہے
۱۰ تنزل کر دینا ۔ معزول کر دینا ۔ (فقرے) سب لڑکے تیسرے درجے
سے اُتار دیے گئے ۔ گورنمنٹ نے تنگ آ کر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا
۱۱ داخل کرنا ۔ پہنچانا (فقرہ) پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتار دی
۱۲ پورا کرنا ۔ جیسے قسم اُتارنا ۱۳ (کپڑے وغیرہ کے واسطے) قطع کرنا ۔
تراشنا ۔ (فقرہ) تم آستینیں اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کر دو ۱۴ (لکڑی
کے واسطے) پتلے پتلے ورق جدا کرنا (فقرہ) ایک ورق اُتارنے کو کہا
تھا تم نے سارا تختہ غارت کر دیا ۱۵ نگلنا ۔ (فقرہ) لبے آ گئے ہیں غذا حلق
سے اُتارنا دشوار ہے ۱۶ (کتب آسمانی کے ساتھ) نازل کرنا ۔ خدا
نے چار پیغمبروں پر چار کتابیں اُتاریں ۱۷ پیدا کرنا ۔ (فقرہ) دنیا
کی نعمتیں تو اللہ نے امیروں ہی کے واسطے اُتاری ہیں ۔ (انیس)
تجلّی کو حق نے اُتارا تو عیسیٰ کہتے ہیں ۔ کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا
۱۸ تیار کرنا ۔ اُن چیزوں کے واسطے جو کسی چیز پر چڑھا کر تیار کی جاتی
ہیں ۔ (فقرے) کیا تیز باورچی ہے دم بھر میں دو دیگیں اُتار دیں
باڑھئے نے جتنی دیر میں دو چار قوام اُتارے کمہار اُتنی دیر میں دس
برتن اُتار سکتا ہے ۔ یہ قالین اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا
گلیدل کا تھال دس دن میں اُترا ہے ۱۹ سوار کرنیکی ضد ۔ (فقرہ) لڑکے
کو گھوڑے سے اُتار لو ۲۰ کسی عضو کو اُسکی اصلی جگہ سے اُکھاڑنا ۔ (فقرہ)
ایک ہاتھ کُشتی میں حریف کا شانہ اُتار دیا ۲۱ پھیر دینا ۔ جگہ سے ہٹا دینا

جیسے کلائی اُتار دینا ۲۲ بھونکنا ۔ پیوست کرنا (فقرہ) دشمن نے کلیجے تک
چاقو اُتار دیا ۲۳ رکھنا ۔ (فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں
اپنا اسباب اُتار دیں ۲۴ اوپر سے نیچے پہنچانیکی جگہ ۔ (اسیر) سمجھے نہ اجنا
مری بیتابی دل کو ۔ فرد سے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا ۔ (فقرہ) کنوئیں میں
پانی کتنا ہے کسیکو اُتار کے دیکھو ۲۵ ہلکا کرنا ۔ سبکدوش کرنا ۔ (اسیر) گرانباری
سے ہمکو ہو گئی حاصل سبکدوشی ۔ اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا
۲۶ چھیننا ۔ لے لینا ۔ (اسیر) مستی میں تم تنگ آ گئی جب مست کو تیرے ۔
عمامۂ زاہد سر بازار اُتارا ۲۷ رنگ اُڑانا ۔ طرز اُڑانا ۔ (فقرہ) اس لڑکے
نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا ۲۸ (آسیب ۔ بچھو ۔
جادو ۔ سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا ۲۹ لڑانے اور مقابلہ کرنیکی
جگہ ۔ (فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے ۳۰ جھکانا ۔
لٹکانا ۔ (فقرہ) چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو ۳۱ بدلنا ۔ تبدیل کرنا ۔ (فقرہ)
مہینوں سے تکیوں کے غلاف اُتارے گئے ہیں اور نہ پلنگ کی چادر
بدلی گئی ہے ۳۲ ادا کرنا ۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے قرض اُتارا
ہے ۳۳ نکالنا ۔ (ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار ۔ ذرا بھی
لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ ۳۴ گرانا ۔ ڈھانا ۔ (فقرے) چھپّر اُتار ڈالو
۔ اوپر سے منڈیرا اُتار دیجیا ہے تو دیا ڈکم ہو جائے ۳۵ مٹانا ۔ اڑانا ۔ (فقرہ)
تم نے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی ۳۶ گھٹانا ۔ کم کرنا ۔ (فقرہ)
نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کانٹا ٹھیک برابر آ جائے ۳۷ کھینچنا ۔
کم کرنا ۔ جیسے قلمل اُتارنا ۔ ستار اُتارنا ۳۸ کھینچنا ۔ ادھیڑنا جیسے کھال
اُتارنا ۳۹ (عشق کے) ہاتھ ابھار نکالنے کی جگہ ۔ (فقرہ) مارا تو مولوی نے

نے اور غصّہ مجھپر اُتارتے ہو" ذہن نشیں کرنیکی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کسیکے دل میں اُتار دیا جائے [۲۱] (نشے کے ساتھ) زائل کرنا۔ (ذوق) دشنام ہو کے وہ ترش ابرو ہزار دے ہاں وہ نشے نہیں جنھیں تُرشی اُتار دے [۲۲] کسیکے ذمّے کر دینا۔ (فقرہ)۔ تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کرلونگا [۲۳] (رُخ یا چہرے کے ساتھ) بے رونق کرنا۔ (اسیر) چڑھتا نہیں عیسیٰ کی نظر پہ ترا عاشق۔ کیا ضعف نظر نے رُخ بیمار اُتارا [۲۴] صدقے اُتارنا وارنا۔ (منیر) سیراب تشنگان شہادت کو کر دیا۔ پانی پیوں اُتار کے شمشیر یار پر [۲۵] مونڈنا جیسے بال اُتارنا۔

اُتارو ہونا۔ (دہلی) آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (نبات النعش) آپ شروع سے دیہاتوں کی مذمت پر اُتارو دیکھیں۔ (شاد) جب آپیں چڑھائی زلفیں سنوارنے پر۔ وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اُتارنے پر۔

اُتارے ہونا۔ لازم۔ کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا متوجہ ہونا مستعد ہونا (امیر) ہم جو رونے پر اُتارے ہو گئے۔ ہٹ کے سب دریا کنارے ہو گئے [۲] بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا (مسرور) کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہو گئے۔ ان معنی میں کم مستعمل ہے [۳] صدقے اُترنا دیکھو اُتارا نمبرا۔

اتالیق۔ (ت) صفت ادب سکھانیوالا۔ اُستاد۔ بالو ٹے اُستاد۔

اتائی۔ (ھ) جنے کسی غیر پیشہ والے کا ہنر شوقیہ سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشہ آبائی نہ ہو۔ پیشہ کری ہنر یا فن باقاعدہ نہ سیکھا ہو۔ (فقرہ) کہنے کو تو وہ اتائی ہے مگر اچھے اچھے ویدوں کے کان کاٹتا ہے۔

اِتّباع۔ (ع بالکسر و تشدید دوم مکسور) [۱] پیروی کرنا پیروی (ناصر) کر کے عصیان آنکھ کو پُرنم کیا۔ اِتّباع سنّت آدم کیا [۲] (ع۔ بالفتح) تابع کی جمع پیرو۔

اِتّحاد۔ (ع بالکسر و تشدید دوم مکسور) مذکر [۱] مطابقت۔ یکساں ہونا (فقرہ) دونوں بھائیوں کی صورت میں اتحاد اور سیرت میں اختلاف ہے [۲] میل جول۔ دوستی۔ محبت۔ (فقرہ) اب دو سال سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے بڑا اتّحاد ہے۔ (بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (بحر) غالب میں پھر آئی بیوفا رُخ رواں نکلی۔ بڑھا کر اتحاد ایسا کبھی کیا بیزار ہونا تھا (اختر۔ شاہ اودھ) سب سے آپس میں اتّحاد بڑھا۔ نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔

اِتّحاف۔ (ع۔ بالکسر) مذکر تحفہ دینا۔ (تسلیم) کبھی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہ ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا"

اُتّر۔ (س) مذکر۔ جب کوئی مشرق کی طرف منھ کر کے کھڑا ہو تو اُسکے بائیں رخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہے۔ شمال۔

اُترا۔ [۱] صفت۔ اُترا ہوا۔ معزول [۲] پہنکر اُتری ہوئی۔ جیسے اُترا جوڑا۔ [۳] اُترا شحنہ مرکب نام مثل۔ عہدے اور منصب سے معزول ہو کر لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی۔ (شوق قدوائی) جیتے جیتے ہم رند اُسیکا ڈر رکھتے تھے۔ تو کل تک تھا نام۔ آج نہیں ہے محتسب جب اُسکا ہے اُترا شحنہ مرکب نام۔

اُترآنا۔ [۱] اوپر سے نیچے آنا [۲] مستعد ہونا۔ (فقرہ) گالیاں دینے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے۔ (داغ) اب اُتر آئے ہیں وہ تعریف

پر ہم جو عادی ہو گئے دشنام کے —

اِترانا - (س - تر - پانی کے اُوپر اوپر رہنا) لازم ۱ کسی چیز پر نازاں ہونا کسی بات پر گھمنڈ ہونا - ناز کرنا - نخرا کرنا تعلّی کی لینا ۵ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اِتراتا - وگرنہ شہر میں غالبؔ کی آبرو کیا ہے ۲ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہو جانا فرحی بات میں خوشی سے آپ سے باہر ہو جانا - (آتشؔ) شاعروں کے کہنے پہ اِتر ا نہ اے گیسوئے یار —

اُترانا - (ھ ضم اوّل و سکون دوم) - لازم - پانی کے اوپر رہنا کسی شے کا پانی کی سطح پر آ جانا - غواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہیں -

اُتراہی (ھ) - مونث فصحا اس جگہ اُترہری بولتے ہیں -

اُترائی - (ھ) اسم مونث - گھاٹ کا محصول - دریا سے پار ہونے کا کرایہ - پہاڑ سے نیچے آنے کا کرایہ -

اُتر پڑنا - (دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر غصہ آ آمادہ ہونا (نظم) طلب بوسہ پر کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے - گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے ۲ ٹھہر جانا - (فقرہ) فوج سامنے والے میدان میں اُتر پڑی -

اُترتا چاند - (عو) - چاند کا آخری حصّہ - (فقرہ) سُنا ہے کہ اُترتے چاند اُنکی شادی ہوگی - چاند کی جگہ مہینہ اور سال بھی کہتی ہیں -

اُتری برسات - پچھلی برسات -

اُتری ٹھڈی کیا لے سو ڈھائے - مثل - انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کرتا ہے -

اُتر جانا - لازم - اوپر سے نیچے آ جانا ۲ دُبلا ہو جانا - (فقرہ) مان کے غم میں بچے کا منہ اُتر گیا ۳ ناپسند ہونا - (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اُتر گیا -

اُتر سکھ - گرنٹے کے - (ارشاک) قسم اوّل ز رہتر سے عارض تاباں میں ہے - اس سے کم سوبرج میں ہے اس سے اُترکے چاندیں -

اُترسوں - (ھ) (س - اُتر شوہ - کل پرسوں کے علاوہ اور دن) مذکر - اس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو - یا بعد دو روز گزشتہ کے - (ظفر) کہا آنیکو ایل اُسنے کل پرسوں اُترسوں تک سو دگھر اصبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا - لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو ترسوں اور ترسوں کے قبل کو اُترسوں کہتے ہیں - دہلی میں ترسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں -

اُتر گئی لوئی پھر کیا کریگا کوئی - جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا ڈر ہے - بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے -

اُترن - (ھ) - مذکر - دیکھو اُتارن - (بحر) ہاتھ آئے اُسکا اُترن بھی اگر خورشید کو - خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے - اُترن پُترن - عو - اُترے ہوئے پرانے کپڑے -

اُترنا - (س - اُترن - پار ہونا) ۱ متوجہ ہونا - (آبحیات) دوسری کو ہیچ میں اگر ظفر کی تعریف پر اُترتے ہیں تو اُسکی برکت سے پیر پیغمبر ملائک فرشتہ بنا دیتے ہیں ۲ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے غلّہ کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳ مہنگا ہونا - (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اُتر گیا ہے - اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۴ نصیب ہونا - حاصل ہونا (فقرہ) آپ کی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے - اس معنی میں استعمال بہت کم ہے ۵ (بن

اور جوانی کے لئے) ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہے (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا۔ ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے۔
۱۰ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا۔ آنا۔ جیسے آنکھوں میں خون اُتر آیا۔ بکری کے تھن میں دودھ نہیں اُترا ۱۱ ذہن۔ خیال۔ دھیان کے ساتھ) بھول جانا۔ یاد نہ رہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اُتر گئی ۱۲ پھیلنا۔ آنا۔ جیسے دھوپ اُترنا۔ سایہ اُترنا ۱۳ تیار ہوکر ٹوٹنا (فقرہ) اس فالیز میں خربزے اُتر نے لگے ۱۴ سوت (بچے کے واسطے) مرجانا۔ فوت ہو جانا (فقرہ) دو لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہوکر اُتر گئی دوسری خدا رکھے زندہ ہے ۱۵ (نگاہ۔ نظر۔ دل کے ساتھ) حقیر ہو جانا (قلق) جو دو گھڑی کیلئے بھی وہ بام پر جائے۔ نگاہِ خلق سے شمس و قمر اُتر جائے ۱۶ اُگنا (امیر) ادب ہو روضۂ پُرنور کا اجازت دے۔ اُترکے چاند چراغِ مزار ہو جائے ۱۷ بقیہ معانی کے لیے دیکھو اُتارنا۔

اُترنگ ۔ (ھ۔ س۔ اُترنگ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دروازے میں اوپر کی طرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں۔

اُتر ہری ۔ (ھ) مونث۔ ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے۔

اُتری ہوئی ۔ چڑھی ہوئی جیسے اُتری ہوئی افشان۔

اُتری ہوئی کھنڈری۔ **اُتری ہوئی پاپوش** ۔ (کنایۃً) بے قدر اور بے حقیقت چیز (مونس) جب تعلق نہ رہا در سے کدورت ہے بکر۔ نوکری چھوڑی تو اُتری ہوئی پاپوش ہے پھر۔

اِتِّصال ۔ (ع) مذکر انفصال کی ضد۔ ملا ہوا ہونا۔ ملنا۔ لگا تار ہونا کسی کام کا (رشک) گلے کو واسطے ہے شب وصل اتصال تک۔ دکھا کر اتصال ہیں صبح و شام کا ۲ (نجومیوں کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار برج و درجات کے باہم نظر کرنا۔

اِتِّفاق ۔ (ع۔ باہم ملنا۔ اچانک۔ موافقت کرنا) نفاق کی ضد۔ مذکر ۱ موافقت۔ میل جول (فقرہ) آج کل دونوں بھائیوں میں اتفاق ہے ۲ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ فعل۔ موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دیکھیں اب ادھر آنیکا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا۔ یکدلی (فقرہ) شہر والوں نے اتفاق کرلیا ہے کہ ہر بات میں تمسے اختلاف کرینگے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

اتفاقاً ۔ یکایک۔ اچانک۔ بے سان گمان (فقرہ) پرسوں اُنسے اتفاقاً ملاقات ہوگئی۔ **اتفاقات** ۔ مذکر کسی امر کے بار بار بے سان گمان یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونے کی جگہ۔ (میر) میرے تغیر حال پر مت جا۔ اتفاقات ہیں زمانے کے۔ **اتفاق پڑنا** ۔ **اتفاق پیش آنا** ۔ موقع پیش آنا (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو مناق ٹھہرے۔ بیچ ناسا زشتہ غیروں سے اُسے یار کیا۔ اس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں۔ **اتفاق سے** ۱ متفق ہو کے۔ اتفاق کر کے (فقرہ) آج آپ نے ان میں میل کرادیا تو کیا ہوا وہ چار دن بھی اتفاق سے رہنے والے نہیں ۲ بے سان گمان (فقرہ) میں وہاں شادی غمی میں کبھی نہیں جاتا تھا ... روز اتفاق سے چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذو نادر (ظفر) صحبت منافقانہ ہے ہم جا اتفاق سے۔ کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے۔ **اتفاقی** ۔ (ی) نسبت کی ہے) اُس امر کے نسبت بولتے ہیں جسکے واقع ہونیکا پہلے سے گمان نہو۔ (قلق) کھلے ستم جو دل میں باقی ہے۔ یہ تفنیہ بھی اتفاقی ہے۔ **اتفاقیہ** ۔ بے سان گمان (مسرور) جب وہ گھر کے قریب آپہنچا۔ اتفاقیہ میں بھی جا پہنچا۔

اِتّقا — (ع) مذکر۔ پرہیزگار ہونا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری
ممنوعات شرعی سے بچنا۔

اَتقیا۔ (ع۔ تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعات شرعی
سے بچنے والے۔

اِتلاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

اَنْت گَت۔ (س اَنت گت) عوا بحیدہ۔ بے انتہا۔ اندازہ
سے زیادہ۔ افراط سے۔ بے گنتی۔ بے شمار (شوق) چل بسے ورگو یہ ہو تری
صورت۔ اتنا بھی چھیڑتے نہیں ات گت۔ (فقرے) روپیہ اَت گت
بھرا ہے۔ نجست ات گت ہے۔

اَتَم۔ (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

اُتَّم۔ (ہ) صفت عمدہ۔ اعلے۔ بہت اچھا۔ (منیر) وصف
اسکا اگر نہ گایا جائے۔ ہووے اُتّم گلا نہ دھم تنت۔

اتمام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ اتمام حجت
حجت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے ہونیکی کوشش
کرنیکی جگہ۔ (ناصر) دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا۔ الغرض اتمام حجت کرلیا۔

اِتنا۔ (ہ) ۱۔ اسقدر۔ مقدار بتانیکے لئے۔ کبھی زیادتی اور
کبھی کمی کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۲۔ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر
کا ہے کا رونا تھا۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا ۳۔ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا
نفع کھایا کہ کھل گیا۔ اسقدر چھیڑا اتنا پریشان کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔ اتنا بچا کہ
باسی تھکا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت
سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اُس جگہ بولتی ہیں۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے
میں نون۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔ اتنا سا۔ ذرا سا
چھوٹا سا۔ (میر) دم بھر نہ ٹھہرو دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل۔ اتنے سے
قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔ اتنا سا فتنہ۔ (عورتوں کے لئے) کم عمر مگر نہایت
چالاک اور مکّار۔ اتنا سا کام۔ تھوڑا کام۔ (شرف) افسوس ہے کہ تجھسے
یہ بسمل نہو سکا۔ اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا۔ اتنا سا منھ نکل آیا۔
اتنا سا منھ ہو گیا۔ چہرہ اُتر گیا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ
کس گل کی۔ جو فردہ دیں میں منھ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا
آٹے میں نمک۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا لوٹا نہ سمجھا
دینا چاہئے۔ اتنا کھائے جتنا پچے۔ (ہضم ہو)۔ مقولہ۔ (دیکھو ادیر کا مقولہ)
اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا۔
نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے (رشک) نہ گدگداؤ اسیے اتنا کہ آدمی رو دے۔
ہنسا ہنسا کے رولانیکو کون کہتا ہے۔ اتنوں میں۔ اتنے لوگوں میں
(فقرہ) اتنون میں ایک میں ہی انکی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔ اتنی بات
مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) پوچھے تو کوئی حضرت واعظ سے اتنی
بات۔ ایسے ہی تھے جناب بھی عہد شباب میں۔ اتنی سی بات۔ خفیف
بات۔ معمولی بات۔ گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اسقدر امیر۔ اتنی ہی سی
تو بات ہے کہدو خطا ہوئی۔ اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان
گز بھر کی زبان۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھکر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات
کرنا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زبان درازی کرے۔
اتنی سی فتنی۔ (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنی صورت
نظر نہ آئیگی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں یعنی ایسی سزا پاؤگے ایسا پٹوگے کہ صورت

بگڑ جائیگی۔ تباہ ہو جاؤ گے۔ برباد ہو جاؤ گے۔ (منتظر) چھیڑیں یہ روز بد دکھائیگی
اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ مقولہ۔ بعض وقت
فراست اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے۔ اتنی ہی تھی۔ اتنی
ہی لکھی تھی۔ اسیقدر عمر تھی۔ (فقرہ) صبر کرو کہانتک روؤ گے اُنکی اتنی ہی تھی۔
اتنی ہی لیکے آئے تھے۔ اسیقدر عمر تھی۔ اتنے تو نہیں ہو۔ یہ ہمت نہیں ہے
یہ حوصلہ نہیں ہے۔ (شوق قدوائی) بدخو ہی نازک ہو تو شب ہوگی نہ ضایع۔
اتنے تو نہیں ہو کہ لڑو چار پہر تم۔ اتنے دنوں میں۔ اتنے عرصے میں۔ اتنی مدتا
میں (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہے اتنے دنوں
میں کمال کیا۔ اتنے سے اتنا کرنا۔ متعدی۔ (داغ) داد طلب اُس سے ہیں
سب داد خواہ۔ جتنے تجھے اتنے سے اتنا کیا۔ اتنے سے اتنے ہونا۔ (عو) چھوٹے
سے بڑا ہونا۔ بچے سے جوان ہونا۔ (جان صاحب) اتنے سے اتنی ہوئی ہوش
سنبھالا جب سے۔ مردو آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے۔ اتنے کی بڑھیا
نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ عو۔ اصل سے نقصان بڑھ جانیکی حالت میں
بولتی ہیں۔ اتنے کے لئے۔ اتنے لئے۔ اس لئے۔ اس بات کے واسطے۔
اس غرض کے واسطے۔ اتنی چیز کے لئے۔ (رشک) رخصت کفنی کو مجھے منت
نہیں درکار۔ اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں۔ (ناسخ) کوہ کو ٹکرے
کیا ہے میرے سر کے واسطے۔ اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے۔ اتنے
میں ۱ اس اثنا میں۔ اتنی دیر میں۔ (قلق) اتنے میں سامنے سے اکبارگی۔
شاہزادی کی آئی اسواری ۲ اس مقدار میں۔ (فقرہ) اتنے میں کام
نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دیدو۔ اتنے واسطے۔ اس غرض سے۔ اسلئے (رشک)
انکیں تعذیر پر تعذیر دینے سے نہ فرصت۔ ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر

کرتے ہیں۔

اُتُّو۔ (ہ) میں بیشتر بضم اول و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت
کم ہے اُردو میں بیشتر بتشدید دوم ہی زبانوں پر ہے تسلیم نے بغیر تشدید
بھی کہا ہے۔ ۵ فقر میں تقدیر دیتی ہے لباس اغنیا۔ جسم عریاں پہ اُتو ہوتا ہے
نقش بوریا)۔ مذکر اصل میں اُس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو
ٹھپے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اُن نقوش کو
کہتے ہیں جو اُس آلے سے بنائے جاتے ہیں۔ (رشک) مار کر تلوار اپنی
تیرہ بختی زار پہ پھبتی کہتے ہیں سیہ اطلس پہ اُتو ہو گیا۔ اُتو ساز۔ اُتو
کا کام کرنیوالا۔ اُتو کرنا ۱ کپڑے پر اُتو کا کام کرنا ۲ اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب
کے نشان پڑ جائیں۔ خوب پیٹنا (داغ) اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف
نے۔ اس بیچارے کو اُتو کر دیا (فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیوں
کے اُتو کر دونگا۔ اس جگہ اُتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے ۳ (ظرافت سے) اُچھلنے
چلنا کی جگہ (داغ) ملا ہے نامہ بر بھی ہم کو ایسا۔ کہ اُتو کرتا چلتا ہے زمیں پر
۴ پریشان کر دینا۔ بولا دینا۔ (آبحیات) سیتا نشا نے مارے رباعیوں اور
قطعوں کے اُتو کر دیا۔ اُتو کش۔ اُتو گر۔ اُتو کرنیوالا۔ (میر) وہ اُتو کش کا مجھی پر
کیا ہے سر گرم جفا۔ مارے تلواروں کے اُسنے بہتوں کو اُتو کیا۔

اِتوار۔ (ہ۔ س۔ ان بار۔ آفتاب کا دن) مذکر۔ یکشنبہ۔

اِتّہام۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ تہمت لگانا۔
بہتان جوڑنا۔ الزام۔ تہمت۔ دھرنا۔ لگانا کے ساتھ (انشا) یقین مانئے
بہتان ہے یہ سب اُسپر ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا۔

اَتھاہ۔ (ہ۔ ا نفی کا) جسکی تھاہ نہ ہو۔ بہت گہرا پانی۔

اَٹھک ۔ (ھ) بڑا محنتی ۔ بیحد مشقت کرنیوالا ۔ جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے ۔

اُٹھلا ۔ (ھ) ۔ اُتھلا ۔ اُٹھی ہوئی جگہ) صفت مذکر ۔ اُس برتن کو کہتے ہیں جسمیں برائے نام گہرائی ہو ۔ اُبھرا ہوا ۔ کم گہرا ۔ (کنایۃً) چھچھورا ۔ چھچھورا ۔

اُٹھل پُتھل کرنا ۔ (ع و) الٹ پلٹ کرنا ۔ نیچے اوپر کرنا ۔ تلے اوپر کرنا ۔ بے ترتیب کرنا ۔ (فقرہ) تم نے اُتھل پُتھل کر کے ساری پنچی غارت کردی ۔ اُتھل پُتھل ہونا ۔ لازم ۔ (فقرہ) دریا مین ہوا سے ایسے مینڈھے اُٹھے کہ ناؤ اتھل پتھل ہونے لگی ۔ کنایۃً بیقرار ہونیکی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پُتھل ہونے لگی ۔ اُتھلنا ۔ متعدی ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔ (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں ۔ اُتھلی ۔ صفت مونث ۔ دیکھو اُتھلا ۔

اَٹھیتا ۔ (ھ یائے معروف) (س ۔ اَتِتھی) ۔ بالکسر دن وہ مہمان جسکے آنیکا دن مقرر نہو ۔ مذکر ایک قسم کے ہندو فقیر گوسائیں

اٹیس ۔ (ھ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) ۔ مونث ۔ ایک کڑوی جڑ کا نام ۔

اَٹاری ۔ (ھ) (س ۔ اَٹّا ۔ اَٹّالی) مونث ۔ (عم) کوٹھا بالاخانہ ۔

اَٹالا ۔ (ھ) (س ۔ اُٹل نہ ٹلنے والا) ۔ مذکر ۔ خانہ داری کے مختلف اسباب ۔ گرستی کی چیزیں ۔ کاٹھ کباڑ ۔ (جانصاحب) اُس گھر کی اجی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی ۔ جس گھر میں گرستی کا اٹالا نہیں ہوتا ۔

اَٹاوے گئے کا ریگر ۔ (اٹاوہ ۔ ممالک مغربی و شمالی میں ایک شہر ہے)

جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعویٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے تو اُسے طنزاً اور ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہیں ۔

اَٹُرنی ۔ (انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کرسکتا ہے مقدمہ مرتب کر کے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہے ۔

اَٹا سٹا ۔ (ھ) دہلی ۔ مونث ۔ سازش ۔ جوڑ توڑ ۔ دھوکا ۔ فریب ۔ ؎ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں ۔ ظفر جانی کہیں یہ چیز ہے آٹا سٹا نہیں بدلی ؎ (عم) بے تکی باتون کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اٹا سٹا جو جی میں آیا کہدیا

۲۳ (عم) آشنائی ۔ یارانہ ۔ لین دین ۔ اٹا سٹا لڑنا ۔ اٹا سٹا ہونا ۔ عم ۔ سازش ہونا ۔ یارانہ ہونا ۔

اٹک ۔ (ھ) مونث ۔ اٹکنا کا حاصل مصدر ۔ روک ٹوک مزاحمت ۔ جھجک ۔ شبہ ۔ تامل ۔ اندیشہ ۔ (عن) اٹک یہ کہ دریا ہے عجب جلیل ۔ لئے ایک قطرے میں سو رود نیل ؎ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جسکو دریائے سندہ بھی کہتے ہین ۔ اٹک جانا ۔ لازم ۔ اینٹھ جانا ۔ (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی ؎ لگاؤ ہونا ۔ (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹک گئے ہیں ؎ مشغول ہو جانا ۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے ؎ ملازمت کا تعلق ہو جانا ۔ (فقرہ) تمنے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ ابتک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے ۔

اٹکا بنیا سودا کرے ۔ مثل ۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں ۔

غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) دل ہی پر کیا جو چاہے لے ایسا اُسنے گھیرا ہے۔ اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے۔

اٹکا دینا۔ متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی میں اٹکا دو

اٹکا رکھنا۔ جھلانا۔ لیت و لعل میں ڈالنا۔

اٹکانا۔ (ہ) اِجھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسیکا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲ کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھانا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۳ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے (عو) تھوڑی دیر کیلئے کسی کپڑے کا پہن لینا (فقرہ) اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دیجائیگی ۵ (دل کے ساتھ) لگانا (ذوق) لے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکا سے کہیں اللہ بے مقدور کا ۶ نوکر رکھوا دینا ۷ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے

اٹکاؤ۔ (ہ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رُکنے کی وجہ (فقرہ) یہاں مقدمہ ہی کا مجھکو اٹکاؤ ہے ورنہ اتبک کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتین اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

اُٹکر لیس۔ (ہ) واہیات۔ بیہودہ۔ بے قرینہ۔ بے ترن [بے بار]

(فقرہ) تمھارے سب کام اُٹکر لیس ہوا کرتے ہیں۔ اُٹکر لیس باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ اول جلول باتیں۔

اٹکل۔ (ہ۔ آٹھ پھرنا۔ کل۔ حساب کرنا) مونث ۱ سلیقہ تمیز شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو ۲ معنی اسی محل کیلئے مخصوص ہیں ۲ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان (فقرہ) تمکو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳ دنسبت (رشک) کن حسینوں سے تم کو نسبت دوں۔ سب سے اٹھتے ہو میری اٹکل میں ۴ اندازہ (داغ) پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ لب کو۔ اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے۔

اٹکل باز۔ (عم) جسکو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتایئے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا۔

اٹکل پچو (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا ۲ اہیات۔ خرافات بیوقوفی کا کوئی فعل۔

اٹکل ملنا۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مرزائی نہو تو انگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائیگی ۱ اٹکلنا (دہلی) پرکھنا آنکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

اٹکنا۔ (ہ) رُکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹکے ہی رہے چلا آیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز میں اُلجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہو تا تو قدر عاشقیہ معلوم ہوتی ۵ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اُترنا ۷ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت نہیں دایا د جو وہ ساس سے جانے نہ اٹکے ۸ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹ ادا نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دونگا ۱۰ (جان۔ دم۔ روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (بحر) بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے بھو ٹے سچے ترے اقرار کو کیونکر دیکھیں ۱۱ رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ

(فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو درکنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں، تم ہر لفظ پہ اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھو گے۔ ۱۲ مصروف ہونا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پر نہ پہنچ سکے ۱۳ شُبہ کرنا۔ (فقرہ) آپ ہر ہر فقرے پر اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۱۴ الجھنا ۱۵ مباحثہ کرنا۔ (فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۱۶ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑنا۔

اٹکن ٹیکن ۔ (ھ) ۔ مذکر۔ چھوٹے بچّوں کا ایک کھیل ہے۔ (جرأت) اٹکن ٹیکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو کہتے ہیں۔ اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے۔ چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچّہ صرف ایک ہاتھ اسیطرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پر باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے۔ "اٹکن ٹیکن دہی چٹاکن اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے پھول پھول کی بالیاں باوا گئے دِلّی ساتھ کٹوریاں لائے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی" جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چُھری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ کھنڈا اور اُسکا ہاتھ اُٹھا کر سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اُسنے چُھری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری۔ آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے پھر سب بل کے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے مٹک مٹک کے جھوٹ موٹ کی چکّی پیستے اور کہتے ہیں چکّی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بدلوا کر کھیر پکاتے اور کھاتے ہیں۔ چکّی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں۔ اٹکن ٹیکن کھیلنا ۱ دیکھو اوپر والا لفظ ۲ (عو) مجازاً بیکار شغل اور فضول

کام کرنا۔ (فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے ادھر اُدھر اٹکن ٹیکن کھیلا کرتی ہے۔

اٹکھیل ۔ (ھ) صفت۔ شوخ۔ کھلاڑی۔ سرکش۔ اٹکھیل پنا (ھ) مذکر۔ شوخی۔ چلبلاپن۔ اَب متروک ہے۔

اٹکھیلی ۔ (ھ۔ س۔ اٹ۔ پھرنا۔ کھیل۔ چلنا) مونث۔ چال ہیں شوخی۔ خرام ناز۔ شوخ چال۔ مستانہ چال۔ معشوق کی رفتار ناز کے ساتھ کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ شوخی سے چلنا صرف معشوق کیلئے بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں)۔ ناز کی چال۔ شوخی کی چال خرام معشوقانہ۔ (چلنا کے ساتھ) (آتش) چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں۔ ہر گام دکھا دیتی ہے رفتار عجب رُوپ ۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ (جان صاحب) مجھے وہ دیکھکے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال۔ اڑائے کبک کے طاؤس خاں نے بارے ڈھنگ۔ اٹکھیلیاں اٹکھیلی کی جمع۔ اٹکھیلیاں کرنا۔ ناز کرنا۔ نخرا کرنا۔ الھڑ پنے کی حرکتیں کرنا۔ خراماں خراماں چلنا۔

اٹل ۔ (ھ۔ س۔ اچل) ۱ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ (مصحفی) کھینچکر تیغ جو مید انیں آئے تو ابھی۔ سامنے سے ترے ٹل جائے وہ جو ہوئے اٹل ۲ (دہلی) آسودہ۔ سیر۔ (فسانہ مبتلا) وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھا کے اٹل ہو جاتا تھا۔

اٹلس ۔ (انگ۔ بالفتح فتح سوم) مذکر۔ ممالک کے نقشوں کی کتاب

اٹم - (ھ - بفتح اول ودوم - س - اٹم) - مذکر - ڈھیر - انبار - (فقرے) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے - روپے کے اٹم لگے ہوئے ہیں -

اَٹنا - اَٹ جانا - (س - اَٹ - چلنا) دہلی ۱؎ گرد وغبار میں آلودہ ہوجانا - خاک میں بھر جانا - (فقرہ) ایسی گرد اڑائی کہ سب کپڑے خاک میں اٹ گئے ۲؎ جمع ہونا - (ظفر) دود جگر ہمارا ہے جو اٹا فلک پر - کہتے ہیں لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر -

اُٹنگا - (ھ - س - اٹنگ - اونچا) (انگرکھے - پاجامے کی نسبت) اوپر چڑھا ہوا - اونچا - اُوچھا - (فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اٹنگا کردیا - (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب کیا ازار آپکی اٹنگی ہے -

اٹنگن - (ھ - بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چارم) مذکر - ایک خاردار درخت ہے جسکی پتیاں یا شاخیں جسم میں چبھ جانے سے خارش ہونے لگتی ہے -

اٹوائی کھٹوائی - ٹوٹی پھوٹی چارپائی - استر بستر - اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا - (عو) غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا - علیحدہ پلنگ پر سو رہنا - (فقرہ) جہان میاں کے آنیکا وقت ہوا لڑکی اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑی -

اَٹّھا - (ھ) مذکر - گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمیں اٹھ صفر یا لکیریں ہوتی ہیں - اٹھارہ (ھ) - صفت - ۱۸ - ۱۸ -

اُٹھا - اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے - اٹھاسی - تائے ثقیلہ مشدد اور مخفف دونوں طرح مستعمل ہے - ۸۸ - ۸۸ - اٹھانوے ۹۸ - ۹۸ - اٹھاون - ۵۸ - ۵۸ - اٹھائیس - ۲۸ - ۲۸ -

اُٹھا - اٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے - مندرجۂ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید بولتے ہیں - اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - کمال ضعف اور ناتوانی کی وجہ سے اٹھ بیٹھ نہ سکے - (فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - اٹھا بیٹھنا - متعدی ۱؎ خرچ کر ڈالنا - (فقرہ) جب اپنا روپیہ اٹھا بیٹھے تو اب پچھتانے سے کیا حاصل ۲؎ ترک تعلق کرنا - (فقرہ) ہم تمسے ہاتھ اٹھا بیٹھے ۳؎ کہاں اسے داغ اپنا اب ٹھکانا - اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے ۳؎ (ہاتھ کے ساتھ) - مارنا - اٹھا بیٹھی - مونث - بار بار اٹھنا - بیٹھنا ۲؎ بیقراری بیچینی ۳؎ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اسی جگہ کہتے ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۴؎ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑوا کر اٹھاتے بٹھاتے ہیں اسکو بھی اٹھا بیٹھی کہتے ہیں - (کرنا کرانا کے ساتھ) اٹھا دینا - متعدی ۱؎ کسی جگہ سے باہر کردینا - نکال دینا - (فقرہ) اسکو محفل سے اٹھا دو ۲؎ خرچ کردینا ۳؎ موقوف کردینا ۴؎ جگا دینا (فقرہ) اسے غسل کرکے سونے کو اٹھا دیا ۵؎ لادینا ۶؎ سر پر رکھوا دینا ۷؎ (شطرنج میں) بازی ختم کردینا ۸؎ کوئی چیز اٹھا کر دینا (فقرہ) میز سے کاغذ گر پڑا ہے اٹھا دو - اٹھا ڈالنا - صرف کر ڈالنا - (فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اٹھا ڈالا ۲؎ بڑھا دینا - بند کردینا - (فقرہ) مجبور ہوکر تھوڑے دنوں بیٹھک اٹھا ڈالی ۳؎ دیکھو اٹھانا - اٹھا رکھنا - باقی رکھنا - سینتنا - (فقرہ) یہ روپے میں نے اسیواسطے اٹھا رکھا تھا ۲؎ ملتوی کرنا - (امیر) وصل ہو جانے

یہیں حشر میں کیا رکھا ہے۔ آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے۔
اُٹھا لانا ۔ لے آنا ۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اٹھا لاؤ ۲ خرید لانے کی جگہ (فقرہ) جو پاتے ہو اٹھا لاتے ہو تمہیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ چرا لیجانا (فقرہ) تمہاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گٹھڑی اٹھا لائے
اٹھا لینا ۱ اونچا کر لینا ۔ بلند کر لینا ۲ دیکھو اُٹھانا ۳ روح قبض کر لینا کی جگہ (رشک) مجھکو خدا نے اوج دکھا یا اٹھا لیا ۔ بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ اٹھا لیا ۴ تعمیر کر لینا ۵ برداشت کر لینا ۶ ذمہ دار ہو جانا ۔ اٹھا مارنا ۔ ۱ پچھاڑنا ۔ ۵ کسے تھا پاس عزت اے ظفر مستی کے عالم میں ۔ جہاں چاہا اُسے چھیڑا جہاں چاہا اٹھا مارا ۲ دے مارنا ۔ (داغ) عشق کی عقل سے رہی کشتی ۔ آخر اسنے اُسے اٹھا مارا ۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا ۔ (فقرہ) غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اٹھا ماری ۔

اُٹھان ۔ (ھ ۔ س ۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی ۔ ابھار ۔ آغاز شباب (داغ) کس قیامت کی ہے اٹھان تری ۔ یہ قیامت اٹھا یگی اک دن ۲ (عو) ۱۰ ابتدا ۔ (فقرہ) ۔ اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے ۳ پتنگ کے اونچا ہو کر اڑنے کی جگہ ۔ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اٹھان کا ہے ۔ یعنی دور بہت اٹھاتا ہے ۴ نشو ونما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم) صرف ۔ خرچ ۔

اُٹھانا ۔ (ھ ۔ س ۔ اُت اوپر ۔ کٹھا کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے کو بٹھانا ۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا ۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھا نہیں جاتا ۲ اونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا ۔ (فقرہ) باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا ۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ اٹھانا ۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے حرف اٹھانا ۶ نکالنا ۔ باہر کر دینا (فقرہ) کسنے بھانڈ بھگتیوں کو محفل سے اٹھا دیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹا دینا (فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھا کر فرش بچھا دو ۸ فنا کرنا ۔ جان لینا ۔ (فقرہ) خدا دُنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اٹھالے ۹ (حرف کے ساتھ) ۔ پڑھنا نکالنا (فقرہ) خدا خدا کر کے تمکو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔ (آتش) خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا ۔ گرا کر قصر تن کو کوئی منزل اٹھانی ہے ۱۱ چگنا ۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑ دینا ۔ توڑ دینا ۔ جیسے لحاظ اٹھا دینا ۱۳ جگانا ۔ (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا ۔ (داغ) کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو نہ اہر پانی ۔ ایسی خست ہے کہاں ساقی دریا دل میں ۱۵ مٹانا ۔ ۵ اسلام عجم میں ظفر آیا تھا عرب سے ۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھائے ۱۶ موقوف کرنا ۔ ترک کرنا ۔ جیسے رسم اٹھانا ۱۷ سنبھالنا ۔ آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کیلئے جیسے دکھو آنچل اٹھاؤ ۱۸ نکالنا ۔ لیجانا ۔ جیسے عَلَم اٹھانا ۔ جنازہ اٹھانا ۱۹ برپا کرنا قائم کرنا جیسے فساد اٹھانا ۲۰ لینا ۔ جیسے احسان اٹھانا ۲۱ مقدس چیز کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا ۔ گنگا اٹھانا ۲۲ حاصل کرنا ۔ پانا ۔ جیسے مزہ اٹھانا ۔ خفت اُٹھانا ۲۳ انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنیکی جگہ (فقرہ) اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اٹھالیا ۲۴ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۵ ملتوی کرنا جیسے آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۶ ہٹانا ۔ اُلٹنا ۔ جیسے چلمن اٹھانا ۔ نقاب اٹھانا ۲۷ سہنا ۔ ضبط کرنا ۔ جیسے کڑی بات اٹھانا ۔ تکلیف اٹھانا ۲۸ قطع نظر کرنا ۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اٹھالینا ۲۹ چھوڑ دینا ۔ باقی رکھنا ۔ (فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ۔ اس معنی

ہیں بیشتر سلب کے ساتھ ہے ۳۰ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔ ۳۱ مٹانا معدوم کرنا (فقرہ) خدا نے ہمارا عیش اٹھالیا ۳۲ قوت سے سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ۳۳ پھیلانا (فقرہ) ہاتھ اٹھاکر دعا کرو ۳۴ اُتارنا۔ ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ۳۵ بہت شور وغل کرنیکی جگہ جیسے سر پہ چھت اٹھا لینا ۳۶ ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے ۳۷ مارنیکا قصد کرنے یا دھمکانیکی جگہ (فقرہ) استاد سے لڑکے بہت ڈرتے ہیں ادھر اُسنے ہاتھ اٹھایا اُدھر اُنکی روح فنا ہوئی ۳۸ دار اضی کی نسبت) لگان پر دینا (فقرہ) اب کے ہمنے سب کھیت اٹھا دیے ۳۹ پینا۔ جذب کرنا کھینچنا۔ (فقرے) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔ کیا خراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ۴۰ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔ نظر اٹھانا ۴۱ رفع کرنا جیسے اعتراض اٹھانا ۴۲ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنیکی جگہ (صبا) خونباری فراق سے گلپوش ہو گئے۔ کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اٹھا لیا ۴۳ ابھارنا اونچا کرنا (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب۔ سر اٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا ۴۴ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آجکل سرحدی جرگوں نے بہت سر اٹھایا ہے انکی گوشمالی ضرور ہے ۴۵ بیدخلی کی جگہ (فقرہ) اس زمین سے انکا قبضہ اٹھا دیا گیا ۴۶ بند کرنا جیسے دُکان اٹھانا ۴۷ چن لینا۔ لے لینا (فقرے) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھالو۔ تمنے زمین سی کیا اٹھا لیا ۴۸ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (فقرہ) انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے اُٹھا دیتے ہیں ۴۹ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اُٹھاتے ہیں ۵۰ پکڑنا اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے ۵۱ ہٹانا (فقرہ) کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسیوقت آنکھ نہیں اٹھاتے ۵۲ اُڑانا جیسے کبوتر اٹھا دیا ۵۳ دیدینا (فقرہ) جبپر مہربان رہے توڑے کے توڑے اٹھا دیے ۵۴ اڑا لینا۔ چرانا۔ (فقرہ) رات وہ تو گھر میں تھے نہیں کوئی سارا اسباب اٹھا لیگیا ۵۵ نازبرداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

اُٹھاؤ چُولھا - مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نہ رہے۔ جو ایک جگہ نہ ٹکے مارا مارا پھرے۔ (الحقوق والفرائض) غرض تمدنی تعلقات جو بفرورت چار و ناچار دنیادار کو رکھنے پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گو اٹھاؤ چولھا ہی کیوں نہو بمشکل اُنسے عُہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

اُٹھاؤ میرا اگنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا - مثل۔ بے شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے لگے اور میاں کو لیکر الگ ہو جائے۔

اُٹھاوَنی - (ہ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہے اُس روز مُردے کی راکھ اور ہڈیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اُسکے اعزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص کریاکرم کرنیوالا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائی گیرا - اُچکا۔ بدمعاش۔ چور۔ بدچلن۔ (مصحفی) شیخ حرم موذن دونوں چلن کے بدہین۔ یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھ - (دہلی) مونث ۱ دیکھو اٹھا بیٹھی ۲ ایک قسم کی کسرت

اُٹھ بیٹھنا - ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲ صحت پانا۔ بیہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سریع الاثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری اور مریض اُٹھ بیٹھا۔ لخلخہ سنگھانا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ۳ جاگنا (فقرہ) غل نکرو بچہ

اُٹھ بیٹھیگا۔ اُٹھتا جوبن۔ آغازِ شباب۔ سینے کے اُبھار کا زمانہ (قلق) مستِ صہبائے غمزۂ و انداز۔ اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز۔ اُٹھتے بیٹھتے ۱ حقیقی معنی میں۔ (ظفر) جسوقت ہیں نماز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ اُلفت کا تیری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے ۲ گرتے پڑتے۔ دم لیکر۔ ٹھہر ٹھہر کر۔ بتدریج۔ (ظفر) مثل غبار راہ ترے ناتوانِ عشق۔ ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے ۵ آگے سو سو شہر اک جلسے ہیں کوئے تھو (امیر۔ چار مصرع) اب کسے جانتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے ۳ بے توجہی سے۔ بیدلی سے۔ (خلیل) بیدلی سے درس عشق دعاشقی دشوار ہے۔ یہ سبق ہوتا نہیں ہے یاد اُٹھتے بیٹھتے ۴ ہر وقت (خلیل) خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے۔ رہتی ہے اسے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے۔ اُٹھتی بیٹھ ۱ آخیر وقت کا بازار ۲ قریبِ ختم۔ مجازاً بے ثبات (بحر) خریداری کسیکی کیجئے دنیائے فانی ہیں۔ یہ اُٹھتی بیٹھ ہے جوبن پڑے سودا غنیمت ہے۔ اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ آغازِ شباب۔ (امیر) وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا۔ چپکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کیسی۔ اُٹھتی کونپل۔ آغازِ جوانی۔ نمو کے دن۔ شروعِ شباب۔ (جانفشاں) اُٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز۔ ہو نظم نکلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز۔ نوعمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ کنایۃً نہایت ذلت سے رکھنا۔ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمک حرام سیدھا نہیں رہتا۔ اُٹھ جانا ۱ چلا جانا ۲ (رسم کیلئے) ترک ہوجانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳ مر جانا ۴ دور ہوجانا جیسے حجاب اُٹھ جانا۔ اُٹھ رہنا۔ لازم۔ ملتوی رہنا۔ (شرف) کس زمانے میں کوئی بیتاب پوچھا جائیگا۔ اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کسکے واسطے۔ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ کبھی کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے)۔

دو دن کے بخار میں اُنکی یہ حالت ہوگئی کہ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۱ چلنے پر مستعد ہونا کسی کام کے لئے تیار ہوجانا۔ (فقرے) مجھے کیا دیر ہے آپکا حکم پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنیکو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲ (مرض اور غم کے ساتھ) پیدا ہوجانا۔ (فقرے) بد پرہیزی کئے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑیگی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہوئی تھی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳ اچھا ہوجانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دورد ذاکٹر کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴ برپا ہونا۔ قایم ہونا (شوق قدوائی) قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو۔ سائے سے پری مری پڑی ہو۔

اُٹھ پہری۔ صفت ۱ جو ہر وقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲ وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳ نگہبان۔ کھیتوں کا محافظ۔

اُٹھتّر۔ (ھ) ۷۸۔ ہفتاد و ہشت۔

اُٹھلانا۔ (ھ) لازم۔ نازکی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی سے بولنا۔

اُٹھلّو۔ (ھ)۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو ۲ وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نکرے۔

اُٹھ لاری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تمنچا جس میں آٹھ نالیں ہوتی ہیں۔

اُٹھنا۔ (ھ) لازم ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا۔ یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہوجانا ۲ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر کب رُکتے ہیں ۳ بلند ہونا۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھیگی ۴ نکلنا۔

اُٹھنا

اُگنا۔ (مصحفی) نخل لائے کا جب زمیں سے اٹھا۔ شعلۂ دود اگرنے ہیں سے
اُٹھا۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۵ ہٹنا۔ (فقرہ) پلنگ اٹھے تو فرش
بچھے ۶ چلنا۔ جانا۔ (فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اٹھنے کا نام نہیں
لیتے ۷ (مصیبت، داغ، صدمے کے لیے)۔ برداشت ہونا ۸ (شرفت کے ساتھ)
زائل ہونا۔ محو ہونا۔ (ناسخ) کوئی لکھکر اُٹھاتا ہے جو انکو اُٹھ نہیں سکتے ہیں وہ
جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا ۹ خرچ ہو جانا۔ (فقرہ) اُنکے پاس
خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے ۱۰ تعمیر ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) دیوار
اُٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے ۱۱ نکلنا۔ جیسے علم اُٹھنا۔ تعزیہ اُٹھنا
۱۲ (خمیر، سرکہ اور اچار کے لیے) تیار ہونا۔ جیسے خمیر اُٹھنا۔ اچار اُٹھنا ۱۳
سرانجام پانا۔ (فقرہ) مجھسے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھیگا۔ اِس جگہ سلب
کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۱۴ ملتوی ہونا۔ (فقرہ) یہ بات آپ ہی کے آنے
پر اُٹھ رہی تھی ۱۵ باقی رہنا۔ چھوٹ جانا۔ (فقرہ) ذرا وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی
بات اُٹھ نہ رہیگی۔ اسجگہ اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۱۶ جاتا رہنا
جیسے لحاظ اُٹھ گیا۔ شرم اُٹھ گئی ۱۷ پیٹنے اور وار کرنے کا قصد کرنا۔ (فقرہ) جیسے
انکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا ۱۸ ترک ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔
جیسے یہ رسم اُٹھ گئی ۱۹ بیدخلی کی جگہ۔ جیسے اس زمیں سے انکا قبضہ اُٹھ گیا
۲۰ حرف اُبھرنیکی جگہ۔ جیسے یہ مہر نہیں اُٹھی ۲۱ موقوف ہونا۔ بند ہونا
(نصیر) اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو۔ کونسی اُسکے ہمارے تھی ملاقات
کی بات ۲۲ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا کی جگہ۔ (قلق) گھر سے سامنے یہ اُٹھ
جائیں۔ اپنے گھر بار والی کہلائیں ۲۳ چوری جانا۔ (فقرہ) تمھاری غفلت
سے سارا اسباب اُٹھ گیا ۲۴ (نقاب یا پردہ کیلئے) اُلٹ جانا ۲۵ قیمت ملنا

دام لگنا۔ (قلق) دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اُٹھتا ہے۔ جنس دل بیچکر
بکوانی ہے بازاروں میں ۲۶ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ (سحر) احباب کی صحبت
سے دل اپنا نہ اُٹھیگا۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اُٹھیگا ۲۷ مکان چھوڑنا
(فقرہ) کرایہ اٹھتے وقت چکا دینگے ۲۸ جاگنا۔ بیدار ہونا۔ نالے شبِ
فرقت میں سحر ہونگے نہ موقوف جبتک کہ محلے کا محلہ نہ اُٹھیگا ۲۹ (نظر
اور آنکھ کے ساتھ)۔ پڑنا۔ دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جسطرف آنکھ اُٹھ گئی
ہوئی نظر آئے ۳۰ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) علم ہونا۔ کھنچنا۔ (سحر) دیکھئے
کون اب بچے کہ کا سفینہ غرق ہو۔ اُسکی تیغ آبدار اُٹھی ہے طوفاں کیطرح
۳۱ (ابر کے ساتھ) آنا۔ نمودار ہونا۔ (فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے
ابر اُٹھا ہے ۳۲ گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے کسیکا احسان نہیں اُٹھیگا ۳۳ پیدا
ہونا۔ جیسے ٹیس اُٹھنا۔ درد اُٹھنا ۳۴ مرجانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے
کیسے لوگ اُٹھ گئے ۳۵ نکلنا۔ بلند ہونا۔ (فقرے) دریا سے ابخرے اُٹھنے
لگے۔ دھواں اُٹھا ۳۶ مچنا۔ ہونا۔ جیسے شور اُٹھنا ۳۷ بکنا۔ (فقرہ) اِس
دوکان سے مال بہت اُٹھتا ہے ۳۸ نازبرداری کی جگہ۔ جیسے ناز اُٹھنا
غمزہ اُٹھنا ۳۹ اُبھرنا۔ (قلق) اُٹھکے مثل حباب بیٹھ گیا۔ دردساں زیر
آب بیٹھ گیا ۴۰ آگے کو بڑھنا۔ جیسے پاؤں اُٹھنا۔ قدم اُٹھنا ۴۱ ملنا
حاصل ہونا۔ جیسے لطف اُٹھنا ۴۲ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے
کی جگہ۔ جیسے فوج کے پاؤں اُٹھ گئے ۴۳ برخاست ہو جانا۔ بڑھ جانا
جیسے دکان اُٹھ جانا ۴۴ (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ ہٹنا ۴۵ (انگلی
کے ساتھ)۔ اشارہ ہونیکی جگہ ۴۶ (آب دانے کے ساتھ) ختم ہونا ۴۷
(توجہ کے ساتھ) سنورنا ۴۸ (راضی کے لئے) ہوئی جوتی جانا۔ لگان

پڑا اٹھنا ۔ برپا ہونا ۔ جیسے طوفان اٹھا ۔ قیامت اٹھنا ۔ مستی پر آنا ۔ جیسے بھینس کا اٹھنا ۔ گائے کا اٹھنا ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔ لازم ۔ حرکت کرنا ۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھنا بیٹھنا دشوار ہے ۔ اُٹھنے آنا ۔ لازم ۔ آنکھیں آشوب کر آنیکی جگہ دیکھو آنکھیں اُٹھنے آنا ۔

اٹھنّی ۔ (ھ) مونث ۔ آٹھ آنے کا سکہ ۔ روپے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جان صاحب) چوتھی کو تو صورت ذرا دیکھوں میں دُلھن کی ۔ بندھوا کے اٹھنّی مجھے لادو اجی گھن کی ۔ کنایتہً ۔ (عو) آمدنی ۔ دیہات کا نصف لگان ۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنی باقی ہے اور سال ختم ہو گیا ۔

اُٹھو ۔ اٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں ۔

اٹھوارہ ۔ (ھ) مذکر ۔ عو ۔ آٹھ دن ۔ آٹھ دن کا عرصہ ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک ۔ (فقرہ) اٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں نہانیکی نوبت نہیں ہوتی ۔

اُٹھوانا ۔ (ھ) ۔ اُٹھانا کا متعدی ۔ (ناسخ) جو بات تمھاری ہے سو الٹی ہے مری جاں ۔ اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھکو ۔

اٹھوانس ۔ (ھ) صفت ۔ ہشت پہل ۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ

اٹھوانسا ۔ (ھ ۔ اَٹھ ۔ آٹھ ۔ مانسا ۔ مہینے کا ۔) عو ۔ اُس بچے کو کہتی ہیں جو آٹھویں مہینے پیدا ہو ۔ وہ زمین جو آٹھ مہینے تک نیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے ۔ جو شخص بیمار رہے اُسکی نسبت بھی کہتی ہیں (فقرہ) وہ تو اٹھوانسے ہیں جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے ۔

اُٹھی بیٹھ آٹھویں دن ۔ مثل ۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہئے اسلئے کہ اگر نکل جائیگا تو پھر مشکل سے موقع ملیگا ۔

اُٹھے ۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہیں ۔

اَٹیرن ۔ (ھ بفتح اول و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر ۔ سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کناروں پر خمدار ہوتی ہیں اُسپر سوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہیں ۔ چرخی ۔ گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ ۔ دُہرا کاوا ۔ یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے ۔ (داغ) سمند عمر رواں جیسا چلا تو تیز چلا ۔ نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اُسکی ۔ سوکھا ۔ چرمُر ۔ جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہگئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو ۔ (فقرہ) فاقوں کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہوگئے ہیں ۔ اٹیرن پھیرنا ۔ گھوڑے کو کاوا دینا ۔ اٹیرن کاوا ۔ حلقہ باندھکر گھوڑے کے چکر کھانیکی ایک خاص صورت کا نام ہے ۔ اٹیرن کر دینا ۔ ہرا دینا ۔ تھکا دینا ۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا ۔ اٹیرن ہونا ۔ نہایت دُبلا ہو جانا ۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا ۔ اَٹیرنا ۔ عو ۔ کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپیٹنا ۔ سوت کو سلجھانا ۔ سو یا کرنا ۔ (عم) ۔ کاوا دینا ۔

اَثاثُ البیت ۔ (ع اثاث ۔ اسباب ۔ بیت ۔ گھر) مذکر ۔ اسباب خانہ داری ۔ گرِستی کی چیزیں ۔ (نوازش) لیگئی دل سے قرار و صبر و ز دیدہ نظر ۔ چور کے ہاتھوں اثاث البیت لٹکر رہگیا ۔

اَثاثہ ۔ (ع) مذکر ۔ کپڑا لتّا ۔ زیور ۔ اسباب ۔ سرمایہ (امیر) خطّ عارض کر رہا ہے حُسنِ عارض کو تباہ ۔ لوٹتا ہے لشکر شاہی اثاثہ شاہ کا ۔

اِثبات ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ نفی کی ضد ۔ ثابت کرنا ۔ ثبوت ۔ تصدیق

ثابت (وزیر) جو اُسنے بات نہ کی ہوگیا مجھے اثبات - دہن وہ تنگ ہے گنجایش کلام نہیں -

اثر - (ع - بفتح اول و دوم - نشان - قدم کا نشان، زخم کا نشان - کھوج - جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے - علم حدیث و تواریخ) مذکر ۱ نشان علامت (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے ۲ نتیجہ - فایدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھاؤ بجھاؤ کچھ اثر نہیں ہوتا ۳ تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کوسنے میں بھی اثر نہیں رہا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۴ خاصیت (ہلال) کیا کھا کے مرہ ہو نہیں اب اسے زہرہ وش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سمر نے کھو دیا ۵ دلکش کیفیت - (فقرہ) بین کی آواز میں اک قسم کا اثر ضرور ہے ۶ رسول خدا صلعم کی سنّت ۷ دباؤ - قابو - اختیار (فقرہ) اب تو وہ دشمنوں کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے - اثر آنا - تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں اُستاد کی صحبت کا اثر ضرور آنا چاہیئے - اثر بخشنا - تاثیر پیدا کرنا (شعور) بخشتا ہے یہ اثر گل عارض کی یاد نے - دیتی ہے آہ سرد نسیم چمن کی بو - اثر پڑنا - اثر ہونا - (فقرہ) آپ کی سفارش کا اُن پر بہت اثر پڑیگا - اثر پزیر - (ف) اثر قبول کرنیوالا ۵ اثر پزیر طبیعت بھی شرط ہے آتش - نہ کیفیت مے سے ہوں آنکھوں کیطرح مژگاں سُرخ - اثر دار (ف) صفت وہ شئے جو اثر رکھتی ہو (آتش) گوش بُتان کے پردے پھٹے اُسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر - اثر دکھانا - تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا - اثر ڈالنا - اثر پڑنا کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت خراب اثر ڈالا - اثر رکھنا ۱ اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) چھیٹ جاتا ہے زخم دل بتیاب کا بھاہا - رکھتا ہے اثر دانت کو

سُرخاب کا بھاہا ۲ بااثر ہونا - تاثیر رکھنا ۵ آنکھیں رو رو کے کیوں سُجاتے ہو - تحرآنسو نہیں اثر رکھتے ۳ قابو رکھنا - (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے ہے کام لیلے - اثر کرنا - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا - اُسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا - اثر کھلنا تاثیر ظاہر ہونا - (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کھلے - اثر نکلنا - تاثیر ظاہر ہونا اثر پیدا ہونا - (رشک) پاتا ترے گلشن میں اگر شاخ نشیمن - اے گُل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا -

اِثم - (ع - بالکسر) مذکر - گناہ - جزا - قصور -

اثمار - (ع - بالفتح) مذکر جمع ثمر کی - پھل -

اثنا - (ع - بالفتح - ثنی بکسر اول و سکون دوم و سوم بر وزن فعل کی جمع - عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اُردو میں ہمزہ حذف کرکے بولتے ہیں) اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے - درمیان - بیچ جیسے اثنائے گفتگو میں یہ کہنا رہ گیا - اس اثنا میں وہ بھی آگئے - اثنائے راہ میں اُنسے ملاقات ہوگئی -

اثنا عشر - (ع - اثنا - دو - عشر - دس) بارہ - دوازدہ امام علیہم السلام سے مراد ہے (میر حسن) اُنھیں سے ہے قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہیں یہ اثنا عشر - اثنا عشری - اثنا عشریہ - (دوازدہ امام کیطرف منسوب) صفت - امامیہ طریق کے لوگ - اہل تشیع - (آتش) - ساغر صاف ہے حُبِّ علی مشرب ہے - مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے -

اثیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت

گنہگار۔ مجرم۔

اجابت۔(ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ قبولیت (قلق) ہو خیال قبول میں نہ حزیں۔ کہ اجابت کیسی خود آمیں ۲ (اصطلاح طب) پاخانہ ہونا جیسے۔ دو اجابتیں ہو جائیں طبیعت درست ہو جائے۔

اَجات۔(ہ۔ اَ۔ نفی کا۔ جات۔ ذات) (ہندو) ذات سے خارج

اَجاتی۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جو ذات سے خارج ہو گیا ہو۔

اجارہ۔(ع۔ بکسر اول ٹھیکا لینا۔ اُجرت پر کوئی کام کرنا۔ کرایہ پر کوئی چیز دینا) مذکر ۱ ٹھیکا ؎ نہ پھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو۔ مدتوں تنکے چننے بخریہ حاصل ٹھہرا ۲ اختیار۔ زور۔ دعوے۔ (قلق) ہمکو تو سب طرح گوارا ہے۔ کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہے ۳ کرایہ۔ لگان۔ اجارہ اُجاڑا مقولہ۔ جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے۔ جو جائداد ٹھیکے پر دیجاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے۔ اجارہ باندھنا۔ قبضے میں لانا قبضہ کرنا (آتش) آئنے نے رُخ انور پر اجارہ باندھا۔ شانے کے حصے میں وہ زلف پریشاں آئی۔ اسکا استعمال کم ہے۔ اجارہ دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجاری کا قابض۔ زمیندار۔ مالک۔ اجارہ کرنا ۱ ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا (آتش) کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی۔ اجارہ بلبلوں نے غول کا صیاد کرتے ہیں ۲ ذمہ داری کرنا۔ اقرار کرنا ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو۔ وہ سُنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے۔ اجارہ کیا ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعوے نہیں ہے۔ (امیر) ہجر منظور ہو تمکو تو اجارا کیا ہے۔ موت آجائے جو انسان کو چارا کیا ہے۔ اجارہ لکھنا ٹھیکا لینا۔ ٹھیکے کی دستاویز لکھنا ؎ پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو اب کی سال۔ لکھو تجر بھٹیوں کا اجارہ سوال دے۔ اجارے لینا ٹھیکے پر لینا۔ (برق) گزک کو چوک میں جاکر کباب لیتے ہیں۔ وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں۔ اجارہ نہیں ہے قابو نہیں ہے۔ قبضے سے باہر ہے۔ اختیار سے باہر ہے۔ (مصحفی) جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں ہے۔ نہیں ہے کسیکا اجارہ زمیں پر (رشک) شب فرقت پر اجارا نہیں گرانی ہے۔ وصل کی رات کرائے مالکِ تقدیر دراز۔ اجارے دینا۔ ٹھیکے پر دینا۔

اُجاڑ۔(ہ۔ س۔ اُد۔ بہت جر۔ تباہ) صفت۔ اُجڑا ہوا ویران تباہ خراب۔ برباد (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ اسے کیف سیکدوں کو عبث کرتے ہو اُجاڑ۔ للہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو۔ (شوق) شہر سارا اُجاڑ تھا گویا۔ اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا۔ اُجاڑ صورت۔ (عو) بد صورت۔ بدنما۔ اُجاڑنا ۱ ویران کر دینا برباد کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ نقصان پہنچا دینا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (ناسخ) کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب۔ شہرِ خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑا چاہیے ۲ اکھاڑنا۔ نوچنا (فقرہ) گھاس سے ٹڈیوں نے سارا کھیت اجاڑ ڈالا ۳ تباہ کرنا۔ مٹانا۔ (قلق) عالم آرا مجھے اجاڑ چلیں۔ اب کہیں کی نہ رہی ۴ غمگیں ۵ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اُجاڑ دیا ۶ چُرا لینا (فقرہ) ماما پنجی میں سوئیاں جوڑ جوڑ کے رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو۔ اجاڑو۔ لٹا دینے والا۔ اُڑا دینے والا۔ اندھا دھند صرف کر دینے والا۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ تباہ کن

اجازت۔(ع۔ بکسر اول و فتح چہارم۔ روا رکھنا) مونث ۱ پروانگی کسی امر کی منظوری (چاہنا۔ دینا۔ لینا۔ مانگنا۔ ملنا۔ کے ساتھ) (فقرہ) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے اب میں آپ سے

بھی اجازت چاہتا ہوں - میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑ دو (قلق) کیا اجازت تو لیچکا ہمدم - میرے سر کی قسم تو کہا ہمدم - (نسیم) نہ آنا تم اجازت مانگنے کو - نہ دکھلانا ہمیں صورت سفر کی - (فقرہ) جبتک اجازت نہ ملیگی میں نجاؤں گا ۲ رخصت (چاہنا - دنیا کے ساتھ) - (فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہوں پھر حاضر ہوں گا - حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانیکی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفہ یا عمل پڑھنے کی اجازت - (پہنچنا - دینا - لینا ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھکو شاہ کاظم سے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے - انھوں نے دعا سیفی کی اجازت مجھکو دی ہے - مرشد سے اجازت لیلو پھر یہ عمل پڑھو - جبتک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا اُستاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اسکے عمل میں لانیکی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جواز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانیکی اجازت موجود ہے

اجازت طلب - اجازت چاہنے والا (قلق) گر اجازت طلب ہو بہر شکار جائے واری نہ رکوں گی زنہار - اجازت نامہ - مذکر - وہ تحریر جو سنداً مرشد یا استاد نے دی ہو - (فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے -

اجازہ - عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجازہ کر لیا - مذکر بمعنی اجازت شاذ مستعمل ہے -

اُجاغ - (ت) - مذکر چولھا - دیگدان (ناسخ) تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہے بے آتش - جو مفلس میں بناتے ہیں اُجاغ اکثر مری گل کا -

اُجاگر (ھ - س - اُو - زیادہ - جاگر - جاگتا ہوا) - صفت جاگتا ہوا - روشن - دلچسپ یہ لفظ بیشتر مکان - یا شہر یا زمین کی صفت میں بولا جاتا ہے -

اُجالا - (ھ - س - اجل - اُجلتا - اُجلاپن) - مذکر - روشنی (فقرہ) پردہ اٹھا دو اُجالا ہو جائے ۲ صبح کا تڑکا (فقرہ) بہت سویرے اٹھکے دیکھو اجالا ہو گیا ہے ۳ رونق - چہل پہل - (میرحسن) تمھارا سدا بول بالا رہے یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے - دیکھو اُجیالا -

اُجالنا - (ھ) - چمکانا - صاف کرنا - زیور کا میل نکالنا (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) دکھائی دیگا کسیدن وہ دل کے آئینے میں - مگر یہ شرط ہے اُسکو اُجالتے جاؤ -

اُجبک - دیکھو اُزبک -

اجتماع - (ع - بالکسر و کسر سوم - اکٹھا ہونا) - مذکر جماؤ (تسلیم) خلوتکدہ گھر تو تھا تمھارا - غیروں کا ہے اجتماع کیسا ۲ (منجموں کی اصطلاح) آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا - اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہو جاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے - اجتماع ضدین - اجتماع نقیضین (ضدین - ضد کا تثنیہ نقیضین نقیض کا تثنیہ) - مذکر - دو ایسی متضاد چیزوں کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ) - ممکن نہیں اجتماع ضدین - تو بُت ہے میں بندۂ خدا ہوں (شعور) ہے ظرفہ اجتماع نقیضین اسے صنم - شبنم عرق ہے عارض پر نور آفتاب

اجتناب - (ع - بالکسر و کسر سوم - بچنا) مذکر پرہیز - کنارہ کشی

(رہنا۔ رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ) (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

اجتہاد۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کوشش کرنا۔ دل سے سوچ کر ایک بات نکالنا۔ قرآن و حدیث اور اجماع پر قیاس کر کے شرعی مسایل کا استنباط کرنا) مذکر۔ اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں یا ہر فن کسی مسئلہ میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۵۔ ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اسے مسرور کہ اجتہاد سے مانے ہوئے جہاں اپنا۔

اجداد۔ (ع بالفتح جد کی جمع) مذکر دادا اور اُسکے اوپر کے پشتین باپ دادا۔ بزرگ۔ اسلاف۔

اُجَڈ۔ ھ (س۔ جڑ) صفت۔ گنوار جاہل۔ نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو۔

اجر۔ (ع۔ بالفتح۔ انعام۔ بدلا۔ مزدوری)۔ مذکر۔ نیک کام کا عوض صلہ۔ بدلا۔ جزا۔ انعام۔ مزدوری۔ ثواب۔ (پانا۔ ملنا۔ دینا کے ساتھ) (سالک) ملیگا اجر حسد ان شیخ کو طاعت گزاری کا۔ تو پاس پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا۔

اجرا۔ (ع بالکسر) آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا مذکر۔ جاری کرنا۔ کام چلانا۔ نئہ (اُردو) عملدرآمد تعمیل۔ نفاذ۔ عدالت کی کارروائی میں سمن۔ اطلاعنامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہیں ہوئے اجرائے ڈگری۔ ڈگری کا جاری کرنا اجرائے سفینہ۔ گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے۔

اَجْرام۔ (ع جرم کی جمع) مذکر۔ جسم۔ اکثر اطلاق اِسکا اجسام سماوی اور جواہر اور پتھروں پر ہوتا ہے۔

اُجرت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دیجائے۔ (صبا) زُہد نہ بدلا حاصل ہے۔ بیگاری کو اُجرت کیسی

اُجڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ویران۔ برباد بے رونق۔ (عو) نگوڑا موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) وہ موا اُجڑا پہلے آپ تو کھالے کسی اور کو کیا دیگا۔ اُجڑا اُجڑا۔ عو۔ (اُجڑا بتنوع مہمل ہے) ویران۔ بے رونق۔ (فقرہ) اِس اُجڑے پچڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔ اُجڑا گھر بسا دینا۔ (عو)۔ متعدی (فقرہ) خدا نے اونکا اجڑا گھر بسا دیا۔ اجڑا گھر بس گیا۔ لازم (عو) گھر آباد ہو گیا۔ گھر میں رونق ہو گئی چہل پہل ہو گئی۔ بیشتر اُس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جیسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہو گیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہ ہوتی ہو اجڑ گیا۔ (عو) صفت مذکر۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کا ہے کا تھا۔ اُجڑ گئی۔ (عو) صفت مونث۔ دیکھو اُجڑی (شوق) کیوں میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے۔ کیا ترے جل میں پڑ گئی ہے ہے

اُجڑی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جانصاحب) کس موئے کی کبھی آئی یہ فلک سیر آپ تک۔ مجھ دو اُجڑی سے تو کچھ کچھیے مذکور آپ۔ اُجڑی بات۔ (عو) بیزاری او رتحقیر سے کہتی ہیں (شوق) ختم کبھی اُجڑی بات ہوتی ہے۔ مجکو جاتے دو رات ہوتی ہے۔

اُجڑنا۔ (ھ) لازم۔ مکان کا ویران ہونا (جرأت) ایجان مرے

دلکو نہ ویران کر کے جا - اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائیگا ۔ لکین کا تباہ اور برباد ہو جانا - (بحر) کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے - ترا ستے ہیں بستے اجڑتے رہیں گے ۔ (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا - پامال ہونا جیسے کھیتیاں اجڑ گئیں - باغ اُجڑ گیا ۔ بد دُعا کی جگہ (عو) مٹ جانا غارت ہو جانا - (جانصاحب) تیرا یہ اختلاط جائے اُجڑے کسقدر ہے نگوڑا اُچھڑ ۔ (عو) کنایۃً - غایب ہو جانیکی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب کہاں اُجڑ گئیں کوئی دکھائی نہیں دیتی اُجڑوانا - متعدی - برباد کرنا ویران کرانا - لٹوانا - اُجڑے - دیکھو اُجڑا المبر ۲ (نظم) یہ بلکہ نے تھا چھیڑنے کو کہا - کے نیچے اُجڑے تو کیدن پڑ گیا - اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا - مثل - جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ - مجازاً جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں ہی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص بھی نہیں (بحر) مثل رہیے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتہ اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے - اُجڑے گھر کا لمینڈا - جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُسکی نسبت کہتے ہیں -

اُجزا - (ع بالفتح - جُزو کی جمع) مذکر - ٹکڑے - حصے (فقرہ) جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اسکا استعمال کیونکر کریں -

اجساد - (ع - جمع جسد کی) - مذکر - بہت سے جسم -

اجسام - (ع - جمع جسم کی) مذکر - اجساد -

اجگر - (ھ - س - اج - بکرا - گر - نگلنا) مذکر - اژدہا - بہت بڑا سانپ - کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونیکی وجہ سے چل نہیں سکتا - بڑی بھاری چیز کی نسبت مثالاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اٹھائے نہیں اُٹھتا - اجگر کے داتا رام - مثل - بلند سے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں اپنی سُستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اُسکی گذر بسر کا خدا ہی حافظ ہے ۔ خدا کی شانِ رزّاقی ظاہر کرنیکو بھی کہتے ہیں یعنی خدا تعالےٰ کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے -

اَجَلّ - (ع) - بہت بزرگ - بڑا ذیشان -

اجل - (ع - وقت - مقررہ وقت - موت کا وقت) مونث - موت - قضا - اجل آنا - موت آنا (آتش) موسم گل نہین آتا ہے اجل آتی ہے - گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زنداں مجھکو اجل دامنگیر ہے - قضا آئی ہے - موت پیچھے پڑی ہے - (فقرہ) کیا اجل دامنگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے چلے ہو - اجل رسیدہ - جسکو موت آیا چاہتی ہو - قریب مرگ (جلال) - لگا رہا کوچۂ قاتل میں مجھکو دیکھ کے دل - اجل رسیدہ اجست ڈر کو ماں نکل آیا - اجل سر پہ سوار ہے - اجل تو کہیں سر پہ سوار نہیں ہے - یہ جملے کبھی تنبیہاً اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) پیادہ پا ہولے رواں سوئے کوچۂ قاتل - اجل مری مرے سر پہ سوار آمادہ ہے - اجل سر پہ کھڑی ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں - موت ہر وقت موجود ہے - (ناسخ) اجل سر پہ کھڑی ہے خوابِ غفلت میں زمانا ہے - پچھڑ کر سٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے - اجل سر پہ کھیلتی ہے - جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھوں کام کرتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں (بحر) - مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی - کھیلی مرے سر پہ جو اجل میں سنے

کیا قصہ۔ اجلِ طبعی۔ مونث وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو۔ غرق حرق قتل وغیرہ سے نہو۔ اجل کا پیغام آنا۔ (کنایۃً) مرنیکا وقت قریب آجانا۔ مرنیکے آثار ظاہر ہونا (دزیر) یان تو پیغام اجل آپہنچا قاں سے قاصد نہ پھرا کیا باعث۔ اجل کا تمانچا۔ ضربِ مُہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مرجائے (بحر) کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا جان بچائے۔ جو بیچہ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا (فقرہ) دردِ گُردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر مین تمام کردیا (لگنا کے ساتھ)۔ (شعور) لگا اجل کا تپانچہ شباب میں جسکو۔ خزاں رسیدہ ہے اُسکے لئے بہار میں روح اجل کا تھپیڑا۔ اجل کا تمانچا۔ اجل کا سامنا ہے۔ بیحد تکلیف اور جان جوکھوں ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ (بحر) اللہ ہی بچائے اجل کا ہے سامنا۔ فرقت کی شب کہاں ہیں چراغ سحر کہاں۔ اجل کے منھ سے پھرنا مرضِ مُہلک سے نجات پانا۔ موذی کے چنگل سے چھوٹنا کسی بلائے ناگہانی سے چھوٹنا۔ اجل کے منھ میں جانا۔ وہ کام کرنا جسمیں موت کا اندیشہ ہو۔ اجل گرفتہ (ف) اجل رسیدہ۔

اُجلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ سفید۔ میلا کی ضد۔ روشن۔ براق ۲ (عو) دھوبی۔ اُجلاپن۔ مذکر۔ صفائی۔ چمک۔ روشنی۔ رونق۔ اُجلا کارخانہ خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونیکو کہتے ہیں (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھکر خوشی ہوئی اُجلا کام۔ صاف کام جسمیں گنجلک اور کسی قسم کے ابتری نہو (فقرہ) دفتر نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے۔ اُجلا میلا۔ صاف ستھرا میلا جہاں تماشائی اور خرید و فروخت کرنیوالے سفید پوش جمع ہون۔ اُجلا منھ ہونا۔ سرخرو ہوجانا۔ آبرو بچنا۔ تہمت سے بری ہونا۔

اجلاس۔ (ع بالکسر۔ بیٹھنا۔ کچہری کرنیکو بیٹھنا) مذکر۔ کچہری میں عدالت کیلئے حاکم کا بیٹھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہان جج صاحب ہفتہ میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں ۲ مذکر۔ مقام جہاں حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کمرے سے دو بجے اجلاس پر آیا۔ اجلاس کامل۔ وہ اجلاس جس مین کُل جج موجود ہوں۔

اجلاف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اشراف کی ضد۔ رذیل۔ کمینے اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

اجلال۔ (ع۔ بالکسر۔ بزرگی) مذکر۔ بزرگی۔ شان وشوکت (نوازش) دلون پر نہ ظاہر ہو کچھ حال اُسکا۔ زبان سے بیاں ہو نہ اجلال اُسکا۔

اُجَلنا۔ (ہ) ۔ صاف ہونا۔ روشن ہونا۔ چمکنا۔ بارونق ہونا۔ (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سُنار سے لے آؤ۔

اجلہ۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح) جلیل کی جمع۔ بزرگ۔

اُجلی۔ (ہ) صفت مونث۔ صاف۔ ستھری۔ (فقرہ) یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی ۲ (عو) مونث۔ دھوبن مسلمان عورتین رات کیوقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں اسلئے شب کو دھوبن کی جگہ اُجلی کہتی ہیں (رنگین) دھوئی ہے دیکھیو بیطرح سے کیا اُجلی نے۔ کاچ کی لیکے نئی میری ہڑ و ڑی انگیا۔ اُجلی طبیعت۔ نفاست پسند طبیعت (فقرہ) آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ ونادر دیکھنے میں آتے ہیں۔

اجماع ۔(ع۔ بالکسر کسی کام میں متّفق ہونا) مذکر۔ ۱ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ (بحر) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں۔ اجماع چار عنصر ہی کا ہے بنائے بخ ۲ اتفاق (نوازش) ورد وہی ہے ہر مرض کی بس دوا۔ یہ ہے اجماع اہلِ درد کا۔

اجمال ۔(ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر۔ ۱ تفصیل کی ضد ۲ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اُسکے سمجھنے میں ذرا دقّت ہو (تسلیم) گفتگو سے نہ کھُلا اُنکا دہن۔ ساری تقریر میں اجمال رہا۔ اجمالی ۱ مشترکہ جسمیں حصہ کشی نہ کیگئی ہو جیسے اجمالی ڈگری۔ اجمالی محال ۲ مبہم۔ گول۔ مختصر۔

اَجناس ۔(ع۔ جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیا۔ قسمیں۔ انواع

اجنبی ۔(ع بالفتح وفتح سوم) شناسا کی ضد۔ بیگانہ۔ جس سے جان پہچان نہو۔ ناواقف۔ پردیسی۔

اجنٹ ۔(انگ۔ ایجنٹ) مذکر۔ گماشتہ۔ نایب۔ مختار۔ وہ شخص جو کسیکی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو۔ آڑھتیا۔ دلّال۔

اجنٹی ۔(انگ ایجنسی) ۱ ایجنٹ سے متعلق۔ ایجنٹ کا دائرۂ حکومت۔ (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیئے ۳ قُرقی۔ تیّار فصل کی قرقی۔ (فقرہ) مجبور ہوکر زمیندار نے اجنٹی کرادی۔

اَجنّہ ۔(ع جنین کی جمع) جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُسکی جمع جِنّہ ہے۔

اجورہ ۔(ع بضم اول و دوم وسکونِ واو معروف) مذکر ۱ اُجرت مزدوری۔ (اختر شاہ اودہ) اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو میں نے دیا۔ جو کچھ کہ کرنا تھا بہر قبور میں نے کیا ۲ کرایہ۔ بھاڑا۔

اَجوَف ۔(ع) ۱ کھوکھلا۔ شکم خالی ۲ صرفیون کی اصطلاح) وہ لفظ جسکے عین کلمے میں حرف علّت ہو۔

اجوکیشن ۔(انگ) مونث۔ تعلیم۔ تدریس۔ اجوکیشنل۔ (انگ) صفت۔ اجوکیشن کیطرف منسوب۔ تعلیمی۔ جیسے ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ۔ اجوکیشنل کانفرنس۔ تعلیمی انجمن۔

اُجھّر ۔(ھ)۔ عو۔ جھگڑالو۔ بات بات پر تکرار کرنیوالا۔ ہر شخص سے اُلجھنے والا۔

اجہل ۔(ع بالفتح وفتح سوم۔ جاہل کا افعل التفضیل) بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ۔ نہایت بیوقوف۔

اُجھینا ۔(ھ) مذکر۔ چولھے میں ایندھن جوڑنیکی ایک قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (لگانا کے ساتھ)۔

اجی ۔ کلمۂ خطاب۔ اے جی کا مخفف۔ یعنی اے جناب۔ عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب ایک بات تو سنیئے ۲ کہیں زایدبھی آتا ہے (فقرہ) اجی واہ ہم اُنکے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے

اُجیالا ۔(ھ)۔ مذکر۔ اندھیرے کی ضد۔ روشنی۔ رونق۔ چمک (بحر) ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اُجیالا ہے۔ بام پر یار ہو گردوں پہ قمر ہو کہ نہو۔ اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں۔ اُجیالی۔ مونث۔ گھوڑے کی

اندھیری یہ نام اکبر نے رکھا ہے۔

اَجیر - (ع) اجُرت پر کام کرنیوالا - مزدور -

اَجیرن - (یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے مِصطلاحًا ناگوارخاطر کی جگہ بولنے لگے) - مو صفت ۱ بارِ خاطر - دوبھر ہونیکی جگہ - (قلق) بولی جاتے ہیں اسے مہ عالم - لو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم ۲ غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو (فقرہ) ابتک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے چاول اجیرن ہو گئے ۳ مشکل - دشوار - (فقرہ) بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہے ۴ باعثِ تکلیف - وبالِ جان - (مسرور) کیوں تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے - عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہے

اُچاپت - مو (س اُچ نہایت آپت معتبر) مونث ۱ بنیے بقال یا کسی دُکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کردو جو چیز نقد منگا لیا کرو ۲ مو - شور - غُل - کود پھاند (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے - اُچاپت اٹھانا - اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھروں کی اُچاپت اٹھاتا ہے - اچاپت اُٹھنا لازم ادھار سودا لیا جانا (فقرہ) تمھارے گھر میں کسکی دکان سے اچاپت اٹھتی ہے - اُچاپتی (عو) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا -

اُچاٹ - مو (س اُچ بہت اسٹا پھرنا) صفت برخاستہ - بیزار - اُداس - اُکتایا ہوا - (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہو گئے - اُچاٹ دینا متعدی - اُکھاڑ دینا - کسیکو برخاستہ خاطر کر دینا - (فقرہ) وہ تو راہ پر آ چلے تھے تم نے اُچاٹ دیا - اُچاٹ کر دینا متعدی - دل یا طبیعت کو کسی نظر سے ہٹا دینا (رند) کرتا نہ یار حور شمایل سے دل اچاٹ - مشکل پڑ گئی ہو دیگا مشکل سے دل اُچاٹ - اُچاٹ ہونا - لازم ۱ دل ہٹ جانا - طبیعت ہٹ جانا (بحر) سنے جو قوال بدکے خموش بیٹھے رہے نہ بکتے - اُچاٹ ہو کر اس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا - جاتا رہنا - لڑکوں نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہو گئی اس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے - اُچاٹنا (مد) - (عم) - اُچاٹ دینا - اُچاٹ کر دینا -

اچار - (فا - آچار) مذکر - سرکے یا تیل یا لیمو کے عرق میں آم اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈال کر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں - شلجم - گاجر اور مولی کا اچار پانی میں ڈال کر بنایا جاتا ہے - اچار اُٹھنا اچار بناکر چند روز دھوپ میں رکھتے ہیں - دھوپ کی گرمی پاکر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں اسکو اچار کا اٹھنا کہتے ہیں - اچار بنانا - اچار کو ترکیب دینا - اچار تیار کرنا - اچار پڑنا - اچار بنا - اچار ڈالنا - متعدی - اچار بنانا (رشک) اسے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار شیشہ گل سے سوا لائے اچار کی رنگت ۲ بے ضرورت کسی چیز کو رکھ چھوڑنا (فقرہ) کتابیں نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳ کسی شخص کو زیادہ ٹھلار کھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالو گے - اچار کر دینا - بہت پیٹنا مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا - اچار نکال دینا متعدی خوب مارنا - بے انتہا مارنا (فقرہ) اب کبھی ادھر گیا تو مارتے مارتے اچار نکال دوں گا - اچار نکلنا - لازم (فقرہ) اسقدر پٹو گے کہ اچار نکل جائیگا - اچار ہو گئے - بُری گت ہو گئی - صورت بگڑ گئی - اصلی حالت باقی نہ رہی - (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار

ہو گئے۔ اچاری۔ مونث۔ کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمیں اچار مربّے اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں۔

اچانچک۔ (ھ) اچانک۔ اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں۔

اچانک۔ ھ (مادّہ اچان جسکی اصل سنسکرت میں اگیات (نامعلوم) ہے) دفعتہً۔ ناگاہ۔ یکایک۔ (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر ہی رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا۔

اَچپَل۔ ھ۔ (س چپل) صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ چنچل۔ اب کم بولتے ہیں۔ اچپلا۔ (ھ) شوخ۔ چلبلا اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں۔ اچپلاپن۔ مذکر شوخی۔ ناز۔ کرشمہ۔ چلبلاپن۔ (شوق) گوری نہ گت پہ گری صورت میں اچپلاپن بھرا طبیعت میں۔ اب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں۔ اچپلاہٹ مونث۔ شوخی۔ چلبلاپن (ونیز) یہ یاد آتی ہے کسکی اچپلاہٹ۔ کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملا کر۔

اُچٹانا۔ (ھ) متعدی۔ (عم) ۱۔ اچٹنا کا متعدی اُکھڑنا ۲۔ چوکنّا کرنا۔ بھڑکانا ۳۔ بیزار کرنا۔

اُچٹتا سا۔ صفت۔ ادھورا سا۔ (میر) کہا میں (میں نے) مرا حال تم تک ہے پہنچا۔ کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سُنا تھا۔ مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے ہیں جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے۔ اُچٹتا ہوا۔ ادھورا۔ سرسری۔ جیسا چاہیے ویسا نہو (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اُڑاتا ہے۔ مونث کیلئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں (داغ) ان اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل۔ کرسے انکار باندازۂ بیجا کوئی۔

اُچٹنا۔ (ھ) لازم ۱۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ بیزار ہونا۔ (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہوگئے طبیعت اُچٹ گئی اب پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲۔ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا ۳۔ بھڑکنا۔ کھٹکنا۔ (فقرہ) وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے۔ بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا۔ ۴۔ اچھل جانا (ونیز) اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی۔ برچھی لگی تھی سینے میں لیکن اُچٹ گئی ۵۔ پھیلنا۔ پھٹکنا۔ الگ ہو جانا۔ جیسے پلاستر دیوار سے اُچٹ گیا۔

اچرج۔ (ھ بالفتح وفتح سوم) صفت (عو) انوکھا۔ (فقرہ) ایسی کیا اچرج چیز تھی جو تم ایسی بلک گئیں۔

اُچک۔ (ھ) ۱۔ اُچکنا سے صیغۂ امر واحد حاضر ۲۔ اُچکنا کا حاصل مصدر۔ ابھار۔ بلندی۔ (فقرہ) اُنکے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم ہوتی ہے۔ اُچک پھاند۔ مونث۔ کود پھاند۔ جست وغیرہ۔ فصیح اکود پھاند بولتے ہیں۔ اُچک جانا۔ کود جانا۔ پھاند جانا۔ اُچک لیجانا۔ اُڑا لیجانا۔ غافل کرکے کوئی چیز لے لینا۔ چالاکی سے لے بھاگنا۔ (مصدر) اُچکنا نہیں ہے جو غمزہ ترا ہے دل کو کیونکر اُچک لیگیا۔ اُچک کر۔ کود کر (فقرہ) وہ نالی کو اُچک کر چلے گئے ۲۔ اوپر اُٹھ اُٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

اُچکّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی۔

اُچکّا۔ (ھ) مذکر بدمعاش۔ اُٹھائی گیرا۔ شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اڑالے اور کسیکو خبر نہو۔ (امیر) بھلا جو وہ جوبن ملا دل کا پتا مجھکو یہی دونوں اُچکے چور تھے چوری یہیں نکلی۔ اچکّاپن۔ بدمعاشی۔ چوری۔ بدچلنی۔

اُچکانا۔ (ھ) اوپر اُٹھانا۔ اونچا کرنا۔ (نباتات النعش) یہ بڑی دستی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کیطرف لئے جاتا ہے۔ اُچکا ہوا۔ ابھرا ہوا۔

(فقرہ) مسدّس کا لطافت یہی ہے کہ چھ پن خوب اُچکی ہوئی ہوں۔ کیا اُچکے ہوئے مصرع ہیں ؎ بلند عالی۔ (ہلال) اندنون اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ ذرّے آئینے ہیں نظر صورت انجم مجکو۔ اُچکی ہوئی تقدیر۔ بلند تقدیر۔ خوش نصیبی (داغ) کر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج۔ اے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے بجز داغ کے اور کسی کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا۔

اَچکن۔ (ھ) بافتح و فتح سوم) مونث۔ ایک پوشاک ہے جسمیں دونون طرف پردہ اور گریبان سے کمر تک بتام ہوتے ہیں۔ (تسلیم) اُسنے جب ؎ بدن کی اچکن ہوگئی پرتے سے چکن کی اچکن —

اُچکنا۔ (ھ) اجستن کرنا۔ پھاندنا کودنا۔ پھلانگنا۔ (بحر) چالاک ایسے کہ گرے اپنی گود میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کھولی اُچک گیا ؎ اُبھرنا ادر ابھر آنا۔ (ناسخ) جب اُچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند۔ طائر سدرہ پکڑ آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں ؎ زمین سے اونچا ہونا۔ کسی جگہ سے اونچا ہونا (فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو —

اُچھلا چھال صفت۔ جو نہایت شوخ چنچل۔ جو نہایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ صحیح انچلا چال ہے دیکھو انچلا چال —

اُچھلنا۔ (ھ) ۔ علم ملحوظ ہونا۔ پرنا کھڑ جانا —

اچنبھا۔ **اچمبھا**۔ (ھ۔س۔ آ۔ تھی کا۔ ہو جانا)۔ مذکر۔ عجب۔ حیرت۔ (کرنا۔ کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (شوق) آہ و زاری جو کوئی کرتا تھا۔ اک اچنبھا ہمیں گزرتا تھا (کیفا) کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہوگیا دل کے جانیکا اچنبھا ہوگیا (فقرہ) ابتدا النصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھکر گھر والون نے اچنبھا کیا تھا ؎ تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ انوکھا

اس معنی میں فصحا نہیں بولتے۔ اچنبھا دانہ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اچنبھے کی بات۔ تعجب خیز بات۔ نیا واقعہ (فقرہ) تمہارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی میں نے ہمیشہ اُنکو ایسی ہی ذلیل حرکتیں کرتے دیکھا ہے۔ اچنبھے میں رہنا۔ متحیر ہو جانا (فقرہ) میں اُنکا غصہ دیکھکر اچنبھے میں ہو گیا —

اُچنگ لگنا۔ (اُچنگ۔ ھ۔ مونث دلی خواہش) دل میں خواہش پیدا ہونا —

اَچوک۔ (ھ) صفت۔ نہ چوکنے والا۔ نشانہ خطا نہ کرنیکے موقع پر کہتے ہیں (فقرہ) وہ اچوک نشانہ لگاتا ہے —

اچھا۔ (ھ۔س۔ اچھ خالص) ا خراب کی ضد۔ بُرے کی ضد (فقرہ) کیا اچھی المالری ہے ؎ درست کی جگہ۔ مثلاً جب کوئی بچہ شرارت کرتا ہو تو کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں۔ (قلق) یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار تھیر چکا تھا گی اچھا او مرد اں ؎ صحیح تندرست۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل اچھا ہوں ؎ بہتر مناسب۔ (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا ہے اچھا کیا ؎ ٹھیک ہے۔ درست۔ جیسا چاہئے۔ (فقرہ) آٹا پنوارے طاعون میں پہاڑ جانا کچھ اچھا نہیں ؎ بہت خوب۔ کوئی بات ماں لینے کی جگہ جیسے کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچھا ؎ مبارک مسعود (فقرہ) آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا ؎ مفید۔ سزاوار۔ موافق (فقرہ) اُنکے حق میں لکھنؤ جانا اچھا نہوا ؎ واہ وا۔ بھان اللہ کی جگہ۔ اس جگہ الف کو بڑھا کے بولتے ہیں ؎ (طنزاً) بہت خوب۔ بڑا جیسے دونہ بھاگے بھاگے پھرتے تھے آج اچھے پھنسے۔ اچھے کام آئے۔ اچھا وعدہ پورا کیا۔ اچھی خبر لی

اچھی بناہی۔ ترجیح ظاہر کرنیکے لیئے۔ فضل و اسکے کی معنی ہیں۔ (ذوق)
سنکے مجنوں نے مرے شور جنوں کو یہ کہا۔ واقعی مجھسے یہ شور بدیدہ سر اچھا نکلا
یا تسلی و تشفی کی جگہ (فلق) بولی اچھا مجھے ستا لینا۔ جو جی چاہے وہ سزا دینا
یا ناکیدا۔ کچھ سمجھا کے۔ کہنے کی جگہ (فقرہ) اسیاد ہاں نہ جانا اچھا۔ (اشرف)
وہ میری بھلائی کو جو کہا۔ تمہیں اچھا۔ اتنا ہی بُرا ہے جو کہے جاتے ہیں اچھا
یا پڑھنے یا بات کرنیمیں جیسا کہ وجہ سے رکاوٹ ہو جاتا ہے تو اُسکے بعد
سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا یعنی آگے کہو تاکہ حسن کلام کیلیئے اُسکی تعبیر
کہیں کہیں تیر کے لفظ سے ہو سکتی ہے۔ (فلق) اچھا کیا آپ یاد کیجیئے گا۔
یہ شرطیکہ چل گیا فقرہ (ولہ) [illegible] جاؤ اچھا نہ جانے
دو۔ کوئی جا [illegible] کلام کیلیئے [illegible]
غالب [illegible] اچھا اچھا تسلی و تسلی کی جگہ (فلق)
بولی وہ گل ذرا کھو نہ جائے [illegible] اچھا اچھا [illegible] کی جگہ (فقرہ)
اچھا اچھا سمجھ لونگا۔ اچھا اچھا (ح) اچھا [illegible] درست (فقرہ) کل
کسی لڑکا کا اچھا بچہ [illegible] اچھا بُرا۔ ہوئی
بُرا بھلا۔ (فقرہ) اپنے گھر میں [illegible] کیا جو اچھا بُرا [illegible] اور یہ [illegible]
(فقرہ) آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی [illegible]
میں کچھ تو تمیز چاہیئے۔ (داغ) [illegible] دیکھتے ہم عشق میں اچھا بُرا۔ دیکھتا
تو پھر دل ناکام اپنا دیکھنا۔ اچھا بھلا [illegible] درست۔ بھلا چنگا۔ (فقرہ) کل تک
لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہیں اٹھاتا ہے۔ بے عیب
جیسا چاہیئے (فقرہ) اچھا بھلا تو لکھا ہے یوں جسکا جی چاہے حرف رکھے۔
صاف صاف۔ کھلا کھلا۔ نمایاں (فقرہ) چاند تو اچھا بھلا موجود ہے تمہاری

نگاہ کام ہی نہیں کرتی۔ اچھا خاصا۔ تندرست۔ (داغ) میں تو مرتا ہوں
وہ یہ کہتے ہیں۔ اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے۔ بے عیب (فقرہ) اچھا خاصا کپڑا
ہے اس میں بُرائی کیا ہے۔ صاف صاف۔ کھلا کھلا۔ نمایاں (امیر) امید بڑ کیا
دیکھو نگہ میں سیدھے آتے ہیں۔ اچھی خاصی۔ بہتر کہا ہے مرد تو کیسی ہے
کی جگہ۔ (فقرہ) بچہ کا بیکو اچھا خاصا چال ہے۔ اچھا سلوک کیا۔ بہت بُرا کیا
اچھا نہیں کیا۔ جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی برائی کرے۔
اُس جگہ طنز سے یہ بولتے ہیں۔ (سحر) دل سے اچھا سلوک کیا ہم نے کیا تو اس
اچھا سہا ہیں ہم لوگ۔ اچھا کرتے ہیں۔ جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہے
اور اُسے روک ٹوک ناگوار ہوتی ہے تو ڈھٹائی سے کہتا ہے (فقرہ) تو کیا ہمارا
اتالیق ہے جا اچھا کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں۔ طنز سے آزردگی اور رنجش کی
جگہ (فقرہ) آپ جو کچھ کرتے ہیں اچھا کرتے ہیں کوئی آپ کے معاملے میں کیوں
دخل دینے لگا۔ یہ مناسب ہے کی جگہ (فقرہ) آپ اچھا کرتے ہیں جو اس [illegible]
میں نہیں پڑتے۔ اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ شفا دینا۔ (فقرہ) خدا ہی اچھا
کرے وہ سخت بیمار ہیں [illegible] اچھا کرنا کی جگہ۔ (فقرہ)
آج کر توال کا [illegible] ہو گیا تھا اگر خدا کو اچھا کرنا [illegible] خیال [illegible] کیا
اچھا کہنا۔ تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا (فقرہ) کچھ کیا [illegible]
آپ نے کبھی اچھا کہا ہے عمدہ شعر تصنیف کرنا (فقرہ) شعر کہنا تو آسان
ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔ اچھا کیا۔ جب کسی کو کسی قسم کی روک ٹوک ناگوار
گزرتی ہے تو وہ ڈھٹائی سے کہتا ہے (فلق) [illegible]
چلو اچھا کیا کہا تو کیا۔ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ۔ (فلق) خیر اچھا
کیا جو تم نے کہا یہی نہ ہوا تھا یہی الزام تھا۔ مناسب ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) آپ نے

اچھی

اچھا کیا وہ اپنے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا۔ اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے۔ (عو) خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر بشر کی طرف سے۔ گو نیکی اور بدی دونوں خدا کی طرف سے ہیں مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی اُسکی جانب سے اور بُرائی ہماری طرف سے ہے (نکتہ) اُسکی بدی تو قبضۂ قدرت میں حق کے ہے بشرط ادب کو نیک ادا بندے نے کیا۔ بندے میں اور خدا میں تو اتنا ہی فرق ہے۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔ اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسند خاطر ہونا۔ (مومن) ہے تمکو تو یہی شغل دمِ رات۔ اچھی نہیں لگتی مجھکو یہ بات۔ اس مصدر میں ذم کا پہلو ہے بعض فصحائے لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بجائے اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا ۲ (طنزاً) بُرا ہوا۔ (ذوق) کھنچ گیا میری طرف سے اور اُس دلبر کا دل۔ واہ واجذب محبت کا اثر اچھا ہوا۔ اچھا ہونا۔ لازم۔ بیمار کا تندرست ہونا۔ اچھا ہی اچھا ہے۔ ہر طرح آرام ہے چین ہی چین ہے۔ (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُنکے لئے اچھا ہی اچھا ہے۔ اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں۔ نیک لوگوں کی اولاد نیک ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ اچھی۔ (عو) ۱ پیاری۔ مہربان۔ پیارا اور خوشامد سے عورتوں کو کہتی ہیں۔ (شوق) جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے۔ کہا جا کر الگ یہ ماما سے۔ میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا۔ دیکھ لے اُسکو اُلٹے پاؤں پھر آ ۲ اچھی بات (امیر) جفا کو وفا کیوں نہ سمجھوں میں ناصح۔ محبت میں اچھی بُری سوجھتی ہے ۳ (طنز سے) بُری کی جگہ (امیر) آتے ہیں جانب زنداں جو وہ مر لیتے ہیں۔ اچھی آپ اپنے اسیروں کی خبر لیتے ہیں۔ اچھی بات ہو

اچھے

۱ خوب بات ہے ۲ (طنز سے) نازیبا بات نامناسب برتاؤ۔ اچھی خاصی۔ دیکھو اچھا خاصا۔ اچھی دل لگی کی۔ نازیبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھسے تو کہا بیٹھئے میں آتا ہوں اور آپ جا کر سو رہے اچھی دل لگی کی۔ اچھی راہ۔ عو۔ نیک صلاح۔ (منیر) حال سچ سچ سُناتی ہوں تمکو۔ راہ اچھی بتاتی ہوں تمکو۔ اچھی طرح ۱ خاطر خواہ۔ خوب جیسا چاہیے (فقرہ) اچھی طرح کھا لو پھر شام تک کھانا نہ ملیگا ۲ خیر و عافیت اور چین سے ہونے کی جگہ (غالب۔ عود ہندی) آپ کا بندہ بے درم خریدہ اچھی طرح ہے ۳ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے (تسلیم) ہر بگولا دکھا کہتا ہے مجھکو دشت میں۔ تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح۔ اچھی کٹنا۔ آرام و آسایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت آبرو سے بسر ہونا۔ (رند لکھنؤی) ساقی آیا اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریائے مے ہو جائیگا۔ اچھی کہی ۱ یہ بات ٹھیک نہیں کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں۔ (داغ) اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو ۲ خوب پھبتی کہی۔ (فقرہ) کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی۔ اچھے۔ (عو) پیارا۔ مہربان۔ پیارا اور خوشامد سے مرد کو کہتی ہیں۔ اچھے آئے۔ (عو) طنز سے کہتی ہیں۔ واہ کیا کہنا۔ (قدر) جاتی ہے جان ہائے اسے اسکو لکھوں تو یہ سنائے۔ گھر پہ میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں بلا چلے۔ اچھے اچھے۔ بڑے آدمی۔ ذی علم۔ دولتمند۔ حسین۔ اہل کمال زبردست آدمی۔ بہادر آدمی (فقرہ) ہمارا ردیہ اچھے اچھے تو روک نہیں سکتے۔ ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے۔ شادی بیاہ میں اچھوں اچھوں کا دوالا نکل جاتا ہے۔ (ظفر) دکھا دے جو مصحف وہ

اچھا	اُچھالنا

رد ئے کتابی - تو قایل ہوں اہل کتاب اچھے اچھے - اچھے جی سے - خوشی سے رضا و رغبت کے ساتھ - بلا اکراہ - (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کردیں تو کیا مضائقہ ہے - اچھے حالوں گزرنا - آرام سے عمر بسر ہونا - (جلیل) اچھے حالوں گزرتی ہے اُسکی - جو خرابات میں خراب ہوا - اچھے دن آنا - خوش اقبالی کے دن آنا - فلاح کا زمانہ آنا - نصیب جاگنا - اقبالمند ہونا - (فقرہ) جب اچھے دن آتے ہیں بچھڑے مل جاتے ہیں - اچھے رہے [1] مزے میں رہے - (وزیر) دیکھنے والوں میں تیرے وہ بہت اچھے رہے - قتل کر ڈالا جنھیں تیغ نگاہِ ناز سے [2] آرام سے رہے - (صبا) رنج دُنیا سبب راحتِ عُقبےٰ ٹھہرے - وہی اچھے رہے جو موردِ آفات رہے [3] سبحان اللہ - واہ - کیا خوب - کسی امر خلافِ عقل اور خلافِ مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) اچھے رہے ہمارے دشمن اور رہیں سے امداد کی درخواست - اچھے رہے ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہے اور ۲۰۰ روپے کنوا لئے [5] مزاج پوچھنے کی جگہ - (فقرہ) کہو اچھے رہے اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا - متعدی - بڑے آرام سے رکھنا اچھے سے اچھا پہننا اچھے سے اچھا کھانا - لازم - خاطر خواہ آرام اُٹھانا - راحت و آرام سے گزرنا - اچھے سے پالا پڑا ہے - بیڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے (فقرہ) اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سُنتا - اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جاننا - نیک و بد میں تمیز کرنا - (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے - اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے - نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی بد معلوم ہوتا ہے - جو شخص جیسا ہے اُسکی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہے (ذوق) ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھکو بُرا - تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم

اگر اچھا ہوا - اچھے گھر بیانہ دیا - اچھے گھر بٹیا دیا - ایسے شخص سے معاملہ کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی ایسوں سے سابقہ نہیں پڑا تھا اب قدر عافیت کُھلے گی - اچھے لوگ - نیک بندے خوش نصیب - (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و شاکر ہی رہتے - اچھے وقت [1] عین ضرورت کے وقت - عین موقع پر (امیر) راہ بتلادی عدم کی خضرِ منزل مل گیا - گھر سے اچھے وقت نکلا تھا کہ قاتل مل گیا - (فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی [2] طنز اً بھی کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل - (ظفر) طاقت و ہوش ہوئے ہم سے جُدا اچھے وقت - دی بڑھاپے میں وفا سب نے ہمیں اچھے وقت - اچھے ہو - خیر و عافیت دریافت کرنیکو کہتے ہیں - اچھے ہیں - تندرست ہیں - صحیح و سالم ہیں - اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے - ظاہر میں اچھے ہیں لیکن حقیقت میں بُرے ہیں - (میر) ہیں زلف و خط و خال تو سب یار کے اچھے - پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے -

اُچھالا - مد - مذکر - وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو - اُچھالا دینا - جھٹکا دینا -

اُچھال چھکّا - (عو) - شوخ بدمزاج - اوباش اور بدوضع عورت کی نسبت کہتی ہیں (فسانہ عجائب) دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکّا تو بڑی خام پارہ ہے -

اُچھالنا - (مد) [1] کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اُچھالنا - گیند اُچھالنا [2] بعض سیّال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسمیں تر تڑیڑ نکی جگہ جیسے دودھ اُچھالنا - چائے اُچھالنا [3] مشہور کرنا - روشن کرنا - جیسے

نام اُچھالنا ۲ بلند کرنا - اُونچا کرنا - جیسے چھت اُچھالنا -

اَچھُت - (ہ) صفت ۱ نیا - غیر مستعمل - ؎ غزل لکھ اسپ انشا تو اِک اور بھی - کہ یہ قافیے ہیں اَنوکھے اَچھُت ۲ کُوارا - وہ چیز جو کسی کے مصرف میں نہ آئی ہو (رشاد) ہر چند اُس پھکیت سے دل بچ گیا اَچھُت - لیکن جگر پہ چوٹ اُچھلتی پڑی سہی - (جلال) جہان تھے اور گُنتے انہیں لاش اپنی بھی گر جاتی - اَچھُت قاتل کے کوچے میں نہ اپنی بھی زمیں نکلی -

اُچھل پڑنا - بغیر قصد دفعۃً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا - خوشی سے ہو یا خوف سے یا شدت تپ کی حالت میں (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نامہ - دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ -

اُچھل کود - مونث - کمسنی کے حرکات - کود پھاند - کھیل کود - (جان صاحب) نچلے کہیں بیٹھو نہ اُدھم اتنا مچاؤ - بھاتی نہیں مجھکو یہ اُچھل کود تمہاری -

اُچھلنا - (س - اُچھلت) لازم کودنا - جست کرنا - تیزی سے تڑپ کر نکلنا - (مصحفی) اک تیر میں اُچھلا تر انخچیر ہوا پر - ڈرتا ہون نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر ۲ پیدا ہونا - ظاہر ہونا - جیسے بیٹی اُچھلنا ۳ مرض کا عود کرنا - جیسے جنون پھر اُچھلا ۴ اُبھرنا - تیرنا - (فقرہ) اِس تالاب کا ڈوبا اُچھلا نہیں ہے ۵ کلیجے اور دل کے ساتھ) دھڑکنا - (غافل) چمن کی سمت یا رب عزم ہے کس غیرتِ گُل کا - اُچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا ۶ ناز کرنا - فخر کرنا - (میر) خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں - غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہیں ۷ غرور کرنا - (فقرہ) وہ جو کل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی ندی ہے ۸ چھلکنا - (فقرہ) اِس سال ہولی میں رنگ خوب اُچھلا - اُچھلنا کودنا - بہت بگڑنے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں

(فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں -

اُچھّو - (ہ - اُچھا - تنگ - چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو راہیں ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنے کے لئے دوسری محض سانس کے آنے جانے کو - کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچکر اٹک جاتی ہے تو مُعًا گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے اسی حالت کو اُچھو کہتے ہیں - اچھّو آنا - (دہلی) اچھّو ہونا ؎ یاد کھانے میں جو نگیں منھ کے تو آیا - تو بچی مرہی کے ایسا مجھے اچھّو آیا - اچھّو لگنا - اچھّو ہونا اچھّو کی حالت پیدا ہونا - (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اچھّو لگا کہ بے چین ہو گیا (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے - خُلد میں شربتِ دیدار حق اُچھو ہو جائے -

اَچھوانی - (ہ) - مونث - ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے

اَچھُوتا - (ہ - الف نفی کا ہے یعنی وہ چیز جسکو چھوا نہو -) صفت پارسا - پاک - صاف مثلًا نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں (نسیم) لب پہ آک پردہ نشیں کا شکوہ بیداد ہے میرے نالے ہیں اچھوتے پارسا فریاد ہے ۲ نیا (فقرہ) کیا اچھوتے مضامین ہیں - اَچھوتا پہنڈا - عو ۱ وہ بدن جسپر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں ۲ کنوارپن کی جگہ - کورا پنڈا - اَچھوتی - کنواری - جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو اَچھوتی کوکھ - اُس عورت کی نسبت کہتے ہیں جسکا کوئی بچہ فوت نہوا ہو -

اَچھوتیان - اَچھُوتی کی جمع - نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت میں چند کنواری عورتیں حضرت امام مہدی آخر الزمان کی حرموں کی نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیاں کہلاتی تھیں -

اچھی - اچھے - دیکھو اچھا -

اُچھلنا - (ص) متعدی - عم - اُکھاڑنا - اُدھیڑنا -

احادیث - (ع - حدیث کی جمع) مذکر - اقوال و افعال آنحضرت صلعم

احاطہ - (ع بکسر اول - گھیرنا - گھری ہوئی چار دیواری - گھِرا ہوا میدان محدود علاقہ) - مذکر - گھیرا - چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ - عام اس سے کہ اُسمیں کوئی عمارت ہو یا نہو - (اسیر) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہین سکتا - احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصوّر کا ۔ پریسیڈنسی - صوبہ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں - احاطۂ مدراس - احاطۂ بنگال - احاطۂ بمبئی - احاطہ کرنا - گھیرنا - (ناسخ) مثل خورشید احاطہ کیئے ہے نور جمال - کوئے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں - احاطہ کھینچنا - کسی جگہ کو گھیرنا - گرداگرد چار دیواری بنانا - (فقرہ) پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے میں کرلو پھر عمارت بنتی رہیگی - احاطہ کھنچنا - لازم -

احبّا - (ع احبّاء - بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم - وہمزہ درآخر - حبیب کی جمع - فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کرکے استعمال کیا) - مذکر - دوست احباب - (امیر) عدم میں فراقِ احبا کا غم کیا - یہین آ ملینگے سب کی منزل یہی ہو

احباب - (ع - حبّ - بالکسر وحبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر - دوست آشنا -

احبار - (ع - حَبر کی جمع) - مذکر - دانا - یہودیون کے عالم -

احتباس - (ع بالکسر وکسر سوم - حبس - روکنا) - مذکر - حیض بند ہونیکی بیماری کے سبب بند ہونا - رُکنا - (نوازش) یار حبسِ دم ہیر سے پاس ہوا - جی کڑا صادم کا احتباس ہوا -

احتراز - (ع بالکسر وکسر سوم - بچنا - پرہیز کرنا) مذکر - پرہیز - کنارہ کشی - (نواب) جب وہ بدمست تجھ نا ہوا - صبر سے دل کو احتراز ہوا

احتراق - (ع - بالکسر وکسر سوم - جلانا - پھونکنا) - مذکر - (طب کی اصطلاح) احتراق اخلاط - اُسکو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف و رقیق فانی ہوجائیں اور باقی اسطرح کثیف ہو جائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو نہ یہ کہ جل کر خاکستر ہو جائے - اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سوداے غیر طبعی ہوجاتا ہے (ذوق) ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق - لالہ سے داغ سیہ پانے لگا نشو و نما - (تسلیم) اللہ اللہ گرمی سوز فراق - تب چڑھ آئی احتراق خون ہوا - (منجمون کی اصطلاح) مجل - زہرہ - مشتری - مریخ - زحل وزحل وعطارد کے کسی سیّارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج میں ہونا اور اُسکی شعاع میں چھپ جانا - (مومن) کیا فروغ آتش فراق میں ہیں - مشتری زہرہ احتراق میں ہیں -

احترام - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - عزت - توقیر - (کرنا کے ساتھ) (میر) خاک مِنبر ہے مرتبے میں حرم - واہ رے احترام اُنکے گھر کا -

احتساب - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - حساب - جانچ - گنتی شمار - (مسرور) مرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر - دَم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا -

احتشام - (ع بالکسر وکسر سوم) نوکر چاکر والا ہونا - صاحب حشمت ہونا) مذکر - شان و شوکت (ناصر) جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا - احتشام ملک سب جاتا رہا -

اِحتضار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزع کا عالم۔ موت آنا۔ (مصحفی) وہ اُٹھے اور مین بیقرار ہوا ۔ ہنگی دم پہ احتضار ہوا۔

اِحتظاظ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا مایہ لاحتظاظ بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

اِحتقان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل دنیا عمل۔ (جانصاحب) انکی بیماریوں کا کیا کہنا۔ آئے دن احتقان ہوتا ہے۔

اِحتلام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواب مین ناپاک ہونا۔ بدخوابی (میر) شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں ۔ جسپہ شب احتلام ہوتا ہے۔

اِحتمال۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا)۔ مذکر۔ شک۔ گمان اندیشہ۔ (ہونا۔ جانا۔ کرنا کے ساتھ) (سحر) بغل میں بیٹھکے دل لیگئے کوئی صاحب ۔ کیسکو اُنکی طرف احتمال بھی نہوا۔ احتمالاً۔ شبہے کے طور پر احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنّی۔

اِحتیاج۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ حاجتمند ہونا)۔ مونث۔ حاجت۔ ضرورت۔ غرض۔ (سالک) منت سے بھی خزانہ خسرو نہ لے کوئی ۔ اب کسکو احتیاج ہے مال ومنال کی۔ احتیاج برآنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت دفع ہونا۔ (کیف) اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزان پانیکو ہو۔ کب زیہ گل سے برآئی باغباں کی احتیاج۔ احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔ (کیف) قبر سے رکھتے ہیں سب نام ونشاں کی احتیاج ۔ ایک عالم کو ہے در پیش اِس مکاں کی اِحتیاج۔ احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا ۵ انشا سے اپنے اور یہ انکار حیف ہے لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج۔

اِحتیاط۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا) مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔ (فقرہ) افسر بُرا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہیے ۲ دور اندیشی کی جگہ۔ (فقرہ) احتیاط مزاج مین چھو نہیں گئی ہے جو جی میں آتا ہے کہہ اُٹھتے ہیں ۳ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ۔ (فقرہ) یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہیں ذرا احتیاط سے رکھنا ۴ پرہیز کرنیکی جگہ (فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکر نہ عود کرآئے ۵ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ۔ (اسیر) دامن بچاکے چلتے ہو میرے غبار سے۔ کیا احتیاط آپ کو اللہ ہوگئی۔ (قلق) ہمنشیں بھاگتی ہیں صورت سے۔ کرتی ہیں احتیاط صحبت سے۔ احتیاطاً۔ بنظر احتیاط۔ (جرأت) ابھی مرجائینگے گھبراکے ترے دیوانے۔ احتیاطاً در زندان کو اگر بند کیا۔

احد۔ (ع بفتح اول ودوم)۔ ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خدا تعالےٰ کی ذات یکتا ہے اسلئے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہیں۔ اَحَدُالاَمرَین۔ دو باتون مین سے ایک۔ احَدُالفَریقَین۔ دو فریقوں میں سے ایک۔ احدی۔ (ف بفتح اول ودوم احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اس جماعت کے لوگ تنہا منصب ذات رکھتے تھے (محسن تاثیر) سرور اراہ سخن باقدش از نابلدی ست۔ الف شمع بہ پیش قد شوخش احدی ست) ۲ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیر انداز تھے اور اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے نہیں ہوتے تھے۔ بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مجُرئی حاضر باش ہوتے تھے ۲ کاہل سست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نکر سکے۔ اس معنی میں زبانوں پر سبکوں دم ہی ہے (جانصاحب) اندنوں ڈیوڑھی پہ ہر دم تمکو رہنا چاہئے۔ اے میاں مجھول احدی کھولتی ہوں کان روز۔

احرار۔ (ع بالفتح۔ حُر کی جمع) مذکر آزاد اور شریف لوگ۔

احرام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے

کچھ دنوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا۔ فارسیوں نے بمعنی قصد سفر سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے (مومن) وطن میں وقفہ یہی کوئی دم تھا۔ کہ احرام سفر سوئے عدم تھا۔ احرام باندھنا۔ جب جہاز یلملم کے مقابل پہنچتا ہے اسوقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دور کرکے چادر اوڑھکر اور تہمد باندھکر دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اسیکا نام احرام باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشیں عورتیں نقاب ڈال لیتی ہیں اور باہر نکلنے والی عورتیں ایک پٹی سر پہ باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کیواسطے سلے ہوئے کپڑے اُتارنیکا حکم نہیں ہے۔ (مجر) قسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھئے۔ حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے ۔ قصد کرنا (میرحسن) سو دینگے وہیں جاکے ہم آرام سے ابتو۔ باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں۔

احساس۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواس خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دیدیا گیا اور اُسکو احساس بھی نہوا۔

احسان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ کسیکے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک۔ بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا بھی احسان ہے کہ بدی نکرے۔ شکر کی جگہ (رشک) المنتہ للہ کہ حق بیں ہیں یہ آنکھیں۔ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا۔

احسان اُتارنا۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا۔ بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُنکے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے۔ احسان اُترنا۔ لازم۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ مسلوک ہونا (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے یہی ناموس ہے بس تہائے درد جگر۔ احسان جتانا۔ سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا (داغ) مجھے کہتا ہے یہ احسان جتا کر ظالم۔ ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہیں۔ احسان دھرنا۔ احسان رکھنا۔ احسان جتانا۔ (منتظر) آپ اپنی خوشی سے مرتے ہیں۔ مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں (رشک) بعد اپنا دینے کے احسان تو رکھتے نہیں اہل دنیا کی بھلائی سے برائی خوب ہے۔ احسان دھرنا بول چال میں کم ہے۔ احسان فراموش۔ احسان کو بھول جانیوالا۔ ناشکرا۔ احسان کرنا۔ سلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے سیکڑوں احسان کئے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لینا (آتش) اسکے دشمنوں کا احسان کھینچتا ہے داغ پیشانی۔ نشان مٹتا ہے دوئے زخم سے کب ناسور زن کا اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں۔ احسان گردن سے اُترنا۔ احسان اُترنا (شرف) سو جائے گا کا تو چھری شوق سے پھیرو احسان تو اُترنے مری گردن سے تمہارے۔ احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا۔ مثل۔ عوکسیکا احسان لینا اچھا نہیں ہے۔ غیروں کا احسان لینا بہتر ہے مگر اپنوں کا احسان اُٹھانا بُرا ہے۔ احسان لینا۔ دیکھو احسان اُٹھانا (ظفر) بہتی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی۔ ہم احسان اُسکا اسنے بیداد گر لیجئے تو کیا لیجئے۔ احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔ ممنون ہونا۔ (آتش) احسان اوجھل خداداد کا بتوں پہ ہے۔ پتھر کو شیشے سے نازک بنادیا۔ احسانمند شکر گزار۔

احسن۔ (ع بالفتح وفتح سوم)۔ بہت نیک۔ بہت خوب۔ احسن وجوہ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسن وجوہ طے ہوگیا۔

احسنت (ع۔ ماضی واحد مذکر حاضر کا صیغہ۔ بہت اچھا کیا تونے) مونث فارسیوں نے تاے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش۔ آفریں۔ واہ واہ استعمال کیا ہے۔ اُردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (انیس) احسنت کے غل قاف سے تا قاف ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ میں لشکر کے پری صاف

ہوئے ہین۔

احصاء۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ گِننا۔ ضبط کرنا۔

احصار۔ (ع۔ بالکسر) مذکر گِننا۔ حصار مین کرنا۔

احفاد۔ (ع بالفتح۔ حفد کی جمع) مذکر۔ پوتے۔ نواسے۔

اَحَقّ۔ (ع) صفت۔ بہت حقدار۔

احقاق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کسیکا حق قائم کرنا۔ کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا۔

احقر۔ (ع۔ زیادہ حقیر۔ بڑا ذلیل) مذکر۔ (انکسار سے) مین متکلم۔

اَحکام۔ (ع بالفتح) مذکر۔ حکم کی جمع۔ (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔ احکامِ درمیانی۔ مذکر۔ ضمنی احکام۔ وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے پیشتر دوران مقدمہ مین صادر کرتا ہے۔ احکام ناطق۔ قطعی احکام۔

احمد۔ (ع۔ افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا۔ آنحضرتؐ کا اسم مبارک۔ احمد کی پگڑی محمود کے سر۔ مثل (اس میں اور اسکے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں)۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسیکی چیز کسیکو دیدیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا تمھارا جھگڑا میرے سر رکھیں۔ احمدؐ کی داڑھی بڑی یا محمود کی۔ مثل مطلب سے مطلب ہے حجّت سے کیا غرض۔ بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں۔ احمد محمود۔ کوئی ہو۔ کسے باشد۔ (فقرے) احمد محمود کسی کا مال ہو اُنھین ہضم کر لینے سے مطلب۔ احمد محمود کوئی ہو اُنکو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا۔ احمدی ۔ سونیکا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد مین جاری ہوا تھا۔ اُس سکے کو بھی کہتے ہین جو احمد شاہ نے دہلی مین رائج کیا تھا۔

اَحمَر (ع صفت مشبہ) سُرخ۔ زیادہ سُرخ۔ جیسے مئے احمر۔ گلِ احمر۔

اَحمَق۔ (ع)۔ صفت۔ بیوقوف۔ نادان۔ بے عقل۔ احمق بنانا۔ متعدی۔ بیوقوف بنانا۔ (فقرہ) آپ کی بے علمی نے آپکو احمق بنا رکھا ہے ۲ دھوکا دینا۔ فریب مین لانا۔ (فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہیں۔ احمق بننا۔ لازم۔ احمق پن۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ احمق اللّذّی۔ بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں۔ (فسانہ عجائب) ملکہ نے چھڑ انجمن آرا کو بلا یا کہا لو صاحب مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے تمھاری حُرمت و آبرو کو بچایا بچھڑے سے ملایا یہ احمق اللّذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچہ بیدین ذریزادہ ہے۔ اَحمَق النّاس۔ بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں۔ (ذوق) فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انسان۔ احمق الناس اُسے جانئے بلکہ نسناس۔

اَحوال۔ (ع بالفتح۔ حال کی جمع اُردو مین واحد کی جگہ مستعمل ہے) مذکر۔ کیفیت۔ ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو۔ وہ سُنکے بُلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے۔ احوال پُرسی۔ حال پُوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا۔ (آتش) غیر سے احوال پُرسی یار کرتا ہے مری۔ گوشِ گُل بلبل کی سنتا ہے زبان خار سے۔

اَحوَل۔ (ع بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے۔ آنکھ دیدہ یا انسان کی نسبت کہتے ہیں۔ (محسن) نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دوئی۔ روزِ محشر ہوں الٰہی مری آنکھیں احول۔

اَحیاناً۔ (ع۔ اَحیان۔ بالفتح۔ حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقاً۔ کبھی کبھی۔ (فقرہ) آپ یہان احیاناً آتے ہین۔

احیاء۔(ع بالکسر) مذکر۔ زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

اَخ۔(یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھارنے کی آواز۔ کبھی بسبیل عادت وضرورت ہوتی ہے۔ اور کبھی نفریں کرنے کے مقام پر۔ اخ تھو۔ کھنکھار کے تھوکنے کی آواز۔ اظہار کراہت کی جگہ (فقرہ) آخ تھو دوایں کھٹی نکلی ۲ اظہار لعنت وملامت کی جگہ (فقرہ) اخ تھو تری اوقات پر ۳ عہد شاہی میں بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعوی ہوتا تھا تو سُنتے ہی لڑپڑتا تھا۔ اخ تھو کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرین کرنا۔ (فقرہ) ہم تو اُنپر اور انکی صورت پر اخ تھو کرتے ہیں۔ اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہوکر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانیکو اُسمیں کوئی عیب نکالتا ہے تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفوں نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں پکے پکے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا۔ پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یوں بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ آخ تھو ہونا۔ نفریں ہونا۔ تھُڑی تھُڑی ہونا (فقرہ) بُرے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے اخ تھو ہورہی ہے۔

اَخ۔(ع) مذکر۔ بھائی۔ اخی (ع۔ ی۔ ضمیر متکلم کی ہے)۔ میرے بھائی۔ بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی میں کہا ہے۔ (رند) عزیز رکھتے تھے اُسکو بھی اخی کی طرح۔ اکھاڑتا در خیبر کو جو علیؑ کی طرح۔ اخوان۔ (ع بالکسر سگے بھائی) اخ کی جمع مذکر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ یہ لفظ عربی میں بضم اول وبکسر اول دونوں طرح ہے۔ ناواقف بفتح اول بولتے ہیں۔ اخوت۔ (ع بضم اول ودوم وتشدید واو مفتوح) بھائی ہونا۔ بھائی کی ایسی یگانگت۔ بھائی چارہ۔ اخوی (بفتح اول ودوم وکسر سوم)۔ اخ کی طرف منسوب۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخوی صاحب کا والا نامہ صادر ہوا۔

اَخّاہ تعجب کا کلمہ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ کہتے ہیں جیسے آخاہ آپ ہیں۔ اخّاہ اتنی بڑی غفلت۔۔

اخبار۔(ع۔ بالفتح۔ خبر کی جمع۔ احادیث۔ تواریخ) مذکر ۱ خبریں۔ حالات (فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کیے ۲ احادیث ۳ وہ پرچہ جسمیں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامین چھپتے ہیں اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہے۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے۔ اخبار کا پرچہ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ)۔ اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں۔ اخبار کا ہرکارہ۔ (سلطنتوں اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جسکو دارالاخبار کہتے ہیں۔ اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کے خبریں لانیکو نوکر ہوتے ہیں) خبر پہنچانیوالا (ناسخ) خیال میں بھی یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب۔ جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا۔ اخبار کے فرشتے۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ہوں قابل عذاب کہاں تک لکھیں گناہ اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں۔ اخبار میں آنا۔ کسی بات کا حدیث شریف میں مذکور ہونا۔ اخبار نکالنا۔ اخبار جاری کرنا۔ اخبار شایع کرنا۔ (فقرہ) زید نے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے۔ اخبار نکلنا۔ لازم۔ اخبار نویس تازہ واقعات اور خبریں لکھنے والا ۲ یہ جو دو چار ظرف اُنکے ہیں اخبار نویس۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خط ہیں۔

اختتام۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ختم کرنا۔ خاتمہ۔ ختم کرنا۔

ہونا کے ساتھ۔ (صبا) عشق کا اختتام کرتے ہیں۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (ناصر) بڑھاپا آتے ہی جیرچے مٹے جوانی کے۔ ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا
اختتام پر آنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا (فقرہ) ہنوز نور اللغات کی چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی۔ (کیف) مرتا ہوں کوئی دم میں سنو اب تو حال دل پہنچی ہے داستان مری اختتام پر۔ اختتام کو پہنچنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

اختر۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم۔ ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ تارا
اختر چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اختر شماری۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر بےچینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں (جرأت) کٹے ہے شام سے لے تا سحر اختر شماری میں۔ تصور سے جو وہ اک چاند سا ٹکڑا نہیں جاتا۔ اختر شناس منجم۔ جوتشی۔

اختراع۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کا مثل پہلے نہ ہو)۔ مذکر نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ ایسی چیز بنانا جس کی مثل پہلے نہ ہو۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) جلن سینہ شگافی کا تبایا سر نے اٹھ کو لحد لے اختراع اول کیا چاک گریباں کا اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔ مصنوعی۔ گھڑی ہوئی (اسیر) نامہ بر کچھ نہیں کہا سُنے۔ تیری باتیں سب اختراعی ہیں۔

اختر بختر۔ اختر ابخترا۔ مذکر مال ومتاع۔ برتن بھانڈا اسباب استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اٹھانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اتنا سنتے ہی بندے نے اختر بختر سنبھالا۔ بس اب اپنا اختر بختر اٹھائیے۔

اختصار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کلام مختصر کرنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا۔ ع گوش سامع کو گراں طول سخن ہے لے اسیر۔ اختصار اچھا ہے بیتوں کا بڑھانا کیا ضرور۔

اختصاص۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت رکھنا۔ خصوصیت۔

اختفا۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

اختلاج۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا) مذکر۔ بیشتر دل دھڑکنے کو کہتے ہیں۔ (مصحفی) قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا۔ مٹا جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا۔ اختلاج قلب۔ ہول دل ایک مرض ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

اختلاط۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ ملجانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔ آمیزش) صحبت۔ دوستی۔ میل جول۔ ربط ضبط بےتکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھنا رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو انفا سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں ع جو خصوصیت کہ انشا کو ہے اور وں کو کہاں گرچہ رکھتا آپ سے ہے ایک عالم اختلاط۔ ۲ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ) (قلق) پاؤں پر جا کے سر انھیں کے دھرو۔ تم انھیں سے یہ اختلاط کرو۔ اختلاط کی باتیں۔ پیار اور بےتکلفی کی باتیں (قلق) کبھی ہوتی تھیں وصل کی گھاتیں۔ گاہ تھیں اختلاط کی باتیں۔

اختلاف۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق ہونا)۔ مذکر۔ خلاف۔ ناموافقت۔ (فقرہ) اس لفظ کے معنوں میں اختلاف ہے

(کرنا پڑنا کے ساتھ) ۱۵ — رشک۔ اختلاف رسالت سے کم نہیں۔ کرنا
ولایت شیر مرداں میں اختلاف (غافل) نہیں ہے اصل حقیقت سے یاں
کوئی آگاہ۔ اسی سبب تو پڑا اختلاف دینوں میں ۲ پھوٹ۔ بگاڑ۔ آن
بن۔ نفاق۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتوں میں جو بہت
زیادہ اختلاف پڑ گیا ہے اب اُسکا مٹنا مشکل ہے۔ اختلاف رائے۔ رائے
کی ناموافقت۔ اختلاف طبائع۔ طبیعتوں کی ناموافقت۔ طبیعتوں کا فرق
(رشک) اس اختلاف طبائع نے جان کھائی ہے۔ کوئی ہے طالب خلعت
کہیں کفن کی تلاش۔

اختلال۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل
اختلالِ حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی (شوق) دل جو غم سے
اُداس ہونے لگا۔ اختلالِ حواس ہونے لگا۔

اختو بختو۔ مونث۔ دو کاٹھ کی پتلیاں جنکو تماشا گر ہاتھ پر چڑھا کر
آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں
بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا برا حال۔

اختہ۔ (ف۔ بالفتح)۔ صفت۔ وہ چوپایہ جسکے بیضے ملے یا نکال
ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصی ۲ مزاح سے خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں اختہ
بیگی (یائے اول مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنیکی خدمت
متعلق ہو۔ اختہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں چار پائے اختہ کئے جائیں
اختہ کرنا۔ بدھیا بنانا۔

اختیار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ پسند کرنا)۔ مذکر۔ ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ)
لڑکا اُنکے اختیار میں نہیں پھر وہ کیا کریں ۲ قبول۔ منظور (فقرہ) دو باتوں میں سے
ایک بات تو آپکو اختیار کرنا پڑیگی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ)
حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیجدے ۴ امکان۔ (فقرہ)
اُنکے اختیار میں جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کرینگے ۵ اجازت۔ (فقرہ) روک
ٹوک کیسی آپکو اختیار ہے جب چاہئے چلے آیئے۔ اختیارات۔ اختیار
کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ دراخلت۔ (فقرہ) اُنکے اختیارات بہت وسیع
ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار لے لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست
مختار۔ دیکھو آئندہ اختیار بدست مختار۔ اختیار چلنا۔ زور چلنا۔ قابو
ہونا۔ (فقرہ) اُنکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (جان صاحب) پھنسانا
ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندے میں۔ اسی کمبخت پر چلتا نہیں
کچھ اختیار اپنا۔ اختیار دینا۔ سند دی۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا۔
(فقرہ) اُنکو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ
بولتے ہیں۔ اختیار رکھنا۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت۔
حاصل ہونا (قلق) مال بھی بے شمار رکھتے ہو۔ تم بڑا اختیار رکھتے ہو۔
اختیار رہنا۔ لازم ۱۵ — رشک۔ اختیار رہا کوئے یار میں۔ ہم نے
جیتے وہاں سے نکالا نکل گیا۔ اختیار سماعت۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار
اختیار سے باہر جانا۔ بیخود ہونا۔ آپ میں نہ ہونا۔ (آتش) مجبور کردیا
ہے محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جا چکے۔ بیشتر اس
جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اختیار سے باہر ہونا۔ بیخود
ہونا۔ آپ میں نہ ہونا۔ (بحر) ہیں اختیار سے باہر ہوں جوش وحشت
میں۔ کدھر چلے مجھے لیکر قدم نہیں واقف ۲ امکان میں نہ ہونا۔ قابو
میں نہ ہونا۔ (فقرہ) یہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے

خود مختار ہونے کی جگہ۔(فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔ اختیار کرنا۔ ایک کام چھوڑ کر اُسکی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے دوسری وضع پر چلنے لگنا۔(ناسخ) چھوڑ کر اپنی تجلّی کرتوا وضع اختیار۔ رُتبہ مسجد کے منارے کا ہے کم محراب سے ۲ گوارا کرنا۔(شوق) وہ پچھتے ہم سے جسکو پیار کریں۔ جبر کیونکر یہ اختیار کریں۔ اختیار لے لینا۔ حکومت اور اقتدار سلب کرلینا۔(فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے لیلیا گیا۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اختیار ملنا۔ اختیار دینا کا لازم۔(فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اس مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ اختیار میں ہونا۔ لازم ۱ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔(فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجیے ۲ آپے میں ہونا۔ ہوش و حواس میں ہونا۔(فقرہ) کسکو سمجھاتے ہوئے ہوئے ہیں وہ اپنے اختیار میں کہاں۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳ امکان میں ہونا (فقرہ) جو کچھ میرے اختیار میں ہوگا اُسمیں دریغ نکرونگا۔ اختیار ہے۔ آپ جانیں اور آپ کا کام جانے جو چاہئے کیجیے۔ وہ جانیں اور اُنکا کام جانے۔ جو چاہیں کریں (فقرے) جہانتک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہے۔ ہم مفت میں بُرے بنتے ہو اُنکو اختیار ہے جو چاہیں کریں۔ اختیاری ۱ اپنے بس کا۔ اپنے قابو کی ۲ صورت منصور جب چاہو انا الحق کہہ اُٹھو۔ اختیاری امر ہے کب اسے صبا مجبور ہو ۲ جس کام کے کرنے نکرنے میں انسان مختار ہو چاہے کرے چاہے نہ کرے ۳ وہ مضمون جسکا امتحان میں لینا طالبعلم کی مرضی پر موقوف ہو۔

اخذ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا۔ (ناصر افیض

صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور۔ جہر سے مہ نے کیا ہے اخذ نور۔ اخذ بالجبر۔ مذکر زبردستی لینا۔ بلا رضامندی لینا۔ اخذ کرنا۔ لینا چُننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے بات نکالنا۔

اِخراج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ (تسلیم) صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو۔ سب کا اخراج مُلکِ دل سے ہوا۔ اخراجات۔ (ع خرج کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

اَخضر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے چرخ اخضر۔ بحر اخضر۔

اَخروٹ۔ (ص) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔ اخروٹ کی گری۔ اخروٹ کا مغز

اِخفا۔ (ع بالکسر آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا۔ مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ (مصحفی) مُشک بھی کوئی چھپا سکتا ہے۔ راز گیسو کا ہے اخفا کیسا۔ اخفائے واردات۔ کسی واقعے یا حادثے کا چھپانا۔

اَخفش۔ (ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بُز اخفش۔

اَخگر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

اِخلاص۔ (ع بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ۱ خلوص (فقرہ) عبادت میں اخلاص شرط ہے ۲ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ۳ (داغ) پھر کہتے رہے تم داغ اُنسے دل کا حال۔ ایک شب میں اسقدر اخلاص باہم ہو گیا ۳ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغ) ڈر ہے منہ پھیرے دم نزع نہ خنجر اُسکا۔ پڑھکے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں۔ اخلاص بڑھانا

ربط ضبط زیادہ کرنا۔ میل جول بڑھانا۔ پیار اور محبت کو ترقی دینا۔ (ظفر) ملانا خاک میں ہے اور بھی سدا منظور۔ بڑھایا تمنے جو اس خاکسار سے اخلاص

اخلاص پڑھنا۔ لازم (مومن) ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل۔ اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُسکا اخلاص۔ اخلاص رکھنا۔ محبت رکھنا دوستی رکھنا (ظفر) بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس۔ رکھے ہے کون دل بیقرار سے اخلاص۔ خصوصیت رکھنا۔ (میرحسن) خون ہو کر بہے طرف تیرے۔ تجھ سے رکھتے تھے دل جگر اخلاص۔ اخلاص رہنا۔ لازم (میرحسن) ہے غنیمت یہ جو کوئی دن ہم میں اور اسمیں یکدگر اخلاص

اخلاص کرنا۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ارتباط کرنا۔ (ظفر) جو میرا دشمن جاں ہے وہ ہے اُسیکا دوست۔ کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

اخلاصمند۔ صفت۔ صاحب اخلاص۔ دوست خالص۔

اخلاط۔ (ع بالفتح خلط کی جمع) مذکر۔ خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا۔ انکو اخلاط اربعہ کہتے ہیں۔

اخلاق۔ (ع بالفتح خُلق کی جمع۔ اچھی عادت۔ تہذیب)۔ مذکر۔ اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے۔ عادات خصائل (فقرہ) لڑکے مطلق العنان کردئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو۔ انسانیت ملنساری۔ مروت۔ آؤبھگت (ناصر) ہم کیا ابھی دم بھرتا تھا آفاق تمہارا یکجان ہمیں یاد ہے اخلاق تمہارا۔ وہ علم جسمیں تہذیب نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے۔ اخلاق معاشرت۔ باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب۔

اختی بختی۔ (عو) ذلیل بدوضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں

(فقرہ) ایسی اخنیاں بخنیاں بہتیری ماری ماری پھرتی ہیں۔

اخیافی۔ (ع بالفتح) وہ بھائی بہن جنکے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو۔

اخیار۔ (ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر۔ بھلے لوگ۔

اخیر۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت۔ پچھلا (عود ہندی) ساون کا اخیر مینھ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوئے نہ طوفان آیا۔ انتہا۔ حد۔ (ذوق) نہ ہے تنا کیلئے تیری اختتام وتمام۔ نہ ہے دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر۔ تمام (آتش) اخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے۔ بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم۔ آخر کو۔ انجام کار (داغ) فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے۔ اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہیں۔ قریب ختم (صبا) آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے۔ دم پچھلے پاؤں مرغ سحر سے نکل گیا۔ (بحر) غبار خط چمن حسن میں اُڑا دیگا خاک۔ اخیر سال ہے موسم تمام ہوتا ہے۔ انجام۔ (آتش) آنکلے تھے کدھر سے کہاں یار سے جائینگے۔ اول کی کچھ خبر ہے نہ ہمکو اخیر کی۔ اخیر کو۔ انجام کار۔ (شوق) ہاتھ مانا اخیر کو بیٹھے۔ پٹیا کرنا لکیر کو بیٹھے۔ اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے۔ اخیر وقت۔ ہر چیز کے خاتمے کا زمانہ۔ کنایۃً نزع کا وقت (آتش) وقت اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا۔ دیکھیں گے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا۔

ادا۔ (ع) بیان۔ جیسے مطلب ادا کرنا۔ بیباقی جیسے قرض ادا ہوگیا۔ عمل میں لانیکی جگہ جیسے صوم وصلوٰۃ کبھی ادا۔ رسم ادا ہوگئی۔ اُتر جانیکی جگہ جیسے فرض ادا ہوگیا۔ (اصطلاح فقہا) قضا کی ضد۔ وہ

عبادت جو اپنے وقت پر کیجائے ۷ (ف) مونث حرکاتِ محبوبانہ ناز و اندازِ معشوقانہ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی ۸ (ف) اشارہ ۔ قرینہ ۔ جیسے ادا فہم ۔ ادا شناس ۔ ادا بند ۔ اُس سخنگو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں کلام میں اسطرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے ۔ جیسے یہی انداز باندھے ہیں یہی ناز ۔ قیامت ۔ مبر صنا ہیں ادا بند ۔ ادا بندی ۔ مونث معشوق کی ادائیں اسطرح کلام میں باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے ۔ ادا دکھانا ۔ دکھانیکو اندازِ معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا ۔ (رشک) ادائیں سب اپنی دکھاتی چلی ۔ چھپا منھ کو اور مسکراتی چلی ۔ ادا شناس ۔ صفت ۔ ایما و اشارے یا قرینے سے غرض پہچاننے والا ۔ (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی ادا شناس ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں ۔ ادا فہم ۔ ادا شناس ۔ (مومن) ہیں رو شناس و ان حکم پہ جیسی ہیں ادا فہم سیہ کیوانی ۔ ادا کرنا ۹ بیباق کرنا ۔ چکانا ۔ (فقرہ) میں نے مہاجن کا قرض ادا کردیا ۱۰ بجا لانا ۔ انھوں نے بڑا احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہیے ۱۱ عمل میں لانا ۔ (نسیم) جنازہ اٹھے جبکہ میرا تو تم بھی ادا رسم مبارکباد کرنا ۱۲ لکھنا ۔ (فقرہ) بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم اُنکو ادا نہیں کرسکتا ۱۳ کہنا ۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس خوبصورتی سے ادا کردیا ۱۴ بجاؤ بتانیکی جگہ ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنیکی نہیں ٹھمری ہے ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۱۵ قاعدے سے گانیکی جگہ ۱۶ پڑھنا (سحر) ہے شکر کا محل کہ شبِ غم سحر ہوئی ۔ اُسکا ادا دوگانہ کروں جو یگانہ ہے ۹ قاعدۂ قرارت کے مطابق پڑھنا ۔ اور مخارج سے حرف نکالنا ۔ (فقرہ) ۔ قاری صاحب ہر ایک حرف اور مد خوب ادا کرتے ہیں ۱۸ حرکاتِ معشوقانہ کرنا ۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرلیتے ہیں ۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں ۱۹ اتارنا ۔ جیسے فرض ادا کرنا ۔ ادا نکالنا ۔ متعدی ۔ ناز و انداز ایجاد کرنا (امیر) یہ وضع مجھکو نہیں ہے پسند جاؤ بھی ۔ ادا نکالی ہے تیوری چڑھا کے آنکھی ۔ ادا نکلنا ۔ لازم ۔ شانِ معشوقانہ پیدا ہونا ۔ بانکپن ظاہر ہونا ۔ (ظفر) تری جفائیں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے ۔ کہ تجھپہ جان ہی اسے پہ جفا نکلتی ہے ادا سے دیں ۔ قرضہ ادا کرنا ۔ ادائے شہادت ۔ گواہی دینے کا کام ۔ ادائے لگان ۔ لگان ادا کرنا ۔ ادائے مالگزاری ۔ مالگزاری ادا کرنا ۔

اُداس ۔ (س ۔ دل کا ہٹنا ۔ دل نہ لگنا) ۱ افسردہ ۔ غمگین ۔ (نسیم) اُداس ہو سببِ انفعال کچھ تو کہو ۔ یہ کیوں عرق ہے جبیں پہ مزاج کیسا ہے ۲ سونا ۔ بے رونق (سحر) سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ نہیں ۔ اُس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے ۳ بیزار ۔ برخاستہ خاطر (ناسخ) تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا ۔ جی مرا جینے سے اداس ہوا ۔ اب اس جگہ استعمال نہیں ہے ۴ (روشنی اور دھوپ کے لیے) کم کم ۔ بجھی بجھی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵ (رنگ کیلیے) ہلکا پھیکا ۔ (ناسخ) اُڑ چلا باغ سے ترے آگے ۔ رنگِ گل اس قدر اُداس ہوا ۶ شوخ کی ضد ۔ (قلق) دیکھا کیا اُداس چتون ہے ۔ بے نمک کتنا سانولاپن ہے ۔ اُداس رکھنا ۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین رکھنا افسردہ رکھنا (ذوق) اے خنک دل کبھی تو اس سے ہو سرگرمِ نشاط ۔ غم کو جا دل میں نہ دے جی کو نہ رکھ اپنے اُداس ۔ اُداس رہنا ۔ غمگین رہنا ۔ افسردہ خاطر رہنا ۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یار دوستوں میں بھی ہنستے بولتے نہیں ۔ اُداس کرنا ۔ متعدی ۔ افسردہ کرنا ۔ سنجیدہ کرنا (حسین)

اُداس

کبھی خوش کیا اور گاہ ہے اُداس - کبھی دور بیٹھے کبھی اُس کے پاس - اُداس ہونا -
لازم - اُداسی - مونث - افسردگی - سنّاٹا - بیرونقی - اُداسی برسنا - پریشانی نمایاں
ہونا - بیرونقی معلوم ہونا - طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا - (فقرہ) چہرے سے کیسا
ہوتا ہے آپ کے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے - اُداسی پھیلنا - سنّاٹا
ہونا - بیرونقی ہو جانا - (منیر) زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دلِ عاشق
اُداسی بزم میں پھیلی چراغِ صبحگاہی سے - اُداسی چھانا - اُداسی برسنا - (اختر
شاہ اودھ) شہر پر کیا اُداسی چھائی ہے - بخدا سنج میں خدائی ہے -

اُدواسا - (ہ) مذکر (آزاد فقیروں کی اصطلاح) بوریا بستر - اوڑھنا بچھونا -
اُدواسا کسنا - بوریا بستر باندھنا - سامانِ سفر باندھنا - تہیّہ سفر کرنا - (انشا)
نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو - اُدواسا کسیے اب وحشت
میں اس نگری سے رم کیجیے - اُدواسا کھینچنا - ہر طرف سے قطع تعلّق کر کے
ایک طرف دھیان لگانا - (انشا) ہے یاد میں تمھاری بیٹھا ہوا فقیر جا کر
... کھینچے ہوئے اُدواسا -

اَدَامَ اللّٰہُ فُیُوضَہُم (ع) اللہ تعالیٰ انکے فیض کو ہمیشہ رکھے - دعا ہے
بزرگوں کو القاب ... یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رکھے فیض ہمیشہ جاری ...

اُداہٹ - (ہ) مونث - اُودا پن - (اشرف) لبِ جان بخش پہ
مِسّی کی اُداہٹ ہے غضب - باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گلِ سوسن پہ

اَدَب - (ع) ہر شے کا اندازہ اور حدّ نگاہ رکھنا - اچھی روش -
قاعدہ - سلام - ایک علم کا نام ہے جس کے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں
لغزش اور غلطی واقع نہیں ہوتی (مذکر) حفظِ مراتب - لحاظ - (فقرہ) نہ کسی کا
ادب نہ لحاظ جو کچھ منہ میں آتا ہے بکے جاتے ہو - تہذیب - شائستگی - تمیز

ادب

دستور - قاعدہ - (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو - ٣
علمِ زبان جس میں صرف - نحو - لغت - عروض - انشا - معانی اور بیان وغیرہ
داخل ہیں - (ناصر) اپنے علم و فضل کو کامل کیا - ساتھ منطق کے ادب حاصل
کیا (فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں
رکھتے ۔ ٤ پاؤں کے جوتوں کو ہٹانے اور قرینے سے چُننے کیلئے تادیبًا یہ لفظ کہتے
ہیں - ادب آداب - تہذیب - شائستگی - تمیز - لحاظ - حفظِ مراتب -
(سحر) خاطرِ شوق ہے اسباب خاطرِ احباب کہاں - جوشِ وحشت میں کسی کا
ادب آداب کہاں - ادب آموز (ف) ادب سکھانے والا - (رند)
کہوں نہ کیوں ادب آموز انجمن کو تری - پتنگ شمع سے یاں دور دور رہ
ہوتا ہے ۔ ۲ وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو (آتش) ادب آموز ہے ہر
ایک ذرہ اپنی وادی کا نہیں کون کہ گرد اُڑ کر پڑے مجنوں کے دامن پر

ادب آموزی - مونث - ادب سکھانا - تعلیم - (تسلیم) ادب آموزی دستِ
جنوں طرفہ تماشا ہے چھوا آتا ہے سوئے پائے داماں سرِ گریباں کا - ادب
پکڑنا - ادب سیکھنا - تہذیب اختیار کرنا - (مراۃ العروس) اُسکی صورت
دیکھنے سے آدمی بنا - کہ پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے مایہ پیچ جائے
بے سلیقہ نیک ہو گیا جانے سے ادب پکڑے - ادب دینا - (دہلی) تہذیب
کی تعلیم دینا - شائستگی سکھانا - (مراۃ العروس) اسکو ایسا ادب دو کہ گھر
کے کام میں اسکا جی لگے - ادب سکھانا - ادب دینا - (کینہ) سگ دنبالے کو
سکھا دے ہے ادب اتنا کوئی دیکھ کر نفس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت - ادب
سیکھنا - لازم - (فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو - ادب کرنا -
لحاظ کرنا - پاس کرنا - حفظِ مراتب کا خیال کرنا - (ذوق) عمامہ لیکے شیخ

کہیں سیکہ سے جا بس مغبچے نے حد سے زیادہ ادب کیا۔

ادبا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ادیب کی جمع۔ ادب دینے والے

اِدبار۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ پریشانی۔ (مسرور)۔
مرا یار تو ہے عدو یار تیرا۔ یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا۔

اُدبدا کر۔ (ھ۔ اُدبدانا۔ مضطرب ہونا۔ کسی کام میں مضطر ہونا) عمو۔ دانستہ۔ جان بوجھ کے۔ ضد کے مارے ستانیکو (جلال) ادبدا کر جفا وہ کرنے لگے۔ اور ذکر وفا کرے کوئی۔ (داغ) دل کا نقصان جسمیں ہوتا ہے۔ کام کرتا ہوں ادبدا کے وہی۔

ادخال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ داخل کرنا۔ (ناصر) ادبیرا و پر کام اُسکا ہوگیا۔ فیس کا اِدخال ہوتا ہی رہا۔ داخل کرانا۔ درج رجسٹر کرانا

ادرار۔ (ع بالکسر۔ جاری ہونا) مذکر۔ کھُل کر پیشاب آنیکی جگہ زیادہ بولتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

ادراک۔ (ع بالکسر۔ غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا) مذکر۔ ادراک کرنا (فقرہ) خط آیا ادراک خیریت سے تسکین ہوئی۔ عقل۔ فہم۔ (فقرہ)۔ غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے۔ (رشک) زن عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا۔ ادراک افلاطون و ارسطو نہیں اچھا۔

اَدرَسنا۔ ھ۔ (س اتر بھسنا۔ رسنا۔ بہنے والا) ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جسکی بناوٹ میں بہت جھرجھراپن ہوتا ہے۔ (شوق) [illegible] کوئی بہتر اس کو بان تی ہے [illegible] ادرسا ہے۔

اَدرَک۔ [illegible] (س [illegible] آدرک) مونث۔ ایک قسم کی [illegible] جڑ جو پکنے پر سوٹھ۔ (میر) کیا کہوں [illegible] ادرک [illegible]

کچھ بھی بھدرک تھی۔ ادرک کا لچھا۔ باریک کتری ہوئی ادرک۔ ادرکی مونث۔ تازے گڑ میں ادرک ملا کر بناتے ہیں۔

ادعا۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ دعوے کرنا۔ خواہش کرنا۔ اپنی طرف منسوب کرنا ایسی بات کا جو واقعی نہو۔ بے دلیل بات کہنا۔ (امیر) غیر ادعائے جانبازی۔ کیا مرگئے مرے ہوئے دل سے۔

اَدعِیہ۔ (ع۔ بروزن تذکرہ۔ دُعا کی جمع) مذکر۔ دعائیں (دہلی میں مونث ہے)۔ اَدعیۂ ماثورہ۔ وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہیں

اِدغام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس میں ملا دینا۔

اَدَق۔ (ع) بڑا دقیق۔ نہایت مشکل۔ عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدقچہ۔ (ت) مذکر۔ پلنگ کی پرتکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔ یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ (میرحسن) [illegible] ادقچہ زری بافت کے [illegible]

اَدل بدل۔ ادلا بدلا۔ (تابع مہمل تو مرع مقدم ہے) مذکر۔ ایک چیز دیکے اُسکے عوض میں دوسری چیز لینا۔ عوض معاوضہ (ظفر) ہمارے دل سے جو بدلے کہیں وہ دوسرے بوسہ نہیں ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل میں بگاڑ۔ (مسرور) ہم نے ایک بوسۂ جاناں پہ دل اپنا بدلا۔ دونوں اچھے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا۔ تغیر تبدل۔ اُلٹ پھیر

(بنات النعش) اچھا نہیں آفتاب کے گرد گھومتی سہی اس سے راتدن کا
ادل بدل تو لازم نہیں آتا۔ (آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے
ہیں کہیں ادل بدل کرتے ہیں۔ اَدل پہچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان
لیجائے جسکی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہو۔ لکھنؤ میں فصحا نہیں
بولتے۔

ادلا۔ حلال بڑے جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ گوشت (عربی
عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے)۔ قصاب ادلے کے گوشت اور ادلے کی بوٹی
کو کہتے ہیں۔

اُدماتا۔ (ھ) (س۔ اُت۔ بہت۔ مادنشہ)۔ اور بعضے تائے
فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ۱ ولولۂ جوانی۔ شباب کی مستی۔ اُدماتا۔
صفت مذکر۔ ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چور۔ (شوق) بات مجکو نہیں
یہ خوش آتی۔ بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی۔ اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔
مست ہونا۔ (رنگین) جو سے شیر پہاڑوں میں سے لانے جو فرہاد لگا۔ شیریں
نے خسرو کو کہا لو اسکو بھی اُدما و لگا۔ اُدماتی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

ادنیٰ۔ (ع) اسم تفضیل چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنیٰ آدمی ۲
چھوٹا خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنیٰ کام۔ ادنیٰ بات۔

ادوان۔ (دہلی) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسی۔ (ذبیح)
غیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں ڈال رکھا ہے مجھے ادوان ہیں۔

ادوائن۔ (ھ۔ س۔ ا و دھ۔ نیچے۔ و ... بننا) مونث۔
لکھنؤ ۱ دیکھو ادوان (کسنا۔ ٹوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ) ۲ وہ
بان جو چرخے میں لگایا جاتا ہے۔ ادوائن کا ٹوٹنا۔ چونکہ ٹوٹے کو ادوائن
پر چلنے میں بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی
رسی کو پکڑتا چلتا ہے اسلیے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو
ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔ (فقرہ) آپکی نہ کہو وہ
تو اسطرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر توتا۔

اَدویہ۔ (ع) بروزن ادعیہ جمع دوا کی۔

ادھ۔ (ھ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آدھ بیچ۔
درمیان۔ اب فصحا نہیں بولتے ہیں۔ اَدھ پکا۔ نیم پخت (کھانیکے لئے)
(فقرہ) بھوک کی جھانج میں پکا ادھ پکا کچھ نہیں سوجھتا۔ آدھ پئی۔ مونث
۱ آدھ پاؤ کے وزن کا باٹ ۲ آدھ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز (فقرے)
ادھ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادھ پئی روٹیاں پکالو۔ ادھ جل گگری چھلکت
جائے۔ مثل۔ ع۔ کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے
آدھ جلا۔ ادھ جلی۔ صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔ آدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے
وزن کا باٹ۔ ادھ سیری۔ مونث ۱ آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز
جیسے ادھ سیری شیرمال ۲ صفت اُس ظرف کو کہتے ہیں جسمیں آدھ سیر وزن
کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری پتیلی۔ ادھ سیری لٹکالی
ادھ کٹی۔ صفت۔ ادھوری کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام۔ (شاد) ادھ کٹی
کہکر نہ چھوڑ دنیا باتکا نشان پورا چاہیے۔ آدھ کچا۔ آدھ کچا۔ مونث
کے لئے ادھ کچی۔ ادھ کچرا۔ صفت مذکر (عم) گدر۔ کچا۔ ناتمام کام۔ مونث
کے لیے ادھ کچری۔ ادھ کچلا۔ نیم کوفتہ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا
ادھ کڑی۔ مونث۔ مالگزاری کی قسط۔ ادھ کھلا۔ صفت مذکر۔
نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ ادھ کھلا۔ صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھلا کچھ بند

اَدھ گلا۔ کم گلا ہوا۔ جیسے ادھ گلا گوشت۔ اَدھ مُوا۔ نیم جان۔ قریب ہلاکت (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) اسکی جگہ اَدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہے قابل ترک ہے۔ اَدھ کھلی۔ صفت مونث۔ (منیر) دیکھو تو مُنہ ذم تبسم۔ جیسے کوئی اَدھ کھلی کلی ہو۔

اَدّھا۔ (ھ۔ س۔ اَردھا) مذکر کسی مقدار معیّنہ کا نصف۔ جیسے تہری جادرانی بنگی۔ اور مشروع وغیرہ کے تھان کا نصف ۲ لُچے کی قطع کی جبی ۳ شراب کی بوتل۔ ہر ایک چھوٹی بوتل ۴ لاکھ اور کانچ کی چوڑیوں کے پورے جوڑے کا نصف ۵ لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔ آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنہیں اَدّھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہیں اَدّھا۔ اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں ۶ طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال۔ اسکو جہ سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔ اَدھا بدنا دیکھو اَدّھا۔ (اسیخ) عہد طفلی میں رہا عمر ہی تھا اپنا کھیل میں بھی کبھی اَدّھا بدا یاری کا۔

اَدھّالی۔ (ہ) ناشتے کے طور پر کچھ کھانا۔ (مثل) تمہارے مُنھ کا نوالہ ہمارے پیٹ کا ادھار۔

اُدھار۔ (ھ۔ س۔ ادّھار) مذکر۔ نقد کی ضد۔ قرض۔ اُدھار آنا۔ کوئی چیز قرض خریدی جانا (فقرہ) میرے یہاں کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی ۲ کسی پر قرض آنا۔ (فقرہ) بنئے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہوگیا (مسرور) پوسے وہ بوسے کے تقاضے پہ کچھ تمہارا ادھار آتا ہے اُدھار بیوھار۔ (عم) قرض و دام (فقرہ) بتنے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا

خدا جانے میں نے کس طرح اُدھار بیوہار سے کام چلایا۔ اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ وعدے پر کوئی چیز بیچنا۔ (فقرہ) میں تمکو ایک کوڑی اُدھار نہیں دونگا۔ ادھار کھانا۔ قرض سے اوقات بسر کرنا۔ (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھکو اُدھار کھانا پڑتا ہے۔ اُدھار کھانا بھوس کا تاپنا برابر ہے۔ مقولہ جسطرح پھوس جلد جل جاتا ہے اسیطرح ادھار کی چیزوں میں برکت نہیں ہوتی۔ اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں۔ اُدھار کھائے ہیں۔ اُدھار کھائے ہوئے ہیں یا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔ تلے ہیں۔ ہمہ تن مستعد بیٹھے ہیں۔ ضرب المثل کسی کو مدد کو جان بیچکے آتی۔ اسی پہ حصر دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے۔ اُدھار کی ماں مری ہے۔ مقولہ یعنی قرض لینا تو مشکل نہیں ہے۔ اُدھار لینا۔ قرض لینا (قدر) انسان فصل گل میں سے خوشگوار لے۔ چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے۔ اُدھار مانگنا۔ قرض مانگنا۔

اَدھر۔ (س۔ آنچی کا ...) بے سہارے بے لاگ) ادھر نہ اُدھر متعلق ... ادھر میں پڑے ہیں۔ کسیطرف کے نہیں ہیں۔ کہیں کے نہیں ہیں (فقرہ) نہ ادھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جاسکتے ہیں ادھر میں پڑے ہیں۔ ادھر میں چھوڑنا۔ کسیطرف کا نہ رکھنا۔ کنایۃً عین وقت پر بیوفائی کرنا۔ دغا دینا (فقرہ) پہلے تو تجھکو کہیں کا نہ رکھا لیکن ادھر میں چھوڑ دیا۔ ادھر میں لٹکنا۔ کیسوئی کی حالت نہ ہونا۔ نہ مرنا نہ جینا بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے ادھر میں لٹکا ہوا ہے۔

اِدھر۔ (ھ۔ س۔ اتہ) یہاں۔ قریب۔ پاس (فقرہ) اتنی

دور سے بات چیت نکرو ادھر آؤ - اسطرف - اس سمت (فقرہ) صبحکو ادھر
ہی سے برات نکلی تھی - اس زمانے میں - اندنوں - (فقرہ) پہلے تو روز
خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط و کتابت بند ہے - کہیں حسن کلام کیلئے زائد
آتا ہے (فقرہ) ہم تو ادھر درد میں تڑپ رہے ہیں تمکو دل لگی سوجھی ہے
اِدھر آیا اُدھر گیا - جاتے کچھ دیر نہیں لگتی - ذرا قیام نہیں (داغ) تھی یہ
خبر ہمکو ابکے بہار - ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی - اِدھر اُدھر - آس پاس -
ارد گرد - چار طرف (فقرہ) گھبراکر اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا - یہاں
وہاں - ایسی ویسی جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور
پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو - دونوں طرف - دہنے بائیں (فقرہ) گورنر جنرل
کے ادھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے - جگہ سے بے جگہ - بے محل - (داغ)
دلِ ویراں میں غم رہا قائم - کبھی یہ شے ادھر اُدھر نہوئی - پراگندہ - تتربتر
(فقرہ) تمنے سب ورق ادھر اُدھر کر دیے - غایب ہونے اور ٹل جانیکی
جگہ (فقرہ) کام کیوقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں - جب دونوں لفظ
دو افعال کے ساتھ آتے ہیں تو اکثر بے ثباتی اور بیقیام ہونیکے معنی ظاہر کرتے
ہیں (فقرہ) برسات میں اِدھر کپڑے بدلے اُدھر میلے ہوئے - اِدھر اُدھر پھرنا
ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تمکو اِدھر اُدھر پھرنے سے کہاں فرصت جو
سبق یاد کرو - اِدھر اُدھر سے لینا - ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر
سے مٹی لیکر پشتہ بنا دیا - اعتدال سے بڑھی ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا (فقرہ)
جبتک شاخیں ادھر ادھر سے نہ لیجائینگی درخت کا ناک رہیگا - جا بجا سے
قرض لینا (فقرہ) سردست ادھر ادھر سے لیکر کام نکال لو - اِدھر اُدھر کر دینا
سعدی - غایب کر دینا - اُڑا دینا - چرا لینا - (فقرہ) اُسکی عادت ہے کہ

یہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کر دی - اِدھر اُدھر کی باتیں - معمولی باتیں
مختلف قسم کے تذکرے - یہاں وہاں کا ذکر - (فقرے) اِدھر اُدھر کی باتوں
میں وہ ٹال گئے - کچھ ادھر اُدھر کی باتیں کر وچی بہلے - اِدھر اُدھر کی کہنا
متفرق باتیں کرنا - (شوق قدوائی) کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی بیٹھو
تو کہوں اِدھر اُدھر کی - اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - ایک مقام پر دم
نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذف فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب
لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - اِدھر
سے اُدھر کر دینا - غایب کر دینا - چرا لینا - بے ترتیب کر دینا - اِدھر قبلہ
اُدھر قبرِ بی خلیجہ مومنین کدھر - مثل - کوئی بات کرتے نہیں بنتی یوں بھی
مشکل دوں بھی مشکل - اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جائے - مثل - آزار پہنچا
اور مکر جائے - چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اسلئے یہ مثل اُس موذی
کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کر جاتا ہے - اِدھر کا نہ اُدھر کا -
کسی طرف کا نہیں کسی میں شمار نہیں - (جگر) کیا مضطرب الحال ہے دلِ عشق
کے ہاتھوں - مثل گل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا - اِدھر کنواں اُدھر کھائی -
مثل - ہر طرح نقصان ہے - ہر صورت سے مشکل ہے کچھ کرتے بن نہیں
پڑتی - اِدھر کی اُدھر کرنا - لگائی بجھائی کرنا - چغلی کھانا - اِس سے اُسکی
اور اُس سے اِسکی بات کہدینا - (محشر) بنا کر بگاڑیگی یا چڑیل - اِدھر کی
اُدھر کرتی پھرتی ہے روز - اِدھر کی اُدھر لگانا - لگائی بجھائی کرنا - (فقرہ)
شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگا کے فساد ڈلوائیں - (رشک)
خال و جبینِ زلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکیں - نکتہ چیں باتیں اِدھر
کی کب اُدھر کرتے نہیں - اِدھر کی دنیا اُدھر کرنا - عالم کو درہم برہم کرنا

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا - قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا - لازم - زمانے کا درہم برہم ہونا - عالم کا تہ و بالا ہو جانا - انقلاب عظیم ہو جاتا - (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی - اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ۲ (کسی بات سے باز نہ آنیکے موقع پر) کسی حالت میں کسی صورت سے - چاہے جو کچھ ہو - (فقرہ) اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کر کے رہینگی - اِدھر کی راہ نہ چلے - اِسطرف کا قصد نکرے - ادھر کُرخ نکرے (شرف) خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے پہلو میں - اِدھر کی راہ نہ وہ خانماں خراب چلے - اِدھر کی نہ اُدھر کی بیچ بلا کدھر کی - عو - جو کسی قابل نہ ہو جسکا کوئی نہ پُوچھے اسکی نسبت کہتے ہیں

اِدھر کے نہ اُدھر کے - کیسطرف کے نہیں کسی بین شمار نہیں - (اسیر) اُمیدِ زیست بھی ہے خوفِ مرگ بھی شبِ ہجر - لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے ہیں - اِدھر کی ہوا اُدھر نہیں جاتی - کمال بے تعلقی کی جگہ - (امیر) صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی - ہوا بھی آپ تو اِدھر کی اُدھر نہیں جاتی - اِدھر کی اُدھر پھیرنا - بیٹھے بٹھانا - کوئی کام کاج نہ کرنا - اِدھر ہاتھ لانا - جب کسی موقع پر کوئی عُمدہ بات سوجھ جاتی ہے تو بے تکلفی سے اُسکی داد چاہنے کو یہہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ ملاتے ہیں - (انشا) کبھتی ترے پہ مجھے دُور کی سُوجھی - لا ہاتھ اِدھر ویسے کہ بہت دُور کی سُوجھی - اِس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں

اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا - یکسوئی ہونا - جھگڑا چکنا - (امیر) وصل ہو قتل ہو جو بِد نظر ہو جائے - یا اِدھر ہوتے دو یا مجھکو اُدھر ہو لینے دو ۲ جانکنی سے نجات پانیکی جگہ بھی کہتے ہیں - (تسلیم) جیے یا مر چکے بیمارِ اُلفت - چُکے جھگڑا اِدھر ہو یا اُدھر ہو - اور ترکیبون کے ساتھ بھی مستعمل ہے - (مومن) جیون یا مر چکوں یوں نزع کب تک - اِدھر ہو جاؤں یا رب یا اُدھر میں -

اُدھر - (ھ) ۱ دُور - (امیر) ہر بات میں ہو زبان سے نکلا - جب جب ہم نے کہی کہی اُدھر کی ۲ اُس طرف - اُس سمت - (فقرہ) اُدھر جاؤ وہ بُلا رہے ہیں ۳ سابق میں - پیشتر - (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب آنا چھوڑ دیا ہے ۴ (کنایۃً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہیں - (امیر) دونوں ہیں ادھر ہی سے گر فرق ہے تو اتنا - تقدیر بنا دی ہے تدبیر بتا دی ہے - اُدھر سے ۱ اُس جانب سے - اُس طرف سے - دوسرے فریق کی طرف سے ۲ خدا کی طرف سے منجانب اللہ - (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا

اُدھر ہی اُدھر - باہر ہی باہر - اُوپر ہی اُوپر - بالا بالا - (قلق) کہیں ایسا نہو مجھے ہے یہ ڈر - کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر -

ادھراج - (س - ادھ ادپر + راج) بڑا راجہ - مہاراجہ - راجاؤں کا راجہ -

اُدھڑنا - (ھ) لازم ۱ سیون کھلنا - ٹانکے ٹوٹنا - جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ٹانکہ ٹوٹ گیا ۲ (بہت پٹنے اور مار کھانے کی جگہ) کھال اُڑ جانا - بدن سے پوست جدا ہو جانا (کیف) جنون میں میرے لئے بند بند کو ٹوٹا تھا - نہ پھاڑتا جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا ۳ تباہ ہونا - تہ و بالا ہونا - (امیر) بھلا ہوا ترے زخمی جو بیمار ہو گئے - بخیہ غریب رفو گر اُدھڑ گیا ہوتا ۴ کھل جانا جیسے چھت اُدھڑ گئی - اُدھل جانا - (س - اُدھرن - بگڑنا) عو لازم - عورت کا آوارہ ہو جانا - خراب ہو جانا - عورت کا جوش مستی میں آپ سے باہر ہو جانا - (سودا)

مغان میں کیا کہوں زاہد سپر کی کیفیت - کہ جسکو دخترِ رز دیکھکر اُدھل جائے

اُدھل گئی - عو - بدکار ہوگئی - آوارہ ہوگئی - اُدھلی چتون - (عو) مستانہ چتون خواہشِ نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ - (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کو کالا نون رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا -

اَدہم - (ع - بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲؎ ایک مشہور درویش کا نام

اُوَدھم - (ھ - س - اُدّیم - ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور غل ہنگامہ - پہلے اودھم واو معروف کے ساتھ تھا اب واو کم بولا جاتا ہے (منتظر) جائیں کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے - واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے بعض شعرانے مونث بھی کہا ہے - (داغ) شور ہے قلقلِ مینا کا چلو آ کے پیو - مغبچون نے بھی مچا رکھی ہے کیا ادھم - اُدھم اُٹھانا - اُدھم جوتنا - ادھم کرنا - ادھم مچانا شور و غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہوئی ہی ہے ذرا سی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے - (مسرور) مفت پھرے میں کر دیا سب کو - کیا اُدھم کو تو ال نے جوتا - (رضا) قیامت سے نہیں کم ہے جنابِ شیخ کا آنا - اُدھم کرتے ہیں محفل میں بڑا ہلڑ مچاتے ہیں - اُدھمی - اُدھم مچانیوالا - مجازاً فسادی عوام زیادہ بولتے ہیں -

اَدھن - (ھ بروزن چمن - س - دہن جلنے جلانیوالا) - مذکر ا؎ وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانے کیلئے پہلے جوش کیا جاتا ہے - وہ پانی جسے کھانا پکانے کیلئے گرم کریں ۲؎ مجازاً گرم پانی کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرے) میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے ادھن پلا دیا - پانی تو ادھن ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہوگی - ادھن چڑھانا - ادھن رکھنا - کھچڑی وغیرہ پکانے کیلئے چولھے پر پانی چڑھانا - (نوازش) اسو واسطے خام ہمکو پکانا ضرور ہے - گرم اشک کا اُدھن نہ چڑھا یا تو کچھ نہیں - (فقرہ) جب تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی رکھدو - ادھن ہونا - ادھن تیار ہونا - (فقرہ) ادھن ہوا نہیں اور دال ڈال دی -

اَدھنّا - (ھ - اصل آدھ آنا) مذکر - دو پیسوں کا ایک پیسا - آدھ آنے کا سکّہ -

ادھواڑ ۱؎ بیچوں بیچ - جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ) تین سکھ کے تھان کو ادھواڑ سے اُتار دو ۲؎ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ کا ہوتے چپ کہتے ہیں اُسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں -

ادھوتر - (ھ س اردھ آدھا - اوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا دیسی سوتی کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہیں - فصحا کی زبانوں پر دھوتر زیادہ ہے -

ادھورا - (ھ سنسکرت میں ادھ پور - آدھا پورا - ناگ بھاکا میں - ادھ اُدھوا - بھاکا میں ادھورا ہوگیا) صفت ۱؎ پورا کی ضد - ناتمام ناقص - (میر حسن) غرض قصہ رہے یہ بھی ادھورا - کہ دنیا کا نہیں انجام پورا (داغ) ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑگیا - نیمچا تو ان پر ادھورا پڑگیا ۲؎ مجازاً - جو شخص کسی بات میں حدِّ کمال کو نہ پہنچا ہو - (شوق) کون تجکو کہے ادھورا ہے ایسے تو سب گنو نہیں پورا ہے -

اَدھوڑی - (ھ) مونث گائے بھینس کا کما یا ہوا چمڑا - موٹا کچا چمڑا - ادھوڑی استر - اُس جوتے کو کہتے ہیں جسمیں اوپر نری اور استر میں ادھوڑی ہوتی ہے - ادھوڑی تاننا - (عم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے -

ادّھی۔ (ہ) مونث ۱۔ پیسے کا آٹھواں حصہ ۲۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا۔ (محشر) ادّھی کا تھان خوب دیا دمڑی لی نے واہ مجھنا انگوڑا جھر جھر اکوڑی کے کام کا۔ ادّھی ادّھی پر جان دینا کمال بخل کرنا۔ بہت کنجوس ہونا۔ (فقرہ) جو خود ادّھی ادّھی پر جان دیتا ہو وہ کسکو کیا دیگا۔ ادّھی ادّھی پہ جان جاتی ہے۔ بڑا بخیل ہے (محشر) کیا دیگا ادھی ادھی پہ جاتی ہے اسکی جان۔ یہ کنگلے پیٹیا بھی ہے امیر آدھے نام کا

ادّھی ادّھی کا حساب۔ ذرا ذرا سی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی ادّھی ادّھی کا حساب نکرنا چاہئے۔ ادّھی کی چوں چوں۔ (چوں چوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی ادّھی کو بکتا ہے)۔ کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) یہ دُنیا کیا ہے اک ادّھی کی چوں چوں یہ بڑھیا کیا ہے اک ادّھی کی چوں چوں۔ ادّھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا۔ مثل۔ تھوڑے کیواسطے بہت نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں۔

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں۔ مثل یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہئے بیشتر نسبت کے بخت و پز کرلینے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور اور حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں آدھی ادھی کی ہانڈی بھی الخ۔

ادھیا۔ (ہ) پیداوار کی دو حصے کی بانٹ۔ ادھیا سا گیا۔ آدھا ہوگیا۔ ادھیانا۔ دو مساوی حصے کرنا۔ آدھوں آدھ بانٹنا۔ (منتظر) نجد میں لیلی ادا ہکو بھی اب جانا پڑا۔ دشتِ وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

اَدھیڑ۔ (ہ یائے مجہول) صفت۔ نہ جوان نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو۔

اُدھیڑبُن۔ مونث (یائے مجہول اور بائے مضموم کے ساتھ) سوچ بچار۔ فکر منصوبہ۔ تردد کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا (رشک) اُدھیڑبُن میں اُسکی رہا کئے خیّاط۔ رہیگا اُسکے انگرکھے میں کیا بجائے کمر

اُدھیڑنا۔ (س۔ اُدھرت۔ چھوڑانا بگاڑنا۔ بگڑنا۔ اُکھاڑنا) متعدی ۱۔ سیون کھولنا۔ ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ اُدھیڑنا ۲۔ پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا جیسے چھت اُدھیڑنا ۳۔ نوچنا۔ کھال کھینچنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی ۴۔ بہت مارنے کی جگہ (داغ) زلف کے اُسنے مارکر کوڑے۔ دل عشاق کو ادھیڑ دیا ۵۔ رازفاش کرنا۔ عیب کھاتنا (فقرہ) وہ مجھ سی بڑھ بڑھ کے کیا باتیں کریگا میں اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا

اُدھیڑنا بُننا۔ کھولنا باندھنا۔ بگاڑنا بنانا کنایۃً کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا۔ منصوبہ اور تدبیر سوچنا سہ مجھ آپی گرا کے آپی کچھ چُنتا ہے۔ کہتا ہے کچھ آپی آپی کچھ سنتا ہے۔ اسے درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بُنتا ہے۔

ادھیلا۔ (ہ) (عم۔ آدھا پیسا۔ خواص دھیلا کہتے ہیں۔ ادھیلا نہ دے ادھیلی دے۔ مثل۔ تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں۔ ادھیلیا۔ (ہ) مذکر ۱۔ آدھی پائی۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ۔ لکھنؤ میں اُسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں ۲۔ وہ کنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے۔ ادھیلی۔ (ہ) مونث (عم) آدھا روپیہ۔ اٹھنّی۔ فصحا کی زبان پر آٹھ آنے ہیں۔

اَدیان۔ (ع بالفتح) دین کی جمع۔ مذاہب۔

ادیب۔ (ع) صفت۔ علم ادب جاننے والا زباندان۔ (فقرہ)

مولوی طیب صاحب رام پور میں بڑے ادیب ہیں ۲۔ ادب سکھانیوالا۔ اتالیق۔ (ناسخ) کیوں نہو طفل اشک آوارہ۔ کہ معلّم نہیں ادیب نہیں۔

ادیم ہنیمی۔ (ف) مذکر خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔

اڈّا۔ (ھ) مذکر ۱ بیٹھک جو پالتو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲ جالی کاڑھنے اور کارچوبی بنانیکا چوکھٹا ۳ وہ مقام جہاں کہار کرائے پر جانیکے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴ (مذاقاً) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (نقرہ) ۔ صاحبزادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہیں انکا اڈّا ہے ۵ گوٹے کناری کے تھان کی ہتھ ادا ۶ (دہلی) کسبیوں اور رنڈیوں کے رہنے کا مقام۔ لکھنؤ میں اس جگہ چکلا بولتے ہیں ۷ وہ تپائی جسپر بیٹھکر گوٹا بنا جاتا ہے ۸ گاڑیوں اکّوں تانگوں کے اکٹھا ہونیکی جگہ۔

اڈّی۔ (ھ) مونث ۱ جوتے کا پچھلا حصّہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے ۲ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے۔

اڈیٹر۔ (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں لکھنے یا مرتب کرنیوالا۔ **اڈیٹوریل**۔ (انگ) صفت اڈیٹر کا اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون **اڈیٹوریل کالم** (انگ) مذکر۔ اخبار کا وہ حصّہ جسمیں اڈیٹر کے مضامین ہوں۔ **اڈیٹوریل نوٹ**۔ مذکر۔ اڈیٹر کی رائے۔

اڈیشن۔ (انگ) مذکر ۱ طبع۔ چھاپا۔ جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اوّل ۲ حساب میں جوڑ۔ جمع۔ **اڈیشنل**۔ (انگ) صفت زاید۔ بڑھا ہوا۔ اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج۔

اذان۔ (ع۔ اذان۔ اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے۔ جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر آواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہو کر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اسکو اصطلاح میں اذان کہتے ہیں) مونث ۱ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اُسکے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیفیت) آنکھ میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی۔ بہر طفل اشک بھی ہے کیا اذان کی احتیاج ۳ طوفان۔ آندھی۔ قحط اور مہلک امراض کے رفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانیں دیجاتی ہیں (قلق۔ جہاز کے طوفانی ہونیکی جگہ) بانگ دو جلد جلد بس پر دے۔ کوئی یار و اذان بعجلت دے ۴ مرغ کا صبح کو بولنا۔ یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (اسیر) رہا ہے یاد ابرو میں مجھے شغل فغاں برسوں۔ وہ مومن ہوں کہ دی ہے بُت کدے میں اذاں برسوں۔ (ذوق) تو جو ہو حامی اسلام تو بتخانوں میں۔ بُت کہیں قصد نماز اور کہے ناقوس اذاں۔ (انیس) پڑھکر درود فوج لگا صبح خواں ہوئی۔ جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی۔

اِذعان۔ (ع بالکسر) مذکر یقین کرنا۔

اَذفر۔ (ع۔ بفتح اول وسوم) خالص اور ہر وہ چیز جسکی بو تیز ہو جیسے مشک اذفر۔

اَذکار۔ (ع بالفتح) جمع ذکر کی۔

اِذن۔ (ع۔ بکسر اوّل وسکون دوم) مذکر ۱ اجازت (دینا۔ مانگنا۔

لینا وغیرہ کے ساتھ)۔ (دبیر) کچھ خبر ہے اس بچے کو دوں اذن میں لڑن کا۔ باقی کوئی سیّد نہ رہے نسل حسنؑ کا۔ (اسیر) قفس میں بھی یہ پاس خاطر صیّاد ہے ہمکو۔ لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے۔ (فقرہ) میں نے بیماری کا حال بیان کرکے اذن مانگا اُنھوں نے کہا شوق سے جاؤ۔ ۲ حکم (برق) نہیں امکان میں بے اذن ہلے پتّا بھی۔ جسکو مختار کیا آپ نے مجبور ہوا۔ اذنِ عام ۱ عام اجازت۔ (آتش) کم نصیب ایسا ہوں گر ہو خوشی کو اذنِ عام۔ ہو نہ شادی مرگ ہونیکے سوا شادی مجھے ۲ جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جسکو جانا ہو چلا جائے (پکارنا۔ سنانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) وہ جنازے پر مرے کسوقت آئے دیکھنا۔ جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہیں۔

اذہان۔ (ع۔ بالفتح) جمع ذہن کی۔

اذیّت۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم مشدّدہ) مونث۔ تکلیف دکھ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ سہنا کے ساتھ) (ظفر) ظفر ہوسکے جو دل ہوگیا جگر بھی ریش۔ اُٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دونی (برق) پابندئ گیسو کی اذیت نہیں اُٹھتی۔ کس دن ہمیں اس قید سے آزاد کروگے۔ (میرحسن) اذیت اگر ہمسے پاتا ہے تو۔ کہ اب پاؤں پڑ پڑ اُٹھاتا ہے تو۔ (تحر) کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائینگی۔ کیا کیا اذیتیں مجھے پہنچائیگا یہ دل۔ (فقرہ) اب معاف کیجئے آپکی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی۔ ۵ دینے سے اذیت کیتین کیا سوز کے حاصل۔ جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہے (شعر) زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ ابکے اذیتِ شبِ فرقت بڑی سہی۔

اَرْڑ۔ (ھ میں آرَڑوٗ۔ س میں اَرْلُو) ارد و۔ مذکر ۱ ایک قسم کا درخت جسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے ۲ آنکس کا تنا۔

اَرْڑ اَرا کے بیٹھ جانا۔ اَرْڑ اَرا کے گر پڑنا۔ دفعۃً گر پڑنا کسی درخت یا چھت کا بیٹھ جانا۔ پختہ دیوار یا عمارت کا دفعۃً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے بڑی آواز ہو (ناسخ) میں جو دنیکو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا۔ اڑاڑا کرو ہیں گردونکا محل بیٹھ گیا (آتش) یونہی نالوں سے اگر عالم تہ و بالا رہا۔ گر پڑیگا اڑاڑا کے آسمان بالائے سر۔

اَرَا۔ (ھ)۔ مونث۔ تُرئی کی خراب قسم۔

اَرَّاٹا۔ (ھ) مذکر کسی عمارت کے گرنیکی آواز۔ دیوار گرنیکی آواز۔

ارابہ۔ (ف بروزن قرابہ)۔ مذکر۔ چھکڑا۔ گاڑی۔ وہ گاڑی جس پر توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں (میر) حکمت ہے کچھ جو گردوں یکساں پھرا کرے ہے۔ چلتا نہیں وگرنہ تمام دہر ارابہ۔

ارادت۔ (ع بکسر اول وفتح چہارم خواہش) مونث۔ اعتقاد۔ رکھنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) حاجی صاحب سے ہزاروں آدمی ارادت رکھتے ہیں (تسلیم) غیریت پیرِ مغان ایسا کیوں ہے شیخ۔ وہ عقیدت نہ وہ ارادت کیا ہوئی۔ ارادتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

ارادہ۔ (ع ارادت۔ خواہش) مذکر ۱ عزم۔ قصد ۲ خواہش نیت (قلق) تیورا سوقت ہیں ترے بیٹھ دل۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول (مومن) اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ۔ جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ۔

ارادہ باندھنا۔ قصد کرنا (بحر) ہمنے جب قطع علائق پر ارادہ باندھا۔ پھاڑ کر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا۔ ارادہ بندھنا۔ قصد ہونا۔ (آتش) عدم

کو بازگشت روح ہے اک ر و زہستی سے - ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف کا کنعان کو - اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں - ارادہ رکھنا لازم قصد رکھنا - ارادہ کرنا - لازم - ٹھاننا - قصد کرنا - ارادی - صفت اختیاری -

اراذل - (ع - بفتح اول وکسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر - کمینے - کم ذات -

ارا روٹ - (انگ ار و روٹ) - ساگو دانے کی قسم ہے -

اراضی - (ع - ارض - (زمین) کی جمع) - مونث - زمین - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف ممدودہ کہتے ہیں - (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اٹھی ہوئی ہے - آراضی افتادہ - غیر آباد زمین - اراضی چلکر - وہ اراضی جنمیں برساتی پانی کو آبپاشی کے لئے جمع کرتے ہیں - اراضی سکنی - وہ اراضی جنپر رہنے سہنے کے مکانات بناتے ہیں -

اراکین - (ع - رکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اراکین) مذکر - امرا - وزرا - وہ لوگ جنکو کسی گروہ میں خاص اختیار وامتیاز حاصل ہو - (دیکھو رکن) -

اَرَب - (ہ - س - ارب) صفت - سنو کروڑ - ارب کھرب - مجازاً بہت - بے شمار - (مسرور) ایسے مشتاق لب کے ہم ہیں - ہوں اگر ہم ارب کھرب کم ہیں ۲ء - شان وشوکت - سامان ظاہری -

ارباب - (ع - رب کی جمع - صاحب - مالک - پرورش کرنے والا) - مذکر - صاحب - مالک - ارباب سخن - شعرا - (قلق) روزمرہ وہ کہاں گئے اہل زباں - اصطلاحات پہ صدقے ہوئے ارباب سخن -

اَربابِ نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں - گانے بجانیوالے - ڈوم قوال - چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع کیلئے مخصوص ہے اسیواسطے اُس لفظ کے ساتھ منسوب کیا گیا - (امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے ارباب نشاط گانے آئے

اربابِ معنی - خدا شناس - عارف لوگ - اربابِ ہمم - ہمت - حوصلے والے - فراخ حوصلہ - امرا - (تسلیم) فیض اربابِ ہمم ہے قوت بے بازگاں کشتی دردِ لبیش کو دستِ کرم ہے ناخدا -

اربع - (ع) - چار - اربعہ - اربع عناصر - چار عنصر - آتش - باد - آب - خاک - اَربعہ متناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار عدد ہوتے ہیں - تین معلوم جس میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا کرتا ہے - اور ایک نامعلوم - انہیں تینوں عددوں کے ذریعے سے وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے - اربعین (ع) مذکر - چالیس دن - چلہ (نوازش) عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر - اک اربعین بھی پورا نہونے پایا تھا -

اِرتباط - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - میل جول - دوستی - (مومن) یون ہی اک چند ارتباط رہا - دورہ عشرت ونشاط رہا -

اِرتحال - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - رحلت کرنا - مرجانا -

اِرتداد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - مذہب سے پھر جانا - مرتد ہونا - اسلام چھوڑنا -

اِرتعاش - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - کانپنا - رعشہ - (منتظر) قلبِ مضطر کو سکون آتا نہیں - ارتعاش دست دپا جاتا نہیں -

اِرْتفاع ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بلندی۔ (منظر) جھک جھک کے آسمان بھی لینے لگا قدم۔ اللہ رے ارتفاعِ مراتب جناب کا ۔

ارتقا ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اوپر چڑھنا۔ ترقی کرنا ۔

اِرْتکاب ۔(ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ گناہ کرنا۔ اختیار کرنا۔ ناجائز کام شروع کرنا ۔

ارتھمیٹک ۔(انگ) مونث۔ علم حساب۔ علم حساب کی کتاب

اَرْتھی ۔(ہ) مونث۔ ہندوؤں کا جنازہ۔ بانس کی بندھی ہوئی ایک سیڑھی سی ہوتی ہے اسپر مردہ اٹھاتے ہیں۔ ارتھی نکلے۔ (ہندو)۔ بددعا ہے۔ یعنی مرجائے۔ جنازہ نکلے ۔

— **اِرث** ۔(ع۔ بالکسر) مونث۔ میراث۔ ترکہ۔ وہ مال جو کسی کے مرنیکے بعد وارث کو ملے (تسلیم) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں۔ جنت ملے تو جانئے ارث پدر ملی ۔

اِرجاع ۔(ع بالکسر ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا۔) مذکر۔ وا پس کرنا۔ رجوع کرنا۔ ارجاع نالش۔ نالش دائر کرنا ۔

ارجل ۔(ع بالفتح وفتح سوم) وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤں سفید اور تین اور رنگ کے ہوں۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے ۔

ارجمند ۔(ف ارج۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم اصل میں آرز تھا معنی بہا و قیمت۔ مجازاً۔ قدر۔ مرتبہ۔ حد۔ اندازہ۔ یہ لفظ بروزن نقشبند ہے۔ اسمیں جیم غلط ہے) قدر وقیمت والا۔ ذی رتبہ۔ فرزند کے ساتھ اسکا زیادہ استعمال ہے ۔

ارجنٹ ۔(انگ) صفت تاکیدی۔ ضروری ۔

اَرْحَم ۔(ع) صفت۔ بڑا رحم کرنیوالا ۔

اُرْد ۔(تایل) مذکر۔ ماش۔ فصحا کی زبان پر ماش ہے۔ اُرد پر سفیدی مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے۔ اُرد پڑھکر مارنا۔ جادوگر کا ماش کے دانوں پر کچھ پڑھکر کسی کی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اُسپر اثر ہو جائے۔ اُرد کے آٹے کی طرح اینٹھا رہتا ہے۔ (ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت اکڑنے والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔

اُرْدابیگنی ۔(ت یائے اول مجہول)۔ مونث۔ وہ ترکنی جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے

اردواس ۔(ہ) (گنوار)۔ مونث۔ عرض۔ گزارش۔ اظہار آرزو۔ عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے ۔

اردوا ۔(ظاہراً اس لفظ کی اصل آردآبہ معلوم ہوتی ہے) مذکر۔ جو اور گیہوں کا بُھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملاکر گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ اسکے استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے ۔

اَرْدَب ۔(ف) مذکر۔ اصطلاح شطرنج میں اُس مہرے کو کہتے ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانیکے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دنیا کے ساتھ)۔ فقرہ۔ کشت وہ دینگے تم گھوڑے کا اردب دینا ۔

اِرْدگِرْد ۔(اصل گرد ہے۔ ارد مہمل ہے۔ اس جگہ تبوع تابع مقدم ہے) آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ چوگرد۔ (فقرہ) عجب تماشا ہے ارد گرد کوئی نہیں اور چیز غایب۔ عوام اس جگہ اردا گرد بولتے ہیں ۔

اَرْدَلی ۔(انگ آرڈرلی) مذکر۔ وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ حاکم کے کچ کا سپاہی۔ جیسے

صاحب کا اردلی آیا تھا۔ سواری کا جلوس۔ سواری کے ساتھ رہنے
والے سپاہی۔ ہمراہی۔ (مصحفی) اُڑ جاتے ہیں عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ۔ اردلی بازار۔ سفر میں بادشاہان
دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزیں بہم پہنچانے
میں دقت نہ ہو۔ اسلئے انکو اردلی بازار کہتے تھے۔ اردلی میں چلنا۔ لازم
ساتھ چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔ اردلی میں رہنا۔ سواری کے
ساتھ رہنا۔

اُردُو۔ (ت۔ لشکر۔ لشکرگاہ) مذکر۔ ۱۔ لشکر۔ لشکرگاہ ۲۔ دوسرا۔
ہندوستان کی وہ زبان جو عربی فارسی اور سنسکرت بھاکا اور
انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے۔ ہندوستانی زبان۔ اُردو زبان
دراصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں قسم قسم کے آدمی طرح
طرح کی زبان بولنے والے تھے جنکے اختلاط ارتباط سے ایک ملی جلی زبان
پیدا ہوگئی جسکو اردو کہتے ہیں۔ وہ ہزار کہے زبان یہی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منہ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے۔ اُردو بازار۔ چھاؤنی
کا بازار۔ صدر بازار۔ وہ بازار جو لشکر میں ہوتا ہے۔ اُردوئے معلی شاہی
لشکر۔ اعلیٰ لوگوں کی زبان فصیح اور مستند اُردو۔ (ہم) ہیں اردوئے
معلی کے زباں داں اے مرزا۔ مستند ہے جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں۔

اُردی بہشت۔ (فا۔ مرکب ہے لفظ ارد (بمعنی مانند) اور
بہشت سے یعنی مانند بہشت کے۔ یہ مہینہ میں موسم بہار میں آتا ہے)
مذکر۔ فارسی کا دوسرا مہینہ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔

اَرذَل۔ (ع) صفت۔ گھٹیا قسم کا۔ (ظفر) کلام اشرف و

ارذل میں فرق ہے کہ کہاں۔ صدائے زاغ میں آوازِ عندلیب کی بات
۲۔ نہایت کمینہ آدمی۔ (میر حسن) پہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی۔
گفتگو سے نہ چھپے انکی تو بو پاز کی طرح۔

اَرزان۔ (ف) گراں کی ضد۔ سستا۔ کم قیمت۔ ارزانی علت
گرانی حکمت۔ مقولہ۔ کم قیمت چیزوں کی کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہے
اور بیش قیمت میں ایک نہ ایک فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ ارزانی۔ (حاصل
مصدری) سستاپن۔ غلہ وغیرہ کا ارزاں ہونا۔

اَرزاق۔ (ع بالفتح) مذکر۔ رزق کی جمع۔

اَرزق۔ غلط ہے۔ ازرق صحیح ہے۔ دیکھو ازرق۔

اَرزَن۔ (ف) مذکر۔ نام غلے کا۔ چینا۔

اَرژنگ۔ (ف) مذکر۔ نگار خانہ۔ مانی یا بہزاد کی مرقع جسمیں
رنگ استعمال کئے تھے۔ مانی نقاش کا ہو بارنگ۔ ارژنگ مانی کا۔ چین میں ایک
مشہور مصور کا نام۔

اِرسال۔ (ع) بھیجنا۔ روانہ۔ ارسال کیلئے دیکھو اقبال
کرنا۔ ان معنی میں کرنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (اردو) ...
روپیہ جو گاؤں سے وصول کیکے بطور مالگزاری سرکار میں بھیجا جاتا ہے
یا زمیندار خزانہ سرکار میں مالگزاری کی بابت داخل کرتا ہے (مستقطر)
جمع ہو جائیگا دو دن میں خزانہ تیرے پاس۔ دل یہ آتے ہیں کہ ارسال
چلی آتی ہے۔ فارسیوں نے بمعنی تحفہ سوغات استعمال کیا ہے۔

اَرسطو۔ اَرسطاطالیس۔ (یونانی) اسکندر بادشاہ کے
وزیر کا نام۔ یونان میں طبقہ جنکے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم تھا

اردو میں بڑا حکیم بڑا دانشمند کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ تو خود ارسطو ہیں آپ کو کوئی کیا اصلاح دے۔

ارشاد ۔ (ع۔ بالکسر۔ ہدایت کرنا۔ راہ بتانا فارسی میں بمعنی ہدایت مستعمل ہے) مذکر۔ بیان۔ حکم۔ ارشاد بجا لانا۔ حکم کی تعمیل کرنا (فقرہ) میں اس غرض سے حاضر ہوا ہوں کہ اب جو ارشاد ہو بجا لاؤں۔ ارشاد کرنا۔ حکم دینا۔ فرمانا۔ کہنا (جرأت) کچھ تو کیا ہے اُسنے ارشاد اس طرح کا۔ ہے اُسکے غم میں جو دل ناشاد اس طرح کا۔ بعض موقع پر کچھ پڑھنے کیلئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) سب شعرا اپنی اپنی غزلیں سُنا چکے آپ بھی کچھ ارشاد کیجئے۔

ارشد ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) بہت ہدایت یافتہ۔ فیض یافتہ (فقرہ) زید تو آپکا شاگرد رشید ارشد ہے۔ ارشدک اللہ تعالیٰ۔ (ع خدا تجھکو نیک ہدایت دے) دعا۔ چھوٹوں کو لکھتے ہیں (ظفر) شاباش دلا ارشدک اللہ تعالیٰ۔ پہچانا اُسنے تو نے جو دیکھا نہ بھالا۔

ارض ۔ (ع۔ بالفتح) مونث زمین۔ (انیس) سب ارض پاک غیرت باغ جناں ہوئی۔ ایسا مکیں ملا کہ فیض المکاں ہوئی۔ ارض وسما (ع) زمین آسمان۔ ارضی (ع) ارض سے منسوب۔ زمین کا جیسے آفات ارضی و سماوی۔

ارغنون ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ نام ایک باجے کا جسکا موجد افلاطون ہے (آتش) حجم صوفی کے جو نغمے سے حال آ گیا۔ مطرب نے ... سے مرے ارغنون کیا۔

ارغوان ۔ (ف۔ بروزن پہلوان) مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں اور موسم بہار میں پھولوں سے سُرخ ہو جاتا ہے۔ سُرخ رنگ کا پھول۔ مجازاً سُرخ رنگ (مصحفی) کھِلا ہوا مہندی نہیں ہے جو لیتا پاؤں کے۔ ارغواں ہو گیا اسی حسرت میں خوں رو دیا گیا۔ ارغوانی۔ (ف) اُس سُرخ پھول کا سُرخ رنگ۔ سُرخ۔

ارفع ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) بہت بلند۔ زیادہ عالی مرتبہ۔

ارقام ۔ (عربی میں یہ لفظ نہیں ہے۔ اسکی جگہ ترقیم ہے۔ فارسیوں نے ارقام۔ بالکسر بمعنی نوشتن (لکھنا) بنا لیا ہے) مذکر۔ لکھنا۔ (ناسخ) کیا منشی ہے تیرا دیدین کا لوں کہ راتدن۔ اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر۔

ارکان ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ رکن کی جمع۔ ستون جیسے کسی بنا کا مدار ہو جیسے ارکان نماز۔ ارکان حج۔ بڑے بڑے اہلکار۔ وزیر امیر جیسے ارکان سلطنت۔ ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قواعد اور اصول کے مطابق پورا کرنا جیسے حج کے ارکان تو صحیح صحیح ادا کرو۔ ارکان دولت۔ ارکان سلطنت۔ وزرا۔ اُمرا۔ بڑے بڑے اہلکار۔ ارکان ادا ہونا۔ لازم۔

ارگجا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جسکو صندل۔ گلاب کا عرق۔ مشک۔ عود عنبر وغیرہ سے بناتے ہیں۔ [illegible]

ارگن ۔ (انگریزی میں آرگن تھا۔ اردو میں بروزن مدفن بفتح اول و سوم و سکون دوم ہے اسکا مقصود ہے) مذکر۔ ایک باجے کا نام (صبا) چھیڑ کر دل کو وہ سُن لیتے ہیں شیون کیسا۔ کوک سا دیتے ہیں

توبجتا ہے یہ ارگن کیسا۔ ارگن باجا۔ بینڈ باجا۔

ارل۔ (انگ۔ بفتح اول وسکون دوم) مذکر۔ نواب انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ہے۔

ارم۔ (ع۔ بکسر اول وفتح دوم۔ ایک شہر کا نام جس میں قوم عاد آباد تھی۔ فارسیوں نے بمعنی جنت شداد استعمال کیا۔ جسکو خدا نے نظروں سے غائب کر دیا تھا)۔ مذکر۔ بہشت شداد (سالک) شداد نے جب ارم بنایا یارب۔ ایسا تو نہ تھا کہ تجھکو بھایا یارب۔ اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) آپکو شر سے بھرے جام کرے زینت قصر۔ کہدو رضواں سے کہ ہم سوئے ارم آتے ہیں۔

ارماں۔ (ف۔ بوزن فرماں) مذکر۔ آرزو۔ تمنا۔ حسرت۔ حوصلہ۔ (رند) کرتے مرد سے پھر سے نہ پھر قیس کبھی ظالم۔ دیدے آسماں ارماں نہ رہا اسکے نکھٹو بیداد کا۔ ارمان بھرا۔ حسرت زدہ۔ آرزو حسرتوں سے بھرا ہوا (داغ) وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آسکے۔ ارمان بھرے دل میں الٰہی اثر آسکے۔ ارمان پورا ہونا۔ آرزو پوری ہونا۔ (فقرہ) مقدر سے جیتے گئے ارمان پورا ہوا۔ ارمان جاتا رہنا۔ کسی بات کی آرزو مٹ جانا (ظفر) ہم ہے جبتک رہا ارماں تیرے وصل کا۔ جب گئے دنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا۔ ارمان جی کا جی میں رہنا۔ حسرت رہجانا۔ آرزو پوری نہ ہونا۔ ارمان نکلنا۔ (جوہر) ملنے کے وہ یہاں [illegible] حسرت [illegible] ہی ہیں۔ ارمان خاک میں ملنا۔ مایوسی ہونا۔ یاس ہونا (علق) امیر [illegible] ارماں۔ خاک میں ملتے ہیں مرے ارماں۔ ارمان رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حوصلہ نہ نکلنا۔ (داغ) کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہگئے۔ اک اک دل میں تونے ستائے ہزار دل۔ ارمان کرنا

کسی بات کی تمنا کرنا۔ کسی امر کا حوصلہ کرنا (بحر) دل لگا کر آدمی بچتا نہیں۔ جان کی دشمن ہے ارماں کر۔ ارماں لیجانا۔ حسرت لیجانا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا (قلق) چلو اب عیش سے کرو ساماں۔ اپنے دل کے نکالو تم ارماں۔ ارمان نکلنا۔ لازم (امیر) کہتے ہیں تم آئینہ خانے میں ہو چار دل طرف دیکھو۔ کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خودنمائی کا۔

ارمغاں۔ (ف۔ بالفتح وبضم میم وبفتح میم بروزن مرغان دہقان) مذکر۔ ہدیہ۔ تحفہ۔ سوغات۔ ادھکی چیز (تسلیم) جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال۔ جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا۔

ارنا۔ (ہ۔ س۔ آرن جنگل) مذکر۔ جنگلی بھینسا۔ مادہ کو ارنی کی جگہ یائے معروف سے بولتے ہیں (مذ۔ عم۔ عو) تشبیہ کی غرض سے بہت موٹا کالا آدمی جیسے وہ تو ارنا بھینسا ہے۔ بنگالے کے بھینس کا گوبر جو چراگاہ میں خشک ہو جاتا ہے اور جلانے کے کام میں آتا ہے اسکو بنو اکنڈا بھی کہتے ہیں۔

آرنڈ۔ (ہ۔ س۔ ایرنڈ) مذکر۔ نام ایک درخت کا ہے جسکی لکڑی بہت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ خربوزہ۔ مذکر۔ ارنڈ کی شکل کا ایک درخت ہے جسکا پھل شکل خربوزہ کے ہوتا ہے پھل کو بھی ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں۔ عوام زرد خربوزہ کہتے ہیں۔ ارنڈ کی جڑ۔ ناآشنا پائدار اور بے ثبات۔ جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ (ظفر) قیام ارنڈ کی جڑ سے بھی کم ہے دنیا کو کچھ اسکی اصل نہیں ہے مگر فساد کی جڑ۔ ارنڈی۔ مونث۔ ارنڈ کے بیج کو کہتے ہیں۔

آرنی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم (دکھا مجھکو) فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے (سالک یزدی) صبح ارنی گو زشوق لن ترانی جواب۔ پیش موسیٰ خار خار وادی ایمن گلست) مونث۔ حضرت موسیٰ نے جلوہ

باری تعالیٰ سے دیکھنے کی درخواست کی اُسوقت یہ کلمہ فرمایا تھا۔ جواب میں اُدھر سے ارشاد ہوا لَن ترانی۔ (بندہ دیکھ سکیگا تو مجھے) (رشک) ابتو باتیں بھی ہوگئیں موقوف۔ ارنی سے نہ لن ترانی ہے۔ ارنی گو۔ (ف) صفت۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے مراد ہوتی ہے۔ ارنی کہنا۔ طالب دیدار ہونا۔ دیدار کی التجا کرنا۔ (بحر) ارنی یار سے کہکر ہوئے کافر ہم تو۔ تیلیاں بگڑیں بُت ہو تجلّی ہو کر۔

ارواح۔ (ع) روح کی جمع (مذکر) ہے جو عالم ارواح میں وہ خوب رہے۔ جو اِس خرابے میں آیا وہی خراب رہا۔ عوام اور خاصکر عورتیں واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہیں۔ (انیس) ارواح رسولان زمن رو دینگی اُسکو۔ پیر پیٹ کے زینب سی بہن رو دیگی اُسکو۔ مونث۔ (فقرے) ارواح نہیں بھرتی۔ مٹھائی میں تیری ارواح لگی ہوئی ہے۔ (ع) ریح بمعنی باد (ہوا) کی جمع۔ ارواح اُدھر ہی رہے۔ (عو) کسی مرے ہوئے کا ذکر کرنے سے پیشتر یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اُنکی روح ستانے نہ آئے۔ ارواح بھر جانا (عو) طبیعت کا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ کسی شے کو جی نہ چاہنا نیت کا بھر جانا۔ (فقرہ) ایسا ندیدہ ہے دن بھر کھایا کرتا ہے مگر ارواح نہیں بھرتی۔ ارواح بھٹکنا۔ (عو) ارواح کا پریشان پھرنا۔ روح کا ادھر اُدھر ڈانواڈول پھرنا۔ ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا۔ کوئی شخص کسی چیز کی حسرت میں نامراد مرجاتا ہے تو اُس جگہ کہتی ہیں کہ اُسکی ارواح بھٹکتی ہوگی۔ ارواح پڑی رہنا۔ (عو) ارواح لگی رہنا۔ (انصاحب) قبح تجھسی بھی ندیدی ہو کوئی اے ننّو۔ تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے ارواح پھر جانا۔ (عو) کسی چیز سے سیر ہو کر جی ہٹ جاتا۔ نیت بھر جانا۔ (فقرہ) آپ آم نہیں کھاسکے جاتے ارواح بھر گئی۔ ارواح لگی

رہنا یا لگی ہونا۔ عو۔ نیت لگی رہنا۔ (فقرہ) ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جبتک چیز نہیں ملجاتی اسکی ارواح لگی رہتی ہے۔

اروَلی۔ ایک قسم کا کاغذ جو کسی قدر سفید اور رنگشدہ ہوتا ہے۔ (اسیر) وصف گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا۔ اروَلی پر بھی جو لکھا تو جنجال ہوا۔

ارّون گھرّون۔ ایک کھیل ہے کمسن لڑکے باہم بیٹھکر برابر پاؤں پھیلا کے ہاتھ پھیرتے اور یہ بیہودہ الفاظ بار بار کہتے ہیں "ارّون۔ گھرّون گٹی کی تیرّون"۔

اَروی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

اَرّہ۔ (ف) مذکر۔ آرا (منیر) چھلی تمہارے کان کی پھرتی ہے آنکھوں میں۔ پلکیں ہماری ارّہ ہیں پشت نہنگ کا۔ اَرا کشی۔ آرا کھینچنے کا پیشہ۔

ارہر۔ (ہ) مونث۔ (بروزن کرکر) ایک قسم کا غلّہ جسکی دال ہندوستان میں کھائی جاتی ہے۔ (منیر) سوا خارش کے دانوں سے ارہر کی دال کی کثرت۔ زیادہ استخواں ریزوں سے چاول کی فراوانی (انشا) کھاکر ہیں ارہر سی پھول گئیں۔ ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں۔

اری۔ (ہ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے پیروا ہے گاے بیل کو ہانکتے ہیں۔ چابکا

اری۔ کلمۂ خطاب۔ مونث کی طرف۔ کبھی حقارت سے اور کبھی پیار سے۔ (وزیر) کشتی وہ لے نوح کے مانند چلے آئیں۔ طوفان بپا کر شب فرقت میں اری آنکھ۔

اَڑے - (اس معنی نمبر ۲ میں تحقیر سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی) ارے گیدی توکُجا درک کُجا شعر کُجا - لاف چیزیکہ ندانی چہ زنی پیش کساں)۔

۱ کلمۂ تعجب - مختلف مقامات پر کہتے ہیں (الف) سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانیکی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہہ اُٹھینگے "ارے"۔ (ب) دوسرے کی خبر بد سنکے کہہ اُٹھینگے "اَرے"!

۲ کلمۂ خطاب - حرف ندا - تحقیر یا بے تکلفی سے - اَبے - اُو - اَبے کی جگہ (داغ) ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر اے بیداد گر جاتا کہاں ہے - (بحر) تو قیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے - وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اَب اَرے ہوئے (آتش) رو ئی ہے کہ بُت اشکون کے ریلے سے بہائے - کیا کام کیا تو نے خدا سمجھے اَری آنکھ - اَرے تَرے کرنا - اَبے تبے کہنا - بے ادب اور غیر مہذب الفاظ سے کسی طرف خطاب کرنا - سخت کلامی تک نوبت پہنچانا (حزین) ہمسے ارے ترے نہ کرو بات بات پر - ہو جائے یوں حضور نہ اچھی زباں خراب - اَرے رے، رے - انتہا کا استعجاب ظاہر کرنیکو تعجب آمیز بات پر کہتے ہیں۔

اُڑیب - (ت) صفت - محرّف - آڑا ترچھا - عوام اَڑیب بولتے ہیں - اُڑیب کی باتیں - مار پیچ کے فقرے - فریب دینے کی باتیں - (امیر حسن) خیاط لیمر اُڑیب کی باتیں چھوڑ - اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منہ کو موڑ - اُڑیب کی چال - دغا فریب کا کام - ٹیڑھی چال - دھوکے کی چال -

اَڑ - (ھ) مونث ۱۔ (عو) قبض جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو ۲ ضد ہٹ - اَڑ بیٹھنا - ضد کرنا - اصرار کرنا - اَڑ جانا - ہٹ کرنا - ضد کرنا ۳ جم جانا - تھم جانا - رُک جانا - سدّ راہ ہونا - (فقرہ) پرنالے میں اینٹ اَڑ گئی

تھی ۴ دیکھو اڑنا - اَڑ کے بیٹھنا - جم کے بیٹھنا - اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک کام پورا نہو نہ اُٹھیں -

اُڑ اُڑا کے بیٹھنا - لازم - دیکھو ارارا کے بیٹھ جانا - اُڑ اُڑ اُڑا دھم - اُڑاڑ ڑادھڑیم - اڑ اڑ ڑادھوں - کسی کے بے تحاشا گر پڑنیکی آواز کو بطور مزاح کے اِن الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں (فقرہ) وہ دو قدم نہ چلے تھے کہ ایک مرتبہ پاؤں پھسلا اور اُڑاڑ ڑادھڑیم -

اُڑا - (عو) نایاب - کمیاب - اُڑا آنا - بہت جلد آنا - تیز رفتاری سے آنا - (ناسخ) کیا اُڑا آتا ہوں تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ - آج خاک و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں - اُڑا پڑجانا - (عو) ناپید ہو جانا - (فقرہ) ایسا کیا بازار میں اُڑا پڑ گیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں - اُڑا پھرنا - جلد جلد گشت لگانا - عالم پر واز میں گشت کرنا - (ناسخ) پیرد گما... وحشت نے اُڑا پھرتا ہوں - مجھسے پامال کوئی خار بیاباں نہوا - اُڑا جانا ۱ تیز تیز جانا - اُڑتے ہوئے جانا - (ناسخ) اُڑا جاتا ہوں اُس کوچے کو میں بے اختیارانہ - دُھواں ہوگئیں سینۂ سخت آذر سپاہ باد صر صر ہے ۲ ٹال جانا ۵ کہئے مطلب کی جو اُس سے تو امیر - سُنکے وہ صاف اُڑا جاتا ہے ۳ کھا جانا - پی جانا - جلدی سے ۴ چھوڑ جانا گول کر جانا (امیر) خط مرا کچھ ادھر اُدھر سے پڑھا - بیچ سے وہ اُڑا گیا مطلب - اُڑا دینا - مشہور کر دینا - جیسے افواہ اُڑا دینا ۲ ـ موقوف کر دینا - (مشہور) یک لخت بنتے ہی جو بلینا اُڑا دیا - بس حنظرا بیچ لی نے کبوتر بنا دیا ۳ بند کر دینا (امیر) باغباں بلبل و طوطی کی زباندانی کیا ہم تو دونوں کو اُڑا دیتے ہیں تقریروں میں ۴ چوری کر لینا غائب کر دینا

اُڑالانا

(فقرہ) چپراسی نے میری گٹھری اڑا دی ۵ خرچ کر ڈالنا۔ (فقرہ) چار دن میں ساری دولت اُڑا دی ۶ اُدھیڑنا۔ (فقرہ) مارتے مارتے کھال اُڑا دی

اُڑالانا۔ ہوا کی مدد سے کسی ہلکی چیز کو بالا بالا لانا۔ (آتش) کمالِ عشقِ حسنِ گُل سے بُلبل کو ہوا حاصل۔ صبا دو پھول اڑا لائی تھی اک دن تیرے بستر سے ۲ بھگا لانا۔ چُرا لانا۔ اُڑا لینا۔ چُرا لینا۔ اس طرح لیجانا کہ معلوم نہو ۲ جودتِ ذہن سے کوئی چیز دیکھکر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میرانیس کا طرز اُڑا لیا۔

اُڑان۔ (ھ) مونث۔ پرواز (فقرہ) میر صاحب کے یہاں بڑی اڑان کے کبوتر ہیں۔ اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی۔

اَڑانا۔ (ھ بفتح اول) ۱ مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنّی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ (ہوا) کی اسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہیں اور جگہ ٹیکن اور اڑواڑ بولتے ہیں ۲ متعدی۔ اٹکانا جیسے دھنّی کو دیوار میں اَڑا دیا۔

نہیں

اُڑانا۔ (ھ) ۱ کسی پرند کو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھی پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں ۲ (کنکوّے اور تکّل کیلئے) بڑھانا جیسے آپ کنکوا اڑانے کو بیٹھے پر گئے تھے ۳ کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑا دیا ۴ نقل کرنا۔ کسیکی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اڑانا۔ طرز اڑانا (داغ) زاہد نے اڑائے تو صفاتِ ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا ۵ غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ (گلزارِ نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اُڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا ۶ ٹالنا۔ آنا کانی کرنا۔ (برق) اُس شوخ کی نہ پوچھئے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکرِ عاشقِ بیدل اُڑا دیا ۷ بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا

اُڑآنا

(سحر) ہم دولت دُنیا کے اڑانیکو ہیں آندھی۔ اکسیر بھی پائینگے تو برباد کرینگے ۸ فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا (امیر) ہو گیو سوسن جیب خدا کی سونگھا مجھے۔ عاشق ہوں چل اُڑاتی ہے کیا اے صبا تجھے ۹ بھگانا۔ نکالنا۔ (قلق) ایسی پامردی سے اُڑالائیں۔ کہ وہ سب اُل کے ہاتھ رہ جائیں ۱۰ رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش) اُڑا یا پان کی تحریر نے اور اُنکے ہاتھوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکا ہے مقرر ڈاک کُندن کا ۱۱ ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (کیف) نامِ عشّاق سے آتی ہے اُنہیں شرم ایسی۔ باغ سے قمری و بلبل کو اڑا دیتے ہیں ۱۲ تیز لیجانا۔ دوڑانا۔ (فقرہ) اسوقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ بگھی اُڑاتے نکل گئی ۱۳ حد سے بڑھانا (ذوق) اُنکو ہے یہ عرش اعظم پہ اُڑاتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر ۱۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹا دینا ناپید کر دینا (رشک) اسے ہوا و ہوسِ عشق خدا انکو اڑائے۔ ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا۔ اس جگہ اڑائے بول چال میں ہے اور صیغوں کے ساتھ نہیں کہتے ۱۵ مغرور کر دینا۔ (داغ) وہ ناز سے زمین پہ رکھتے نہ کیسے قدم۔ تعریف کر کے ادہکی ہم نے اڑا دیا ۱۶ بیجا تعریف کرنا۔ (فقرہ) آپ اتنا نہ اُڑائیے کہ اُنکو بھی شرم آئے ۱۷ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے جھنڈا اُڑانا ۱۸ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ (فقرے) ان کا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں چین کرتے ہیں۔ (داغ) صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں۔ رات کو ہم نے اُڑائی صبح استغفار کی ۱۸ نوکری سے چھڑا دینا۔ موقوف کرنا۔ (فقرہ) اب یہ بہت نکرامی کرتا ہے اسکو اڑا دیجئے ۱۹ اٹھانا۔ لوٹنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اڑائے ہیں ۲۰ چھیلنا۔ (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

اُڑانا

سطریں اُڑادیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخنگیر کی کیا حاجت ہے خانصاحب تو چاٹ کر پوری وصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) فہرست سے انکا نام اُڑادیا گیا۔ (۲۳) اُدھیڑنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُڑادی (۲۴) (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینکدینا (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑادیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑادی۔ (۲۵) ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھکر اُڑادیا۔ (۲۶) (تان کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا تانیں اُڑاتے ہیں۔ (۲۷) کھودینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اڑانا ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غادت ہوئے جاتے ہیں۔ (رشک) بہار آکے اُڑانے لگی ابیر گلال نہیں تصور گرد و غبار گلشن میں۔ (۲۹) ہوا میں پریشاں کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) اڑائے اسے برباد کیجئے اسکو اسلیئے مراستیِ غبار باقی ہے ۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑجانا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب انکے دل کی اُڑائی۔ (۳۱) گھِس ڈالنا۔ رگڑ رگڑ کے مٹا دینا۔ (عاشق) ماتھا رگڑ کے سجدے میں سارا اُڑادیا۔ اک حرف نا بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے ۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہو کر ہیں نے روک ٹوک اُڑادی (۳۳) قطع تعلق کرنا جیسے ہوس اُڑادینا۔ (۳۴) ہنسی میں ڈال دینے اور بنانیکی جگہ جیسے ٹھٹکیوں میں اڑانا۔ (۳۵) ٹھیک نشانہ لگانیکی جگہ جیسے نشانہ اُڑادینا۔ بتّی اڑانا۔ (۳۶) نوچنا۔ کاٹنا۔ جیسے بوٹیاں اڑانا (۳۷) جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) انکی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اڑایا کرتے ہیں۔ (۳۸) پُرزے کرنے اور پھاڑنیکی جگہ جیسے پُرزے اڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳۹) ڈالنا۔ (ناسخ) دستِ جاناں میں جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا۔ اپنے سر پر بازؤں سے خاک اُڑائے عندلیب

اُڑبھاگنا

(۴۰) (خاک کے ساتھ) چھاننا۔ پریشانی اُٹھانے اور ربہ باد رہنے کی جگہ (آتش) گھر بتانا نہ پوچھا گھر کیا طوفِ حرم رہنے۔ اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزار و نہیں۔ (۴۱) (دھوئیں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنیکی جگہ جیسے دھوئیں اڑانا۔ (۴۲) اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا۔ (تلق) جو پریرو جہاںمیں حُسن پاتا۔ شوقِ دیدار اڑا کے لیجاتا۔ (۴۳) لگانا۔ جیسے قہقہے اُڑانا۔ (۴۴) کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑادیں (۴۵) نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

اَڑاہونا ۱ ضد پر قائم ہونا۔ جمکر بیٹھنا (آتش) بے نشہ شرابِ محبت نہ جائینگے۔ ساقی کے در پہ اب تو ہیں ہم بھی اڑے ہوئے ۲ سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

اُڑاؤ۔ (ص۔ واوٌ معروف) فضول خرچ۔ گھر لٹا دینے والا۔

اَڑباکھڑبا۔ (سپاہیوں کی اصطلاح) ۔ مذکر۔ اسبابِ سفر۔ گٹھری بچھونا۔ استر بستر۔ (فقرہ) وہ گر پڑ کے رہنے والے اور ہونگے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑباکھڑبا اُٹھا کے چلتے ہوئے۔

اُڑبھڑ۔ (ص۔ بالفتح) ۱ نشیب و فراز راہ کا ۲ بیچنی اور بے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

اُڑبنگا۔ (ص۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگادینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑبنگا ہے۔

اُڑبھاگنا۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) جوشِ وحشت میں جو اکتا کے کبھی اُڑبھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھکو۔

اُڑبھنبیری ساون آیا۔ مثل بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے۔ اسلئے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہیں اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بولتے ہیں۔

اڑتالیس (ھ) صفت۔ ۴۸۔ ۴۸

اُڑتی۔ اُڑتی ہوئی ۲ تول میں کچھ کم۔ اُڑتی تول۔ کچھ کم تولنے کو کہتے ہیں۔ اُڑتی بیماری۔ مرض متعدی۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ اُڑتی چڑیا کے پر گننا۔ (عو) ۱ ذہانت سے کسیکے دل کی بات سمجھ لینا۔ دانائی اور فراست سے بیتو پہچان جانا۔ دور کی بات تاڑ لینا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور بکمال ہوشیاری کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تم مجھسے کیا اُڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ افواہ۔ اُڑتی سی۔ افواہ (مومن) سنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی۔ دونوں کے ہوش اُڑائے لوگوں نے۔ اُڑتی سی خبر۔ اُڑتی ہوئی خبر۔ افواہ۔ سُنی سُنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جس پر پورا یقین نہو۔ (غالب) آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خوان۔ اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابی۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل۔

اڑتیس۔ اڑتیس۔ (ھ۔ اڑتھ۔ اڑ۔ آٹھ) ۳۸۔ ۳۸

اُڑجانا۔ لازم ۱ دور ہو جانا۔ جاتا رہنا (جلدی سے) تیزی سے جانا۔ پرواز کر جانا (شوق قدوائی) وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب۔ رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ برباد ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (داغ) مٹے داغِ دل آرزو رہ گئی۔ چمن اُڑ گیا اور بو رہ گئی ۳ مشہور ہو جانا (داغ) ہم تصوّر میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں۔ سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں ۴ اُڑ جائے۔ عو۔ مٹ جائے غارت ہو۔ غصّے بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اُڑن جوگا۔ اُڑ چلنا۔ بساط سے بڑھکے کوئی کام کرنا۔ اپنے حد سے بڑھنا ۲ نہایت اترانا غرور کرنا۔ شان و شوکت دکھانا۔ زمیں پر پاؤں نہ رکھنا۔ (قدر) جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں۔ لو اُڑ چلی اب تو ترچھی نظر بانکی ادا سے ۳ آوارہ ہو جانا کی جگہ۔

ارز۔ (ف۔ بالفتح) قیمت۔ ارزِ بازار۔ بازاری قیمت۔ بازاری نرخ۔

اَڑسٹھ۔ (ھ) ۶۸۔ ۶۸

اُڑکر کہاں جاؤگے۔ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے۔ رہائی پانا محال ہے۔ (نصیر) ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اڑکے جائیگا۔ اے رنگِ زرد ہمسے کہاں اُڑکے جائیگا ۲ تمہاری عیّاری چل نہیں سکتی۔ (رنگین) ہمیں کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہے عالم کو۔ بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اڑکر تم کہاں ہمسے۔ اُڑکے ۱ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑکے ماشہ بھر ہوگا۔ وہ اسکے دام اُڑکے لگائینگے تو چار روپیہ ۲ بڑھکے۔ (رشک) اللہ رے وفائے کبک و بلبل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو ۳ تیزی سے۔ فوراً (داغ) چاہتے ہیں تو اُڑکے آئینگے۔ ورنہ ہر طرح ہچکچائینگے۔ اُڑکے لگنا۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ جیسے خارش وغیرہ۔ ایسی بیماریوں کو اصطلاحِ اطبّا میں امراض متعدیہ کہتے ہیں۔ (جان صاحب) دم بین کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق۔ چھوت کی اڑکے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق۔ اُڑکے ملنا۔ از خود پہنچ جانا بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اُڑکے ملیگا۔ ہوگا یہ کہسار

اُگردانہ ہمارا - اُڑکے منھ میں کھیل نہیں گئی ہے - (عو) دانہ حرام ہوگیا ہی
ذرا بھی غذا نہیں ہوئی ہے - کچھ چکھا تک نہیں ہے -

اڑگڑا - (ہ - بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ - وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم
پانے اور شایستہ ہونیکے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ - وہ لکڑی جسمیں گاڑی
کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ - وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں
کرایہ پر جانیکی غرض سے کھڑی رہتی ہیں اَڈّا - اڑگڑے میں نکالنا
شایستہ کرنیکے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا (فقرہ) سب سے پہلی
حکومت جسکے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے

اُڑ گیا - عو - خانہ خراب - غارت گیا - درگور - غصّہ اور بیزاری
سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہیں - (فقرہ) اے ہے یہ اڑ گیا گھوڑا
پھر کیا دار کس کام کا ہے -

اُڑھم - (ہ بفتح اول و دوم) مذکر - انبار - ڈھیر لگنا - ہونا کے ساتھ
(فقرہ) تمھارے یہاں کتابوں کا اڑھم لگا ہے -

اڑنا - (ہ - بالفتح) - جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا - (فقرہ) یہ گھوڑا
اڑتا بہت ہے ۲ جمنا - قایم ہونا جیسے بازی اڑنا ۳ پھنسنا - رُکنا نکل نہ سکنا
(فقرہ) گاڑی بطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا ۴ سدِّ راہ ہونا حائل
ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئی ہیں آدمی کدھر سے نکلیں ۵ ضد کرنا
مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کیلئے اڑ جاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں
چھوڑتے ۶ (دہلی) چپھنا - گڑنا (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا
باندھا ہے زور - پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

اُڑنا - (ہ) - لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گرہ باز کبوتر خوب اُڑتا ہی
۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا - جیسے کنکوا اڑنا - غبارہ اڑنا ۳ ترشنا - کٹ
کر الگ ہو جانا - قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اُترنا - پڑھنے یا گانیکی طرز
سیکھ جانے کی جگہ (فقرہ) میرزا کی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منھ
سے سوز نکلا اُدھر اڑ گیا ۵ غائب ہونا - چوری جانا - (فقرہ) ذرا آنکھ بچی
اور چیز اُڑ گئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہو جانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے
ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑ گیا ۷ فریب کی باتوں سے اصلی حقیقت چھپانے
اور فقرے بتانیکی جگہ - (قلق) بولی افسردہ ہوکے وہ گل تر ہمسے اُڑتی
ہوا سے پری پیکر ۸ اِترانا - غرور کرنا - (اسیر) مجھسے ہے بدنظر آپ اپنی
بربادی - مرے غبار سے اڑتی ہے کیوں نسیم بہشت ۹ بکھر گیا دماغ ملک
پر جو لگی مندیل - وہ اُڑ چلا جو ہوا دار پہ سوار ہوا ۱۰ چل دینا - بھاگ
جانا - (فقرہ) صورت دکھائی اور اُڑ گئے ۱۱ جست کرنا - پھاندنا - رسید
جا کے پاؤں کو دیوار یار اُڑ گئے ہم - اسیر ہو گئے وقت شانگنا خن پہ
۱۲ (گھوڑے کیلئے) - تراوے بھرنا - (آتش) اڑتا ہے شوق راحت
دُنیا سے اسپ عمر - مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا ۱۳ خوب کھایا پیا
جانا - جیسے شراب اڑنا ۱۴ ملنا - حاصل ہونا - جیسے مزے اڑنا ۱۵ مٹنا -
جیسے حرف اُڑنا ۱۶ اُدھڑنا جیسے کھال اُڑنا ۱۷ (گولے بارود سے) ہلاک
ہو جانا - (فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑ گئے ۱۸ لگانیکی
جگہ - (فقرہ) وہاں تو اسوقت بھیروں اُڑ رہی ہے ۱۹ معدوم ہو جانا -
اٹھ جانا - (خلیل) نہیں خالی دغا سے کوئی حسین - کیا وفا اُڑ گئی زمانے
سے ۱۹ اچٹنا جیسے نیند اڑنا ۲۰ جاتا رہنا - جیسے ہوش اُڑنا ۲۱ اچھلنا -
جیسے چھینٹیں اُڑنا ۲۲ چھل جانا - سوراخ ہو جانا - ۲۳ اتر جانا - جیسے حرارت

اُڑا سے اُڑاتے کاغذ ہی اُڑ گیا ۱۳ ہدف ہو جانیکی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑ گیا ۱۴ کٹنا۔ نوچا جانا۔ جیسے بوٹیاں اُڑنا ۱۵ جھوٹی خبریں گھڑی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ جیسے گپ اُڑنا ۱۶ پھٹنے اور پُرزے پُرزے ہونیکی جگہ جیسے دھجیاں اُڑنا ۱۷ سنسان اور سناٹا ہونیکی جگہ (فقرہ) اب اس گلی میں خاک اُڑتی ہے ۱۸ ہوا کے زور سے دور جا پڑنا۔ (فقرہ) ایسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت مکان چھپر اُڑ گئے ۱۹ تباہ ہونے برباد ہونیکی جگہ۔ جیسے دھوئیں اُڑنا ۲۰ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے قہقہہ اُڑنا۔ ۲۱ بھڑکنا دیکھو آنکھ اُڑنا ۲۲ جلنا شعلہ دینا۔ جیسے بارود اُڑنا ۲۳ پھیلنا مشہور ہونا۔ جیسے خبر اُڑنا ۲۴ (بات کے ساتھ) التفات نہ ہونے وقعت نہ ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں اُڑ جاتی ہے ۲۵ (رنگ کے ساتھ) اُڑنا۔ فق ہونا۔ پھیکا پڑنا ۲۶ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا۔ پریشاں ہونا (فقرہ) دوا کی بدبو سے دماغ اُڑا جاتا ہے ۲۷ (گلچھرے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ۔ (فقرہ) مزے میں رات دن گلچھرے... اُڑتے ہیں ۲۸ تیز چلنا (فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں ۲۹ (ہنسی کے ساتھ) ہونا (داغ) اسے رشک ڈوب مری تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُر آب کی ۳۰ غائب ہو جانا۔ (فقرہ) حنا اس ... بغیر جیب کافور رکھو کے اُڑ جائیگا ۳۱ رونق بڑھ جانے لطف زیادہ ہونے کی جگہ۔ (اسیر) مہندی سے ہاتھ پاؤں ترے اور اُٹھ چلے۔ سرمے سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ۔

اُڑنا گن۔ اُڑنا گنی۔ مونث۔ سانپن جو اُڑ کے کاٹتی ہے (مصحفی) زنداں سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑنا گنی بنکر

اُسے زنجیر ہوا پر (سحر) بنکے اُڑنا گن موذن کو ڈسے زلفِ صنم۔ وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا ہوا۔

اُڑن چھوگا۔ (عو) قابل نفرت۔ شہدا نیکے قابل۔ مرنے جوگا۔ کوسنے کے طور پر کہتی ہیں۔ (سرور) ابھی کیا کیا ہے اس سے شر ہوگا۔ کہیں اُڑ جاوے یہ اُڑن چھوگا۔

اُڑن چھو ہو جانا۔ ہوا ہو جانا۔ دفعتاً غائب ہو جانا۔ چل دینا۔ (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اُنکی صورت دیکھتے ہی اُڑن چھو ہو گئے۔ ابھی ہیں خیر اسی میں ہے کہ تم یہاں سے اُڑن چھو ہو جاؤ ورنہ پولس گرفتار کریگی (عاشق) کام آئیگا کچھ نہ سحر و جادو۔ اک بات میں ہو گا سب اُڑن چھو۔

اُڑن کھٹولا۔ مذکر (کنایتاً) پریوں کی سواری کا تخت (سرور) کاندھا اُسے دینگی آکے پریاں۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔

اُڑنگ بڑنگ۔ (بفتح اول و دوم۔ کارخانہ فکٹری)۔ مذکر ڈھیر۔ انبار (مصحفی) ہم آگے بیاد سو سخن طبیعت کو سیری سیر ہر گوشے یاں متاع ... اُڑنگ بڑنگ۔ اب اس جگہ اُڑم اور اُڑم بولتے ہیں۔ اُڑنگ بڑنگ ... لڑکوں کی ایک کھیل کا نام ہے ... اور ... [illegible] ... اُڑنگ بڑنگ ہو جانا (عو) جگہ سے ہٹ جانا ... ہو جانا (فقرہ) نا وقت ملے اُڑنگ بڑنگ ہو گئے

اڑنگا۔ ھ۔ س۔ اڑ۔ روک۔ انگ۔ بدن) ۱۔ (پہلوانوں کی)۔ (اصطلاح) کُشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گرا دیتے ہیں ۲۔ رخنہ۔ جھمیلا ۳۔ ٹیکن کا سہارا۔ اڑنگا لگانا۔ نکلتے کام

میں رخنہ ڈالنا مُخل ہونا۔ پھانچی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں ۲؎ ٹیک لگانا۔ (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے چھت نہیں گری۔ اڑنگا لگنا۔ لازم۔ اڑنگا مارنا ۱؎ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ) بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چار دن شانے چت ۲؎ دیکھو اڑنگا لگانا نمبر ۱ (فقرہ) نواب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے تھے میر صاحب ہی نے بیچ میں اڑنگا مار دیا۔ اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔ اڑنگے پر مارنا۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا۔ (نکہت) یہ وہ ہے پہلوان عشق رستم کو اُٹھا مارے پل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے۔ اڑنگے پر چڑھانا ۱؎ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲؎ فریب سے قابو میں لانا چل دینا۔ جھانسا دینا۔ (فقرہ) ایسے بھولے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول کر لینا کیا مشکل ہے۔

اُڑن گھائی۔ (گھائی ۱؎ بندھی ہوئی چیٹن ۲؎ شعبدہ بازی ۳؎ انگلیوں کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک انگلی دوسری انگلی سے الگ ہو جاتی ہے) مونث چالاکی۔ فریب دہی۔ چھوٹی سچی ٹھگ بازی۔ یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہے جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی دبا کر اُڑا دیتے ہیں۔ تنہا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ بیشتر اڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) سب کو اڑان گھائی اک بات میں بتائی۔ پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے اب زبانوں پر اُڑن گھائی ہے۔

اڑواڑ۔ (مع بالفتح) مونث ٹیکن۔ وہ لکڑی جو پرانی چھت کے نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں (مصحفی) شور جنوں کو سنکر کہتے ہیں لوگ مجھسے۔ ٹوٹیگا ایک دن تو اڑواڑ آسماں کی۔

اُڑوانا۔ اُڑانا کا متعدی المتعدی (رشک) ہم جا کے بیٹھے زد پہ دل اُڑوانے کے لئے۔ صیاد نے صد تنگ جو سو سے کماں کیا۔

اڑوس پڑوس۔ (پڑوس ہمسایہ۔ اڑوس اُسکا تابع ہے)۔ پاس پڑوس۔ آس پاس۔ ہمسایہ (سرور) ہو محلے میں یکتے اڑوس پڑوس۔ بھاگے نالوں سے میرے سو سو کوس۔ اڑوسی پڑوسی۔ ہمسائے کے رہنے والے۔

اُڑھانا۔ (ف) اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) لگی ہے آگ جو کل تجھے اُڑھایا ہے۔ ترے بدن سے گرمی دو شالہ کیا کرتا۔

اڑھائی۔ (ص) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر۔ اڑھائی پہر یا اڑھائی دن۔ عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔ اڑھائی انچھر۔ مختصر اور نہایت پر تاثیر باتیں۔ (پھونک دینا کے ساتھ)۔ (فقرہ) شاہ صاحب کا کیا کہنا جس پر اڑھائی انچھر پھونک دئے انگار ہو گیا۔ اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ مغایرت برتنا۔ کم حقیقت بات کو مشیخت جتانے کے واسطے سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) اُنکی مخالفت کی پرواہ کیجئے وہ تو اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں۔ اڑھائی [illegible] میاں لڑنے میں کانی حرم محل خانہ میں سو۔ جب کوئی کم حقیقت آدمی شیخی مارتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں یعنی کم ظرف سے اچھا ہے۔ زمیں پر پاؤں نہیں رکھتا۔ اڑھائی چاول الگ گلانا (یا پکانا) مثل دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ۔ اڑھائی چلو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃً)۔ ہلاک کرنا۔ نہایت غصے کی حالت میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لوں۔ اڑھائی دن سقے نے بھی بادشاہت کی ہے۔ مثل۔ چند روزہ حکومت

کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلاب زمانہ سے کبھی دنے بھی اعلیٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) عجب نہیں ہے کمینہ جو کجکلاہ ہوا۔ اڑھائی روز کو سقہ بھی بادشاہ ہوا کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا بعد تسلط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹوا کے اپنے نام کا سکہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل ونصب کئے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے۔ اڑھائی دن کی بادشاہت۔ چند روزہ عیش۔ ناپائدار خوشی۔ تھوڑے دن کی حکومت اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ عو۔ فوراً مرجائے۔ کوسنے کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) یا اللہ جو میرے بچے کو بری نگاہ سے دیکھے اسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔

اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔ مثل یعنی کچھ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس۔ اڑھتالس - ہندی میں اٹھتالیس تھا ۴۸ - ملیں -

اڑھری - (ھ) مونث - عو - غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا بدخولہ -

اڑھیا - (ھ) مونث - اڑھائی سیر کے وزن کا باٹ (فقرہ) تم سے اڑھیا بھی نہیں اُٹھتی -

اڑی - (ھ) مونث - مشکل کا وقت - مصیبت کا زمانہ (داغ) رام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی - ہمیشہ یار کسی کی اڑی نہیں رہتی - (فقرہ) سمندر دی اُن پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے - پُرچو سر کچیپی کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہاں سے نکل جائے - (فقرہ) میرا پانسا اڑی پر کبھی نہیں آتا ہے - (شاد) چوسر عناصر کی بچے نردِ نفس کسی ا - کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اڑی ہے یہ کشتی کا ایک پیچ - (سودا) رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کسطرح کی کشتی لڑی - اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی - مثل پرائی بلا اپنے سر آئی مصیبت کسی کی اور کسکو اٹھانا پڑی - اڑی مار - دغا باز - جعلساز اڑی مشکل - عو - مشکل میں مشکل - سخت گھڑی - (فقرہ) یا اللہ اسکی اڑی مشکل آسان کردے - اڑے وقت - عو - مصیبت کے وقت - اَڑے وقت کا گہنا - (عو) مثل - اُس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنیکے قابل ہو -

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی - رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی - چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی - بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانیکی جگہ کہتے ہیں - (اسیر) غصے میں بھوں چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پہ - دیکھو اُڑی اُڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پہ - شعرا نے کچھ تصرف کرکے بھی کہا ہے (عاشق) اے پری کہہ نہ عاشق ابرو - اُڑتی اڑتی نہ طاق پہ بیٹھے - (شاد) محتسب سے چھپا کے پی اے دل بلا سے کی خبر - اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا -

اُڑے - اُڑ جائے - (عو) تباہ ہو - برباد جائے - ناپید ہو جائے اُڑے اُڑے پھرتے ہو - دکھائی نہیں دیتے - ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے ؎ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب - کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے - اُڑی پٹری بات - (عو) گپ ناقابل اعتبار خبر ؎ اے شاد خیریت ہو بلبل کے مشت پر کی - باد صبا بھی آئی سنکر اُڑی

پڑی بات۔

اڑے ٹھہرے پر اڑے ٹھہرے ہیں۔ (دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں اڑے ٹھہرے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔

اڑیل۔ (ص بر وزن پریل) صفت۔ سرکش۔ اڑ جانیوالا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ (ناسخ) کوڑے ناوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا۔

اڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ ہنڈی وال ساہوکار۔ جیسے تنوں کی شاو ٹُٹی دولت شتابیا۔ اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا۔

اُڑپیچ۔ (ص) مونث۔ کاوش۔ بُغض۔ دشمنی (رکھنا کے ساتھ) (انشا) دوں دُم میں نحرہ باندہ اُسے جاندنی کو سونپا۔ رکھے اُڑپیچ جو کہ امام اہم کے ساتھ۔ اُنکی زبان ہے۔

از۔ (ف) سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے از مشرق تا مغرب۔ از بر۔ بر زبان۔ (ناسخ) نامہ یار کے مضمون ہیں از بر مجکو۔ جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے۔ از بر کر لینا۔ از بر یاد کر لینا۔ حفظ کرنا زبانی یاد کر لینا۔ (فقرہ) سبق از بر کر لو تب چھٹی ملیگی۔ (سفور) ادیاق گل کے دیکھکے بلبل ہے نعرہ زن۔ از بر کریگی یاد چمن کی کتاب کو۔ از برائے خدا خدا کیواسطے۔ (قلق) جلد فرماؤ از برائے خدا۔ دل نہیں اختیار میں چلا

از بس۔ (ف) بہت بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔ از بسکہ (ف) چونکہ (مومن) بے اعتبار ہو گئے ہم ترک عشق سے۔ از بسکہ بار بار وعدہ وفا نہیں رہا۔ اب فصحا کم بولتے ہیں۔ از حد۔ نہایت۔ بہت زیادہ

از خورداں خطا و از بزرگاں عطا۔ مقولہ۔ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کر دیتے ہیں۔ از خرس موئے بس است۔ مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہو جائے تو اُسکو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔ از خود۔ (ف) از خود بخود۔ اپنے آپ (ناسخ) عاریتا جو شئے ہے حاجت اُس سے بر آتی نہیں۔ پر تو ہیں بر کیا اُڑا جاتا ہے از خود تیر سے۔ عمداً۔ قصداً۔ (فقرہ) میں کبھی نا لونگا کہ قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تم نے از خود لکھا۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ بیخود۔ جو اپنے ہوش حواس میں نہو۔ (آتش) یہ غرور حسن دور دو زہ ہے از خود رفتہ یار۔ اسقدر بھی نشۂ معجون آب و گل نہو۔ اس جگہ خود رفتہ بولنا غلط ہے۔ از راہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے از راہِ عنایت۔ از راہِ عداوت۔ از راہِ نصیحت از راہِ ہمدردی۔ از راہِ محبت۔ از روئے۔ بغرض۔ بر بنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے (تسلیم) حرف نا بھی وہ ہوں کہ مٹا کر پھر نہ ہرگز بن سکیں۔ کاتب قدرت اگر لکھے یہ سوں ز روئے امتحاں

از سر تا پا۔ سر سے پاؤں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان از سر تا پا جھوٹا ہے۔

از سرِ نو۔ نئے سر سے (قلق) از سر نو ہوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہر ایک کے بر آئی مُراد۔ پھر (فقرہ) دو ورق کھو گئے تھے از سر نو لکھوا لئے

از غیب۔ از غیبی۔ غیب سے جسکے ظہور کے آثار نہوں (انشا) ہندی کی دشمنی میں ناحق جو ہو ن الہی۔ لگ جائے اُنکے منہ پر از غیب کا تھپیڑا (انشا) دشمن جو میری تھی اک سنی وہ۔ از غیبی آئی اُس پہ تباہی۔

ازغیبی تماچا - ازغیبی تھپیڑا - ازغیبی دھکا - ازغیبی گولا - ازغیبی گھونسا - ازغیبی مار (عو) غیب کی مار - آفتِ ناگہانی - قہرِ خدا - اُس مصیبت کی نسبت کہتی ہیں جو دفعۃً نازل ہو - (نکہت) جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے ماہرو کے - ازغیب کا تماچا منھ پر لگے عدو کے - (ولہٗ) سینے سے غیر کے جو حرا دلربا لگے - ازغیبی گھونسا غیر کے دلبر خدا لگے - از کار رفتہ - نامرد

از ماست کہ بر ماست - مقولہ - ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے ہی ہاتھوں ہے - اپنے کیے پر پچھتانے کی جگہ - ازین - (ف) اس سے جیسے قبل ازیں پیش ازیں - ازیں سو رانده - وازاں سو درمانده - (ف) نہ ادھر کا نہ اُدھر کا -

اِزار - (ع - تہبند فارسی میں پائجامہ) مونث - پاجامہ (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اُٹنگی ہے - ازار بند (ف) مذکر - کمر بند (ڈالنا کے ساتھ) ازار بند کی ڈھیلی - بدکار فاحشہ عورت ازار بند کی سچی - صفت - باعصمت عورت - ازار بندی رشتہ - سسرالی رشتہ - جورو کیطرف کا رشتہ - ازار بند نہ کھلنا - لازم - عورت کا کنوارا ہونا - ازار سے باہر ہو جانا - مارے غصے کے آپ میں نہ رہنا جامے سے باہر ہونا - غصے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا - ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے - (عو) خاطر میں نہیں لانا - ادب نہیں ہے - لحاظ نہیں ہے (فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تو نے تو سب کو ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے -

اِزالہ - (ع) مذکر - دور کرنا - زائل کرنا ہٹانا - مٹانا (فقرہ) پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو - ازالۂ حیثیتِ عُرفی - (حیثیت عُرفی - مانی ہوئی عزت - مسلمہ عزت) - ہتکِ عزت - آبرو ریزی - جو عُرف میں کسی کی عزت ہے اسکو دور کرنا ۔ (قانون) کسی شخص کا ایسی باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کیجا سکیں یا جنکا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی اتہام لگانا یا مشتہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچے -

اُزبک - (ت) ۱. تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام (سودا) ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جسکی پناہ - چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنہوں کی اُزبک ۲. وحشی بدقطع - بیوقوف - بدسلیقہ - جب ترک اول اول ہندوستان میں آئے تھے تو اُنکی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی - اسی مناسبت سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا عوام جو اتبک اُجبک بولتے ہیں اُسکی اصل یہی ہے -

اِزدحام - (ع یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جسکے معنی ہیں زحمت - انبوہ - زائے فارسی اور رائے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر - بھاؤ بھیڑ - ہجوم - (کرنا - ہونا - رہنا کے ساتھ) (داغ) یہ لوگ کیوں اُسے رسوا سرِ عام کرتے ہیں - مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

اِزدواج - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - نکاح کرنا - بیاہ کرنا (ناصر) غمکدے میں عیش کا عالم ہوا - ازدواج اُن دونوں کا باہم ہوا -

اِزدیاد - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - زیادہ ہونا - زیادتی

(تسلیم) اُنکے ترک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا۔ کم ہوئی جتنی عنایت ازدیادِ غم ہوا۔

اَزرق۔ (ع بالفتح و فتح سوم مادہ زرق۔ گربہ چشم ہونا) نیلا نیلگوں رنگ۔ وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو۔ ازرق چشم۔ صفت۔ گربہ چشم۔ کبودی آنکھ والا۔

اَزکیا۔ (ع بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ جمع زکی کی۔ ذہین آدمی۔

ازل۔ (ع بفتح اول و دوم) صفت۔ وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو۔ مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ۔ ازلی بفتح اول و دوم۔ شروع سے موجود۔

ازمان۔ (ع۔ بالکسر) پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہو جانا۔

ازمان۔ ازمنہ۔ (ع لفظ دوم۔ بالفتح و کسر سوم) زمانہ کی جمع

ازواج۔ (ع بالفتح۔ زوج کی جمع) اُردو میں اسکا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے۔ ازواجِ مُطہّرات۔ پاک بیبیاں۔ آنحضرتؐ کی بیبیوں سے کنایہ ہے۔

اَزوقہ۔ دیکھو آذوقہ۔

اَزہار۔ (ع بالفتح۔ زہر کی جمع) مذکر۔ کلیاں۔

اَزہر۔ (ع بالفتح) صفت۔ بہت روشن۔

اژدر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ اژدھا۔ اژدرِ موسیٰؑ۔ اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدھا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہو جاتا تھا۔ (بحر) ساقیا فعی گیسو سے پڑا ہو جسکو۔ کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ وحشت رکھے۔

اَژدہا۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے غاروں میں رہتا ہے۔ اژدہے کے منہ میں پاؤں رکھنا۔ لازم۔ خطرناک جگہ جانا۔ (مومن) واں سے ناچار آئے ہم گھر میں۔ پاؤں رکھتے وہاں اژدر میں اژدہے کے منہ سے پھرے۔ بڑی مصیبت سے نجات پائی موذی کے پنجے سے چھُٹے۔ اژدہے کے منہ میں جھونکنا۔ بدآدمی اور موذی کے حوالے کرنا۔ خطرناک جگہ بھیج دینا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے منہ میں کسے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیٹی ہیں بلا کے جھونکے۔ اژدہے کے منہ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا۔ متعدی۔ اندیشہ ناک کام کرنا۔ نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا۔ اژدہے کے منہ میں ہونا۔ لازم۔ دشمن کے چنگل میں پھنسنا موذی سے سابقہ پڑنا۔

اژدحام۔ دیکھو ازدحام۔

اژدھات۔ (ہندی میں اشٹ دھات ہے۔ اشٹ یعنی آٹھ۔ فارسی میں ہفت جوش ہے) مونث۔ سونا چاندی۔ تانبہ پیتل رانگ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکّب دھات۔ صفت۔ ٹھوس مضبوط۔

اِس۔ (ہ۔ س ساکن۔ یہ) اسم اشارہ قریب۔ اس برس اِسال۔ (رشک) ہوگیا سامانِ ہجر ماہِ تاباں اس برس۔ کم نصیبی نے دیا رنجِ فراواں اس برس۔ اِس پار۔ دریا کے قریب کے کنارے پر۔ (شعور) آیا ہے مہروش جو شبِ ماہ بحر پر۔ اس پار دھوپ پھیلی اُدھر چاندنی

اسپر

چاندنی۔ اسپر بھی۔ باوجود اسکے۔ اتنا کچھ ہو لینے کے بعد۔ ایسی حالت میں بھی۔ (سوز) کیوں طفل اشک تجھکو آنکھوں میں نے پالا۔ اسپر بھی میرے منھ پر پڑیں گرم ہوکے آیا۔ اسپر نہ پھولو۔ اسپر گھمنڈ نہ کرو۔ اسپر بھروسا نہ کرو۔ (فقرہ) تم دولیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہے۔ اسپر نہ جاؤ۔ اسپر نظر نہ کرو۔ یہ خیال نہ کرو۔ (فقرہ) اُنکے کمال کو دیکھو اسپر نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں۔ (داغ) ہے آشکار راز تمھارا جہان میں۔ اسپر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں اس جا۔ اس مقام پر۔ اس موقع پر۔ یہاں سے ظفر آرام سے بیٹھیگا جاکر اُسکے کوچے میں۔ نہیں ہوئیگا وہاں مضطر کہ مضطر تھا تو اس جا تھا۔ اسدم۔ اسوقت۔ بعض شعرا نے ترک کردیا ہے۔ (عالم) ہے جو اسدم تلاش اہل کمال۔ ہاتھ آتا نہیں کچھ اُسکا محال۔ اس سرے سے اُس سرے تک۔ اِس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے بازار میں اِس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے۔ شروع سے آخر تک تمام وکمال۔ (فقرہ) مثنوی اِس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے۔ اِس سوا۔ اسکے علاوہ۔ بجز اسکے (داغ) تجھکو چھوڑا تو چھوڑ دو غیر کو بھی۔ اس سوا اور التماس نہیں۔ اب اسکے سوا کہتے ہیں۔ اس سے۔ اس سبب سے۔ اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کرتا نہیں ہوں کہ زاد راہ کافی نہیں ہے۔ (رعو) جوتی سے ٹھینگے سے۔ حقارت سے بے پروائی اور بے غرضی جتانیکی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں۔ (جان صاحب) اسی ڈھونڈھنے کے یا جی ہی یاد کریں موئے نیلی تمبولی کو پیار کریں۔ مرے ہیں سے تانا جی ہزار کریں مری جوتی سے جوڑے سے چار کریں ۔۔ اسکی جگہ۔ اسکے بدلے (ناسخ) کرتے پھرتے کیوں کسیکے مصحف رُخ پر نگاہ صبح سے تا شام بیٹھے اس

اس

سے قرآن دیکھتے۔ اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" ضرور لاتے ہیں سے جب ہوش میں تو آیا اودھر (اُدھر) ہی جانے پایا۔ اس سے تو بہتر چند سے اُس کو سچ ہی میں جانو۔ اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔ کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ کہ اس سے اچھا اور کیا ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے کند چھری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں۔ اِس سے کیا پورا پڑیگا۔ یہ مقدار کافی نہیں ہے۔ اس شخص سے خاطر خواہ کام نہ ہوگا۔ اس سے ہاتھ دھوو۔ اِس سے صبر کرو۔ اس سے قطع نظر کرو۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوو۔ اِس طرح سے۔ یوں۔ اس طرز سے (محسن) اسطرح سے آئے وہ سب بال بچھے ہیں کاتبانِ اعمال اب اس جگہ "اسطرح" بولتے ہیں۔ اسقدر۔ اتنا (ناسخ) حسن بلیغ پہ نہ کرو اسقدر گھمنڈ۔ کان نمک میں لاکھوں ہی من ہے نمک بھرا۔ اسقدر ہوگا۔ اتنا زیادہ۔ (ظریفانہ) تو بھی تم سے بڑھاؤں اسقدر کا اتنا۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگوں دل کی طرح۔ اِس کا نہ سنے پڑھے اُس کا نہ سنے اثر (دہلی) ہمکو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے۔ اِس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ کسی بات پر التفات نہ کرنا۔ بات کا خیال میں نہ رکھنا۔ سُنکر آنا کانی کرجانا۔ کہنا نہ ماننا (جان صاحب) اس کان جو سنوں تو میں اُس کان دوں اُڑا۔ مانوں نہ ایک تجھسے کہیں وہ ہزار کچھ۔ (فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس کان سُنی اُس کان اُڑا دی۔ بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ) افسانہ مرا سُنکے بُھلا دیتے ہو یہ کیا۔ اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

اِس

(رشک) آئے اِس کان سے اُس کان سے باہر نکلے سخن یادہ ناصح تھے ہوا کے جھونکے (امیر) مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہت گل۔ سُن کے اس کان سے اُس کان اُڑا دیتی ہے۔ اسکو تو پتھر مارے بھی موت نہیں۔ نہایت سخت جان ہے۔ کنایۃً بیحیا اور بےغیرت کی نسبت کہتے ہیں۔ اِس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں کرنا۔ مثل۔ بیکاری میں کسی کام کا الٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی ضرورت اور نتیجہ نہو۔ اسکو چیلوں کو دوں کو دوں۔ (عو) ٹوٹی بوٹی کرکے چیلوں کو دیدوں۔ غصے سے کوسنے کے طور پر کسیکو کہتی ہیں۔ اسکو خدا پر چھوڑ دو جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہیں کہ اسکو خدا پر چھوڑ دو۔ اِس کو کیا کہتے ہیں۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے ہیں (ناسخ) کہتے ہیں اسکو کیا کہیں روتا ہوں رات دن۔ اک غیر کا بیسر ہے جو میری نظر سے دور۔ اسکو وہاں مارے جہاں پانی نملے۔ (عو) اسپر ہرگز ترس نہیں کھانا چاہئے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے۔ مرتے دم بھی پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہنچے تو یہ کہتی ہیں۔ اِسکے جگر کو دیکھو اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اِسکے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اسکے جگر کو دیکھو ذراسی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔ اسکی چھاتی سراہئے۔ کسیکی ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی بولتے ہیں ۔ لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہے گا۔ تو اُسے نگیں یقین ہے وہ مری چھاتی سراہے گا ۔ اِس کے دل گُردے کو دیکھو۔ نڈر اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہیں ۔ اسکی گردن وہاں مارئے جہان پانی نہ ملے۔ یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ جہاں خلاف رواج اور دنیا سے

اسی

نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔ اس مرض کا تو تاکوئی اور پالتا ہوگا۔ اس مرض کا تو تامین نہیں پالتا۔ اِس بکھیڑے میں مین نہیں پڑتا۔ اِس بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی امید نہ رکھئے اِس مرض کا تو تاکوئی اور پالتا ہوگا۔ اِس مین کچھ نہ ہے۔ اِس مین کچھ فی ہے اِس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اِس معاملے میں کوئی خاص بات ہے (فقرے) بےبُلائے وہ کبھی نہ آتے ایسمیں کچھ فی ہے۔ وہ اور خود صُلح کا پیام دیں ہو نہو اِس میں کچھ نہ ہے۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ دن کو اور رات کو۔ (فقرہ) سیر بھر آٹا اسوقت سیر بھر آٹا اُسوقت تمیم خانے کا تو مقرر ہی ہے۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بےموقع یا خلاف عقل بات کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو ۲ دو چار آدمی آپسمیں کچھ باتیں کرتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت کے عالم بیٹھا ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ مین ہو۔ اِسوقت مین۔ ایسے وقت۔ (شرف) اخیر وقت تم آئے تو کیا ہوا اے یار۔ بشر ہی لیتے ہیں اسوقت مین بشر کی خبر۔ اب اس جگہ اسوقت بولتے ہیں اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے یعنی ہر کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ فقرا خیرات کی تعریف میں کہتے ہیں۔ ع۔ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (قلق) ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ۔ دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ۔ اِسی اس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) مین اِسی مہینے میں جاؤنگا۔ اِسی برتے پر اسی زور و قوت پر۔ اسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پر۔ جب کوئی کسی بات کا دعوے یا حوصلہ کرتا ہے اور اسکو اس قابل نہیں

اسی

پاتے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اسی دن کو۔ اسی دن کیلئے۔ اسیدن کیواسطے
اسیواسطے۔ ایسے ہی برُے وقت کیلئے۔ (فقرہ) اسیدن کو منع کرتے تھے کہ
جائداد نہ بگاڑو (امیر) لہو رلاتے ہو تمنا قہرا گیا ہے۔ اسیدن کیلئے خون جگر ہے
اسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی
پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) اے سر پہ
ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا۔ کمبخت اپنے دل میں ذرا تو خیال کر۔ گہوارہ
مژہ میں تجھے ہیں نے طفل اشک۔ اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر۔ ایسے
چھپاؤ اُسے دکھاؤ (عو) دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ
ہونیکی جگہ کہتی ہیں یعنی دونوں گویا یکساں ہیں۔ اسی سے۔ اسی سببسے
اسیوجہ سے۔ (فقرہ) آج تمہاری چھٹی ہے اسی سے مارے مارے پھرتے
ہو۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ دیکھو اسکو کیا کہتے ہیں سے تو نے سودا اسکے تئیں
(کو) قتل کیا کہتے ہیں۔ یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں۔ اسی میں
بہتری ہے۔ یا۔ اسی میں خیر ہے۔ یا۔ اسی میں خیریت ہے۔ کبھی دھمکانے
اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو (جانصاحب) گوہر اسی میں خیر
ہے رکھ اپنی آبرو۔ لا جلد کرکے موتیوں کے ہار کی تلاش۔ اسے وہاں مارے
جہاں پانی نہو۔ (عو) دیکھو اسکو وہاں مارے۔

اُس۔ (ہ۔ تس۔ س۔ تت) اسم اشارہ بعید۔ اُس پار۔
دریا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اُس پار۔ اُسدن کیلئے۔ اُس مصیبت
کے زمانیکے واسطے۔ (امیر) مجھسے رخصت ہو مرا عہد شباب۔ یا خدا رکھنا
نہ اُسدن کیلئے۔ اُس سرے۔ اُڑکے۔ زیادہ سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا

اُس

اُس سرے دو سو کا ہوگا۔ انتہائی حد پر (منیر) ایڑیوں سے آگے چوٹی
اُس سہی قد کی بڑھی۔ اُس سرے پہنچی قیامت کے شب ہوا مدنوں۔ اُس
سرے کا بیہودہ۔ پلے سرے کا۔ (فقرہ) دھوبی اُس سرے کا بدمعاش ہے
اُسکا منہہ کالا۔ (عو) یعنی روسیاہ ہوجائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی
جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اُسکا منہہ کالا۔
اُسکی جان پر صبر۔ عو۔ جب کسیکے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچی ہے تو کوسنے
اور بددعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرأت) کیا اس گھر میں جرچا ہے
میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جان پر اس بیقراری کا۔ اُسکی جوتی
اسکی بیزار (فقرہ) مفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُسکی جوتی
۔ جوتی کی جگہ بلا یا بیزار بھی کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ اُسکو کیا غرض پڑی ہے
کیوں کام کرے اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں یعنی بڑا کنگال ہے۔ اُسکے دینے
کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مثل۔ خدا کے دینے بند نہیں ہیں۔ ایک در بند ہوا تو
کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) اُسکے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ۔ وہی دیتا
ہے کوئی کیا دیگا۔ اُسکے بندے۔ خدا کے بندے۔ (شرف) ثواب ہوگا لحد میں
عذاب کیا ہوگا ہم اُسکے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا۔ اُسکے راج میں
گائے بھینس گابھ ڈالتی ہے۔ حکومت کے اظہار رعب و سطوت میں مبالغہ کے
طور پر کہتے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کھیل ہیں
تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف امید ہو کہتے ہیں
(امیر) ہم بتوں سے امیدوار کرم۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں (ظفر)
اسکی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہے کہاں۔ خاک کو باندھتا ہے دیکھو ہوا کا
پھندا۔ اُسکی لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے (جانصاحب)

جو اُسکی لاٹھی میں آواز ہے تو پاوٴگی - سوا خدا کے کرتا کس سے بیگماں فریاد اُسکے منھ کی - اس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان سے کہی ہو - (رنگین) اُسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد - تو نے تقریر جو زبانی کی اُسکے نام کا کتا بھی نہیں پالتے کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں اُسنے رکھا اُسنے اُٹھایا - وہ آدمی (یا جانور) کی کوئی عادت ایکسی ہی قسم کی ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُسنے رکھا اُسنے اُٹھایا - (شوق قدوائی) قیس گیا تو شوق ایسا آیا - اُسنے رکھا اُسنے اُٹھایا - اُسی - اُس اور ہی کا مخفف ہے -

اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے - یعنی جو شخص کہ جو بدنام کرنا چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے (نصیر) سمجھ یہ بہر نہ کیوں اُسکے منھ پہ نہ پھینکیگے - پڑے ہے خاک اُسی پر جو چاند پر پھینکے - اُس دن - چند روز ہوئے (فقرہ) ابھی اُس دن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر بگڑنے لگے - اُسی کی جوتی اُسیکے سر - مثل - جب کسیکے یہاں سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اُسیکے کام میں صرف کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا اُسی کی جوتی اُسیکا سر -

اساتذہ - (ع بفتح اول وکسر چارم وفتح پنجم) اُستاذ کی جمع - اُستاد - کاملان فن -

اسارا - (ھ - بفتح) مذکر ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جسپر تار چڑھاکر کلابتون بناتے ہیں اور لچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُسکو بھی کہتے ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا -

اُسارا - (ھ) مذکر (عم) برآمدہ - در - دہلیز -

اُسارنا - (ھ) متعدی (عم) پانی نکالنا -

اساڑھ - (ھ - س - آشاڑھ) مذکر فصلی سنہ کے حساب سے دسواں اور بکرمیت کے حساب سے چوتھا مہینا - برسات کا پہلا مہینا جو جون اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہے - اساڑھ کے دو ڈونگرے - چونکہ اساڑھ کے چھینٹے پر اور دو ڈونگروں کا کام کم چلتا ہے اسلیئے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہیکار بار بار اُبھرے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے - اساڑھی - (ھ) مونث (غلہ کی) وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جیسیں جوار باجرا داخل ہے یا اساڑھ کی پورنماشی جسمیں ہندوؤں کے کئی تہوار ہوتے ہیں -

اساس - (ع) بنیاد - جڑ -

اسالیب - (ع - اسلوب کی جمع) مذکر - طرز - طریق -

اسامی - (ع اسم کی جمع الجمع - جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثاے مثلثہ یعنی آثامی - کو صحیح جانتے ہیں اُنکی غلطی ہے - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - اسیواسطے اسکی جمع اسامیاں لاتے ہیں) - مونث - کسان - کاشتکار - گاؤں کی رعیت - (مسرور) باقیدار دیکھیں سب سے نامی ہے - یہ بڑی نادہند اسامی ہے (فقرہ) اسامیان فریادی آئی ہیں ۲ (دلالوں کی زبان پر) لین دین رکھنے والا - گاہک - خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپکی پُرانی اسامی ہیں آپکی دکان چھوڑکر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ۳ عہدہ - نوکری کی جگہ (فقرہ) پرمٹ میں ایک اسامی خالی ہے ۴ (جواریوں کی اصطلاح) وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہارجاتا ہو ۵ شخص (فقرہ) وہ ایسے اسامی نہیں کہ آپکے دم میں آجائیں - اسامی وار - نام بنام فرداً فرداً - ترتیب کے مطابق جیسے اسامیوار بندوبست -

اُسانا ۔(ھ) متعدی ۱۔ داے ہوئے غلے کو ٹوکری میں رکھکر ہوا کے رُخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہوجاتا ہے ۲۔(عم) جوش دینا۔ اُبالنا۔

اساتید ۔(ع) اسناد کی جمع۔

اَساوری ۔(ھ۔س۔ آساوری) مونث ۱۔ سری راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ۲۔ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمیں لال لال زرد اور سبز پٹریاں ہوتی ہیں اور طول میں رُپہلے تاروں سے بُنا ہوتا ہے (منیر) تگیر سے تھے اساوری کے بادلے کے جال۔ جھالر سے موتیوں کی جُدا سائباں نہ تھا۔

اسباب ۔(ع سبب کی جمع) مذکر ۱۔ وجوہ۔ ذریعے (گلزار نسیم) اسباب نہ جمع کر حضر کے۔ رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے ۲۔ ضرورت کا سامان اثاثہ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (میر) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت۔ اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔

اَسپ ۔(ف) مذکر ۱۔ گھوڑا ۲۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے۔

اسپات ۔(ظاہراً اسکی اصل اسباڈ پرتگالی لفظ ہے) مذکر ایک قسم کا پکا لوہا جسکا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔

اسپائی گلاس ۔(انگ) مذکر۔ دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے۔

اسپتال ۔(انگ۔ ہاس پٹل) مذکر۔ شفا خانہ۔ (مسرور) گلی میں بھیڑ مریضانِ عشق کی دیکھی۔ ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

اسپرنگ ۔(انگ) مونث۔ پیچ کمانی۔ اسپرنگ کوچ۔ (انگ) وہ کوچ جسمیں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کرلینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہیں۔

اسپغول ۔(ف۔ اسپ۔ گھوڑا۔ غول۔ کان) مذکر۔ ایک قسم کا لعابدار تخم۔ (جان صاحب) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا۔ ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا۔

اِسپند ۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا تخم (منیر) کوتاہ سوزدل کے سبب حوصلہ ہوا۔ اسپند کیوں نہ آگ سے بولے جلا ہُوا۔ اسپند کرنا۔ نظر بد کیلئے اسپند جلانا۔ (رند) اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے۔ پوشاک صندلی ہیں کیا خوشنما لگی۔

اِسپیچ ۔(انگ) مونث۔ جلسہ عام میں جو تقریر کیجاے۔ اکثر دربارون یا اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے۔ وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اسکو بھی اسپیچ کہتے ہیں۔ (دینا۔ کہنا کے ساتھ)۔

اسپشل ٹرین ۔مونث۔ وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کیواسطے مخصوص ہو اور اسمیں عام مسافر سوار نہون۔

اسپیکر ۔یاے معروف (انگ) صفت۔ اسپیچ کہنے والا۔ تقریر کرنیوالا

اسپین ۔یاے مجہول۔ (انگ) مذکر۔ ہسپانیہ۔ اندلس یہ مُلک فرانس سے دکن طرف ہے۔

اِسپینیل ۔(انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتا۔ اسکی نسل مُلک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے۔

اِستاد - (ف - استادن کا حاصل مصدر) مونث ۱ خیموں وغیرہ کی ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیمون کی استاد کہاں ہوگی ۲ خیمے اور شامیانے کی چوب (میر حسن) جڑاو وہ ستادین الماس کی - ڈھلی ایک سانچے کی اک راس کی ۳ انیس نے کھڑے ہونا کے معنون میں کہا ہے - ع - استاد ہو سے بہر نماز سحری شاہ -

اُستاد - (ف - مخفف اُستا کا جو آتش پرستون کی آسمانی کتاب ہے - ژند کی تفسیر کا نام ہے و بفتح واو وسکون دال مہملہ یعنی دانا) شعرا نے اوستا بھی موزون کیا ہے (قلق) دبستان ازل میں اوستاد عشق نے مجھکو سبق پہلے دیا تھا ابجد داب محبت کا ۱ سکھانیوالا معلم ۲ آزمودہ کار کامل فن (فقرہ) آپ تیر اندازی میں بڑے اُستاد ہیں ۳ چالاک - عیار (کیف) کیوں نہ صیاد سے ہاتھ اسیرون کے لئے لیگیا صاف اڑا کر کوئی اُستاد انھیں ۴ احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں (داغ) تو بھی اسے ناصح کسی پر جان دے - ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی ۵ گرو پیر مرشد - (منیر) جانئے رحم جو انکو دم بیداد آیا - یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا - اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس - مقولہ - وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو - اُستاد کرنا - کسی فن میں اپنا معلم کسیکو بنانا ۵ ریختہ خوب ہی کہتا ہو جو انصاف کرو - چاہیے اہل سخن میر کو اُستاد کرین - اُستادی - مہارت چالاکی - عیاری -

اُستاذ - مذکر - اُستاد کا معرب ہے -

اِستامبول - (ت) اصل میں اسلامبول تھا - یعنی اسلام کا

شہر - بول - ترکی میں شہر کو کہتے ہیں -

اُستانی - مونث ۱ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے ۲ اُستاد کی بی بی -

اِستبداد - (ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا - روک ٹوک کی پروا نہ کرنا - ضد - ہٹ - استقلال - بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) شکوہ بیداد پہ بولا وہ بت - ہم نے اپنے ہاتھ استبداد کی -

اِستبرق - (ع بالکسر و فتح سوم وسکون چارم و فتح پنجم) مذکر - استبرہ کا معرب - ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا اطلس کے مثل ہوتا ہے - (محسن) مدینے کے عمامے بالائے سر - قبا ہائے استبرقی زیب بر -

استت - (س بالفتح وضم سوم ستت - چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) مذکر - گانیکی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے اور جسمین معرفت کے مضامین ہوں (ناصر) گیا دل ٹوٹ استت ایسے گائی - یکسا بار بد کو رشک آئے -

استتار - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر چھپانا - (نوازش) عشق میں اسے ہمدم ضبط کا ممکن نہیں - چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں -

استثنا - (ع بالکسر و کسر سوم وسکون چارم - نکالنا - الگ کرنا) مونث - علیحدہ - الگ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو انکی استثنا کی کیا وجہ ہے -

اِستحالہ - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ محال ہونا - دشوار جاننا

ناممکن ہے اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک اور ہی ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کر دیں تو اس تبدیلی کو استحالۂ کیمیائی کہتے ہیں ۔ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا ۔ جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اڑ جائیگا ۔ ہوا کا پانی ہو جانا یا ۔۔۔ کے بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا ۔ (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے ۔ (ناسخ) باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو بیکلی ۔ ساقیا اشکوں سے مے کا استحالہ ہو گیا ۔

اِستحسان ۔ (ع) مذکر ۔ نیک گننا ۔ پسندیدگی ۔ (منتظر) ذبح کر کے خاک کی چٹکی بھی اُسنے ڈالدی ۔ اور بھی احسان میں استحسان پیدا ہو گیا ۔

استحصال ۔ (ع ۔ بالکسر بکسر سوم و سکون چارم) مذکر حاصل کرنا ۔ حاصل کرنیکی خواہش ۔ استحصال بالجبر ۔ زبردستی حاصل کرنا ۔ ڈرا دھمکا کے کوئی چیز حاصل کرنا ۔

اِستحقاق ۔ (ع ۔ طلب حق کرنا ۔ حقدار ہونا ۔ حق ۔ لائق ہونا) ۔ مذکر حقدار ہونا ۔ حق ۔ دعوے ۔ قابلیت (فقرے) تمکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہے تمہارا استحقاق نالش ہی مجکو تسلیم نہیں ۔ استحقاق جتانا ۔ حق جتانا ۔ حق کا مدعی ہونا ۔ (مصحفی) غضب ہے اک تو لے دل مُفت تو ظالم جتائے اُسپہ استحقاق اپنا ۔

اِستحکام ۔ (ع مضبوط کرنیکی خواہش ۔ مضبوطی) مذکر مضبوطی پختگی (منتظر) گری از خود عمارت تصرتن کی ۔ ذرا اسمیں نہ استحکام دیکھا ۔

استخارہ ۔ (ع ۔ طلب خیر کرنا) مذکر ۔ کوئی بات کرنے میں ایک طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا ۔ اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہیں تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جائے ۔ امامیہ مذہب میں دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑتے اور دو دانوں کو طرح دیتے ہیں ۔ طاق سے اجازت اور جُفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے ۔ طاق پر بہتر آنا گواہی دینا ۔ راہ دینا اور جفت پر منع آنا بولتے ہیں ۔ ترک پر منع آنیکو واجب آنا کہتے ہیں (قلق) دل ہمارا گواہی دیتا ہے ۔ استخارہ گواہی دیتا ہے ۔ استخارہ آنا ۔ استخارے کا اجازت دینا ۔ (رشک) مرضِ عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے ۔ استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا ۔ استخارہ دیکھنا ۔ استخارہ کرنا ۔ (قلق) استخارہ تو دیکھو کیوتر ے پر ۔ منھ میں ٹپکا دو واجب آئے اگر ۔ استخارہ کرنا ۔ کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا ۔ (اسیر) جنُون نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیابان کا ۔ کیا ہے استخارہ لیکے جب کنٹھا گریبان کا ۔ استخارے کا راہ دینا ۔ استخارے کا اجازت دینا حسب خواہش استخارہ آنا ۔ کسی کام کے کرنیکے لیئے خدا کیطرف سے اشارہ ہونا (جرأت) اب جو ملتا نہیں قسمت میں تو وال جانیکو ۔ استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے ۔ استخارے کا مانع ہونا ۔ استخارہ کا راہ نہ دینا ۔ (اسیر) استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات ۔ استخارے کا واجب آنا ۔ کسی بات کی اجازت آنیکے بعد اسکے ترک پر ممانعت آنا ۔ جسکا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہے ۔ استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا ۔ مسکرا کر وہی کنٹھا مرے سر پر مارا

اِستخراج ۔ (ع) نکالنے کی خواہش کرنا ۔ ایک بات کا نکالنا ۔ علم منطق

کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدہ مقررہ کی تحقیق کے لئے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کرکے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہیں (ناصر) سیکھ لینا ازل سے ہے کس کام کا - کام استخراج ہے احکام کا -

اِستخفاف - (ع) مذکر - ہلکا سمجھنا - خفیف سمجھنا - سُبکی - حقارت شرمندگی -

اُستخوان - (ف) مذکر - ہڈی - (سحر) ہما نے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری - سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا -

اِستدراج - (ع لغوی معنی مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر - خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو - (نوازش) تم پری بنکر اُڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی - اسے تو مقبول استدراج ہو سکتا نہیں -

اِستدعا - (ع - آخر میں ہمزہ ہے - فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) - مونث - درخواست - خواہش - التجا - (تسلیم) جنازے پہ وہ بُت آیا پسِ مرگ - ہوئی مقبول استدعا ہماری -

اِستدلال - (ع بالکسر کسر سوم و سکون چارم - دلیل طلب کرنا - دلیل لانا) مذکر - دلیل لانا یا سند لانا (مشعر) میں وہ ہوں اہلِ سخن میں جو کبھی بحث ہوئی - میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال -

اَستر - (ف آستر کا مخفف) مذکر - دُہرے پارچے وال دار کپڑے کی نیچے کی تہہ - ابرہ کی ضد - جیسے دُلائی کا اَستر - ۲ - (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی - اَستر کاری - اینٹ کی دیواروں پر چونا سُرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہیں - (فقرہ) مکان بنگیا ہے صرف استر کاری باقی ہے -

اِستراحت - (ع بالکسر کسر سوم راحت لینا) مونث چین - سکھ آسایش - آرام - (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں - آپ بھی استراحت فرمائیے - (اختر) عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں - استراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں -

اِسترداد - (ع - بالکسر کسر سوم و سکون چارم - مادّہ رد) - مذکر منسوخ کرنا - رد کرنا - جیسے - استردادِ نیلام - استردادِ ہبہ -

اُسترہ - (ف بالضم و ضم سوم) مذکر بال مونڈنے کا آلہ - اُسترہ پھرنا لازم (راسخ) اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا - دور ہو جاتے ہیں تنکے حلقۂ گرداب سے - اُسترہ پھیرنا متعدی - چہرے پر جہاں صرف رونگٹے یا اکّا دُکّا بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا - اُسترہ لگانا - متعدی - اُسترہ پھیرنا - اُسترہ لگنا - لازم ! اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲ - اُسترے سے خراش ہو جانا - (فقرہ) حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ اُسترہ لگ گیا - اُسترہ لینا - موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا -

اِستری - (ہ - بالکسر) مونث ۱ - لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانے کے لئے پھیرتے ہیں ۲ (ہندو) - عورت - جورو - استری دھن - (استری - عورت - دھن - دولت) مذکر - منکوحہ ہندو عورت کی جائداد -

اِستسقا - (ع بالکسر کسر سوم و سکون چارم - آخر میں ہمزہ تھا - فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا - سیرابی کی طلب) ۱ - پانی مانگنا - (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نمازِ استسقا پڑھی گئی ہے ۲ - مذکر - جلندھر - وہ مرض جس میں پیاس بہت ہوتی ہے پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہو کر پھول جاتا ہے -

استشارہ ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ مشورہ کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو استفادہ۔

استصواب ۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم کسیکے فعل کو صحیح پانا صحت دریافت کرنا)۔ مذکر۔ رائے لینا۔ مشورہ (تسلیم) کر لیا تھا پہلے استصواب رائے۔ اب بلا میری خوشامد کرنے جائے ۔ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا۔

استطاعت ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ دسترس بساط۔ مقدور۔ قدرت۔ (فقرہ) ہمنے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی۔

استعارہ ۔ (ع بالکسر کسر سوم۔ کسی چیز کا عاریۃً مانگنا ۔ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا یعنی حقیقی معنون کا لباس عاریۃً مانگکر مجازی معنوں کو پہنانا) مذکر اُردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جیمیں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیاں تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا حقیقی معنی کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں۔ استعارہ بالتصریح۔ استعارے میں مشبہ یعنہ مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسیواسطے دونوں میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کریں تو اُسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور مرد بہادر مراد لیں۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں۔ استعارہ تخئیلیہ۔ جب مشبہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اُس قرینے کو استعارہ تخئیلیہ کہتے ہیں جیسے ۔ ع ۔ دل کے ہم زخم کو مژگان سے رفو کرتے ہیں۔ اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مشبہ بہ ہے وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخئیلیہ ہوا۔ استعارہ بالکنایہ۔ جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے۔ جیسے اس مصرع میں۔ آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے۔

استعانت ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ مدد چاہنا۔ مدد معاونت۔

استعجاب ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ تعجب۔ (فقرہ) تمہاری بیتابی دیکھکر مجھکو بہت استعجاب ہوا۔

استعجال ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ جلدی کرنا۔ عجلت (مصحفی) دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں۔

استعداد ۔ (ع بالکسر کسر سوم مادّہ۔ طاقت علمی۔ لیاقت۔ سامان آمادہ ہونا) مونث۔ آمادگی۔ فطرتی صلاحیت۔ قابلیت۔ علمی مادّہ۔ لیاقت۔ سہ کہا کے خون دل کہی ناصر غزل۔ صرف کر دی عشق استعداد بھی۔

استعفا ۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم معافی مانگنا۔ مادّہ عفو)۔ مذکر۔ نوکری ترک کرنیکی درخواست (دینا۔ لینا کے ساتھ)۔

استعمال (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ عمل میں لانا۔ کسی جگہ برلا جاتا ہے جیسے جس نے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہو گیا۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں۔ استعمالی چاول۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔

استغاثہ۔(ع بالکسر کسر سوم فریاد رسی کی طلب کرنا) مذکر ۱ دادخواہی ۲ فریاد ۳ نالش (مسرور) بتوں کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی۔ خدا کے گھر میں بہت میں نے استغاثہ کیا ۴ فوجداری کا دعوٰی (فقرہ) مارپیٹ کی رپورٹ پولس میں لکھادی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

استغراق۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر ۱ کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ (تسلیم) ہوش اپنے بھی سر و پا کا نہیں یار سب ہیں۔ کسکی دھن میں ہمکو استغراق ایسا ہو گیا ۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نیلوفر کو۔ پابرانفاس ہے سحر کو ۳ (قانون) جائداد کو ادائے قرض کیلئے ذمہ دار کر دینا۔

استغفار۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ طلب بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث ۱ طلب مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق) توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقت توبہ میری استغفار ہے ۲ توبہ (تسلیم) سلسلہ ٹوٹا نہ چلنے جی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی۔ استغفار کرنا۔ توبہ کرنا۔ (آتش) زاہد کی بیگانہ سے فضیلت ہے اُسے۔ نشے کے عالم میں جو کرتے ہیں استغفار مست۔ استغفر اللہ (ع۔ مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے) ۱ توبہ کی جگہ۔ (اسیر) استغفر اللہ استغفر اللہ۔ توبہ کرا سے دل یہ کیا ہوا ہے ۲ نفرت کی جگہ۔ (میر) پیر مغاں سے بے اعتقادی۔ استغفر اللہ استغفر اللہ ۳ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) میں اور آپکی برائی چاہوں استغفر اللہ۔

استغنا۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مونث۔ بے پروائی۔ بے نیازی۔ شکل ذکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے۔ نہ بخیل سوقت کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔

استفادہ۔(ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکان یار تک۔ استفادہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا۔

استفاضہ۔(ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (مسرور) اللہ اللہ رے فیض حضرت عشق۔ جیسے مجنون نے استفاضہ کیا۔

استفتا۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ فتوے چاہنا۔ مسئلہ دریافت کرنا ۲ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناصر) نذر عشق ایمان و دل کرنا ہے جائز یا نہیں۔ بارہا اس مسئلے میں میں نے استفتا کیا۔

استفراغ۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلوں سے خالی ہونا۔ قے کرنا) مذکر۔ قے۔ (داغ) رقیب روسیہ کے حسن کی تعریف کیا کہنا۔ بس اب جانے بھی دو سنتے ہی استفراغ ہوتا ہے۔ استفراغ امتلائی۔ وہ قے جو پیٹ بھر سے ہو جائے۔ استفراغ دبائی وہ قے جو دبا کے دنوں میں آب و ہوا کے بگاڑنے سے ہو۔

استفسار۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (قلق) کچھ کسینے کیا جو استفسار۔ خفقان کا مرض کیا اظہار۔

استفہام۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم) یہی ہے گفتگو بے سود مگر وہ ایسے بھولے ہیں۔ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا۔ استفہام استخباری دیکھو استفہام حقیقی۔ استفہام اقراری۔ یہ استفہام مجازی کی ایک

قسم ہے۔ استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔ یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوان اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔ صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری کی مثال۔ کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ہیں۔ یعنی مستحق ہیں۔

استفہام انکاری۔ دیکھو استفہام اقراری۔ (فقرہ) بڑھاپے میں زندگی کا کیا لطف یعنی کچھ لطف نہیں۔ استفہام حقیقی۔ اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔ اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں جیسے تم کون ہو۔ استفہام مجازی دیکھو استفہام اقراری۔

استقامت۔ (ع بالکسر کسر سوم۔ سیدھا ہونا) ۔ مونث۔ استقلال۔ کسی امر پر مضبوط رہنا۔

استقبال۔ (ع بالکسر کسر سوم و سکون چارم۔ آئندہ پیش روی۔ آگے جانا۔ آگے بڑھنا۔ چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل ہونا) مذکر۔ زمانہ آئندہ۔ وہ زمانہ جو ابھی ماضی کا نہیں گزرا سو گزری اسکا تیر حال اب تیرہ ہے ہمارا فکر استقبال ہیں ۲۔ پیشوائی۔ کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا۔ (جلال) وہ آتے ہیں مرے گھر میں نہوں کیوں آپ سے باہر کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳۔ مقابل ہونا۔ رُخ پر ہونا۔ جیسے استقبالِ قبلہ نہو تو نماز نہوگی۔

اِستفسار۔ (ع بالکسر کسر سوم و سکون چارم) تلاش کرنا۔

استقرا ۲ (اصطلاح منطق)۔ وہ عمل جس سے کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ کرکے اسکے کل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کرلیں) مذکر۔ تلاش کرنا۔ جمع کرنا۔ تتبع کرنا۔ (فقرہ) پہلے پرسون سنداد رمثال کی شعروں کا استقرا کیا ہے تب لغت کی تالیف شروع کی۔ فارسی میں بحذف ہمزہ ہے۔

استقرار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ تصدیق۔ اظہار جیسے یہ دعویٰ استقرار حق کا ہے۔

اِستقلال۔ (ع بالکسر وکسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ا ضبط و تحمل ثابت قدمی۔ (فقرہ) آپ ذراسی پریشانی میں اسقدر گھبرا جاتے ہیں استقلال سے کام لیجئے ۲ ثبات۔ پائداری۔ قیام۔ (فقرہ) بندوبست کی نوکری کو ذرا استقلال نہیں۔

اِستکراہ۔ (ع بالکسر وکسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نفرت کرنا۔ مکروہ جاننا۔

اِستماع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ سننا۔ (مسرور) کہتے ہیں بس بس مٹھیے ہے درد سر۔ استماع حال ہو سکتا نہیں۔

اِستمالت۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ دلجوئی۔ خوشامد (کرنا کے ساتھ)

استمداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم و سکون چارم) مونث۔ مدد چاہنا (تسلیم) جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں۔ کتنے استمداد کی جو آپ نے امداد کی۔

اِستمرار۔ (ع بالکسر وکسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ہمیشہ رہنا ہمیشگی استمراری۔ دوامی۔ ہمیشہ کے لئے۔ جیسے استمراری بندوبست۔ استمراری پٹا

اِستِخراج - (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر - عندیہ لینا - مرضی دریافت کرنا - (لینا - کرنا کے ساتھ، قلق) پہلے دونوں کا لے تو استخراج دیکھ یا ئل اُدھر ہے کسکا مزاج - (ناصر) پہلے استخراج اُنسے کر لیا - پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا -

اِستِناد - (ع بالکسر و کسر سوم - پناہ لینا - بھروسہ کرنا) مونث (اردو) سند پکڑنا - (تسلیم) نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی - ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی - بعض لوگ اسکی تذکیر کے قایل ہیں -

اِستِنباط - (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر - نکالنا - چُننا - ایک بات سے دوسری بات نکالنا - (فقرہ) کُل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے -

اِستِنجا - (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم - پاک کرنا - دھونا - ناپاکی دور کرنا - (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا) - مذکر - بول و براز کے بعد طہارت کرنا - بول چال میں پیشاب کرنے اور اسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنیکو کہتے ہیں - (کرنا - لینا کے ساتھ) استنجا کھرا ملنا - (لکھنؤ) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے - استنجے کا ڈھیلا - وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے بعد طہارت کریں - یہ کثرت کے سبب سے جسکی کچھ قدر نہو - ناکارہ - نکما - (فقرہ) آجکل اُمیدوار استنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں -

اِستِوا - (ع) مذکر - برابر ہونا - برابری - (خط کے ساتھ) وہ خط دایرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھینچکر کرہ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے -

اُستُوار - (ف بضم اول و سوم) مضبوط - پایدار - اُستواری - (ف) مونث - مضبوطی - پایداری -

اِستھان - (س ستھان) مذکر - ہندو فقرا کا مسکن یا انکے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان - جگہ - مسکن -

اِستِہزا - (ع) مذکر - ٹھٹھا کرنا - ہنسی - تمسخر -

اِستِیصال - (ع) مذکر - جڑ سے اکھاڑنا - (تسلیم) عشق کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر و قرار - ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا -

اِستِیعاب - (ع بالکسر و کسر سوم - جڑ سے لینا - کُل لینا) کُل - تمام (فقرہ) میں نے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں -

اِستِیلا - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - غلبہ - تسلّط -

اِسٹاف - (انگ) مذکر - سررشتہ - عملہ - گروہ - جیسے کچہری کا اسٹاف

اِسٹام - (انگ اسٹامپ) مذکر - وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصہ میں کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے - زبانوں پر اسٹام ہے - (منیر) دستخط مُہریں نوٹ اور اسٹام جعلسازی کے کرتے ہیں سب کام -

اِسٹیٹ - (انگ یائے مجہول) - مونث - ریاست - راج - علاقہ

اِسٹیج - (انگ یائے مجہول) مذکر - وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے کھڑے ہو کر تماشا کرتے ہیں - یا تقریر کرنیوالے لیکچر دیتے ہیں -

اِسٹیشن - (انگ یائے مجہول) مذکر - قیام کی جگہ - وہ مکان جہاں ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اُتارنے کے لیے ٹھہرتی ہے - اسٹیل پن

(انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جیمیں نب اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر۔ (انگ یائے معروف)۔ مذکر۔ دُخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

اَسَد۔ (ع) مذکر۔ شیر۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مشابہ ہوتی ہے۔ (محسن) گردوں کو اسد کیئے ہوئے زیر چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر۔ اَسَدُ اللہ۔ خدا کا شیر۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (رشک) تھا شیر نیستان الوہیت و وحدت تب تو اسد اللہ ہوا نام علی کا۔

اسرار۔ (ع بالفتح۔ سِرّ کی جمع) مذکر۔ راز بھید۔ (تسلیم) یا خدا تھا اُس جگہ یا اصرار فنا رکھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے۔ آسیب جن کا سایہ۔ پری کا سایہ اس معنی میں بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے اور عربی اسرار بالکسر (پنہان کرنا) کا مصدر ہے (شوق) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار۔

اِسراف۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدِ اعتدال سے تجاوز ہونا۔) مذکر۔ فضول خرچی (نوازش) فضول اشک بہاکے ہوئیں خراب آنکھیں۔ لہٰذا وہ جینے کا اسراف اختیار کیا۔

اسرافیل۔ (عبرانی بالکسر) اُس فرشتۂ مقرب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیگا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ (ناسخ) ہے تری رفتار سے طرز قیامت پیدا۔ جیسا ں۔ منھ لگا دیتا ہے اسرافیل ہردم صور سے۔ شعر اسنے اسرافیل بھی کہا ہے

(مصحفی) صور اسرافیل سے نالہ مرا۔ گو رکے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اسرائیل۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

اَسِسٹنٹ۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اَسفَل۔ (ع اعلیٰ کی ضد) صفت سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔ اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسفنج۔ اسپنج کا معرب۔ مذکر۔ ابر مردہ۔

اِسفندیار۔ (ف بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا یہ تشبیہ کیلئے بڑا بہادر (فقرہ) آپ تو اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

اِسقاط۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔ اسقاط کرانا۔ یا اسقاطِ حمل کرانا۔ حمل کا گروانا۔ اسقاطِ حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

اسکاٹ۔ (انگ) باشندگان اسکاٹ لینڈ۔

اُسکانا۔ (ہ) (عم) بتّی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

اُسکرو۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ۔

اسکندر۔ سکندر۔ یونان کے ایک بڑے اولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اُسکے زمانے میں آئینہ کی ایجاد ہوئی۔ اور ایک سکندر کی۔

نسبت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج و ماجوج باہر نکل نہین سکتے ہین اور اُس دیوار کو سدّ سکندری کہتے ہیں۔

اِسکُول۔ (انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

اِسگَندر۔ (ہ بالکسر س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندہ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید رنگ کی جڑ جسمیں گھوڑے کے پسینے کی سی بُو ہوتی ہے۔

اَسْلاف۔ (ع بالفتح۔ سَلَف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ۔

اِسلام۔ (ع بالکسر۔ گردن جھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔ مسلمانون کا مذہب۔ اسلام قبول کرنا۔ یا اِسلام لانا مسلمان ہونا۔

اَسْلِحَہ۔ (ع بالفتح و کسر سوم و فتح چارم۔ سِلاح کی جمع) مذکر لڑائی کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

اُسْلُوب۔ (ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور۔ طرز۔ روش طریقہ۔ اُسلوب بندھنا۔ لازم۔ صورت پیدا ہونا۔ راہ نکلنا۔ (شوق) پہنچا جھوٹ سے ترا مکتوب۔ زندگی کا بندھا ہے کچھ اُسلوب۔

اِسم۔ (ع) مذکر۔ [1] نام [2] (علم صرف و نحو کی اصطلاح) وہ کلمہ جو اپنے آپ معنے بتاسے اور کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جائے۔ اسماء۔ اسم کی جمع۔ اسم اعظم۔ خدا کا بزرگ تر نام جو بعض کے نزدیک اللہ ہے۔ اسم اشارہ وہ کلمہ جس سے اشارہ کریں۔ جیسے اِس۔ اُس۔ اسم بامسمّیٰ۔ اسکی نسبت کہتے ہیں جسکے صفات اُسکے نام کے مثل ہوں۔ جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون۔ جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ وہ تو اسم بامسمّیٰ ہیں۔ اسم جلالی۔ خدا کا وہ نام جسمین شانِ جلال کا اظہار ہو جیسے۔ قہّار۔ جبّار۔ (نحر) نقش اعظم سے دل پُر داغ ہجانہ ہوا۔ میں ترا اسم جلالی پڑھکے دیوانہ ہوا۔ اسم جمالی۔ خدا کا وہ نام جسمیں شانِ رحمت کا اظہار ہو۔ جیسے رحمٰن و رحیم۔ (صبا) ہوگیا ہے قتل اُسکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا۔ اسم ذات مذکر۔ کنایۃً۔ اللہ کا نام جو اُسکی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ (منیر) جب سے ہوا ہے عشق ترے اسم ذات کا۔ آنکھوں میں پھر رہا ہے مرقع نجات کا۔ اسم فرضی برائے نام یعنی فرضی نام ہے واقعی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ (نحر) اسم فرضی ہے نام کو ہے کمر۔ بیدہن ہو دہن ہے کہنے کو۔ اسم نویسی۔ مونث [1] گواہون کی فہرست۔ (سحر) خطِ جبین کو پڑھکے پکارو ہمارا نام۔ یہ عاشقون کی اسم نویسی کا بند ہے [2] (ع) نسبت کے رقعے سے پہلے کا غذ بھیجا جاتا ہے جسپر ضروری اُمور لکھے ہوتے ہین۔ اُسکو بھی اسم نویسی کہتی ہیں۔ اسم وار۔ نامون کی ترتیب سے۔ فرداً فرداً۔

اَسناد۔ (ع بالفتح۔ سند کی جمع) مذکر۔ سندیں۔ تحقیں۔ دلیلیں (فقرہ) اَسناد و اَمثال سے لغت کی شان بڑھ گئی [2] سرٹیفکٹ۔ (فقرہ) تم عرضی کے ساتھ اپنے اَسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کردوں۔

اَسوار۔ (ف) سوار اسیکا مخفف ہے۔ بول چال میں سوار زیادہ بولتے ہیں۔

اَسواری۔ (ف) سواری اسیکا مخفف ہے۔ اب بول چال مین سواری زیادہ بولتے ہیں۔

اسوانسی۔ (ہ) مونث۔ زمین ناپنے کا پیمانہ جو بِگھا انسی کا بیسوان حصہ ہوتا ہے۔

اَسْوَد۔ (ع) صفت۔ سیاہ۔ کالا۔ جیسے حجر اسود۔

اِسہال۔ (ع) مذکر۔ دست آنا۔

اَسّی۔ (ہ) صفت۔ ۸۰۔ لہ ر۔ اسّی برس کا ریزہ۔ کنایۃً

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑھاپے میں جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچوں کی سی باتیں کرے - اسّی برس کی عمر نام میاں معصوم ۔ مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکتیں کرے اور بھولا پن - اسّی کوس - بہت فاصلہ پر - (ناسخ) یان سے اسّی کوس وہ محبوب ہے - وصل کا اب کونسا اسلوب ہے - اسّی لسّی - (لسّی کی تاثیر سرد ہوتی ہے اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت عزیزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے لہذا اُسکو لسّی سے تشبیہ دی ہے) یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے -

اَسیر - (ع) قیدی - (بنانا - رہنا - کرنا - ہونا وغیرہ کے ساتھ)

اَسیسر - (انگ یائے مجہول) صفت تشخیص کرنیوالا - تجویز کرنے والا - وہ شخص جو مقدمات فوجداری میں سشن جج کو اپنی رائے سے مدد دے -

اُسیلا - (ہ) صفت - احمق - کم عقل -

اِش - بشیر خوار بچوں کے پیشاب یا خانے کا اشارہ - عادت ڈالنے کیلئے مائیں یا کھلائیاں اِش اِش کرکے پیشاب کرواتی ہیں -

اِشارات - (ع) اشارہ کی جمع مذکر رمز کنایے (ظفر) ہم اُسکو سمجھتے ہیں جو منھ سے کہدو - اشارات جانیں اشارات والے - میرحسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہے مگر اب متروک ہے وہ نظر دیں مجھے اُسنے اشارات آنکی کیا تھا یہ زیبِ دگر وہ کھلی بات آج کی -

اشارتاً - (ع) رمزاً اشارہ - مذکر اشارت اور اسکی جمع اشارتیں بھی کہا ہے لیکن اب بول چال میں نہیں ہے (ظفر) وہ مدتوں پھر آنکھ اٹھا کر دیکھے - ابرو یا رسے کہدے کہ اشارت سے نہ دیکھ - (ناسخ) وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتا سکتا نہیں ضعف سے جنبش نہیں پھر اشارت ہاتھ میں سے - آتش یہ کشش بہت ہے گر کوچہ یار کا - چاروں طرف سے ہوتی ہیں پھر اشارتیں -

اشارہ - (ع میں اشارۃ تھا فارسیوں نے اشارہ کرلیا) مذکر ایما - کنایہ - ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا - اشارہ پانا - ایما دریافت کرلینا - منشا معلوم کرلینا - (غالب) اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ - طوطی کیطرح آئینہ گفتار میں آئے - اشارے پر چلنا - ایما پاکر عمل کرنا (امیر) اشارہ دل پہ ترے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں - قضا اپنی کمر تار نظر سے تیرے کستی ہے - اشارہ فہم - صفت - کنایے سے مطلب سمجھ جانیوالا قرینے سے منشا معلوم کرلینے والا - اشارہ کرنا - متعدی ۱ - اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کردینا - (وزیر) اسے جنوں باد بہاری سے نہیں جنبش میں کچھ گریباں سے کرتا ہے اشارا دامن ۲ - مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر میں ظاہر کرنا (فقرے) آنکو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کردو کہ روپیہ ابتک نہیں پہنچا - تمھارے زبان ہلانے کی دیر ہے ذرا اُنسے اشارہ کردو تو میرا کام ہو جائے ۳ - سنکارنا - سیکھر کانا - بہکانا - (فقرہ) خود ہی تو پہلے اشارہ کردیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو -

اشارے بازی کرنا - متعدی - اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا - (فقرہ) میاں زبان سے تو کچھ کہتے نہیں اشارے بازی کیئے ہو ۲ - ناجائز طور پر اشارے کنایے سے باتیں کرنا - (جان صاحب) نام بیگم کا اٹھا یا کیوں اشارے بازیاں - کیا ہی کھل کھیلی ہے بنو آتی ہے سسرال سے - اشارے چلنا

لازم اشارے بازی ہونا۔ (رشک) میری طرف اشارے نہیں چلتے بے سبب۔ وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ اشارے پر نگانا۔ کسیکو ایسی تعلیم دینا کہ اشارہ پاکر کام کرنے لگے۔ (جلیل) کیا اشارے پہ لگا یا ہے ستمگر تونے۔ چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ۔ اشارے پر لگنا۔ لازم۔

اَش اَش۔ اش اش کی اصل اشاش (بروزن تلاش) اور اشش معلوم ہوتی ہے جسکے معنے عربی میں شادی خوشی منانے اور وجد کرنیکے ہیں اُردو میں ان لفظوں سے اش اش ہوگیا۔ ناسخ نے اس شعر میں وہ ہمسفر وہ ہے جس ہوچی غش ہے۔ دشت غربت مقام اش اش ہے۔ اضافت کے ساتھ بھی کہہ لیا ہے۔ حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظوں کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے۔ شاید فارسی میں کہیں مرحوم کی نظر سے گزرا ہو مگر حق یہ ہے کہ اش اش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اش اش کرنا نہایت پسندیدگی سے وجد میں آنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف کرنے لگنا۔ بہت پسند آنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) واہ ری آواز جس نے گانا سنا اش اش کرگیا۔ (اشرف) تصویر تری دیکھکے اسے رشک مسیحا سب کرتے ہیں اش اش۔ تقدیر کی خوبی سے پڑا آنکھوں پہ پردا یاں آنے لگا غش۔

اِشاعت۔ (ع) مونث۔ شایع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار اور کتابوں کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ (مشہور) ہے برائی سے طبیعت اُسکی۔ چاہتے ہیں وہ اشاعت اسکی۔

اِشباع۔ (ع) مذکر۔ دراز کرنا حرکات کا اسطرح کہ فتحے کی درازی سے الف اور ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی

پیدا ہو جائے۔ جیسے اچار۔ آچار۔ افتاد۔ اوفتاد۔ آتش۔ آتیش کے (اصطلاح علم عروض) حرف وخیلی کی حرکت کا نام اشباع ہے۔

اَشباہ۔ (ع بالفتح) شبہ بالکسر کی جمع ۔ مذکر۔ نظیریں۔ شکلیں۔ صورتیں ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کسیکے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

اِشتباہ۔ (ع) مذکر۔ شبہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ کرنا۔ ہونا۔ کسیسے (مانند) یا مشابہ ہونا۔

اِشتداد۔ (ع) مذکر۔ شدّت۔ زیادتی۔ (فقرہ) اس دوا سے مرض میں اور اشتداد ہوگیا۔

اُشتر۔ (ف) مذکر۔ اونٹ۔ (داغ) دیکھکر غیر کو کیا شیطان ہے یہ اُشتر مری سواری کا۔

اِشتراک۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔ (نوازش) یا تمہیں دل میں رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں۔

اِشترا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

اِشتعال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بھڑکنا۔ شعلہ اُٹھنا۔ برہمی اور جوش پیدا ہو جانیکی جگہ (فقرہ) اُنکی بیہودہ گفتگو سے آپکو اشتعال ہوا۔ اشتعال طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔ (فقرہ) پھر کیئے تو سہی آخر آپ کے اشتعال طبع کا باعث کیا ہوا۔ اشتعالک۔ مونث۔ چراغ کی روشنی بڑھانیکی لیئے بتی اُکسانا۔ اُس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتّی اُکسائی جائے۔ (فقرہ) آپ ہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا۔ آپ لگائی بجھائی کرتے تو ایسا ہوتا۔ اشتعالک دینا۔ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اُکسانا۔ (فقرہ) چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو کہ بھڑک اٹھے۔ چونچلہ دینا (فقرہ) ہر کدا

کیسادہ تو انکو اور اشتعالک دیدیکر گھر تباہ کرا دیتے ہیں۔

اِشتغال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی۔ (ناصر) لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں۔ اشتغال مے تو اب جاتا نہیں۔

اِشتقاق۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ جیسے نکالنا۔ کچھ تغیر کرکے اُس سے دوسرا کلمہ بنانا جس کلمے کو بنائیں اُسے مُشتق اور جس سے بنائیں اُسے مشتق مِنہُ کہتے ہیں (محسن) کھینچی پہلے تری تصویر ازل میں دستِ قدرت سے۔ ہوا لفظ خدا سے اشتقاق اوّل ترے خد کا۔

اِشتمال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

اِشتہا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی) لگا گئی مُردے سے ہزار دل ہی نہیں۔ اشتہا لیکن نہ اُسکی کم ہوئی۔

اِشتہار۔ (ع بالکسر و کسر سوم مشہور کرنا۔ شہرت کرنا)۔ مذکر۔ اعلان۔ نوٹس۔ اُس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسمیں کسی امر کا اعلان ہو۔ اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دینا۔ اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر اشتہار چسپاں کرنا۔ اشتہار لگنا۔ لازم (ظفر) داغ کیا دل کو اے نگار لگا۔ عشق کے گھر پہ اشتہار لگا۔ اِشتہاری۔ صفت۔ وہ مُجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے۔

اِشتیاق۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شوق۔ آرزو (سالک) بھرے ہیں دل میں خدا جانے مدعا کیا کیا۔ بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا۔

اَشٹمی۔ (س) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

اَشجار۔ (ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت۔

اَشخاص۔ (ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

اَشد۔ (ع بفتح اول و دوم تشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت (فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

اَشر۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔ اشرار آتا دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منتظر) ایک ہی مفسد اشر الناس ہے۔ آدمی کا ہیکو یہ خنّاس ہے۔

اَشرار۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ شریر کی جمع۔

اَشراف (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر۔ وہ لوگ جنکا حسب و نسب اچھا ہو۔ (اسیر) اشراف سے کمینے ہیں بر تر کیا ہوا۔ گوہر بزیر آب ہے بالائے یم حباب۔ واحد کے لئے بھی بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔ اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے۔ مثل۔ کمینہ شریف کی نرمی اور خوشامد پر اُلٹا اور دلیر ہو جاتا ہے۔ اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنیوالا۔

اِشراق۔ (ع بالکسر۔ روشنی دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری۔ (اسیر) گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا۔ الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہوا ہے۔ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا ہو مگر اُسمیں تیزی نہ آئی ہو۔ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے جب آفتاب نیزے یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے۔ اُسکو نماز اشراق اور اشراق بھی کہتے ہیں۔ وہ مُرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب و کشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے اُسکے عامل کو اشراقی کہتے ہیں۔

اَشرَف - (ع بالفتح وفتح سوم) زیادہ بزرگ - اَشرفُ المخلوقات تمام مخلوقات سے بزرگ تر - بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے

اَشرَفی - (ف - بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم) (نصرت خان عالی) چیست عنقاء وچہ کبریت احمر اشرفی - کیمیا ذکر شدن یک ہفتہ پیش بوالحسن) مونث - سونے کا سکہ - صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے حوالے سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد میں یہ سکہ سونے کا جسکا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہیں

اشرفیاں کٹیں کوئلوں پر مہر - مثل یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے کی پروا نہیں کیجاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہو اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یوں ہزاروں روپے لٹادے مگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں کم حوصلگی سے کام کرے - اشرفی بوٹی - اشرفیوں کے برابر وہ گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہیں - اشرفی کا پھول ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے -

اِشعار - (ع بالکسر) مذکر - خبر دینا آگاہ کرنا (تسلیم) عاشقانہ شعر کیوں محفل میں پڑھتے تھے وہ آج - کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا۔ (ع - بالفتح) - شعر کی جمع - ابیات - بال -

اَشغال - (ع - بالفتح شُغل کی جمع) مذکر - کام - مشغلے -

اُشغُلا - مذکر - فتنہ - فساد - فساد والی بات - اُشغلا اُٹھانا - فتنہ برپا کردینا - فساد ڈال دینا - (داغ) یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کرکے رہگئے - یوں شغلا اُٹھایئے پورا اُٹھایئے - اُشغلا اُٹھنا - لازم (قلق) سینا ناس جاے اُن سیکا - ذات سے جن کی اُشغلا یہ اُٹھا - اشغلا چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - (داغ) کہدیا مجھ سے دوست ہے دشمن - خوب ناصح نے اُشغلا چھوڑا -

اَشفاق - (ع بالفتح شفقت کی جمع) مذکر - مہربانیاں عنایتیں بڑوں کی مہربانیاں جو چھوٹوں پر ہوتی ہیں وہیں اشفاق کا استعمال کرتے ہیں - (داغ) سُلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت - اشخاص نے مجھسے کئے اخلاق بہت -

اَشقیا - (ع - شقی کی جمع) مذکر - بدنصیب - سنگدل - کٹّر -

اَشک - (ف) مذکر - آنسو (دیکھو آنسو) اشکبار - (ف) صفت آنسو بہانیوالا - اشکِ بُلبُل - (لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار - اشکِ حسرت غم وافسوس کے آنسو - اشک ریز - آنسو بہانیوالا - اشکِ شادی - وُہ آنسو جو جوشِ مسرّت میں نکلیں - اشکِ شمع - وہ قطرے جو شمع کے جلنے سے گرتے ہیں - (شعور) لغزش قدم کو کوئے محبت میں جب ہوئی - ہم مثل اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے - اشکِ کباب - مذکر - وہ پانی جو آگ پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے - (شعور) جسکا جگر جلیگا وہ روئیگا ناصحا - شاید نظر نہیں تجھے اشکِ کباب پر -

اِشکال - (ع - بالکسر) مذکر - مشکل - دقّت (ناصر) رحمت خدا کی ہم پر کیا کہئے کسقدر تھی - آسان ہوگیا جو اشکال پیش آیا۔ بالفتح شکل کی جمع -

اُشلَک - (ت - اشلق سے بنا ہے) مونث (عو) تہمت - بہتان - (لگانا کے ساتھ) (جان صاحب) گرمیاں مجھسے تمھاری یہ نہیں بے تعلیم - شُتعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی -

اَشلوک - بالفتح ونیز بالکسر (س شلوک) مذکر اٹھ حرفی

فکر کے شعر کو کہتے ہیں ۲ منقفے فقرہ -

اشنان - (ھ) - (ہندو) - مذکر - نہانا غسل - (محسن) گھر ہیں -
اشنان کریں سر وقداں گوکل - جاکے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول ال - اشنان
دھیان کرنا - غسل کرکے عبادت کرنا - نہا دھو کر پوجا پاٹ کرنا -

اشہب - (ع بالفتح و فتح سوم) ا صفت - وہ سیاہ رنگ جسمیں
سفیدی غالب ہو ۲ مذکر سبزہ گھوڑا ۳ گھوڑا - (ذوق) لکھوں شوخی جو تیرے
توسن چالاک کی میں - اشہب خامہ بھی ہو مرغ دم برق جہاں ۴ عنبر کی
صفت میں یعنی عنبر اشہب آتا ہے (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سارا
ہے لطف گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے -

اشیا - (ع شے کی جمع) مونث - چیزیں -

اصالت - (ع بفتح اول و چہارم) مونث - نطفے کی تاثیر -
ذات اور خاندان کا اثر ۲ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پر شریف سے کبھی
بیوفائی نہوگی اصالت کا اثر ہی جائیگا ۳ رذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر
اپنی اصالت پر گیا ۴ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں -
(فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جائے ۵ تلوار کے کھرے پن کی
نسبت کہتے ہیں (مونس) تلوار کی صفت ہیں) بے مثل آبرو میں اصالت میں
لاجواب - ابرو سیہ ہیں گیسوئے لیلے کا پیچ و تاب - اصالتہ - عو - بنفس نفیس
بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالتہً عدالت میں پیروی کرنا چاہیئے

اصالت پر آجانا - اصالت پر جانا - لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا (فقرہ) رہ بہت
بچتے تھے آخر اپنی اصالت پر آگئے نا -

اصح - (ع) صفت بہت صحیح -

اصحاب - (ع - صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب
بعض کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع)
ا دوست - مصاحب ۲ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت میں بیٹھے
یا جنہوں نے آنحضرت کو حالت پیغمبری میں دیکھا ۵ یا رسول اللہ تاریخ کو بچالینا
ضرور عشق ہے اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے ۳ مالک - خداوند - (امیر)
اصحاب نیاز کھانے لائے - ارباب نشاط گانے آئے - اصحاب فیل - (ع)
مذکر - وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانہ کعبہ ڈھانے آئے تھے

اصحاب کہف - (ع - صاحبان غار) مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس
بادشاہ کے خوف سے غار میں چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے
بعد اوسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے انکے ناموں میں اختلاف ہے
قول الجمیل میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ؒ نے یہ اسما لکھے ہیں ۔ یملیخا مکسلمینا
کشفوطط - اذرفطیونس - تبیونس - یوانس - بوس - انکے ساتھ ایک
کتا بھی تھا -

اصدار - (ع بالکسر) صادر کرنا -

اصرار - (ع بالکسر) مذکر ا ہٹ - تکرار - (قلق) جب پری نے
بہت کیا اصرار - یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار ۲ تاکید (فقرہ) جانا ضرور ہے
انہوں نے بڑے اصرار سے بلایا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) - **اصراف**
(ع بالکسر) مذکر - خرچ کرنا -

اصطباغ - ع بالکسر و کسر سوم رنگنا - غوطہ دینا - نصاریٰ اپنی اولاد
کو اور نئے عیسائی کو بلکہ ہر ایک مذہب عیسوی میں داخل ہونیوالے کو
ندی یا پانی میں غوطہ دیکر کہتے ہیں کہ اب نصرانی ہوا اور اسکا نام اصطباغ

رکتے تھے ۵ ایکسا ہی رنگت پہ قائم ہے وہ نارو زقیام - وہ بُت ترسا
جیسے دیتا ہے رنگین اصطباغ - اصطباغ دینا - بپتسما دیکر عیسائی بنانا -

اِصْطَبل - (ع بکسر الف و سکون صاد و فتح طا و سکون با و لام) مذکر
طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکان (دبیر) اصطبل وان تھا دوش نبی کے
سوار کا - جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا -

اُصْطُرْلاب - (یونانی - اصطر - ترازو - لاب آفتاب) مذکر ایک
پیتل آلہ جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھدے ہوتے
ہیں - اس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم
ہو جاتا ہے - بعضوں کا قول ہے کہ موجد اسکے ارسطو اور بلینوس ہیں کہ
جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہیں -

اصطفا - (ع بالکسر) مونث - برگزیدگی - منتخب ہونا -

اصطلاح - (ع بالکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا - یہ مصدری
معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث - جیسا
کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کرتا
ہے تو وہ لفظ اُس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اسکے لغوی معنی ہیں
لکھا ہوا لیکن اطبّا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جسپر مریض کو دوائیں لکھکر
دیتے ہیں - اصطلاحی - اصطلاح کیطرف منسوب - ٹھہرا ہوا امر -

اصغر - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - چھوٹا - نہایت چھوٹا - جیسے
خلفِ اصغر - چھوٹا بیٹا -

اصفہان - (ف - بالکسر فتح سوم) ملک فارس کا مشہور شہر -
یہاں کی تلوار اور سُرمہ مشہور ہے -

اصفیا - (ع - جمع صفی کی) مذکر - برگزیدہ لوگ -

اَصل - (ع - بالفتح - بُنیاد - جڑ - فرع کی ضد) مونث - ماخذ - مادّہ
جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے ۲
حقیقت - (رشک) اصل کو بھی غور کرے آدمی - کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا
۳ بساط - کائنات - ہستی (جانصاحب) اب اُسکی نگاہوں میں رہی قدر رہے
میری - ہر بات پہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری ۴ خلاصہ - لُبِّ لُباب (فقرہ) -
تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آیئے ۵ نقل کی ضد چیز کی ہو یا بات کی - (فقرہ)
نقل سے کام نہ چلیگا اصل دستاویز پیش کرو ۶ خالص - بے میل (فقرہ) ...
تو بہت ملتا ہے مجھکو اصل روغن بلبساں درکار ہے ۷ ابتدائی حیثیت - گزشتہ حالت
(بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز - جب تخلّص ہوا ملبوس کہن یاد آیا ۸
نطفہ - نسب - ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جسکی اصل میں فرق ہوتا ہے
۹ قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے تھے دو پشتوں سے لکھنؤ میں آرہے ہیں ۱۰
واقعی - ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو ۱۱ سود کے علاوہ جو رقم قرض
کی ہوتی ہے اُسکو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دونا ہو گیا
۱۲ شریعت - دیکھو اصل سے خطا نہیں ۱۳ متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں
نہیں ہے بعض شارحوں نے بڑھا کر لکھا ہے - اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی
ہے - یا - اصل اصل ہے نقل نقل ہے - یا - اصل کی بات نقل میں نہیں - یا -
اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے - یا - اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق
ہے - جو عمدگی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی - اصل الاصول -
مذکر - خلاصہ - لُبِّ لُباب (نواز شی) اب اُنکو پانا تو تمھیں اختیار ہے
اصل الاصول جو کہ تھا سو بیاں نے کہدیا - اصل پر پہنچ جانا - اصالتہً ...

آجا نازِ جانصاحب) کلّو بھٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا - اصل پر کھنچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں - اصل خیر ہے - (عو) سلامتی ہے - خیریت ہے (فقرے) اصل خیر ہے رات کٹ جائے تو جانوں - خدا اصل خیر سے واپس لائے - اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں - مقولہ - شریف کبھی بُرائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی - اصل السوس - (ع - سوسن کی جڑ) - مونث ملٹھی - اصلی (ع) - صفت ۱ واقعی - ٹھیک (فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو ۲ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی گرنٹ اب نہیں آتی ۳ خاص - قدیمی جیسے اصلی وطن - اصلی نام - اصلی باشندے ۴ فطرتی خلقی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن ابتک اصلی توانائی حاصل نہیں ہوئی - اصلیت - مونث - واقعیت - حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں -

اصلا - (عربی میں اصلاً تھا - اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) ۱ ہرگز کسیطرح (ذوق) جینا نہیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا - گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہیں آتا ۲ ذرا - مطلق - نام کو (ظفر) اُس مست مئے ناز کی اللہ ری تمکیں - وہ عالم مستی میں بھی اصلا نہیں کھلتا -

اصلاب - (ع - بالفتح صُلب کی جمع) مونث پشتیں - پیڑھیاں

اصلاح - (ع - بالکسر - درست کرنا - سنوارنا) ۱ خط کا بنانا بنوانا (امیر) خط رخسار جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب - یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہِ کامل کو - اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے ۲ محو و اثبات ترمیم - درستی - (فقرہ) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں محکمہ پولیس کی اصلاح کی ضرورت ہے ۳ موافقت - میل جول - (فقرہ) مجھسے اُنسے رنج ہوتا تو آپ

اصلاح کیطرف متوجہ ہوتے ۴ (اصطلاح اطبّا) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے - اصلاح پر آنا - صلاحیت پر آنا - نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب تمھاری صحبت سے انکی طبیعت اصلاح پر آئی ہے - اصلاح پذیر (ف) - اصلاح قبول کرنیوالا - اصلاح دینا - درست کرنا - نقص دور کرنا - اصلاح لینا ۱ اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے نظم یا نثر دکھانا - اُستاد کو کلام دکھانا ۲ کسی خوشنویس اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم یا نثر دکھانا -

اصنام (ع بالفتح صنم کی جمع) مذکر - بُت -

اصُول - (ع - اصل کی جمع) مذکر - قاعدے - قانون (فقرہ) آپکے اصول نرالے ہیں - اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے (تسلیم) ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے - اُصول اُنکا بدلنے کا نہیں ہے - اُصولِ موضوعہ علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنیکے لئے مان لیگئی ہیں انکو اصول موضوعہ کہتے ہیں مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک خط کھینچ سکتے ہیں -

اصیل - (ع وہ جسکے باپ دادا شریف و نجیب ہوں - سنسکرت میں اشیل ہے - الف نفی کا شیل - نیک چال چلن) صفت ۱ (گھوڑے کیلئے) اچھی نسل کا - اچھے کھیت کا (منیر) جو سواری میں ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یابو تھا ۲ (مرغ کی نسبت) عمدہ قوم کا (جانصاحب) اور آ جائیگی بازار سے کڑ الو حلال پینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُردار اصیل ۳ (تلوار کی صفت) اکہری - عمدہ لوہے کی (اسیر) مرد جلیل ہوں نہیں الا ذلیل ہوں نہیں

تیغ اصیل ہو نہین لیکن ہوں دستِ نازن میں ۔ کے مونث ماما خادمہ ۔ کھانا پکانیوالی ماما ۔ خدمتی عورت (جانصاحبا) کرلیا اپنا انھین آئی وہ سکا اصیل ۔ بی بی ہین باندی نہی گھر کی ہے مختار اصیل ۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین ۔ خیریت وار او رہو نہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں ۔ جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہہ کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے ۔

اضافت ۔ (ع بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۔ لگاؤ نسبت ۔ علاقہ (فقرہ) ابتو بے شقی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے ۔ (قواعد نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہیں اُسے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے نماز کا وقت ۔ اُردو مین بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مقدّم لانا فصیح ہے ۔ اضافتِ استعارہ ۔ جب استعارہ تخئیلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اُس اضافت کو اضافتِ استعارہ کہتے ہین جیسے پاے فکر کہ اسمین فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مشبّہ ہے اور متروک ہے اور لفظ پا قرینہ ہے جو فکر کیطرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے ۔ اضافتِ بیانی ۔ وہ اضافت ہے جسمین مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہین مادّہ اور اصل ہونا سمجھا جاے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ ۔ اضافتِ تخصیصی ۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کیلئے خاص ہونا سمجھا جاۓ ۔ جیسے میرا کام ۔ تیرا کام ۔ اضافتِ تملیکی ۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو ۔ جیسے میرا مال ۔ تیری شال ۔ اضافتِ ظرفی ۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مظروف

اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اسکا عکس سمجھا جاۓ جیسے دریا کا پانی شراب کا پیالہ ۔ اضافتِ توصیفی ۔ وہ اضافت ہے جسمین مضاف الیہ صفت ہو اور مضاف موصوف جیسے روز روشن ۔ شب تاریک ۔ اضافتِ توضیحی جسمین مضاف مضاف الیہ کی وضاحت کرے اسمیں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے مارچ کا مہینہ ۔ جمعہ کا دن ۔

اضافہ ۔ عربی مین اضافت مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ کسی چیز پر کچھ بڑھانا ۔ نسبت کرنا فارسی میں اضافہ زیادہ کرنا زیادتی ترقی) مذکر بیشی ۔ ترقی ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) ڈہی مالگزاری نہیں ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کر دیا (مسرور) بوسہ اک ملتا تھا مجھکو آج ہنز دو دیۓ ۔ شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہو گیا ۔ اضافہ بولنا ۔ کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا ۔ بولی بڑھانا ۔ (امیر) وہ شہ خوبان اجارے میں جو دیتا ملکِ حسن ۔ نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے ۔

اضافی ۔ (نسبت کیواسطے) وہ صفت جو اصلی نہو ۔

اَضحیٰ ۔ (ع ۔ بالفتح) قربانی کا دن ۔ عید قرباں اُردو میں عید اضحیٰ بولتے ہیں ۔

اضحیہ ۔ (ع بضم اول وسکون دوم وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح ۔ اُردو مین بغیر تشدید بولتے ہین) قربانی ۔ (منیر) ہے خونِ اضحیہ سے شفق گوں تمام شہر ۔ قربانیون کی دھوم ہے چرچا ہے عید کا ۔

اضطراب ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر بیتابی ۔ بیقراری ۔ گھبراہٹ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) چلتے ہین اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو ۔

اضطرار ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) کسیکو ایک کام پر یہان تک مجبور

کرنا کہ وہ اُسے چار و ناچار اختیار کرلے)۔ مذکر۔ بے اختیاری، بیقراری۔ لغت
میں اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار
اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں۔ ۵ رشک
ہے اے کرم شعار اپنے کئے سے شرمسار۔ تجھ سے مٹے گا اضطرار تیرے گناہگار کا

اَضْعاف۔ (ع ضعف بالکسر کی جمع)۔ دُگنا تگنا۔ اضعافاً
مضاعفاً (ع) دگنا تگنا۔

اَضْعف۔ (ع۔ بالفتح) بہت کمزور۔ بہت ضعیف۔

اَضلاع۔ (ع ضلع کی جمع بمعنی پہلو و اطراف و جوانب)۔ مذکر
۱۔ صوبے کے چھوٹے حصے، کمشنری کے ٹکڑے جیسے اضلاع اودھ ۲۔ خطوط
حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلیں گھری ہوں۔

اِضْلال۔ (ع بالکسر) مذکر گمراہ کرنا۔ بہکانا۔

اِضْمار (ع بالکسر) مذکر۔ کلام میں کسی اسم کے واسطے ضمیر کا لانا۔
اضمار قبل الذکر۔ کسی کے ذکر سے پیشتر اُسکے واسطے ضمیر کا لانا۔ جیسے اس شعر
میں ۵ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہئے اے مرغِ دل۔ دم پھڑک جائے
تڑپنا دیکھکر صیاد کا ضمیر وہ کی صیاد کیطرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع
میں ہے۔

اِضْمِحلال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ پژمردگی
(ناصر) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا۔ کیا کہوں اُس حور کا کیا حال تھا۔

اطاعت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ حکم ماننا۔ فرمانبرداری
۵ زور و زر سے بھی کہیں داغ حسیں ملتے ہیں۔ اپنے نزدیک تو ہے سب
سے اطاعت اچھی (کرنا کے ساتھ)۔

اطبا۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح۔ آخر میں ہمزہ
تھا جسکو فارسیوں نے حذف کر دیا۔ طبیب کی جمع) مذکر۔ مُعالج۔ حکیم۔

اطراف۔ (ع بالفتح۔ طرف کی جمع) ۱۔ سمت۔ حوالی۔ کنارے
۲ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں۔ جیسے بردِ اطراف (ہاتھ پاؤں
کا سرد ہو جانا)۔

اطریفل۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر تریپھل کا معرّب۔ ایک قسم کی
معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہے۔

اَطْعِمہ (ع بالفتح و کسر سوم و فتح چارم) جمع طعام کی۔

اطفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بجھانا۔

اطفال۔ (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر۔ لڑکے۔

اِطّلاع (ع) مونث ۱۔ آگاہی۔ خبر پانا۔ دینا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ
۲ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات
سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے مطلب
لکھتے ہیں۔ اِطّلاع نامہ۔ مذکر۔ اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات
کی اطلاع کیلئے کسیکے نام جاری ہوتی ہے۔ اطلاع یابی۔ مونث۔ اطلاع پانا

اطلاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کہنا بولا جانا۔ ایک چیز کا دوسری
چیز پر حمل کرنا جیسے کہیں کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ (سالک)
تو بھی گر لب سے خموشی میں نہ نکلے گا ہے۔ مجھ پر اے آہ ترا اطلاق ہو گویائی کا۔

اطلس۔ (ع بالفتح) مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا۔ (مسرور)
اُس ستمگر کو وفا کی خاطر۔ اطلس چرخ پسند آئی ہے۔

اِطْمینان۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ تسلی۔ تشفی۔ (نسیم) نظم عالی

سے وہ اطمینان سکو ہوگیا۔ شانہ برہم کر نہیں سکتا ہے گیسوے بُتان۔ (رکھنا کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)۔

اطوار۔ (ع۔ طَور کی جمع) مذکر۔ روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

اطہار۔ (ع۔ بالفتح جمع طاہر کی) مذکر بہت پاک لوگ۔ اطہر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ افعل التفضیل) بہت پاک۔

اطیب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) بہت پاک۔ نہایت۔ خوشبودار

اظلال۔ (ع بالفتح) جمع ظِل کی۔ سائے۔

اظلم۔ (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل)۔ بڑا ظالم۔

اظہار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق) ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اللّے تلّلے کرتے ہیں ۲۔ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ) آپکی بزم محبت کی عدالت ٹھہری۔ روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں۔ اظہار دینا۔ عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا بیان لکھوانا۔ (فقرہ) آج تو چار دن گواہوں نے اچھا اظہار دیا۔ اظہار کرنا۔ ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا (شوق) کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار۔ کچھ کہا سُنکے کچھ پُکار پُکار۔ اظہار لینا۔ شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا بیان لینا۔ (گلزار نسیم)۔ شحنے نے سُنا پکڑ بُلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔ اظہار نویس۔ وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے۔ اظہار ہونا۔ ظاہر ہونا (قلق) میرا آنا جو ہو گیا اظہار پھر ملاقات ہے بہت دشوار۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲۔ بیان ہونا۔

اظہر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ کھلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت روشن۔ اظہر من الشمس (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اسلئے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہے اُسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہے۔

اعادہ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دُھرانا۔ کسی بات کو دُھرانا۔ (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اُسکا اعادہ کیا کروں۔ (سالک) جب اُسکی زلف دامِ لطافت ٹھہر چکی۔ پھر کیونکہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا۔

اعانت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ (منیر) ترے تیر نے زُلف میں کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

اعتبار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ نیک سمجھنا) مذکر ۱۔ یقین۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ۲۔ اعتماد۔ ساکھ (سحر) سودا جنس یوسف و عیسے پر منحصر ہے۔ بازارِ مصر میں ہے یہ اعتبار میرا ۳۔ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار ۴۔ لحاظ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ کتنے کہیں اچھے ہیں۔ اعتبار آنا۔ یقین ہونا۔ (تسلیم) سیکڑوں کھاتا ہے قسمیں اعتبار آتا نہیں۔ وعدہٗ محبوب بھی زاہد کا ایماں ہو گیا۔ اعتبار اُٹھ جانا۔ اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ (فقرہ)۔ خیانت کر لینے سے تمہارا اعتبار اُٹھ گیا۔ اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا (آتش) مریضِ عشق کو کیا دوگے شربتِ دیدار۔ جوان طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر

اعتبار کروں یا یقین کرنا سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمہاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں۔ اعتبار ہونا۔ لازم۔ اعتباری (ف) معتبر۔ بھروسے کے لایق۔

اعتدال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا۔ کمی نہ زیادتی۔ بیچ کی راس ہونا۔ گرمی سردی یا خشکی تری میں میانہ ہونا۔ (اسیر) عجب نادان ہے جو مغرور ہے عمر دو روزہ پر۔ بدن میں چار دن ہے اعتدال اس چار عنصر کا۔ اعتدال پر آنا ۱۔ معتدل ہونا۔ (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی ۲۔ (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

اعتذار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

اعتراض۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ اعتراض اٹھانا ۱۔ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (اسیر) شہوا اس چار حد میں نقد رائج کیوں کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں ۲۔ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (منیر) چھلّے کے گل سے بھونرو کو شرمندہ کیجئے۔ آج اعتراض بلبل گلشن اٹھایئے۔ اعتراض اُٹھنا۔ لازم۔ (داغ) کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پر اعتراض۔ پھر وہ بھی اسطرح کہ نہ اُٹھے ہر اعتراض۔ اعتراض جڑنا ۱۔ اعتراض جمانا۔ اعتراض کرنا۔ بے تکلفی میں ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔ اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھتے بوجھتے تو ہو نہیں اعتراض کر بیٹھتے ہو۔ اعتراض نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (ظفر) لب نکالیں گے تیرے لعل یمن پہ اعتراض زلف ہی کرتی ہے کیا مشک ختن پر اعتراض۔ اعتراض ہونا۔ لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

اعتراف۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اقرار کرنا) مذکر۔ مان لینا۔ تسلیم کرنا۔ اقرار (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

اعتقاد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ دلیمن مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین سے کروں میں شکر الٰہی کہاں تلک آتش درون صاف دیا پاک اعتقاد دیا۔ اعتقاد اُٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر) اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اُٹھ گیا۔ منہ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ۔ اعتقاد رکھنا۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب چاہے کچھ نہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

اعتکاف۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عبادت کیلئے مسجد میں گوشہ نشیں ہونا بیشتر رمضان مبارک میں معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔ اعتکاف سے نکلنا۔ لازم۔ اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔ اعتکاف کرنا۔ شرایط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشیں ہونا۔

اعتماد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۱۔ یقین (آتش) کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے۔ جو کچھ کہ تونے کہا میں نے اعتماد کیا ۲۔ ساکھ (فقرہ) بدچلنی سے انکا اعتماد اُٹھ گیا ۳۔ بھروسا۔ (آتش) پھرا ہے ہمسے رُخ اُس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطان کا۔

اعتنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا۔ (امیر) نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی۔ حالی نے مذکر کہا ہے (فقرہ) غزل کیطرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

اِعجاز۔ (ع بالکسر۔ عاجز کرنا) مذکر۔ معجزہ۔ خرقِ عادت جو انبیا سے ظہور میں آئے۔ اعجاز بیاں۔ صفت جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر ہو۔ (ناسخ) تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں۔ شرم سے صورتِ مریم ہے مسیحا خاموش۔ اعجاز دکھانا۔ معجزہ دکھانا۔ انسانی طاقت سے بڑھکر کوئی کرامت ظاہر کرنا (ناسخ) عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل۔ آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہوگیا۔ اعجاز کرنا۔ کوئی کام بے مثل کرنا کمال کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں۔ (ناسخ) آپ تو کرتے ہیں اعجاز لگا لینے ہیں۔ آدمی کیا ابھی ساتھ آپ کے تصویر چلے۔ اعجاز مسیحائی۔ حضرت عیسی کا معجزہ۔ جس سے مُردہ زندہ ہو جاتا تھا۔ (رشک) مار استمرار استمرار زندہ کر دیا۔ پھر تمھیں دعوئے اعجاز مسیحائی نہیں۔

اُعجُوبہ۔ (ع بضم اول و سکون دوم) عجیب۔ انوکھا۔ نادر عجیب شے۔ اچنبھا۔

اَعدا۔ (ع عدو کی جمع) مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔

اَعداد۔ (ع۔ مذکر) عدد کی جمع۔

اِعراب۔ (ع بالکسر) مذکر۔ حرکات زیر۔ زبر۔ پیش۔ سکون (نوازش) ہو سئے خطِ رخ سے تیرے زیر و زبر مصحفِ رخسار میں اعراب تھے۔ ۲۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ بدّو لوگ۔ عرب کے صحرا نشین۔ اس معنی میں یہ ایسی جمع ہے جسکا مفرد مستعمل نہیں۔ اَعرابی۔ (ع بفتح اول اعراب کیطرف منسوب) عرب کا صحرا نشین۔

اِعراض۔ (ع بالکسر) مذکر۔ روگردانی۔ (اختر) جو دلبر نے اغماز تجھسے کیا۔ مرے دل نے اعراض تجھسے کیا۔ ۲۔ (ع۔ بالفتح۔ جمع عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قایم نہوں۔ جواہر کے خلاف۔

اَعراف۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دوزخ اور بہشت کے بیچ میں ایک مقام ہے جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں کے بیچ میں رہ گئے (ناصر) کچھ نہ تھا ہجر تو کچھ وصل ہے دلبر کی خوشی۔ بیچ اُلکا میں رہا میرے لئے اعراف رہا۔

اِعزاز۔ (ع بالکسر) مذکر عزت دینا۔ عزت۔ رتبہ (توقیر) پوچھا جو مجھ سے آپ نے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا۔

اَعِزّا۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم۔ و ہمزہ در آخر۔ عزیز کی جمع۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا) مذکر۔ بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو کہتے ہیں۔ اعصاب۔ (ع بالفتح۔ جمع عصب کی) مذکر بدن کے پٹھے۔

اَعضا۔ (ع بالفتح۔ عضو کی جمع) مذکر۔ بدن کے اجزا ہاتھ پاؤں وغیرہ۔ اعضا ٹوٹنا۔ اعضا شکنی ہونا۔ (قدر) ہجر میں ٹوٹتے ہیں سب اعضا۔ پر شبِ وصل مومیائی ہو۔ اعضا شکنی۔ بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے۔ اعضائے رئیسہ دل جگر اور دماغ۔

اَعظم۔ (ع۔ افعل التفضیل) بہت بڑا۔ بیشتر صفت میں آتا ہے جیسے عرش اعظم۔ نیّر اعظم۔

اَعقاب۔ (ع بالفتح۔ عقب کی جمع) مذکر۔ پسماندگان۔ آل اور اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں۔

اِعلام۔ (ع بالکسر۔ خبر دینا۔ جتانا) مذکر۔ اطلاع۔ نوٹس (سودا)

ستیری بھی جوانی تھی وہ ناصح کہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام

نہ آیا۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ عَلَم کی جمع۔

اعلان۔ (ع بالکسر) مذکر۔ اظہار۔ ظاہر کرنا۔ یہ زمین اچھی

نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے حسن پیدا کر دیا ہے نون کے اعلان سے۔ شہرت

(ناصر) قتل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ یہ بُرا ہوگا ترے حق میں جو اعلان

ہوا۔ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری

بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اُسکے نیچے مضمون

لکھتے ہیں۔

اعلیٰ۔ (ع۔ بالفتح) بہت بلند (محسن) زیر قدم جناب والا اعلیٰ

سے جو تھا مقام اعلیٰ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلیٰ ہے یہ

مصرع تمہارا۔ بے قد موزون کا۔ ادنیٰ کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلیٰ

سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج۔ ہاتھوں سے کبھی نقشِ کفِ پا نہیں اٹھتا

اعمال۔ (ع بالفتح عَمَل کی جمع) افعال۔ کام۔ بغیر ذکر

نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر بُرے افعال

مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ ایسے

اعمال سے دیکھا جیتیار مجھکو اور راہ۔ وظائف۔ (فقرہ) آنکو اعمال کا بڑا

شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمالنامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ

جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی

کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے

جتنے ہیں دن کا حشر میں۔ گم ہوا ہے یا خدا ہے نامہ کس دلبر کا جواب

وہ کتاب جس میں عمال اور افسروں کے چال چلن اور مدت الازمت وغیرہ

لکھی جاتی ہے۔

اعمام۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام

(چچا زاد بھائیوں) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی۔ (ع بالفتح) مراد رکھتا ہوں یعنی۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں

عنی بولتی ہیں۔

اعوان۔ (ع بالفتح جمع عَون کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان۔ (ع بالفتح جمع عین کی) چشمے آنکھیں۔ افراد۔ عیانی

(ع) سگے بہن بھائی۔

اغذیہ۔ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم جمع غذا کی) مونث۔

غذائیں۔

اَغراض۔ (ع بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتیں مطالب۔

اِغراق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ڈبو دینا۔ مبالغہ (رشک)

لکھا ہے پیچ بستی جاناں کو جوب عود۔ تقصیر جوب خامہ ہے اغراق اگر

ہوا۔

اغلاط۔ (ع بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیاں۔

اغلاق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ مشکل کرنا۔ مغلق کرنا۔ (مصحفی)

مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت۔ سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اغلام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اغلب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقیناً

(قلق) آج اغلب ہے دسویں منزل ہو۔ کل تلک چاہئے تو داخل ہو۔

اَغل بَغل۔ (تبوع ہے تابع مقدم ہے)۔ ادھر اُدھر۔ دہنے بائیں

آس پاس (شوق قدوائی) درد کو ہجر مین دل یا جگر نہین آیا۔ اغل النبل جیسے کوئی نظر نہین آیا۔

اغلط۔ (ع۔ بالفتح)۔ بہت غلط۔

اغماز۔ (ع بالکسر۔ آبرو گھٹانا) مذکر۔ غرور اور ناز کے معنی میں مستعمل ہے (سحر) بلبلون سے جلسازی کرتے ہو اندازمیں۔ گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوئے اغماز مین۔

اغماض ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ چشم پوشی۔ بے پروائی (تسلیم) نہ کھنچ او قاتل فیاض اتنا۔ ذراسے کام میں اغماض اتنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

اغنیا ۔ (ع بالفتح وکسر سوم غنی کی جمع) مذکر۔ دولتمند لوگ۔

اغوا ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمھارے اغوا کرنیسے اُسنے نوکری چھوڑدی۔

اغیار ۔ (ع بالفتح۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا ۲ دشمن رقیب۔ ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین۔

اُف ۔ (ع بتشدید حرف دوم۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے)۔ مونث ۱ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتا ہے (قلق) تم قسم لو کہ سوزش دل سے۔ اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے۔ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ؎ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی۔ اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا ۲ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لا کھڑی کھائے۔ اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک۔ اُف اُف کرنا۔ آہ آہ کرنا۔ کراہنا۔ (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دن رات اُف اُف کیا کرتے ہیں۔ اُف تیرا کاٹا نہ جیے۔ مقولہ۔ نہایت مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہے (غالب) اُفعی زلف تو رہتا نہیں بن جاں لئے۔ زہر ہے کیا ہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جیے۔ اُف رے۔ ہائے رے۔ اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے میں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) ابل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ اُف کردینا۔ متعدی۔ جلاکر خاک سیاہ کردینا۔ تباہ کردینا۔ برباد کردینا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کردیا۔ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مونچھے۔ اُف نکرنا ۱ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا۔ (داغ) دل رکھ تو دیا ہے نگہ یار کے آگے۔ اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کیسی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا۔ (امیر) گلا کٹا نہ ذرا اُف بھی دادخواہ نے کی۔ چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی۔ اُف ہوجانا۔ لازم۔ خرچ ہوجانا۔ خاک میں مل جانا۔ ناس ہوجانا۔ (معروف) اُن کی بستی اتفاقاً گھر جل کے ہوگیا اُف۔ حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا۔

افادت ۔ (ع بکسر اول) مونث۔ فائدہ پہنچانا۔ (منیر) حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے۔ ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

افادہ ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنالیا ہے) مذکر فائدہ۔ نفع۔ (رشک ۶) دوست دشمن ہم کو دونوں سے افادہ ہوگیا

افاضہ ۔ (ع بکسر اول) فارسیون نے عربی افاضت سے بنالیا ہے۔ مذکر۔ فیض۔ فیض رسانی۔

افاغنہ۔ بفتح اول وکسر چہارم۔ فارسیوں نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

افاقہ۔ (ع میں اِفاقت ہے۔ فارسیوں نے افاقہ کرلیا) مذکر۔ تکلیف میں تخفیف ہونا۔ مرض میں تخفیف ہونا۔ ہوش میں آنا۔ صحت پانا۔ آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا۔ تاہم لگے بدپرہیزی کرنے۔ اب غش سے افاقہ ہوا ہے۔ (انیس) راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا۔ فاقہ جو کروں گی تو افاقہ مجھے ہوگا۔

اُفتاد۔ (ف) مونث ۱۔ اتفاقیہ سانحہ۔ حادثہ (سحر) گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں۔ ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا ۲۔ ابتدا۔ خلقت۔ فطرت۔ ڈھنگ۔ طرز۔ عادت (نبات النعش) تم چاہو تو اولاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جوں جوں بڑی خرابی کے چھن سیکھتی جائے۔ اُفتاد اُٹھانا۔ مصیبت برداشت کرنا (قلق) مرکر بھی تو اٹھائی ہیں اُفتاد ین اے فلک۔ ا۔ بہ ہمراہ ۲۔ ارزمیں سے بلند خاک۔ اُفتاد پڑنا۔ اتفاقیہ حادثہ پیش آنا (شوق) دل کو تشویش تھی ہر حاسہ زیاد۔ دفعتہً پڑ گئی یہ کیا اُفتاد ۔ ابتدا پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا (نبات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر بھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ افتادگانِ خاک۔ گرے ہوئے۔ گردوں سے کنایہ ہے (تسلیم) اُفتادگانِ خاک کو پابوسی کا ہے شوق ۔ اقدم زمیں پر ذرا بار دیکھکر۔ اُفتادگی۔ عاجزی۔ خاکساری (ناسخ) جو کرے ا ۔۔۔ بان اسکو چاہیے اُفتادگی۔ پیش پائے شمع دیکھا ہے سر گلگیر کو۔ اُفتادہ ۱۔ گرا ہو ا۔ عاجز ۲۔ (زمین کی نسبت) غیر مزروعہ۔ غیر آباد اُفتاد ہونا۔ اُفتاد پڑنا (قلق) کیسی اُفتاد ہو خدا جانے حال تقدیر کوئی کیا جانے۔

اُفتاں خیزاں۔ (ف) گرتے پڑتے۔ بدحواسی کی حالت میں (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں۔

افتتاح۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کھولنا۔ آغاز کرنا) مذکر۔ کھولنا۔ شروع کرنا۔ تعلیم گاہ یا اور کسی مُفیدِ عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا (فقرہ) آج ہز اکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا۔

افتخار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱۔ فخر کرنا۔ ناز کرنا (داغ) وہ بات کہ جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ۲۔ عزت۔ بڑائی (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا۔

افترا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بہتان۔ تہمت۔ افترا باندھنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا۔ (اسیر) کس طرح کہئے کہ غیر ذات ہیں اُسکے صفات۔ افترا اللہ پر اے بندہ پرور باندھیے۔ افترا بنانا۔ افترا جوڑنا۔ اب یہ زبان نہیں ہے۔ افترا پرداز (ف) تہمت لگانیوالا۔ مُفسد۔ افترا پردازی۔ (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد۔ افترا پردازی کرنا۔ بہتان لگانا۔ شرارت کرنا۔ فساد پھیلانا۔ افترا جوڑنا۔ افترا کرنا۔ افترا باندھنا۔ (رشک) کلاہ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے۔ تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا۔ (آتش) کرینگے افترا شاعر قبائے پارہ پر کیا کیا۔ بندھیں گی باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔

افتراق۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جُدا کرنا۔ جُدائی۔

افراتفری۔ (اسکی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے کثرتِ استعمال سے افراتفری ہوگیا) مونث۔ (عو) اَل چل۔ تہلکہ۔ گھبراہٹ۔ کھلبلی۔

(مسرور) پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ - افراتفری سی ہو رہی ہے (پڑنا ہونا کیسا تھ)

افراد - (ع - بالفتح) مذکر - فرد کی جمع -

افراسیاب - (ف بالفتح) - توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخر کار کیخسرو سیاوش کے زمانے میں مارا گیا - (صبا) خون سیاوش اکدن دکھلائیگا خرابی - اس ظلم کا عوض اسے افراسیاب ہوگا -

افراط - (ع بالکسر) مونث - حدّ اعتدال سے بڑھجانا - زیادتی -

کثرت - افراط و تفریط - (بغیر واو عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی -

افروختہ - (ف) روشن - بھڑکا ہوا - مجازاً غصے میں بھرا ہوا - آگ بگولا - (فقرہ) ذراسی بات میں آپ اسقدر افروختہ ہوگئے - افروختہ کرنا - متعدی - غصہ دلانا - بھڑکانا - (فقرہ) تمنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا - افروختہ ہونا - لازم - غصے ہونا -

افزائش - (ف افزودن کا حاصل مصدر) مونث - زیادتی ترقی - بڑھوتری -

افزون - (ف) صفت - زیادہ - بڑھکے ۲ مونث - میزان سابق اور رقم حال کا مجموعہ - افزونی - مونث - زیادتی -

افساد - (ع - بالکسر) مذکر - فساد کرنا -

افسان - (ف بالفتح) مونث - سان - چھری - چاقو وغیرہ تیز کرنیکا آلہ -

افسانہ - (ف بالفتح) مذکر - داستان - قصہ - کہانی - سرگذشت حال - روداد (قلق) پوچھئے اس سے اسکا افسانہ - کس پریرو کا ہے یہ دیوانہ ہے مشہور ہے - بشر احباب دریا دیکھتے ہیں خواب میں - تجھ اپنا حال گریہ جب سے افسانہ ہوا - بے اصل بات (درد) والے نادانی کہ وقت مرگ یہ حاصل ہوا - خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا - طول طویل بات (فقرہ) آپنے ذراسی بات کا افسانہ کر دیا - چرچا - ذکر مذکور - (آتش) حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپائے سے نہیں - پردے میں تو کوچہ و بازار میں افسانہ تھا - افسانہ چھڑنا - لازم (منتظر) چھپ چھپ کے ہیں تیرہ بختی میں زلف سیاہ کے - ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا افسانہ چھیڑنا - متعدی - قصہ شروع کرنا - سرگذشت بیان کرنے لگنا - سہ چھیڑ کے افسانۂ زلف دراز - نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے (قلق) - پھر تو ان دلفگاروں نے باہم چھیڑے افسانہ مصیبت و غم - افسانہ خوان - قصہ گو - داستان کہنے والا - افسانہ رہجانا - لازم - بات کا چرچا باقی رہ جانا - (مصحفی) اب نہ فرہاد ہے نہ مجنون ہے - رہگیا عاشقوں کا افسانہ - افسانہ سنانا - حال کہنا - سرگذشت بیان کرنا - داستان کہنا (آتش) تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں میں - خواب خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں - افسانہ سننا - لازم - سنو افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنوں - غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا - افسانہ کہنا - کہانی کہنا - سرگذشت سنانا - حال بیان کرنا - افسانہ گو - افسانہ خوان -

افسر - (ف بالفتح) [illegible] اگر کسی نہوسکے تو یہ نوبت علیہ ہے مصدر ہے کے مشتقات سے تاثیر میں - (فقرہ) اس دوا کے -

(سودا) کون دُنیا میں آج ہے سمجھا - مالک تخت و صاحب افسر - سرداد۔ حاکم (فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے -

افسُردگی - (ف) طبیعت کا مُرجھا جانا - دلگیری - افسُردہ - (ف - مُرجھایا ہوا) صفت - اُداس غمگین - (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیوں ہیں - افسردہ خاطر - افسردہ دل - صفت - اُداس - رنجیدہ - جسکا دل شگفتہ نہ ہو ۔ آنکھیں صبا پڑ آب ہیں اُس نور کیلئے - افسردہ دل ہیں آتش افسوس کیلئے -

افسوس - (ف) (اردو میں اب واو معروف کے ساتھ متروک ہے - پہلے کہتے تھے (ناسخ) گل نہیں جُز داغ حسرت بوستان دہر میں - طور ہر برگ شجر ہیں ہے کف افسوس کا - فانوس - طاؤس وغیرہ قافیے ہیں) مذکر - رنج اور تاسف - کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی شکل یہ کلمہ بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں دیتا بلکہ حالت رنج کو ظاہر کرتا ہے (شوق) میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس - جو ترے جُل میں آ گئی افسوس - افسوس آنا - لازم - تاسف ہونا - قلق ہونا - (مومن) دیکھ اس حال کو افسوس آیا - گریہ دل جو ذرا گھبرایا - افسوس دل کرتے ہیں - (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھ کے للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں - افسوس رہ جانا - لازم - قلق باقی رہ جانا - تاسف باقی رہ جانا - حسرت نہ نکلنا - (رشک) حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاق وصل کی - افسوس رہ گیا تو یہ افسوس رہ گیا - افسوس کرنا - تاسف کرنا - قلق ظاہر کرنا - (قلق) حال پڑ اُسکے کرکے کچھ افسوس ... کرنا - (دہلی) تاسف کرنا - افسوس - خاص اپنا کیا عطا ملبوس - افسوس ... کہ ایک عالم اظہار قلق کرنا ۔ جب کبھی کہتے ہیں ہم شہر سے

اے ظفر افسوس سنکر کہا ہے ہے افسوس ہونا - لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی کا حال سُنکر بہت افسوس ہوا -

افسوں - (ف) مذکر - جادو - منتر - (اسیر) کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں - افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ - فریب - مکر - حیلہ (فقرہ) تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے اُنھیں ایسے ہزاروں افسوں یاد ہیں - افسوں پڑھنا - متعدی - منتر پڑھنا - افسوں پھونکنا - منتر پڑھکے دم کرنا (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منہ ہی منہ میں کچھ - پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھکے افسوں دلستاں پھونکا - افسوں چل جانا - لازم - دام میں پھنس جانا - قابو میں آ جانا - (فقرہ) زید کو شیشے میں اُتار لیا خالد پر تمہارا افسوں چل جائے تو جانیں - افسوں چلنا - جادو کا رگر ہونا - منتر کا اثر ہونا - تدبیر کا با اثر ہونا - (قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو - کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے بچھو پر - افسوں ساز - جادوگر - افسوں کرنا - جادو کرنا - منتر پھونکنا - (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایک دم چین نہیں -

افشا - (ع - بالکسر) ظاہر کرنا - فاش (کرنا ہونا کے ساتھ) - (مسرور) آنسوؤں نے مجھکو رسوا کر دیا - راز دل آنکھوں نے افشا کر دیا - (برق) خواب میں شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز - بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا - افشائے راز کرنا - متعدی - چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا - بھید کھولنا

افشاں - (ف - بالفتح) مُقیش یا گوٹے کی کترن اُسکو آرائش کیلئے ماتھے پر چُنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں - (دبیر) لیلیٰ شب کے حسن کی دولت جو لُٹ گئی - افشاں جبیں سے مہر درخشاں کی چھُٹ گئی -

افشاں اُترنا۔ لازم۔ چُنی ہوئی افشاں کا چھُٹ جانا۔ (بحر) اگر ملجائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں۔ مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔ افشاں اُڑانا۔ متعدی۔ حاضرین پر افشاں ڈالنے کیلئے اُسکو ہوا میں اُڑانا۔ (بیخود) ہوا رنگ میں تر جو ہر گلعذار۔ تو افشاں اُڑانے لگے شہریار۔ افشاں بنانا۔ افشاں کترنا۔ مقیش یا گوٹا کو کتر کے افشاں بنانا۔ افشاں جمانا۔ (متعدی) سلیقے سے پیشانی اور رخساروں پر افشاں لگانا۔ (مسرور) ع افشاں جمانا آپ کو جم جم نصیب ہو۔ افشاں چُننا۔ (متعدی) افشاں جمانا۔ (وزیر) یار پیشانی و ابرو پہ چُنے گا افشاں۔ آج محراب عبادت میں چراغاں ہوگا۔ افشاں چھُڑانا۔ متعدی۔ لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا۔ (آتش) افشاں چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا۔ ذرّوں کا آفتاب سے ہونا جُدا مجھے۔ افشاں چھڑکنا۔ متعدی۔ بالوں پر افشاں ڈالنا۔ (بحر) بالوں پر افشاں جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے۔ مہر عارض کی کرن ہر موئے کاکل ہوگیا۔ افشاں کا ذرہ۔ افشاں کا ریزہ۔ (آتش) چھڑکنے سے رُخ پُر نور پہ تیرے اے ماہ۔ ستارہ بنگیا ہر ایک ذرّہ افشاں کا۔ افشاں کرنا۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا۔ (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں تو کردو۔ افشاں لگانا۔ افشاں چُننا۔ (مونس) تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیر اُنکو بھا گئی۔ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات۔ افشانی کاغذ۔ افشاں چھڑکا ہوا کاغذ۔ (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اسپر رکھکر بھیجدیں۔

اَفْشُرْدَہ۔ (ف)۔ جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے۔ اسی معنی میں افشرہ بھی ہے) مذکر۔ وہ شربت جو لیمو۔ فالسہ۔ املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو۔ (ظفر) بوسہ اپنے لب شیریں کا تم شرد ہو کر۔ وہ جو دیتا تو ہم افشردہ لیمو پیتے۔

اَفْشُرَہ۔ (ف دیکھو افشردہ)۔ مذکر۔ افشردہ کا مخفف۔ (آتش) افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خال لب ہیں فالسے۔

اَفْصَح۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فصیح۔

اِفْضَال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا مہربانی۔ فضل۔ (فقرہ) افضال خدا شامل حال ہے ۲ (ع۔ بالفتح)۔ فضل کی جمع۔ **اَفْضَل**۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا سب سے اچھا۔ **افضلیّت**۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ (...) افضلیت پہ تری مشتمل آثار و کتب۔ اولویت پہ تری متفق ادیان و ملل۔

اِفْطَار۔ (ع) مذکر۔ روزے کی ضد۔ روزہ کھولنا۔ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (رند) بوسہ لب شیریں کا لیا وصل کی شب میں افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا ۲ روزہ ترک کرنا۔ (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے۔ افطاری۔ مونث۔ جو چیزیں روزہ افطار کرنیکے وقت کھائی جائیں جیسے سحری وہ کھانا جو اسوقت کھاتے ہیں۔ (منیر) سحری نام کو نہ افطاری۔ شام بھی ہے بجائے مثل سحر۔

اَفْعَال۔ (ع فعل کی جمع) مذکر۔ کام۔ اعمال۔ بیشتر برے اعمال کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُنکے افعال ایسے نہوتے تو یہ نوبت کاہیکو پہنچتی ۲ مصدر کے مشتقات ۳ تاثیریں۔ (فقرہ) اس دوا کے

افعال و خواص مخزن الادویہ سے دیکھ لو۔

افعی ۔ (عربی میں افعیٰ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا تھا۔ فارسیوں نے افعی بالفتح و کسر عین و سکون یا کر لیا) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ ہوگا لا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (منیر) بیڑیاں برسوں سے ملتی ہیں سر گیسوؤں۔ اسپر بھی کھیلتے ہیں افعی زنجیر اتک۔ (غالب) سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا۔ مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہیں۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ اسکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا۔ (مجازاً) صفت۔ نہایت چالاک۔ بڑا شریر۔ موذی۔ افعی سیرت۔ موذی اور ضرر رساں شخص کی نسبت کہتے ہیں (ناسخ) ہوا گر سحر بیان دشمن افعی سیرت۔ قلم اپنا بھی عصائے کف موسیٰ ہو گئے۔

افغان ۔ (ف بالفتح) مذکر۔ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جسکو پٹھان کہتے ہیں۔ مؤنث۔ فریاد۔ شور۔ نالہ۔ مومن نے مذکر باندھا ہے۔ بے سبب کیونکہ لب زخم سے افغان ہوگا۔ شور محشر سے بھرا اسکا نمکدان ہوگا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ افغانستان۔ ایک ملک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

اُفق ۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (دانش) بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر۔ افق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔

افکار ۔ (ع فکر کی جمع) مذکر۔ اندیشہ۔ (بحر) فراغ افکار دنیا سے بجا ہے تا آلام عالم سے۔ ملی ہیں مجھکو یہ دو نعمتیں عرفان و توکل سے

کلام۔ شعر و سخن۔ (فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سنی ہوئی ہے اب کچھ افکار تازہ سنائیے۔

افگار ۔ (ف) صفت۔ زخمی۔ چاک چاک۔

افلاس ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ مفلسی۔ محتاجی۔ (منتظر لکھنوی) گھر میں تو خورد و نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی۔ کیا دیکھئے مہماں ہوا افلاس ہمارا

افلاطون یا فلاطون ۔ (یونانی) یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا استاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر میں ایک بڑے خم میں بیٹھ گیا شاگردوں نے اسکی وصیت کے موافق خم کا منہ بند کرکے ایک پہاڑ کے غار میں رکھ دیا۔ مجازاً۔ بڑا چالاک آدمی۔ تیز ذہن۔ افلاطون کے نانی بنے پھرتے ہیں۔ اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ افلاطون کا سالا۔ (دہلی) مغرور۔ افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگوں کو ڈراتا پھرتا ہے۔ بڑا متکبر ہے۔ افلاطونی چھلکے۔ ایک قسم کے چھلکے جو نہایت سبک ہوتے اور جلد ہضم ہوتے ہیں۔

اَفلاک ۔ (ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔ آسمان۔

اَفواج ۔ (ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔ لشکر۔

اَفواہ ۔ (ع بالفتح فوہ کی جمع جسکے معنی منہ ہیں)۔ مؤنث۔ (اردو میں واحد کی جگہ استعمال ہے) اڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات۔ جسکی اصل نہ ہو۔ افواہًا۔ افواہ کے طور پر۔ (فقرہ) افواہًا سنا گیا ہے کہ آپ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے ملے ہیں۔ افواہ اڑانا۔ مشہوری۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بدنام کرنا۔

افواہ اُڑنا- لازم (تسلیم) وہ نہ آسکے ہیں اور نہ آئینگے۔ یوں ہی افواہ روز
اُڑتی ہے- افواہِ عام- عام چرچا-

اُفّوہ- (اُف+ اوہ) ۱ تعجب کا کلمہ جیسے اُفوہ بڑے زور کی اندھی
آرہی ہے (قدر) ذرّوں میں ہے اُٹھکانا نہ قطرہ میں ہے ٹپا- اُفوہ
دیکھئے تو ذرا انتشار دل کے در واور صدمے سے بھی کہہ اُٹھتے ہیں جیسے
اُفوہ کس زور سے چٹکی لی ہے-

افہام- (ع بالکسر) ۱ مذکر سمجھانا- فہمائش (تسلیم) فقیری میں
دیا شاہوں کو انعام- پڑھا ہر علم بے تفہیم و افہام ۲ (ع- بالفتح) فہم کی جمع

افیم- مونث- ایک سمّی اور نشیلی چیز جسے پینا- دینا کھانا گھول لینا
کے ساتھ- دیکھو افیون- (مصحفی) محمل کو کھو اٹا جو نہ ہوا پنے اب تلک-
شاید افیم پینے کو لایا ہے کو کنار- (سودا) ذرا اسکو نہیں خدا کا بیم- روز
لڑکا تو دے زیادہ افیم (میر حسن) پوست ملتا ہے ہزار ایہ بھلا کس خاطر-
لالہ کسکے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم (جانصاحب) کچھ کہو تو سہی یہ
حال ہے کیا- بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے- افیمی- افیمی- افیم کا عادی-
(محشر) میر افیمچی بھی عجب شیر خوار ہے- (سوز) اتنو خلوت میں بلالے اُسکو تو
ڈرتا ہے کیوں- ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے- افیمی چڑا (دہلی)
بہت افیم کھانیوالا- مقولہ-

افیون- (ع ایپون کا معرّب ہے جسکے معنی یونانی زبان میں
گہری نیند لانیوالی چیز کے ہیں) - مونث افیم- افیون پینا- متعدی- افیون
کو پانی میں گھول کر پینا- (جانصاحب) مصری نے بھیجی مصری افیون آئی
ہے کس لئے کاسہ پیکے تو دیکھیں سر دار آپ- افیون چڑھنا- لازم افیم
کے نشے کا زور رہنا (فقرہ) بچے کے ہاتھ پیر کیوں اینٹھ گئے کہیں ایسا تو نہیں
کہ افیون چڑھ گئی ہو- افیون دینا- متعدی- ننھے بچوں کو افیون کھلانا- اکثر
عورتیں نیند آنے اور بعض اور فوائد کیلئے بچوں کو ذرا ذرا سی افیم کھلایا کرتی
ہیں- (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے- کہ تا ہو جائے
لذّتِ آشنا تلخیِ دوراں سے-

افیون رہ جاتا ہے گا -- افیون کا تہ نشین اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہ جاتا ہے
افیون کا گھولا- پانی میں گھلی ہوئی افیون (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت
میں رہتے ہیں- کبھی ٹھرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا- افیون کھانا
۱ افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا ۲ افیون سے خودکشی کرنا- (آتش)
لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر میں- افیون نہ تنگ ہو کے کوئی مے پرست
کھائے- زبانوں پر کڑا الٹا زیادہ ہے- افیون گھولنا- افیون کو پانی میں روئی
سے گھولتے ہیں (مہر) پہاڑوں زہر آئے جو برسات ہجر ہیں- افیون گھولنے
کو ہو مینہ سحاب کا- افیون کھلنا- لازم (داغ) اُدھر اُڑتی ہے کھلتی
ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے- اِدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں
افیونی- افیم کا عادی (ناسخ) فرقت خالی سے ہیں مردہ میں مخزون ہوا-
موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیون ہوا- افیونی جنونی- مقولہ- افیونی
جھکّی ہوتا ہے-

اقارب- (ع بفتح اول وکسر چارم جمع منتہی الجموع) مذکر
رشتہ دار لوگ عزیز- (جوہر) کیا سلوک اپنے اقارب سے کریں آہن دل
آب پیکاں ہے کماں تا لب سوفار ہوئے- بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ
آتا ہے (فقرہ) مفلسی میں عزیز و اقارب بھی نہیں پوچھتے-

اقالہ۔ (ع بکسر ل) مذکر۔ بیع کو مسترد کرنا۔

اقالیم۔ (ع) جمع اقلیم کی۔

اقامت۔ (ع) مونث اٹھنا۔ قیام (ذوق) یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے۔ زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے ۲ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے۔

اقانیم۔ (ع) جمع اُقنوم کی۔

اقبال۔ (ع بالکسر سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ اچھی قسمت)۔ مذکر ۱ ادبار کی ضد۔ خوش نصیبی۔ زمانے کا موافق ہونا۔ (اسیر) خدمت آئینہ داری ہمیں کی اُسنے عطا۔ واہ رے بخت کہ اقبال سکندر پایا ۲ انکار کی ضد۔ اقرار تسلیم۔ (آتش) المنت للہ یہ پہنچا اُدھر سے انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے ۳ برکت اور طفیل کی جگہ (رند) کوہ فرہاد کو مجنون نے بیاباں جیتا۔ وحشت دل ترے اقبال سے میداں جیتا۔ اقبال بلند ہونا۔ لازم۔ اقبال کا اوج پہ ہونا۔ (آتش) یہ ہوش کہتا ہے سے وہ بالا بلند ہے۔ اقبال ساغر و خُم و مینا بلند ہے۔ اقبال چمکنا۔ دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا۔ دولت اور مرتبہ حاصل ہونا۔ (ظفر) نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے۔ چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے۔ اقبال دعوے کسیکے دعوے کو تسلیم کر لینا۔ صحیح مان لینا۔ کسیکے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی) اقبال دعوےٰ داخل کرنا۔ حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ منظور کرنا۔ (قلق) وہ اگر صُلح کا کرے اقبال۔ جلد سر دے کیجیو ارسال۔ اقبالمند۔ صاحب اقبال۔ خوش قسمت۔ (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اسکے خیالات بہت بلند ہیں۔ اقبالی۔ اقبال کرنیوالا جیسے اقبالی مجرم۔

اقتباس۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ روشنی لینا۔ (اسیر) ستارے مہر سے بکفش پا سے چمکیں۔ نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہ ہو ۲ کسی اور کے کلام کو انتخاب کر کے اپنے کلام میں درج کرنا۔

اقتدا۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مونث ۱ پیروی کرنا۔ تقلید ۲ ہم آج امام فن ہیں سخنور۔ سب کرتے ہیں اقتدا ہماری ۲ امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

اقتدار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا) مذکر۔ مرتبہ۔ اختیار حکومت۔ طاقت (تسلیم) سامنے ساقی کی چشم مست کا اقتدار جام جم جاتا رہا۔

اقتران۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزدیک ہونا۔

اقتضا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مقتضے۔ تقاضا۔ سزاوار۔

اقدام۔ (ع۔ بالکسر۔ مذکر۔ پیش قدمی کرنا ۲ (ع۔ بالفتح) قدم کی جمع۔ اقدام خودکشی۔ (قانون) اپنے آپکو ہلاک کرنیکا ارادہ کرنا۔ (فسانہ مبتلا) زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قایم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا۔ اقدام قتل۔ (قانون) کسیکے مار ڈالنے کا قصد کرنا۔ (تسلیم) میں آپ مر رہا تھا تمہارے فراق میں۔ اقدام قتل تمنے کیا بھی تو کیا ہوا۔

اقدس۔ (ع بالفتح۔ وفتح سوم افعل التفضیل) صفت بہت پاک۔

اقرار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ انکار کی ضد ۱ عہد و پیمان۔ وعدہ۔

(اسیر) غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل۔ مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں ۲۔ قبول کر لینا۔ مان لینا۔ (گلزار نسیم) اقرار میں تھی جو جیابی۔ شرمائی لجائی مسکرائی ۳۔ اعتراف۔ (فقرہ) اسکو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے۔ اقرار صالح۔ (قانون) حلفی بیان۔ اقرار کا سچا۔ قول کا پورا۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ (داغ) آپ سے اقرار کے سچے کہاں۔ وعدہ کیا اور وفا ہو گیا۔ اقرار کرنا ۱۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) اُنسے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولیں گے کبھی۔ نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا ۲۔ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کونسی بے عزتی ہے۔ اقرار لینا۔ وعدہ لینا۔ عہد لینا۔ (رشک) جو سمجھتے کہ ہے انجام میں خاطر شکنی۔ تجھسے اقرار ہم اسے عہد شکن کیوں لیتے۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔ فصحا قلم پر لیتے ہیں۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جائے (داغ) یہ چال بھی نئی ہے کہ خود ہنگی باوفا۔ اقرار نامہ لیتے ہیں تجھسے نباہ کا۔

اقراری۔ اقبالی۔ اعتراف کرنیوالا۔

اقران۔ (ع۔ جمع قرین کی) مذکر۔ پاس کے لوگ۔

اقرب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت نزدیک۔ ۱۔ اقربا (ع۔ بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع۔ اعزا۔ بھائی بند۔ نزدیک کے رشتہ دار۔

اقساط۔ (ع بالفتح قسط کی جمع) حصے۔ ٹکڑے۔ مجازاً روپے کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کیجائے۔

اقسام۔ (ع بالفتح) قسم بالکسر کی جمع۔

اقصے۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت دور۔ جیسے مسجد اقصے

اقطار۔ (ع۔ بالفتح) جمع قطر کی۔ کنارے۔

اقطاع۔ (ع۔ بالفتح۔ قطعہ کی جمع)۔ مذکر۔ ٹکڑے۔ اطراف نین

اقل۔ (ع) بہت کم۔ بہت چھوٹا۔ (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھسے اتنا چھوڑ دیں لیکن ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنے سے کیا فایدہ ۲۔ حقیر (کیفی) جو تنہا ہیں مجھے بھیج کہ دو تو ہیں مجھے بھیج۔ مالک مرے سوا ہے تو اس سے یہ اقل کا۔ اقل درجہ۔ کم سے کم۔

اقلیدس۔ (از اکلی۔ دس۔ ہندسہ) ۱۔ مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام۔ اسکو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اقلیدس ہو گیا ۲۔ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے۔

اقلیم۔ (ع۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث۔ (اگلے حکما کے تحقیق کے موافق) کرۂ ارض کی خشکی کا ساتواں حصہ۔ (ذوق) ہے مزاج اہل عالم سے قریب اعتدال۔ ساتوں اقلیمیں ہیں گویا اب بجز استوا۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) اقلیم فقر ساسے نہ اُسکے کیا خراب۔ منحوس جغد سے بھی ہما کا قدم ہوا۔

اقنوم۔ (ع بضم اول و سوم) مذکر۔ ہر چیز کی اصل بنیاد۔ دین عیسوی میں خدا کا ہر جز۔ یعنی تین چیزوں باپ بیٹے روح القدس میں سے ہر ایک کو اقنوم کہتے ہیں۔

اقوال۔ (ع۔ بالفتح)۔ قول کی جمع۔ باتیں۔ مقولے۔

اقوام۔ (ع۔ بالفتح) قوم کی جمع۔ فرقے۔ ذاتیں۔

اک۔ ایک کا مخفف دیکھو ایک۔ اک آگ لگ گئی۔ اک

اک

نالہ ہے ۵ اللہ رے گریاں مرے معشوق کی امیر۔ آیا خیال دل میں تو
اک آگ لگ گئی۔ اک اکیلا۔ تن تنہا۔ (شاد) روح بڑی پھینک کر شیارہ جسم زار
کا۔ اک اکیلے سے نہیں اُٹھتا ہے بوجھا چار کا۔ اک بات کی بات۔ دم بھر بہت
قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔ (رشک) اک بات کی بات تھی شب وصل۔ باتیں
ہونے نپائیں باہم۔ اک بات ہے۔ دیکھو ایک بات۔ اکبارا ایک مرتبہ (ظفر)۔
دل اکبار مرا خوں ہوا جگر اکبار۔ بہا لہو جو مرے زخم تر سے دو بار ہی۔ دفعتہً
ناگہاں۔ بے تامل۔ (شوق) کھلکے یہ پھر چمٹ گئی اکبار۔ اور کیا خوب بھینچ بھینچ
کے پیار۔ اکبارگی۔ ایک ہی دفعہ۔ بار بار اور بہ دفعات کی ضد (فقرہ) ہم تو اکبارگی
سب دو اپنگئے۔ دفعتہً۔ ناگاہ۔ (فقرہ) ابھی اچھی دھوپ نکلی تھی اکبارگی
ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔ اکباری۔ یکایک۔ اچانک۔ (شوق) ناگہاں سامنے
سے اکباری۔ شاہزادی کی آئی اسواری۔ بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی
ہی ہے۔ اک پورا۔ (ھ۔ پور۔ بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرت استعمال
سے پول ہو گیا اور سے نسبت کی ہے) ذکر۔ وہ دروازہ جو بازاروں میں ایک
در کا ہوتا ہے۔ اک پیچا۔ ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے
ہیں۔ (آتش) یار کے اک پیچے کا اسمیں تکلف نہیں۔ طرۂ زریں کہاں لاتے کی
دستار میں۔ صرف ایک پیچ کا پیچوان۔ اکتارا۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک سفید
کپڑا جسمیں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں۔ تنبورے سے مشابہ ایک تار کا باجا
جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں۔ اکتالا۔ مذکر۔ ساڑھے بارہ تالوں
میں سے ایک تال یہ بھی ہے۔ اکتالیس۔ صفت۔ ۴۱۔ للعہ ۵۔ اکترا۔ وہ
تپ و لرزہ جو ایک روز درمیان دیکر آئے۔ اکتیس۔ صفت۔ ۳۱۔ ۵۱۔
اک جا۔ اکٹھا۔ ایک جگہ۔ اک جان کا عذاب۔ جان کی مصیبت۔ (امیر)

اک

موجود آپکے وصل میں بھی لوٹا ہوئی۔ اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی
اک جہان۔ سارا جہان (ظفر) تجھ سا کا سوز جگر میرا نہ جوش گریہ سے۔ گرچہ
اس طوفان سے پانی اک جہاں پر پھر گیا۔ اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا
ہے۔ مقولہ جہاں دیدہ ہے دور دور کی سیر کی ہے (فقرے) مجھسے بہت نہ
اُڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔ انکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے
ہیں اک چیز ہونا۔ یکتا ہونا۔ نایاب ہونا۔ (غالب) جچی ہیں اترائیں نہ موتی
کہ ہیں ہیں اک چیز۔ چاہیے پھر لون کا بھی ایک سہرا۔ اک خدائی۔ تمام عالم
بہت لوگ۔ (شرف) نعمت دنیا و دین تقسیم ہوتی تھی جہاں۔ اک خدائی کھڑی ہاں
دیدار کا سائل نہ تھا۔ اکدرا۔ مذکر۔ ایک در کا دالان۔ (اکبر) کعبہ کوئی بتا سکے
کلیسا کوئی اٹھائے۔ اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب۔ اک دل
ہونا۔ متفق ہونا۔ (ذوق) صفحۂ دہر پہ اک دل نہوا ایک سے ایک۔ دل کے دو
حرف ہیں سو وہ بھی جدا ایک سے ایک۔ اکدم (یا اکیدم) سے۔ اکبارگی۔
فصحا نہیں بولتے ہیں۔ دیکھو اکیدم۔ اکدن۔ دیکھو ایکدن۔ اک ذرا۔ ذرا کی
جگہ کچھ تھوڑا سا۔ (فقرہ) اک ذرا توقف کیجیے بس ابھی آیا (امیر) اک ذرا پردۂ
محمل کو اٹھا دے لیلی۔ پھر کوئی حالت بیتابی مجنون دیکھے۔ زبان کلام کیلئے
(شوق) اکپہر بیلی و پہر، رہ جانا۔ اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا۔ اکرنگا۔
وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو۔ ایمن جوڑ نہ ہو (اختر۔ شاہ اودھ)
میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب اکڑال وہ بلور کی ہو یکساں۔ ایک قسم کی
ایک وضع قطع کی (رنگین) سادی ہے گل مری پیر جوڑا ہے اب اجی میں یہ
ہے۔ کہ بس اکڑال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔ اکڑالا۔ مذکر۔ ایک کنول کی دیوا
گیری۔ اک رُخی۔ دو رُخی کی ضد۔ جیسے دونوں رُخ یکساں نہ ہوں جیسے

اکیا رُخی ڈلی - اکیا رُخی بانات - اکیا رُخی تصویر - چہرے کے ایک طرف کی تصویر - (رشک) اسے مصوّر کیوں نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ - اکیا رُخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہ گیا - **اکسار** - (ھ) - (عم) ۱ یکسان - برابر - ایک طرح کے (فقرہ) جو چاہے لے لیجئے سب موتی اکسار ہیں ۲ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور اب تک اتنی سی زمین اکسار نہیں ہوئی - **اکسٹھ** صفت ۶۱ - لہسہ - اک سرے سے ۱ ایک طرف سے (کیف) ساکنان دیر و کعبہ کس قدر نادان ہیں - اک سرے سے چلنے نا یار کو پوچھتے ہوئے ۲ سارے کا سارا تمام و کمال - سب کا سب (امیر) ن وہ بلبل جب مرے دل کی کلی مرجھا گئی اک سرے سے سارے پھولوں پر اداسی چھا گئی - اک سوانگ ہے - بے حقیقت ہے - بے اصل ہے - ناپائدار ہے - بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی کیلئے کیا کروگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائیگی - اکسو ہونا - (طبیعت اور دل کے ساتھ) مطمئن ہونا (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲ (جھگڑے اور قصے کے ساتھ) فیصل ہونا - چکنا - اک طرف اُسکا ذکر نہ کرو (غالب) گنجایش عداوت اغیار اک طرف - یاں دل میں ضعف سے ہوس یار بھی نہیں - دیکھو ایک طرف - اک عمر - مدۃ العمر - بہت مدت - (غالب) آہ کو چاہیئے اک عمر اثر ہونے تک - کون جیتا ہے ترے زلف کے سر ہونے تک اک قلم - بالکل - یک لخت - دفعتًہ (فقرہ) سب مہر اک قلم موقوف ہو گئے - اک گونہ - کسیقدر - تھوڑا سا (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو - اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے - اک لخت - بالکل - تمام و کمال (فقرہ) تمنے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کر دی - اک منزلا - مذکر - وہ مکان جسپر بالا خانہ نہو - اک نظر - دیکھو ایک نظر (محسن) اک نظر مہر کی مجھپر ساقی - ماہرو آئینہ پیکر ساقی

اک نہ اک طرح - اک نہ اک صورت سے - کسی طرح - کسی تدبیر سے (قدر) نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے - مگر یاں اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کر لینا

اکھتّر - صفت - ۷۱ - لہسہ -

اکّا - (ھ) ۱ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جسمیں ایک گھوڑا جتا ہوتا ہے چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جسمیں ایک بیل یا ٹٹو یا گھوڑا جوتا جاتا ہے ۲ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے اسمیں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے - (برق) دو چند اس ہوگیا زیور سے عالم اس پریرو کا - گل خورشید بیکا ہے قمر اکّا ہے بازو کا ۳ ایک بتی کا شمع دان - ایک کنول کی بیٹھک - (مہر) دھوئیں میرے اُڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں - کنول دل کا عوض اسکے جلتا ہے شبستاں میں ۴ ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمایش اور افزایش قوت کے لئے اٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں - (رشک) ورزش تری دکھانیکو پیر فلک نے رات - رستم کے زور کرنیکا اکّا اٹھا لیا ۵ گنجفے اور تاش کی بازیوں کا وہ پتّا جسمیں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے - (رشک) گردوں کے گنجفے میں ارذل کی جیت ہے - سرتاج آفتاب ہے اکّا غلام کا ۶ عہد شاہی میں ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو پہرا چوکی تقسیم کرتا اور کمربندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے متعلق نہوتی تھی -

اکال - (ھ - ا - نفی کا - کال - وقت) مذکر ۱ قحط سالی - خشک سالی (فقرہ) سمت چودہ کا اکال یادگار ہے پانی نہیں برسا اکال پڑ گیا (پڑنا کے ساتھ) ۲ گرانی - کم یابی کی جگہ - آجکل انسانیت کا اکال ہے -

اکبر - (ع) ۱ بہت بڑا ۲ شاہان دہلی میں سے خاندان مغلیہ کا

تیسرا بادشاہ جسکا نام جلال الدین تھا۔ اکبر کے نورتن - وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے انکے نام یہ ہیں ۱ مرزا عبدالرحیم خانخاناں پسر بیرم خان ترکمان ۲ خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ۳ حکیم ابوالفتح گیلانی ۴ ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی ۵ موتمن الدولہ ابوالفضل ۶ حکیم ہمام ۷ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ۸ راجہ بیربل سہ ہزاری ۹ راجہ مان سنگہ پنجہزاری (بحر) نہ پوچھیے میرے دل کا جوہر یہ لعل و یاقوت سے ہے بہتر - بنایئے اسکو اپنا زیور نگیں ہے اکبر کے نورتن کا ؎

اَکَت - (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث - نئی بات - انوکھی بات ایجاد - (جرأت) تم اٹھے برسے تو دل بیٹھ گیا - بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی اکت کی لینا۔ اکت لینا - نئی بات کرنا - (تسلیم) جیتم غضب یہ اُسکی لگا جان دارنے اچھی اکت کی لی دلِ اُمید وارنے ۲ بے موقع بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا - (مسرور) اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں - ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں - (میر) ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی - اکت لیکے اخراد انکالی - لکھنؤ میں اکت کی لینا اور دہلی میں اکت لینا کہتے ہیں -

اُکتانا - (ہ - س - اکلانا بیچین ہونا) لازم - کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا - بیزار ہونا - گھبرانا اُچاٹ ہونا - (جلال) اُکتا سے ہوئے ہیں ترے کوچے سے بھی آپ ہم - کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

اِکتساب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - کوشش سے حاصل کرنا - کمانا -

اِکتفا - (ع - عربی میں اکتفاء بالکسر و کسر سوم - آخر میں ہمزہ کے ساتھ تھا بمعنی کفایت کرنا - بس کرنا - فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث - کفایت کرنا - بس کرنا - دہلی میں مذکر ہے - اکتفا کرنا ۱ کافی ہونا - پورا ہونا - (فقرہ) اندوختہ جو ہے واجبی ہی واجبی ہے کبتک اسا اکتفا کروگا ۲ کافی سمجھنا - (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو ۳ قناعت کرنا - (تسلیم) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی - بڑھی حسرت حصول مدعا کی -

اَکتُوبر - (انگ بالفتح و ضم تائے ہندی و سکون واو مجہول و فتح حرف پنجم تھا - اردو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بول چال میں ہے) مذکر - انگریزی سال کا دسوان مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے -

اَکَٹّا - (ہ - الف نفی کا ہے) صفت ۱ مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ۲ یکتا - کامل - ان معنی میں اب مستعمل نہیں ہے -

اَکٹ - ایکٹ - (انگ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر - قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو -

اَکثر - (ع - کمتر کی ضد) بہت زیادہ - بیشتر - بارہا ۲ کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصون سے مراد ہوتی ہے ؎ رند پہنچا یا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس - لے گیا یہ التجا مین بیشتر اکثر کے پاس

اکثر اوقات - بارہا - بیشتر - (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آتے ہیں تو میں گھر پر نہیں ہوتا - اکثر کرکے - (عم) بارہا - بیشتر -

اَکرا - (ہ - بالفتح) مذکر - بہت ہی ادنی اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے -

اِکرام - (ع - بالکسر) مذکر ۱ بزرگی - عزت - توقیر - (رشک)

جو قدر بنی پیش خدائے دو جہاں تھی۔ اتنا ہی بنی کرتے تھے اکرام علی کا ۲
بخشش۔ عطا۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام و اکرام بھی مل جاتا تھا۔

اکراہ ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کراہت۔ نفرت۔ (میر) چلے ہم اگر تمکو اکراہ ہے۔ فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے ۲ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں نے قبول تو کیا مگر جبر و اکراہ سے۔

اکڑ ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ جسم کا تناؤ۔ (انشا) تیکھے پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے۔ کیا ہی بیٹھا ہے لگا کر کے سپر کا تکیہ ۲ خود داری۔ گھمنڈ۔ آن بان۔ (رشک) قابو میں ہے مزاج بُت بدمزاج تک۔ میری اکڑ خدا نے بنا ہی رہے آج تک۔ اکڑباز۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا نہایت مغرور۔ اکڑ تکڑ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان۔ (انشا) منھ دیکھو جو ہووے جو ایسی پھبن کے ساتھ۔ اسمیں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ ۲ جوش۔ اُمنگ۔ بانکپن۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے اکڑ پھوں۔ اکڑ فوں۔ مونث۔ بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھنے خواہی نخواہی اینڈنے بررنیکو کہتے ہیں۔ فصحا کی زبان نہیں ہے۔ اکڑنا۔ تننا۔ سینہ اُبھارنا۔ (فقرہ) بازاریوں کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو سیدھے چلو ۲ گھمنڈ کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ (صبا) چمن میں دیکھکے تجھکو بہت اکڑتا ہے۔ لگاؤ سرو پہ اسے جان ہاتھ پالٹ کا ۲ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہیں وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑیگی ۴ سرکشی کرنا۔ زور دکھانا۔ کس بل جتانا۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ مجھسے اکڑینگا ۵ جکڑ جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ اعضا کا سخت ہو کر بےحس و حرکت ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔ (آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد۔ جاڑے کے مارے سرو چمن میں اکڑ گیا۔ (انشا) کس کس طرح سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو ہیکل ہوٹک جو نینا میں گردن اکڑ گئی ۶ بھر رجانا۔ جیسے چاول اکڑ گئے۔ اکڑ بنت کرنا۔ (عم) اکڑنا۔ غرور کرنا۔

اکڑوں ۔ س۔ اُ۔ او پر۔ گوڑوں۔ گھٹنا۔ زانو۔ ایک قسم کی بیٹھک۔ دو زانو۔ اکڑوں بیٹھنا۔ تلوؤں کے بھل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل رہیں۔ (فقرہ) بدتمیز ماما زمین پر اکڑوں بیٹھ گئی۔

اکسانا ۔ (ہ) متعدی ۱ روشنی تیز کرنیکے لئے چراغ کی بتی آگے بڑھانا۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتی اکسا دو ۲ ابھارنا۔ آمادہ کرنا۔ بہکانا۔ (ابن الوقت) وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہو گیا اور وہی انکو اکسا کر لیگیا ۳ برانگیختہ کرنا۔

اکسپورٹ ۔ (انگ) مذکر۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جانے وہ اُس ملک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ ایک عہدے کا نام۔ زائد مددگار کمشنر۔

اکسنا ۔ (س ین۔ وکسن۔ پھولنا) ۔ لازم۔ ہلنا۔ ہٹنا ۱ گڑی یا جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اکھڑنا کا کیا ذکر اکسنی بھی نہیں ہے ۲ ہلنا۔ ہٹنا۔ سر اٹھانا۔ نمودار ہونا۔ اُبھرنا خود مختار ہونا۔ قابو میں ہونے اور اپنے بس میں ہونیکی جگہ۔ نمودیہ اکڑنا۔ (مسرور) بارِ غم اسقدر رہے کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اکس نہیں سکتے ۳ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رشک) تمھارے تل سے و ستانا کب خالِ عارض کو۔ نہیں یہ رو نگٹے کیلے ہوئے پھوٹ نکلتے ہیں۔

سنہری ۱ ہلنے نہ دینا کہیں جانے نہ دینا ۲ ابھرنے نہ دینا ۔ بہتر حالت مین نہ ہونے دینا ۔ اکس نہیں سکتے ۔ دبے پڑے ہیں سر نہیں اٹھا سکتے ۔ اکسنہ نپانا ۔ لازم ۔ ۵ الفت میں غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار بیطور پھنسے ہیں کہ اکسنے نہیں پاتے ۔

اکسیر (ع ۔ بالکسر کیمیا ۔ بالفتح غلط ہے) مونث ۱ کیمیا ۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہین (بننا ۔ بنانا کے ساتھ) ۲ کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا ۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اُتر گیا ۳ نہایت فائدہ مند ۔ عموماً ہر ایک مفید اور پُر اثر باتوں کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) میرے حق مین آپکی ذرا سی سفارش اکسیر ہو گئی ۔ اکسیر کی بوٹی ۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے ۔ اکسیر گر ۔ کیمیا بنانیوالا ۔

اکفا ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے یعنی حرف روی کا مختلف ہونا جیسے لبا اور چھپا ۔

اکل ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ کھانا ۔ غذا ۔ اکل و شرب ۔ مذکر ۔ کھانا پینا ۔ (تسلیم) گزک کے ساتھ مئے لالہ فام اُڑتی ہے ۔ بہت دنون سے یہی اکل و شرب اپنا ہی اکل و شرب حرام ہونا ۔ کھانا پینا حرام ہونا ۔ (شعور) فرقت مین اکل و شرب ہے یاں مطلقاً حرام ۔ مے پیکیے کم کباب جو کھاتے ہو ہمکو کیا ۔ اکل حلال ۔ مذکر ۔ حلال روزی ۔ (تسلیم) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب ۔ واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا ۔

اکل کھرا ۔ اکھل کھرا ۔ (ھ) بفتح اول و دوم ۔ صفت ۔ مذکر ۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے ۔ چاہے کہ مین اکیلا ہی رہون میرا ہی بھلا ہو ۔ سا جسکا شرکت گوارا نکرے ۔ روکھا ۔ دماغدار ۔ (داغ) جو اپنے دل سے آپ کرے بدمزاجیاں ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے ۔ اکل کھری ۔ صفت مونث ۔

اکلو ۔ مذکر ۔ گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہیں ۔ عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں سر کرنیکے بعد اکلو ہو جائیں مثلاً میر وزیر دونون اکلو ہوں اور وزیر اور دہلا دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسیطرح دہلے سے نیچے تک سب پتے ہون تو چھکے تک سب اکلو ہو جائینگے ۔ رسید ہو جانیکے بعد جتنے اکلو ہوں سبکو ایکبار گی کھیل جانا بڑا ہی اگر سہواً نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار ہو جائینگے ۔ اکلو سوختہ ہونا ۔ دیکھو اکلو ۔

اکلوتا ۔ (ھ) صفت ۔ اکیلا بیٹا جسکا کوئی بھائی بہن نہو ۔ اکلوتی (ھ) صفت اکیلی بیٹی جسکا کوئی بھائی بہن نہو ۔

اکلیل ۔ (ع ۔ بکسر اول و سوم) مذکر ۔ تاج ۔ مرصع جواہرات کا سرپیچ ۔

اکمل ۔ (ع بالفتح) بہت بڑا کامل ۔

اکمال ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ کامل کرنا ۔ پورا کرنا ۔

اکناف ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ اطراف ۔

اکنگ ۔ (ھ ۔ اصل میں اک انگ تھا) صفت ۱ اکرنگا ۔ اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنیوالا ۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا ۔ (امیر) تمھیں کو جانا تمھیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہو کر ۔ دوئی کا وحدت مین دخل کیسا رہے ہمیشہ اکنگ ہو کر ۲ مذکر ۔ لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر پھیری کے صرف

اکر کے سے کھیلا جاتا ہے۔ (نصیر) لڑتے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا اکرہ۔ کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں۔

اکواہی - (ھ - اسکی اصل اک باہی ہے یعنی ایک بانہہ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً ایک کنکوا کسی رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اسکو کہینگے کہ اکواہی اُڑتا ہے۔

اکوائی - (دلالوں کی اصطلاح) - تین -

اکوتا - (ھ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم - اور دوتا زبانوں پر بیشتر بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر - ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں پر اور ہاتھوں کی جلد پر بلبلے ہو کے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہیں اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اکول - (ع بروزن قبول) بڑا کھانے والا پیٹو - (منیر) اُلفت کی لذت اُسکو وہاں نعمتوں کی چاٹ تھا۔ ذوق بیش کم خور کا ہے شاطر اکول ہے -

اکولا - (ھ بفتح اول و دوم) مذکر ایک اُدھ کا چولھا -

اکولا - (ھ بفتح اول و ضم دوم) مذکر - اکولا -

اکوسنے - (ھ) وہ ٹکی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے - (فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکوسنے ہوتے ہیں -

اکوہر - (ھ) مذکر - ایک جنگلی درخت کا نام ہے

اکھاڑا - (ھ) مذکر کشتی کا مقام - دنگل - وہ مقام جہان پہلوان کثرت کرتے ہیں - اور کشتی لڑتے ہیں ۔ بانک پٹے والون کے جمگھٹے کو بھی کہتے ہیں - (فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے ۔ ناچ رنگ کی محفل ۔ (عاشق) تیرے دیوانے کا ہے عرس کیا جلسے ہیں ہر قدم پہ - اکھاڑا راجہ اندر کا پریوں کا دنگل ہے ۔ حسینوں کا جمگھٹ - (رند) حسن کا جویا ہوں رہتا ہے یہی دیوانہ مزاج - مجھکو پریوں کے اکھاڑے میں سلیمان چھوڑ دے - یہ شاہی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں - (صبا) فصل گل آئی ہے پھر دور دورِ جام ہو - پھر وہی ہجا ہے ساقی کا اکھاڑا چاہئے - اکھاڑا بدنا - اکھاڑا قرار دینا - (قدر) بد دیا ہے چمنستان میں اکھاڑا کب سے - دونوں جانب سے وہ خم ٹھوک کے آئے بادل - اکھاڑا جمنا - کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا - (فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ہے کہ وہ مقام پر پہنچتا - ہم آدمیوں کا جمع ہونا - (فقرہ) آجکل اُنکے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے - اکھاڑا گرم ہونا - زیادہ مجمع ہونا مجمع میں رونق ہونا (امیر) گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے پر اے فرشتہ - ہم تو پریوں کا کوئی سیلی لے دیوانے ہیں - اکھاڑے کا جوان - مضبوط مرد میدان - لڑا بھڑا جوان - اکھاڑے میں آؤ - مقابلہ کرو - ذرا سامنے آؤ - اکھاڑے میں اُتارنا - مقابلہ کرنا - لڑانا - یا مقابلہ کرانے کی جگہ - (فقرہ) کیسے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اُتارے گئے - اکھاڑے میں اترنا لازم ہے -

اکھاڑ پچھاڑ - موقوفی - برخاستگی - بحالی - تغیر و تبدل - داؤ پیچ کی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ۔ اکاڑی پچھاڑی دراندازی پیچ کشی (انشا) مجھے کام تجھسے ہے اپنوں سے کہوں کسی سے نہ کچھ سنوں - نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں -

اکھاڑنا۔ (س اُت اور ۔ کھاڑ۔ ٹوٹ جانا) ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اکھاڑنا ۲۔ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اکھاڑنا۔ کھونٹی اکھاڑنا ۳۔ کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا کسیکی جمی ہوئے رائے کو بدل دینا (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے کہ گماشتے نے اکھاڑ دیا۔ حاکم ہمکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا ۴۔ جوڑ سے الگ کرنا۔ جیسے ہاتھ اکھاڑنا۔ شانہ اکھاڑنا ۵۔ کھودنا۔ جیسے پتھر اکھاڑنا ۶۔ ڈھانا جیسے قلعہ اکھاڑنا ۷۔ پچھاڑنا۔ جدا کرنا۔ (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہوگیا ہے اکھاڑلو ۸۔ کسیکو نوکری سے موقوف کرانیکی جگہ (فقرہ) اتنے پرانے اہلکار کو اکھاڑ دینا تمھارا ہی کام تھا۔

اِکھٹا۔ (س۔ اکسٹھ) ۱۔ جمع۔ فراہم۔ یکجا جیسے سب اسباب اکٹھا کرکے باندھ لو ۲۔ اک ساتھ۔ ایک ہی وقت میں۔ اکدفعہ ہی۔ (فقرے) اکٹھا سبھی چلدئے۔ دیکھو اکٹھی ہی کسر نکالون گا۔ دہلی میں کثرت اور تعداد کی جگہہ "اکھٹے" ہی بولتے ہیں جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوئے۔ ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوئے اور لکھنؤ میں اس جگہ اکھٹا اور اکھٹے دونوں طرح بولتے ہیں۔ قدما نے اکھٹے بغیر تشدید تائے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے۔

اِکھرا۔ (ھ) دُہرے کی ضد ۱۔ ایک ہی تہ کا۔ (فقرہ) گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو ۲۔ ایک ہی تار کا (رشک) ٹوٹ جائیگا اکہرا رشکے یہ تار نفس۔ ایک تار دامن اسے دست جنون درکار ہے۔ اکہرا بدن دُبلا اور چھریرا بدن (رشک) عشق کے کیا کیا کہون نقصان وجبر تن اکہرا کا ضعف دونا ہوگیا۔ اکہری سواری۔ ڈولی پالکی وغیرہ میں ایک شخص کے سوار ہونیکو اکہری سواری کہتے ہیں (جان صاحب) کہار وکیا کہاری لوگئے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔

اکھرنا۔ (ھ بفتح اول و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا۔ بار خاطر ہونا۔ (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی انکو اکھرا ہی چاہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہیں۔

اکھّڑ۔ (ھ۔ س۔ اَتِ۔ بہت۔ کھر۔ تیز۔ تیکھا) صفت۔ سخت مزاج جاہل اور اجڈ آدمی۔ اکھڑپن۔ مذکر۔ جہالت۔ نافہمی۔ سخت مزاجی۔ اکھڑپن کی لینا۔ جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) بوسہ لینے کو بڑھایں تو تماشا پیمارا۔ اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

اکھڑا رہنا۔ میل ملاپ نہ رکھنا ۵ تم تو اکھڑے رہتے تھیں اسے داغ۔ ہر طرح مدعی سے ملتا تھا۔

اُکھڑنا۔ (ھ) لازم ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اکھڑنا ۲۔ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کمر اکھڑ جانا۔ ہاتھ اکھڑ جانا ۳۔ بیزار اور برداشتہ خاطر ہونیکی جگہ (قلق) وہ عیسی دوران ابھی غیرون سے اکھڑ جائے۔ جم جائے جو رنگ رُخ بیمار محبت ۴۔ مغلوب ہونا اور عاجز ہونا بھاگ نکلنا۔ رسوخ جاتا رہنا۔ (سحر) اکھڑ جائیں کبھو وہ یہ ہین وہ جوڑ۔ فلاطون پہ چل جائے سو جیسے نہ توڑ (ہلال) عیر بے عقل جمے یار کی صحبت مین تو کیا۔ آپ اکھڑ جائینگے وہ جوڑ جو معقول پڑے ۵۔ ٹوٹ جانا جیسے پتنگ اکھڑ گیا ۶۔ آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اکھڑ جانا

۷ قدم برابر نہ پڑنا - انداز رفتار میں فرق آنا جیسے گھوڑا اکھڑ جانا ۸ ڈینگ مارنی
اور بے سری ہونا جیسے آواز اکھڑنا ۹ بھڑک جانا - اچٹ جانا (فقرہ) لاابالی تمھاری
تیز مزاجی سے اکثر گاہک اکھڑ جاتے ہیں ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانیکی جگہ
(ظفر) پڑے ہیں اُن آنکھوں کی گردش سے دیکھو - مکانات دیر و حرم اکھڑے
اکھڑے ۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی
پھوٹ سے مشاعرہ جمکے اکھڑ گیا ۱۲ جنبش میں آنا - اور پراُٹھ جانا جیسے لنگر
اکھڑنا ۱۳ کھلنا چھٹنا - الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ
چار ہی دن میں نگینہ اکھڑ گیا ۱۴ استاد ہونے نصب ہونیکی ضد - جیسے خیمہ اکھڑنا
۱۵ پیچھے ہٹ جانا - شکست کھانے - ہزیمت کھانیکی جگہ جیسے فوج کے پاؤں
اکھڑ گئے ۱۶ اکھڑنا - گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا - (فقرہ) ہزار کوشش کی مگر میخ
نہ اکھڑی - اکھڑے اکھڑے! رنجیدہ - آزردہ - (ظفر) ترے رنج دوری
میں ظالم ہمیشہ - رہا ہم سے ول دل سے ہم اکھڑے اکھڑے ۲ نامضبوط - غیر
مستقل سے ظفر ہم سے اُس شوخ پیمان شکن نے - کئے بھی تو قول و قسم اکھڑے اکھڑی
اکھڑے اکھڑے رہنا - برہم رہنا - (داغ) ذکر دل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے -
اکھڑے اکھڑے وہ رہا کرتے ہیں اکثر ہم سے - اکھڑی باتیں - یا اکھڑی اکھڑی باتیں
سیدھی باتوں کے اُلٹے جواب - رنجش آمیز گفتگو - (بحر) اکھڑی باتوں سے اکھڑتی
ہے طبیعت اپنی - مہربان تم سے جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی - (فقرہ) دل صاف ہوتا
تو اکھڑی اکھڑی باتیں کیوں کرتے - اکھڑی گفتگو - اکھڑی بات چیت - (شوق
قدوائی) اکھڑی ہوئی جو تھی تری لکنت سے گفتگو - سمجھا یہیں کہ کچھ ہے ترا دل
رُکا ہوا -

اکھنڈ - نو عمر کمسن بچھڑا سہ انشا بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کے
چڑھ بیٹھا اور ایک بچھڑے اکھنڈ پہ -

اکھولا - (ہ) مذکر - اگولا -

اکھو بکھو - (ہ) مونث - عورتیں اکثر رات کو بچوں کے سلانے اور
کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لیجاتی ہیں اور اُدھر سے پلٹا کر وہی
ہاتھ بچوں کے مُنھ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی
جاتی ہیں "اکھو بکھو میاں کو اللہ رکھو" - (شوق) دیکھ مُنھ تک ہتھیلی آتی ہے -
اکھو بکھو تمھیں کو بھاتی ہے -

اُکھیڑ - (ہ) - مونث (پہلوانوں کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا
اکھیڑ دینا ۱ دیکھو اکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کسیکی صحبت سے کسیکو نکلوا دینا - اکھیڑ
مارنا - پیچ کرنا - (فقرہ) اُسنے اچھی اکھیڑ ماری حریف چاروں خانے چت گرا
۲ مخالفت کرنا - (فقرہ) آپ تو ہمیں پر اکھیڑ مارتے ہیں - اکھیڑنا - دیکھو اکھاڑنا
مثال نمبرا - (آتش) ملاؤں خاک میں اہل سخن کے دشمن کو - اکھیڑ دوں جڑ
سے میں وہ دانت اگر زبان کاٹے - نمبر۲ - (فقرہ) خواہ مخواہ بنتے کھونٹی اکھیڑی
نمبر۳ - ۴ - ان دو نمبروں میں اکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے - نمبر۵ - (بحر) -
ترے پنجے نے اکثر انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی - کلائی نے تری الماس
کا کنگنا اکھیڑا ہے - نمبر۶ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں جو چھیڑیئے - چپ
رہئے پس نہ گور کے مُردے اکھیڑیئے - نمبر۷ جیسے قلعہ اکھیڑنا - نمبر۸ (فقرہ)
تم نے بچا اکیوں اکھیڑ لیا -

اکید - (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) صفت محکم
استوار جیسے تاکید اکید -

اِکیس - (ہ) صفت - ۲۱ - لہ عدد - اکیس پان کا بیڑا - شادی

میں آتی ہے۔ صحف دکھانے کے بعد اکیس پان کا بیڑا دولہا کو کھلاتے ہیں۔
اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

اکیلا ۔ (ہ ۔ س ۔ ایکل) ۱ تنہا ۔ وہ ہمیں کیا جو تربت پہ بیٹھے ہی۔ یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے ۔ ۲ خالی ۔ غیر آباد ۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہاں رہنا ٹھیک نہیں ۔ ۳ فرد ۔ لاثانی ۔ ۵ حسن بندش ہے عیب الفاظ مضمون جدید۔ ناسخ اک اک بات ہیں اسے رشک اکیلا ہو گیا۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سو رہا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنے کا ہو۔ اکیلا دستر رو دے کر قبر کھودے ۔ مثل۔ جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت میں کام کثرت سے پیش آجاتے ہیں اور کام کرنے والا تنہا ہوتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں۔ اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہیں پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت میں لطف نہیں جب تک چار آدمی نہ ہوں کچھ نہیں بنتا۔ اکیلے اکیلے ۔ کسی کی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنے کی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ اکیلا اکیلا کھسک جانا۔ اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ (مشہور) کوئی بات تنہا کی چلتی نہیں۔ اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں۔ اکیلی جان ۔ مجرد۔ تن تنہا ۔ جس کا کوئی شریک اور ساتھی نہ ہو۔ (جان صاحب) اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزر لی تھی۔ عمری جانی ہو رہی بچے ہی کرآیا خرچ دونا ہے۔ اکیلے دُکیلے ۔ ایک دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر۔ صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) تمہارے دشمن بہت ہیں اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔ اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے۔ اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

اکیلنا ۔ (ہ ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم)۔ اُدھیڑنا۔ چھیلنا۔ مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کے بل نکالنا

اگارنا ۔ (ہ ۔ بضم اول) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنویں کی مٹی نکالنا۔

اگاڑی ۔ (ہ ۔ بفتح اول) مونث ۔ ۱ وہ رسی جو گھوڑے کے گلے میں ڈال کر دونوں پاؤں میں باندھی جاتی ہے۔ اُس رسی کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۔ ۲ (عم) آگے۔ (جان صاحب) میری گاڑی سے اگاڑی جو بڑھے جاتے ہو ۔ کتنے گوروں کو کھلائی ہے مری لاش کبھی۔ اگاڑی پچھاڑی تڑانا ۔ بیتابی اور اضطراب ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈنے جو شرارت کیا دُکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر دو گیارہ ہوئی۔

اگال ۔ (ہ ۔ بضم اول) مذکر۔ گلوری کا پھوک۔ چبائی ہوئی چیز (داغ) آنکھیں اُسے ہم تو لعل و یاقوت سے مل جائے اگر اگال تیرا۔ اگال دان مذکر۔ وہ ظرف جس میں پان کی پیک یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

اگانا ۔ (ہ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمہ دیگر معلوم ۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔

اگاہنا ۔ (ہ) ۱ کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا اسامیوں سے وصول کرنا۔ ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اگاہی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ سودی

قرضہ جو بدفعات ادا کیا جائے۔

اگٹاپچی۔ (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتے ہیں۔ (نوازش) تُو تو میں تمہیں کو ہے بھاتی۔ اگٹاپچی مجھے نہیں آتی۔

اگٹنا۔ (ص بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) عو: بار بار احسان جتانا۔ ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کر کے طعنے دینا۔ جھلا کے کسیکے عیب کو کھول دینا۔ بیجا نامناسب بات کو بکر رکھنا۔ (انشا) کیونکر زباں سے انگی اپنا سچا ؤ ہووے۔ ذات و صفات سکے جب وہ اگٹ رہے ہوں۔ اگٹوانا اگٹنا کا متعدی المتعدی۔ (شوق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون۔

اگد۔ (ھ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور رہ بڑھانیکے لئے فیلبان کہتے ہیں۔

اگر۔ (ف) ۱ حرفِ شرط۔ ایسے جملوں پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہے ۲۔ (ھ۔ س اگر) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈالنے سے غرق ہو جاتی ہے۔ صاحب برہان نے اسکو فارسی بمعنی چوب عو دلکھا ہے۔ **اگرچہ۔** (اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہے مثلاً زید بخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے) باوجودیکہ۔ ہرچند۔ (داغ) یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی۔ یہ اگرچہ جھوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ **اگردان۔** مذکر۔ وہ ظرف جسمیں اگر کی بتّی جلائی جاتی ہے۔ فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہیں۔ **اگرسوز۔** مذکر۔ اگردان۔ **اگر کی بتّی۔** اگر اور صندل کے بُرادے میں اور خوشبو کی چیزیں ملا کے بناتے ہیں۔ سرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سلگا کرتی ہے۔ **اگر ماند۔** شبے ماند شبے دیگر نمی ماند۔ (ف) مقولہ۔ بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ **اگر مگر۔** لیت و لعل۔ حیلہ و حوالہ۔ (فقرہ) ایک بات کہدو اگر مگر اچھی نہیں اتنا الجھا میں کہ لے ہی لیا وعدہ اسے۔ شوق۔ آج تو سب وہ اگر اور مگر بھول گیا۔ **اگر مگر کرنا۔** پس و پیش کرنا۔ ہچکچانا۔ (فقرہ) جہاں آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا۔

اگروال۔ اگروالا۔ بنیوں کی ایک قوم ہے۔ اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہیں۔

اگرنا۔ (ھ) لازم۔ کنوئیں کا صاف ہو جانا۔ (فقرہ) کل شام کو کنواں اگر گیا۔

اگری۔ (بفتح اول و دوم۔ بروزن سفری) وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے۔ (رند) اگری کا ہے گمان شک ہے لاگری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا تِرا میلا ہو کر۔ میرحسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے۔ مگر اب یہ زبان نہیں ہے۔ ۵ وہ پیشواز اگری وہ نرگس کا ہار۔ وہ کمخواب کے بند روی ازار۔ یہ لفظ اگری بروزن اجنبی نہیں ہے بروزن اجنبی بولنا غلط ہے کسواسطے کہ لفظ اگر بفتح اول و دوم تھا اُسمیں یائے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا۔ سیری اور تقری پر اسکا قیاس صحیح نہیں ہے۔

اگڑم بگڑم۔ (عم) مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں۔

اگست۔ (انگ۔ حرفِ اول الف ممدودہ ہے اُردو میں الف مقصورہ سے بولتے ہیں) ذ۔ انگریزی سال کا آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادون سے مطابق پڑتا ہے۔

اگلا۔ (ھ) ا۔ پہلا۔ گزشتہ۔ (منیرؔ) آبرو باقی ہے مضمون نے ایک مدت میں۔ قطرہ تھا اگلے جنم میں ڈھونڈنا یا رہا پتا ۲۔ آئندہ۔ (ہوئی ہنسی) آئندہ جمعہ کو بڑا دن اور اگلے جمعہ۔ گزشتہ جنوری کا پہلا دن ہے ۳۔ آگے کا۔ پہلے کا۔ (فقرہ) اگلا پاؤں زخمی ہوا ہے۔ اگلے مزے کہیں رہے خوب ٹھا ٹیاں بچھیں پچھلے غریب رہے ۴۔ وہ کھانا جو رمضان میں افطار کے بعد اول شب کھاتے ہیں ۵۔ استاد۔ ہوشیار۔ چلتا ہوا۔ اگلا پچھلا۔ اول و آخر کا۔ (فقرہ)۔ صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہیں ۱۔ گزشتہ اور حال کا۔ (فقرہ) تمہارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کر دیا گیا ۲۔ افطار کا وقت اور سحری کا وقت۔ (فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا رکھا رہا اور تم نے روزے پر روزہ رکھا۔ اگلا زمانہ۔ زمانۂ سابق۔ گزرا ہوا زمانہ۔ پرانا زمانہ۔ (فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا۔ اگلا سال۔ گزشتہ سال ۔ سو دا سا جھگڑا ہوتا ہے اسے قدر خیر ہے۔ کیوں ذکر چھیڑتے ہو بھلا اگلے سال کا۔ اگلا لیا دے پہا اب کا لیا آگے لا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈال کر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتی ہیں۔ اگلا وقت۔ اگلا زمانہ۔ اگلی باتیں۔ پرانی باتیں۔ اگلے پچھلے۔ متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہیں۔ دیکھو اگلا پچھلا نمبر ۳۔ اگلے دفتر کھولنا۔ پرانی باتوں کا ذکر کرنا۔ گزرے ہوئے حالات بیان کرنا۔ اگلی تکا تیں چھیڑنا۔ (فقرہ) خدا لگتی ہے منہ پر کھولو نہ اگلے دفتر۔ پردے میں بات بہتر تمکو حجاب ہوگا۔ اگلے زمانے والے ا۔ قدیم زمانے کے لوگ۔ پرانے آدمی (صبا) کوچۂ یار کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے ۲۔ اگر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ (تیر) کیوں نہ مفتتن جانیں۔ اگلے لوگوں میں آک رہا ہے یہ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی۔ مثل۔ بڑے سے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔ قصور نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا۔ کیا کسی اور کی بھگتی گئی کسی سے۔ اگلے وقت کا بڈھا۔ پرانے زمانے کا۔ (منیر) راہ و رسم قانہ زنجیر کس سے پوچھیں کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زندان میں نہ تھا۔ اگلے وقت کے لوگ۔ اگلے لوگ (غالب) اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو۔ جو مئے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں۔ اگلے وقتوں کا۔ پرانے زمانے کا۔ (قدر) نہ صحبتوں کا خیال پوچھو میرے دل کا ملال پوچھو۔ نہ اگلے وقتوں کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی حسیں کا۔ اگلے وقتوں کی بات۔ پرانے زمانے کی بات۔ (داغؔ) جب کبھی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی۔ آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا۔

اُگل آنا۔ اُگل پڑنا۔ لازم۔ نگلی ہوئی چیز کا منہ کے باہر نکل آنا (فقرہ) جو نوالہ کھائیے اُگلا آتا ہے۔ اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ۲۔ تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اگلنا نمبر ۵ ۳۔ باہر نکل آنا۔ نہایت ابھار کی جگہ کہتے ہیں۔ (میر حسن) کیا لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا۔ اگلا پڑے ہے جامے سے اسکا بدن تمام۔ اُگل اگل کے کھانا۔ جی نہ چاہنے کی حالت میں کوئی چیز کھانا۔ اُگل دینا۔ متعدی ا۔ کسی چیز کا منہ سے نکال ڈالنا ۲۔ برا بھلا کہہ دینا۔ صحیح واقعہ بیان کر دینا۔ (فقرہ) پولس میں

ہم نے سب اگل دیا۔ **اگلنا**۔ (ھ) (س۔ اُدگال۔ نگلنے کی ضد) متعدی
۱۔ تھوکنا۔ مُنھ سے باہر نکالنا۔ جیسے خون اگلنا۔ موتی اگلنا ۲۔ نکالنے اور پیدا کرنے کی
جگہ جیسے طوفان اگلنا۔ گنج اگلنا ۳۔ بیان کرنا۔ بھید کہہ دینا۔ بھید کھول دینے کی جگہ
(فقرہ) پہلے تو بہت انکار رہا جب میں نے دھمکی دی سب اگل دیا ۴۔ کھایا پیا
مال مجبوراً واپس کرنا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے۔ میں یہ کھایا
اگل نہیں سکتا ۵۔ تلوار کا میان سے نکل پڑنا جیسے فقرہ۔ بے کھینچے گرا پڑتا ۵۔ ہمارے
قتل میں بیکار اب تاخیر ہے قاتل۔ سر دہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے
ہیں۔ اگل نگل کے کھانا۔ کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا۔ (فقرہ) کھانا
ایسا بے مزہ تھا کہ اگل نگل کے کھایا گیا۔

اگن۔ (ھ بفتح اول وضم دوم) صفت۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ نالایق

اگن۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور
کنجشک کے برابر ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ (س۔ اگن) آگ۔ اب اردو میں
مستعمل نہیں ہے۔ اگن باد۔ مونث۔ گھوڑوں کا ایک مرض جس میں کھال
اُدھڑ جاتی ہے اور روئیں گر جاتے ہیں ۲۔ آتشک۔ گرمی۔ اگن بوٹ
(س۔ اگن۔ آگ۔ بوٹ (انگ)۔ جہاز) مذکر۔ آگ بوٹ۔ اسٹیمر (مسرور)
مری جلتی آنکھوں میں رکھو قدم۔ سواری کو حاضر اگن بوٹ ہے۔

اگنا۔ (ھ) (س۔ ادگمن۔ اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا۔

اگنی۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو)۔ آگ۔

اگوا۔ اگوا کار۔ (عم) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا کھیا۔ سب کاروبار
جس سے متعلق ہو اور کارروائی اسکے بغیر نہ ہوتی ہو۔

اگواڑا۔ (ھ) مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصہ۔
سامنے کا رُخ (داغ) مکاں منحوس بیٹھ رہنا ہے دشمن کا نہ تم لینا۔ نہ اگواڑا
ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے۔

اگوانی۔ (ھ بالفتح) مونث۔ (ہندو) برات کی پیشوائی۔ استقبال

اگوالا۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ اگوند۔ اگوڑا) مذکر۔ گنے کی
چوٹی جہاں کا پتلا سرا۔ وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی میں
ہوتے ہیں۔

اگہن۔ (ھ بالفتح و فتح سوم۔ س۔ اگرہائن) مذکر۔ فصلی سال کا
تیسرا مہینا جو اکثر نومبر دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔ اگہن چوڑے اودھن۔ اگہن
کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے

اگھانا۔ (ھ) لازم۔ سیر ہونا۔ اپھرنا۔ بھاکھا کی زبان ہے۔

اگھٹنا۔ (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ جمع ہونا۔ چند
اکٹھا ہونا۔

اگھورپنتھ۔ مذکر۔ ہندوؤں کا مذہبی فرقہ شیو کا پجاری۔

اگھوری۔ (س۔ اگھور۔ خوفناک) ۱۔ ہندو فقیروں کا ایک
فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ۲۔ مجازاً گندی طبیعت
والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا اگھوری ہے ۳۔ (مجازاً)
بلا نوش۔ ناپاک۔ پلید۔

اگیا۔ (ھ بفتح اول و تشدید دوم مکسورہ۔ الف ممدودہ سے بھی صحیح
ہے) ۱۔ مونث (ہندو) حکم۔ اجازت ۲۔ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ
بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگیا بیتال۔ مذکر۔ غول صحرائی جو رات کے وقت

مسافروں کو بہکانیکے لئے اپنے منہ سے شعلے نکالتے ہیں مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں انھیں شعلوں کی روشنی ہے اور جو اسکے قائل نہیں ہیں انکا قول ہے کہ دلدل میں ایک دخانی مادہ ہے جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے (سودا) بادشاہوں کی بادشاہی ہے اگیابیتال کی دُہائی ہے۔ انشا نے اگیابیتال بتشدید گاف فارسی بھی کہا ہے ؎ کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ انشارات کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگیّابیتال کی۔ لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے

اگیاری (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنیکے لئے جلاتے ہیں۔

اَلآن۔ (ع) اسوقت۔ اب۔ الآن کما کان (ع) ابتک جیسا تھا ویسا ہی ہے۔ اُسوقت سے اسوقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

اِلّا۔ (ع بالکسر) حرف استثنا۔ لیکن۔ بجز۔ اِلّا اللہ۔ یہ کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جزو ہے۔ ذکر کرنیوالے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ؎ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفر۔ تیری بھی نام خدا وہ ضرب اِلّا اللہ ہے۔ یہ کلمہ اردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ کسیکے دفعۃً گرتے وقت ۲۔ اُٹھنے بیٹھنے میں کسی درد سے تکلیف کے وقت ۳۔ سخت حملہ کرنیکے وقت۔ (فقرہ) مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔ اِلّا ماشاء اللہ (ع۔ مگر جو خدا چاہے) شاذ و نادر۔ کہیں کہیں۔ اِلّا الّذی نہ اُلّا الّذی۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

اَلا۔ (ع بفتح اول حرف تنبیہ۔ ہشیار ہو۔ خبردار ہو ؎ الا اے صاحبانِ عقل و ادراک۔ الا اے مالکانِ طبع چالاک۔

الابلا۔ تابع مہمل بر تقدم ہے ۱۔ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ۲۔ بُری سے بُری خراب سے خراب چیز (فقرہ) الابلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سودا نہ لگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اٹھا لائیگا۔ الا بلا بر گردنِ ملّا۔ مقولہ۔ سارا وبال ملّا کی گردن پر۔ جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کیجاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الا بلا بر گردنِ ملّا۔ الاؤں بلاؤں صحنک سر کالوں۔ مثل۔ عو۔ چکنی چپڑی باتیں کرکے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہیں۔

الاپ۔ (ھ۔ س۔ آلاپ)۔ مونث ۱۔ آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سُر ملانا۔ آواز کو جانچنا۔ دُھرپت گانیوالے گانے سے پہلے جو سُر ذکا اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عموماً گانیمیں سُر لگانیکو کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں پہنچیں گردوں پہ وہ الاپیں۔ الاپنا۔ گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) اُدھر جل کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے۔ ادھر ہوا سے ہماری الاپتی ہے بہار۔

اِلاچا۔ یا۔ الاچا۔ (س) مذکر ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔ الاچا بیگ ۱۔ کٹھ پتلی کے تماشے میں ایک دُبلی پتلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲۔ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دبلے سوکھے اور بدقطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی وضع بھی بھونڈی سی ہو۔

اِلاچی۔ (ف میں بفتح اول اور سنسکرت میں بکسر اول و اضافہ یا بعد حرف سوم (یعنی الایچی) معنی بنرا میں ہے) مونث ۱۔ ایک خوشبودار

پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی اور بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں ۲ (عو) گتیاں۔ سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھا لیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں (رنگین)۔ اب الاچی کو میں اپنے گھر بُلاؤں ڈودر پار۔ اُسکو میں اپنے چھپر کھٹ پر سُلاؤں ڈودر پار

الاچی دانہ ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الاچی کے دانوں کو شکر میں پرودہ کر کے بناتے ہیں اسپغول یا بُھنے ہوئے چنوں کو بھی پرورده کر کے بناتے ہیں (بحر) خریداری ہے اُس خال لب شیریں کی دنیا میں۔ الاچی دانے حلوائی بھرین شکر کے بورے نہیں۔

اَلار ۔ (ھ) صفت۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصہ پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانیکا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی الار ہے۔ اس جگہ دلی میں اُلالو کہتے ہیں۔

اَلاراسی ۔ (ھ) صفت۔ لااُبالی۔ بےپروا۔ جیسے الاراسی کارخانہ۔ الاراسی مزاج ۲ مونث۔ بےپروائی۔ لااُبالی پن۔ (فقرہ)۔ اُنکے مزاج میں بڑی الاراسی ہے۔

اُلارنا ۔ (ھ) (عم) متعدی۔ اُچکا دینا۔

اَلاَقارِب کالعقارِب ۔ (ع) اپنے بچھو کیطرح نیشزنی کرتے ہیں (جادہ تسخیر) پدر حقیر کو بسبب عداوتِ اقارب کالعقارب سکونتِ وطن ناگوار ہوئی۔

اَلالو ۔ دیکھو اُلار۔

اَلاَماں ۔ (ع) مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آنیکے جگہ کہتے ہیں (فقرہ) زبان ہے کہ الاماں الحفیظ سیکڑوں کو سنے ہزاروں گالیاں۔ الاماں کہنا۔ پناہ مانگنا (مومن) ماجرا اُسکے تیغ کا تیری۔ الاماں الاماں کہیں کافر۔

اَلاِنتظار اَشدّ مِن المَوت ۔ (ع انتظار موت سے زیادہ سخت ہے) مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں (ہلال) الانتظار اشدّ من الموت سچ تو ہے۔ مُردہ میں انتظارِ مسیحا میں ہوگیا۔

اَلانگھنا ۔ (ھ)۔ کودنا۔ پھاندنا۔

الاؤ ۔ (ت)۔ آلاؤ یا اَلاؤ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ اردو میں لفظ متعدوہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کر کے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلا کر تاپتے ہیں۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) (منیر) در وا ترے پہ تتوں کے لگا یا کئے الاؤ۔ ہوتی جلائی ہمنے شوالوں کے سامنے۔

الاونس ۔ (انگ) مذکر۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے۔

اُلاہنا ۔ (ھ) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ ملامت۔ الزام (دینا کے ساتھ) الاہنا اُتارنا۔ عو۔ الزام دفع کرنا۔ (فقرہ) وہ مجلس میں اُلاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں۔

الایچی ۔ دیکھو الاچی۔

الباب ۔ (ع جمع لُب کی) عقلیں۔

اَلبتّہ ۔ (ع۔ بتّہ۔ ایکبار کاٹنا۔ اصل اسکی بتّ بتّۃً ہے فعل کو حذف کر کے الف لام زیادہ کر دیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کیلئے مستعمل ہے) ۱ یقیناً۔ ضرور۔ بیشک۔ (سحر) جستجو میں کی تو البتّہ رہی ساری عمر

اور رندوں نے کسی امر میں کب کی تشویش ؎ مگر لیکن۔ (فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔

ال بل ۔ (ھ۔ ال۔ بہت۔ بل۔ قوت) مذکر ؎ غرور۔ گھمنڈ۔ (فقرہ) چار فاقوں میں سارا ال بل نکل گیا ؎ ذرق کبھی بیٹھی۔ چھُٹا پا بڑا پا۔ (فقرہ) دونوں کی شاعری میں بڑا ال بل ہے ؎ صدقے۔ قرباں۔

ال جاوں بل جاوں تجاوسے کیوقت ٹل جاوں

مثل۔ (عو) یوں تو صدقے قرباں ہیں جان دیتے ہیں لیکن وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہیں۔

البیلا ۔ (ھ۔ یائے مجہول) صفت مذکر ؎ بانکا۔ ترچھا۔ رنگیلا۔ (قلق) ہے ہر ایک گلفروش البیلا۔ پھول والوں کا روز ہے میلا ؎ موجی لہری۔ آزاد طبع۔ بے پروا (فقرہ) انکا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ؎ بھولا۔ بھالا۔ انیلا۔ الھڑ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی یہ نہیں کچھ گولیاں کھیلی ؎ انوکھا۔ نرالا۔ (مسرور) دیکھے دم تکو لچھلو میلے۔ اک تمہیں تو ہوا ایسے البیلے۔

البیلاپن ۔ بھولاپن۔ آزادہ مزاجی۔ البیلی۔ (ھ) صفت مونث۔ البیلی چال۔ مستانہ چال۔ بانکی ترچھی چال۔ (شعور) بیلا چلے چمن میں تو دو پھول لائیو۔ کشتہ ہوں میں صبا کسی البیلی چال کا۔ البیلی وضع۔ رنگیں وضع۔ بانکی ترچھی وضع (اختر شاہ اودھ) چال میں وہ قیامت الھڑ پن۔ وضع البیلی سحر کی چتوں۔

البا کا یا الپکا ۔ (الپا کا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے اُسکے اُون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے۔) مذکر

ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے۔

اَلپین ۔ (پرتگال) مونث۔ وہ سوئی جسمیں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے۔

التباس ۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہہ پڑنا۔ شک پڑنا) مذکر ؎ مشکل ہونا۔ تجنیس خطی (نوازش) جور کہا جو آپ کو سمجھے۔ جور کا اُسپہ التباس ہوا

التجا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم آرزو کرنا۔ آرزو۔) مونث ؎ منت سماجت۔ خوشامد۔ (وزیر) نہ آیا ملتوں سے یار جس دم۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی ؎ گزارش۔ التماس۔ درخواست ؎ الہی یہ ناسخ کی ہے التجا مرے دم سے ہو شادماں لکھنؤ۔ التجا کرنا۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا ؎ بحر شاکر رہو مقدر پر۔ کس و ناکس سے التجا نہ کرو التجا لیجانا۔ کچھ عرض کرنا۔ تمنا ظاہر کرنا۔ (آگے اور پاس کے ساتھ) ۔ (رشک) پیر ہوکر التجا لیجائے جو بیٹی مرید۔ پیر کے دن سے بُرا گھٹتا ہوں ایسے پیر کو ؎ رند پہنچایا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لیگیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس۔

التزام ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کسی بات کو لازم کرلینا۔ (منیر) التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے۔ جن شرائط میں حریفوں سے مشکل ہو غزل۔

التفات ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۔ مذکر۔ توجہ۔ مہربانی۔ (منیر) پہلے تو التفات اپنہ کیا۔ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا۔ میر نے مونث بھی کہا ہے لیکن اتفاق تذکیر پر ہے ؎ پژمردہ اس کلی کی تغیّن وا شدن سے کیا۔ آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی۔

التماس ۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ کچھ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ چاہنا)

موئنث۔ عرض۔ گزارش (رشک) صنم پرست ملیں یا خُداشناس مجھے دعا ئے وصل کی رہتی ہے التماس مجھے۔ دلی میں مذکر بولتے ہیں۔ (داغ) تجھسے یہ التماس ہے میرا۔ غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا۔ التماس کرنا۔ عرض کرنا۔ التماس پزیرا ہونا گزارش منظور ہونا۔ (شعور) ہو خاک التماس پزیر اسطرح۔ ملتا نہیں مزاج مُعلّا کسیطرح۔ التی۔ (ص بالفتح و فتح سوم) موئنث۔ وہ رسّی جو ہاتھی کی گردن میں باندھی جاتی ہے جسپر فیلبان بطور رکاب ہاتھی کے پاؤں رکھتا ہے

التوا۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ پلٹنا۔ مختصر کرنا کسی چیز کا) مذکر۔ ملتوی کرنا۔ دیر۔ التوائے نیلام۔ نیلام کا ملتوی ہونا۔

التہاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر شعلہ بھڑکنا۔ آگ کا بھڑکنا (تسلیم) ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو۔ التہابِ شُعلۂ عشق آپ نے دیکھا نہیں۔

التیام۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ آپس میں مل جانا) مذکر۔ میل ملاپ (ہجر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے۔ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ ۲ زخم کا بھرنا (ناسخ) زخم دہانِ خلق کو ہے اس سے التیام۔ مرہم سے ہے زیادہ اثر میری بات کا۔ التیام پانا۔ زخم بھرنا۔ (سودا) زخم دل پائے مرے سوزِ جگر سے التیام۔ چاک ملتا ہے زبانِ شمع سے گلگیر کا۔ التیام دینا زخم بھرنا۔ اب متروک ہے۔ التیام کرنا۔ میل کرنا۔ آپس میں مل جانا۔ (فقرہ) کام نکالنے کو اُن سے التیام کرلینا چاہئے۔

اُلٹ۔ اُلٹنا سے امر کا صیغہ۔ اُلٹ آنا۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر آگر گرپڑنا۔ ؎ اُلٹ آئے مجھے مُنھ پہ سر کے بال۔ کیا بنا یا تھا اُسکا عشق نے حال۔ اُلٹ پڑنا۔ لازم۔ برہم ہونا۔ برس پڑنا۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے۔ (فقرہ) جو انھیں سمجھاتا ہے وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہیں۔ (داغ) بات کی بات میں اُلٹ نہ پڑے۔ یہ سڑی ہے کہیں لپٹ نہ پڑے۔ اُلٹ پلٹ۔ موئنث۔ (عو) ۱ اُلٹنا کر اُلٹ۔ پلٹنا سے پلٹ۔ دونوں حاصل مصدر (یہاں تابع متبوع کے طور پر ہیں) ۲ دیکھ بھال (فقرہ) پانوں کی اُلٹ پلٹ سے تمکو فرصت نہیں ملتی ۳ اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر۔ اُدھر کا اِدھر اور اِدھر کا اُدھر۔ زیر و زبر۔ تہ و بالا۔ گڑبڑ۔ (انیس) یوں گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا۔ جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا (جان صاحب) بُرا ہو عشق کا کاہیکو زندگی ہوگی۔ الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی۔ اُلٹ پلٹ دینا۔ بے ترتیب کر دینا۔ تلے اُوپر کر دینا۔ اِدھر کا اُدھر کر دینا۔ (فقرہ) میں نے کتابیں ترتیب لگا کر رکھی تھی تم نے لیکر سب ورق اُلٹ پلٹ دیے۔ اُلٹ پلٹ کرنا تلے اوپر کرنا۔ اِدھر کی چیز اُدھر کرنا۔ زیر زبر کرنا۔ (فقرہ) مُغلانی سینا ہی تو سیو کپڑوں کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل۔ الٹ پلٹ ہونا ۱ زیر زبر ہونا ۲ (عو) حجت ہونا۔ لفظی تکرار ہونا۔ (فقرہ) بھابی کے ساتھ میں دو سال رہی کبھی اُنسے مجھسے اُلٹ پلٹ کبھی نہیں ہوئی۔ اُلٹ پھیر۔ مذکر ۱ برگشتگی رد و بدل ۲ پیچ۔ جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر۔ (تسلیم) ابھی رقیب کے شکوے ابھی رقیب کا وصف۔ یہ کون تجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ۳ طلسم۔ کرتب۔ (گلزار نسیم) پانسے کا چراغ کا اُلٹ پھیر۔ سوتا نہ آنکھیں یہ دیکھو اندھیر ۴ ادل بدل۔ پھیرا پھاری۔ (شوق قدوائی) تجھکو چپکے سے وہ لیلے تو مزا کیا اے دل۔ لُطف اسمیں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے۔ اُلٹ پھیر میں آجانا۔ کسیکے فریب میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (فقرہ) اُنکی بہت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم

اُلٹا پیچ

اُنکے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا۔ اُلٹا پیچ۔ دہلی۔ مذکر ۱ پھیر گردش لکھنؤ میں اس
جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر کہتے ہیں۔ (ظفر) سلجھنے سے جو ان زلفوں کے اُلجھے ہیں
زیادہ دل۔ اُلٹا پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہیے ۲ داؤں پیچ۔
چھل ۳ سیدھی سیدھی باتیں ہم تو اُنکو لکھ بھیجیں گے داغ۔ وہاں اُلٹے
پیچوں کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیچ۔ لیچ پیچ۔ داؤں پیچ۔
بولتے ہیں۔ اُلٹ جانا۔ لازم ۱ رو گرداں ہو جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے
رُخ ہو جانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا ۲ چت ہو جانا۔
لیٹا کھا جانا۔ (رند) مارِ سیاہ زلف سے اے دلِ تباہ مانگ۔ یہ سانپ
اتنے کوڑس کے نہ جائے کہیں اُلٹ ۳ اوندھا ہو جانا۔ (رند) بدستیوں
سے رات کو اس بادہ نوش کے۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ
۴ برعکس ہو جانا۔ اثر کا مخالف ہو جانا۔ جیسے دعا اُلٹ جانا۔ جادو
اُلٹ جانا ۵ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت اُلٹ جانا ۶ بدل جانا
انقلاب ہو جانا۔ جیسے قلوب کا اُلٹ جانا ۷ (دہلی) پلٹ جانا۔ واپس
جانا۔ (ہوس) مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروبِ مہر۔ گھر سے
مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔ لکھنؤ میں اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ۸ تہس
نہس ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ جیسے طبقہ اُلٹ جانا ۹ ہٹ
جانا۔ اُٹھ جانا۔ جیسے پردہ اُلٹ جانا ۱۰ چوٹ کھا کے شکار کا لوٹ پوٹ
ہو جانا۔ (ہوس) تُرکِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے۔ تیرِ نگاہِ ناز سے
جائے وہیں اُلٹ ۱۱ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) اس سفر میں اُنکو ایسے مصارف
پڑے کہ اُلٹ گئے ۱۲ سرشار ہو جانا۔ مدہوش ہو جانا۔ (فقرہ) عجب کڑے کی
شراب تھی جتنے دو گھونٹ پیئے اُلٹ گیا۔ اُلٹ دینا ۱۳ تباہ کر دینا۔ (انیس)

اُلٹنا

کوفے کو اُلٹ دیتے اگر حکم نہ پاتے ۲ ادھر سے ادھر کر دینا جیسے چارپائی تو نہیں
مقدمہ کو اُلٹ دیا ۳ اُٹھا دینا۔ (فقرہ) گھبراہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا ۴ چت
کو پٹ کر دینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ اُلٹ کے جواب دینا ۱ پیام
کا جواب لا دینا کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ (فقرہ) عجب
شخص ہیں جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ
زیادہ مستعمل ہے ۲ کسیکو ملائم بات کے جواب میں خود بھی ویسا ہی کہہ لینا۔ (فقرہ)
کیوں کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہجائے۔ اُلٹ
کے خبر نہ لینا۔ لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا (بحر) پھر اُلٹ
کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل۔ اب تو آ دکھ میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا۔ اُلٹ
کے کروٹ نہ لینا۔ الٹا کے خبر نہ لینا۔ (صبا) کس جا رہے اُلٹ کے نہ کروٹ
لی آپ نے۔ لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر۔ اُلٹنا۔ (ف) متعدی ۱
(الف) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ (فقرہ) بوتل اُلٹ دو سب پانی نکل جائے۔
(ب) اُٹھانا۔ ہٹانا۔ جیسے پردہ اُلٹنا۔ دامن اُلٹنا۔ (ج) پھیرنا ایک رُخ
سے دوسرے رُخ کر دینا۔ (نصیر) برہم نہ مہوش ہو جامِ شراب اُلٹے۔ یہ
کہکشاں سے کہدے سیخ کباب اُلٹے۔ (د) مدہوش کرنا۔ نشے میں چور
کر دینا۔ (داغ) گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ
نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا ۵ تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کر دینا۔ جیسے صفِ اُلٹنا
بساط اُلٹنا۔ (و) رو گرداں کرنا۔ (فقرہ) بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے
گوٹ بدلواو و پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔ (ز) گرانا پٹک دینا (فقرہ) بڑا بدذات
گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔ (ح) دے مارنا پچھاڑنا۔ (فقرہ)۔
اسکے قدم پر نہ جاؤ اسنے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے (ط) بدلنا۔

کچھ سے کچھ کرنا - جیسے مطلب اُلٹنا - (ی) اُجاڑنا - ویران کرنا - جیسے تختہ اُلٹنا - (ک) دُہرانا - بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا - (ل) انڈیلنا - ڈالنا - ایک برتن سے دوسرے برتن میں کر دینا - (فقرہ) چاول کسی اور رکابی میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کر دو - (م) مُفلس کر دینا - حالت خراب کر دینا (فقرہ) شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا - (ن) اَوندھی چیز کو سیدھا کرنا ؎ وہ عالی طبع میکش ہیں یہی اُسے برق کہتے ہیں - اُلٹ کر جو سے ساقی جام بھر دے چرخ واژوں کا - (س) دکھنا - رد کرنا جیسے بات اُلٹنا - (ع) گرانے - پھینک دینے - لُنڈھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی - (ت) چڑھانا - نیچے سے اوپر کر دینا جیسے آستین اُلٹنا ۲ لازم (الف) (زبان کے ساتھ) مقصود کے موافق گردش کرنا - جنبش کرنا - جیسے زبان اُلٹنا (ب) دیکھو اُلٹ جانا -

اُلٹا - (ص) ۱ سیدھے کی ضد ؎ تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس - یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا ۲ ٹیڑھا - (انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا ۳ پلٹا ہوا - مقلوب - جیسے بات کا اُلٹا ناپ ۴ اوندھا - واژگون - (فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵ خلاف - برعکس (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر دکھایا ۶ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷ فوراً - بلا توقف - اُلٹے پاؤں - دیکھو اُلٹا پھرنا ۸ خلافِ قاعدہ - خلافِ معمول - (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے سر محشر ہمکو - ہو گیا نفع کی امید میں نقصان اُلٹا ۹ اُلٹی طرف سے (داغ) بخت برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے - فال کھولوں تو کھُلے ہاتھ میں قرآن اُلٹا - اُلٹا پاسا پڑنا - لازم - خلاف خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے

والا ہار جائے - مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا ؎ انیس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا - ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں - اُلٹا پاؤں - بایاں پاؤں - اُلٹا پلٹا ۱ بے ترتیب - تلے اوپر - گڈمڈ (فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲ بے ڈھنگا - بے قرینہ - بے جوڑ - جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ - اُلٹا پلٹا زمانہ (فقرہ) عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا - اُلٹا پلٹی - درہمی برہمی - نیرنگی - اُکھاڑ پچھاڑ - (فقرہ) وزارت کی اس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اٹھتا ہے - اُلٹا پھرنا ۱ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا - جاتے جاتے پلٹ پڑنا (داغ) روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا - پھر گیا اشک بھی آکر سر مژگاں اُلٹا ۲ پہنچتے ہی واپس آنا - (ذوق) سنکے مری جانکنی کو کوہکن - جوں صدا اُلٹا پھرے کہسار سے - اُلٹا پھیرنا - متعدی - (داغ) مجھکو ظالم نے دربار سے اُلٹا پھیرا - دار پر لٹکے الہی سر درباں اُلٹا - اُلٹا تمانچا - پشتِ دست کی مار (بحر) مر گیا میں جو مجھے پیار سے مارا اُسنے - سیدھی تلوار ہوئی اسکا تمانچا اُلٹا - اُلٹا توا ۱ نہایت سیاہ - کالا کولا - (عرش) بنگیا اُلٹا توا روز سیہ سے آفتاب - خال زنگی ہو گئے اختر شب دیجور سے ۲ (عو) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی ہیں - (فقرہ) موا کالا بھجنگا اُلٹا توا ہے تو اُسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کروں - اُلٹا جننا - خلاف دستور بچے کا پیدا ہونا - رحم سے پہلے پاؤں کا نکلنا - اُلٹا ٹانگنا - متعدی - کسی چیز میں ٹانگیں باندھ کے سر کے بل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے - (رند) یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے حسن نے اُلٹا - اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں - اُلٹا جواب دینا - مطلوب کے خلاف جواب دینا - ٹیڑھا جواب دینا ؎ بات سیدھی کا ظفر دیتے

ہیں وہ اُلٹا جواب۔ راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا۔ اُلٹا دریا بہنا خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رباعی) انجام بخیر ابتدا بگڑی ہے۔ گھر گر نہ پڑے بنا بگڑی ہے کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائیں۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا۔ اُلٹا (یا اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع میں ہونا۔ (اسیر) اُسنے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں۔ ایسے عالم میں کہ اُلٹے ہیں دم آتے ہیں۔ (جرأت) لے خبر جلدی سے واں جانے ہیں دیر اب کم لگا۔ آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا۔ نزع میں جب سانس اُکھڑ جاتی ہے اور سینے میں نہیں سماتی تو اُسکو اُلٹا دم لینا کہتے ہیں۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے دیکھو اُلٹا کر خبر نہ لینا (رند) پھر گیا ہے راہ سے آکر عیادت کو مسیح۔ اُلٹے دم سب لے رہے ہیں اُسکے بیمار اندنون۔ اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے قصور اپنی خطا پر ہٹ دھرمی سے پیش بندی کر کے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے اپنی خطا دوسرون پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسیکو ملزم ٹھہرانا۔ زبردستی گناہگار بنانا۔ (قلق) کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید اُسکو۔ زیر گل تو لیگی بلبل جو نظروں کی ترازو ہیں۔ اُلٹا دھڑا باندھنا لازم (شوق قدوائی) جما آؤں تھانے میں رد اکرا۔ کہ بند ہو جائے قاضی یہ اُلٹا دھڑا۔ اُلٹا زمانہ آیا ہے۔ اُلٹا زمانہ لگا ہے۔ اُلٹا زمانہ ہے۔ بُرا زمانہ ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے نیکی کا عوض بدی ملتا ہے اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ خود بول کے کرنے لگے شکوہ اُلٹا۔ کیا کریں

آپ کہ آیا ہے زمانہ اُلٹا۔ (فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جسکا مال جائے وہی چور بنایا جائے (سحر) حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے۔ چلن افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا۔ اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا۔ کسی امر میں برخلاف صلاح دینا۔ (مومن) کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے۔ اُلٹا سیدھا۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب۔ جابجا۔ (فقرہ) غصّے میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں آیا لکھدیا۔ یہ اضطراب ظاہر کرنیکے لئے۔ (شوق قدوائی) بجلی کو یہ چوٹ ہو چمک سے۔ الٹی سیدھی کہے فلک سے۔ اُلٹا سیدھا جواب دینا۔ خلاف جواب دینا۔ نالایم جواب دینا نامعقول جواب دیا۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا۔ اُلٹا لٹکانا۔ دیکھو اُلٹا ٹانگنا۔ (آتش) اپنی زُلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہے۔ جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔ اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کسیطرح زیر نہو قابو میں نہ آئے قائل نہو۔ اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو (فقرہ) زید نے عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُسکو بُری لگتی ہے۔ اُلٹا نصیبا۔ بُری قسمت۔ بدنصیبی۔ اُلٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ۔ اُلٹا ہاتھ مارنا۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (شعور) سانس اُلٹی جو لگی چلنے دم نزع مری۔ ہاتھ عیسٰی نے زمیں پر وہیں مارا اُلٹا۔

الٹوانسی۔ مونث۔ اپنا الزام دوسرےطرف عائد کرنا۔ سیدھی بات کو پلٹ دینا۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں۔ الٹوانسی کبیر کی برعکس۔ خلاف باتیں ہے جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب۔ کہتے ہیں الٹوانسی

اسیکو کبیری۔

اُلٹی۔ اُلٹی بات۔ (امیر) جلنے کا خوف نہ داغ سے ہے جسم زار
کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے
دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ (شوق قدوائی)
محشر میں فریاد یہ مجھکو آنکھیں دکھلائیں تو۔ داد کہاں کی اُلٹی آنتیں ہیر
گلے پڑ جائیں تو۔ اُلٹی اُلٹی باتیں۔ بے تکی باتیں۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا
اُلٹی پلٹی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور
ہانپ جانیکے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے (انشا) مانند ے ہوا اچھل اچھل
کے ارنے۔ سانسیں لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی
اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی بات۔ بیڈھنگی بات۔ اُلٹی بات دینی آنا
(دہلی) الزام آنا۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر۔
اور لیجے ہمکو اُلٹی بات دینی آ گئی۔ اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات
کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ (مسرور) غیروں سے وفا سکھائی کسنے۔
اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔ اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو
یا بُرا۔ اُلٹی پلٹی باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ فقرہ مجھسے ایسی
اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کرو۔ اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔ اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم
اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ (فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لیئے
گئے اُلٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ اُلٹی ٹانگیں گلے مین ڈالنا۔ متعدی۔ الزام
لگانیوالے پر الزام لگانا۔ بھلائی کے عوض بُرائی کا الزام لگانا۔ اُلٹی
چھُری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھُری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد
سختی کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (داغ) نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہین

مجھے وہ اُلٹی چھُری سے حلال کرتے ہیں (سحر) اُلٹی چھُری سے ذبح کیا کس
ادا کے ساتھ۔ سمجھا کہ کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔ اُلٹی رسم۔ موقع محل کے
خلاف رسم (برق) اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں۔ دوستی جس
سے کرے کوئی عداوت ہو جائے۔ اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس
کا بے قاعدہ چلنا مثال کیلئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔ اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے
وقت لمبی سانس لینا۔ اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو اُلٹا دم لینا۔ (شوق)
سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی منت اُنکی سُنا کیا میں کبھی۔ اُلٹی سمجھ۔ اوندھی
عقل۔ اُلٹی مت۔ (عرش) کسقدر ہوتی ہے معشوق کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی
کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی
کسی بات پر حجت کیے جاتا ہے اور امر حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب
شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی ۔ جو منھ میں یار کے
آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی
اُلٹی سُنانا۔ جب کوئی خلاف اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سُنائی
(امیر) ہیں رند پارسا وہ ضد ہو گئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سُنائی
واعظ۔ اُلٹی سنو کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا ایں جملے
سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سُنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔ اُلٹی
سوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا (ناسخ)
بجائے شیشہ واژوں ساغر لبریز ہوتا ہے۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت
واژوں کو۔ اُلٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ
دھرمی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ (جان صاحب) اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھرمی
سے جو چاہو کرو۔ آپ قائل ہو کروگے کیا بھلا قائل مجھے۔ اُلٹی سیدھی ہانکنا۔

اُلٹی

اول جلول باتیں کہنا۔ (فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی ہانک چکیں اب
آئیں مجھ سے میدان داری کرنے۔ اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔
مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپیٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف و خطر
ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانے کو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی
سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ (شوق قدوائی) سلطاں سے کوئی جڑے تو کیا
ہو۔ اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا (قدر) عاشق
ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے۔ اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سُنا دیتے
ہیں۔ اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ (شرف) اُلٹی سیدھی نہ
جنوں میں دل مضطر سمجھا رگ گل کو رگ جاں خار کو نشتر سمجھا۔ اُلٹی سیفی ...
سیفی وہ عمل ہے جو ... کی تباہی اور قتل کے لئے پڑھا جاتا ہے اور
جب ... شرایط عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اُسکو
اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے
کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمیں مبتلا ہو جائے (خلیل) تیغ ابرو پہ
جو محو ... دینہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا اسے پر بیر و ہو گیا۔ (پڑھنا کی مثال)
(منیر) ... بر بالعکس بات کہکے مجھے قتل کرتے ہو۔ ہر بار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان
کی۔ اُلٹی قسمت ... بُری قسمت بدنصیبی۔ اُلٹی کبیر کی۔ (ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر اس
بہت بڑا شاعر تھا ... ہو گذرا تھا اُسنے اکثر مضامین اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوبوں
کی بڑ (آتش) ... بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔
اُلٹی کھوپڑی کا ... بیوقوف (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ دندھی
کھوپڑی کہتے ہیں ... ہوا۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے
خلاف کوئی کام کرنا ... جو بات مجھ پہ کہتے ہیں غیر کا الزام۔ اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

اُلٹے

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔ (اسیر) ہم تو پیاسے رہیں مے غیر کو دے پیر مغاں۔ اُلٹی
اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔ اُلٹی مالا پھیرنا۔ کسکی ہلاکت کیلئے کچھ پڑھنا
اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ اُلٹی مت۔ رائے ناصواب۔ اُلٹی
ہے مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ اُلٹی ہوا
چلنا۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانیکا برخلاف ہونا۔ (آتش) چلی ہے ایسی زمانے میں
کچھ ہوا اُلٹی۔ کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہئے اُسکے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھکو
چاہئے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوئے ہیں۔ اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا
تذلیل کے لئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے (فقرہ) چوری
اور سینہ زوری رہ تو سہی مُردار اُلٹے اُسترے سے تیرا سر منڈواؤں گی۔
اُلٹے بانس پہاڑ چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونیکی جگہ بولتے ہیں
اُلٹے بانس بریلی۔ (بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں
سوداگر اُلٹے وہیں بانس لیجائیں تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے)۔
مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔ اُلٹے بل کی چوٹی
وہ چوٹی جسکے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائیں۔ اُلٹے پاؤں پڑنا
دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔ اُلٹے پاؤں پھرنا یا بھاگنا۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے
توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔ (امیر) جلوہ دکھا کے رنگ جوانی
ہوا ہوا۔ آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے۔ (ناسخ) آتے آتے
کیوں نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور
سے (شاد) سُنا ہمکو آتے جو اندر سے باہر۔ پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر سے
باہر۔ اُلٹے پاؤں چلنا۔ جس طرف جانا ہو اُس طرف پشت کرکے چلنا۔

(داغ) کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب۔ جب تک مری نظر سے
نہ پنہاں وطن ہوا۔ اُلٹے پھر آنا۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) بندگی میں بھی
وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم۔ اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہ ہوا۔ اُلٹے پھرنا
لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔ اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور
کو توال کو ڈانٹے۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہ ہو بلکہ ٹوکنے والے
سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکی
اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی
توال جائے اور ہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کو توال ڈانٹے۔
اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا بیجا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی
کو اُلہنا دیتی ہو۔ اُلٹے قدم پھرنا۔ لازم۔ کہیں جانیکی ہمت نہ پڑنا۔ (خوف
سے ہو یا رُعب سے) (تسلیم) مرا خط لیکے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے۔
وفورِ خوف سے پھرتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے کہیں جانے کو جی نہ
چاہنا (مسرور) کوئی جاناں سے جب نکلتے ہیں۔ پاؤں پڑتے ہیں ان ہر
قدم اُلٹے۔ اُلٹے کانٹے تولنا۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا
پیچھے کی طرف جھکا رہتا ہے تو چیز کم تلتا ہے۔ اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے
زمانے میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی
دُم کی طرف منہ کرکے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے
اور ذلیل کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ اُلٹے ملک کے ہو۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے
خلاف کرتے ہو (انشا) عجب اُلٹے ملک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے۔
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب الٹا۔ اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ
کا کھیل ہے۔ (جواریوں کی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ دائیں ہاتھ

لگانیکی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہو سکتا ہے۔ نہایت سہل ہے
بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُنکو دھوکا دیدینا کون بڑی بات ہے
یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ کر دغا دھوکا اُنکے اُلٹے
ہاتھ کا کھیل ہے۔

اَلجبرا۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

اَلجُوع۔ (جوع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں
آدمی الجوع الجوع کہتا ہے مثال کیلئے دیکھو العطش۔

اُلجھا۔ (ہ) مذکر۔ گتھی یا پھندا جو سُوت یا ریشم کے دھاگوں
یا ڈور میں پڑ جاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے
(پڑنا۔ پھیرانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سُلجھانا کے ساتھ) (فقرے) ڈور میں
اُلجھا پڑ گیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ لنگر اُتارا تو اب ڈور کے اُلجھا چھڑا رہے
ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا۔ تیرا دیوانا ایسا کہ تم
نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈال دیا۔ اُلجھا سُلجھا لو پھر پتنگ بڑھاؤ۔ اُلجھانا
۔ سُلجھانا کی ضد۔ (ظفر) گرہ اُلفت کے رشتے میں نہ پڑ جائے۔ جو سُلجھانے
نہیں اُلجھانے کیوں ہو (دل کر سا اُچٹ)۔ پھنسانا۔ عشق و محبت
میں مبتلا کرنا۔ جیسے دل اُلجھانا یا اٹکانا۔ روکنا۔ ان معنی میں اُلجھا رکھنا
مستعمل ہے۔ (رند) جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے۔ تنگ اسکے
جنوں میں پاؤں کی زنجیر سے ہوا ہے۔ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا
(ہلال) رات پھر دیکھے گا شکوؤں میں اُلجھائیں گے۔ نہ ابھی اگر ہاتھ
لگی بیت رسا کے باعث۔ جو کر گڑے جھگڑے میں ڈالنا۔ ... دینا۔
(فقرہ) نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا۔ اُلجھ پڑنا۔ لازم۔ بحث کرنے لگنا۔

جھگڑا کرنا۔ اُلجھ جانا۔ لازم ۱ گتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی ۲ مشغول ہو جانا (فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔ اُلجھاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقّت مشکل۔ (ظفر) سُلجھے گا کیونکہ دیکھئے دل زُلف یار سے۔ بیطرح اسمیں آسمیں ہے اُلجھاؤ پڑ گیا ۲ پھندا۔ گتھی (منیر) گلے ملکر وہ رخصت ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے۔ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا

اُلجھن۔ مونث ۱ گھبراہٹ بیچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن بہت ہے ۲ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳ گنجلک۔ پیچیدگی۔ (فقرہ) ابتو اِس معاملے میں اُلجھن بڑھ گئی ۴ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا (قلق) میرا اُلجھن سے جی اُلجھتا ہے۔ یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے۔

اُلجھنا۔ ۱ سُلجھنا کی ضد گتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲ پھنسنا اٹکنا (ظفر) کی جو اشکوں نے کمی چشم میں وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ میں اُلجھا ۳ مصروف ہونا مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم انکی باتوں میں ایسے اُلجھے کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴ رُکنا۔ اداے مطلب پر قادر نہونا ۵ ظفر نے قصۂ زلف درازِ جاناں کو۔ کیا بیان تو کیا کیا بیان میں اُلجھا ۶ بیزار ہونا گھبرانا۔ اُکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دم اُلجھنا ۷ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی جگہ) ۵ کھلتے نہیں تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیار سے مکار سے اُلجھے ۸ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونیکی جگہ (جان صاحب) میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ بوٹی جس سے جا اُلجھے۔ (ظفر) بچا تمہیں کوئی دام فریب دُنیا سے۔ کہ جسکو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا ۹ باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست و گریباں ہونا۔ (داغ) آتے آتے وہ قیبوں

سے نہ اُلجھے ہوں کہیں۔ کہ لئے آتے ہیں مٹھی میں گریباں دو چار ۱۰ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُسنے اُلجھتی جاتی ہوں اور جیسی اُنکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (قلق) جب بڑھا الغرض وہ اُلجھیڑا۔ بات کو مثلِ زُلف طول ہونا۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ لازم کشمکش میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

اُلچنا۔ (ھ) متعدی۔ دیکھو اُلیچنا۔

اِلحاح (ع۔ بالکسر گڑگڑانا۔ منّت کرکے مانگنا)۔ مونث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) خوشامد کی منّت کی الحاح کی۔ جب اُس نے کہیں جا کے اصلاح کی۔

الحاد۔ (ع بالکسر۔ لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا)۔ مذکر۔ دین سے پھرنا۔ مُلحد ہونا (منتظر) غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب سے بُغض جسطرح الحاد مُلحد سے جُدا ہوتا نہیں۔

الحاصل۔ (ع بالفتح۔ ال + حاصل)۔ آخر کار۔ قصہ کوتاہ۔ خلاصۂ کلام۔

اِلحاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۱ ملانا۔ ایک کو دوسرے سے ملا دینا۔ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) تل مُشک کا وہ روئے کتابی پہ بنا کر کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے۔

الحال۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے الف و لام عہد اور حال سے)۔ ابھی۔ اسوقت۔

اِلحان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی)

جویادِ مصحفِ رُخ میں مرادل نالے کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا۔ ٢ (ع۔ بالفتح) جمع لحن کی گیت۔

الحذر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (اختر شاہ اودہ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جس سے آسمان کرے۔ الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) مقام خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کل جائیں

الحفیظ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) الحفیظ اے روز ہجراں تیری گرمی الحفیظ۔ بنگیا ہے آفتاب روز محشر آفتاب۔

الحق۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت یقیناً۔ بیشک۔ (انشا) ہو اک سر وحید رصفدر سے جنہیں بغض۔ الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی رو سے۔

الحمد۔ (ع۔ ال۔ حمد) مونث۔ قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت جسکی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس سورت کا یہی نام بھی پڑگیا ہے۔ (مصحفی)۔ دم کرکے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی۔ قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے۔

الحمدللہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً۔ خدا کا شکر کرنیکی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں۔ اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں۔ (فقرہ) الحمدللہ آپ نے بڑے خرخشے سے نجات پائی۔

الخ۔ (ع۔ الی آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا تھوڑا حصہ لکھکر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھدیتے ہیں۔

الخالق۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث۔ روئی دار قبا جسکی آستینوں کے چاک اور پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر) طرۂ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری دستار۔ کہکشاں بیل ہے جسکی تری الخالق ہے۔ الخاموشی نیم رضا۔ مولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا غلط ہے لیکن زبانوں پہ اسطرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہو جانا گویا اُسکے قبول کرلینے پر نیم راضی ہونا ہے چُپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے۔

الزام۔ (ع۔ لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگا دینا) ١۔ الہنا۔ قصوروار ٹھہرانا۔ حرف گیری ٢۔ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جرم کا فرق۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جرم کسی ناجیز فعل کے ارتکاب یا اقدام کو کہتے ہیں)۔ الزام آنا۔ قصوروار ٹھہرنا۔ خطاوار ٹھہرنا۔ (ہلال) ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اُسنے بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔ الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ مورد ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا پڑی ہے کہ کسیکے معاملے میں دخل دیکر الزام اُٹھاؤں۔ الزام پانا۔ قابل ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) پاکے الزام دست خالی سے۔ فلسفی پیٹتا ہے سر اپنا۔ الزام تھوپنا۔ (دہلی)۔ عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میاں پر سارا چھپّر رکھ رہی تھی۔ الزام دھرنا الزام رکھنا۔ (داغ) کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر۔ اُلٹے الزام دھر دیتے جاتے ہیں۔ الزام دینا۔ خطاوار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔ (داغ) ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں۔ خود بخود ہوتے ہیں سُن سُنکے پشیماں دو چار ٢۔ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا (سودا) یارب مرے ناصح کو دکھلا دے جھلک اُسکی۔ دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتاری۔

بُہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) رشک کسکو ہے نہ دو مُفت کا
الزام مجھے۔ تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے۔ الزام رکھنا
قصور وار ٹھہرانا۔ ملزم لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دیتا ہے تو یوں ہیں
دیدہ و الزام رکھنے کیوں نکالتی ہو۔ الزام کا کام۔ الزام کی بات
ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عاید ہو۔ الزام کی
چیز جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہیں
ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز میں نہ رکھونگا۔ الزام کے رَدّ سے
رکھنا۔ الزام پر الزام رکھنا۔ (داغ) وہ کریں عذر وفا جبکہی کہی مجھپہ
ردّ سے رکھتے ہیں الزام کے۔ الزام لگانا ! قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا
(فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام پتھر لگائے جائیں تو روا ہے۔
الزام لگنا۔ لازم۔ الزام لینا۔ اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ذبح
کیجیے نہ سمجھیے میں تو یہ نہیں مرتا ہوں آپ کیوں لیکے یہ الزام بُرے ہوتے
ہیں۔ الزام ملنا۔ الزام پانا۔ (فقرہ) ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا
کہ اُسکے اوپر الزام ملا۔

اَلَسْتُ۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت۔ الست بربکم۔ کا۔ جسکے
معنی ہیں کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے
لست۔ بفتح اول وسکون دوم وضم سوم صیغہ واحد متکلم کا ہے) جب
خدا تعالےٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُنسے یہ خطاب فرمایا روحوں
نے جواب میں کہا۔ بلٰے یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے۔ وہ دن روز میثاق
یعنی پروردگار کی الوہیت پر قول و قرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی اور
اُردو میں بسکون حرف چہارم بمعنی روز میثاق مستعمل ہے۔ (محسن)

عالم میں وہی ہوا سے چلتی۔ جو صبح الست کو چلی تھی۔

السَّلام علیک۔ السَّلام علیکم۔ (ع۔ سلام تمہیں)۔
مسلمانوں کا سلام۔

اِلَسْنا بِلَسْنا۔ (ھ) (عو) عیش و راحت کرنا۔

اَلْسِنَہ۔ (ع۔ جمع لسان کی)۔ زبانیں۔

اَلْسی۔ (ھ۔ س۔ السی) مونث۔ ایک درخت اور اُسکے
بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔

اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ۔ (ھ) مونث ! دغا۔ فریب۔ (کرنا ہونا
کے ساتھ) (فقرے) جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائیگا
اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے ! جھگڑا۔ الجھاؤ۔ بکھیڑا۔ اڑنگا کوئی حرکت جو چلتے
کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اچھا خاصا
کام نکل چکا تھا تم نے ایک السیٹ لگا دی۔ السیٹیا۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھگڑے
میں ڈالنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اُلُش۔ (ت۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیروں
یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) چھوڑا جو تمنے کھا کے تو کھایا
عدو نے کم۔ تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا بچا ہوا۔ اُلش کرنا۔ کسی امیر کا
کھانے کو ذرا سا کھا کر جھوٹا کر دینا۔

اِلصاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چسپاں کرنا۔

الطاف۔ (ع۔ لُطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں۔ عنایتیں۔
الطاف نامہ۔ دوست اور برابر والے کا خط۔ جیسے الطاف نامہ آیا
العاقل تکفیہ الاشارہ۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

العبد - (ع - بندہ - فدوی) مذکر - اکثر دستاویزوں رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں اصطلاح میں مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں مستعمل ہے - (فقرہ) آپکے العبد کے حروف بگڑ گئے -

العطش - (ع - الف لام جنس کا ہے عطش - بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مبتدا ہے خبر اسکی شدید ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہو گئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں) مونث پیاس کی شدت - (شفاعت و نجات - حال قیامت) چلے آتے ہیں دمبدم غش پہ غش - زبان پر ہے الجوع یا العطش -

العظمۃ للّٰہ - (ع - بزرگی اللہ کیواسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنیکو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں -

الغاروں - (ہندی الغار - ڈبل کرچ) بہت - کثرت سے - بے حد - (فقرہ) یہ الغاروں اسباب تو کئی دن میں ڈھویا جائیگا - رات کو الغاروں پانی برسا -

الغرض - (ع بالفتح و فتح سوم و چہارم) الحاصل - خلاصہ یہ کہ اصل مطلب یہ ہے - (شوق) الغرض مجھکو کچھ نہ بن آئی - ہو کے مضطر سواری منگوائی -

الغوزا - (ع بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر - ایک قسم کی بانسلی - اسمیں اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے منہ رکھکر پھونکتے ہیں اور اسکا سر منہ میں لیکر پھونکتے اور بجاتے ہیں - اسکی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے -

الغیاث - (ع - بفتح اول و سوم و سکون دوم پناہ) مونث - مصیبت خوف اور رنج و غم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں - (مصحفی) بلائیں آتی ہیں گرد دل سے تیر بنکر تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے -

الف - (ع - بفتح اول و کسر دوم) مذکر - عربی فارسی اُردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف - الف آزاد کا - اہل اسلام میں ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے - یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اسکو الف آزاد کا کہتے ہیں - (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد - الف آزاد کے کیا کھینچ کا ترا قد سمجھا - الف اللہ - وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں اُس سے خدا کی وحدانیت کیطرف اشارہ ہوتا ہے - (منیر) خیال سرو قد میں کبھی گمراہ اور بے دین ہوں کیونکہ میں آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور میں ہوں - الف بے - مونث - الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتدا میں بچوں کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے - ان اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں - (فقرہ) تمہاری الف بے کیا ہوئی - (مجازاً) ابتدا - بسم اللہ - (مصحفی) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے - یاد تھی ہمکو الف بے جو قدر وا برکی - الف بے تے پڑھانا - نا سمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا سکھانا - (فقرہ) تمہیں ہر بات میں کوئی کہانتک الف بے تے پڑھایا کرے - الف سے یے کرنا - چون و چرا کرنا (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی دیکھکر سب نے منہ پھیر لیا کسکے سر پڑا تھا کہ بال سے تھم کہ الف سے یے کرتا - الف سے یے نہ سننا - لازم - اپنی نسبت ذرا بھی بری بات نہ سننا - (داغ) نہ کسیکو برا کبھی نہ سُنے - عمر بھر جو الف سے یے نہ سُنی

الف سے بے نہ کہنا۔ کسی کو ذرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نالایم کلمہ زبان پر نہ لانا۔
سنا گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب انشا ورنہ کسکی طاقت ہے الف سے
جو کہہ اُسکو بے۔ الف کھینچنا۔ دیکھو الف آزادنا۔ آزاد ہو جانا۔ فقیری
با نالینا۔ ع حضرت عشق پھینکے نہ کسی رنگ میں پھر کیوں الف کھینچ کے انگشت
نما ہوتا ہے۔ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ بالکل اَن پڑھ ہیں۔ بے تمیز اور
جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اَلفی۔ ایک قسم کی شکل جس میں الفی کنکوے کی
طرح پٹی لگی ہوتی ہے۔ اَلفی لا آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہ ہونے سے سر سر
ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اسلئے الفی کہتے ہیں ۲ جس چیز میں الف کی
شکل کے سیدھے خطوط ہوں ۳ وہ قاب جسمیں کئی خط سیدھے پڑے ہوئے
ہیں۔ الفی کنکوا جسمیں ٹھڈے سے پچھے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک
پٹی لگی ہوتی ہے۔ الفی قاب۔ جسپر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں
اَلف ہونا۔ چراغ پا ہونا۔ گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا
(بحر) کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی۔ اَلف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا
بخت واژوں کا۔
الفاظ۔ (ع) مذکر۔ لفظ کی جمع۔
اُلفت۔ (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ (اُلفت۔ محبت کا
فرق۔ محبت عموماً ناجایز خود غرضی سے مبرا ہوتی ہے اور اُسکا اثر دل
میں گہرا اور دل میں خود بخود جگہ کرتی ہے۔ اُلفت میں صرف ایک
لگاؤ ہوتا ہے جو ایک قسم کی خود غرضی رکھتا ہے۔ اُردو میں دونوں
لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل۔ اُلفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ (صبا)
حال دل کہئے تو کس طرح سے کہتے ہیں۔ تم سلامت رہو الفت کے

جتانیوالے۔ اُلفت کرنا۔ محبت کرنا۔
اَلفَتّہ۔ (ت۔ اَلفتہ) صفت۔ مفت خورہ۔ لُچا۔ شُہدا۔ (فقرہ)
اُنکے یہاں دنیا بھر کے الفتے جمع ہیں لوٹے کھاتے ہیں۔ عموماً الفتہ یا
الفتوں ہی زبانوں پر ہے۔ اور راغیار۔ بنگال نے۔ مفت خورے جنہیں سے
کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے۔
اَلفِراق۔ جدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہیں۔
(قلق) الوداع اے بہار باغ عمر و الفراق اے چراغ عشق آباد۔
الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی
میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔
الفقر فخری۔ (ع) اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے
معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے۔ (محسن) ہے انگوری
الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُسکے
مقصد کا۔
اَلف لیلہ۔ (ع۔ اَلف ہزار۔ لیلہ۔ رات) قصے کی ایک
مشہور کتاب۔ اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد وزیرزادی
نے اپنی بہن سے جسکا نام دُنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں۔
(بحر) الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالاتِ جہاں۔ اِن فسانوں سے بھرے
ہیں کان دُنیازاد کے۔
اِلقا۔ (ع۔ بالکسر دل پر ایک بات ڈالنا) مذکر۔ وہ بات جو
خدا دل میں ڈالے۔ الہام۔

القاب ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ لقب کی جمع) مذکر ۔ خطاب ۔ (رشک) بدنام دہر و دشمن ناموس و عار خلق ۔ القاب ہیں آپ کے بے نام و ننگ کے ۔ اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے ۔ خط کا عنوان مکتوب الیہ کی توصیف میں اُسکے مرتبے اور رُتبے سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ جیسے قبلۂ دین و ایمان ۔ مکرم و محترم ۔ ان معنی میں آداب کی جگہ مستعمل ہے (تسلیم) تمہارے پاس ادب سے حُسن کہ جب لکھا خط ۔ پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا ۔

القصہ ۔ الحاصل ۔ (محسن) القصہ یہ دیکھ کر تماشا ۔ حیرت ہوئی آکے جلوہ فرما ۔

القط ۔ (عربی میں قطبس کی معنی ہیں ہے اُسی سے اردو میں القط بنا لیا گیا ہے ۔) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رُک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا ۔ القط کرنا ۱ چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔ (داغ) کیا ملاقات اس جفا پیشہ سے ۔ ہم نے القط کی اب القط ہو گئی ۲ نکال دینا ۔ جواب دینا ۔ (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کر دیا ۳ الگ کرنا ۔ جانے دینا ۔ (فقرہ) ابھی القط کر دو یہ شعر سند میں نہ دو ۔

الکریم اذا وعد وفا ۔ (ع) مقولہ ۔ کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے وعدہ کرنے والے کو اُسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کے وقت کہتے ہیں ۔ (جرأت) آنے کو کہا تھا یار تو نے سو آ ۔ کب تک کروں انتظار میں بھلا ۔ تو نے بھی جانیں یہ سُنی ہوگی مثل ۔ کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعد وفا

الکسانا ۔ لازم ۔ سستی کرنا ۔ کاہلی کرنا ۔ (فقرہ) اب تو کام سے طبیعت الکساتی ہے ۔ الکس ۔ الکسی ۔ (ہ ۔ س ۔ آلسی) مونث ۔ کاہلی ۔ سستی (فقرہ) الیذا ہے) الکسی اُٹھنے کو جی نہیں چاہتا ۔ الکسی آنا ۔ لازم ۔ سستی معلوم ہونا ۔ کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا ۔ (فسانۂ مبتلا) اُٹھ سے پہلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر یہ لیتے ہوئے الکسی آتی ہے ۔

الکن ۔ (ع بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) صفت ۔ جو صاف نہ بول سکے ۔ ہکلا ۔

الگ ۔ (ہ ۔ س ۔ لگن ۔ ملا ہوا) ۱ فرق ۔ جو کچھ فاصلے پر ہے ۔ (قلق) الگ اکیا اُسکو بٹھلایا ۔ پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا ۲ علیحدہ ۔ شامل کے خلاف ۔ (فقرہ) لاالاصل کا حساب کر دو سود تو اس سے الگ ہے ۳ نرالا ۔ انوکھا ۔ جو کسی سے میل نہ کھاتا ہو ۔ وہ جو بات ہے ہر ایک مذہب و ملت سے جدا ہے ۔ دیکھا تو صبا سے بھی الگ نظر آیا ۴ (دہلی) چپکے سے آہستہ ۔ (میر حسن) الگ کھول ہاتھوں سے وہاں سے کوڑا ۔ چلا سایہ درختوں کی آڑ ۔ ان معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۵ علاوہ ۔ سوا کی جگہ ۔ (فار نگیں سے لگا ایسی بھی اک باغ آتش ۔ یہ مسکین سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی ۶ مستثنیٰ ۔ خارج ۔ (فقرہ) وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۷ تنہا ۔ اکیلا ۔ (فقرہ) آدمیوں سے نفرت ہے منہ لپیٹے ہوئے الگ پڑے ہیں ۸ دور ہو ۔ ہٹ جا ۔ (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ ۹ جھکا ہوا ۔ گرا ہوا ۔ جو اپنی جگہ سے ہٹا آیا ہو یا جیسے قائم ہوا اُسکو چھوڑ دیا ہو ۔ (فقرہ) یہ کڑی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۰ شق ۔ ٹوٹا ہوا جو پر اسے تمام متصل ہو ۔ (فقرہ) گلاس

بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمھیں پر ہوگا ۱۱ جُدا سب سے بےتعلّق ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہو کر کسی گوشے میں بیٹھ رہیے ۱۲ علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنیکی جگہ۔ (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہو کر رہنے میں کیا عذر ہے ۱۳ کنارہ کش۔ بےتعلّق۔ (فقرہ) تم تو ایک بات کہکر الگ ہو گئے آ گئی میرے سر ہی ۱۴ اچھوتا۔ غیر مستعمل جس میں تصرّف نہوا ہو۔ (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا ۱۵ کنارے۔ محفوظ رہنے کی جگہ (رند) ہیں بجز ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہیں الگ رہگذر سیل فنا سے ۱۶ اپنی طرف۔ جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ ۱۷ ادھر اُدھر۔ (رشک) طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کی اسے جنوں۔ بارگراں ہے طوق الگ بیڑیاں الگ ۱۸ اور۔ جُدا گانہ (فقرہ) انکا رنگ الگ ہے دبیر کا رنگ الگ۔ الگ الگ۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ (امیر) نماز یو تمھی ناحق امام کرتے ہو۔ نہیں ہیں ہوش میں تم سب الگ الگ پڑھ لو۔ الگ الگ پھرنا۔ دُور دُور رہنا۔ (ظفر) پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھسے۔ دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے۔ الگ رہنا۔ دُور دُور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔ کھنچے کھنچے رہنا۔ (قلق) آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہا لہ ساں پر اب۔ رہتا ہے ہم سے وہ مہ کامل الگ الگ۔ الگ بٹھانا۔ علیحدہ بٹھانا۔ فاصلے پر بٹھانا (داغ) عدو کے غم میں منا یا الجھا کے مجھے تسلّیاں بھی تو کر دیں الگ بٹھا کے مجھے۔ الگ پڑنا۔ (شمر) جُدا سو رہنا۔ الگ تھلگ ۱ جُدا۔ علیحدہ۔ تنہا۔ (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھکر ایسی الگ تھلگ ہو گئی کہ گویا بالکل ہی غیر تھی۔ (داغ) کچھ اُسکو ہم کچھ اُسکو غرور رہتا ہے۔ الگ تھلگ

وہ بہت دُور دُور رہتا ہے ۲ صفائی سے۔ بےلاگ۔ (فقرہ) تم نے پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوی۔ الگ رہنا۔ بےتعلّق رہنا۔ (تسلیم) کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں۔ چرخ بھی شاگرد ہے میرے تم ایجاد کا۔ الگ کرنا۔ متعدی ۱ جُدا کرنا۔ ہٹانا۔ (فقرہ) تم اپنا ہاتھ الگ کرو تو میں پٹی باندھ دوں ۲ الفا کرنا۔ قطع نظر کرنا اس جگہ صیغہ حاضر کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے ۳ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ) وہ ہی گتیں بجانے ہیں ستار کے سارے تار الگ کر دیے ۴ موقوف کرنا۔ چھڑانا۔ (فقرہ) اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کرو ۵ تقسیم کرنیکی جگہ (فقرہ) انکا حصہ الگ کر دو ۶ چھڑانا جُدا کرنا (داغ) الگ کرنا رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا ۷ پہچاننا شناخت کرنا۔ (فقرہ) اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہیں کہ ملے رکھے ہوں تو سچے ہیروں کو الگ کر لینا دشوار ہے ۸ بیچ ڈالنا۔ فروخت کر ڈالنا۔ (فقرہ) اس گھوڑے کو الگ کیجیے اور خرید لو ۹ اکھاڑنا۔ جگہ سے بےجگہ کرنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کر دیا ۱۰ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا۔ (فقرہ) میاں الگ بھی کرو تو کری کو جی سے تو جہاں ہے ۱۱ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کرو تو مکان کا دکھاؤ جاتا رہے ۱۲ ہٹانا۔ سرکانا۔ (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کر دو آنے جانیکی راہ تو ہو جائے ۱۳ چھڑا لینا۔ اُڑا لینا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز الگ کر دی الگ ہی الگ۔ اُوپر ہی اُوپر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا الگ ہی الگ سیر کرنا۔

الگنی۔ (بہ الف و فتح سوم) مونث۔ وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے

پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہیں۔ الگنی پر ڈالنا۔ متعدی۔ سکھانے ہوا دینے کی جگہ۔ الگنی پر ڈالنے کے قابل ہوگئے۔ بہت ہی لاغر ہوگئے۔

اَللَّذی نہ اُلَّذی ۔(تلفظ۔ اَلّ لَذی نہ اُلّ لَذی) اِیہیں نہ اُنہیں۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب پراگندہ۔ (فقرہ) اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو اللذی نہ اُللذی

اللّٰہ ۔(ع) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یہ اسم ذات ہے اور اسمار اسمار صفاتی ہیں۔ فَعْلُن اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے مشدّداً اور عوام بغیر ہے کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے ۱ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (امیر) کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے ۔ اللہ میرے دل سے بھی پیکان عزیز ہے ۲ صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) کہتے ہیں ملک صلِّ علیٰ دیکھکے اُسکو۔ اللہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہے ۳ شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) کیوں جی اللہ اسے پری رُخسار۔ ہم کو ہمسے بھی اسقدر انکار ۴ نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ ۵ اللہ کیا سرور ہوا انشا سے بزم میں اِکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت ۶ کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں (فقرہ) اللہ اب اتنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے۔ اللہ آمین۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمین پیر سلامی ہے۔ یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیر فقیر کی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمین بولا جاتا ہے ۱ اللہ آمین سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ مانگ کے اور منتیں مان مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) اللہ آمین سے اسکو پالا ہے۔ سارے گھر کا ہی اُجالا ہے۔ اللہ آمین کا۔ نازوں کا پالا ہوا۔ بہت منتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمین کا بچہ ہے۔ اللہ آمین کرنا۔ (عو بچے کیلئے) غور پرداخت کرنا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچّہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمین کرتا رہتا ہے۔ اللہ آمین ہونا۔ غور پرداخت ہونا (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اُسکی جتنی اللہ آمین ہوتی کم تھی۔ اللہ اُٹھالے۔ اللہ اُٹھا لینا۔ موت آجائے۔ مر جاتے۔ اپنے آپ کو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نہ ہی بوئے وفا ایک بھی گُل میں باقی۔ اب تو اِس باغ سے اللہ اٹھالے بلبل۔ اللہ اکبر۔ (ع اللہ بہت بڑا ہے تلفظ اَلْ لاہُ اَکْبَر) مسلمان اسیکو تکبیر کہتے ہیں نماز میں نیت کرنیکے بعد اور رکوع و سجود کے اول و آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذان میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستان میں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں ۔بول چال میں مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ تعجب و حیرت کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر ٹیڑیوں سے آسمان چھپ گیا ۲ شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہمسے یہ انکار ہے ۳ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر کبھی ایسا بد معاش میری نظر سے تو نہیں گزرا ۴ فخر و مباہات کی جگہ (ذوق) سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پائے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔ اللہ اللہ۔ (اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اُسکے مناسب حال نہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں) ۱ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔

(رشک) اللہ اللہ اُس بُتِ خوش چشم کے مُنہ کی شبیہ۔ آنکھیں بھر آنے
لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر ۲ شکوے شکایت کی جگہ (داغ) بیگناہوں
کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ۔ بے خدا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خدا ہتے کی ۳ مونث
فقرا اسلام کی جگہ کہتے ہیں۔ (انشا) نہ کہیو پھر نہ کی اللہ اللہ۔ ابجی اُستاد
بھی اللہ اللہ ۴ مونث۔ شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔
(انشا) تمھاری دولت (بدولت) اب تو ہو گئی ہے۔ نہ تھی جن سے
کبھی اللہ اللہ ۵ چہ خوش۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ کی جگہ۔
(غالب) اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ۔ اسقدر دشمنِ احباب
وفا ہو جانا (بحر) اللہ اللہ یہ غیروں کی طرفداری ہے۔ کہئے جو چاہئے
کچھ مُنہ نہ ہمارا کیجے ۲ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱ اللہ اللہ کرلیں یعنی
نماز پڑھ لیں ۲ اللہ اللہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ قرآن پڑھتے
ہیں۔ نذر نیاز دیتے ہیں ۳ اللہ اللہ ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے۔ اللہ
اللہ خیر سلّا۔ (خیر سلّا۔ خیر و صلاح سے بگڑ کر بنا ہے) ۱ فراغت ہوئی
فرصت ملی۔ کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ)
اس میں جھگڑا کا ہے کا ہے جو تمھارا ہو وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے
لیں اللہ اللہ خیر سلّا ۲ اس سے آگے کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔ اس
جگہ اِس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے (فقرہ) اُنکے یہاں خرچ
ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچے باقی اللہ اللہ خیر سلّا۔ اللہ
اللہ رے۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی
مری۔ زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری۔ اب لکھتے ہیں صرف اللہ رے
کہتے ہیں۔ اللہ اللہ کرکے۔ خُدا خدا کرکے۔ بڑی دشواری سے۔ نہایت

دشواری سے۔ نہایت مشکل سے۔ (فقرہ) اللہ اللہ کرکے مصیبت کا زمانہ
بسر ہوا۔ اللہ اللہ کرنا۔ خُدا خدا کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ خدا کی عبادت
میں مشغول ہونا۔ قناعت کرکے بیٹھ رہنا۔ توکل کرکے بیٹھ رہنا۔ (فقرہ)
اب تم گوشے میں بیٹھکے اللہ اللہ کرو اِن جھگڑوں کو جانے دو۔ اللہ اللہ
کرو ۱ جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو۔ (فقرہ) میاں اللہ اللہ کرو یہ
گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲ توبہ توبہ کرو۔ باز آؤ۔ اِس خیال سے درگزرو
یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ جب کسی کی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دُور
ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) اری بی اللہ اللہ
کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عُمر بن
کٹتی ہیں ۵ جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ۔ بتوں کی پرستش مسلمان
ہو کر۔ اللہ اللہ کی چیز۔ (عو) فاتحے درود سے پہلے جب بچے نذر و نیاز
کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُنکو یوں بہلاتی ہیں کہ یا اللہ
اللہ کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہئے۔ اللہ بچائے۔ خدا محفوظ
رکھے۔ (امیر) اُس بزم میں اسے شوق نہ باہر ہو ادب سے۔ اللہ بچائے
نگہ چشم غضب سے۔ اللہ بخشے۔ جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں۔
تو اِس دعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں
(فقرہ) اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب با مروت آدمی تھے۔ اللہ بس باقی ہوس
مقولہ۔ سوا خدا تعالے کے اور سب ہیچ ہے ۲ عبث ہے آرزو دنیا و دین
کی۔ ترا آب اللہ بس باقی ہوس ہے۔ اللہ بسم اللہ کرنا۔ (عو) کمال غور پرداخت
کرنا۔ منتیں ماننا۔ مُرادیں ماننا۔ مثال کیلئے دیکھو اللہ پیر منانا۔ اللہ بھلا کرے
۱ فقیروں کی صدا ۲ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے

اور اُس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں " جاؤ لیجاؤ اللہ تمہارا بھلا کرے" ۱۲ کسیکے
سلوک اور نیکی پر دُعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت
میں کام آئے۔ اللہ بیلی۔ عو۔ خدا حافظ۔ کسیکے رخصت ہونیکے وقت یہ کلمہ
زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) لو بُوا اللہ تمہارا بیلی ہیں تو جاتی ہوں۔ اللہ پر
نظر رکھو۔ خدا پر بھروسا کرو۔ ہراساں نہو۔ ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں
(اختر شاہ اودہ) لڑنے پہ چُست اب کمر رکھو۔ آپنے اللہ پہ نظر رکھو ۱۔ اللہ پر نگاہ
رہنا۔ لازم۔ خدا ہی پر بھروسہ رہنا تسلیم و رضا سے کنایہ ہے۔ (صبا) زمانہ
صورت خواب و خیال ہے اے دل۔ ہر ایک حال میں اللہ پہ نگاہ رہے۔ اللہ
پیر ماننا (دہلی)۔ عو۔ منّتیں ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (ظفر) اس صنم کا وصل
ہے اپنی مُراد۔ مانتے کیا کیا ہیں اللہ پیر ہم۔ اللہ پیر منانا۔ (عو) دعائیں
مانگنا منّتیں ماننا۔ (فقرہ) اے بی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو
کہ کوئی اپنے بچّے کے لیے بھی اتنا اللہ پیر نہ منائیگا۔ اللہ توکلی۔ (تلفظ الل
توکّلی ہے۔ صحیح توکّل بضم کافِ مُشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح
کاف ہی ہے) ۱ خدا کے بھروسے پر۔ (فقرہ) انکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہے
۲ اتفاق سے۔ (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے۔ اللہ توکلی کارخانہ ہے ۱
توکّل پر بسر اوقات ہے ۲ کچھ انتظام نہیں ہے۔ بے پروائی ہے۔ (فقرہ) شاہ صاحب
نہ تو خود گاؤں کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی
کارخانہ ہے۔ اللہ جانتا ہے ۱ خدا واقف ہے۔ خدا کو علم ہے۔ (آتش) اللہ
جانتا ہے اُسے خوب کیا کہوں۔ میرا سوال اُس بُت بے پیر کا جواب ۔ بول
چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے (فقرہ) جو کچھ مجھپر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی
جانتا ہے ۲ قسم کی جگہ۔ (داغ) اللہ جانتا ہے اگر جان جائیے۔ اس دل

کے شوق کو تو ابھی مان جائیے۔ اللہ جانے۔ خدا کو علم ہے۔ بول چال میں ہی
کے ساتھ زیادہ ہے ۲ کسی امر سے واقفیت نہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ
جانے وہ کب آئیں میں تو اب جاتا ہوں۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے
ہیں ۳ جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے۔ (فقرہ)۔
اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ
بولتے ہیں ۴ اُس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور
دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہو۔ (فقرہ) اللہ جانتے ہیں تمکو کس مصلحت
سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں۔ اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ (عو)
دیکھو اللہ کی پناہ۔ (دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمہارا پیارے
ہر سے اللہ نگہبان تمہارا ۱ خدا حافظ کی جگہ۔ (حزین) پہنتا ہے وہ گل
پھولوں کا گجرا۔ کلائی کا ہے آب اللہ حافظ۔ اللہ خیر کرے۔ خطرے اور
اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) اللہ کرے خیر میر
شیشہ دل کی۔ پھر آج وہ مست ہے بیدار غضب ہے۔ اللہ دے اور
بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصاً بے انتہا غصہ ہونیکی
جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی آسامی ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے
کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ یہ کہکر جو بیدبازنا شروع کئے تو اللہ دے اور بندہ
لے۔ اللہ رکھے۔ عو ۱ خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ (رند) پہلے قتال
گنہگار اللہ رکھے۔ تجھے اُوطرحدار اللہ رکھے ۲ تمام خدا ہی سے بدنگار۔ (فقرہ)
محلہ بھر اپڑا ہے، در ایک سے ایک افضل و اعلیٰ اللہ رکھے کیا۔ تیمتی نگر
میری بات کوئی بھی نہیں پوچھتا ۳ تحسین اور تعریف کا کلمہ ہے
کلام ہے۔ (فقرہ) وہ بچہ اللہ رکھے اتنا بڑا ہے۔ یہ بیٹا اللہ رکھے

بھائی ہے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ (عو) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے
اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اے بی وہ کہتے
نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر ہیں اُسی پر بھروسا کئے
ہوں۔ اللہ رے۔ (فصحا کی زبان پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے
مبالغے کی جگہ بولتے ہیں بل بے۔ اُف رے ۵ اللہ رے گرمیاں مرے
معشوق کی امیر۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی مستورات کمال
شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پر کہتی ہیں۔ (فقرے) اللہ رے لڑکے تیری
باتیں ہیں ہی کچھ غضب جاتی ہوں۔ اللہ رے تو تو اپنا پیٹ سے پاؤں
نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔
(آتش) حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ۔ آتے ہیں سجدہ کرنے پرستار
آفتاب۔ لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے
اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ عو۔ اُف رے بےحیائی۔ اللہ رے
ہیں۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنیکی جگہ کہتے
ہیں۔ (محسن) نازش سے نامۂ قدرت نے کر اداہ رے میں۔ بولا اُٹھا عارض
پرنور کا اللہ رے میں۔ اللہ سلامت رکھے۔ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار
رکھے۔ (صبا) اس آج پری ہیں ہم تو نذار دگوئی دم میں۔ اللہ سلامت رکھے
اُسکو وہ جہاں ہے۔ (آتش) ساقیا جام کر اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح
میرا ہے تقیر اسکی مناتا ہوں میں اور اب نشاط۔ اور میراثی۔ نائی وغیرہ
سامنے آتے ہیں تو یہی دعائیہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔ اللہ سے
ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف
شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ایہ کیا کفر کے کلمے منھ

سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑے
ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) بتوں
کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام نجات پائی بمشکل خدا خدا کر کے
اللہ سے لو لگی ہے۔ ۱ خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے (فقرہ)
بظاہر تو انکی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲ چونکہ مرتے وقت
انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسکی طرف دل متوجہ ہوتا ہے اسلیے قریب
مرگ ہونے سے کنایہ ہوگیا ہے۔ (انیس۔ رباعی) چھٹتا ہے مقام کوچ
کرتا ہوں میں۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں۔ اللہ سے لو لگی ہوئی
ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہوں میں۔ اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے تم سے جی سے یہ بات
نہیں کہی۔ اللہ غنی۔ (تلفظ ال لاہ غنی) ۱ اظہار عظمت میں مبالغے کے طور
پر کہتے ہیں (مصر) کیا رُتبہ ہے عالموں کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہیں نائب رسول اللہ کی
۲ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتش) کیا کہیئے کٹی کیونکر اے بُت شب
تنہائی۔ اللہ غنی گا ہے گہہ نالہ یارب تھا ۳ تعجب کے مقام پر۔ (امیر) اللہ
کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ۔ بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے۔
اللہ غنی تو کاہے کی کمی۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے
تو ایک دم میں امیر کر دے۔ اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔ اللہ کا الف۔ دیکھو
آزاد کا الف۔ (مصر) کھولا آزادوں نے قفل قل ہو اللہ احد۔ ہوگیا مفتاح ہاتھ
پر الف اللہ کا۔ اللہ کا بندہ ۱ بندۂ ناچیز ۲ یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھو
قدر کی قدر نہ تو اسے بُت مغرور گھٹا ۳ رحمدل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔
(فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔ اللہ کا پیارا۔ خدا کا محبوب

(قدر) جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر۔ اللہ کا دیا سر پر۔ مثل جب کسی بات
میں اپنا قابو نہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہیں۔ (حبیب) خوشی سے
بار محبت اٹھالیا سر پر۔ مثل سُنی نہیں اللہ کا دیا سر پر۔ اللہ کا دیا نور
کبھی نہ ہووے دور (نور سے مطلب سپیدی ہے)۔ یہ مثل۔ چند بال
جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہیں تو مذاق سے کہتی ہیں یعنی جب
اللہ نے بال سفید کر دیے تو کیونکر سیاہ ہوں۔ اللہ کا کلام۔ یعنی قرآن شریف
(رند) بات تجھنے نہیں کی غیر سے کل۔ سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ اللہ کا گھر
یعنی کعبہ۔ (رشک) جو پاک ہیں وہ پاک جگہ ہوتے ہیں پیدا۔ اللہ
کے گھر میں ہوا داماد نبی کا یہ مسجد۔ (سحر) اللہ کے گھر میں سے بھی
گھور رہے ہیں بتوں کو یہ کی مسجد سے مصلا نہ اٹھیگا یہ مجازاً۔ دل۔
(ظفر) دیکھ دل کو مرے اے کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہے اللہ کا یہ اسکی
تو تعمیر نہ توڑ۔ اللہ کا گھر بڑا ہے۔ خدا کے گھر میں کچھ کمی نہیں ہے۔ وہ
بڑا کارساز بندہ نواز ہے۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت
کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی
(قاسم۔ق) اٹھوا تا ہے اپنے در سے وہ بت سو چا کیا جانے دل میں کیا
ہے۔ کیا میرا نہیں کہیں ٹھکانا۔ اللہ کا گھر بہت بڑا ہے۔ اللہ کا محبوب
خدا کا پیارا پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے۔ اللہ کا نام سچا۔ فقیروں کی صدا ہے
اللہ کا نام لو۔ خدا خدا کرو۔ توبہ کرو۔ یعنی ایسا نہیں ہو سکتا۔ (فقرہ) وہ
اور تمنے عداوت کریں اللہ کا نام لو بھلا اتنا جھوٹ نہ بولو۔ (فقرہ) یہ گاڑی
اور دو سو روپیہ کی اللہ کا نام لو اس میں ہے کیا۔ اللہ کا نام ہے کچھ نہیں ہے
(فقرہ) جب ہم وہاں پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا

اللہ کا نام تھا۔ اللہ کا نام محمد کا کلمہ کچھ نہیں ہے۔ (فقرہ) ایسی جگہ لڑکی
کی نسبت کیا کیجائے وہاں تو کوئی آدمی ہی نہیں فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ
ہے۔ اللہ کا نور۔ خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ (رشک) اعجاز ہوا جلوہ پشیمان
سخن گو۔ اللہ کا نور آنکھوں میں گویا نظر آیا یہ کنایہ ہے داڑھی ریش سے نہایت
حسین۔ (فقرہ) ماشاء اللہ کیا حسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے
یہ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) ایک تو حاجی صاحب
گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے میں ریاضت کی بدولت بالکل
اللہ کا نور ہو گئے۔ اللہ کرے۔ کلمۂ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بددعا کی جگہ
بولتے ہیں۔ (کیفی) اللہ کرے سودا بن جائے کہیں اُسکا۔ لیتے ہیں
وہ دل میرا اور مرے پہ قیامت سکے۔ (بحر) چھینٹ نہ دیا ایک نے مجھے لاکھ جھوڑ کے
پھول۔ اللہ کرے خانہ گلچیں میں پڑے پھول۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے
اٹھا لیا۔ مر جانے سے کنایہ ہے۔ (مسرور) محبوب خدا گلشن
جنت کو سدھارا ہے۔ اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے۔
اللہ کو دیکھنا۔ کمال یاس میں نظر بخدا ہونا۔ بیکسی میں ضبط کرنا صبر
کرنا۔ خدا سے لو لگانا۔ (حبیب) کس طرح غیر کرد وہ ہائے ستم دیکھتے ہیں
اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں۔ اللہ کو سونپا۔ جب کوئی دوست یا
عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ (داغ) جو چارہ گر آیا مرے بالیں
پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمار محبت۔ اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو۔
اس بات سے باز آؤ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پر کہتے ہیں (رند)
الفت بت چھوڑ دو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصد کلیسا نکرو تم۔ اللہ
کو منھ دکھانا ہے۔ ان بد فعلیوں سے باز آؤ محشر کے دن خدا کا سامنا

ہوگا تب کیا جواب دوگے۔ (اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے
پرہیز کرنیکی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو منہ دکھانا ہے میں کیونکر تمھاری
طرف سے جھوٹی گواہی دوں۔ اللہ کو یاد کرو۔ صبر کرو۔ گھبراؤ نہیں۔ خدا
پر نظر رکھو۔ (رند) اللہ کو کر یاد نکر شکوہ گردوں۔ ہے وقت سحر نام نہ لے
ایسے دنی کا۔ اللہ کی امان۔ (عو) خدا بچائے۔ خدا اپنی حفاظت میں
رکھے کبھی کسی ضرررساں یا ڈرانیوالی چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی
کسیکو رخصت کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ (برق) تیغ نگاہ تیز سے اللہ کی
اماں قبضے میں دل ہے اُس بت عالم پناہ کے۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ
کی اماں خدا پھر تمھیں اصل خیر سے لائے۔ اللہ کی امان پیروں کا سایہ
(یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ۔ عو۔ کسیکے سفر کرنیکے وقت کہتی
ہیں۔ اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے۔ اللہ کی باتیں اللہ ہی
جانے۔ خدا اسکے بھید کوئی نہیں پا سکتا۔ انسان کو جو بات ناگوار اور
خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے انہیں بھی کچھ خدا کی مصلحت ہوتی ہے اللہ
کی پناہ۔ خدا محفوظ رکھے دیکھو اللہ کی امان (محسن) محرم کی آستینوں سے
اللہ کی پناہ۔ باڑھیں سرو ہیون کی ہیں پیچھے چڑھے نہیں۔ (قلق)
جانی اللہ کی پناہ نہیں۔ ہو نہ زنہار رنج راہ نہیں۔ کسیکے بہت جھوٹ
بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی
کوئی حد ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مقولہ۔
بلا نیت کسی بیہودہ فعل کرنیکے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں (محسن) کہ
بیٹھ نہ دل میں تو اکس بت سے لگا ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی
کیا ہے۔ اللہ کی راہ۔ للہ۔ نیک کاموں اور ثواب کی باتوں میں۔

مراد ہے فقیر یہ کلمہ کہکر سوال کرتے ہیں اللہ کی سنوار۔ (عو) تہذیب کے
ساتھ کوسنا یا بددعا۔ اللہ کی شان! جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے
دعوے کرتا ہے تو اسکی طرف مخاطب ہوکے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی
شان تم اور یہ دعوے۔ جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف
کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہمپر آوازے
کسنے لگے۔ اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ اللہ کی
قدرت کا تماشا نظر آتا ہے کسی عجیب و غریب بات پر کہتے ہیں (رشک)
دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں۔ سنگ سے بت بت سے خدا ہوگیا۔ کسیکے
حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ۔ عالم ہے تصویر ایسا اپنے بت
کافر کا۔ اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے۔ (قلق) کس تجلی سے
وہ چلا درگاہ۔ نظر آتی تھی قدرت اللہ۔ (حبیب) وہ بت خدا نور کا پتلا
نظر آیا۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا۔ دیکھو اللہ کی شان۔ (آبرو)
اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم۔ پڑھتے ہیں وہ منہ پہ جو نہیں
بات کے قابل۔ یا خدا کی کارسازی اور اسکی نیرنگی قدرت کی جگہ۔
(مصحفی) ہر رنگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہے جس گل پہ نظر
کیجے اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قسم۔ خدا کی قسم۔ (ظفر) ہم دیکھتے ہیں تم
میں خدا جانے بتو کیا۔ اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے۔ اللہ کی گائے
دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ (محسن) [illegible]
اللہ کی گائے سا سیدھا ہے۔ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ ظالم جب
کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اللہ کی لاٹھی
میں آواز نہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظالم کی پاداش دیتا ہے کہ آسمان

گمان بھی نہیں ہوتا - اللہ کی ہزار باتیں ہیں - (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں
جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسیکے سپرد کر کے
کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہمکو رکھنا منظور نہیں اللہ کی ہزار باتیں
ہیں ہم یہ ذمہ داری نہیں لینگے - اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں -
مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ
کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں اسکے فضل و کرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت
دستگیری پر قادر ہے - اللہ کے فقیر درویش کامل - اہل اللہ (آتش)
تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر سنگ صنم ہو آپ جو ہم ذکر کریں -
اللہ کے گھر سے پھرنا - مرتے مرتے بچ جانا قطع امید ہونیکے بعد بیمار
کا اچھا ہو جانا (ذوق) گر اسکے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے - تو جانو
پھر شیخ جی اللہ کے گھر سے - اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے - اللہ کے
گھر میں کس چیز کی کمی ہے - خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن)
ہر شے ہے یہاں کی حیرت افزا - اللہ کے گھر میں ہے کمی کیا - دیکھو کیسے
ملیگی دولت وصل صنم تمکو کمی کس چیز کی ہے آرزو ہے اللہ کے گھر میں
اللہ کے نام پر - فی سبیل اللہ - خدا کی راہ میں (قدر) بانٹ دے
نام پر اللہ کے ساتھ ہٹکر سر یہ کیا لاوے کے لیجائیگا قاردل کسطرح اللہ
کے دست دعا خدا رسیدہ تک پہنچے ہوئے - مجذوب (زیر) آگیا محراب کعبہ
کا پیالہ جام مست مست ہیں اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا - بے نیاز اور
سب پر ... شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ لوگ بے ٹھکانے ہیں
مگر اس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں - اللہ لاٹھی لیکے تھوڑا ہی مارتا ہے
دیکھو اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں - اللہ الحق حق حق - انصاف کی بات

(مصحفی) کہیں برہم نہ ہو جائیں یہی ڈر سکو رہتا ہے - بتوں کے سامنے اللہ
لگتی کون کہتا ہے - اب خدا لگتی زبانوں پر زیادہ ہے - اللہ مارا عو - نگوڑا
خدائی خوار مصیبت زدہ - اللہ میاں - اکثر عورتیں اور فقرا خدا کو غایت
محبت میں اور تعظیم سے کہتے ہیں - اللہ میاں کا رحم - (عو) رنگے ہیں گلگلوں
کے ساتھ چاول یعنی کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتی ہیں اسکو رحم اور اللہ
میاں کا رحم کہتی ہیں - اللہ میاں کا طاق بھرنا - (عو) مسجد کے طاق میں
گلگلے اور رحم رکھنا - اللہ میاں کی بھینس - ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو
بہت ہی سخت جان ہوتا ہے - اللہ میاں کی گائے - اللہ میاں کی بری
ہیں - نہایت سیدھا آدمی - بھولا بھالا جو کچھ کا پیچ نہ جانتا ہو - (فقرہ)
بیگم بیچاری اللہ میاں کی گائے ہیں بچوں کی ماں ہیں ابھی تک وہی
الھڑ پن ہے - ارے صاحب وہ اللہ میاں کی بھیڑ ہیں ہیں جو اسے
دیا کیا جانیں - اللہ نگہبان - خدا حافظ - رخصت کے وقت کہتے ہیں -
(دبیر) امیر سے بن بیاہے نہ پڑا رہا ان خدا کو سونپا - جاؤ اللہ نگہبان تم ا
کو سونپا - اللہ نہ دکھائے - کسی چیز پاک یا ناپاک کے وقت سے نفرت اور خوف
ظاہر کرنیکو کہتے ہیں - (امیر) ہوتی ہے تو صبح جدائی کرا لیتی ہیں - اللہ نہ
دشمن کو دکھائے سحر الہی - اللہ نے یہ دن دکھایا - کسی خوشی کے موقع
پر کہتے ہیں - (شرف) کدھر سے دیکھا دل اللہ نے یہ دن دکھایا ہے - کہ
جسپر جان جاتی ہے مجھے منہ لگایا ہے - اللہ والے - جو دنیا ترک کر کے
خدا ہی کے ہو رہے - (ناسخ) ... ظاہر ہے اشیا ...
ہوتے ہیں آنکھیں دیکھا کرتے ہیں اللہ والے سیکڑوں تک ... سیکڑے
سادھے بیوقوف - (حبیب) ... سادہ لوحی کے ...

بھولے بھالے ہیں۔ عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔

اللہ والے لوگ۔ باخدا۔ جو دُنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں۔ اللہ والی ہے۔ (عو) (یہاں والی بجائے ولی بمعنی مُربی۔ مالک۔ حامی مددگار ہے) خدا حافظ ہے۔ جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت میں کہتے ہیں۔ (رشک) نہ کیونکر روؤں اپنے کشور دل کی خرابی پر۔ جو اُس بُت کو ہی منظور ہے اللہ والی ہے۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی ہے۔ یہ محاورہ شاید کے مقام پر بولتے ہیں یعنی اُمید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو۔ (امیر) قاتل کا جب تمام زمانہ شریک ہو۔ اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو۔ اللہ ہی اللہ تعریف میں مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (انیس) باہیں دو خورشید تھی فوج شہ ذیجاہ تیغ پہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ۔ اللہ ہی اللہ ہے ۱ ہر جگہ ہر چیز میں خدا ہی کا جلوہ ہے۔ (میر) سما ارض و خورشید یا ماہ ہے۔ جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے ۲ کچھ نہیں ہے۔ (ذوق) ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گرہ ہے۔ یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے ۳ نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔ زہے نصیب۔ خوشا تقدیر۔ یہ دن کہاں نصیب۔ اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں۔ (درد) اگر پچھا پاندرہ بیٹھا ملے۔ غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے ۴ نہایت تعریف کی جگہ۔ (قلق) واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے۔ عید قرباں بھی نثار شاہ عالی جاہ ہے ۵ فقرا کی صدا۔ جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ خدا مددگار ہے تو کل مشکلیں آسان ہیں اور حرف اللہ یار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے یعنی جب کسی

مقام پر کوئی لڑکھڑانے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی خدا سنبھال لے۔

اُلَلْنا ۔ (ہ) لازم۔ ایک طرف اونچا ہو جانا۔ دوسرے طرف زیادہ جھک جانا۔

اَلَلّے تَلَلّے ۔ (ہ) عیش و عشرت۔ بیجا و بیجا مصارف۔ ریل پیل۔ (ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اَلَلّے تَلَلّے کے پیداوار ہوں تو کہاں سے ہوں۔ اَلَلّے تَلَلّے کرنا۔ روپیہ صرف کر کے خوب مزے اڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ مُفت روپیہ برباد کرنا۔ چین کرنا۔ عیش کرنا۔ (شوق) ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اَلَلّے تَلَلّے کرتے ہیں۔

اَلَل ٹَپّو ۔ (واؤ معروف) **اَلَل ٹَپ** ۔ (عم)۔ بے سوچے سمجھے نا سمجھی کی بات۔ بے تُکی بات۔

اَلَم ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ رنج و غم۔ دُکھ۔ (الم۔ غم کا فرق غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی ہے الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے اور غم کا اثر اس سے کم ہوتا ہے)۔ اَلَم اٹھانا رنج برداشت کرنا۔ غم کھانا۔ (شوق) دل ہی دل میں اَلَم اٹھاتے ہو۔ جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو۔ اَلَم پہنچنا۔ رنج پہنچنا۔ (شوق) پہنچا مانا یا بیاسے اگر ہے الم۔ اسکا کرنا نہ چاہیے تمہیں غم۔

اَلْمَارِی ۔ (بالفتح۔ پرتگالی میں الماریو تھا) مونث۔ لکڑی صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔ دیوار میں بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔ کتابیں شیشہ آلات کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب اُسمیں رکھا جاتا ہے۔

الماس۔(ف۔ بالفتح) مذکر۔ ہیرا۔ ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے۔ الماس خانی۔ ایک قسم کے کرتے ہوتے ہیں۔ الماس کی تختی۔ ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ۔ لوح الماس۔ (آتش) چُھری دیکھکے سینے کو ترسے کہتے ہیں تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہیں

الماغوچی۔ وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو۔ خراب اور ناکارہ چیزیں۔ اَلَم غَلَم۔ (فقرہ) کھانے کی نسبت کہتے جو کچھ الماغوچی مل گیا کھا لیا۔ کبھی دنا بازی اور بددیانتی سے کوئی چیز دبا بیٹھے اور اُڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے ہمیشہ انکی الماغوچی کی عادت ہے۔

اُلْپا۔(ہ) عو۔ مذکر۔ وہ سختی جو زخم یا دُنبل کے قریب ہو جاتی ہے۔ اور اُسمیں درد نہیں ہوتا ہے۔ گلٹی۔

اَلْمُخْتَصَر۔(ع) الحاصل۔ القصہ۔

اَلْمَدَد۔(ع) مذکر۔ مشکل کے وقت مدد کیلئے التجا سے کہتے ہیں۔

اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ۔(ع مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنے نفس پر۔ جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے۔

الْمَسْت۔(ش) بدمست۔ نفسانی خواہشوں میں بھرا ہوا۔

اَلْمُضَاعَف۔(ع) دوچند۔ دونا۔ کئی گنا۔

اَلْمَعْنٰی فِی بَطْنِ الشَّاعِر۔(ع) (شعر کے معنے شاعر کے دل ہی میں ہیں لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے) جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتا وہاں طنزاً کہتے ہیں۔

اَلَم غَلَم۔ بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں جنکا سر پاؤں نہو۔ (فقرہ) تمہارا جانے کیا الم غلم بکتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ خراب اور نکمّی چیز۔ (فقرہ) تجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہے الم غلم اٹھا لاتا ہے۔ الم غلم بکنا۔ بکواس کرنا۔ الم غلم کھانا۔ واہیات چیزیں کھانا۔ الم غلم کرنا۔ غبن کرنا

اَلْمَکْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَات۔(ع۔ مقولہ) کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف ملاقات ہو جانا ہے۔

الْمُلْ ٹِلْمُل۔(الف۔ ٹ۔ م کو زبر) (عو) ضروری کام ترک کرنا۔

اَلَمْ نَشْرَح۔(سورۂ انشراح کی پہلی آیت۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ہے جسکے معنی ہیں۔ کیا ہم نے کشادہ نہیں کردیا تیرے واسطے تیرا سینہ) صفت مشہور۔ ظاہر۔ معروف۔ صریح۔ (فقرہ) اُنسے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کردینا کیا ضرور ہے۔ الم نشرح ہے۔ (عو) ظاہر ہے۔ مشہور ہے۔ (فقرہ) جب ایک بات الم نشرح ہے تو میں اُسے کہاں تک چھپاؤں۔

اَلْمِنَّۃُ لِلّٰہ۔(ع۔ احسان اللہ کے واسطے ہیں) شکر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (آتش) اَلْمِنَّۃُ لِلّٰہ بصد منت اُدھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اسے اقبال ہوا ہے۔

اُلّن۔(اُلّو سے بنا ہے) مونث۔ بیوقوف عورت۔

اَلنَّادِرُ کَالْمَعْدُوْم۔(ع) مقولہ۔ جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہونیکے برابر ہے۔

اَلَنگ۔(ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ طرف۔ سمت۔ پہلو۔ (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہے کیا وسیع۔ سد سکندر ایک اُسی کی النگ ہے۔ اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے۔

اُلّو۔(س) مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے۔ بیوقوف۔ احمق۔ (فقرہ) عجب الّو آدمی ہو

کسیطرح بات سمجھتا ہی نہیں۔ اُلّو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بیوقوف بنانا۔ اُلّو بننا لازم۔ اُلّو بولتا ہے یا اُلّو بول گیا۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہو گیا۔ اُلّو پھنسنا۔ کسی بیوقوف کا قابو میں آنا۔ فریب کھا جانا۔ (جانصاحب) کوئی تو آ پھنسیگا اُلّو موا نگوڑا۔ ہے جلسا نہ پھری ہر بال بال تیرا۔ اُلّو کا پٹھا۔ نہایت بیوقوف۔ احمق۔ غصے سے کسیکو کہتے ہیں۔ (جانصاحب) نگوڑے اُلّو کے پٹھے سے دوستی کر کے۔ بسا بسایا بگاڑا زنخانی گھر تو نے۔ اُلّو کا گوشت کھایا ہے بیوقوف ہو گئے ہو۔ چونکہ اُلّو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آجاتا ہے۔ اسلئے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہے (جانصاحب) ایسے اُجڑے کی یہی گھات کر دو آبادی۔ گوشت اُلّو کا کھلا دے موا لو ہو جائی۔ اُلّو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) یہ بابا بھی اُلّو کی خاصیت رکھتی ہے جس گھر میں چار دن رہی اُجڑ گیا۔ اُلّو کی دُم فاختہ۔ نہایت بیوقوف۔ اُلّو کی پادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہیں۔ (میر) نا مبارک ہی نہیں سادہ بھی ہے۔ اُلّو بھی اور اُلّو کی پادہ بھی ہے۔ اُلّو کے منہ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلّو کسی شخص کا نام سنکر اُسکو وقت تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مر نہ جائے اسلئے جہاں کوئی کسی بات کی رٹ لگا دے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلّو کے منہ میں نام پڑ جاتا ہے۔ اُلّو کی ہوک۔ اُلّو کی بولی۔ (آبجیات) اُلّو کی ہوک گیدڑ کا بولنا۔ کتّوں کا رونا ایسی چیزیں ہیں کہ نکلنا بھی بھول جاتے ہیں۔ اُلّو کا اتوا۔ بے عقل بیوقوف۔ اُلّو باپ کا بچہ حماقت کی وقتی ہے جیسی ماں بیوقوف ویسی ہی اولاد جیسا کسی احمق کی اولاد سے بیوقوفی کی باتیں [illegible] اُلّو بنانا [illegible]

میں چور ہو جانا۔ نشے میں غلیں ہو جانا۔ (سحر) بہ ظرف اپنا ہے جتنی پیجئے عقل اتنی بڑھتی ہے۔ فلاطوں ہو اگر ہو جائے اُلّو ایک چلو میں۔

اِلّو۔ دیکھو لے لو۔

الواح۔ (ع) مذکر لوح کی جمع۔

اَلوان۔ (اُردو) مذکر۔ پشمینہ جسپر کام بنا کے اکثر دوشالے رومال تیار کرتے ہیں۔ (ناصر) قیمتی اُسکا دوشالہ واہ واہ۔ اور پھر الوان اُسکا واہ واہ۔ (ع۔ لون کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگا رنگ۔

اَلوپ۔ (ہ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) اَلوپ یوں بھی نہ کوئی ہو اس زمانے میں۔ وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔ اَلوپ انجن۔ (س۔ آ۔ زاید۔ لوپ واو مجہول سے چھپنا)۔ مذکر۔ وہ کاجل جسکی نسبت مشہور ہے کہ اُسکو لگا لینے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غائب ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) بناؤں گال پہ جب دم نظر آؤں نہ محفل میں اَلوپ انجن کا کہتی ہوں اثر کاجل کے ہیں تل ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) اَلوپ ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔

اَلوداع۔ (ع بالفتح و فتح واو) مونث۔ ا۔ رخصت۔ (دبیر) ناگاہ الوداع بھی آغاز ہو گئی۔ اکبر بتول اپنے نواسے کو رو گئی ۲۔ ماہ رمضان کی آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔ الوداع کا دن۔ ماہ رمضان کا آخری جمعہ۔ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور دھوبی نے ابتک کپڑے نہیں دئے۔

اَلول کلول۔ (ہ) مذکر۔ کھیل کود۔

اَلوہیت۔ (ع) مونث۔ خدا پرستی۔ [illegible]

دیکھو سیداللہ۔

الٰہ - (ع) مذکر۔ معبود۔ اللہ العالمین۔ (ع) مذکر۔ جہانوں کا معبود

الٰہی - (الٰہ میں یائے متکلم کی زیادہ کی ہے معنی میرے اللہ بعض جگہ یائے متکلم کی جگہ ہی نسبت کی ہوتی ہے) ۱۔ دعا یا بددعا کے لئے۔ (آتش) الٰہی بازوئے قاتل میں زور دست قدرت دے۔ روانی ہے اسکے دم سے آب خشک خنجر میں۔ (کیفی) روتا کہتا ہے بُرا تیرے کہنگار و نکو۔ واعظا کہدن تو الٰہی سر بازار بندے ۲۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (ہلال) نہیں لگتی تالو سے انکی زباں۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہوگیا ۳۔ کبھی الٰہی کی ی نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظور الٰہی یہ ہی تھا۔ مشیت الٰہی میں کسکو دخل ہے اساتذہ اُردو کے کلام میں الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔ (ناسخ) دم اخیر تو کرلوں نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجر سفاک آبدار نہو۔ (آتش)۔ جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے۔ بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں۔ مگر بعض محققین اسکے تارک ہیں اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے اور فارسی میں ایسا جائز نہیں۔ الٰہیات۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جنمیں ان امور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادے کے محتاج نہیں ہیں جیسے معرفت حق تعالیٰ و عقول و نفوس۔ الٰہی پناہ۔ (مثل) دیکھو الٰہی خیر۔ الٰہی توبہ۔ کل استعمال ۱۔ توبہ کرنیکی جگہ عام طور پر (مثل) کسی گناہ [illegible] الٰہی توبہ الٰہی توبہ [illegible] زیادہ [illegible] (فقرہ) الٰہی [illegible] (فقرہ) [illegible] کہ الٰہی [illegible] دکھائی کہ الٰہی توبہ [illegible] (فقرہ) الٰہی توبہ [illegible]

ہی اُٹھاتے چلے جاؤگے۔ الٰہی خرچ۔ جہاں بے اندازہ روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہیں سے آمدنی نہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔ الٰہی خیر الٰہی خیر کرنا۔ الٰہی خیر ہو۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔ (داغ) نگاہ تیز میں اسکی چمک جاتی ہے بجلی سی۔ الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے۔ (خلیل) الم سے رنگ عارض ہے مثل رنگ سحر۔ الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی (امیر) الٰہی خیر کرنا عشق جہاں سولی پہ طاری ہے۔ وہی برق تجلی ہے جہاں اپنی اپنی باری ہے۔ الٰہی کارخانے۔ (مذ) خدا کی قدرت اور اسکے کارخانے ۵ دیکھے آنکھ انکی اس گھڑی تک آس ہے مختصر۔ خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کارخانے ہیں۔ الٰہی گز۔ شاہی زمانہ کا گز۔ الٰہی مہر۔ مہر شاہی سے کنایہ۔ لازمی۔ (فقرہ) تمہارے روپیہ الٰہی مہر ہیں انکے دینے میں کسکو عذر ہے۔

الہام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل میں آنا۔ ۵ وہ عشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن۔ کیا شعر کہینگے اگر الہام نہو گا۔

اُلھڑ۔ (ھ س۔ آل۔ [illegible]) صفت۔ کمسن۔ نادان۔ [illegible] الھڑپن۔ الھڑ پنا۔ مذکر کمسنی نادانی۔ [illegible] ہیں کہ اس [illegible] الہام [illegible] (مومن) ہندی اردو [illegible] سے بولے لکھے جا۔۔

الہیا ۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام ہے۔ صفت۔ آلھا
گانیوالے کو بھی کہتے ہیں۔

الی الآن ۔ (ع۔ تلفظ الل آن) ابتک۔ اسوقت تک
(منیر) راہ عدم میں جا نہ سکا نامیوں کے ساتھ۔ ناچار ہو کے نام
الی الآن رہ گیا۔

الیاس ایک پیغمبر کا نام ہے۔ تاریخ طبری میں لکھا ہے
کہ آپکی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہینگے

الیچنا ۔ (ہ) پانی چھینکنا۔ کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا
(صبا) سرشک چشم بہاتا ہوں عشق دنداں میں۔ الیچتا ہوں سمندر
کو میں گہر کیلئے۔ عام بول چال میں اُلچنا ہے۔

الیل اُلول ۔ (ہ یہ دونوں لفظ بفتح اول و کسرہ دوم و سکون
یائے مجہول ہیں)۔ اردو میں بضم اول بول چال میں ہیں۔ س۔ اُلول۔
امنگ۔ دل کی لہر۔ گھوڑے کی شوخی۔ کلیل۔ اچھل کود۔ (سودا) سوار
گر پڑیں سوتے میں چارپائی سے۔ کرے جو خواب میں گھوڑا اُٹھوں کے
نیچے اُلول۔ آپکے پانوں پر الیل زیادہ ہے۔ (تسلیم) گرچہ بوڑھا ہوا
سمند فلک۔ ہے قیامت مگر الیل اُسکی۔ بعض شعرا نے شوخ کے معنوں
میں بھی کہا ہے۔ (مصحفی) کوئی کہتا ہے اسے پولا [illegible] کی ملاوا ہے یہ خوش
کوئی کہتا ہے اُسے یہہ کہ چھچھورا ہے الیل۔ [illegible]

الیم ۔ (ع۔ بفتح اول و کسرہ دوم و سکون [illegible]) صفت
درد ناک (مصحفی) شکم سیر درد عذاب الیم۔ بلا نوش [illegible]

الیمانی تلوار ۔ الیمان۔ بفتح اول و کسرہ [illegible]
ہے وہاں کی تلوار بہت مشہور ہے۔ (نصیر) کلید فتح باب رزق ہے
دست مبارک میں۔ کہ ہے عقدہ کشا ناخن پہ شمشیر الیمانی۔

الینڈنا ۔ (ہ) پانی گرانا۔ انڈیلنا۔ (انشا) ہمیں یہ چاہیے ہے
ابھی شیشۂ صہبا کو الینڈ۔ شمع سے وتجے لگا چادر مہتاب میں آگ۔
اب انڈیلنا ہی بولتے ہیں۔

اُم ۔ (ع) ماں۔ اُم الامراض۔ (ع۔ ماں امراض کی بیماریوں
کی جڑ) مونث اس بیماری کو کہتے ہیں جس سے اور بہت سے امراض
پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے قبض یا زکام۔ اُم الخبائث۔ (ع۔ جڑ تمام
خرابیوں کی) مونث۔ مجازاً شراب۔ اُم الصبیان (ع) مونث۔
بچوں کی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے۔ اُم الکتاب۔
مونث۔ قرآن شریف۔ سورۂ فاتحہ۔ لوح محفوظ۔ اُمہات۔ (ع) اُم کی
جمع۔ مائیں۔ اُمّی۔ (ع۔ اُم۔ ماں۔ سے نسبت کی)۔ وہ شخص جسکا باپ
بچپن میں مر گیا ہو اور ماں اُسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسیوجہ
سے علم نہ حاصل کر سکے۔ مجازاً۔ بے لکھا پڑھا آدمی۔ جو شخص پڑھنے لکھنے پر
قادر نہ ہو امّی کہلاتا ہے یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ویسا ہی
ہے علم نہیں حاصل کیا ہے۔ آنحضرت کا لقب۔ (اسیر) امی لقب و زبان سفینہ
ناخواندہ و صد کتب بسینہ۔

امّا بعد ۔ (ع۔ امّا۔ لیکن۔ مگر۔ بعد) حمد و نعت کے بعد۔

امارت ۔ (ع۔ بالکسر و فتح چارم) مونث۔ دولتمندی۔ حکومت
سرداری۔ (سحر) گور میں تخت نشیں خاک نشیں یکساں ہیں۔ قصر و
منظر ہی تلک ہے یہ امارت تیری۔

آمّاره - (ع) صفت - بُرے کاموں کا حکم دینے والا - سرکش ظالم جیسے نفسِ آمّارہ -

اماکن - بفتح اول وکسر چارم مکان کی جمع (آگہنہ - آگہندہ کی جمع اماکن) مذکر - جگہیں - اماکنِ شریفہ - اماکنِ مقدسہ - زیارت گاہیں - مُقدّس مقامات -

اماله - (ع لغوی معنی مائل کرنا - اصطلاحی مائل کرنا فتحے کا طرف کسرے کے) مذکر (اصطلاح قواعد اردو) - (الف) - ہائے ہوز یا الفِ مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرفِ ربط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا جیسے بندہ - سے بندے لگ جاتے گدھے - حرفِ ربط یہ ہیں - سے - میں - تک - پر - نے - کو - کا - کے - کی - اردو میں اماله کے قواعد حسبِ ذیل ہیں ۱ عربی - فارسی ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں جیسے دُعا - قضا - جزا - پیدا - مرزا - صحرا - آپا (بمعنی خواہر) - اس قاعدے سے سودا کا لفظ مستثنٰی ہے ۲ عربی الفاظ کی جمعوں میں اماله جائز نہیں جیسے طلبہ - اشقیا - انبیا - ادبا - شرفا - علما وغیرہ ۳ عربی فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرف جائز نہیں جیسے دانا بینا - آزانا شنیدہ - مرتضٰی - مصطفٰی - اس قاعدے سے مُردہ مستثنٰی ہے ۴ عربی کے وہ [illegible] جو ہمزہ پر ختم ہوتے ہیں یا جن مصادر میں الف کے بعد ہمزہ ہوتی ہے اور بر وزن افعال افتعال استفعال [illegible] ہیں اردو ترکیب میں یائے مجہول سے نہیں بولے جاتے ہیں جیسے منشا - مبدا - اخفا - اجرا - ارتضا - اصطفا - ابتدا - انتہا - استہزا - استقرا - اس قاعدے سے املا مستثنٰی ہے ۵ عربی الفاظ جنکے آخر میں ہائے ہوز پڑھی جاتی ہے یا جو بر وزن تفعِلہ ہوتے ہیں یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں جیسے تذکرہ - تبصرہ - طلبہ - فتحہ - کسرہ - فدیہ ۶ وہ عربی الفاظ جنکے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے کوئی تصرف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے طوبےٰ - سلوےٰ - اعلےٰ - ادنےٰ اس قاعدے سے دعوے - شکوے - بلوے - تقوے مستثنٰی ہیں کہ انہیں فتحے کی جگہ واو کو کسرہ دیکر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں ۷ وہ الفاظ جنکے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجائے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسرہ دیکر بولے جاتے ہیں - جیسے مصرع [illegible] سکتہ ہے - مطلع پر آفت آگئی - مقطع پر کیا منحصر ہے - اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو ملفوظ سے ساقط کرکے بولتے ہیں (فقرہ) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بنگئے ۸ اردو [illegible] کے مونث الفاظ اور زیر وزن جنکی جمع نون کے اضافے سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے لُٹیا - بٹیا - بِچیا - پُڑیا ۹ آدمیوں اور شہروں کے ناموں میں اماله جائز نہیں ہے جیسے کلوا - چندا - شہروں کے ناموں میں اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ - آگرہ وغیرہ کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسیطرح لکھیں - جیسے تم کلکتے گئے - ہم آگرے آئے اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے اماله جائز نہیں ۱۰ ہندی اردو کے اسما و صفات جنکے آخر میں الف ہوتا ہے یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا - اچھا - نیلا - پیلا - پیالا - پیالہ - ناکنو

اماله

اس قاعدے سے سدا - پُروا - پچھوا مستثنےٰ ہیں - ذرا - جُدا میں اختلاف
ہے - بعض جمع کی حالت میں جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کیلئے
ذری - جُدی بولتے ہیں (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے
شکر تو تجھے پسینے سے شکر تری ہوئے ۱۱ ہندی کے الفاظ دیا اور داتا
میں اماله نہیں ہوتا ۱۲ ہندی کے رشتوں میں بھی اماله نہیں ہوتا جیسے
دادا - نانا - چچا - پھپھا - ابّا - ماما - ماتا - پتا - بابا - ددا - انّا - الفاظ
مندرجہ ذیل مستثنےٰ ہیں بھتیجا - بھانجا - نواسا - پروتا - پوتا - بیٹا - لڑکا
۱۳ اردو میں تمام مصادر میں حرف ربط کے ساتھ اماله ہوتا ہے لیکن
جمع کی حالت میں نہیں ہوتا جیسے تم کو آنے میں بہت دیر ہوئی ۱۴ -
ہندی کے مرکب الفاظ میں اماله ہوتا ہے جیسے اکھل کھرا - چھپ چھپایا
ہٹ نہ آ راسیرا باتیں بنائیں ہم نے جو دمصف دہن میں خوب - وہ نہیں
کے بولے آپ بھی کہتے ہیں بتا ہٹ ۱۵ فارسی کے مرکب الفاظ جنمیں
اضافت ہوتی ہے (جیسے چراغ کعبہ - مرد بیگانہ) اور وہ مرکبات جنکا
جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے بیفائدہ - بیہودہ)
اماله نہیں قبول کرتے - وہ الفاظ مستثنےٰ ہیں جو ترکیب کی وجہ سے ایک
لفظ کی معنی دیتے ہیں جیسے میخانہ - باورچی خانہ - بیتحاشہ - دولتکدہ (امیر)
خانقاہوں میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی - تو بھی پینیکے نکلی ہے
میخانے سے ۱۶ جب دو فارسی اسم حرف عطف کی ترکیب سے متصل
ہوتے ہیں تو حرف عطف گرا کر اماله ہوتا ہے - جیسے آب و دانہ (حسین)
کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ - یہ بھی بات سب آب دانے کے ہاتھ
امام - (ع) ۱ پیشوا - ۲ ہادی ۳ نماز پڑھانیوالا - امامت

امال

کرنیوالا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ ۴ تسبیح
کا وہ لمبا دانہ جو سب دانوں سے الگ شمار دانوں کے ساتھ سرے
پر گُندھا ہوتا ہے - **امام باڑہ** - مذکر - وہ مکان جو خاص تعزیہ داری
کے واسطے بنایا جاتا ہے - **امامت** - (ع - بکسر اول) مونث پیشوائی
نماز میں امام ہونا - اقتدا کی ضد - امام شہر - قاضی - **امام ضامن** - آٹھویں
امام کو کہتے ہیں جنکا نام حضرت علی موسیٰ رضا ہے - امام ضامن کا
روپیہ - جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اُسکے
بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل
مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے روپے کی تخصیص نہیں دولتمند
اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں - **امام ضامن کو سونپا** - (عو) کسیکے
کہیں سفر کرنیکے وقت حفظ و امان میں رہنے کی نظر سے کہتی ہیں کہ
جاؤ تمھیں امام ضامن کو سونپا - (قلق) کہتی تھی رو کے اک بُت
خوشخو میں نے سونپا امام ضامن کو - **امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا**
مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے - برات سے کچھ روز
قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دولہا دلہن کے
بازوؤں پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں - **امام ضامن کی**
ضامنی - دیکھو امام ضامن کو سونپا - (منیر) چھوڑ دو نیند راہ میں
دن کی - ضامنی ہے امام ضامن کی - **امامیہ** - اہل تشیع جو سوا
بارہ اماموں کے اور کسیکو صاحب ولایت نہیں مانتے ہیں -
اَماں - (ہ - س - امبا) مونث ۱ ماں ۲ ماں کے علاوہ
اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہیں

جیسے پھوپھی اماں - باجی اماں - خالہ اماں وغیرہ - (قلق) پوچھتی تھی ہر اک کسے آکر پاس - باجی اماں ہیں کیوں اُداس اُداس - اماں جان - اماں جانی - ماں کو کہتے ہیں - اماں باوا - ماں باپ -

اماں - (ع) مونث - پناہ - اماں پانا - لازم - پناہ ملنا محفوظ رہنا - (داغ) پائی ہے اماں کسنے تری تیغ نظر سے - قربان ہوئے صید حرم اور زیادہ - اماں دینا - متعدی - پناہ دینا - (انیس) ہر چا رہے اسکا بھی کہ مظلوم نے جاں دی - طالب جو اماں کا ہے تو لے مجھکو اماں دی - اماں مانگنا - پناہ مانگنا - (رند) ہے کون بچائے جو ترے قہر سے یا رب - تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے

امانت - (ع - بفتح اول وچہارم - جو چیز سپرد کردی گئی ہو اسکی پوری نگہداشت کرنا) - مونث ۱؎ وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی گئی ہو ۲؎ (قانون) پیمائش کا کام - (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے وہ منصرمی میں کہاں - امانت دار - جسکی حفاظت میں کوئی چیز رکھوائی گئی ہو ۲؎ معتمد - راز دار - (قلق) پہلے تو روئی خوب اور آکر طاہرہ پھر کہا جا نکرا امانت دار - دلربا ہم اسیر عشق ہوئے - زخمی تیر و تیغ عشق ہوئے - امانت رکھنا - حفاظت کی غرض سے کوئی چیز کسیکے سپرد کرنا - (امیر) جوش زن ہے ہر عضو کیوں یا ترے وحشی کا خوں - کیا امانت یا وہ تو سکے پاس خنجر رکھدیا - امانت کیطرح رکھنا بکمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا (آتش) امانت کیطرح رکھا زمیں نے روز محشر تک - نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن بگڑا - امانت میں خیانت ۱؎ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف کرنیکو کہتے ہیں - (کرنا - ہونا کے ساتھ) - فقرہ - امانت میں خیانت کرکے تم نے آپ اپنا اعتبار کھویا - (داغ) مجھپہ الزام ہے کیوں تو نے مرا غم کھایا - اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی - امانت میں خیانت تو زمین بھی نہیں کرتی - کہتے ہیں کہ سونپ دینیسے زمین لاش میں تصرف نہیں کرتی اسلئے امانت میں خیانت ہوجانے پر یہ مقولہ بطور ملامت والزام کہا جاتا ہے -

امانی - اجارے کی ضد - کام جسکا ٹھیکا نہ دیا جائے - (فقرہ) کام جیسا امانی میں بنتا ہے اجارے میں نہیں بنتا -

اماوس - (ہ - س - اماوشیا) مونث - بدی کی پندرھویں تاریخ - قمری مہینہ کا اخیر دن جسمیں چاند چھپا رہتا ہے -

اِمپورٹ - (انگ) مذکر - کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر سے آئے -

اُمت - (ع) مونث - گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو - اُمتی - (ا - نسبت کی ہے) اُمت کے لوگ ۱؎ تو ہے محبوب خدا مرثیہ نسخ - اُمتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں ۲؎ (ع) صدمہ ہم اُمرو نہی ... ہیری - (فقرہ) ... امت میں اور سب نفسی نفسی کہیں گے اور حضرت محمد امتی امتی -

امتثال - (ع - بادال - سوم) مذکر - حکم ماننا -

امتحان - (ع - بالکسر - مذکر - سوم) زفرد ... آیا ... امتحان پاس کرنا - لازم - امتحان میں پورا اُترنا - (فقرہ) امتحان پاس کرکے ایک سند لوا اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو - امتحان

پر آنا - آزمانے پر مستعد ہونا - نظیر کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اُسکے عاشق ہیں ہم ولیکن - بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحاں پہ - امتحان دینا - اپنے آپ کو معرض آزمایش میں لانا - جانچ کرانا - (امیر) کہیں قتل پہ عشق میں خاتمہ ہے - ابھی دیتے ہیں امتحاں کیسے کیسے - امتحان کرنا - آزمایش کرنا - جانچنا - آزمانا - (داغ) امتحاں کرکے ترا صاف پشیمان ہوئے - ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کینہ ہوگا - امتحان لینا - امتحان کرنا - (امیر) کریں نہ قتل وہ عشق و ہوس کو جان تو لیں - کمر سے کھینچ کے شمشیر امتحان تو لیں - امتحان میں ٹھہرنا - آزمایش میں ثابت قدم رہنا - (صبا) امتحاں میں ٹھہرین مُنہ اتنا رقیبوں کا نہیں جان دینے کو کلیجا چاہیے دل چاہیے -

امتداد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - درازی - طول - جیسے امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا -

امتزاج - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - ملانا - آمیزش کرنا (تسلیم) شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا - کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا - امتزاج کیمیائی - کیمسٹری میں دو یا دو سے زیادہ مختلف الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک اور ہی شے پیدا ہوئی جسے [illegible] مختلف الخواص ہو -

امتلا - (ع - امتلاء بالکسر کسر سوم) لغوی معنی پُر ہونا - اصطلاح میں [illegible] جب [illegible] معدے کا غذا سے یا بدن کا مادے [illegible] ہوتے ہیں تو (حرف عطف گرا) غذا اسوقت بھی نہ ہو تو بہتر ہے ابھی [illegible] میں امتلا باقی ہے یا بدہضمی - (منیر) روزے رہا ہے رکھکر کیا کیا

جتا رہا ہے - ڈر امتلا کا ہو تو قیمیں نہ کھائے زاہد - امیر مینائی نے مذکر اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے -

امتناع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - روک - ممانعت -

امتنان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - احسان رکھنا کسی پر -

امتیاز - (ع بالکسر و کسر سوم - جُدا ہونا) مذکر - فرق - شناخت تمیز - پہچان - (فقرہ) دونوں خط کسقدر مشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہیں ہو سکتا - (سالک) اُس در پہ جبہ ساں ہوں کہ آکر مری طرح - ذروں میں امتیاز نہ مہر و ماہ کا رہا - مرتبہ - بڑائی - ترجیح - (فقرہ) اُنکو جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا -

اَمرٹ - (ہ) صفت - نہ ٹلنے والا - رزق مقسوم ہے امرٹ اے رشک - احمقوں کو ہے فکر کوشش کی -

اُمڑنا - (ہ) لازم - بل کھانا - (فقرہ) یہ رسی شاید تمسے اُمٹھو تو اُمٹھے -

امثال - (ع بالفتح) امثل کی جمع - کہاوتیں - مثل کی جمع - مانند - ہم صورت - ہم رتبہ - برابر والے - امثلہ (ع - بالفتح و کسر سوم فتح چارم) مثال کی جمع - مذکر - مثالیں -

اُمَم جانا - (س - اَمَم - بیماری) لازم - اعضا کا بھاری ہو جانا بھر جانا - شَل ہو جانا - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں درد جاتے رہنے کے بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں اَمَم گئیں -

امجد - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - بہت بزرگ - جیسے

جدّ امجد -

اَچُور - (ھ) مذکر - کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں - بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں - (جانصاحب) - ع - تھی وہ چرخ ہوگئی اب اور بھی اچور سی -

اِمداد - (ع بالکسر) مونث - مدد کرنا - مدد - امداد چاہنا مدد مانگنا - اعانت کی درخواست کرنا - (کیف) - ع - چاہی نہ روز بد میں بھی امداد غیر سے - امداد کرنا - مدد کرنا ع - شاہ مرداں تری امداد کرینگے سودا - امداد مانگنا - امداد چاہنا - (قلق) جذب الفت سے مانگئے امداد - یا عدالت میں کیجئے فریاد - امدادی - وہ کام جس میں کسیکی امداد شامل ہو -

اَمر - (ع) مذکر ۱ حکم - ۵ امر اللہ آیا ہو تو اسے ہے اسے صبا - مرنے پہ پیشتر سے بندھے بیشتر کمر ۲ بات - (قلق) سب کو اس امر کی تمنا ہے - آپ کا نام آج ایسا ہے ۳ فعل - کام - (نسیم) غیر ممکن ہے کہ آسان ہو سکے رنگیا جو امر مشکل رہگیا ۴ باب - معاملہ - (فقرہ) اس امر میں آپ کی کیا رائے ہے ۵ مسئلہ - جیسے امر تنقیح طلب ۶ قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے - امر معروف - اچھے کام کا حکم دینا -

اُمَرا - (ع بضم اول و فتح دوم و ہمزہ مد آخر بعد الف فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا) - امیر کی جمع - دولتمند - عمائد - اراکین سلطنت -

اَمراض - (ع بالفتح - مرض کی جمع) - مذکر - بیماریاں -

اَمر بیل - (ھ) - مونث - دیکھو آکاس بیل بعض لوگ آل بیل بھی کہتے ہیں -

اِمرت - (س - اَنفی کا - مرنا - بکسر اول و دوم - ہندی میں بالکسر و فتح سوم - و بالفتح و کسر سوم - و بالکسر و کسر سوم ہے - اردو میں زبانوں پر بالفتح و کسر سوم ہے) - مذکر ۱ زہر کی ضد - آب حیات - (تسلیم) دیکھئے یوسہ اُسنے جب دشنام دی - میرے حق میں زہر امرت ہوگیا ۲ مجازاً - بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں - اِمرتی - (ھ) مونث - ایک قسم کی مٹھائی ہے (بیخود) اگر امرتی کا ہے شیریں کو شوق - کرارا کرارا سے رکھتا ہے ذوق -

اَمرد - (ع بالفتح و فتح سوم - اصلی معنے صاف اور خالی ہونا جس شخص کے چہرے پر داڑھی نہیں آتی اُسکی داڑھی آنیکی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر - نوعمر خوبصورت آدمی جسکے ابھی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو -

اَمرس - (ھ) مذکر - پکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف میں یا کپڑے پر پھیلا کر خشک کر لیا جاتا ہے اسکو امرس کہتے ہیں -

اَمرُود - (ف) - مذکر - ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے -

اِمروز - (ف اسم - اسم اشارہ ہے) آج - امروز فردا - مونث آجکل ۱ ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ - (مصحفی) عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی یہ روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا ۲ (ہیں کے ساتھ) جلد اور عنقریب کی جگہ - (فقرہ) وہ بھی امروز فردا میں آنیوالے ہیں معاملہ طے ہو جائیگا - امروز فردا کرنا آجکل کرنا ٹالنا یا حوالہ کرنا - (فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روز امروز فردا کیا کرتے ہیں -

اَمرَائی - (ھ) (سنسکرت آمر ولی - آم کا باغ - امرائی

آم کے درختوں کی قطار) جہاں آم کے درخت جھنڈ کے جھنڈ ہوں (جراءت) وہ مکانِ خواجہ قطب الدین وہ امرئیوں کی چھاؤں - اینڈتو کیا کیا تھے ہم جوں تاک کے سایہ تلے-

امرجہ - (ع - بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مذکر - مزاج کی جمع

اُمس - (ہ - س - اشم - گرمی) مونث - وہ گھٹی ہوئی گرمی جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے - (قلق) ضبط آہِ سرد و گریہ سے نہ کیوں دم پر بنے - پرسچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی-

امساک - (ع بالکسر روکنا - بند کرنا) مذکر - رکاؤ - جیسے - امساکِ باران - خسّت - کنجوسی - بخل (ناسخ) زاہدا ہے فرق جتنا جود اور امساک میں - جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک میں - منی کا دیر کو نکلنا - امساکِ باران - مینہ کا وقت پر نہ برسنا - (اسیر) کردن جب ضبط رونے کو مکدر دل نہ ہو کیونکر - کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں میں

امسال - (ف) مذکر - اسی برس (فقرہ) امسال کیسی کیسی گھٹائیں آتی ہیں مگر پانی نہیں برستا-

امصار - (ع - جمع مصر کی) - شہر -

امعان - (ع بالکسر) مذکر - گہری نظر کرنا - خوب سوچنا -

امک ڈھمک - (ہ - س - امک - فلاں) - عو - وغیرہ اغیرا وغیرا - (فقرہ) عالم آرا - حسن آرا - امک ڈھمک سبھی تنبیہن کے اللم غلّم - خراب اور نکمی چیزیں - (فقرہ) ماما کو جب سودے کو بھیجو امک ڈھمک جو کچھ پاتی ہے اٹھا لاتی ہے - امکا ڈھمکا - (عو) ایسا ویسا - ایرا غیرا - تحقیر کی جگہ کہتی ہیں - (فقرہ) تمھارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کر سکتا

امکان - (ع - بالکسر - ہوسکنا - طاقت - قدرت کسی شے کا عدم و وجود ضروری نہ ہونا) مذکر - مجال - طاقت - (رند) امکان کیا جو الفت گیسو و رُخ چھٹے - دیدے جو کوئی حالِ تجلّیِ و تقلبِ مجھے مقدور اور مقدرت کی جگہ - (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے منہ بھر دیتا - قابو - اختیار - (فقرہ) اُنکے امکان میں جو کچھ ہوگا تمھارے لئے اُٹھا نہ رکھیں گے - قدم کی شمار - وہ عالم جو فنا ہو جائیگا - اور جسکا وجود عارضی ہے - (محسن) آدم سے ملکت تک ایک دم میں - امکان سے قدم تک اک قدم ہیں - امکانی - صفت - ممکن - جو ہو سکے امکان سے نسبت رکھنے والا -

اُمگا - (س - اُو - اوپر - گن - ڈوبا ہوا - بھرا ہوا اُمنگنا سے مشتق ہے اُردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے) ابھرا (منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنہ برپا ہو چلے - قابلِ تعلیم ہے اٹھتی جوانی آپکی - اُبھرا ہوا - (مسرور) کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار - اور اُمنگیں آئیں امنگیں اُمگا جوبن دیکھکر -

اَمَل - (ع بفتح اول و دوم) مذکر - اُمید - (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز - پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار امل -

املا - (ع بالکسر) مذکر - رسم الخط کے موافق لکھنا - (تسلیم) عالمِ وحشت میں جب لکھا کوئی خطِ فراق - ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا - وہ عبارت جو رسم الخط درست ہونے کے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں - رشک نے مونث بھی کہا ہے سہ نامۂ جانان ہے یا لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے - ترجیح تذکیر کو ہے -

اِملاک ۔ (ع ۔ بالکسر کسی چیز کا مالک کر دینا) ۔ مونث ۔ جائداد ۔ بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں ۔ بول چال میں بتانیث مستعمل ہے ۔ (سحر) ۔
کیا خاک سے پاک اک ایک کو ۔ عنایت کی املاک اک ایک کو ۔

اَمل بید ۔ مذکر ۔ نہایت ترش لیموں کی ایک قسم جس میں سوئی چبھو دینے سے گل جاتی ہے ۔

اَمل پتّی ۔ مونث ۔ وہ چپٹی تُرپن جو بیشتر املی کی پتّی کے برابر چھوٹی سی تُرپی جاتی ہے ۔

اَملتاس ۔ (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۔ ایک درخت کی پھلی ۔

اِملی ۔ (ہ بالکسر و کسر سوم ۔ س املی ۔ بالفتح و کسر سوم کھٹی چیز) ۔ مونث ۔ ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی ۔ درخت کو بھی املی کہتے ہیں ۔

اَمن ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ پناہ ۔ حفاظت ۔ امن چین ۔ عو ۔ اصل میں امن بسکون میم ہے مگر اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے ۔

امن و اماں ۔ مذکر ۔ حفاظت ۔ بچاؤ ۔ اطمینان و آرام ۔

اُمنڈنا ۔ (ہ) جوش پر آنا ۔ مختلف مقامات پر مستعمل ہوتا ہے ۔ ۱ ۔ بھر آنا ۔ (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ امنڈے چلے آتے ہیں ۔ ۲ ۔ (ابر و بادل کے ساتھ) گھر آنا ۔ چھا جانا ۔ (فقرہ) بادل چو طرف سے امنڈ آیا ۔ ۳ ۔ ہجوم کرنا ۔ جمع کرنا ۔ (شاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی سپاہِ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں ۔ ۴ ۔ چڑھنا ۔ طغیانی پر آنا ۔ جیسے دریا امنڈنا ۔

اُمنگ ۔ (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث ۔ جوش ۔ شوق ۔ ترنگ ۔ ولولہ ۔ (اسیر) کیا ہے مردہ فلک نے مگر ہے دل زندہ ۔ وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی ۔ امنگ کے دن ۔ امنگ کا زمانہ ۔ امنگ پر ۔ امنگوں پر ۔ ترنگ میں بھرا ہوا مستی میں ۔ (سحر) اکڑ کے چلتے ہیں دیتے ہیں ٹوپیاں کیا کیا ۔ امنگ پر ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا ۔ (تسلیم) جوانی مستیاں دکھلا رہی ہے ۔ امنگوں پر طبیعت آ رہی ہے ۔

اَموا ۔ (ہ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو ۔ (قلق) اونچے اونچے وہ چوبی کے دگلے ۔ وہ اموا رنگے ہوئے دگلے ۔

اَموات ۔ (ع بالفتح) جمع میّت کی ۔

اَمواج ۔ (ع بالفتح) جمع موج کی ۔ لہریں ۔

اَموال ۔ (ع بالفتح) مال کی جمع ۔ مال و دولت ۔

اُمور ۔ (ع) جمع امر کی دیکھو امر ۔ سوا نمبر ۱ کے اور سب معنوں میں مستعمل ہے ۔

اَمّی ۔ مونث ۔ ماں ۔ سوتیلی ماں ۔ امی جان ۔ امّی جانی ۔ کبھی پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑے بڑے رشتے والیوں کو کہتے ہیں ۔ (منیر) ماں سے تب بولی سہمی ہوئی خانم ۔ امی جان آپ کیوں ہوئیں برہم ۔ بیگمات ساس کو امّی جان کہتی ہیں ۔

امّی جمی ۔ (عو) سکون اطمینان کی حالت ۔ بےفکری کا زمانہ ۔ خیریت ۔ جیسے امی جمی سے بیٹھے ہیں ۔ یہاں تو امی جمی ہے وہاں کی خیریت سناتے ہیں ۔

اُمیٹھنا ۔ (ہ) متعدی ۔ مروڑنا ۔ بل دینا ۔ جیسے کان امیٹھنا ۔

اُمید ۔ (ف ۔ میم مشدد و غیر مشدد و دار یائے مجہول معروف

ہر طرح مستعمل ہے) ۱؎ آس۔ توقّع۔ (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی اُمید نہ تھی ۲؎ آرزو۔ خواہش۔ جیسے اُمید بر آنا ۳؎ حمل۔ (فقرہ) سنا ہے دو مہینے سے اُنکے گھر مین اُمید ہے۔ اُمید اُٹھ جانا۔ لازم۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقّع نرہنا۔ (ظفر) کرچکے سو بار تیرا امتحاں اب تو ہمیں۔ تجھسے اُمید وفا اسے بے مروت اُٹھ گئی۔ اُمید بر آنا۔ آرزو پوری ہونا۔ مقصود حاصل ہونا۔ (غالب) کوئی اُمید بر نہیں آتی۔ کوئی صورت نظر نہین آتی۔ اُمید بر لانا۔ آرزو پوری کرنا۔ (شرفؔ) واہ کیا مہر ہے قربان تری رحمت کے۔ یہ تو اُمید گنہگاروں کی بر لاتی ہے۔ اُمید بندھانا۔ متعدی۔ (دہلی) ڈھارس دینا (مومن) توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر۔ چارہ ساز و مری اُمید بندھاتی کیوں ہو۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ اُمید دلانا کہتے ہیں۔ اُمید بندھنا۔ لازم آسرا پڑنا۔ (داغ) کچھ تو اُمید بندھے اپنے وفاداری کی۔ کاش دشمن ہی سمجھکر وہ کہیں یاد مجھے۔ اُمید پڑنا۔ لازم۔ آسرا بندھنا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ اُمید پڑی ہے۔ اُمید توڑنا۔ آسرا توڑنا۔ (داغ) تم تو اُمید توڑ دیتے ہو۔ تم سے اُمید کوئی کیا رکھے۔ اُمید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔ (داغ) تم حرف دلشکن نہ نکالو زبان سے۔ اُمید ٹوٹ جائیگی اُمیدوار کی۔ اُمید دلانا۔ متعدی۔ سہارا دینا۔ (فقرہ) کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ اُمید دلائی ہے۔ اُمید رکھنا۔ لازم۔ آسرا رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ دیکھو اُمید توڑنا۔ اُمید سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ اُمید قطع کرنا۔ آسرا چھوڑ دینا۔ توقّع نہ رکھنا۔ (امید نہ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے۔ ظفر عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے۔ اُمید قطع ہونا۔ اُمید منقطع ہونا۔ لازم۔ (آتش) قطع اُمید ہوئی رحم بھی آجائیگی۔ ذبح کرنے مجھے منھ پھیر کے جلاد آیا۔ (ناسخ) اُمید صبح ہوئی منقطع بس اے دل زار۔ شب فراق میں ہے زلف کا خیال مجھے۔ اُمید کرنا۔ اُمید رکھنا۔ (فقرہ) مین اُمید کرتا ہون کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائینگے۔ اُمید گاہ۔ اُمید کی جگہ۔ اُمید لگائے بیٹھے ہیں آسرے میں ہیں۔ اُمیدوار ہیں۔ (مسرور) آئینہ رکھوا دو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو ہم بھی ہین دیر سے اُمید لگائے بیٹھے۔ اُمید لگی ہے۔ آسرا لگا ہے۔ سہارا باقی ہے۔ (قلق) یہہ جو اتنی لگی ہوئی ہے اُمید۔ شاید آئے ادھر بھی وہ خورشید۔ اُمیدوار ۱؎ توقّع رکھنے والا۔ آرزومند ۲؎ اپرنٹس بلا زمت کا امیدوار۔ اُمیدوار کرنا۔ آسرا دینا۔ (داغ) سنتے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا یہہ کیا کیا جو جہاں کو اُمیدوار کیا ۲؎ کسی بات کا وعدہ کرنا (قلق) ناامیدی کی ضد بھی رکھ لیجے۔ کچھ تو اُمیدوار کر دیجے۔ اُمید و بیم اطمینان اور خوف کی حالت جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو۔ (کیفؔ) واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو۔ فردا پہ چھوڑ قصۂ اُمید و بیم کو۔

اَمیر۔ (ع۔ کارفرما) ۱؎ بڑا آدمی۔ دولتمند۔ رئیس ۲؎ سردار۔ افسر جیسے امیر لشکر ۳؎ والی کابل کا لقب ہے۔ امیر الامرا۔ بہت بڑا رئیس۔ نہایت دولتمند۔ امیر البحر۔ بحری فوج کا افسر۔ امیر المومنین۔ مسلمانون کا سردار۔ خلیفۂ وقت۔ اسلام کا اعلیٰ حاکم۔ امیرانہ (ف) امیرون کی طرح کا امیرانہ کارخانہ۔ امیرانہ ساز و سامان۔ امیری کارخانہ۔ امیرزادہ۔ (ف) امیر کا بیٹا۔ امیری۔ حکومت۔ ریاست۔ دولتمندی۔ امیریا۔ ایک خاص رنگ کا کبوتر۔ امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہین جاتی۔ مقولہ۔ امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے۔ امیری کارخانہ ہے لفظی معنی مین ۱؎ یہاں حیثیت سے بہت بڑھکے فضول صرف ہوتا

ہوں اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ ابھی اُنکے یہاں کی نہ کہو ایک ا میری کارخانہ ہی

اَمین - (معنی مثل امین عربی ہے) ۱ امانت دار ۲ معتمد ۳ بندوبست میں پیمایش کرنیوالا عہدہ دار ۴ عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا ۵ عدالت دیوانی میں مدیون ڈگری کی جائداد قُرق کرنے اور جانچنے والا -

اَن - (س بالفتح) ۱ مذکر (ہندو) غلّہ - اناج ۲ (ہندو) پرایا ۳ ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کے معنے دیتا ہے - جیسے انمول - اَن بَن - مونث - نااتفاقی - رُکاوٹ - رنجش - بگاڑ - (ہونا کے ساتھ) - (داغ) اَن بَن ہوئی ہو غیر سے اُسکی خدا کرے - سنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کیسی ہم - ان پڑھ - بے پڑھا - جاہل (داغ) مری قسمت کا لکھا پڑھکے لکھتے ہیں کرا ما کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں - اَنجان - ناواقف بیگانہ - اجنبی - انجان بننا - جان بوجھکر نادان بننا - اَن داتا - روٹی کا دینے والا - آقا - مالک - خداوند نعمت - اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں - اَن دیکھی - نادیدہ - بے دیکھے - (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار - اَن سُنی - مونث - بغیر سُنی ہوئی بات - عجیب - (فقرہ) اَن سنی بات سُننکے کیونکر کان کھڑے نہوں - اَن کہی - مونث - جو بات کہنے کے قابل نہو - بُرا بھلا - (جلال) میرے پیا میر کو نہ کہتے بُرا بھلا - وہ ان کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا ۲ ہندوؤں میں جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہو جانیکے لئے اُس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں - اور اُن الفاظ کو اَن کہی کہتے ہیں - انگنا برس (عو - آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ آٹھواں سا بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھواں برس بچے پر سخت ہوتا ہے اسلئے

انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں) - بچہ کی عمر کا آٹھواں سال (فسانۂ مبتلا) - پھر کیف مبتلا کسی نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل پلا کر بڑا ہوا یہانتک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا - انگنا مہینہ - (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ - اَن گنتی - (عو) بے شمار - اَن گھڑ ۱ بدقطع - بیڈول - ناموزون (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہے ۲ بے سلیقہ - بے ڈھنگا - بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ - اَن گھڑت بات - بےتکی اُوَل جَلُول بات (نکہت) بُت زرگر نہیں ہے زرگری بول - زباں کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول - انملا صفت مذکر - بیگانہ خو - جو میل جول کے نرہے (جلال) پائی وہ آنکھ جو نہوئی اپنی عشق میں - وہ دل ملا ہیں کہ رہا ہم سے انملا - انمل بے جوڑ - بے تکی باتیں - بیٹھے بیٹھے بے ڈھنگے کام - انملی - صفت مونث - بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) تقریر اُسے ملی بھی تو خاطر شکن ملی - ہانے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی ۲ ہندی میں چند بےجوڑ چیزوں کو جنمیں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اُسکو انملی کہتے ہیں - کہرنی اور دستی کی قسم سے دل بہلانیکے لئے انملی بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے - کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا - آیا کتا کھا گیا تو ڈھول بجا - دلّی میں اسکو انمل کہتے ہیں - اَنمول - بے بہا - بہت ہی عمدہ نہایت نادر - اَنمیل - (ھ) صفت - بے میل - کھڑا - بے جوڑ - (قدر) کتنی انمیل طبیعت ہے تمھاری صاحب - چہرہ سہیلی تھا تو مُو باف سنہرا ہوتا - اَن ہونت - (عو) مونث - ناداری - مفلسی - ان ہونی - نہونیوالی بات - محال - ناممکن - (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے -

اِن - (ھ - س - این - ف - این) اسم اشارہ قریب - جمع

کیلئے اور کبھی تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) اِن بزرگ کا کیا کہنا۔ اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں بہت تجربہ ہو چکا ہے (ناصر) اس عمر میں اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ پر حیف کہ اُس شوخ کا جلوہ نہین دیکھا ۔ بڑی بڑی مصیبتین جھیل چکے ہیں۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھا۔ئے ہوسے ہیں (ء) کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اسے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھیئے ۔ اِن باتوں میں کیا رکھا ہے۔ یہ باتیں بیفائدہ ہیں۔ یہ حرکتیں فضول و بےنتیجہ ہیں۔ (داغ) چھوڑ یئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا۔ آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا۔ ان بچارو ن نے ہنگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں۔ انکو اتنی عقل کہان۔ اِن تلوں تیل نہیں۔ بہت بیمروت ہیں۔ توقع نہیں۔ رُکھائی کرتے ہیں (بہار عشق) آپ سے میل ہی نہ تھا گویا۔ ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا۔ ان دنوں۔ ان روزوں۔ آجکل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔ (امیر) ان دنوں دختر رز کا نہیں لگتا ہے پتا۔ کہین قاضی کے تو گھر جا کے نہیں بیٹھ گئی۔ ان مولوں کیا مھنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔

انھون۔ اسم اشارہ قریب۔ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے (فقرہ) انھون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ انھیں۔ بکسر اول و دوم و سکون یاے مجہول۔ اِنکو مفعول کیلئے آتا ہے۔ (فقرہ) یہ بڑے چلتے ہوسے ہیں انھیں کوئی کم نہ سمجھے۔ انھین بکسر اول و دوم و سکون یاے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) انھیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انھیں کبھی لکھو۔ (انھیں یاے مجہول سے) انکو بھی احمقوں میں داخل کرو۔ انھیں (یاے معروف) پاؤں بلاتوقف۔ بہت جلد۔ فوراً۔ بیٹھنے کی جگہ۔ (میر) انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا۔ کہ مجھے بھی محل میں ہے جانا۔

اُن۔ (ہ۔ سنسکرت میں ایک کلمہ جیسے انگلیس فارسی میں آں) اسم اشارہ بعید جمع اور تعظیم کیلئے۔ اُن دنون۔ اُن روزوں۔ اُس زمانے میں۔ اُسوقت۔ اُن کی سی کہنا۔ (اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کسیکی طرفداری کرنا۔ (فقرہ) تمھارا گواہ اُنکی سی کہتا ہے۔ اُنھوں۔ اسم اشارہ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے۔ اُنھیں مفعول کیلئے آتا ہے۔ دیکھو انہیں۔ اُنھیں حصر کیلئے۔ دیکھو انھیں۔

انّا۔ (ت) دایہ۔ وہ عورت جو بچوں کے دودھ پلانیکے لئے نوکر رکھی جاتی ہے۔ انّا دداواسے۔ (لکھنؤ) عہد شاہی مین محلّات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہوجاتے تھے شریف سپاہیوں میں اُنکی وقعت نہ ہوتی تھی اور تحقیراً انادداواسے کہلاتے تھے۔ غیر شریف۔ ایسے دیسے۔ (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنیوالوں کو بھی کہتے ہیں۔

انا الحق۔ (ع۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جسکو منصور حالت محویت و کیفیت استغراق میں کہا کرتے تھے اسلئے عُلما کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھا دئے گئے۔ (بحر) انا الحق پکارا سر دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوئی۔

اناپ شناپ۔ (ہ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بےناپ بے پیمانہ اور شناپ اسکا تابع مہمل ہے) بےمعنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ (فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کر گئے کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہ کی۔ کوتوالی والے جنکو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑکر چالان کردیتے ہیں۔ (داغ) کہا سے کھانا پینا ہر انا پ شناپ۔ بڑھ گئی دل کی انتہا کیسی۔

اناث۔ (ع۔ بالکسر) اُنثی بالضم بمعنی مادہ کی جمع۔

اناج۔ (ھ) مذکر۔ غلّہ۔

اناجیل۔ (ع) جمع انجیل کی۔ اناجیل اربعہ۔ چار و انجیلین متی۔ مرقس۔ لوقا۔ یوحنا کی جنمین دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین میں سے۔

اناد۔ (ہندو)۔ ازل۔ انادی۔ (ھ) صفت۔ ازلی۔

انار۔ مذکر۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے۔ جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے۔ اُسکے درخت کو بھی انار کہتے ہیں ٢ (ھ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے۔ (چھوڑانا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (میر)

ہر اک شرارہ بنا خال چہرہ زنگی۔ چھٹرے آہ سے ہر چند انار آتشبار۔ (انارا سُرخ آنکھ کا کبوتر۔ جو گرہ باز ہوتا ہے۔ (دہلی مین اناری کہتے ہیں) انار بھرنا۔ انار مین بارود بھرنا۔ انار چھوڑنا۔ انار چلانا۔ انار داغنا۔ آتشبازی کے انار میں آگ دینا۔ (جانصاحب) پروانو نکے یہ مرنیکی شادی ہے اسکے گھر۔ جھڑتے ہین پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع۔ انار دانہ۔ مذکر۔ انار کے دانے خشک کیئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ٢ چورن کی ایک قسم ہے جسمین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ٣ ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے۔ انار دانہ بنا ہوا ہے۔ سرخ و سفید ہے۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہی اناری۔ دیکھو انارا۔

اناڑی۔ (ھ۔ س اناری) کھلاڑی کی ضد۔ پھوہڑ۔ ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ بےسلیقہ۔ اناڑی پن۔ مذکر۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ (ھ۔ اُن۔ ایک کم) ٧٩۔ لوسعے ر۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (ع۔ تحقیق ہم اللہ کیواسطے ہیں اور تحقیق ہم اسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) قرآن مجید کی آیت کا ایک جُز دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصاً کسیکے مرنیکی خبر سُنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

انام۔ (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلق اللہ۔

انانیت۔ (ع بالفتح۔ وکسر چارم و فتح پنجم)۔ مونث۔ خودی پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے اُنھین انانیت بہت تھی۔

انبار۔ (ف۔ بالفتح)۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار خانہ (ف) گودام۔

انبساط۔ (ع۔ تلفظ انبساط بالکسر وکسر سوم)۔ خوشی۔ (ناصر)

ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی (حالی) دل اب ایدل منقبض رہنے کے ہیں۔ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

انبوہ۔ (ف۔ تلفظ انبوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

انبہ۔ (ف۔ تلفظ امبہ)۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

انبیا۔ فعلُن کے وزن پر۔ انب۔ فع۔ یالن۔) مونث۔ کیری کچا آم جسمین جالی نہ پڑی ہو۔

انبیا۔ (ع۔ نبی کی جمع فاعلن کے وزن پر ان فا۔ بیا۔ علن تلفظ امبیا) مذکر۔ رسول۔ پیغمبر۔

اُنتالیس - (ھ س - اُن - ایک کم - تالیس - چالیس) ۳۹ اُنتالیس

انتباہ - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - خبرداری - اطلاع - آگاہی (فقرہ) حالات سُنکر بھی تمکو انتباہ نہیں ہوا -

انتخاب - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - پسند کرنا - چُننا (فقرہ) آپکا انتخاب پسندیدہ ہے - منتخب - چیدہ - (فقرہ) آپکا سب کلام انتخاب ہے (کرنا ہونا کیساتھ) -

انترا - (س) - مذکر - کڑی - گانیکی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو - گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے - لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں ایک ضرب دست کا نام ہے -

انتربید - (ھ س - انتر ویدی) - مذکر - وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے -

انترمنتر - (ھ - اصل منتر ہے اور انتر اُسکا تابع مہمل ہے) - مذکر جادو - ٹونا - جھاڑ پھونک -

انتڑی - (ھ س - انتر) مونث - آنت - انتڑیاں جلنا - نہایت بھوک کا ہونا - (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی بھوک ہی نہیں لگی - انتڑیوں کو مسوس کر رہجانا - بھوک کو ضبط کرنا - بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا (فسانہ مبتلا) غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہجاتا ہے - انتڑیوں کا قل ھو اللہ شروع کر دینا - بھوک کی شدت ظاہر کرنیکی جگہ - (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اُسکی انتڑیوں نے قل ھو اللہ پڑھنا شروع کر دی تھی -

انتزاع - (ع بالکسر کسر سوم) مذکر - چھوڑنا - اُکھاڑنا - اُکھڑنا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاع سلطنت اودھ ہوا -

اِنتساب - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - لگاؤ - نسبت - (داغ)
زاہد کا دخت رز سے گر انتساب ہوتا - وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا -

اِنتشار - (ع بالکسر وکسر سوم - پھیلنا - پراگندہ ہونا -) مذکر - تردد گھبراہٹ - پریشانی - انتشارِ حواس - حواس کا بجا نہ ہونا -

انتظار - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - راہ دیکھنا - (رکھنا - کرنا کھینچنا - ہونا) کے ساتھ - (غالب) نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ - اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ - انتظاری - انتظار - یہ لفظ محققین کے کلام میں بہت کم دیکھا گیا ہے - اور اُسکا ترک مستحسن ہے - (تسلیم) - پھیرکی انتظاری نے بنایا بُت مجھے - پھیر گیا چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا -

انتظام - (ع بالکسر وکسر سوم بندوبست سلسلہ وار ہونا - مُرادف کا - کام کا تمام ہونا) مذکر - بندوبست - اہتمام - جیسے آپ مُلک کا انتظام کرتے ہیں - ترتیب (کرنا - ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں انتظام سے رکھو - انتظام بیٹھنا - (دہلی) لازم - قاعدے سے بندوبست ہو جانا - (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی - انتظام دینا - ترتیب دینا - آراستہ کرنا - ایسا فصحا نہیں بولتے -

انتفاع - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - فائدہ حاصل کرنا - نفع - (اختر) عوض دل اگر ملا بوسہ - ہم سے بیخبر کو انتفاع ہوا -

انتقال ۔(ع بالکسر و کسر سوم۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا) مذکر ۱ نقل و حرکت۔ دوسرے مکان کو جانا۔ جگہ بدلنا (صبا) پس از فنا بھی یہی ہے جو بیقراری روح۔ بہشت سے نہ کہیں اور انتقال کریں ۲۔ (کنایتہً) مرجانا۔ رحلت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) یہ کیا کہا کہ تجھکو تو ناحق کا رشک ہے۔ میرے رقیب کر گئے سب انتقال کیا ۳ (الجبرا کی اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لیجانا ۴ انتقال جائداد۔ جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا۔ (فقرہ) مرزا نے نیلام سے بچا نیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا۔ انتقال ذہنی۔ ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا۔

انتقام ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بدلا۔ عوض۔ (لینا کے ساتھ) (مومن) کس صنم کو چھیڑا دیا واعظ۔ اے خدا تجھسے انتقام مرا۔

انتہا ۔(ع بالکسر و کسر سوم۔ مادّہ نہی کسی کام یا بات وغیرہ سے رُکنا یا باز رکھنا۔ انتہا کے لغوی معنی رُکنا یا باز رہنا۔) مونث ۱ حد۔ نہایت (فقرہ)۔ لڑکو تمھاری شرارت کی انتہا نہیں ۲ اخیر۔ انجام۔ خاتمہ۔ (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے۔ انتہا کا۔ پلّے سرے کا۔ حد سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے۔ انتہا لینا۔ کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا۔ (صبا) خدا کو انتہا لینی تھی اے دل جور گردوں کی۔ وگرنہ کب عدم سے ہم سا آفت کوش آتا ہے۔

انتی ۔ یا انتیا۔ (ہ) مونث کان کے زیور نیس نتھ کی قطع کا ایک زیور۔ انتی سار ہو کر نکلے۔ (انتی سار سنسکرت میں آتی سار ہے جسکے معنی اسہال کا مرض ہیں)۔ عو۔ کٹ کٹ کر گرے بد دعا کے طور پر کہتے ہیں (فقرہ) میری مٹھائی جنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے۔

انتیس ۔(س۔ اَن۔ ایک کم) صفت۔ ۲۹۔ بیست و نہ انتیسویں کا چاند۔ وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے۔ (شعور) ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند۔ یہ خوبی صباحت محبوب دیکھئے۔

انٹا ۔(ہ)۔ مذکر ۱ بڑی گولی افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ۲ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ۳ بڑی گولی بندوق کی ۴ ایک انگریزی کھیل ہے۔ بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں۔ (منیر) جیت جاتے اک مہینے بھر کے بوسے بات میں۔ ہم جو انٹا اُس قمر سے تیس دیکر کھیلتے ۵ (عم) اوپر کا کوٹھا۔ سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر بیٹھا رہا اور سیندھ لگ گئی۔ انٹا چت پڑے ہیں ۱ سیدھے سیدھے پیٹھ کے بھل لیٹے ہیں۔ (فقرہ) کوئی آئے جائے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں ۲ مدہوش پڑے ہیں۔ (فقرہ) جاکے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسیکو ہوش نہیں۔ انٹا چت ہوگئے ۱ پیٹھ کے بھل گر پڑے۔ (فقرہ) بہت ڈرتے ڈرتے ہوئے جا رہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہوگئے ۲ نشے میں مدہوش ہوگئے۔ (فقرہ) وہ ایک ہی چھینٹے میں انٹا چت ہوگئے۔ انٹا غفیل ہوگئے۔ مرگئے۔ اصل میں شہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں۔ انٹا غفیل ہیں۔ نشے میں چور ہیں۔ بدمست ہیں۔ انٹا گھر۔ وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں۔

انٹرنس ۔(انگ) مذکر دروازہ۔ داخلہ۔ اول درجہ۔

انٹ کا سنٹ ۔(عم)۔ اوٹ پٹانگ۔ مہمل۔ لغو۔ (فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں۔

اُنٹنی - مونث ادنٹ کی مادہ۔

انٹی - گرہ۔ (ہندو) ذرا انٹی کھولو۔ سوت یا ریشم کی لچھی ۔ دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ۔ گہائی۔ وہ لکڑی جس پر سوت چڑھاتے ہیں۔ جیب (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں۔ انٹی باز۔ انٹی مار۔ وہ شخص جو اپنی کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے۔ مجازاً فریبی۔ چالاک۔ دغا باز (نصیر) نقد جاں کی جانبری دشوار ہے۔ زلف کا قربیش انٹی مار ہے۔ (اصل میں جواریوں کی اصطلاح ہے) انٹی پر چڑھانا۔ اپنے مطلب پر لگانا۔ دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے۔ انٹی پر چڑھ جانا۔ لازم (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھ گیا ہے جبھی اللے تللے ہو رہے ہیں۔ انٹی دینا۔ گردنی دینا۔ گردن ناپنا۔ (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ منہ کے بھل آ رہا۔ انٹی کرنا۔ سوت لپیٹ کر انٹی بنانا۔ عیاری اور فریب سے کسی کا مال لے لینا۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع انٹی کر لیں تو سہی۔

اَنثیین - (ع بالضم و کسر ثا و فتح یاے اول و سکون یاے دوم و سکون نون) دونوں خصیے۔

انجاح - (ع بالکسر) مطلب پورا کرنا۔ مراد بر لانا۔

انجام - (ف بالفتح۔ آغاز کی ضد) مذکر۔ خاتمہ۔ انتہا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اسکو انجام تک پہنچائے۔ نتیجہ۔ مآل (فقرہ) سرکش ہو کوئی گر کبھی برپا نہیں ہوتا۔ انجام برے کام کا اچھا نہیں ہوتا۔ تکمیل۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) اس کام کا انجام مجھسے بہت دشوار ہے۔ انجام بخیر ہونا۔ مآل کار اچھا ہونا۔ نتیجہ اچھا نکلنا۔ (آتش) ۔۔۔ یار سے آغاز صحبت کا بخیر انجام ہو۔ خاتمہ اچھا ہونا۔ ایمان کے ساتھ مرنا۔ (امیر ریع) انجام بخیر ہے تجھی کا۔ انجام پانا۔ لازم تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے۔ انجام دینا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے۔ انجام سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ دیکھو انجام نمبر ۲۔ انجام کار۔ آخر کار۔ آخر کو۔ (رتبہ پیر روشن کلامی سے ہوا انجام کار بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہو گیا۔ مآل کار۔ نتیجہ۔ (دہر) انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ ختم کرنا (فقرہ) کام چھوڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچائے۔ انجام کو پہنچنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے۔ انجام ہو جانا۔ لازم۔ مر جانا۔ ان معنی میں اب استعمال میں نہیں ہے۔ ختم ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہو گیا۔

انجر پنجر - مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔ انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے۔ مضمحل کر دیا۔ اعضا تھکا دیے (فقرہ) آپکے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے۔ (فقرہ) تم نے تو دو ہی روز میں ضد و پٹے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ جوڑ جوڑ ہل گئے۔ عضو عضو تھک گیا۔

اَنجَل - (س میں بالضم و بالفتح۔ و فتح سوم ہے) جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوئے ہاتھوں کو انجل کہتے ہیں بیشتر غلہ اور جنس کے لینے دینے میں اسکا استعمال ہے عوام اسکو انجلی کہتے ہیں۔ (فقرہ) انجل بھر آٹا سائیں کو دیدو۔ انجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنیکے بعد فقیروں اور سائی کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اسکو انجلی نکالنا کہتے ہیں۔

اَنجُم - (ع) مذکر نجم کی جمع۔ ستارے۔

انجمن - (ف) مجلس۔ محفل۔ گروہ۔ فوج) مونث۔ محفل۔ کمیٹی۔

اَنجَن ۔ (س اَنجن) مذکر۔ کاجل۔ سرمے کیطرح جو شئے آنکھوں میں لگائی جاوے۔

اِنجن ۔ (انگ) مذکر۔ کل۔ آلہ۔ ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے۔ انگریزی میں بالکسر و کسر سوم ہے اردو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے۔ اِنجن ڈرائیو (انگ) اِنجن چلانیوالا۔

انجینیر ۔ (انگ) اصول تعمیرات کا ماہر۔

انجیر ۔ (ف۔ بالفتح۔ و یائے معروف) مذکر۔ ایک مشہور میوہ ہے

انجیل ۔ (بالکسر و یائے معروف یہ لفظ انگلیون کا معرب ہے جو فارسی میں اسی معنی میں ہے۔ فوربس نے اپنی ڈکشنری میں اُسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے۔ عربی میں نجل کے معنی اصل کے ہیں)۔ مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰؑ پر اُتری تھی۔

اِنچ ۔ (انگ) مذکر۔ تہری گز کا چھتیسواں حصہ۔ تین جَو کی لمبائی۔ فٹ کا بارھواں حصہ۔

انچارج ۔ (انگ۔ بالکسر)۔ وہ شخص جسکے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو۔

اُنچاس ۔ (ھ) ۴۹۔ لولائے م۔

اُنچاس ۔ (اُداس کے وزن پر) اُنچاس۔ بروزن گمان۔ اُنچائی بروزن دُبلائی۔ (ھ)۔ مونث۔ بلندی فصحا کے استعمال میں اُنچائی زیادہ ہے۔ (رشک) اُنچائی چاہئے قد شہید تیر مژگان کو۔ اُنچلا چال۔ (اُنچلا۔ ھ۔ نچلا کی ضد۔ بیقرار چنچل۔ شوخ) مونث۔ چنچل پنا۔ شوخی و شرارت۔ (رشک)

تجھ میں اُنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں حواس۔ چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے۔

اُنچھر ۔ (ھ۔ س۔ اکشر)۔ مذکر۔ حرف۔ جادو منتر کا ایک فقرہ۔ مجازاً جادو کے بول۔ وہ پُرتاثیر بات جسکا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے (جانصاحب) مجھ سے آ آ کے جو لڑتے ہیں یہاں کے شاگرد۔ یہہ تو انچھر ہیں پڑھائے ہوئے اُستادوں کے۔ اُنچھر پڑھکے مارنا۔ جادو کرنا۔

اِنچے انچے رہنا ۔ (دہلی) کھنچے کھنچے رہنا۔ دُور دُور رہنا۔

انحراف ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ پھر جانا۔ سرکشی۔ روگردانی مخالفت۔ نافرمانی۔ (فقرہ) میرے حکم سے کبھی اسنے انحراف نہیں کیا۔

اِنحصار ۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ کسی پر موقوف ہونا۔ کسی سے گھِر جانا) مذکر۔ گھِرنا۔ (فقرہ) ایک مصرع میں سب پہلوؤں کا انحصار کیونکر ممکن ہے کہ منحصر ہونا۔ (جانصاحب) کیا مراد رکوئی یار نہ تھا کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا۔

اِنحطاط ۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اُترنا) مذکر۔ کمی گھٹاؤ۔ (تسلیم) داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں۔ ماہ کامل کو انحطاط ہوا۔

اُندارا ۔ (ھ)۔ مذکر۔ بہت بڑا پختہ کنواں جس میں اکثر تو دیا ہوتا ہے (بحر) کیا کمی ہے برکت چاہیئے ساقی تیری۔ جام سب حوض ہیں خم چشمے ہیں اندارے ہیں۔

انداز ۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طور۔ (نواب) رد دیا چشمے لوٹتے دیکھا۔ ہائے انداز تیرے بسمل کا۔ معشوقانہ ادا۔ ناز۔ آن۔ (ذوق) روشنی سامنے دکھائی ہوئیں۔ قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئیں۔

قرینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) بھلا انداز سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے (منیر) ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں۔ انداز میں آتا نہیں انداز تمھارا ۲۔ اعتدال۔ حد۔ مقدار معین۔ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے ہیں ۵۔ ناپ۔ پیمانہ۔ (فقرہ) درزی کو جو گوشہ ہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تول جائیگا۔ انداز اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسی کا طرز اڑا لینا۔ ؎ گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں (آتش) بلبل نے اڑایا ہے تمھارا دکر انداز۔ انداز سے باہر ہونا۔ حد اعتدال سے بڑھنا۔ ؎ سچ ہے عشق میں انداز سے باہر نا سخ۔ کہتے ہیں قامت منصور سے بھی دار دراز۔ انداز نکلنا۔ لازم۔ نشان پائی جانا۔ (امیر) سمند عمر کیا میری طرح تجھکو بھی وحشت ہے۔ ترے چلنے میں انداز رم آہو نکلتا ہے۔ انداز ملنا ۱۔ اٹکل ہو جانا۔ تخمینہ ہو جانا ۲۔ طرز ملنا۔ (داغ) دروازے پر آہی گئے وہ میری صدا سے۔ ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز۔

اندازہ ۔ (ف) مذکر۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) تمھارے انداز سے میں یہ کپڑا کے گز ہو گا ۲۔ امتحان۔ جانچ۔ (سالک) کیا ملے مبدء فیاض سے دیکھیں ہمکو۔ آج اندازہ تسلیم و رضا کرتے ہیں ۳۔ حد اعتدال (فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہو گا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی ۴۔ ناپ۔ پیمانہ (فقرہ) درزی کو اچکن۔ شیروانی کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جائے۔ اندازہ پانا اٹکل ملنا۔ (فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے۔ اندازہ کرنا ۱۔ تخمینہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا ۲۔ امتحان کرنا جانچنا۔

اندام (ف بالفتح) مذکر۔ بدن (وزیر) ہے آب و خاک و نار و ہوا میں بھی تفرقہ۔ اسدرجہ اضطراب میں اندام ہو گیا۔

اَندَر ۔ (ف) ۱۔ باہر کی ضد (فقرہ) اسوقت باہر نہ بیٹھو اندر آؤ ۲۔ (اردو) میں۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیاں کروں۔ رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات۔ اب اِن معنی میں فصحا نہیں بولتے بلکہ بیچ کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف یا انتہا سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اُسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہ گئی۔ اندر وار (عو) اندر کیطرف (فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لیجا کر الماری کے چور خانہ میں اندر وار کو دیوار سے لگا کر رکھدیا۔ اندر والا (عو) ۱۔ دل۔ جی۔ (فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں مانتا ۲۔ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ اندر وانی۔ (عو) کلیجی۔ بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہیں کہتی بلکہ اندر ہی اندر۔ چپکے چپکے۔ پردے پردے میں۔ (سوز) جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے۔ جو چپ رہتا ہوں تو تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے ؎ یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا۔ گھر ہی گھر میں گھل گیا اندر ہی اندر آئینہ۔

اِندَر ۔ (س۔ اِندر) مذکر۔ دیوتاؤں کا بادشاہ۔ اندراسن۔ (ہ) اندر کا تخت۔ اندر کا اکھاڑا ۱۔ راجہ اندر کی سبھا جیمیں حسین پریاں ناچتی تھیں ۲۔ کنایۃً خوبصورت عورتوں کا مجمع ۳۔ جہاں ارباب نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا ہو۔ (جانصاحب) گھر اپنا بھی اندر کا اکھاڑا ہے۔ ونرات پریزاد نظر آتے ہیں معشوق۔ اندرجال (ہ) مذکر ۱۔ راجہ اندر کا جال جو بوقت جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا۔ مجازاً دھوکا۔ فریب ۲۔ شعبدہ۔ اندرجو (ہ)۔ مذکر۔ ایک درخت کا بیج جو سرخی مایل اور جو سے مشابہ ہوتا ہے۔

اندراج - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - درج کرنا - داخل ہونا - لکھنا - اندراجات - لکھے ہوئے - مندرجہ -

اندرائن - (ھ) مذکر - ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور مزہ میں تلخ معلوم ہوتا ہے - اندرائن کا پھل - مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا اور سیرت کا بُرا ہو - اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں - مثل - اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب -

اندرون - (ف) مذکر - اندر - بھیتر - (شرف) حنا سے بڑھکے دو رنگی کسی میں کیا ہوگی - کہ اندرون تو ہے سُرخ اور باہر سبز - کنایۃً دل باطن -

اَندرسا - (ھ - س - اَمرِت سا) ایک قسم کی مٹھائی چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں - اور جو گولی کی شکل بناتے ہیں اُسکو اندرسے کی گولیاں کہتے ہیں (بیخود) - یہ کرتا ہے کوئی شکر لب بیاں - مزیدار اندرسے کی ہیں گولیاں - جانصاحب نے نسبکول دال کہا ہے - ع - ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیان - شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں -

اندفاع - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر دور ہونا - رفع ہونا (فقرہ) - آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے -

اَنْدَکسا - (ف بالفتح و فتح سوم) ص - تھوڑا سا - ذرا سا -

اندمال - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - زخم کا بھر آنا - (سحر) یہ کیسا مرہم زنگار سبزہ خط تھا - جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہوا -

اندوختہ - (ف) مذکر - جمع کیا ہوا روپیہ پیسا - (فقرہ) یہی مصارف ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا -

اندوہ - (ف) مذکر - رنج و غم - (غالب) گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہو جائیگا - بے تکلف داغِ مہ مُہرِ دہاں ہو جائیگا - اندوہگیں - غمگین - رنجیدہ - اندوہناک - رنجیدہ -

اندھا - (ھ - س - اندھ) صفت - نابینا - کور - کم جلا - بے قلعی کا (فقرے) جوڑے کا - الا رکھے رکھے اندھا ہو گیا - مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے - اندھا آئینہ - غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے - (فقرہ) گرد و غبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا - اندھا اندھا جلتا ہے (یا) اندھی اندھی جلتی ہے - (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ) بجھی بجھی سی روشنی ہے - (جانصاحب) دیکھ روشن جل رہا ہے کسقدر اندھا چراغ - ہے دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ - (ولہ) جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے - غم میں ہے اپنے دکھڑوں سے سوگوار شمع - اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھیر اپنوں ہی کو دے - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہنچائے اور دوں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے - اندھا بگلا - گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنیوالا بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اُسکی نسبت کہتے ہیں - اندھا بنانا - اشتیاق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے (بحر) اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے - دیکھنا ملتا ہے پر تا ب نظر اٹھتی نہیں - بیوقوف بنانا - فریب کرنا - آنکھوں میں خاک ڈالنا - (بنات النعش) حسن آرا تم نے غضب ڈھاتے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں - اندھا بھینسا - بہت سے لڑکے جمع

اندھا

ہوکر ایک کو بھینسا بنا کر ایک لڑکا اُسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونوں ہاتھوں سے اسکی آنکھیں بند کر لیتا ہے باقی لڑکے باری باری اسکے نیچے سے نکلتے ہیں۔ سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے جسکا نام وہ بتا دیتا ہے پھر اُسکو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے۔ اندھا تب پتیاے جب دو آنکھیں پائے۔ اندھا دیکھے تو پتیائے کام ہو جائے تو جانیں۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اسکی غرض پوری ہو جائے۔ اندھا دربار۔ بُرا راج جسمیں ظلم وستم بہت ہوتے ہوں۔ اندھا دُھند۔ (بروزن مفاعیل)۔ مذکر۔ بے سوچے سمجھے۔ ع دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اسے داغ۔ جہان ہیں اسمیں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے۔ ۲۔ بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) بے سوچے سمجھے اندھا دھند روپیہ اٹھائے چلے جاتے ہیں۔ ۳۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ (تسلیم) گیسوئے یار نے جب دم سے چڑھائی کی ہے۔ کشور دل میں اندھا دھند رہا کرتا ہے۔ نصیر نے اندھا دھند بروزن مفعولان بھی کہا ہے۔ ع رُخ پہ دوڑے ہے یہ فوجِ خطِ سیاہ۔ کشور ہند میں ہے اندھا دُھند۔ اندھا دھند لُٹانا۔ بے سوچے سمجھے خرچ کرنا۔ اندھا دھند مچ رہا ہے۔ بڑی بے انصافی ہو رہی ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔ اندھا دُھندلا۔ نابینا۔ کم سوجھنے والا جسے صاف نہ دکھائی دے۔ اندھا راجا چوپٹ نگری۔ ظالم اور بیوقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو برے بھلے میں تمیز نہ کر سکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو۔ اندھا کرنا۔ ۱۔ نابینا کرنا۔ (زند) یوں روئے ہیں یا دیں بچھڑ کے فرقت میں الٰہی۔ اندھا تو مجھے دیدہ گریاں نہ کر جائینگے۔ ۲۔ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ نہ سجھائی دے۔

اندھی

(قلق) کر دیا فرطِ شوق نے اندھا۔ جاؤ بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔ اندھا کنواں۔ خشک اور تاریک کنواں۔ (جانصاحب) دل جو اُسمیں گرا یوسف کیطرح چھپ گیا صاف۔ مجھکو وہ اندھے کنویں سے بھی سوا ہوگی ناف۔ اندھا کیا جانے بسنت (یالالے) کی بہار۔ جسمیں کسی چیز کا مادّہ ہی نہو گا وہ اُسکی قدر کیا جانے گا۔ ناقدر شناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا۔ اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔ مثل۔ حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے (داغ) کیوں نہ یوسف کو چاہتے یعقوب۔ اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں۔ اندھا گائے بہرا بجائے۔ مثل۔ جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل جمع ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھا گھوڑا۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا۔ اندھے گھوڑے پر سوار کر دے۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا پہنا دے۔ اندھا مُلّا ٹوٹی مسجد۔ مثل۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ اندھا ہو۔ قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (کیفی) دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر۔ اندھا ہو آج سے جو کرے انتظار اور۔ اندھا ہو جائے (عو) کوسنا۔ (داغ) ہائے کہنا وہ کسی بُت کا دمِ نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا ہو جائے۔ اندھا ہونا۔ ۱۔ نابینا ہونا۔ ۲۔ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا (فقرہ) زید محبت میں اندھا ہو رہا ہے اُسکو بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ۳۔ پس وپیش نہ دیکھنا۔ اندھوں میں کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفوں میں جو ذرا بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا ہے۔ اندھی پیسے کُتا کھائے۔ مثل۔ بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے ہیں۔ اندھے حافظ۔ کانے راجا۔ ٹھوٹا۔ مذاق سے اندھے مسلمان کو حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہیں۔ اندھی نگری۔ بڑی سلطنت جسمیں

بہت ظلم ہوتا ہے - یا نوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو - اندھے کو اندھا راستہ کیونکر بتائے - جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کر سکتا ہے اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے - مقولہ - نااہل کو نصیحت کرنا مفت اپنا سر کھپانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں - (شاد) سمجھا کر جاہل سے تخم دشمنی کیوں بوئے - روئیے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے اندھے کی جورو کا اللہ بیلی - جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہیں کر سکتا اس جگہ کہتے ہیں - اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا مثل - معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی - ایک کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک انمیں سے آنکھیں بند کر لیتا ہے اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہے اور سب لڑکے اس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں اندھے کی لاٹھی یا لکڑی ضعیفی کا سہارا - وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچوں کے بعد جیا ہو بیکس کا سہارا - (جانصاحب) ع لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں میں اس پوتی کو - اندھے کے ہاتھ بیر لگا مثل - کم حوصلہ کو اسکی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز ملجانے کی جگہ کہتے ہیں اور بیر کو اندھے کے ہاتھ کا بٹیر کہتے ہیں اور بیٹر کی تانیث اور تذکیر میں اختلاف ہونے کیوجہ سے کے کی جگہ - کی - اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں - اندھی نگری چوپٹ راج (یا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - مثل جہاں بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اسطرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کھاجا ایک بھاؤ بکتے ہیں اعلےٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں -

اندھڑ - (ھ) مذکر - تیز اور تند ہوا - (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہے کہ سب چیزیں اڑی جاتی ہیں -

اندھلانا - (عم) اندھا بنانا - دھوکا دینا - فصحا اس جگہ اندھا بنانا کہتے ہیں -

اندھیارا - (ھ) مذکر - اندھیرا - اس جگہ اندھیرا کو ترجیح ہے (محسن) اندھیارے کے دیکھیں اجالے - آئیں سر طور جانیوالے - (اختر) تیغ ابرو نے بے اجل مارا - زلف سے آنکھ میں ہے اندھیارا -

اندھیاری - دیکھو اندھیری - (منیر) دیدار کا مزہ نہیں بال اپنے باندھ لو - کچھ مجھکو سوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے - اندھیارے اجالے - اب متروک ہے - دیکھو اندھیرے اجالے -

اندھیر - (ھ) ۱ مذکر ۱ قہر - ستم - آفت - غضب - (امانت) اندھیر ہے لگاؤں جو اس شمع رو سے لو - پروانہ غیر پردہ رہے میں جلا کروں ۲ بے انصافی - بدنظمی - کسی تیرگی کی جگہ (فقرہ) اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے ہیں ایک اندھیر ہے ۳ (رنج و غم کی جگہ) - سیاہ - تاریک - جیسے دنیا اندھیر ہونا - اندھیر گاڑنا - ظلم کی حد یا دکرنا - (رشک) جس سے ہم انگلیں لہو جس سے پکاریں اندھیر - پان کھاتے ہیں وہی مسی لگاتے ہیں وہی اندھیر چھانا - لازم - اندھیرا چھانا - (قدر) بکھری جو منھ پہ زلف تو اندھیر چھا گیا - کیا چاند چودھویں کا چھپا ہے گہن میں آج - اندھیر ڈھانا کمال ظلم کرنا - (شرف) فراق یار میں اندھیر کیوں مجھ پہ یہ ڈھایا ہے - زندھا ہے دل صرا گھر ہے سیہ کیوں مکاں بدلی اندھیر کرنا - بے انصافی کرنا ظلم کرنا - (جلال) شب صال یہ اندھیر کیا کیا میں نے -

کہ اُسکو لیکے نہ آسمان نکل آیا۔ اندھیر کھاتا۔ سخت بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔
(داغ) محبت کی نہ دینگے داد وہ خط کو مرے پڑھکر۔ وہاں انصاف پھر کیا ہو
جہاں اندھیر کھاتا ہو۔ اندھیر کی بات۔ بے انصافی کی بات۔ (امیر) اے شب
فرقت عجب اندھیر کی یہ بات ہے۔ ساری دنیا میں تو دن اک میرے گھر مین رات
ہے۔ اندھیر مچانا۔ ١۔ ظلم و ستم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (شوق) چار دن چاندنی
دکھاؤ گے۔ وہی اندھیر پھر مچاؤ گے ٢۔ کھلم کھلا بیہودہ حرکتیں کرنا۔ (قلق)
بہت اُس سے مرے اُڑاتی تھی۔ بہت اندھیر وہ مچاتی تھی ٣۔ لوٹ مچانا۔ (فقرہ)
پیشکار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے۔ اندھیر نگری۔
دیکھو اندھی نگری۔

اندھیرا۔ (مذ) مذکر ١۔ تاریکی۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو
ہاتھ نہیں سجھائی دیتا ٢۔ تاریک جیسے اندھیرے کا اُجالا۔ اندھیرا جھک آنا۔
لازم۔ تاریکی بڑھ جانا۔ (منتظر) پہلو سے چلا دل تو کسی زلف نے گھیرا رستے
میں مسافر تھا کہ جھک آیا اندھیرا۔ اندھیرا چھانا۔ انتہا کی تاریکی ہونا۔ (رشک)
اندھیرا چھا گیا اے ماہِ کامل تیرے چھپنے سے۔ منور کر زمانے کو نکل نیبستا کے
پردے سے۔ اندھیرا کرنا۔ (متعدی) ١۔ روشنی کو روکنا۔ (فقرہ) دیکھو اندھیرا
نکرو شمع سے الگ ہٹ کے کھڑے ہو۔ ٢۔ چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے
کی جگہ (فقرہ) خادم نے چراغ گل کرکے بالکل اندھیرا کردیا۔ اندھیرا گھُپ۔
انتہا کی تاریکی جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دے۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا
وہ اندھیرا گھُپ ہے۔ برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔ اندھیری
موتنا۔ اچھیڑے یا کپڑے کا پردہ جو شریر اور منہ زور گھوڑے کی آنکھوں پر
باندھ دیتے ہیں۔ (دبیر) ہیں اب وہ چپکے انہیں کہ پھیریں ہاتھ گالوں پر۔

اندھیری ہے سمندِ حسن کو خط روے گلگوں کا۔ (ناسخ) شہسواری کا
جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق۔ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری
کا ٢۔ تاریکی۔ سیاہی۔ (مومن) بن ترے پیشِ نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی۔
جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے ہوں اختر رات کو۔ (ناسخ) نام سنتا ہوں
جو میں گور کی اندھاری کا۔ دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہو ٣۔
تاریک سیاہ جیسے اندھیری رات۔ اندھیری چھانا۔ لازم ایسی تاریکی پھیلنا
کہ کچھ دکھائی نہ دے۔ سے تم نظر آتے ہو مجھکو نہ پتنگوں کو چراغ۔ چھا گئی ہے
یہ اندھیری شب فرقت کیسی۔ اندھیری رات۔ شب تار۔ چاندنی رات کی
ضد۔ (رشک) کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لیلیں۔ اندھیری رات ہے
چوروں کا ڈر ہے (ناسخ) اندری روشنی مرے سینے کی داغ کی۔ اندھیاری
رات میں نہیں حاجت چراغ کی۔ اندھیری کوٹھری۔ تاریک کوٹھری۔ مجازاً
انسانی جسم کا اندرونی حصہ جسکا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے
(فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے باقی اندھیری کوٹھری
کا حال کیا معلوم۔ (شاد) سیہ قلبوں کے جی کا کیا کہے حال۔ دلِ کافر اندھیری
کوٹھری ہے۔ اندھیرے اُجالے۔ وقت بے وقت۔ ادبیر سویر۔ (داغ)
ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے۔ کبھی اندھیرے اُجالے
وہ مل ہی جائینگے۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ نہایت پیارا جسکی ذات سے
گھر کی آبادی اور رونق ہو۔ زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں مجازاً اکلوتا
بیٹا۔ (میر) رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا۔ اندھیرے گھر کا ہماری
تو وہ اُجالا ہے۔ اندھیری گور۔ تاریک قبر۔ (جلیس) اندھیری گور سے بدتر
فراق میں گھر ہے۔ مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں۔ اندھیری

گھر کا چراغ۔ (اندھیرے گھر کا اُجالا۔ (شوق) نہ دکھانا الٰہی اُسکا داغ۔ ہے
یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ۔ اندھیرے منہ۔ بہت سویرے۔ تڑکے۔ جسوقت
صرف مُنہ دکھائی دے۔ (مُنشر) اندھیرے مُنہ جو اٹھا گھر سے ہو گیا چمپت۔ ملا
پہ یار ہوا صبح خیز پاکیسا۔

اندیشہ۔ (ف) مذکر۔ دھڑکا۔ خوف۔ کھٹکا۔ فکر۔ تردد۔ اندیشہ
ناک۔ خوفناک۔ پُرخطر۔

انڈا۔ (ھ۔ س۔ انڈا) مذکر۔ بیضہ۔ آدمی کا خایہ۔ انڈا
بائل کرنا۔ (بائل۔ انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا۔
انگریزی خانساماں بولتے ہیں۔ انڈا اٹھانا۔ انڈا سینے کی غرض سے رکھنا۔ دیکھو
انڈا سینا۔ (منیر) اگر مرغی کے انڈے تم بٹھاد و اس جزیرے میں۔ عجب کیا ہے
جو پیدا اُس سے ہوں زاغ بیابانی۔ انڈا اکٹکنا۔ پرند کے بچے نکلنے کی علامت۔
جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہجاتا ہے تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہے اور
وجہ اسکی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے (ناسخ) انڈا کٹھک کے
نکلی ہے باہر تو کیا ہوا بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا۔ انڈا نیم برشت۔ آدھا تلا ہوا
انڈا۔ انڈا گندہ ہونا۔ انڈے کا بگڑ جانا۔ جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور
نہ اُس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا۔ انڈوں پر
ہے۔ مادہ پرند بچے نکالنے کیلئے انڈوں پر بیٹھتی ہے۔ انڈے سیتی ہے۔ انڈے
دینے پر ہے۔ اب انڈے دیا چاہتی ہے۔ انڈے والی۔ (دہلی) مرغی یا اور کوئی
پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو۔ انڈا پائی ہوئی ہے۔ انڈا پاگئی ہے۔ انڈے
دینے پر ہے۔ انڈے۔ انڈا (دہلی) انڈا سا جھوٹ بولنا۔ انڈے بول لینا
بچے کچھ رہیں۔ ... کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں، ضرورت کی پر ...

مہیا اور یکجا نہ ہونگی جگہ سکتے ہیں۔ انڈے بچے۔ عم۔ مجازاً۔ لڑکے بالے۔
متعلقین۔ انڈے تلنا۔ انڈوں کا خاگینہ بنانا۔ انڈے دینا۔ انڈے
پیدا کرنا۔ انڈے رکھنا۔ انڈے دینا۔ انڈے سینا۔ سینا یا سے مجہول
کے ساتھ ہے۔ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا۔ پرند جانوروں
کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں اُسکی گرمی سے مدت
معینہ گذرنے پر بچے نکل آتے ہیں۔ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے
باہر نہیں نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے
ہیں۔ وہ کیا انڈوں پر بیٹھے ہیں۔ (انشا) عقبے کی بھی کچھ فکر ہے انسان کو
لازم۔ مرغی کیطرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو۔ انڈے سیوے کوئی بچے لیوے
کوئی۔ (یا) انڈے سیوے فاختہ کوے میوے کھائیں۔ مثل۔ مشقت
کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور۔ انڈے کا شہزادہ۔ انڈے کے
ملوک۔ جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے۔ ناتجربہ کار آدمی۔ سادہ آدمی۔ بھولے
بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں۔ انڈے کا ستارا۔ یعنی خالی انڈا گئی ہیں
تلا ہوا۔ انڈے لڑانا۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے
لڑاتے ہیں۔ ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اُسکا ایک سرا کچھ
باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر نوک کی طرف
سے چوٹ لگاتا ہے جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور
یہ بازی بدی گئی ہو اُسے دینا پڑتی ہے (منیر) اس سال دور دور فنا
ہو رہا ہاں میں۔ نوروز میں لڑا نہ انڈا احباب کا۔ انڈے ہونگے تو بچے
بہت ہو رہیں گے۔ مثل۔ جب تمام زندگی تو سرسبزی ہو ہی جائیگی درخت
... کی کیاری۔ انڈکس۔ (انگ بالکسر) مذکر۔ سرحرم

وسکوں چارم و پنجم) مذکر۔ فہرست ضمیمہ۔

انڈلانا۔ اٹھلانا۔ شوخیاں کرنا۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں

انڈوا۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ اکنڈلی۔ پرانے کپڑے یا بان کا حلقہ اسکو سر پر رکھکر بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور گھڑوں اور مٹکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ۲ عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بنا کر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں میں پہنتی ہیں۔ اس جگہ انڈدی بھی کہتے ہیں (سحر) کیا کیا ہوئے ہیں سرو قدوں کے بدن ہرے۔ چڑھتے ہیں نورتن نہ اترتی ہیں انڈویاں ۳ جوگی اور جوگنیں زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔ جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر بنا لیتی ہیں۔

اُنڈل پڑنا۔ لازم گر پڑنا۔ (فقرہ) پانی اُنڈل پڑا۔ انڈیلنا۔ (ہ) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا۔ ڈالنا ؎ ساقی ذراسی آج برانڈی اُنڈیل دے۔ اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی اُنڈیل دے۔

انزال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ اُتارنا۔ منی کا نکلنا۔

انزجار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ہٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ (مصحفی)۔ غیر کے ساتھ دیکھکر اُسکو۔ کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔

اَنس۔ (س)۔ مذکر ۱ توانائی۔ طاقت۔ (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ۲ (علم نجوم کی اصطلاح) حصہ۔ درجہ جیسے سورج کے دس انس آئے۔

اِنس۔ (ع) مذکر۔ انسان۔ انس و جان۔ آدمی اور جن۔

اُنس۔ (ع۔ بالضم۔ خوگر ہونا) مذکر۔ محبت۔ اُلفت۔ مانوس ہونا (کرنا۔ رہنا۔ رکھنا ہو جانا) کے ساتھ (میر) عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان کا۔ لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جان کا۔

انسان۔ (ع۔ اسکے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں ۱ کہ یہ لفظ اِنس (ظاہر) سے بنا ہے اسلئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جسکے معنی پوشیدہ کے ہیں ۲ کہ اُنس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ زیادہ ہے ۳ اس لفظ کی اصل نسیاں ہے۔ اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے) مذکر ۱ بنی آدم۔ آدمی ؎ بحر یہ کیا حال ہے کیا شکل ہے۔ عشق میں انسان سے حیوان ہوا ۲ مہذب با خلاق اور صفات انسانی سے موصوف (داغ) رندان بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھکے انسان ہو گیا ۳ آنکھ کی پتلی۔ (ناصر) چاہیئے انساں جگہ پیدا کرے۔ دیدۂ مردم میں انساں کیطرح۔ انسان بنانا متعدی آدمی بنانا۔ آدمیت سکھانا۔ (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے۔ انسان بننا۔ لازم۔ آدمیت سیکھنا۔ (جانصاحب) تم ہوئیں گھر بار کی ٹھو ہوا انسان اب۔ انسان میں کچھ نہیں۔ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں (داغ) ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائیں گے۔ تم نہ برسوں سے یہ سنتے تھے کچھ انساں میں نہیں۔ انسان ہی تو ہیں۔ آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے

انسانیت۔ مونث۔ آدمیت۔ صفات انسانی۔ (فقرہ) آدمی بنو ذرا انسانیت سیکھو یہ کیا بد تہذیبی ہے۔ انسانیت برتنا۔ مروت سے پیش آنا۔

اَنسب۔ (ع افعل التفضیل) بہت مناسب۔ (قلق) رائے قدس

میں جو کہا آیا ہے۔ یہ ہی النسب ہے یہ ہی اولیٰ ہے۔

انسپکٹر۔ (انگ)۔ معائنہ کرنیوالا۔ نگران۔ جیسے سر رشتہ تعلیم کا انسپکٹر۔ پولیس کا انسپکٹر۔

اَنسٹھ۔ (ھ) ۵۹ - لوصم

انسداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ بند ہو جانا۔ روکنا (تسلیم) آہیں رُک سکتی ہیں روکے سے مگر۔ انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں

انشا۔ (ع بالکسر۔ عبارت لکھنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ عبارت۔ طرز تحریر۔ وہ کتاب جسمیں خطوط۔ اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں۔ (تسلیم) قاتل کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک۔ خط کی جگہ میں بھیج دوں انشا قتیل کی۔ انشا پرداز۔ منشی۔ انشا پردازی۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت۔ انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ انشائیہ۔ مذکر۔ وہ جملہ جسمیں صدق و کذب کا احتمال نہو۔

انشاءاللہ۔ (ع بالکسر۔ اِنْ شاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانہ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (فقرہ) انشاءاللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤنگا۔ انشراح۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراح خاطر ہوتا ہے۔

انصار۔ (ع بالفتح۔ ناصر کی جمع) مدد گار۔ ۲۔ وہ اصحاب کبار جنھوں نے زمانہ ہجرت میں آنحضرتؐ کو مدینے میں مدد دی تھی۔ انصاری انصار سے منسوب۔

انصباب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرنا۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا۔ (جان صاحب) دم بدم آرہی ہے ابکائی۔ ہے غضب انصباب صفرے کا

انصاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ داد۔ نیاؤ۔ انصاف چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ (شہیدی) جلد انصاف چکا خلق کا اے داور حشر۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا۔ انصاف سے دیکھنا۔ حق پر نظر کرنا۔ (اسیر) دل تمکو دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہے۔ انصاف کا خون کرنا۔ انصاف نکرنا۔ انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا ۲۔ حق پر نظر کرنا۔ (میر) آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک۔

انصرام۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہنچنا) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔ (مسرور) کام کا خوب انصرام کیا۔ حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

انضباط۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے مُعیّن کرنا۔ انضباطِ اوقات۔ وقت کی تقسیم وقت کی پابندی (نوازش) اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں۔ ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ (فقرہ) کاموں میں انضباطِ اوقات نہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہے۔

انضمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

انطباع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا۔

انطباق ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

انطفا ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

انعام ۔ (ع بالکسر نعمت دینا) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش کسی بات کا صلہ۔ (انیس) یہ قتل سواروں کو نہ آرام ملیگا یہ سلم کا جو سر لاؤ تو انعام ملیگا۔ انعام اکرام۔ انعام۔ (فقرہ) جو انھوں نے انعام اکرام میں دیدیا وہ تمھیں نصیب بھی نہ ہوگا۔ انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے

انعدام ۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ صاحب منتخب اللغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست نابود ہونا۔

انعقاد ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا۔ (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوا۔ **انعکاس** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ الٹا۔ الٹا ہونا۔ عکس کا کسی چیز پر پڑنا جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے۔ (آرزو) (شرح روشن کا پرتو دل ۔۔۔ داغ دھوتا ہے۔ فروغ مہر کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے۔

انفار ۔ (ع بالفتح۔ جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

انفاس ۔ (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع)۔ مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) سنانے لگا دم انیس وہمدم۔ انفاس ہوا رفیق ومحرم۔

انفراد ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

انفراغ ۔ (ع بالکسر وکسر سوم فارغ ہونا) فراغت۔ (فقرہ) الحمد للہ طبیعت کو اس کام سے انفراغ ہوا۔

انفساخ ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخ معاہدہ۔

انفصال ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ (جلال) مرے دل کا او دیر ادی اس ٹکا سے جھگڑا۔ جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا۔

انفعال ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی۔ (سحر) نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمھارے دیدے سے۔ شہید کرکے مجھے انفعال کچھ تو ہوا۔

انفکاک ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم فک سے جدا کرنا چھوڑنا) مذکر۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ انفکاک رہن۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔ (داغ) اب سر ساقی ہے اور دستار شیخ۔ انفکاک رہن ہو سکتا نہیں۔

انفلوئنزا ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

انقباض ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرفتگی۔ طبیعت کا ناشگفتہ ہونا۔ سکڑنا۔ (صبر) شگفتہ ہوگے جو اک دل لے نہ تم مجھسے۔ ہمیشوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔

انقراض ۔ (ع بکسر اول وسوم) مذکر۔ مقررہ مدت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

انقسام ۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

انقضا ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا

انقضائے میعاد مقررہ مدت کا گزر جانا۔

انقطاع ۔ (ع ۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ کٹ جانا ۔ الگ ہو جانا ۔ بند ہونا ۔

انقلاب ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ الٹ پلٹ ۔ تغیر ۔ گردش زمانہ ۔ (تسلیم) نالوں سے اپنے اک دن وہ انقلاب ہوگا ۔ دم بھر میں آسماں کا عالم خراب ہوگا ۔ انقلاب آسمان ۔ انقلاب دہر ۔ انقلاب زمانہ ۔ زمانہ کی گردش ۔ وقت کی کایا پلٹ ۔ (آتش) انقلاب دہر سے ایسی نہیں ہے حسن بھی ۔ سبزۂ خط سے ہوئے ہیں لالہ گوں رخسار سبز ۔ (دوسرا) کیا خبر تھی انقلاب آسماں ہو جائیگا ۔ دوست کا ماننا نصیب دشمناں ہو جائیگا ۔

انقیاد ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ فرمانبرداری (مصرعہ) ۔ سر جھکانے کیوں نہ پیش تیغ ناز ۔ انقیاد امر واجب تھا ہمیں ۔

انکار ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ اقرار کی ضد) مذکر ۔ کسی بات کو نہ ماننا ۔ پرہیز (فقرہ) تمکو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہیئے ۔ قدر ۔ (فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو دیجیے لیجیے زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے ۔

انکسار ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ ٹوٹ جانا) مذکر ۔ شکستگی ۔ خاکساری ۔ فروتنی ۔ (مصرعہ) زمین سے سنگ کر دل مرا نقش ربیٹھا ۔ انکسار بیٹھتا جاتا ہے ۔ بڑھتا ۔

انکشاف ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ کھل جانا ۔ کھلنا ۔ ظاہر ہونا ۔ (ناصر) [illegible] ۔ [illegible] انکشاف حال کیا ۔

[illegible] (انگلی) مذکر ۔ [illegible]

انکل ۔ (ھ) ۔ لازم ۔ پہنچنا ۔ تخمینہ ہونا ۔ (فقرہ) آپ کی نظر [illegible] مال کتنے کا انکتا ہے ۔ عمل یا فقرے گلٹی کا دکھانا کہ [illegible] ہو جانے ۔ (فقرہ)

ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذرا سی رہ گئی ۔

انکھڑیاں ۔ آنکھ کی جمع ۔ پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں ۔ (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا ۔ سلام جھک کے کرونگا اگر حجاب آیا ۔ اب یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے ۔

انکھ مندا ۔ انکھ مندی ۔ دیکھو آنکھ مندی (جا فصاحت) آنکھ مندی اٹھ جاؤں تو باقی گناہوں سے بچوں ۔ کھول کر آنکھیں جو دیکھا اُدھی دنیا خواب ہے ۔

انکھوا ۔ (ھ ۔ س ۔ انکر) مذکر ۔ سوئی سی باریک اور سفید رشتے جو پہلے پہل بیج میں قوت نمو سے پیدا ہوتی ہے ۔ پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے ۔ آٹے کی ایک چیز شگوفے کے مثل بنا کر گھی میں پکاتے ہیں اور شیرے میں ڈال کر کھاتے ہیں ۔ اور اکثر عورتیں دفع چشم بد کے لئے اسپر نیاز دلواتی ہیں ۔ ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے میں دال سے الگ ہو کے نکلتے ہیں ۔

انکھیارا ۔ صفت ۔ آنکھوں والا ۔ اندھے کی ضد ۔ (قدر بلگرامی) آئین عجیب تماشا ہو ۔ ایک انکھیارا ایک اندھا ہوئے صاحب بصیرت ۔

انکھیاں ۔ مونث ۔ آنکھ کی جمع ۔ (دلی) سرخ لاتی ہیں نشہ میں جو ڈورے انکھیاں ۔ دل زخمی پہ لگاتی ہیں کریلے انکھیاں ۔ اسبات مذکر ۔ بہنا ۔ ایک چیز مثل انکھوے کے جو آٹے کی بنا کر تلی جاتی ہے اور نیاز دلواتے ہیں جسکو امداد صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں ۔

انگ ۔ (ہ) مذکر ۔ اندام ۔ جسم ۔ سارا بدن ۔ جوڑ ۔ عضو ۔ انگ انگ ڈھیلا ہو جانا ۔ عضو عضو کا جدا جدا ہو جانا ۔

انگا۔(ہ) مذکر۔ انگرکھا۔

انگارا۔(ہ۔س۔انگار) مذکر۔ آگ کا دہکتا ہوا بڑا ٹکڑا۔ ۲۔ تشبیہًا نہایت سُرخ چیز کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کس قدر ہے تیز ظالم آتشِ رنگِ حنا۔ سنگ پا لگتے ہی بس تلوؤں سے انگارا ہوا۔ **انگارا بننا۔ یا انگارا ہو جانا**۔ غصّے کے مارے لال ہو جانا۔ (امیر) لعل ولب سے بڑھکے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں۔ کیا رچی ہے اسے پری پیکر حنا برسات کی۔ **انگاروں پر لٹانا**۔ متعدی۔ جلانا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (اسیر) منھ سے کبھی نہیں وہ لگاتے شراب کو۔ انگاروں پر لٹاتے ہیں کیا کیا کباب کو۔ **انگاروں پر لوٹنا**۔ لازم۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (رند) لوٹا کرتا ہوں شبِ ہجر میں انگاروں پر۔ جلنے لگتا ہے جدھر رکھتا ہوں پہلو اپنا ۲۔ رشک و حسد سے جلنا۔ (بحر) لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شعلہ رشک سے۔ جب سے دیکھا ہے ترے تفتیدہ دل کا اضطراب۔ **انگارے**۔ عو۔ کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہے تو کبھی تنگ ہو کر کبھی شوخی سے کہدیتی ہیں انگارے۔ (جرأت) قسمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا۔ کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہے۔ **انگارے برسنا**۔ کنایہ ہے شدّت گرمی پڑنے کو جلنے کا۔ (فقرہ) یہہ اساڑھ کا مہینہ ہے اور انگارے برس رہے ہیں۔ **انگارے برسیں**۔ عو۔ بد دعا۔ غضب الٰہی نازل ہو۔ **انگارے پھانکنا**۔ وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو۔ (کیف) انگارے پھانکنا ہے یہہ پینا شراب کا۔ کتنی ہے کس عذاب سے فصلِ خزاں تمام۔ **انگارے کی طرح دہک رہا ہے**۔ عو۔ جب کسیکو شدّت سے بخار ہو تو کہتی ہیں کہ بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔

انگبیں۔(ف) مذکر۔ شہد (ناسخ) میرے آقا کو امیر النحل ملنا تھا خطاب۔ خانۂ زنبور میں تب انگبیں پیدا ہوا۔

انگرکھا۔(ہ۔س۔انگرکشا) مردوں کی ایک پوشاک مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف اور ہندوؤں کے بائیں طرف پردہ ہوتا ہے۔ (بفتح اول وسوم وسکون چہارم) (محسن) وہ انگرکھے ترے گلکاری کے جنکی کلیوں میں چبھے ہیں کانٹے۔ بعض لوگ بسکون کاف فارسی و فتح راے مہملہ بولتے ہیں اور قیاس بھی اسیکو چاہتا ہے کہ انگ بمعنی بدن ہے مگر بیشتر زبانوں پر صورت اول ہی ہے (جانصاحب) منی کے بدلے رنگی اب شعر میں حکیت اے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کے تھان کا۔

انگریز۔(پرتگالی لفظ بالکسر تھا) مذکر۔ فرنگی۔ زبانوں پر بہ وزن مفعول ہے۔ (انشا) انگریز کے اقبال کی ہے ایسی ہی رسّی۔ آویختہ ہے جیسے فرانسیس کی ٹوپی۔ بعضوں نے فاعلاں کے وزن پہ کہا ہے (ناسخ) دل ملکِ انگریز میں جینے سے تنگ ہے۔ قیدِ حیات بھی مجھے قیدِ فرنگ ہے۔ اب بر وزن دلگیر زبانوں پر ہے۔ **انگریزی**۔(ی نسبت کی ہے) انگریزوں کی زبان۔ اُنکی حکومت۔ اُنکی وضع۔ اُنکی ولایت کی چیز۔ (جانصاحب) انگریزی ہے قیامت تک۔ دے نہ اکدن کہیں خمار انوٹے۔

انگڑائی۔(ہ) مونث۔ خمیازہ۔ آنا لینا کے ساتھ (رند)۔ انگڑائیاں جو لیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل گئی شانہ مسک گیا۔ **انگڑائی توڑنا**۔ لازم۔ انگڑائی لیتے وقت کسیکے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انگڑائی توڑنیوالیکی سستی ہمپر آ جائیگی۔ **انگڑانا**۔ لگا رہنا۔ بیکار رہنا۔ (فقرہ) گھر میں

انگڑائیاں توڑنے سے کام نہیں چلیگا کچھ دوڑ دھوپ بھی کرو تب نوکری ملے۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ بہت سی پھیلی ہوئی چیزوں کی نسبت بول اٹھتے ہیں کہ یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹیے۔

انگش بنگش۔ اول جلول مہمل واہیات۔ خرافات۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) انکی بات کا کیا ٹھیک وہ ایسی ہی انگش بنگش اُڑایا کرتے ہیں۔

انگشت۔ (ف۔ سنسکرت میں تاسے ہندی سے انگوٹھا) مونث۔ انگلی۔ (اسیر) دعوئی خوں نہیں نہ بکار ہے کیوں حشر کے دن۔ سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت میری۔ انگشتانہ۔ (ف) مذکر۔ اشام کے شل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی انگلی میں پہن لیتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھے۔ ہڈی یا سینگ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگاتے وقت ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔ انگشت بدنداں ہونا۔ لازم۔ دانتوں تلے انگلی دبانا حیرت سے (غالب) خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے۔ انگشت بلب ہونا۔ ہونٹھوں پر انگلی رکھنا خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ ہے چپ خامشی کی یہ جا ہے مومن انگشت بلب حیا ہے مومن۔ انگشتر (ف) - مونث۔ انگوٹھی۔ (ناسخ) جو دہن ہے نقش ہے اسمیں تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔

انگشتری۔ (ف۔ رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زاید ہے) مونث۔ انگوٹھی۔ (گلزار نسیم) انگشتری اپنی اس سے بدلی۔ ٹھہرا خط عاشقی کی۔ انگشت شہادت۔ کلمے کی انگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مسلمان نماز میں جب التحیات پڑھتے ہیں تو کلمہ شہادت کہتے وقت اسی انگلی کو اٹھاتے ہیں۔ انگشت ششم۔ مونث وہ زاید انگلی جو بعض لوگوں کی چھنگلیا میں ہوتی ہے۔ یہ انگلی بیکار ہوتی ہے (محسن) ہاتھ کھینچے ہوئے ہے رنگ ہے مانی کا فق۔ قلم انگشت ششم ہے کف افسوس ورق۔ انگشت نر۔ (ف) مذکر۔ انگوٹھا۔ انگشت نما۔ وہ شخص جسپر انگلیاں اٹھیں۔ بدنام۔ رسوا۔ مطعون خلایق۔ انگشت نما کرنا۔ متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ماہ نو ابرو نے تم کے چڑھا منہ تو چڑھا۔ نکرو اب اسے انگشت نما جانے دو۔ انگشت نما ہونا۔ لازم۔ ہاتھ وزیر اسکو لگایا بھی نہیں۔ مفت میں انگشت نما ہو گیا۔

انگل۔ (س بفتح الف وضم گاف فارسی ہے ہندی میں بالضم وفتح گاف ہے) مذکر۔ انگلی کی چوڑائی کی مقدار (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا پھاڑ لو۔

انگلش۔ (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستان کی قوم۔ انگلستان کے باشندے۔ اردو مونث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ ان معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک وحق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں شایع ہوا ہے۔

انگلی۔ (س میں بضم الف وضم گاف فارسی ہے اردو میں بالضم وسکون حرف سوم بولتے ہیں) مونث۔ انگشت۔ انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ مثل۔ ذرا سا سہارا پاکر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔ انگلی رکھنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ (محسن) انگلی ہر ایک سے

انگلی نہ رکھنا

وہ مصرع موزوں بلند۔ انگلی رکھ سکے تمہیں جسپ کہیں دانشمند۔ انگلی نہ لگانا
دہلی۔ ذرا نہ چھونا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ (ذوق) مانع ہو ہوا دست
درازی کو تراعدل۔ پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی۔ لکھنؤ میں اس جگہ
ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔ انگلی دبانا۔ انگلی دانت تلے دبانا۔ حیران ہونا۔ افسوس
کرنا۔ (قدیر) نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا انکو بھی رنج۔ دیکھنا دانتوں تلے
انگلی دبا کر رہ گئے۔ انگلی دکھانا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ (فقرہ) کوئی انگلی دکھائے
تو میں اسکی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔ انگلی پکڑانا۔ انگلی پکڑا کے چلانا۔ چھوٹے
بچوں کو علی العموم اسیطرح چلنا سکھاتے ہیں۔ انگلی پکڑنا۔ سہارا لینا۔ انگلی کرنا
کنایہ ہے کسیکو پوشیدہ آزار دینے سے۔ انگلی میں لہو لگا کے شہیدوں میں داخل
ہونا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل پاکر مدعی یا حقدار بنجانا۔ انگلی کے پورے دیکھو پورے
انگلیاں اٹھانا۔ مطلق اشارہ کرنیکی جگہ۔ (داغ) باغ میں گل کھلے جاتے ہیں
کہ وہ آتے ہیں۔ انگلیاں سرو اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ اس جگہ واحد کے
ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے۔
رسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) انکی رسوائی کا یہ حال
ہو کر جدہر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ انگلیاں اٹھنا۔ لازم ہے۔
مطلق اشارہ ہونیکی جگہ (وزیر) مشورت کیجئے تا لوگ ان میں جو ہمارے قتل
کی۔ بطرف انگشت انگلی ہیں جانب سر انگلیاں۔ رسوا اور مطعون شخص کیطرف
اشارہ ہونیکی جگہ۔ (...) اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلاتا ہے۔ انگلیاں اٹھتی
ہیں ... میں جاتا ہوا۔ ... کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ۔
(دبیر) تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اٹھیں۔ لگے ہیں لعل تمہارے ہاتھ
کی انگوٹھیوں کو۔ انگلیاں توڑنا۔ متعدی۔ انگلیوں کو اس طرح کھینچنا

انگلیاں گھسنا

یا دبانا کہ چٹ پٹ آواز نکلے۔ (اسیر) درد اعضا میں ہوا اُسنے جو لی انگڑائی
انگلیاں یاس نے توڑیں تو مرا دل توڑا۔ عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں
کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بددعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملاکر
انگلیاں توڑتی ہیں۔ انگلیاں ٹوٹنا۔ لازم۔ انگلیاں چٹکانا۔ متعدی۔ انگلیاں
توڑنا۔ (دبیر) ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل۔ تیغیں چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں
چٹکا۔ اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔ انگلیاں چٹکنا۔ لازم۔ (ظفر)
شانے سے کبھی ایک چٹکتی نہیں انگلی۔ زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں
چٹاچٹ۔ انگلیاں چمکانا۔ انگلیاں مٹکانا۔ متعدی۔ ہاتھ اٹھاکر انگلیوں
کو نچانا۔ عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی نازنخرے
یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔ (برق) مہر بیچ کو
دکھاتا ہے بہت نخوت سے۔ انگلیاں تو بھی تو اسے ماہ منور چمکا۔ (فاق)
مسکرا کر وہ غرور عشوے سے۔ انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے۔ انگلیاں دانتوں
میں دبانا۔ لازم۔ (دیکھو انگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔ حیرت کرنا (منیر)
انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔ انگلیاں
کانوں میں دینا۔ (موذن اذان دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے
ہیں)۔ نہ سننے کی کوشش کرنا کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔ (شوق قدوائی)
اے موذن چپ بھی رہ تو پھر نکا اسلام ہے۔ انگلیاں کانوں میں دیتا ہے
خدا کے نام سے۔ انگلیاں کاٹنا۔ ناخن کے۔ اظہار حیرت زدہ ہونیکی جگہ
منہ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرت آتش۔ ادہر یہ اور ادہر آئینے نے انگلیاں
کاٹے۔ انگلیاں گھسنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انگلیوں پر رگڑ لگے
(داغ) آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں۔ اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

اُنگلیاں نچانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑے ہزار لیتے ہیں پر دے ہیں توڑ کے۔ انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اُڑانا۔ نہایت دِق کرنا۔ کسیکو ایسا دق کرنا چھیڑنا کہ نا چتا پھرے ذلیل ہو۔ (منیر) انگلیوں پر چرخ نیلی کو نچایا اسقدر۔ تیرے فیروزے کا چھلّا دورِ گردوں ہو گیا۔ انگلیوں میں فندق لگانا۔ (فُندُق بضم اول وسوم۔ ولایتی میوہ ہے جو سُرخ رنگ کا ہوتا ہے) اُنگلیوں کے سرے پر منہدی لگانا۔ (ذوق) آگئیں اُنکو لگانی انگلیوں پر فُندُقیں۔ ذرک مژگاں پر ھرے اشکِ جگر گوں دیکھکر۔

انگلیٹ۔ (ھ بفتح الف ولام) مونث۔ جثّہ۔ جسم کی خلقی قطع۔ (جانصاحب) کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی۔ لوح انگلیٹ ہوایسی بھی کیسکی باجی۔

انگنائی۔ (ھ بروزن تنہائی)۔ مونث۔ صحن۔ آنگن۔ (رشک) رنگ یہ خانہ نشینی میں دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی رہِ دامنِ صحرا نکلی۔

انگوٹھا۔ (ھ۔ انگشٹھ)۔ مذکر۔ انگشتِ نر۔ ابہام۔ انگوٹھا چومنا مسلمان پیغمبر صاحب کا نام سُنکر بطورِ اظہارِ تعظیم انگوٹھا چومتے ہیں۔ انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ نازِ تمسخر سے عورتیں انگوٹھا دکھاتی ہیں۔ (میرحسن) کہا جو پریزاد نے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھا یا کہ اترا نہ جا۔ انگوٹھے چوسنا۔ شیرخوار بچّے اکثر مُنھ میں انگوٹھا رکھتے ہیں۔ ۲. (کنایۃً) جب کوئی سیانا نادانی کی بات کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ یہ تو ابھی انگوٹھے چوستے ہیں یعنی شیرخوار ہیں۔ انگوٹھے باندھنا۔ بعد دم نکل جانے کے میّت کے سیدھے رہنے کو دونوں انگوٹھے باندھ دیتے ہیں۔

انگوٹھی۔ (ھ) مونث۔ انگشتری۔

انگوچھا۔ (ھ۔ س۔ انگ۔ بدن۔ انچھن۔ پوچھنا) مذکر۔ وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

انگور۔ (ف) مذکر۔ ۱. ایک مشہور میوہ ہے ۲. جب زخم بھرنے لگتا ہے تو ایک قسم کا سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے وہ انگور کہلاتا ہے۔ (رشک) اور حاصل باغِ دُنیا سے نظر آتا نہیں۔ زخم کا انگور ہے انگور بھری تاک کا۔ انگور بندھنا۔ لازم۔ زخم کا اچھا ہونے پر ہونا۔ (قلق) ہوں وہ مست انگور اے جرّاح بندھجائے ابھی۔ میرے زخموں کو پلا دے جو برگِ تاک کا۔ انگور پھٹ جانا۔ لازم بھرتے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔ (داغ) پھر تیری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل۔ پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا۔ انگور کا پھوٹ بہنا۔ لازم۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو کر اُس سے مواد جاری ہونا (انشا) جس جگہ پھوٹ بہا زخم جگر کا انگور۔ سیکڑوں کوس تلک واں شجرِ تاک اُگے۔ انگور کا گچھا۔ خوشۂ انگور۔ انگور کھٹے ہیں۔ مثل۔ دیکھو آخ تھو۔ انگور کی ٹٹی۔ تاکِ انگور جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ انگوری بیل۔ کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو (رند) اسقدر رشکِ پری مائل مجزوری ہے۔ بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے۔ انگوری شراب۔ جو انگور سے کھنچکر تیار کیگئی ہو۔

انگیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کپڑا جسے عورتیں چھاتیاں چھپانے اور تنے اور رکھے رہنے کے لئے پہنتی ہیں۔ مشہور ہے کہ اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ کی بیٹی نے ایجاد کیا ہے۔ انگیا کا بنگلہ۔ انگیا کی کٹوریوں پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتیں ہیں جو چھ پہانک کا لگا ہوتا ہے اُسکو بنگلہ اور دس بارہ

پھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں۔ اور ماہی پشت کام جال اور جلیبیوں کی مثل حلقہ بنا ہو تو چکر کہلاتا ہے۔ انگیا کا ٹھرا۔ وہ بٹا ہوا دھاگا جسکو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔ (ظہر)۔ اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو۔ کہیں ٹھرے کے ہوس میں نہ بیہنجوار بندھے۔ انگیا کا کنٹھا۔ انگیا کا گھاٹ۔ (منیر) آپ کے دل کی کدورت نکلی خاک سنفا۔ کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہو گیا۔ انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کا گریبان۔ وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے۔ (امانت) گھاٹ انگیا کا کم وبیش جو پایا اُسنے۔ نیک خیاط کو چڑیا کا بنایا اُسنے۔ انگیا کے بازو۔ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جان صاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو۔ کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ انگیا کے بند۔ انگیا کے ٹھرے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولے شوق سے بند انگیا کے۔ لپٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ۔ انگیا کے پان۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (ظہر) بوسہ لیا ہے یار کے انگیا کے پان کا۔ کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا۔ انگیا کے پٹھے وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (ظہر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ یاں دھیں سروپوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں۔ انگیا کے پیچھے۔ انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہیں۔ انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ (ناسخ)۔ مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم۔ مرغ دل کو کم نہیں گنجشک بھی شہباز سے۔ انگیا کی خسی۔ انگیا کی حواسی۔ وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے۔ انگیا کی دیواریں۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (ظہر) بیتر سے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں۔ ایک ہتھ پھیری میں نہ نگلہ نہیں دیوار نہیں۔ انگیا کی ڈوری۔ وہ مقیشی یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کیلئے ٹانکی جاتی ہے۔ (قلق) گلوں پر صاف دھوکا ہو گیا رنگیں کٹوری کا۔ رگ گل میں جو عالم ہو گیا انگیا کی ڈوری کا۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں (ناسخ) اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھکو۔ انگیا کی کنٹھی۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کی لہر۔ کٹوریوں پر ٹکنا لگا ہوا مسالا۔ (اسیر) انگیا کی لہر دیکھ کے پستان یار پر۔ کہتے حباب سے یہ ہوا ہے قرآن موج۔

انگیٹھی۔ (ھ) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر تاپتے یا خوشبو کی چیزیں سلگاتے ہیں۔

انگیز۔ مونث۔ (ع و) برداشت۔ انگیز کرنا۔ برداشت کرنا گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کیجاتی۔ انگیزنا (دہلی) جبر سہہ لینا۔ (ظفر) جسکی جانب سے ترا تیر نگاہ تیز جاے۔ اُسکا دل میرا ہی سا ہو تو اُسے انگیز جاے

اننّاس۔ (پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک مشہور پھل۔

انند کے تار بجانا۔ (آنند۔ خوشی۔ آنند سے انند ہو گیا) دہلی۔ لازم۔ عیش وعشرت کے ساتھ بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ (نکہت) کہیں ہے نغمہ قانون وبین وچنگ وستار بجا رہے ہیں ہر اک بزم میں انند کے تار۔

انوار۔ (ع) نور کی جمع۔ روشنی۔

انواسنا۔ (ھ) متعدی۔ گور یعنی تن کو کھنگالنا۔ انواسی۔ صفت ۱۔ کنواری کی ضد (قلق) ہیں یہ انواسی انکو ڈر کیا ہے۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے ۲۔ استعمال کی ہوئی۔ کھنگالی ہوئی۔

انواع۔ (ع) نوع کی جمع۔ قسم۔ انواع انواع کے۔ قسم قسم کے۔ طرح طرح کے۔

انوپا۔ انوپان۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جو دوا کے ساتھ اس غرض سے دیجاتی ہے کہ دوا حلق سے اتر جائے۔

انوشت۔ ع (بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مادہ ہونا۔ اڑن ہونا۔ فارسیوں نے حرف چہارم کو کسرہ دیکر یائے مشدد و مفتوح اضافہ کرلی ہے (عرفی) ماینشہ انوشیتہ۔ بازو رلطن مادر اندازد۔

انوٹ۔ (ھ بالفتح) ۱۔ مذکر۔ ایک زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں ۲۔ (عو)۔ (دہلی)۔ مونث۔ وضع۔ (داغ) وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اسکا۔ چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔

انوٹھا۔ (ھ) ۱۔ جھوٹے کی ضد۔ وہ کھانا کی چیز جسمیں سے کسی نے کھایا نہو ۲۔ انوکھا۔ (منتظر) چالیں چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھیں نہ سنیں۔ سب انوٹھی ہیں انوکھی ہیں تمہاری باتیں۔ اس معنی میں اب فصحائے لکھنؤ انوکھا زیادہ بولتے ہیں۔ انوٹھی بات۔ نئی بات۔ نادر بات۔

انور۔ (ع) صفت۔ بہت روشن۔

انوکھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نرالا۔ عجیب و غریب۔ نادر۔ سب سے الگ۔ انوکھی۔ صفت مونث۔ (جلیل) مشتری دل کا یہ کہہ کہکے بنایا انکو۔ چیز انوکھی ہے نئی جنس ہے مال اچھا ہے۔

انہہ یا اونہہ۔ (ھ) مونث ۱۔ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (فقرہ) انہہ وہ نہ آئیں ہیں بھی کچھ پروا نہیں ۲۔ کراہت اور نفرت کی جگہ (فقرہ) انہہ کیا بدمزہ دوا ہے ۳۔ کراہنے کی آواز۔

انہتر۔ (ھ) صفت۔ ۶۹۔ (۶۹)

انہوریاں۔ (ھ) مونث۔ وہ ذرا ذرا سے دانے جو گرمی میں جوش خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہیں۔

انہدام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا

انہزام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شکست پانا۔ بھاگ جانا۔

انہماک۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ محو ہونا کسی کام میں (تسلیم) کوئی حسرت ہے کہ جیسے انکو ہو خنجر کیونکر۔ کہ دلبری میں انھیں انہماک رہتا ہے۔

انی۔ (س بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱۔ نیزے کی نوک (ہلال) اسے شبیہ فلک سے کہ نیزہ بان کوئی۔ انی نیزے کی نظر آتی ہے ہر تارے میں ۲۔ برچھی کی نوک (دکر) رہا ہے اسکی مژگاں پہ فدا یہ مرغ جاں برسوں۔ کیا ہے بہنے برچھی کی انی پر آشیاں برسوں ۳۔ جوتے کی نوک (فقرہ) جوتے کی انی سے ٹھوکر لگا دی ۴۔ بانکیتوں کی اصطلاح میں سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہیں۔ جیسے انی کا ہاتھ لگا یا انی

ناردی - انی دار جوتا - ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لمبی نوک اوپر کو اُٹھی ہوتی ہے - عہد شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا - انیاں بتانا - سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا - (قدر) بدل کے پینتری انیاں بتائی ہیں ایسی - کہ اس نگاہ سے منھ پھر گیا ہے بانے کا - انی کا ہاتھ - انی کی چوٹ انی کی ضرب - سامنے کی سیدھی چوٹ - انی کی ٹلی ہزار برس - (مقولہ) مصیبت گھڑی بھر کے لئے ٹلجائے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہے -

اینا ٹانک - (عم) ٹھیک تول کو کہتے ہیں جسمیں ذرا کمی بیشی نہ ہو -

انیائی - (س - نیائے (انصاف) میں الف نفی کا ہے اور ی نسبت کی) انصاف نہ کرنیوالا - ظالم - مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ -

انیس - (ع) اُنس رکھنے والا - دوست - ہمدم -

اُنّیس - (ھ) صفت - ۱۹ - لوعہ - اُنتیس بیس - ذرا سے فرق اور ادنیٰ کمی بیشی کو کہتے ہیں - (فقرہ) کل سے مرض میں کچھ اُنیس بیس کا فرق ہے - (داغ) دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوئی اُنیس بیس بھی تپ فرقت نہیں ہوئی -

اَنیسُون - (ھ) مونث - ایک دوا ہے -

اَنیلا - (ھ) مذکر - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - انیلاپن بھولاپن - ناتجربہ کاری (شوق) انیلاپن اُسکا مجھے بھا گیا - کروں کیا دل اُسپر مرا آگیا - انیلی - صفت مونث -

او - (س - حرف ندا) - اے - ارے - آپ - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنیکے لئے موضوع ہے - اور بے تکلفی میں چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہیں ہوتی - (امیر) آئینہ سامنے آتا ہے عوض لینے کو - ہوشیار او مرے دیوانہ بنانیوالے -

اوازہ توازہ - مذکر - طعن تشنیع - بولی ٹھولی -

اوائل - (ع - اوّل کی جمع) ۱ ابتدا - آغاز - پہلے حصے - جیسے اوائلِ عمر میں ایسا ہوا ہی کرتا ہے ۲ (ھ) - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہیں اور اُسی سے چرخہ چکر کھاتا ہے -

اَوَاخِر - (ع - آخر کی جمع) پچھلے حصے (آبحیات) اواخر ایام میں ایک دفعہ بادشاہ بیمار ہوئے -

اوائی - (ھ) مونث - آمد - کیسکے آنیکی خبر - فصحائے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہیں -

اَوباش - (ع - بوش کی خلاف قیاس جمع ہے) بدچلن - آوارہ مزاج - (قلق) کہیں ایسا نہو کہ یہ اوباش - گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش - یہ لفظ واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے -

اُوبنا - (ھ) لازم - اُکتانا - (فقرہ) اب محنت سے طبیعت اوبتی ہے -

اُوبی - (ھ - واو مجہول) - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانے کیلئے جنگل میں خس پوش کیا جاتا ہے -

اُوپا - (ہ واو مجہول) مونث ۱ چمک۔ آب تاب۔ جلا ۲ رونق - (مسرور) رونق جہاں میں ابر و خمدار سے ہوئی۔ قاتل کی ساری اُوپا اسی تلوار سے ہوئی - اسی لفظ سے اُپی بنا ہے دیکھو اُپی -

اُونچی - (ہ) مذکر - بانکا سپاہی ہتھیار بند مسلح (قدر) مارے غصہ کے چڑھی ہیں آنکھیں - اُونچی بنکے وہ جلاد آیا -

اُوپر - (ہ - س - اُپر) ۱ حرف ظرف - "پر" کی جگہ آتا ہے - (آتش) بے یار فرشِ گل مری آنکھوں میں خار تھا - لوٹا کیا میں کانٹوں کے اُوپر تمام رات - اب اس جگہ "پر" زیادہ فصیح ہے ۲ بالا - نیچے کی ضد - (ناسخ) زمیں واژوں ہے اپنا کوکب بخت - زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے ۳ کوٹھے بالا خانے کی جگہ - (آبحیات) نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لیچلئے ۴ (عو) - بعد - (مراۃ العروس) یہ لڑکا کئی بچوں کے اُوپر پیدا ہوا ہے ۵ باہر - (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اُوپر رکھ لو باقی صندوق میں رکھدو ۶ اُس سے پہلے - (فقرہ) میں جو کچھ اوپر لکھ چکا ہوں اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہیں ۷ اپنی ذات پر - اپنے حال پر - (فقرہ) آدمی کو چاہئے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب دیکھے ۸ زیادہ - (فقرہ) مجھکو یہاں آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ۹ (عو) سہارے - بھروسے پر - (فقرہ) ہم کسیکے اوپر بیٹھے رہتے - اُوپرا اُوپر ۱ الگ الگ - پوشیدہ - بالا بالا - (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہاں اُوپرا اوپر کار روائی ہوگئی ۲ ظاہری دکھاوٹ - (نیرنگ خیال) انجام یہ ہوا کہ فقط اُوپرا اُوپر کے ترک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا - اُوپرا اُوپر جانا - لازم بیکار جانا - بے اثر ہونا - بے نتیجہ ہونا - (داغ) چھائی ہیں زلفیں رخ پر

تیرے ایک بلا برسائینگی - کیا یہ گھٹائیں نیچی نیچی اُوپرا اُوپر جائینگی - اُوپر تلے - متواتر - ایک کے بعد دوسرا - ایک کے اوپر ایک - (مراۃ العروس) واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی - (توبۃ النصوح) اُوپر تلے چار پڑیاں اسنے اپنے سامنے بلائیں - اوپر تلے کے - (عو) وہ دو بچے جنکے درمیان میں کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو - عورتوں کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی - اسجگہ "تلے اوپر کے" زیادہ بولتی ہیں - (ظفر) آنسو کوئی بلا مژہ پر تلے کے ہیں - کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہیں - اُوپر دھڑی - (معنوں کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے کہ اسکی اصل اُوپر دھری ہو) - مونث - ناحق کا الزام - مُفت کی تہمت (مسرور) ہمکو معلوم اُنکی گھاتیں ہیں - یہ تو اُوپر دھڑی کی باتیں ہیں - اُوپر سے ۱ بلندی سے - (سالک) بار سے وہ تخت اترا اُوپر سے - صبا تخت دونوں پھر اُترے ۲ اُسپر - دوسرے - اسکے علاوہ - (فقرہ) ایک تو کتا سا ہضم کرلی اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳ بالائی رقم تنخواہ کے علاوہ - رشوت - (فقرہ) وہ تنخواہ میں ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے اُسی میں بسر کرتے ہیں - اُوپر سے اُوپر - اُوپری اُوپری (اُوپر - علیحدہ سے علیحدہ - بالا بالا - (فقرہ) وہ بیٹھے ہی رہے یہاں اُوپر سے اُوپر معاملہ جُھگت گیا - ہمنے تو اُوپری اُوپر سب حال دریافت کرلیا - اُوپر کا بیگانہ - غیر - (گلزار نسیم) شبنم کے سوا جو آ الینا - اُوپر کا کہا کیں آیئوالا - اس شعر کے سوا اور کہیں نظر سے نہیں گزرا - اُوپر کا کام اوچھا کام - اوپر کے دل سے - ظاہرداری سے - (منیر) توڑ دیا ہے آدسا پینہ شوق سے - اوپر کے دل سے کری ہے خاطر شکست کی - اُوپر کے دم آنا - لازم - الٹی سانس چلنا - قریب

مرگ ہونا۔ (عرش) اُوپر کے مجھے دم آرہے ہیں۔ اُسکو ہے خیال بام پر کا۔ اوپر
کے دم بھرنا لمبی سانس لینا۔ کنایۃً حالتِ نزع ہونا۔ (داغ) بیمار میں تیرے کیا
دھرا ہے۔ اُوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ اُوپر کی سُوجھنا۔ دور کی سوجھنا۔
(شاد) در خرام نہ کیون محو قدِ بالا ہوں۔ وہ جانتے ہیں مجھے سُوجھتی ہے
اُوپر کی۔ اُوپر دار۔ (عو) اوپر کی طرف۔ (فقرہ) ایک ہاتھ سے اُوپر دار کو
پہونچے اٹھائے۔ اوپر والا۔ عو ۱ خُدا۔ (فقرہ) خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اُوپر
والا تو دیکھتا ہے۔ نیا چاند۔ (انشا) جب تلک آسکے نہ گھر میں مرا یا ہر والا
اسے دوا کو ج دکھائی پڑے اُوپر والا ۳ بالائی کام کا نوکر۔ اُوپر والے ۱
غیر جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔ الفتٰی۔ (فقرے) مُدعی اور مدعا علیہ
تو خاموش ہیں اُوپر والے کیٹے مرتے ہیں پس انداز کیونکر ہو اُوپر والے
لوٹے کھاتے ہیں ۲ منتظم اور کارکن لوگ۔ اُوپر والیاں۔ عو ۱ چھلیں
پریاں ۲ چڑیلیں ۳ اصیلیں اور پیش خدمت عورتیں۔ اُوپری ۱
بد زیب۔ نا موزوں۔ (فقرہ) صورت جو اچھی نہ تھی تو گہنا پاتا سب اُوپری
معلوم ہوتا تھا ۲ ظاہری۔ (فقرہ) ابی اُنکے یہ سب اُوپری ٹھاٹھ ہیں
گھر میں خاک نہیں ۳ اجنبی۔ غیر (آدمی۔ جگہ۔ بات کیلئے) (فقرہ)۔
انھوں نے ایک اوپری آدمی کو بھیجدیا اُسکو روپیہ کیونکر دیا جاسکے ۴
بالائی۔ (فقرہ) تنخواہ میں کیا ہوتا ہے میاں کے سارے آللے تللے اوپری
آمدنی سے ہیں۔ اُوپری بات۔ بیگار رات۔ رسمی اور معمولی بات۔ (ہجر) اُوپری
بات ہے کیا چاند کہوں میں اُسکو۔ آئینہ ہے آئینہ قمر اُسکا ہے۔ اُوپری
دل سے۔ ظاہر داری سے۔ بناوٹ سے۔ (امیر) بگڑے تشبیہ ماہ کامل
سے تجھے تعریف اُوپری دل سے۔ اُوپری دل کی۔ ظاہر داری کی۔ بناوٹ
کی۔ (عاشق) دھوکا تھی وہ سب تری بناوٹ۔ صرف اوپری دل کی
تھی لگاوٹ۔

اُوپنی۔ (ھ) مونث۔ سان۔ بول چال میں سان زیادہ ہے۔

اُوت۔ (ھ۔ واو معروف بروزن بھوت) مذکر ۱ وہ شخص
جو جواں ہوکے بن بیاہا مر جائے ہندو عورتیں اُسکی روح سے بہت ڈرتی
ہیں۔ مسلمانون میں شب برات کو اوتوں کی نیاز دلواکے مسجد میں بھجوا
دیتی ہیں ۲ (مجازاً) بیوقوف۔ بلّلا۔ (رنگین) تجھے زہر لگتا ہے کھیلا پن
اُسکا۔ بلّلا سا ہے یہ ترا اوت خوجا ۳ لاولد۔ ناکام۔ نامراد۔ اُوت پڑنا۔
لازم۔ (عم) نفع ہونا۔ بچت ہونا۔ اوتون کا فاتحہ۔ (عو) وہ فاتحہ جو بے
اولادے کا دلایا جائے۔

اوتاد۔ (ع۔ بالفتح۔ وتد۔ میخ) اولیاء اللہ کے طبقے میں ایک قسم
کے صاحبانِ خدمت جنکو انتظامِ باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔ یہ گروہ اپنی
جگہ سے نہیں ہٹتا ہے۔ مثال کیلئے دیکھو ابدال۔

اوتار۔ (س صحیح اَوتار۔ اللہ تعالیٰ کا دُنیا میں بشکلِ انسان آنا)
مذکر۔ ولی۔ خدا رسیدہ آدمی۔

اوٹ۔ (ھ۔ واو مجہول) مونث ۱ آڑ۔ پردہ۔ حجاب۔ (انشا)
کی جو شرما کے اُوٹ تکیے کی۔ لگ گئی اُنکو چوٹ تکیے کی ۲ اوجھل۔ غایب۔ سامنے
کی ضد۔ جیسے آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ ۳ لکڑی کا وہ بڑا جو کھاٹ جسے کپڑے سے
منڈھوا کر پردے کیلئے کھڑا کرتے ہیں۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا

اوٹ پٹانگ۔ (ھ) مُہمل۔ بیہودہ۔ بے تکا۔ بے جوڑ۔
(میر) میں نے کیا اس غزل کو سہل کیا۔ قافیے تھے سب اسکے اوٹ پٹانگ

اُوٹا۔ (ہ) مذکر۔ چرخی اوٹنے والا۔ اوٹنا۔ (ہ) چرخی کے ذریعہ سے بنولوں سے روئی کو صاف کرنا۔ اُوٹنی۔ (ہ) مونث۔ روئی اُوٹنے کی چرخی۔

اوج۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلندی۔ (صبا) پستی سے اوج خاک میں مل کر بدل گیا۔ ذرے سے نصیب کا اختر بدل گیا ۲ مرتبہ۔ عروج۔ ترقی (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا ہم کو نہ اوج۔ آسماں پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہیں۔ اوج موج۔ مذکر۔ شان و شوکت۔ بلند اقبالی (ہلال) چشم دریا بار طوفاں ایک قطرہ گومتی۔ اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گومتی ۲ ترقی۔ دھوم۔ دھام۔ (سحر) اسکے فرات فیض کا کیا اوج موج ہے۔ ہے چرخ پر گمان مجھے آسیاب کا۔

اُوجڑ نگری سُونا دیس۔ عو۔ ویران مقام کی نسبت کہتی ہیں۔ (مراۃ العروس) یہ خاک ملا محلہ تو اُوجڑ نگری سُونا دیس ہے۔

اُوجھ۔ (ہ) مذکر۔ پیٹ۔ آنتیں۔ (جانصاحب) مردوے ایک بلا نوش ہے تو۔ اوجھ کیوں اتنا بڑھا رکھا ہے۔

اُوجھا۔ (ہ) ایک قسم کے برہمن۔ ہندوؤں میں جو لوگ جھاڑ پھونک کرتے ہیں انکو بھی کہتے ہیں۔

اُوجھڑ۔ (ہ۔ او۔ اوپر۔ جھاڑنا۔ پھینکنا)۔ مونث۔ لڑھال کی جھڑپ (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک۔ پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی دینا۔ لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ ۲ مطلق جھڑپ۔ (جادۂ تسخیر) اُدھر اُس دشمن جانی نے انگڑائی لیکر اُلٹا ایک ہاتھ مارا شاہزادہ اوجھڑ کھا کر کھڑکی کے باہر جا گرا۔

اُوجھڑی۔ (ہ) مونث۔ جانوروں کا معدہ۔

اُوجھل۔ (ہ) مونث۔ آڑ۔ پردہ۔ حجاب ۲ سامنے کی ضد

اوچھا۔ (ہ) ۱ کم ظرف۔ (داغ) کیا عیر چھپا ئیگا ترا راز محبت۔ اُوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۲ احسان جتانیوالا۔ (خلیل) حسرت ہی رہی ساغر لبریز کی مجھکو۔ اوچھے کی طرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا۔ ۳ ادھورا۔ ہلکا۔ اُچٹتا ہوا۔ جیسے اُوچھا وار۔ اُوچھا ہاتھ۔ اوچھی تلوار اُوچھی چھُری۔ (شرف) اُوچھی چھُری پھری تو کیا۔ یہ چھُری حلال۔ گردن مروڑ ڈالی جو بسمل نہو سکا ۴ چھوٹا۔ اُتنگا۔ (فقرہ) یہ درزی جو کپڑا سیتا ہے اوچھا کر دیتا ہے ۵ کم گہرا۔ خفیف جیسے اوچھا زخم۔ اُوچھا برتن اُبلتا ہے۔ مثل۔ کم ظرف تھوڑی پونجی میں اترا جاتا ہے۔ اُوچھا پن۔ (ہ) کم ظرفی۔ (جلال) ہنسے میری تڑپ پر خود مرا زخم۔ کوئی دیکھے یہ اوچھا پن کسیکا۔ اوچھا زخم۔ خفیف زخم۔ وہ زخم جو گہرا نہو۔ (آتش) کچھ جو غیرت ہے تو او سفاک اک وار اور بھی۔ زخم اوچھے ہنستے ہیں منھ پر تری تلوار کے۔ اُوچھا وار۔ اُچٹتی ہوئی ضرب جو کاری نہو۔ (نفیس) نامردے کچھ جنگ میں کد کر نہ سکے وہ اوچھا سا مرا وار بھی رد کر نہ سکے وہ۔ اُوچھا ہاتھ پڑنا۔ ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آئے۔ (فقرہ)۔ خیریت ہوئی کہ ہاتھ اُوچھا پڑا تھا ورنہ کام تمام ہو گیا ہوتا۔ اوچھی بات ہلکی بات۔ نازیبا بات ۲ نامناسب بات۔ اُوچھی تلوار۔ تلوار کا اُچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے۔ (اسیر) اوچھی پڑتی ہے جیسا کوئی تلوار۔ دہن زخم مسکراتے ہیں۔ اُوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے۔ کم ظرف کا احسان کبھی نہ لے۔ اوچھے کی پیت اور بالو کی بھیت۔ مثل۔ کم ظرف کی دوستی اور

بالو کی دیوار برابر ہے۔ یعنی نہ اسکو قیام نہ اسکو ثبات۔ اوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ۔ مثل۔ کمظرف تھوڑا سا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے۔

اوچھا۔ اوچھا جی۔ اوچھے جی۔ واہ وا۔ اُہو ہُو ہُو۔ چہ خوش چرا نباشد۔ کبھی مذاق سے کبھی کس بات پر طنز سے کہتے ہیں۔

اوچھن پوچھن۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنوں میں سے جو بچا ہوا نکالا جائے۔

او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ جو شخص خود کسی قابل نہیں ہے وہ دوسرے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ (فقرہ) میر صاحب پر خود ہی عتاب ہے وہ میری سفارش کیا کرینگے۔ او خویشتن گم الخ۔

اودا۔ (ہ) صفت مذکر وہ رنگ جسکی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہے۔ اوداہٹ۔ کبودی مائل ہونا۔ اودی۔ صفت مونث۔

اودبلاؤ۔ (ہ۔س۔ اُدر۔ پانی والا + بڑال۔ بلاؤ) مذکر۔ بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے اور مچھلی پکڑ کے کھاتا ہے۔

اودھم۔ دیکھو اُدھم۔

اودھو کا لین نہ مادھو کا دین۔ مثل۔ (اودھو۔ کنھیا کا دوست۔ مادھو۔ کنھیا) سب جھگڑوں سے الگ کمال بے فکری کی جگہ کہتے ہیں کہ نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں۔ (فقرہ) یہاں کی نوکری کیا نشہ ہے نہ کہیں اور محنت مزدوری کرینگے چین سے تو رہیں گے اودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئینگے اپنی نیند جاگینگے۔

اَور۔ (ہ۔س۔ اَپَر) نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷- میں کبھی فاع اور فع کے وزن پر آتا ہے مگر نمبر ۳ میں فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہے۔ اور نمبر ۸ لغایہ ۱۳ فاع ہی کے وزن پر استعمال میں ہے ۱ حرف عطف۔ (فقرہ) زندگی کے واسطے پانی اور ہوا دونوں کی اشد ضرورت ہے ۲ پھر (رشک) غرق فرعون میں تھا مردم آبی کا کلام۔ اور دعوائے خدائی کرے بندہ ہوکر ۳ مگر کی جگہ (امیر) حذر مے سے محتسم اور رجوع واعظ سے دست تبان نازمیں سے ۴ کسی امر خلاف قیاس پر حیرت اور استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ۔ جیسے یہ منہ اور مسالا۔ تم اور شاعری ۵ سمجھ کے عشق میں لو امتحان بخت جلال۔ تم اور حوصلہ تقدیر آزمائی کا ۶ بلکہ۔ ترقی کیلئے۔ (فقرہ) ہاں ہاں وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے ۷ کیا نتیجہ ہوا کہ۔ (امیر) چڑھ کے منبر پہ جو سے واعظ۔ اور جوش لے کوئی خراباتی ۸ بیشک اور ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہمکو کون روک سکتا ہے جائیں اور ضرور جائیں (شوق قدوائی) یہ سمجھو کہ آفت ہے آئی ہوئی۔ اندھیرا ہوا اور چڑھائی ہوئی ۹ لازمی نتیجہ ظاہر کرنیکے لئے۔ (فقرہ) حکیم صاحب آئے اور میں اچھا ہوا ۱۰ زیادہ (فقرہ) اتنی روشنائی کافی نہوگی اور عنایت کیجئے۔ (امیر) بلائیں لیتے ہی وہ اور ہو گیا وحشی۔ ہم اپنے ہاتھ سے اپنا شکار کھو بیٹھے ۱۱ دوسرا۔ (غالب) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملینگے۔ کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور (فقرہ) یہ ذکر جانے دو اور باتیں کرو ۱۲ غیر۔ بیگانہ۔ (داغ) اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر

اور

اور لانیا۔ خلافِ سابق۔ متغیر۔ کبھی روتے ہو کبھی ہنستے ہو کبھی چپ ہو گئے
نالاں۔ حال آپ کا ہم دیکھتے ہیں آج ظفر اور ۱۲ آگے کہو۔ پھر۔ اسکے بعد
جیسے کوئی سلسلۂ سخن میں رک جائے تو اس سے کہتے ہیں " اور " ۱۳
خلاف۔ برعکس۔ (فقرہ) تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہے۔ (انیس)۔
راحت کے دن گذر گئے اب فصل اور ہے۔ اب یوں بسر کرو جو یتیموں کا طور
ہے ۱۴ طرفہ۔ نیا۔ جیسے لو اور سنو۔ (امیر) گلہ جو رکیا میں نے تو وہ بُت
بولا۔ قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری ۱۵ علاوہ اسکے (جلال) دل
مرا کر کے وہ پامال چلے جاتے ہیں۔ اور بھی دست تاسف بھی ملے جاتے
ہیں۔ اور ارادے سے دیکھنا۔ ارادہ بدل کر دیکھنا۔ بدنیتی سے دیکھنا
(ناسخ) میں نے دیکھا جو اور ارادے سے ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی۔ اور
اور۔ غیر۔ بیگانے۔ ایسے ویسے۔ (سحر) صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور
اور ہیں۔ کوئی قدیمیوں میں نہیں اور اور ہیں۔ اور اور باتیں ۱ عجیب
عجیب باتیں ۲ کچھ کی کچھ باتیں ۳ مخالف باتیں۔ اور الٹے۔ برخلاف۔
(آتش) ہو حشر میں جاتے ہی جہنم میں پڑا۔ اور الٹے یاں ارادہ تھا
مجھے فریاد کا۔ اور بات ہے۔ جداگانہ امر ہے۔ (غالب) ضد کی ہے اور
بات مگر خو بُری نہیں۔ بھولے سے اُسنے سیکڑوں وعدے وفا کئے۔
اور زبھی۔ اور زیادہ۔ (ذوق) خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا پیچ تاب میں۔
کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب میں۔ اور بھی تُنے سنا۔ عجیب بات کی
نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) اور بھی تُنے سنا غیر نے کیا کام کیا۔ اُسکے پہلو میں
نئی آج تو صورت دیکھی۔ اور تماشا دیکھو۔ اور تماشا سنو۔ کسی بات پر
نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نظر لطف و عنایت سے تو یں

اور کیا

درگزرا۔ آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ (انشا) میں نے جو کہا میں
ہوں ترا عاشق شیدا۔ اسے کان الاحت۔ فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا
یہ شکل یہ صورت۔ اور تو اور۔ حیرت کی بات یہ ہے۔ اور دن کو جانے
دو۔ (سحر) آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں ٹیڑھے کسے۔ اور تو اور کمر
سے کئی بل کھائے ہوئے۔ اور دیکھنا۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ تجھ پہ بھی ہونے لگے ستم۔ آنے کے ساتھ گھُن بھی پیا اور
دیکھنا۔ اور رنگ لائی کھری پہ مثل۔ (نظم)۔ ایسی جگہ حیرت اور استعجاب
سے بولتے ہیں جب کوئی نئی بات کسی سے اُسکے حوصلے اور طاقت سے بڑھکے
ہو۔ اور سنو۔ نئی سنو۔ اور تماشا دیکھو۔ (انشا) یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو
تو اپنے دل میں۔ تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو۔ اور سے اور ہو جانا
حالت پلٹ جانا۔ ترقی یا تنزل سے۔ (امیر) الٹا گئے ایسے جفا کار ترستے
جو رہے ہم۔ چاہی روز کچھ اور ہوئے اور سے ہم۔ (داغ) گھڑیوں
بڑھتا ہے حسینوں کا جمال۔ اور سے اور ہوئے جاتے ہیں۔ اور عالم
میں ہونا۔ اور رنگ میں ہونا۔ اور کیفیت میں ہونا۔ آپے میں نہ ہونا۔ دوسرے
رنگ میں ڈوبا ہونا۔ (فقرہ) تم سب کچھ کہتے کس سے ہو آپ تو اور
عالم میں ہیں۔ اور عالم ہو جانا۔ لازم۔ دوسری کیفیت پیدا ہو جانا۔
(امیر) وسعت عالم سے پایا وسعت دل کو سوا۔ بند آنکھیں کیں جو ہم نے
اور عالم ہو گیا۔ اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت۔ مقولہ۔ اُس شخص کی
نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نہ کرے۔ اور کوئی۔
دوسرا شخص۔ رشتہ دار۔ دوست۔ (عالم) ہوگئے برہم وہ اُس سے کہنے لگی
جھوٹی تم یا تمھاری اور کوئی۔ اور کیا۔ بیشک۔ کسی بات کی تصدیق کرنا

اور ہاں لینے کی جگہ کہتے ہیں ۲ کلمۂ استفہام یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو۔ اورکے نام انڈے کے بچے ہمارے نام گڑ گڑ۔ مثل۔ شکایتاً یہ کہتے ہیں یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری ظاہر کیجاتی ہے۔ اور رکھ دیکھو۔ دوسری جگہ اپنی فکر کرو۔ (داغ) حضرت دل نہیں قرار تمھیں بیکلو ہو لو سے اور رکھ دیکھو۔ بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے انکار کی جگہ۔ (اسیر) سنکے سائل کئے جو ہم در پہ ہنس کے بولے کہ اور اگر دیکھو۔ اور نہیں تو کیا۔ یہی بات تو ہے۔ اور ہوا ہونا۔ لازم۔ دوسری کیفیت ہونا۔ نیا رنگ ہونا۔ (گلزار نسیم) بیماری عشق لا دوا ہے۔ اس باغ کی اور ہی ہوا ہے۔ اور ہی)۔ دوسرے ڈھنگ کا۔ (ناسخ) یہ تجلی ہو گل خورشید کے شبنم ہو جائے۔ دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جائے۔ اور ہی بات ہے۔ تعریف کی جگہ کہتے ہیں۔ نرالی کیفیت ہے۔ عجیب وصف ہے (فقرہ) یوں تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر میں اور ہی بات ہے اور ہی۔ اسکی ادا اور ہی ہے۔ (رشک) کرے عاشق جو فرمایش تو اور ہی راگ الاپتے ہیں۔ آپ جی کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں۔

اَوْراد۔ (ع۔ وِرد۔ کی جمع) مذکر۔ وظائف۔

اَوراق۔ (ع۔ وَرَق کی جمع) ۱۔ کاغذ کے پرت ۲۔ درخت کے پتے۔

اُوَر۔ (ہ) مونث۔ (عم) سمت۔ طرف۔ اُور چھور۔ (ہ) مذکر۔ انتہا۔ حد کنارہ۔ (فقرے) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے جسکا اُور چھور ہی نہیں۔ برسات میں گھر گھر اکا اور چھور نہیں ملتا۔

اُوَرْکوٹ۔ (انگ) مذکر۔ پاؤں تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں۔

اُورْما۔ (ہ) مذکر۔ سیوں کی ایک قسم ہے۔ کپڑے کے دونوں کنارے تلے اوپر رکھکر اس طرح ڈوب نکالتے ہیں کہ باہر سے پھندا پڑ جاتا ہے۔ (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہو گی اُورما کر دو۔ اورما بنانا۔ اورما کرنا۔ (عم) بہت مارنا مارتے مارتے الو کر دینا۔

اَوْرَنگ۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱۔ تخت شاہی۔ (ناسخ) میں ہوں کیا خاک نشیں مور ضعیف۔ کردیا موت نے اورنگ سلیماں خالی ۲۔ ایک پھول کا نام۔ اورنگ زیب۔ عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہے۔

اُوڑھی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ مثل۔ بیحیا بے شرم کی نسبت بولتے ہیں۔ بیشتر اس جگہ "منہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی" بولتے تھے۔ (میر) آتی ہے شمع آگے منہ پر ترے یہ کہکر منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔

اُوڑھ لینا۔ گوارا کرنا۔ اپنے ذمے لے لینا۔ (اسیر) عشق میں پاس کہاں ذلت و رسوائی کا۔ اوڑھ لیتا ہوں میں سب کچھ یہ رضائی کی طرح۔ اوڑھنا۔ (س۔ اُورنا۔ ڈھانکنا) متعدی ۱۔ بدن پر کپڑے ڈالنا۔ (فقرہ) اس طرح چادر نہ اوڑھو ۲۔ مذکر۔ اوڑھنے کی چیز۔ جیسے چادر دلائی۔ لحاف وغیرہ۔ بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا اوڑھنا نہیں بولتے ہیں۔ (اسیر) تیرے وحشی سو رہے ہیں واہ کس آرام سے۔ اوڑھنا ہے دامن صحرا بچھونا خاک ہے۔ اوڑھنا بچھانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا۔ (شرف) پاک دامانی ہی کو اوڑھا بچھایا عمر بھر

بستر کے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا - اوڑھنا بچھونا بنا لینا - کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا - (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے - اُوڑھنی - (ھ) مونث - چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں - وہ سُرخ کار چوبی سا لانگا ہوا دوپٹا جو دلھن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے - اوڑھوں بچھاؤں - اُوڑھوں کہ بچھاؤں - جہاں کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہ ہو اُس جگہ کہتے ہیں کہ میں صرف تعریف کو لیکر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (انشا) لیکے میں اُوڑھوں بچھاؤں - یا لپیٹوں کیا کروں - روکھی پھیکی ایسی شوکھی مہربانی آپ کی -

اَوزار - (ع بالفتح - وزر کی جمع) مذکر - آلات - ہتھیار - یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے - (فقرہ) اوزار خراب ہو گیا -

اُوس - (ھ - س - اُوشیائی) مونث - شبنم - اُوس پڑنا - لازم - ۱. اُوس گرنا ۲. افسردگی چھانا - رونق نہ رہنا - بیرونقی برسنا - اُداسی چھا جانا (مونس) پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی - گلدستۂ زہرا پہ عجب اُوس پڑی تھی - اُوس گرنا - شبنم گرنا - (فقرہ) آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے - اُوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی - اُوس سے پیاس نہیں بجھتی - اُوسوں پیاس نہیں بجھتی - اُوسوں سے پیاس نہیں بجھتی - مثل - زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں یعنی اُس سے آسودگی نہیں ہوتی - (ذوق) سلسبیل آ کے اگر خلد میں ہو آب سبیل - کب ہے نوش کہ بجھتی ہے کہیں اُوس سے پیاس - (میر) دل کی دو داشک سے نہ نکلی بھڑاس - اُوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں - (جرات) فقط باتوں سے پائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکین - کہیں بجھتی بھی ہے پیارے بجھائے پیاس اُوسوں سے - (شاد) آبلوں کو ہوئی خاروں سے جو پیاس بولی شبنم کہ بجھیں کیا ہے ہراس - تو ہی منصف ہو یہ نانوں نے کہا - اُوس چاٹے کہیں بجھتی ہے پیاس -

اَوسان - (ھ بالفتح) مذکر - حواس - اَوسان آنا - (دہلی) لازم - ہوش آنا - حواس درست ہونا - (مومن) مجھ میں سمجھو کہ جان ہی جان آئے - دلِ خود رفتہ کو اَوسان آئے - اوسان اڑانا - متعدی - ہوش اُڑانا - بدحواس کر دینا - (فقرہ) ہم نے تو یہ خبر سُنا کر بڑے اَوسان اُڑا دئے - اوسان اُڑ نا - لازم - (برق) رہتم کی رتھی نہ چلے میرے سامنے - اڑجائیں مجھکو دیکھکے اوسان شوہر کے - اَوسان ٹھکانے ہونا - لازم - حواس درست ہونا - (بیخود) ٹھکانے تمہارے کب اُوسان ہیں - ابھی میرزا ہیکی بان ہیں - اَوسان جانا - لازم - ہوش جانا - بدحواس ہونا - (امیر) سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے - دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے - اَوسان نطا ہو جانا - لازم - حواس بجا نہ رہنا - مصحفی آیا جو وہ کل بزم میں - اپنے تو اَوسان خطا ہو گئے - اَوسان درست رہنا - لازم - حواس بجا رہنا - آتا ہے سامنے جو وہ غارتگر شکیب - اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں درست - اوسان کھو جانا - گھبرا جانا - (ظفر) تھے کل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں - جو کھو گئے تھے یارب اوسان وہ کہاں ہیں - اَوسان کھو دینا - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا - (شوق) سارے الفت نے کھو دیئے اوسان - ورنہ یہ کہتی میں خدا کی شان - اوسان گئی - مونث صفت - (عو) - بدحواس عورت

کی نسبت کہتی ہیں ؎ تیری نرگس سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے - کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی - اوسان لیجانا - بدحواس کر دینا - (میر حسن) چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول - بالی کی جھونک سب مرے اوسان لیگئی - اوسان میں آنا - (عو) ہوش میں آنا - (فقرہ) لڑکی اپنے اوسان میں آیہ تو کیا بکتی ہے - اوسان نہ رہنا - لازم - ہوش ٹھکانے نہ رہنا (جرأت) - اوسان نہیں رہتے جو دیکھا اُسکو کہوں کچھ - یوں کہنے کو کہنا ہوں کہ کیا کیا نہ کہونگا -

اوسر - (ہ - س اُوسر) بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو -) مونث - نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو -

اُوسر - (س - اُوشر) مونث - شور زمین جسمیں کچھ پیدا نہوتا ہو - اوسر کھیت میں کیسر - مثل (کیسر - زعفران) بدصورت میں خوبصورت یا نااہلوں میں اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہیں -

اَوسط - (ع بالفتح و فتح سوم) ۱ صفت - بیچ کا - درمیانی - میانہ ۲ مذکر - برابر کا پڑتا - (فقرہ) اُنکی آمدنی کا اوسط تیس ہزار روپیہ ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو

اَوصاف - (ع بالفتح - وصف کی جمع) مذکر ۱ کمالات - جوہر - ہنر (فقرہ) آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دیے ہیں ۲ تعریفیں (مومن) قدر کے اوصاف رکھو یا د شب اور تجلیات - سجدہ سہو تمہیں ایسی عبادتوں میں روا ۳ حالات - (فقرہ) یہ آپ کے ساتھ کون بزرگ ہیں ان کے اوصاف بیان کیجئے ۴ عادات - اخلاق - (فقرہ) اُن میں علمی لیاقت تو ہے مگر اوصاف اچھے نہیں سُنے جاتے اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہے -

اوصیا - (ع - بالفتح وکسر سوم) وصی کی جمع - وہ لوگ جنکو وصیت کی گئی ہو -

اوضاع - (ع بالفتح جمع وضع کی) مذکر - افعال - کردار - کرتوت (فقرہ) اُنکے اوضاع واطوار خراب ہیں -

اوقات - (ع بالفتح) وقت کی جمع (فقرہ) انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہے - مندرجۂ ذیل صورتوں میں واحد کی جگہ اور مونث استعمال کیا جاتا ہے ۱ گزارے کی صورت ؎ ہے توکل ہرگز را اپنی امیر اُسکے در کی بھیک پر اوقات ہے ۲ حیثیت - استطاعت - بساط - کائنات - (امیر) دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے - اور کیا بیچارے کی اوقات ہے ۳ ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴ زندگی (شوق) کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات - دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات ۵ گذر بسر حالت - (میر حسن) جشم تر رات مجھکو یاد آئی - اپنی اوقات مجھکو یاد آئی - اوقات بسر کرنا - گزر کرنا - زندگی کے دن کاٹنا ؎ کام جو کرتے ہیں بیہودہ وہ فکر کرتے ہیں - ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں - اوقات بسری - گزر بسر - گزر اوقات - (فقرہ) آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی - فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں - اوقات بھیک پر ہونا - مانگ جانچ کے زندگی بسر ہونا - دیکھو اوقات بُرا - اوقات تلخ ہونا - بُری طرح زندگی بسر ہونا - (میر) کہتے ہیں تغافل سے مجھے زہر کھلا کر - ان روزوں بہت تلخ ہے اوقات تمھاری - اوقات چلی جانا

لازم - گزر بسر ہوتے جانا - (مصحفی) خدا کے لطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام - اب استعمال میں بہت کم ہے - اوقاتِ خمسہ - نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے (رشک) اب ہجر میں موذنِ اوقاتِ خمسہ ہیں - فریاد و آہ و نالۂ و شور و فغاں سے ہم - اوقات ضایع کرنا - بیکار کاموں میں وقت کھونا - (فقرہ) دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہیں جاتا - اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہیں - اوقات کاٹنا - اوقات بسر کرنا - (مومن) وہ چین سے کاٹے اپنے اوقات - یاں دل کو ہو اضطراب دن رات - اوقات کٹنا - لازم - (داغ) کٹتی ہے ہجرِ یار میں اوقات اسطرح - کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھکر اوقات کھونا - اوقات ضائع کرنا - (میرحسن) اسیطرح اوقات کھونا اُسے - سدا اپنی سُن سُنکے رونا اُسے - اوقات کیا ہے - حیثیت کیا ہے - دیکھو اوقات نمبر ۲ - اوقات گزرنا - لازم - اوقات بسر ہونا - (مومن) کیسے آرام سے گزرتی اوقات - اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا -

اَوقاف - (ع بالفتح) جمع وقف کی -

اُوک - (ھ) مذکر - (دہلی) چلّو - (داغ) کب گدا سے درِ میخانہ کو عار آتی ہے - اُوک سے پی جو میسّر قدحِ گل نہوا -

اُوک چوک - بھُول چوک - اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے - اُوکے چُوکے - بھُولے بھٹکے - اتفاق سے - کبھی کبھی -

اوکنا - (ھ) لازم - (عو) قے کرنا - (محشر) ع - اوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمھاری کُتیا -

اُوکھ - (ھ - س - اِکش) مونث - گنّا -

اُوکھلی - (ھ - س - اُلوکھل) مونث - لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اُسمیں غلّہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں - اوکھلی میں سر دینا - آپ سے خطرے میں پڑنا - وہ امر اختیار کرنا جس میں ضرر کا اندیشہ ہو - سخت مصیبت میں پڑنا - اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر - مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی دھڑکے کے موقع پر بیدھڑک ہوکے جراَت کیجائے (جان صاحب) جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر - بکو خدا دے جیسا دیا ہے جگر مجھے -

اَوکھی - (ھ) مونث - بیجا اور بیموقع بات - (فقرہ) کسی کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی اُسکی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہیں - اوکھیاں آنا - آوازے کسنا - طعنہ زنی کرنا - اوکھیاں چھوڑنا - آوازے کسنا - (شوق قدوائی) ہوا اُدکھیاں مجھپہ چھوڑا کیا - پکا کر کلیجے کو پھوڑا کیا - اوکھیاں سُنانا - متعدی - آوازے کسنا - اوکھے گوکھے - (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے - گنوار - دہاتی احمق - بیوقوف -

اُوگرا - (ھ - اُو بمعنی گرا - گہی) اُبالا - بدمزہ کھانا کھانے کی کوئی شئے جو نہایت بدمزہ پکی ہو - (فقرہ) ماما کو ذرہ سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہے -

اَوگھی - (ھ بالفتح وکسر سوم) مونث - وہ لمبی رسّی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اُسکے پیچھے پھٹکارتے ہیں -

اَوگی - (ھ بالفتح وکسر سوم) مونث - کار چوبی جوتے کا پنّا -

اُوَل - (ہند - ہندی میں مونث ہے - امیر مینائی نے امیر اللغات میں مذکر لکھا ہے) ضمانت - عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا ادر کسی عہد کے ایفا تک ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کر دیتے ہیں اسیکو اُول کہتے ہیں - (داغ) آپنکا وعدہ کرتے ہو کیا اسکا اعتبار - ٹہرا دو اپنی اُول میں میرے رقیب کو - (دنیا - رکھنا - رہنا - لینا کے ساتھ) (جرأت) اب قید سے ذرا تو رہائی اُسے تو دے - بے جان اپنی دل کے عوض تجھکو اُول دے - (ناصر) بدگمانی یہ حسینان چگل رکھتے ہین - جان لینے کے لئے اُول میں دل رکھتے ہیں - (قلق) کیا کیا نہین دکھ قید مصیبت کے سہے ہین برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہے - (سحر) ہمکو چھوڑا جو قیدِ گیسو سے - دلِ وحشت زدہ کو اُول لیا - اُول میں اچول دہی میں موسل - عو - مثل - اُس جگہ کہتی ہیں جب کسی بات کے ذکر مین کوئی اور بات جسکو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جائے یا ہوتے ہوئے کام مین کوئی اڑنگا لگ جائے -

اَوَّل - (ع) ۱ - ابتدا - آغاز - (فقرہ) اس کتاب کے اوّل آخر کے چار چار صفحے غایب ہیں ۲ بہتر - اعلےٰ - افضل - (فقرہ) ان سب مین آپ کا خط اوّل ہے ۳ پہلے - (گلزار نسیم) اوّل کہی بدنگاہی اپنی - بعد اسکے وہ سب تباہی اپنی ۴ مقدم - پہلا - (فقرہ) مختصر ہی مگر اس فن مین وہی کتاب اوّل ہے - اول آخر - مذکر ۱ ابتدا - انتہا ۲ (عو) - باپ دادا آل اولاد - اوّل اوّل - شروع میں - پہلے پہل - (داغ) وہ کب لطف کرتے ہیں بے آزمائے - کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل - اوّل خویش بعدہٗ درویش - (ف) مقولہ - پہلے اپنے اعزا کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے بعد اُسکے اغیار سے - یعنی اپنے سے بچے تو اور کو دے - اول دن سے ۱ ابتدا سے - شروع سے - (فقرہ) میں تمکو اول دن سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت میں نہ بیٹھو ۲ روز پیدایش سے (فقرہ) اس بچے کو اول دن سے ماں کا دودہ نہین ملا - اول منزل - قبر سے مراد ہے (شوق) دیکھئے کسطرح پڑیگی کل - سخت ہوتی ہے منزلِ اول - اول منزل پہنچانا - قبر مین رکھنا - دفن کرنا - اوّل منزل پہنچنا - لازم - (سحر) تمھارے کوچے میں جو ایڑیاں رگڑتا تھا - سُنا ہے منزلِ اول وہ ناتواں پہنچا - اول منزل کر دینا - (عو) دفن کر دینا - اوّلین (ف) ۱ پہلا - (مومن) حضور کا فتحِ اوّلین افغاں - فتنۂ محشر آخرین افغاں ۲ اگلے لوگ - پہلے زمانے والے - (ناسخ) اوّلِ خیلِ ائمہ ثانی آلِ عبا - مقتدائے اولین و آخرین پیدا ہوا -

اولا - (ہ) مذکر ۱ بخارات جو بلند ہو جاتے ہیں اور زیادہ سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جمکر نیچے گرتے ہیں انکو اولے کہتے ہیں ۲ شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر اسکا شربت پیتے ہیں ۳ (لکھنؤ) چاول کی پیچہ مین کولا پیسکر گول گول خشک کر لیتے تھے اسکو کوئلے کی جگہ چلم مین آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴ مجازاً - نہایت سرد - (فقرہ) اسوقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ پاؤں اولا ہو رہے ہیں - اُولا ہو جانا - (عو) بدن کے بہت سرد ہو جانیکی جگہ - (داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اسے چارہ گر - دم کہاں ہے جسم میں اُولا ہو گیا ہے تن بدن - اُولوں ماری فاختہ - مصیبت زدہ اور دکھیا کی نسبت کہتے ہیں - اُولے پڑنا - لازم - اولوں کا گرنا - (فقرہ)

ہوا خنک ہے کہیں اُولے پڑے ہیں۔

اَوْلاد - (ع - وَلَد کی جمع) بطور واحد مستعمل ہے - مونث - بیٹا بیٹی لڑکے بالے - بال بچّے - (امیر) مضمون سے ہیں مرگ مرا نام ہے زندہ - کس کام کی ہے کام ہو اَولاد نہ آئی ۲ ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ (فقرہ) سادات اولادِ رسول ہیں - اولادِ آدم - آدمی - انسان - اولادِ اناث - دختری اولاد - اولادِ ذکور - نرینہ اولاد - اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے - مثل اولاد کی ماتا کی نسبت بولتے ہیں - (شاد) گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی - یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اَولاد کی -

اَوْلا مَوْلا ۱ بیوقوف - (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ اولا مولا ہیں ۲ اول جلول - (فقرہ) اُنکی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں -

اُولتی - (ہ) مونث - سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے - اولتی کا پانی بلینڈی نہیں چڑھتا - (بلینڈی - جھونپڑی کی لکڑی) مثل - کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ہے - اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہیں (منتظر) دل کو اُس سرو سے یہ لاگ کریں کیا پانی - اولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی -

اُولٹا - (انگ) مونث - ایک قسم کی انگریزی شراب -

اَوَل جَلَوَل - بدسلیقہ - بے ڈھنگا - بے قرینہ - مہمل - (داغ) قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا - کیا اَول جَلَول آدمی ہے -

اَوَل فَوَل بَکنا - اول فول - لغویات - سخت سست) - بیہودہ اور لاطائل باتیں کرنا - فحش بکنا - (شوق) پہلے غصہ تھا طور رکھتے بے طور بکتے تھے اَول فَول اور ہی اور -

اولما - مذکر - گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت - اولما کرنا کھولتے ہوئے پانی سے کھال جدا کرنا - اولما ہونا - کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جدا ہونا - (مسرور) گرم آنسو گرے جو آنکھوں سے - اولما ہوگیا بدن میرا -

اولوالابصار - (ع - اولو بمعنی صاحب - حالت رفع میں واو کے ساتھ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے) - صاحب بصیرت (تسلیم) نور بخش دیدہ معذور ہے دیدِ چمن کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گل - اولوالعزم (ع) باہمت فراخ حوصلہ - اولوالعزمی مونث - جرأت - ہمت - استقلال -

اَولیٰ - (ع) بہت بہتر - بہت مناسب - سب سے اچھا - فارسیوں نے اولےٰ تر بھی کہا ہے جسمیں کلمہ تر زاید ہے - (شیخ سعدی) سخاوت بہرحال اولےٰ ترست - اولویّت - (ع) بہتری - دیکھو فضیلت

اولیا - (ع ولی کی جمع) ۱ اہل اللہ - خدا رسیدہ ۲ مجازاً - سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں - (مرأۃ العروس) بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انہیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہے اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہے مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں -

اُوْن - (ہ - س - اُورنا) - مونث - پہاڑی بھیڑ اور بکریوں کے بال - اُونی صفت - پشمی - اون کا -

اَوْنا - (ہ - بروزن شونا - چونا - س - اَوْن - چھوٹا - کم یا قصیر) مذکر - ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے - (ناسخ) ہے جو عاشق

تیرے ابرو پر ہلال۔ آگے تھا تیغ اب وہ اُدنا ہو گیا۔ ۲ اردو میں اسکا مخفف اُن مستعمل ہے جیسے اُنسٹھ یعنی ایک کم ساٹھ۔ ادنا ہو جانا۔ تلوار کا اُتر جانا خراب ہو جانا۔ (رشک) چاند دیکھا مُنہ ترا دیکھا نہیں۔ ماہِ نو ابرو سے ادنا ہو گیا۔

اُونبھی۔ (ھ) موٗنث ۱ گیہوں کے ہولے۔ کچی بالیوں کو آگ میں بھون کر بل لیتے ہیں ۲ (واو مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو جنگلی ہاتھیوں یا اور اُسی قسم کے جانوروں کے گرفتاری کیلئے اُنکی راہ میں کھودتے ہیں۔

اونٹ۔ (ھ) مذکر۔ شتر ۲ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں۔ اونٹ برابر ڈیل۔ (عو)۔ دراز قد۔ بیڈول آدمی۔ اونٹ برابر ڈیل بڑھا یا پوش بھر عقل نہ آئی۔ مثل۔ کسی بیوقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہیں۔ اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو۔ مثل۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب آپ کو سمجھتا ہے۔ مثل۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہے۔ اونٹ چڑھے بوٹ مانگے۔ مثل۔ بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اونٹ دیکھئے کس کل (کروٹ یا پہلو) بیٹھے۔ مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہئے کیسا ظہور میں آئے اور نتیجہ کیا ہو۔ (جرات) کیا دکھاتا ہے یہ چرخ بے مُہار۔ بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی۔ مثل۔ (عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو۔ (مسرور) چرخ کجرو کے تو حق میں یہ مثل سیدھی ہے۔ اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے۔ اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا ہے۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ کا پاد۔ (عم) گوزِ شتر کا ترجمہ۔ بے اثر بات۔ بیفائدہ بات۔ بےتکی بات (فقرہ) اُنکی بات کیا جیسے اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی۔ اونٹ کٹارا۔ ایک چھوٹا سا خار دار درخت ہے۔ مشہور ہے کہ اُسکو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹ۔ مقولہ۔ کتا جسوقت جھپٹتا ہے رکتا نہیں اور اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ اونٹ کی چوری نہورے نہورے (یا) اونٹ کی چوری جھکے جھکے۔ مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص ایسی بُرائی کرکے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔ اونٹ کے منھ کا زیرہ (یا) اونٹ کے مُنھ میں زیرہ۔ مثل ۱ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں بڑے پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانیکو دی جائے۔ (اسیر) کھا گیا بیفائدہ مجھکو فلک۔ اونٹ کے مُنھ کا میں زیرا ہو گیا ۲ کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے چیز کے بہت کم ہونیکی جگہ بھی بولتے ہیں (مراۃ العروس) ماما نے کہا بیوی سیر بھر گوشت کے کباب میں ٹکے کا دہی اونٹ کے مُنھ میں زیرہ کیا ہوگا۔ اونٹ گاؤ۔ (ھ) موٗنث۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤں لمبے اور پیچھے کے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اونٹ لکہی کو بھاگتا ہے۔ مثل ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹانا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا۔ کھولانا۔ فقرہ آج جو

کھن نکلا ہے وہ بھی اونٹالو - اونٹنا - (ص) لازم - جوش یا کھانا - کھولنا -
اونچ - (ص) تنہا استعمال مین نہین ہے - اونچ نیچ - مونث - نشیب و فراز
نیک و بد - نفع نقصان - اونچ نیچ بتانا - متعدی - نیک و بد جتانا - نشیب
و فراز سمجھانا ؎ لے ظفر خالق نے سب اس مین بتائی اونچ نیچ - یہ جو
کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا - اونچ نیچ دکھانا - متعدی - نشیب و فراز
دکھانا - کنوئین جھکانا - پریشان کرنا - اونچ نیچ سمجھانا - متعدی - نیک و بد
سے آگاہ کرنا - (ظفر) گر سمجھاتا ہون اونچ نیچ اسکو - ہے بتا آسمان زمین
دیتا - اونچ نیچ سمجھانا - متعدی - اونچ نیچ بتانا - (داغ) ناصح نے اونچ نیچ تو
سمجھائی ہے بہت - پر اسکو کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہیں - اونچ نیچ سمجھنا
لازم ؎ بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میاں مسرور - کچھ اونچ نیچ سمجھتے
نہین زمانہ کی - اونچ نیچ سوجھنا - لازم - (شوق قدوائی) انجان کو کوئی
جانے بوجھے - آنکھین کھلین اونچ نیچ سوجھے - اونچ نیچ ہو جانا - لازم
خرابی پڑ جانا - قباحت پیش آنا - (فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی پھر بنائی
نہ بنے گی - اونچا - (ہ - س - اچ) بلند - (فقرہ) یہ طاق بہت اونچا
ہے میرا ہاتھ نہین پہنچتا ۲ معزز - عالی مرتبہ - دولتمند - (فقرہ) وہ بہت
اونچی سرکار ہے - (امیر) تو بہ ٹوٹی ہے ضرور آن کسی اونچے کی - تو بہ تو بہ
کی صدا آتی ہے میخانہ سے ۳ کوتاہ - چڑھا ہوا - (فقرہ) کپڑا کٹنا لیا اور پھر
بھی درزی نے پاجامہ اونچا کر دیا ۴ زوردار - دھیمے کی ضد - جیسے اونچا سُر
اونچی آواز (دکان) بڑا - لمبا - (فقرہ) وہ دیکھیے کچھ ہی اونچے ہین ۵ افضل -
اعلےٰ - بالا - نیچ یا بے - اونچی ہونا - اونچا سنائی دینا - کم سنائی دینا -
(ذوق) نالہ اس زور سے کیون میرا دہائی دیتا - لے فلک تجھکو بھی اونچا

سنائی دیتا - اونچا سننا - لازم - کم سننا - بہرا ہونا - (امیر) کہنے لگے جو
عاشقِ قد انسے دردِ دل - اونچا لگے وہ سننے گران گوش ہو گئے - اونچا
کرنا - متعدی - بلند کرنا - اوٹھانا - اونچا گھر - امیر گھر - نامور خاندان
بڑا گھرانا - اونچا نیچا - ناہموار - اونچی اسامی - مالدار آدمی جس سے
مطلب نکلے - اونچی چوٹی ۱ پہاڑ کی بلند چوٹی ۲ بغیر مانگ نکالے سر کے
بال پیچھے کرکے پشتِ سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہیں
(سالک) اونچی چوٹی گندھی ہوئی شفاف - نقرئی وہ بیڑا ہوا مُوباف
اونچی دکان - بڑی اور نامی دکان - (داغ) بیٹھے ہین بام پر وہ ہر ایک
مشتری ہے - لیتے ہین نفع کیا کیا اونچی دکان والے - اونچی دکان
پھیکا پکوان - مثل - نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ بطور
طعن و تشنیع کہتے ہین - (جرأت) رکھتا ہے جو مہر و مہ سے گردون
دو نان - اس کھانے پہ کوئی کیا ہو اس کا مہمان - ہیں دیکھی اُسکی کرم
بازاری واہ - اونچی دوکان اور پھیکا پکوان - شعور نے اس سکہ اونچی
دوکان پھیکی مٹھائی کہا ہے ؎ نہ دکھلا سے فلک نقلِ کواکب مٹھائی
پھیکی ہے اونچی دکان ہے - اونچی ناک والا - بڑا مغرور - شیخی خورا -
بے غیرت ؎ محل مین سمجھتے ہیں مین کی نہ نکلے - زبانی شیخیان
مخنثر ہین اونچی ناک والون کی - اونچی ناک ہونا - لازم اقران و امثال
مین عزت ہونا - اونچے نیچے پاؤن پڑ جانا لازم - ناہموار زمین مین
پاؤن پڑنا - (فقرہ) نازک آدمی ہین کہین اونچے نیچے پاؤن پڑ گیا
موچ آگئی ۲ بہک جانا - مغرور ہونا ۳ ذرا سا اونچا آواز ہو جانا - (ذوق)
اونچے نیچے ہیں یہین پاؤں زمانہ کی نہ پڑے - کبھی اکڑ نہ ہی اکڑ

تمھاری بچی۔

اُونڈ۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسّی جس سے چھپّر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچکر باندھتے ہین۔ (باندھنا۔ کاٹنا۔ کھولنا وغیرہ کے ساتھ)۔

اَونْدھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ اُلٹا۔ مُنہ کے بھل۔ چپٹ۔ (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲ ٹیڑھا۔ جیسے اوندھا چلن ۳ احمق۔ اُلٹی سمجھ کا۔ (سودا) اے چرخ سفلہ پرور لے آسمان بھیڑ۔ وا اُڑ دل ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جنم سے۔ (پڑنا۔ لیٹنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ اوندھا چلن۔ ٹیڑھی وضع۔ (قدر) کوئی جہان ہیں آکر ٹھہر نہین سکتا مثال چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا۔ اوندھا کرنا ۱ اُلٹا۔ منھ کے بھل کردینا۔ چِت کرنا ۲ رشو ت دیکر ملا لینا۔ ملا لینا مغلوب کرلینا۔ (فقرہ) ایسا ہاکم خاک انصاف کریگا جسنے چاہا چار روپے دیکر اوندھا کرلیا ۳ نشے مین بیہوش کرنا۔ (مسرور) پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ۔ ایک ہی چُلو مین اوندھا کردیا۔ اوندھانا۔ چپٹ کرنا سیدھے سے اُلٹا کرنا ۲ کسی بڑے ظرف پر کوئی برتن ڈھانکنا۔ بند کرنا ۳ خالی برتن کو اُلٹا کرکے رکھنا۔ (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھائے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴ (عم) گرادینا۔ بکھیر دینا۔ اوندھ جانا۔ اوندھنا۔ چپٹ ہوجانا۔ اوندھی۔ صفت مونث۔ اوندھی پیشانی لجیہ کا ہوا ماتھا۔ (مسرور) نہ مقابل ہوا اس ابرو سے کہ لاثانی ہے۔ ماہ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے ۲ بد قطع۔ بھنگم آدمی۔ (مُشیر) باجی اترائی پڑی پھرتی ہے ما مادر گردے۔ اوندھی پیشانی موئی کل مُنھی بیچا ڈر گو ہے ۳ بدنصیب۔ منحوس۔ اوندھی پیشانی کا۔ کم عقل۔ بیوقوف (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہین ناصح سا کوئی بیوقوف۔ اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ اوندھی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی سمجھ بے عقلی۔ حماقت۔ (فقرے) اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچتے۔ عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے کوئی بات سمجھتا ہی نہین۔ اوندھی کھوپڑی کا۔ (لکھنؤ) اُلٹی سمجھ والا کم فہم۔ دکھو اوندھی پیشانی کا۔ اوندھی کھوپڑی اُلٹی مت۔ احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین۔ اوندھے منھ گرنا۔ لازم۔ مُنھ کے بھل گرنا ۲ زک اٹھانا۔ اپنی غلطی سے خفیف ہونا۔ (فقرہ) وہ اس معاملے مین ایسے اوندھے منھ گرے کہ منھ دکھانیکے قابل نہ رہے ۳ لوٹ پڑنا۔ فریفتہ ہونا راغب ہونا۔ (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کسیکی چیز دیکھی اور اوندھے منھ گر پڑے۔ تم پیا تو دودھ تو اس نسبت کو سنکر اوندھے منھ گر پڑینگے۔

اونس۔ (انگ۔ آونس) مذکر۔ سونا۔ چاندی اور اور قیمتی چیزین تولنے کا باٹ۔ پونڈ کا سولھوان حصہ۔

اونگنا۔ (ہ) پہیّون مین چکنائی دینا۔ گاڑی کے دُھرے کو چکنائی لگانا۔

اُونگھ۔ (ہ) مونث ۱ غنودگی۔ نیند کے جھونکے ۲ پینک جوافیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانا۔ مثل ۱ اس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام کرنیکو خود کسیکا جی نہ چاہے اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے ۲ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اسکو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو۔ اونگھتے کو

ٹھیلتے کا اک بہانا ہوگیا۔ اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل جب ایک
امر کا مادہ موجود ہے تو اسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہے۔
(صبا) عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہے۔ اونگھتے کو کچھ نہین
ہے دیر سوجاتے ہوئے۔ اُونگھنا۔ (ھ) لازم ۱ غنودگی آنا۔ نیند
سے جھونکے لینا ۲ مجازاً سُست کام کرنے اور آہستہ قدم اوٹھانیکی
جگہ کہتے ہین ۳ متعدی۔ بہیون مین چکنائی دینا۔ ایسی جگہ اونگنا
صحیح ہے۔

اَوْنے پَونے۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر۔ (بیچ ڈالنا
دے ڈالنا۔ لگا دینا کے) (منتظر) جنس دل گرمول لین خوبانِ
دہر۔ اونے پونے بیچ ڈ اسئے۔

اُوہ۔ (ھ) اور بے پروائی کی جگہ۔ (مسرور)
در جاناں پہ جو بیٹھے بیٹے۔ اوہ اب کون یہانسے اُٹھے۔ اس معنے
مین اُوہ جی بھی کہتے ہین۔ (داغ) دل کو ایک دیکھتے ہو کیا ہین۔ اوہ
جی کیا اسکی ہے پروا ہین۔

اوہا۔ (ھ) مذکر۔ چولھے کا گول خانہ جسپر توا یا پتیلی رکھکر کھانا
پکاتے ہین۔

اوہام۔ (ع) مذکر۔ وہم کی جمع۔

اُوہو یا اُہو۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار سرت
کی جگہ کہتے ہین۔ (ظفر) دلاصد آفرین سر پر اُٹھایا بار غم تو نے۔ کہ تو
یہ ناتوان ہے اور یہ بار گران اوہو۔ (ولہ) مرا کہنا کہ کیا عالم ہے
تجھپر واہ واصدقے۔ اور انکا نازسے ہنس ہنسکے یہ کہنا کہ ہان اُہو

اکہ ۔ ڈگانا ہے حرم ننھے میاں کی۔
اور کبھی تکیہ کلام سے سخت تر۔ بہت مشکل۔
اجی تپھر پڑین ایسی ہنسی پہ۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔
میری آنکھ مین ڈھیلا۔ اہا ہا۔

اَوِیر سَوِیر۔ (اوبیر۔ دیر۔ سویر۔ ہیچ قوم کے لوگ
کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ (فقرہ) اوبیر سویر کہانا کھانے سے۔ ابیرتی
بدمزہ ہوجاتی ہے ۲ آگے پیچھے۔ (نبات النعش) کوئی لڑکی سدا ماپی
مین نہین رہتی اوبیر سویر ایک نہ ایک دن اسکو سسرال جانا
ہوگا۔

اُویس قَرن۔ اُویس قَرنی۔ اُویس عاشق
جانباز آنحضرت صلعم کے تھے۔ قرن۔ (بفتح اول و دوم) ملک یمن
کے ایک قبیلہ کا نام ہے (محسن) شکن پر ورطالع نارسا۔ اُویس قرنی
عاشق مصطفیٰ۔

آہا۔ دیکھو آہا۔ اہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش
ہوکر اور کبھی تعریف کرنیکی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ)
اہا ہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔

اہار۔ دیکھو آہار۔ زبانون پر اہار زیادہ ہے۔ اہار
لگانا۔ کلف دینا۔

اہالی۔ (ع) جمع اہل کی۔ صاحبان۔ کام والے لوگ۔ ۔۔
اے رشک ناچ دیکھ رہا ہے وہ شام سے عیش مصاحب لینا داہالی
کی رات ہے۔ اہالی موالی۔ (موالی۔ مولےکی جمع)۔ ۔۔۔۔

سا والی

یار - دوست - مصاحب - عملہ - نوکر چاکر - (فقرہ) آٹھ پہر اہالی

جمع رہتے ہین گنجفہ اڑا کرتا ہے -

اہانت - (ع - بکسر اول و فتح چہارم) مونث - توہین - تحقیر - ...ینے مین قباحت ہوگی - اُسکے ساتھ

سبکی - (تسلیم) امتحان غیب کا ... ہوگی -

آپ کی بھی مقصد ...

اہتدا - (ع بالکسر و کسر سوم) مونث - راہ پانا - ہدایت کرنا -

اہتزاز - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - ہوا کا چلنا - پھولون کا

کھلنا -

اہتمام - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - انتظام - بندوبست

سرانجام - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎ خوف محشر اسپر کیا مجھکو ہے وہان

اہتمام احمدؐ کا -

اہرا - (ہ بالفتح) مذکر - آگ جلانیکے لیے زیادہ اینڈھن

ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین - (جلانا - لگانا -

چننا کے ساتھ) -

اہرام مصری - مصر کے شاندار نما جو پہل مینار - یہ عمارات

دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہین -

اہرتہر - (ہ - س - اہر بفتح اول و دوم خیریت ہونیکے معنے

مین ہے) - مونث (عو) بفتح اول و چارم و کسر دوم و پنجم بول چال مین

... اطم - گھبراہٹ ... خصوصاً مرتے دم کی الجھن - (ہونا کے ساتھ) -

... - (ہ) مذکر - لوہے کی نہائی جسپر لوہار لوہا پیٹتے اور

گھڑتے ہین -

اہل - (ع) ۱ صاحب - خداوند - جیسے اہل علم - ان معنون مین

جمع کے لیے مخصوص ہے - یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہے یا

اہل علم ہے بلکہ کہینگے کہ اہل قلم ہین - ۲ لایق - مناسبت اور

صلاحیت رکھنے والا - (فقرہ) جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی

قدر کیا کرے ۳ خلیق - شایستہ ؎ ... ملکات انسانی ہون (فقرہ)

افسوس ہے اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین - اہل ادراک - خدا رسیدہ

(تسلیم) دل آسودہ مثل اہل ادراک ... ہوا مصروف سیر عالم پاک -

اہل اللہ - اللہ والے - ولی - خدا رسیدہ - **اہل باطن** - صاحب

باطن - عارف - **اہل بیت** - گھر کے ... خصوصاً آنحضرتؐ کے

گھر اور خاندان کے لوگ - **اہل سنت** - اہل سنت و جماعت سُنّی

جو آنحضرتؐ کے چارون خلفا کو ... - **اہل تشیع** - شیعہ چارون

خلیفون مین سوا حضرت علیؓ کے اورسی کو نہین مانتے - **اہل حرفہ** -

پیشہ ور - **اہل خانہ** - گھر کے لوگ - بیوی - **اہل دل** - دیکھو اہل باطن -

(میر) ہر اک اپنے پہلو مین سمجھا ہے اسکو سبھی اہل دل ہین اگر دل

یہی ہے - **اہل دوَل** - (دوَل - جمع دولت کی) دولتمند لوگ -

اہل دُنیا - ۱ دنیا کے لوگ - انسان ۲ دُنیادار - دُنیا کے بندے

اہل رائے - دانشمند - **اہل رزم** - سپاہی آدمی - **اہل روزگار** -

نوکری پیشہ لوگ - **اہل زبان** - ۱ وہ شخص جسکی زبان مادری

اس سرزمین کی ہو جسکی زبان مستند مانی گئی ہو جیسے ہندوستان

مین دہلی اور لکھنؤ کے لوگ - **اہل سخن** - شاعر - **اہل سنت** - سُنّی وغیرہ

اہل سیف - تلوار والے - فوجی آدمی - **اہل صنعت** - دستکار - کاریگر

اہلِ عزا - ماتم کرنیوالے اعزّا - (داغ) جس شکل سے ہنستے ہیں مرے حال پہ احباب - روتے ہوئے یوں اہلِ عزا کو نہیں دیکھا - اہلِ عرفان عارف لوگ - (منیر) صوفیانِ صاف طینت واصلِ حق ہوگئے - خود نما دو چار ننگِ اہلِ عرفان ہوں تو کیا - اہلِ غرض - غرض والا - اہلِ قلم لکھے پڑھے آدمی - جنکا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو - اہلِ کار - کارکن کارندہ - عملہ - اہلِ کتاب - صاحبِ کتاب - وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤدؑ حضرت موسیٰؑ - حضرت عیسیٰؑ - حضرت محمدؐ - اسی اعتبار سے انکی اُمّت کے لوگ بھی اہلِ کتاب کہے جاتے ہیں - اہلِ محلہ محلے والے (شرف) میرا نالہ نہ کیا تھا محلہ نے سنا - ناتوانی سے رہی گھر ہی میں گھر کی آواز - اہلمد - اجلاس میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں جنکے متعلق مسلوں کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہے - وہی اہلمد کہلاتے ہیں (محسن) اہلِ مدِ کہکشاں ہے مقرر - یہ دانہ نویس تیغ کافور - اہلِ نظر - اہلِ بصیرت - صاحب اثر - (مومن) زاہد نگاہ بھر کے وہ بید بید دیکھ لے - اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض - محبت کی نظر رکھنے والا - طالب دیدار - (ناسخ) درد ہوا اہلِ نظر کا کیا انکھیں جو ہیں حسیں - پوچھتا ہے کوئی گل کب نرگسِ بیمار کو - پرکھنے والا - باریک بیں مجازاً عاشق لوگ - اہل و عیال - بال بچے متعلقین - اہلِ ہنر - ہنرمند اہلیت - مونث - قابلیت - آدمیت - لیاقت - اہلیہ - مونث - بیوی - جورو

اہلے گہلے پھرنا - (ع) خوش فعلیاں کرتے پھرنا - اتراتے پھرنا ناز کرتے پھرنا - (داغ) منہ لگایا تھے غیروں کو بہت - کیوں نہ اہلے گہلے اتراتے پھریں - عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں - (رنگیں) پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی بانکی - دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی -

اَہَم - (ع) سخت تر - بہت مشکل -

اُہُوں - (ھ) نہیں - اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں -

اُہو ہو - اہو ہو ہو - دیکھو اہا ہا -

اہیر - (ھ - س - ابھیر) ہندوؤں میں ایک نیچ قوم کے لوگ جو گائے بھینس پالتے اور دودھ بیچتے ہیں - گوالا - گھوسی - اہیرن - اہیرنی مونث - اہیر کی عورت - اہیری - مونث - گوالن - اہیر کی عورت ۲ ایک مشہور راگ کا نام -

اے - (عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر اور اردو میں دونوں طرح مستعمل ہے) حرفِ ندا - اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں جنمیں اے کا زیادہ ہوتا ہے - جیسے اے ہاں ٹھیکی - اے سنو تو - اے ہیں صدقے - اے میاں تو اُو - اے میں قربان - (منیر) بت بھی عاشق ہیں اپنی صورت کے - اے میں قربان تیری قدرت کے - (میر) جگر کیسے ملنے لگا وہ بیٹھے - اے تری شان کبریائی کی - (نجم) اے تو ہی قرار انھیں بھی نہ آئے آج - وہ بھی تڑپ سجائیں تو درد جگر نہیں - اے بادِ صبا این ہمہ آوردۂ تست - (ف) یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہو گیا ہے یہ سارا فساد تمہارا ہی اٹھایا ہوا ہے - اے روشنیٔ طبع تو برمن بلا شدی (ف) اس جگہ کہتے ہیں جہاں اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت یا ضرر کا باعث ہو - اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجاتی (ف) روپے کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہے - اور تمام حاجتیں رفع ہوجاتی ہیں - اے لو

الو۔ عورتوں کا تکیہ کلام۔ ۱؎ لو دیکھو سنو کی جگہ۔ (داغ) نام ناصح کا لیا تھا میں نے۔ اے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں ۲؎ اور کبھی زاید زبانوں پر آتا ہے۔ (قلق) عرض مطلب سے بھی قسم لیلو۔ چپ ابھی سے میں ہوئی ہوں اے لو (انشا) کہیں کھڑکیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی۔ گل نرگس اُسکے لگا گئی وہ پری ہر ایک ڈراڑ میں۔ اے واہ۔ عو۔ کیوں سنو۔ کیا خوب۔ طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ اے وائے۔ ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی جب کوئی شخص کسیکو اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اُسکو دعا دینے کے طور پر کہتے ہیں۔ اے ہاں۔ عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے۔ کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہاں ہو گا کہاں کا جھگڑا نکالا ہے۔ اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہ ہی گئی۔ اے ہے۔ (عو) کلمۂ افسوس جیسے کسقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر حسن آرا آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل لگی رہ گئی۔ اے یہی تو ہے۔ (عو) (اے زاید ہے) قریب ہی ہے۔ سامنے ہے۔ بہت نزدیک ہے۔

ایاز

ایاز۔ (ف) ذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا۔ ایاز قدر خود بشناس۔ (ف) مثل۔ اپنی حالت پہچاننا چاہیے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کر کے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہیے۔

ایارغ

ایارغ۔ (ف) ذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ پیالہ۔ (صبا) دل پُر داغ ایارغ کسکا ہے۔ دیدۂ تر ایارغ کسکا ہے۔

ایال

ایال۔ (فارسی میں یال ہے) ذکر۔ گھوڑے کے گردن کے جبڑے بڑے بال۔

اَیّام

اَیّام۔ (ع یوم کی جمع) ۱؎ دن۔ رات کی ضد ۲؎ زمانہ۔ شب و روز۔ (میر) سلطے کی رات داخل ایام کیا نہیں۔ یہ روز دن کہاں تئیں (ملک) اے یار آجکل ۳؎ (عو) حیض کے دن۔ ایام بیض۔ ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخیں۔ اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں۔ ایام سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام گزاری۔ مونث۔ دن کاٹنا۔ وقت ضایع کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (شعور) دو ڈر کر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب۔ ہم سے یوں حیلۂ ایام گزاری رکھنا۔

اتیر۔ اتیرا

اتیر۔ اتیرا۔ (عم) خودنما۔ کمظرف۔ اترانیوالا۔ ۵ اتیر ہیں کتنے حضرت دل بھی خدا گواہ۔ جتنے جو ہمسکے بات کی اترا سے جاتے ہیں۔ اتیرپنا۔ اتیراپن۔ ذراسی بات میں اپھر جانا۔ اترانا۔ شیخی مارنا۔ اتیر کے گھر تیتر۔ مثل۔ اُس نااہل کی نسبت کہتے ہیں جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو۔ کمظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اُسکی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں۔ اتیر کے گھر تیتر سبحان تری قدرت۔ (انشا) ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب۔ ہیں قدیمی بندے شایستہ ستم ہوں۔ اتیر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت۔ جو ہیچ پوچ ہو دیں سو اپنے محرم ہوں۔ اور کبھی تیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ تیتر بھی بولتے ہیں۔

ایثار

ایثار۔ (ع بالکسر) ذکر۔ اوروں کو اپنے اوپر مقدم سمجھنا۔

ایجاب - (ع بالکسر) مذکر - قبول کرنا - منظور کرنا - اقرار - اقبال - (منتظر) دمِ سحر کی بھی فریاد خالی کیا جاتی - دُعا ادھر سے تو ایجابِ اُسطرف سے ہوا - ایجاب و قبول - (ع دونوں لفظوں کے لغوی معنی مانا ہیں) مرد عورت کا یا اُنکے وکلا یا اولیا کا دونوں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنیکی گفتگو کرنا - سب سے پہلے جسکی رضامندی ظاہر کیجائے خواہ مرد کی ہو یا عورت کی اُسکو ایجاب کہتے ہیں اُسکے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں ۲۔ بیع و شرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اُنمیں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں۔

ایجاد - (ع) مذکر - اختراع - نئی بات پیدا کرنا نئی چیز بنانا (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎ اسے سحر شعر بہت ہم نے نیا کرکے کہا - قوتِ آخذہ کے حصے میں ایجاد آیا - (نسیم دہلوی) قبر پہ آیا ہے دینے کو مبارک باد مرگ - یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا - بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مؤنث ہی ہے - ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ - جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اُس جگہ طنزاً یہ کہتے ہیں۔

اینچ پینچ - (اینچ - تابع مہمل اپنے متبوع پینچ پر مقدم ہے) اینچکر - ایرپھیر - (فقرہ) راستے کے اینچ پینچ سے اُنکا مکان بمشکل ملتا ہے ۲۔ مکر و فریب - دھوکے بازی - (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں اینچ پینچ کیا جانیں - اینچ پینچ کی باتیں - فریب کی باتیں - پیچدار باتیں (داغ) نہیں جو پیچ ہے خالی تمہاری کوئی بات - یہ اینچ پینچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں - اینچ پینچ نہ جاننا - زمانے کے مکر و فریب سے واقف نہ ہونا - سیدھا سادھا ہونا -

ایڈریس - (انگ) مذکر ۱۔ القاب - سرنامہ - پتا ۲۔ سپاسنامہ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کرکے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہار مسرت یا شکرگزاری کے پیش کیجاتی ہے - ایڈریس دینا - ایڈریس پڑھنا - سپاسنامہ پیش کرنا -

ایڈووکیٹ - (انگ) مذکر - وکیل بیرسٹر ۲۔ ایک سرکاری خطاب جو وُکلا کو دیا جاتا ہے -

ایڈیکانگ - (انگ) - مذکر - مصاحب رفیق -

ایذا - (ع - بالکسر آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کرکے استعمال کیا) - مؤنث - تکلیف - دُکھ - (اُٹھانا - پانا - پہنچانا - پہنچنا - کھینچنا - دینا - سہنا - کھینچنا - گزرنا کے ساتھ) - (صبا) جی چاہتا ہے جان پرائے سب کھیل بیٹھے - کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھائیے - (قلق) جتنے گزرے ہیں انبیا اگلے - پائی ایذا ہر ایک نے اُمت سے - (عرش) دستِ قاتل کو نہ ایذا پہنچے - آپ سر تن سے جدا کرتے ہیں - (جرأت) کھینچوں ایذائے غم ہجر کہاں تک قاتل - اس نہ آنے سے تو اک کھینچ کے شمشیر لگا - (رند) صدمے گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری -

ایرا - (یائے معروف سے - غالباً عربی ایراد کا بگڑا ہوا ہے جسکے معنی وارد کرنا - لانا) مذکر - ادب - (غالب) آئے اگر بلا تو جگر سے ٹلے نہیں - ایرا ہی دیکھ ہم نے بچایا ہے کشتہ کو -

ایرا پھیری - (ایرا یائے مجہول سے) - مؤنث - سودا

خرید کے بار بار اسکو پھیرنا۔ اور بدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے عام طور پر باہمی رد و قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب حضہ لیکر رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے

ایراد۔ (ع بالکسر۔ وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اعتراض۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

ایرا غیرا نتھو خیرا۔ ایرا۔ بالفتح۔ (عم) ایرے غیرے۔ کم حقیقت بیرونی آدمی۔

ایران۔ نام ملک و شہر مشہور۔ ایران توران کرنا۔ (عو) زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔ ایراں چوری نہ پیراں دغا بازی (عو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں نہ ہم کسیکے لینے میں نہ ہم کسیکے دینے میں۔ ایرانی۔ (ایران کیطرف منسوب) ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان۔ ایران کی چیز۔

ایر پھیر۔ (دونوں لفظ بالکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱۔ بیوپار۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچڈالنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) جیسے چاہی بار کے ایر پھیر میں سوائے ہو گئے ۲۔ گردش۔ انقلاب (فقرہ) زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے ۳۔ دور۔ جیسے کرکا ایر پھیر پیشوانہ کا ایر پھیر ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھکر تولنا تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔ ایرے پھیرے۔ چکر لگانا۔ مکاں کے گرد اگرد پھرنا۔ بار بار آنا جانا (عاشق) دس بیس کئے جو ایرے پھیرے۔ شل ہو گئے ٹانگ کے لیٹرے۔

ایر غیر۔ ایرے غیرے۔ (عو)۔ الفتے۔

بیرونی۔ غیر لوگ۔ اغیار جن سے کچھ واسطہ نہو۔ دیکھو ایسا ویسا۔ ایرے غیرے پچکلیان۔ (عم) الفتے۔ اغیار۔

ایڑ۔ (ھ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ سواری میں گھوڑے کو پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہیں۔ ایڑ کرنا۔ متعدی ۱۔ گھوڑے کو تیز کرنیکے لئے ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا مہمیز کرنا۔ (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑ لگی اور کوسوں نکل گیا ۲۔ ٹہل جانا چل دینا۔ (فقرہ) اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ کر گئے۔ ان معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے۔ ایڑ لگانا۔ متعدی ۱۔ ایڑ کرنا۔ (فقرہ) چھیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲۔ گھوڑے کو تیز کرنا۔ ایڑ کھانا۔ لازم۔ ایڑی کی چوٹ کھانا۔ (صریر) چالاک ہے یہ ابلق ایام آجتک۔ کھائی نہ اُسنے ایڑ کبھی شہسوار کی۔ ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ (فقرہ) عجب گھوڑا ہے لاکھ ایڑیں مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہیں۔ **ایڑی**۔ (ھ۔ بالکسر یائے اول مجہول) مونث ۱۔ پاشنہ۔ پنجے کا مقابل ۲۔ جوتے کا پچھلا حصہ جو پیر یا پاؤں کی ایڑی ہوتی ہے۔ (فقرہ) جوتے کی جہاں ایڑی نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ایڑی چوٹی پر صدقے کروں۔ ایڑی چوٹی پر قربان کروں۔ ایڑی چوٹی پر نثار کروں۔ ایڑی چوٹی پر واروں۔ (عو) کبھی غصے کی حالت میں اور کبھی کمال نفرت اور حقارت سے کسی کی نسبت کہتی ہیں یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کروں۔ (شوق) ایسا ہر جائی تو ہو انساں۔ ایڑی چوٹی پہ میں کروں قرباں۔ (شوق)۔ تجھ ایسے کا اعتبار کروں۔ ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں۔ (جان صاحب) یا تو نے سمجھکے مجھے کیا لکھا ہے بی۔ میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ وارہ خط۔ (امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے کہا ایڑی چوٹی پہ

تیرے صدقے اُتارے تلوے - ایڑی سے چوٹی تک - سر سے پاؤں تک
(فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے - ایڑیاں رگڑ رگڑ
کے مرجانا (یا رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم - بےبسی اور سخت اذیت کے ساتھ مرجانا
(شوق) چارپائی پہ کون پڑ کے مرے - کون یوں ایڑیاں رگڑ کے مرے
ایڑیاں رگڑنا - لازم ۱ نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ)
نہ رہنما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں - طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے
ہیں ۲ جانکنی کی اذیت اُٹھانا (بحر) جب تک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں
میں بھی ہوں سخت جان جو تم کو ترس نہیں ۳ دوڑ دھوپ اور بہتیری
کوشش اور جستجو کی جگہ - (نکہت) اُس کے تلوے کے مقابل پہ پایا
روئے مہر - ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخ پیر نے ۴ بچوں کا ضد
کرنا، مچلنا - (جان صاحب) روئی بچپن میں ہوں جب ٹھنٹی ہون طوفان
آیا - ایڑیاں ہٹے سے جہاں رگڑی ہیں چشمہ نکلا - ایڑیاں رگڑوانا، ایڑیاں
رگڑنا کا متعدی - ایڑی کا پسینا سر کو آنا - حد سے سوا دوڑ دھوپ محنت
مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا
خدمتگزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی
گرمی کا خیال نہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں - ایڑیاں گھس گئیں - انتہائی دوڑ دھوپ
کرنے اور گردش اُٹھانے کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) مدتوں سے رات دن پھرتا ہوں یا
کوئے یار میں گھس گئی ہیں ہائے ہم بیخواب و خور کی ایڑیاں -

ایزد - (ف بکسر اول وسوم وسکون یائے مجہول) جناب باری
تعالیٰ کا نام -

ایزاد - (عم) مذکر - زیادہ - (فقرہ) اصل اتنی تھی انہوں نے

کچھ اپنی طرف سے ایزاد کر دیا - یہ لفظ عربی نہیں ہے عوام نے بنا لیا ہے

ایسا - (ہ - س - ایدرش) ۱ اس قسم کا - اس شکل کا (فقرہ)
ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲ اس قدر - اتنا - (فقرہ) ایسا
مار کر ادھموا کر دیا ۳ مانند - مثل - (فقرہ) تم ایسے بہتیرے مل جائیں گے
۴ اس طرح - یوں - (فقرہ) تم اپنے صاف صاف کہہ دینا کہ میر صاحب ایسا
کہتے تھے ۵ کبھی اچھائی یا برائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں
(فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے - کوئی ایسی بات منہ سے نکالتا
ہے - ایسا ویسا - تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصے کی حالت میں کسی کی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) رنج فرقت پر ترے ہم نے اٹھایا کیسا - تجھ سے
آئینہ ملیگا کوئی ایسا ویسا - ایسا کیا شہر تنگ ہے - (عو) ایسا کیا اندھیر
ہے - ایسی کیا لوٹ مچی ہے - ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسی کی داد کو نہ
پہنچے - ایسا منہ نہیں - اتنی ہمت نہیں - اتنا حوصلہ نہیں - (منیر) اپنی
پیرہنوں میں جو ہے کوئی سے عشق - ایسا نہیں منہ اُسے لب پیمانہ کسی کا
ایسا بیٹھا کیا ہے - کچھ فائدہ نہیں - نفع کیا ہے - (منیر) جان شیریں یوں ہی
دم بھر کے عوض میں کھو دوں - بوسے لوں ہونٹوں سے ایسا مجھے بیٹھا
کیا ہے - ایسا کیا گزرا ہے - ایسا گزور نہیں ہے - اتنا ذلیل و خوار
نہیں ہے - (مسرور) بنائیں ٹھیک اگر وہ ادیبی بن بن کے سب نکلیں -
ہم ایسے کیا گئے گزرے ہیں جو غیروں سے دب نکلیں - (امیر) تیرے
کوچے سے اب نہ گزرینگے - ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے - ایسا نہ ہو مبادا
خدانخواستہ (صبا) کس سے ملتا ہے دیکھ اے دل - غافل ایسا نہ ہو دغا ہو
ایسا ویسا - ایسی ویسی - ایسے ویسے ۱ معمولی ۲ ادنیٰ - بے حقیقت ۳ ذلیل

ایشر	ایسی

ایسی

(فقرہ) صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں۔
؎ بات تازہ کوئی امیرؔ کہو۔ ایسی ویسی سنی سنائی ہے (داغ) ایسے ویسوں
سے کیا ملے کوئی۔ ایرے غیرے ہیں تیری محفل میں ؎ امیرؔ ایسے ویسے
تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے۔ ایسی تقدیر کہاں
یہ دن کہاں نصیب۔ مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں۔ (امیر) رہنے دیتا
نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں۔ ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں رہوں
ایسی تیسی۔ ایسی تیسی کی۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ چند لوگ
استعمال کرتے ہیں۔ (سوز) یاد آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہی
ترے پیار کی ایسی تیسی۔ (میر) کیا کہوں مجھ سے تو نے کیسی کی۔ ہت ترے
دل کی ایسی تیسی کی۔ ایسی کہی کہ چھا گئی۔ جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب
پھبتی ہوئی کہی جائے تو اس جگہ مذاق سے کہتے ہیں (امیر) پھبتی سحاب
کی مری خاطر میں آ گئی۔ ایسی کہی کہ دیدہ گریاں پہ چھا گئی۔ ایسی کہی کہ دھوئے
نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔ ایسی ہی
ہونا۔ بڑی مصیبت واقع ہونا۔ مر جانا۔ ایسی ویسی بات۔ خلاف شان
بات معمولی بات بیہودہ بات۔ ایسی ویسی چیز۔ خراب چیز۔ کم حقیقت
چیز۔ ایسی ویسی خبر۔ جھوٹی سچی خبر۔ ایسے پر تین حرف۔ (تین حرف۔ لعن)
جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سا بچتے ہیں تو اُس جگہ ان الفاظ
میں کہتے ہیں۔ ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ یعنی میں تم سے
کہیں زیادہ ہشیار ہوں تمہارے دم میں نہیں آ سکتا۔ (شوق) ہم
کہیں آتے اس فریب میں ہیں۔ تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں
میری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں ؎ وحشت میں

لاکھ چاک گریباں کیا سحر۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت اُنکی جیب میں۔
ایسے کیا لعل لگے ہیں۔ (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی)
بیٹھو تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار دن میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں تیرے
رخساروں میں۔ ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (گدھے کے سر پر
سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہو گئے۔ نشان تک باقی
نہ رہا۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے تو بہت میری جیب میں
پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی) ہم سے بڑھکر عشق جتائیں قیس اور
وامق کا منہ کیا۔ ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے
مرے بھولے (عو) جب کوئی شخص جان بوجھکے ناواقف بنتا ہے تو طنز
سے کہتی ہیں۔ (جان صاحب) کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے۔ جھوٹا
بھی تو بازی نہیں ہارے کئی دن سے۔ ایسے میں۔ (عو) اس حالت میں۔
ایسے موقع پر۔ (انشا) چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے
اگر ایسے میں آ جاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔ ایسے ہوتے تو عید بقر عید
کے کام آتے۔ نکمّے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافت سے کہتے ہیں۔
اور بعض اسقدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔ ایسے ہی
۱۔ اسی طرح۔ (ذوق) آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم۔ تو ڈبو دو کہیں
دریا میں سفینہ بھر کے ۲۔ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی
چلا آیا۔ ایسے ہی بھولے ہیں۔ (طنز سے) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے
ہوشیار اور چالاک ہیں۔

ایسان ۔ (س) مذکر۔ پورب اور اتر کا درمیانی گوشہ
اِیشَر ۔ (ھ) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

ایصال۔ (ع بروزن افعال۔ بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ ملانا۔
ایصالِ ثواب۔ مذکر۔ ثواب پہنچانا۔ (مسرور) مدفنِ عشاق کو روندا کیا۔ اُسنے ایصالِ ثواب اچھا کیا۔

ایضاً۔ (ع۔ یہ لفظ منصوب ہوکر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے اُسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضاً ہے)۔ (ی)۔ بشرح صدر۔ جب کوئی رقم یا الفاظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے تو ایضاً لکھ دیا کرتے ہیں اس سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر لکھا ہے وہی یہ بھی ہے۔

ایطا۔ (ع بالکسر۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کر دیا) لغوی معنی پامال کرنا۔ ۲ اصطلاح عروض مذکر۔ قافیے کا بعینہ لفظاً و معناً مکرر لانا۔ دانا۔ درد ایں ایطا نہیں کیونکہ الف زاید تو ہیں لیکن معنی مختلف ہیں اول میں الف فاعلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا [illegible] بتیاں۔ اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں (قلق) زائل نہیں ہوئی تپِ عشق بتیاں ہنوز چمکتی ہیں سوزِ غم سے مری ہڈیاں ہنوز۔ کیونکہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع ہندی کا۔ مولف کی رائے میں ایسے قوافی سے جنمیں بظاہر ایطا ہو اور دونوں قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہئے۔ ایطائے جلی جسمیں قافیے کی تکرار خوب واضح ہو۔ جیسے اس شعر میں (درد) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا۔ ہم سبھی مہمان تھے واں تُہی صاحبخانہ تھا۔ اسیطرح یاراں دوستاں۔ دردمند۔ حاجتمند۔ فسونگر۔ ستمگر میں بھی جلی ایطا ہے اور یہ قسم معیوب تر ہے۔ ایطائے خفی۔ جن قافیوں میں تکرار کیطرف ذہن فوراً منتقل نہو۔ جیسے اس شعر میں (ناسخ) عطر اُن کے نہانے سے بسکہ آب ہوا۔ حباب بحر ہر اک شیشہ گلاب ہوا۔ مثلاً (الف) ایسے زاید الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت پر نہ رہے ہوں جیسے مردود۔ رنجور جنمیں و اپنی اصلی حالت پر نہیں رہا۔ واو اصل میں متحرک تھا یہاں ساکن ہے۔ (ب) یا زاید الف فاعل یا الف فاعل اور اُسکے بعد نون زاید بھی ہو۔ جیسے دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ (ج)۔ زوایدتائے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے شجاعت۔ سخاوت کاوش۔ سازش (د) یا قافیے کے حذف کے بعد اکثر مزید علیہ بےمعنی ہو جاتے ہوں جیسے ادھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ کدھر۔ جہاں کہاں۔ وہاں۔ یہاں۔ اس جس۔ کس۔ اِن۔ جِن۔ کِن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی متصل بحرف اصلی ہوں جیسے سُنا رہا۔ اکثر فصحائے حال رنجور۔ مردود۔ دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ سخاوت۔ شجاعت۔ کاوش۔ سازش۔ جِن۔ کِن اِن کے ایسے ایطائے خفی کو استعمال کرتے ہیں۔ (امیر) سنگدلی تمکو مرے ساتھ ہے کاوش کبتک۔ میری سوزش کیلئے غیر سے سازش کبتک۔ (جلال) ہوئے ہیں عاشق کبھی کن کن کا دل کے کہ تمہی شاکی ہیں جن گلوں کے۔ نہیں ہے وہ دے میں اِن گلوں کے وفا کی بو اعتبار کا رنگ۔ اور اُن حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جنکے بعد حرف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا۔ سُنایا۔ (الف اول اصلی نہیں ہے مگر ردی قرار دیا گیا اور ی وصل اور الف آخر خروج) یا جب حرف علت ایسی علامت فعل ہو جسکے حذف کرنے سے اُس فعل کا صیغہ امر نہ رہے جیسے رکھا۔ بیٹھا اِنمیں سے جب الف حذف کر دینگے دکھ بیٹھ رہ جائینگے۔ سنا مٹا کے ایسے قافیوں سے احتراز رکھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ کدھر۔

جدھر وغیرہ کے مثل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

ایفا - (ع بالکسر) مذکر - پورا کرنا - انجام - ادا - ایفائے وعدہ - مذکر - اقرار پورا کرنا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) - (رند) جان لب پہ آ کے پھر گئی پر وہ نہ آ پھرا - ایفائے وعدہ خوب میرے یار نے کیا - (فقرہ) ایفائے وعدہ آپ سے اسے پار ہو چکا - اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا -

ایک - (س) ۱ ایک عدد - جیسے اللہ ایک ہے ۲ دوسرا (گلزار نسیم) چٹوں کو ملا کے رکھی ایک - ہونٹھوں کو ملا کے رکھی ایک ۳ بڑا نہایت - بہت - مبالغے کی جگہ (جانصاحب) اسکو پروا نہیں کوئی مر جائے ایک بیدرد یہ موا ہے عشق ۴ تنہا - صرف - (فقرہ) کیا ایک ہمیں نوکر ہیں اور لوگوں سے بھی کام لیجئے - (امیر) اک تجھی سے رہ گیا سارے زمانے کا حجاب کون ہے جس سے وہ عالم آشنا ملتا نہیں ۵ سارا - تمام - (فقرہ) اجی ہم کیا ہیں ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے - (جلال) نے شیون ہیں دل لبھانے کے اُدھر ناز ایک زمانے کے ۶ منتخب - یکتا - بے نظیر - (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے - (جلیل) ہستی ہے عدم مری نظر میں سوجھی ہے یہ ایک عمر بھر میں ۷ کوئی - (فقرہ) یہاں ایک بات سُنی ہے اُسے ۸ یکساں متحد برابر جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے (امیر) اس سے رشک اس سے ضرر دونوں خدا کے نیک ہیں - رہنما رہزن تمھاری راہ میں سب ایک ہیں ۹ متفق (فقرہ) - اس امر میں اُن سب کی رائے ہمیشہ سے ایک ہے ۱۰ پورا - پکا - (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے - ایک آتا ہے ایک جاتا ہے - آنے جانیوالوں کا تانتا لگا ہے (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب مشکل کہ وہ شرما کے کہتے ہیں - یہاں تو شوق ہر دم ایک آتا

ایک جاتا ہے ۱۱ کہیں حسن کلام کے لئے زائد ہوتا ہے (فقرے) آپ جنکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تند مزاج آدمی ہیں - جو کام شروع ہوتا ہے آپ اسمیں ایک اڑنگا لگا دیتے ہیں - ایک آدھ - (قلت اور کمی کی جگہ) اکا دُکا - کوئی کوئی - (داغ) تم نیم اشارے پہ تو آنکھیں نہ لگا لو - اک آدھ خطا کیا جو خطا وار سے ہو جائے - ایک آم کی دو پھانکیں ہیں - دونوں ایک ہی شکل و صورت کے ہیں - ایک آن میں - دم بھر میں - لمحہ بھر میں (ناسخ) الشکر کہ تذکرہ وادا کے یار کا تو ذکر کیا قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں یک لخت - (داغ) رونق کچھ آ گئی جو پسینے سے موت کے - پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا - ایک آنچ کی کسر رہ گئی - (یہ جملہ ہوسوں کی زبان کا ہے جب کیمیا بنانے میں ناکامی ہوتی ہے اور ٹھیک نہیں بنتی تو اُس جگہ بولتے ہیں مگر اب کوئی تخصیص نہیں رہی) ذرا سا نقصان باقی رہا - تھوڑی سی کسر رہ گئی ایک آنچ کی کسر ہے - قریب تیار ہونے کے ہے - کھانے کی نسبت کہتے ہیں اور ہوس کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہیں - (فقرہ) کھچڑی تیار ہے فقط ایک آنچ کی کسر ہے - ایک آنکھ - (ع) ذرا - بالکل - مطلق - ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں - (ع) آدمی کا ایک بچہ مر جائے تو چاہئے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے غافل اور بے پروا نہ ہو جائے یہ مثل سمجھانے کے طور پر بولتی ہیں - ایک آنکھ سب کو دیکھنا - ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا - سب کو برابر جاننا - یکساں برتاؤ کرنا - (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ - روشن ضمیر ملتے ہیں ہر اک نیک و بد سے ہیں - ایک آنکھ میں لہر بہر ایک میں خدا کا قہر - مثل (ع) اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں سے ایک پر بہت لطف اور

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور اس جگہ بھی کہتی ہیں جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہرباں ہو جائے اور گھڑی بھر میں بُری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلالوں کی کیا خصوصیت ہے ساری دنیا کے دلالوں اور کمیشن لینے والوں سب کیواسطے قانون ہے۔ ایک آنکھ میں الخ۔ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ (عو) ذرا نہیں بھاتا۔ بالکل پسند نہیں۔ ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ (عو) دو لڑکوں کے ساتھ برابر محبت کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ مثل۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ ایک ہی گھرانے کے ہیں بیشتر ہجو کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اجی انکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک ہی آوے کے برتن ہیں۔ ایک اکیلا دو سے گیارہ۔ (یا) ایک اکیلا دو کا میلا۔ دیکھو ایک اور ایک گیارہ۔ ایک انار سو بیمار۔ مثل۔ چیز ایک اور طالب بہت۔ جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُس جگہ بولتے ہیں۔ (تسلیم) ایک معشوق کتنے عاشق زار۔ ہے مثل ایک انار سو بیمار۔ ایک انڈا وہ بھی گندا۔ مثل۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر شے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بیکار ہو۔ ایک انگور سو زنبور۔ مثل دیکھو ایک انار سو بیمار۔ ایک اور ایک گیارہ۔ مقولہ۔ چونکہ ایک ہندسے پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھ جاتا ہے اسلئے اس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہتر ہیں۔ دو شخص ملکر بہت کام کر سکتے ہیں۔ ایک اور دس کا فرق۔ ایک اور سو کا فرق۔ بڑا فرق ہے۔ جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سو کا فرق ہے (صبا) ایک اور سو کا مجھ میں اُسمیں ہے فرق۔ لاکھ نالے کرے ہزار چمن۔ اس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔ ایک ایک بہر ایک۔ سب (قلق) حسن میں ایک ایک ماہ جبیں۔ غیرت لعبتان لندن و چیں ۔ فرداً فرداً۔ باری باری۔ (فقرہ) سب ایکبارگی مجھ سے مت بگڑو ایک ایک جاؤ۔ ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے۔ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں (داغ) تیرا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم۔ ایک اکدن مجھے اک ایک مہینا ہوگا۔ ایک ایک دم میں سو سو رنگ بدلتا ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ۔ تلوّن مزاج کی نسبت کہتے ہیں (نکہت) شب فرقت کو روز وصل سے بدلے نہ بیہودہ نہیں۔ زمانہ ایک دم میں رنگ سو سو بار بدلے ہے۔ ایک ایک سے۔ ہر ایک سے۔ فرداً فرداً۔ (آتش) زلف مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبراتا۔ پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ۔ ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ نہایت بیکسی اور بےبسی کی حالت میں ہونا۔ (مومن) دامن پکڑ کے روئیں نہ کیوں ایک ایک کا۔ جب چھوڑ جائے بیکس و تنہا قضا ہمیں۔ ایک ایک کا مُنہ تکنا یا دیکھنا۔ لازمہ حیرت اور حسرت کے عالم میں ہونا (فقرہ) بیچاری ایک ایک کا مُنہ تکتی رہی تھی کہ شاید کسیکو رحم آجائے۔ (اسیر) کرتے ہیں جو لوگ ذکر انکا۔ ایک ایک کا مُنہ میں دیکھتا ہوں۔ ایک ایک کرکے۔ ایکبارگی کے خلاف۔ رفتہ رفتہ۔ ایک ایک کو چن چنکر۔ (فقرے) آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے سب اُٹھ گئے۔ تمنے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسیوقت کھالئے

ایک

۲ سب۔ کل۔ (فقرہ) بہونے ایک ایک کرکے نوجوڑے غارت کر دیئے ۳ فرداً فرداً۔ جُدا۔ جُدا۔ (فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے داروغہ کے سپرد کر دینا۔ ایک ایک کی چار چار لگانا۔ مبالغے کے ساتھ چُغلی کھانا۔ ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔ (فقرہ) یہی نامرد ارایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے۔ ایک ایک کے دس دس ہونا۔ لازم۔ تجارت میں زیادہ منافع ہونیکی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں (اسیر)۔ ترک احسان نہ کرا سے تاجر بازار جزا۔ ایک کے دس ہیں تمرا اسمیں خسارا کیا ہے۔ ایک ایک کے دو دو ہونا۔ لازم۔ تجارت میں دونا نفع ہونا۔ (اسیر) دیکھتا ہوں جسکو دو ٹکڑے سے مقتل میں ترے۔ ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں۔ ایک ایک گھڑی بھاری ہونا۔ ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا۔ لازم۔ ایک ایک لمحے کے ناگوار گذرنے کی جگہ۔ (شوق قدوائی) فریاد ہوں میں بھی کہ یہ دن کاٹ رہا ہوں۔ فُرقت میں پہاڑ آج کی اک ایک گھڑی ہے۔ (داغ) انکو وعدے میں بھی دشواری ہے۔ مجھکو ایک ایک گھڑی بھاری ہے ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑے سے فایدے کیلئے بہت بڑا نقصان گوارا کرنا۔ دُنیا کیواسطے دین کھونا۔ (میر) مستان نمازیوں کو خانہ ساز دیں جانو۔ کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد۔ ایک بات۔ ۱ بالکل آسان سہل امر۔ پختہ بات۔ مضبوط بات۔ معقول بات ایک بات تھی منھ سے نکل گئی۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں۔ یعنی یونہی ایک بات کہدی اسپر گرفت نکرنا چاہیئے۔ (اسیر) بوسے کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔ اک بات تھی کہ منھ سے ہمارے نکل گئی

ایک

ایک بات میں۔ ذراسی جنبش لب میں۔ کچھ کہکر۔ (فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھکے بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا۔ ایک بات ہزار منھ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار منھ میں کس کس کی سنوں۔ ایک بات ہے ۱ اسکی کوئی اصلیت نہیں۔ (ناسخ) خلق نے بہتان پہ باندھی مگر کب ہے کمر۔ ہے کہاں اُسکے دہن اک بات ہے افواہ میں ۲ ادنی اور آسان بات ہے۔ بہت ہی سہل ہے۔ (غالب) اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۳ اک خاص ادا ہے (منیر) اُنکی ہر بات میں اک بات ہے ماشاء اللہ۔ چھیڑنا آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا ۴ یکساں ہے۔ کچھ فرق نہیں ہے۔ لازمی نتیجہ ہے (فقرہ) اُنکے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہے ۵ معاملہ واحد ہے۔ (فقرہ) ہماری تمھاری ایک بات ہے۔ ایکبار۔ دیکھو ایکبار۔ ایک بال چل نہیں۔ سرمو فرق نہیں۔ (میر) آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔ کافر ہوں اسمیں ہووے اگر ایک بال چل اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں۔ ایک بال کا مول حُسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے (ظفر) پاسکے کیا تنک ترے زُلف خط و خال کا مول۔ چین و تاتار ہے جب دونوں ہوں اک بال کا مول۔ ایک بغل ہو جاؤ۔ عم۔ بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ۔ فصحا ایک طرف ہو جاؤ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں۔ ایک بوتل کا سُرور (نشہ)۔ اسقدر نشہ جو شراب کی ایک بوتل پینے سے ہو (شاد)۔ نشۂ زر ہیں یہ کمظرف جہاں ہے مدہوش۔ ایک بوتل کا سرور آٹھ پہر رہتا ہے ۵۔ ایک بوتل کا

ہے نشۂ ایک توڑے میں سحر۔ لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں۔ ایک بولی تین کام۔ ایک وقت میں کئی کام ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک بھی نہ ماننا۔ دیکھو ایک نہ ماننا۔ (امیر) ایک بھی مانتا نہیں وہ بُت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں۔ ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے۔ مثل۔ ایک کی بدچلنی سے گھر کا گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ ایک پانی۔ ایک جھالا بارش کا۔ (ناسخ) گر نہیں بارانِ رحمت اشک حسرت ہی سہی۔ میری کشتِ آرزو کو ایک پانی چاہیئے۔ ایک پانی کی کسر ہے۔ ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ گھڑی یہاں گھڑی وہاں۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے۔ (فقرہ) وہ اپنے حواس میں کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہا کی گردش بہت دَوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہیں (ذوق) نقطۂ خال اُسکا سودا خیز ہے۔ پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے۔ ایک پاؤں سے کھڑا رہنا۔ بہت ہی فرمانبردار ہونا۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ۔ عمر گزری منتظر اک پاؤں سے ایستادہ ہوں۔ ایک پاؤں کہیں ایک کہیں ایک جگہ قیام نہیں ہے (امیر) ہوا ہے اُس زلف و رُخ کا سودا نہیں ہے ہمکو قرار اکدم۔ حلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک ملکِ تتار میں ہے ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر۔ دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ ایک پر ایک۔ متواتر۔ لگاتار ۔ جب کبھی داغ کیا تمنے سوال بوسہ

سیکڑوں اُسنے دئے سخت جواب ایک پر ایک۔ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے یا ٹوٹا پڑتا ہے۔ تماشائیوں یا خریداروں کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (امیر) واہ رے شوق شہادت ایک پر گرتا ہے ایک۔ تنگ گزری ہے کہ دم لینے نہیں پاتی ہے تیغ۔ (فقرہ) اُس دکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے (داغ) لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال۔ ٹوٹا پڑتا ہے تماشے کو حباب ایک پر ایک۔ ایک پاؤں رکاب میں رہنا۔ روانہ ہونے پر مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں۔ ایک پر بیٹھ رہنا۔ (عو) ایک شوہر پا ایک آشنا پر قناعت کرنا۔ (جانصاحب) ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں ایسے بندی نے کئے ہی نہیں اقرار کہیں۔ ایک پرسے کے سَو کوّے بناتا ہے مثل ایک بات کی سو باتیں بناتا ہے۔ ایک بات میں سو پہلو نکالتا ہے۔ فریبی اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک بڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے چُوکھی دے۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص کسی لذت کا نتیجہ بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اس سے اعلیٰ تر کی خواہش کرے (مسرور) کچھ عجب بیتابہم ہے اس میکدہ دُنیا کی۔ ایک تو لوٹے پڑا دوسری چُوکھی مانگے۔ ایک پل میں۔ لحظہ بھر میں۔ ایک پلک۔ (عو) پل بھر۔ دم کی دم۔ ذرا دیر۔ ایک آن۔ (رنگین) ؏ کہتے ہیں وہ ذرا مجھ کو جھٹک سونے دے۔ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے اب متروک ہے۔ ایک پنتھ دو کاج۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک تدبیر میں دو کام سرانجام پائیں۔ ایک پیٹ کے۔ سگے۔ حقیقی بھائی۔ (فقرہ) ہیں تو ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپس میں نہیں بنتی۔ ایک تارا دیکھکے

ایڑی دیکھنا

ایڑی دیکھنا۔ (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اسلئے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں۔ انکا خیال ہے کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہے۔ (ناسخ) کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔ کم نہیں تارا دل سے اس رشکِ قمر کی ایڑیاں

ایک ترکش کے تیر ہیں۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہیں۔ (ظفر) چشم کے تُنبالی سے کہتے ہیں مژگان و نگاہ۔ قتل کو عاشق کے تم دونوں ہو اک ترکش کے تیر۔ ایک تل بھر۔ بہت ذرا سا۔ (بحر) ایک سا تل بھر نہ سمجھتا نہ مروت انکھیں۔ بیچکارے تری آنکھوں کے جکارے دیکھے۔ تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہیں۔ ایک تم کیا ہو۔ اکیلے تم پر نہیں موقوف ہے۔ (داغ) زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار ہیں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ تم کی جگہ وہ بھی کہتے ہیں۔ ایک تندرستی ہزار نعمت۔ مقولہ۔ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرست ہی نہیں تو اسکو کسی چیز کا لطف نہیں۔ ایک تنکا نہیں چھوڑا۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لیگیا۔ ایک تن کے بہتر تن ہونا۔ (عو) بڑی گت ہونا بہت ہی بے آبرو ہونا۔ (عشر) اُجڈ ہے مردوا اسکے نہ منھ چڑھنا بوا انّو۔ کہو پھر کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتر تن۔ ایک تنکے کا احسان نہ لینا ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔ لازم۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ اظہارِ استغنا و حمیت کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی ہمنے آج تک ایک تنکے کا احسان نہیں لیا۔ (منیر) بھولے سے پھانس نکالی نہ ہمارے دل کی۔ ایک تنکے کے بھی شرمندہ تمھارے نہوئے۔ ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے احسان چاہے تھوڑا سا کیوں نہو مگر احسان اٹھانیوالے پر اسکا بار بہت

ایک

ہوتا ہے۔ (بحر) ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے۔ پلہ جھک جاتا ہے آنکھوں کا ترازو کیطرح۔ ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے۔ حالت ناداری اور بیکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے۔ ایک تنکے کا سہارا نہیں۔ کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں۔ (منیر) بحر آفت میں تن لاغر بھی تھا نا آشنا۔ ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفاں میں نہ تھا۔ ایک تو۔ اول تو (کیف) ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطر جمع دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو۔ ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے۔ ایک تو تھا ہی دیوانہ اُسپر آئی بہار۔ مثل۔ آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان بھی مہیا ہو گیا اب خدا ہی حافظ ہے۔ ایک تو چوری اُسپر سینہ زوری۔ یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتیں کرے (شوق) اب کہا تنگ کروں میں غمخواری۔ ایک تو چوری اُسپر سرزوری۔ ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہوگئے۔ ایک تو کانی جائی (بیٹی) دوسرے پوچھنے والوں نے جان کھائی۔ مثل۔ (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں۔ یعنی رنج کی بات کو دُہرانا بھی رنج دیتا ہے۔ ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ مثل۔ ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہوگئے۔ (فقرہ) بیوی ایک تو اُس سے یونہی جلی ہوئیں دوسرے بھوک کی جھانجھ ایک تو کڑوا اُفر خوب ہی بیچاری پر کُنڈی

ہوئی۔ ایک تو میاں اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ۔ مثل۔ (عو) جب کوئی کاہل اور سست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُس جگہ بولتی ہیں۔

ایک تول

ایک تول۔ یکساں۔ مساوی۔ ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ مثل۔ (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو (فقرہ) تم کیا جنت میں لیجاؤ گے وہ کیا مجھے دوزخ دکھائیگی۔ مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی الخ۔ ایک تھان کے ٹکڑے ہیں۔ (یا) ایک تھیلی کے تٹے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ مثل۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ ایک تیری جوانی کی آتی ہے۔ فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎ سب کو مرنا ہے یوں تو پراے میرؔ۔ آسے ہے ایک تری جوانی کی۔ ایک ٹانگ پھرنا۔ عم۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر ادھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا۔ ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ حکم بجالانیکے لیے ہر وقت مستعد رہنا۔ ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا۔ ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ (جانصاحب) پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں۔ ایک جا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جمع کرنا۔ ایک جان دو تن۔ ایک جان دو قالب کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ کہتے ہیں۔ دوسرا محاورہ عموماً زبانوں پر ہے۔ ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎ ایک جان دو تن تھے سر دبالا صحبت کا مزہ ہوا دوبالا۔ (شرف) یہی چرچا ہے جب سے یار نے آئینہ دیکھا ہے۔ ملے ہیں دو پری پیکر دو قالب ایک جاں ہو کر ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان۔ مثل۔ زندگی بھر آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں۔ جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں۔ ایک جان ہزار غم۔ ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک جان ہونا۔ عم۔ کئی چیزوں کا مل جانا۔ ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔ دیکھو۔ ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکیں۔ ایک جاننا۔ برابر جاننا۔ یکساں سمجھنا۔ (ناسخ) کو دکانہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھے پر سوار۔ جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو۔ ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے۔ مقولہ چُپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے۔ (ہلال) ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا۔ بخل بھی آپ کا ہے گویا قبض۔ اور لاکھ کی جگہ ہزار اور ستر بھی بولتے ہیں۔ ایک چلّو پانی ڈوب مرنیکو بہت ہے۔ بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانیکے لئے کہتے ہیں۔ (شاد) یہ سچ ہے، ڈوب مرنیکو بہت ہے۔ حیاداروں کو پانی ایک چُلّو۔ ایک چُپ ہزار کو ہرا دے۔ ایک چُپ ہزار چُپ۔ خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے مُنھ بند کر دیتی ہے۔ ایک چنے کی دو دالیں ہیں۔ نہایت متفق ہیں۔ بالکل ہمشکل ہیں۔ ایک سی صورت ہے۔ ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے۔ ایک چھوڑ دو دو اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں۔ (فقرہ) اُنکے پاس ایک چھوڑ دو دو گاڑیاں ہیں۔ ایک چھینکے ایک ناک کاٹے۔ مثل۔ آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان۔ بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) بچے نے تو وہ فیل مچایا کہ گھر سر پر اٹھا لیا ایک چیخ آسمان اور ایک زمین۔ ایک حساب سے۔ ایک پہلو سے ایک وجہ سے۔ (فقرہ)۔

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے
ایک حال پر بسر ہونا۔ ایک حال میں گزرنا۔ یکساں بسر ہونا۔ (آتش)
عمر دو روزہ ہو گئی اک حال پر بسر۔ خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے۔ (داغ)
عاشق کی ایک حال میں گزرے تو لطف کیا۔ دل کو کبھی سکوں ہو کبھی
اضطراب ہو۔ ایک حمام میں سب (یا بھی) ننگے ہیں۔ مثل۔ جتنے
ہیں سبکا ایک ہی رنگ ہے کون کسکو بُرا کہے۔ سب ایک ہی حال میں
گرفتار ہیں۔ (شاد) قطعہ۔ نل ور دامن ہوئے سڑی جتنے۔ مثل مجنوں
برہنہ پا دیکھے۔ شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو۔ ایک حمام میں ہیں سب
ننگے۔ ایک خطا دو خطا تیسری خطا با دربخطا۔ یعنی دو ایک مرتبہ چوک
ہو جانا مقتضائے بشریت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت
کی دلیل ہے۔ کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت
کہتے ہیں۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ مثل کسی جگہ سے آمدنی بند
ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خدا
مسبب الاسباب ہے ایک جگہ سے قطع تعلق ہو گیا تو ناامید نہ ہونا چاہئے
دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی۔ ایک دل ہزار داغ۔ دیکھو ایک
جان ہزار غم۔ (سودا) اسے لالہ کو فلک نے دئے مجھکو چار داغ۔
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ۔ ایک دل یاروں میں ایک
چوکیدار دیں۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی
کام کیونکر ٹھکانے سے ہو بیشتر نا اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرنے
پر کہتی ہیں۔ ایکدم ۱ آنِ واحد۔ ایک سانس لینے کا وقفہ۔ (فقرہ)
ایکدم ٹھہرو ۲ برابر۔ بلا توقف پیہم۔ (نکہت) کو جہ ہے جاک جیب کا
دلچسپ کسقدر ہے صد کاروانِ اشکِ رواں ایکدم گئے۔ اب فصحائے لکھنؤ
سے نہیں سُنا جاتا ۳ اکیلی جان۔ تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم
بیگم کا ہے ۴ دفعتہً۔ ریلا کر کے کسی فعل کا کرنا ۵ ایکدم میں ملک ہستی سے
سفر کر جائینگے۔ سچ تو ہے اے رشک آپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں۔ ایک دم آیا
نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں دم رُکا
اور جان گئی۔ ایک دم کا بھروسا نہیں۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعر)
ٹالے نہ آج وعدۂ فردا پہ وہ صنم۔ واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے
ایک دم کا دامہ ہے۔ چند روزہ زندگی کیلئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے
ہیں زندگی کی ناپائداری کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک دم کی روشنی ہے
۱ چار دنکی چاندنی ہے۔ ناپائدار اور بے ثبات ہے ۵ خانۂ تن میں چراغِ
صبحگاہی روح ہے۔ ایک دم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی ۲ صرف دم
کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں جب دم نہیں تو کچھ نہیں ۳ اُس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جسکی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت
ہو۔ (فقرہ) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے بس ایکدم کی روشنی ہے
ایک دم میں ہزار دم۔ مثل بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس
دینے کے طور پر بولتے ہیں یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے
شاید مریض اچھا ہو جائے ۵ نومید مصحفی سے نہو یار وقت نزع۔ تو نے
نہیں سُنا ہے کہ اکدم ہزار دم۔ ایک دم ہزار اُمید۔ دیکھو ایک جان ہزار
امید (سرور) طرفہ دکھلاتی ہے بہار امید۔ ہے مثل ایک دم ہزار امید
ایک شاین۔ کسی روز کسی نہ کسی دن۔ عنقریب۔ (منیر) اور جیسے جو
اسی طرح رہا جوشِ سرشک۔ ایکدن آنکھوں کو رو بیٹھیں گے رو تے ہوئے ہم

ایک

ایک دن خدا کو مُنھ دکھانا ہے - خدا سے ڈرو - نا انصافی نہ کرو - ایک
دن سب کو مرنا ہے - ایک دن دُنیا سے جانا ہے - کوئی کسی کے مرنے سے
خوش نہو موت سب کے لئے ہے - یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست
کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہے - (در بڑی)
بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں - جیسے میں ایسی بات کہکے کیوں عاقبت
خراب کروں ایک دن سب کو مرنا ہے - (منتظر) کیو اسے بھائیو خدا الگتی
ایک دن دیکھو سب کو مرنا ہے (امیر) نہ واعظ ہجو سے کر ایک دن دُنیا سے
جانا ہے - ارے مُنھ ساقی کو شر کو بھی آخر دکھانا ہے - ایک دن کھوٹا پیسا
بھی کام آتا ہے مثل - ناقص بھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے - (رشک) -
ایک دن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا - داغ سینے کا چراغ شب ہجراں
ہوگا - ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہیں - مقولہ - بدلا لینے کو سال بھر
پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا - ایک دو - تھوڑے سے - چند - (رند)
ایک دو ساغر پہ کر بیٹھے نشہ کیا - خُم کے خُم پیتا رہا ہوں ساقیا - ایک دو بول
کنایۃً نکاح میں ایجاب و قبول (جان صاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام -
ایک دو بولوں سے حلال ہوا - ایک دو تین لا بوجھ کو چھین - گنجفے میں جب
بوجھ کا وقت آتا ہے تو بوجھنے والا پتّے اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر کھلانے والے
کے ہاتھ کے گرد جس میں پتّے ہوتے ہیں پتّے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش
دیتا ہے (نکہت) - ق - سوخت حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو - کھیلے جب گنجفہ
وہ شوخ جبیں - ایک دو چار بوسے لیکے کہوں - ایک دو تین بوجھ کو لا
چھین - ایک دمڑی نہیں چھوڑی - کچھ نہیں چھوڑا - سب لوٹ لے گیا -
ایک دیگا دس پائیگا - (فقرا کی صدا) خیرات اجر عظیم کا باعث ہے -

ایک

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے - مقولہ - دو مخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف دونوں
طرفین کو ہوتا ہے - ایک ڈال - دیکھو اکڈال - (انشا) چھتوں میں موتیوں
کی جھالریں لٹکتی ہوئیں - سب اکڈال زمرد ہر اک کواڑ کے پٹ (سالک)
آئینے سنگ کوہ طور کے تھے - جھاڑ سب اکڈال نور کے تھے - ایک ڈوبا
تو جگ ڈوبا - یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے مثل - یعنی اگر ایک شخص
خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائیں یہاں تو سب کے سب عقل
کے دشمن ہیں کون کسکو ہدایت کرے - ایک ذات - ایک جنس کا - ایک
قسم کا - برابر - (فقرہ) چھانٹے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاص دان
چاہو لیلو - ایک ذات کرنا - حل کرنا - باہم خوب ملا دینا - (فقرہ) پہلے عنبر
اور زہر مہرے کو خوب ایکذات کرلو پھر اور دوائیں ملانا - ایک راس
ایک ذات - (میر حسن) جڑاؤ وہ استادے الماس کے - ڈھلے ایک سانچے
کے اک راس کے - ایک رتی باون تولے - اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے
باوجود تھوڑی مقدار ہونیکے بہت سا سونا بن جاتا ہے - (سحر) ایک
رتّی میں یہاں بنتے ہیں باون تولے - کیمیا گر نہیں خاک شفا کی تعریف
ایک رسّی میں بندھنا - بہت آدمیوں کا ایک جرم میں ماخوذ ہونا (محسن)
کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا - بندھے ایک رسّی میں شاہ و گدا - ایک رنگ
صفت - ایک وضع کا - سچا دوست - ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے
چہرے کا رنگ فق ہے - مُنھ پر ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں - (شوق) دل
جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا - ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا - ایک رنگ پر
نہ رہنا - لازم - ایک حالت پر نہ رہنا - تغیر ہوتا رہنا - (صبا) دو دن اگر خزاں
ہے تو دو دن بہار ہے - اک رنگ پر نہیں رہتا جہاں کا رنگ - ایک

رنگ میں ہیں - ایک حالت میں ہیں - ایک زبان متّفق - (فقرہ) جتنے یہاں
ہیں سب ایک زبان ہو کر کہیں تو شاید کچھ اثر ہو - (انیس) آقا پہ فدا ہونیکو
سب ایک زباں تھے - ایک زمانہ - دیکھو ایک عالم - ایک سا - برابر - یکساں
(فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا - (داغ) لُطف جب ہے کہ غمِ فُرقت
میں - ایک سا حال ہو میرا اُنکا - ایک ساتھ - (ایک حُسنِ کلام کے لئے
زاید ہے اصل ساتھ ہے) - ساتھ ساتھ - (انشا) سو رہتے ہیں ایک ساتھ
لیکن تلوار کی بیچ آڑسی ہے - ایک سان - فارسی یکساں کا بگاڑا ہوا
ہے) - (ناسخ) چشمِ عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر - ایکساں جلوۂ معشوق
ہے اندر باہر - ایک سانچے کے ڈھلے ہیں - سب ایک ہی سے ہیں - وضع قطع
میں بال برابر فرق نہیں - مثال" ایک راس میں گزری - ایک سانس
میں کچھ دوسری سانس میں کچھ - ابھی جو کہا تھا اُسکے خلاف کہنے پر کہتے
ہیں - ایک سنخیا - وہ شخص جو ایک دام کے پھر اُنہیں کمی بیشی نہ کرے ایک
سر ہزار سودا مثل - ایک آدمی ہزار کام - ایک دل اور سو طرح کی فکریں -
ایک دل اور بہت سی تمنائیں - (داغ) دُنیا کے کام کیونکر ہوں انساں سے ہوں
کیونکہ - یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا - ایک سر سے - دیکھو اکسر سے
سے - ایک سُور یا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا مثل - اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی
لایق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں
کے کرنیکا ہے - ایک سی - یکساں - ایک ہی طرح کی - (امیر) بیقراری ایک سی
دونوں طرف مقتل میں تھی - ہم اُدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا - ایک سے
ایک بہتر سے بہتر - ایک سے ایک بڑھکر - ایک سے ایک اچھا - (شرف) عالم
میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو - تیرے سوا کسیکی تمنّا نہیں مجھے

ایک

۱؎ ایک سے ایک شریر - ایک سے ایک چھٹا - ایک سے ایک اعلیٰ سبحان
ربّی الاعلےٰ - اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں بدی اور شرارت میں ایک
سے ایک بڑھا ہوا ہو - ایک سے دن نہین رہتے - مقولہ - کسیکا زمانہ یکساں
نہیں رہتا - حالت میں تغیّر ہوتا رہتا ہے - (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں رُوتے
ہو خدا افلاس دور کریگا کسیکے ایک سے دن نہیں رہتے - ایک سے دو بھلے
مقولہ اکیلے سے دُکیلے بھلے تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ہے - بیشتر
سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانیکی جگہ کہتے ہیں - ایک سے لاکھ تک
ایک سے ہزار تک - بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں (قلق) ایک سے
لاکھ تک اُٹھاتا تو - ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو - (صبا) وہ روشنی چراغ رُخ
حبیب کہاں - جلا سے ایک سے لیکر کوی ہزار چراغ - ایک سے ہزار ہونا
۱؎ تھوڑے سے بہت ہونا (کثرت کی جگہ) (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے
ہزار ہو گیا ۲؎ مرتبہ حاصل ہونا - بڑے پائے پر پہنچنا - (اسیر) تیغ فرقت نے
کیا بند سے ہر بند جدا - ہو گیا ایک سے گویا میں ہزار آجکی رات (تسلیم)
بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی - ہزار شکر کہ سے ایک سے ہزار ہوئی -
ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں - مثل - ہمت والے
ایک اپنی کمائی سے بہت سے داماندوں کی پرورش کرتے ہیں - ایک صورت
سے - یکساں حالت سے - اک طرح - (داغ) گزری اوقات عیش و عشرت
سے - دو مہینے تک ایک صورت سے - ایک طرح - ایک طرح پر - ایک حالت
سے ایک وضع سے - (داغ) نیرنگِ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق -
اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی - ایک طرح کا - ایک قسم کا - ایک طرف کا بازار
بند ہے - ایک طرف کی دُنیا غایب ہے - ایک آنکھ ندارد ہے - مذاق سے

کا نے کو کہتے ہیں - ایک طرف ہو جاؤ! کنارے ہو جاؤ - (فقرہ) دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ ۲ کسی ایک کے شریک ہو جاؤ - (فقرہ) یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھئی ایک طرف ہو جاؤ دیکھو ایک طرف - ایک عالم - سارا جہان - تمام دُنیا - (آتش) ایک عالم میں ہو ہر چند مسیحا مشہور - تمام بیمار سے تم کو نقصاں ہے کہ جو تھا - ایک عالم ہے - عجب بہار ہے - طُرفہ کیفیت ہے - نرالا جوبن ہے - (مسرور) اُسکا جو وصف کیجے کم ہے - رُخ جاناں پر ایک عالم ہے - ایک عمر - دیکھو اک عمر ایک غریب کو مارا تھا تو من چربی نکلی تھی - جب کوئی شخص اپنی غریبی کا اظہار کرے اور وہ در اصل غریب نہو تو اُس جگہ یہہ جملہ طنز سے کہتے ہیں -

ایک کا مُنہ شکر سے بھرا جاتا ہے سو کا مُنہ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا - مقولہ یعنی ایک شخص کی کاربرآری تو ہر طرح ہو سکتی ہے اگر بہت لوگوں کی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہے ؏ ایک سائل ہو تو بوسہ دو شکر لب دے اُسے - سیکڑوں کا مُنہ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے - ایک کا ہو رہنا ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہونا - (صبا) مجنوں نہیں کہ ایک ہی لیلی کے ہو رہیں - رہتا ہے اپنے ساتھ نیا اک نگار روز - ایک کناری ہونا - ایک طرف ہو جانا - کنارے ہو جانا - الگ ہو جانا - (منیر) مجھ سے لپٹی رہیگی غیر کی جا بنداری - مثل دریا کبھی تم ایک کنارے نہوئے

ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا - کسی کی طرف سے بالکل بے خبر ہو جانا - مطلق التفات نہ کرنا - ایک کانٹے میں تولنا - یکساں وزن کرنا - (شعور) - ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے - لاغری سے دونوں پلّے ہوں برابر چاہئے - ایک پچی گھڑی - لمحہ بھر - (امیر) درازی سُنتے

تھے مدت سے ہم روزِ قیامت کی - سو اک کچّی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت کی - ایک کرے دس بھریں - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑے - ایک کوڑی کی بھی آمد نہیں - کچھ بھی آمدنی نہیں - (منیر) ایک کوڑی کی بھی نہیں آمد - خرچ دیکھو تو گھر کا ہے بیحد - ایک کو سائی ایک کو بدھائی - ؏ - ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار - فریب اور مکّاری کرنے اور لوگوں کو مختلف میدان پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں - پوری مثل اسطرح ہے - ایک کو سائی ایک کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی - مگر زبانوں پر صرف اور پہی کا ٹکڑا زیادہ ہے - ایک کہو گے تو دس (یا دو) سنو گے - تھوڑی سی بد زبانی کرکے بہت کچھ سُننا پڑیگا - زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہیں - (سحر) جو ایک کہو گے دو سنو گے - پر دانہیں خوش ہو یا خفا ہو - دو اور دس کی جگہ سو بھی کہتے ہیں - (قدر) مجھ سے جو ایک کہیگا میں سنو سناؤں گا - زبان دراز ہوں میں اور بد زباں جیّا دہ - ایک کھیل ہے - آسان کام ہے - دیکھو ایک بات ہے - ایک کی ایک سے کہنا لگائی بجھائی کرنا - (منیر) ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اُسے بُت کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا - ایک کی ایک سے نہیں بنتی - آپس میں نا اتفاقی ہے - (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں - ایک کی ایک سے نہیں بنتی - ایک کی دار و دو (یا) ایک کی دوا دو - (یا) ایک کی دوا دو دو کی دوا چار - مقولے - یعنی ایک شخص کے مقابلہ کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہیں - (نکہت) ذوالفقارِ دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں دو - ہو دو چار اُسنے نہ اپنا دل ایک کی دار و ہیں دو - (منتظر) منکر نکیر

دوہیں مُردہ غریب اکیلا - کیا اُسکا بس چلیگا ہیں ایک کی دو داد و - ایک کی تلو یا ایک کی دس سناتا ہے - سخت بدزبان او رمُنہ پھٹ ہے - (داغ) وہ سُنا یا ہی کئے ایک کی سو سو مجھکو - حرف مطلب مرے لب پر نہ کر آیا - (مصحفی) دھیان میں کب کسیکو لاتا ہے - ایک کی دس وہ اب سُناتا ہے
ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل بہت شخصوں سے اپنا سوال پورا کرانا چاہے - ایک کے پیچھے ایک - یکے بعد دیگرے - متواتر - ایک گال ہنسنا - ایک گال رونا - (عو) گھڑی ہنسنا گھڑی رونا - ایک گُرو کے بالکے ہیں - دیکھو ایک آوے کے برتن ہیں - ایک گھاٹ اُتارنا - سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں برتاؤ کرنا - اس جگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور رہتا ہے - (شعر) تیغ ابروئے صنم ہے کشتی دریائے حُسن - ایک گھاٹ اُسنے اتارا کافر و دیندار کو - ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے - (منیر) عدالت اندازِ ایسی بڑھائی ہے زمانے نے - کہ شیر و گرگ پیتے ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی - اک گھر بچے تو سب گھر بچے - شطرنج اور چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی - ایک لاٹھی سبکو ہانکنا - اعلے ادنے میں امتیاز نہ کرنا - سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا - (گلزار نسیم) موسٰی کا عصا تھا لٹھ جوان کا - اکی لاٹھی سے سبکو ہانکا - ایک لکڑی کیا جلے کیا اُجالا ہو - مثل - ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے - اکیلی ذات کہاں تک [illegible] کرے - ایک ماں باپ کا ہونا - ہم - ایک نطفے سے ہونا - غیرت اور رشتہ داری کی جگہ کہتے ہیں جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ - ایک ماں باپ کے ہو گے

تو پھر ایسا کام نہ کرو گے - ایک محلہ اُجاڑ ہے - مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہیں یعنی ایک آنکھ ندارد ہے - ایک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہے مثل - ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے - ایک کی بدوضعی سے قوم کی قوم بدنام ہو جاتی ہے - ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کر دیتا ہے - ایک مُرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی - مثل - تھوڑی سی چیز بہت لوگوں میں بانٹے نہیں بنتی - ایک مشت - اکٹھا - ایک منہ - ایک منہ ہو کر - ہم زبان متفق (داغ) دل بھی شاکی ہے ترا میرے ساتھ - ایک منہ ایک زبان ہیں دونوں (فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک منہ ہو کر کہتے ہیں وہ بڑی لپاٹن ہے - ایک منہ میں ہزار باتیں کہہ جانا - (عو) لگاتار سیکڑوں باتیں سُنانا - بے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) واہ وا باجی ایک منہ میں ہزار باتیں مجھے کہیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے - ایک منہ موتیوں سے بھرا جاتا ہے تو منہ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے دیکھو ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ - ایک میان میں دو تلواریں یا چھُریاں نہیں رہ سکتیں - مثل - ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یار دل اور ایک ملک کے دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی - ایک میرے گھر آنا دوسرے رونا - اس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے ذکر جاکر ہیں بس اللہ اللہ خیر سلا - ایک میں دوسرا میرا بھائی تیسرا حجام نائی - اس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں ہے یا بہت کم آدمی ہیں - ایک ناہرا نہیں - (عو) نہایت انکار کی جگہ

ایک

کہتی ہیں۔ (قلق) ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں۔ کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں
ایک تشدد و شد۔ نظم۔ اس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب
واقع ہو۔ ایک نظر۔ ذرا سا۔ ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے
ہیں۔ (فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے۔ (داغ) ایک نظر دیکھ
بھال کر کوئی۔ لے گیا دل نکال کر کوئی۔ ایک نظر کے گنہگار ہیں۔ صرف ایک
بار دیکھا ہے۔ (خلیل) گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس میں۔ ہم ایک نظر
کے ہیں گنہگار چمن میں۔ ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ مقولہ۔ لباس سے
آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے۔ ایک نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی۔ (بحر) لاحق حال
ہے مجبور کو رنج ایک نہ ایک۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا۔ ایک
نہ چلنا۔ کچھ اثر نہ ہونا۔ (امیر) ہمکو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت۔ یار
کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے۔ ایک نہ سننا۔ کوئی بات نہ ماننا۔ ذرا التفات
نہ کرنا۔ (فقرہ) بھائی بہتیرا سر پٹکا مگر اس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی
(اسیر) کچھ کہے کوئی وہ اپنی ہی بکا کرتے ہیں۔ ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہئے
ہیں۔ ایک نہ ماننا۔ کوئی بات قبول نہ کرنا۔ (فقرہ) ہزار سمجھاتا رہا مگر ایک نہ مانی
سوار ہو کر چلے گئے۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے
لیگئے۔ ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر پٹکا کئے۔ ایک نہیں سو بلا ٹالتی ہے۔
مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی سی بیرخی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔ ایک نہ شد
کوڑھی۔ دیکھو ایک انار سو بیمار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔ ایک
ضرب لگانا۔ ایک تلوار مارنا۔ (قدر) ہم در کنار غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ۔
بس کھولئے کمر سے شمشیر ہے عبث۔ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔ ایک
ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی۔ لڑائی دونو اور محبت کا نباہ اُسی

ایک

حالت میں ہوتا ہے جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے یا صرف
ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا محبت یا عداوت
ایک طرف سے نہیں ہوتی۔ اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں اس قدر کھنچیں
کیوں خبط ہوا۔ تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ تم کرتے ہو انکو یاد عبث
کیا خوب یہ بات ہے نرالی۔ بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی۔ ایک ہاتھ کا ہے
تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان
یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ ایک ہاتھ کی لینی ایک
ہاتھ کی دینی۔ خیرات کرنیکی جزا فوراً مل جاتی ہے۔ دیکھو اس ہاتھ
دے اُس ہاتھ لے یا کسی چیز کا ادلا بدلا کرنے میں بے اعتباری سے
کہتے ہیں یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے
ہماری چیز تم لو۔ ایک ہاتھ کے ہیں۔ ایسے کمزور ہونیکی نسبت کہتے
ہیں یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں یا ایک ہی وار کافی ہے
دوسرے وار کی ضرورت نہیں۔ ایک ہاتھ لگانا۔ ایک ہاتھ مارنا
ایک ہاتھ میں دو ٹکڑے۔ ایک ضرب میں دو ٹکڑے۔ ایک ہزار در
ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔ مقولہ۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی
نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے بے عیب ذات ہے کوئی بشر خالی
نہیں۔ ایک ہنسی ایک دکھ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی
کی اور دوسری غم کی ہو (جرأت) دل کا لگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے
ایک دکھ۔ تجھکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا آگیا۔ ایک ہو جانا۔ لازم
متفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ (فقرہ) وہ دونوں ایکا ہوگئے تو تمہارے
بنائے کچھ نہ بنیگی۔ ایک ہے۔ بے مثل ہے۔ فرد ہے۔ انوکھا ہے۔ [illegible]

رکھتا۔ (بحر) جو متعرف کاملوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے۔ ایکی۔ ایکساہی کا مخفف ہے (رشک) ایکی ادا ہلالی بھی ہے مارتی بھی ہے۔ اک آن میں دکھاتے ہیں وہ انقلاب دو۔

ایکا۔ (ہ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) مجھکو طریق عشق میں قائل نہ کر سکے۔ ایکا ہزار کا فرو دیندار نے کیا۔ (کیف) ہندوؤں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں پیرمن پھاڑ کے لیجائے دیوانو نہیں۔ ایکا ایکی۔ (عو) دفعۃً۔ اچانک۔ (فقرہ) وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکٹ۔ (انگ) مذکر ۱ نقل۔ سوانگ ۲ قانون۔ ایکٹر۔ (انگ) نقل کرنیوالا۔ تماشا کرنیوالا۔ ایکٹریس۔ (انگ) تماشا کرنیوالی عورت

ایکھ۔ (ہ۔ یائے معروف)۔ مونث۔ گنّا۔

ایلچی۔ (ت) مذکر قاصد۔ پیغامبر۔ ایلچی کو زوال نہیں۔ مقولہ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے۔ (داغ) اسے صبا تو پیام پہنچا دے۔ ایلچی کو کوئی زوال نہیں۔ ایلچی گری۔ قاصدی۔ نامہ بری۔

ایل کلی۔ (عزلی النقلی (تبتی) سے بگاڑ کر بنایا ہے) ایک قسم کا کھار۔

ایلوا۔ (ہ) مذکر۔ مُصبّر۔

ایما۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف) مذکر ۱ اشارہ ۲ حکم۔ (پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) کچھ بھی ایما جو آپکا پائیں۔ سیکڑوں روز نسبتیں آئیں۔ (مومن) گر کرے ایما ذرا وہ مست ناز۔ طائف میخانہ ہوں اہل حجاز ۳ منشاء۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) واں ہلے ابرو یہاں گردن پہ پھیری سینے تیغ۔ بات کا ایما بھی پاناکوئی ہمسے سیکھ جائے (قلق) لیکے اُس ماہ کا عرض ایما۔ شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا۔ چھپکے پہنچی وہ رشک حور وہاں۔ نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہاں۔

ایمان۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر اعلان نون بولتے ہیں۔) ۱ محفوظ کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔ دیکھو ایمان سے پوچھو ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پہ چھوڑنا ۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانواڈول ہونا۔ ایمان بغل میں دبانا۔ ایمان بغل میں مار لینا ۱ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا۔ (ہلال) جسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں۔ بس یون ہی اُٹھا لیتے ہیں قرآن ہزاروں ۲ ایمان کو چھپانا۔ (شوق قدوائی) کافر وہ بنا دیتا ہے شوق ایک ہی پل میں۔ جانا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں۔ ایمان بیچنا۔ متعدی۔ دُنیا کے لیے دین کھونا۔ اپنی غرض کو یا کسیکی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (داغ) ایمان کانپتا ہے اُنکی شہادتوں سے۔ جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں۔ ایمان پر چھوڑنا۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمھیں فیصلہ کر دو جاؤ تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔ ایمان پر رکھ دینا۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا (فقرہ) ہم اس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو

ایمان پھر جانا - ایمان میں فرق آجانا - (داغ) کعبے کی سمت جاکے مرا دھیان پھر گیا - اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا - ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ایمان ٹھکانے سے نہ ہونا - لازم - نیت ٹھیک نہ رہنا - بدنیت ہونا (فقرہ) جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہیں ہے کسی بات کا کیا اعتبار ۲ بدگمان ہونا - کسیکی بات کا اعتبار نہ کرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہیں - (داغ) جھوٹی قسمون کے کہانتک کوئی دھوکے کھائے - نہیں ایمان ٹھکانے تمھیں ہم جانتے ہیں - (ذوق) اگرچہ لیجئے کا ہے تو دل و دین اک ناز کا - نہیں اسپر بھی اسے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے - ایمان ٹھیک نہ ہونا - ایمان ٹھکانے نہ ہونا - بدنیت ہونا - (فقرہ) ایسے لالچی آدمی کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا - ایمان جانا یا جاتا رہنا - لازم - ایمان مین خلل پڑنا - (داغ) خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا - جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا - ایمان چور (یا) ایمان چوٹا - بے ایمان آدمی - دغا باز آدمی - ایمان چھوڑنا - بے ایمانی کرنا - حق سے کنارہ کرنا (فقرے) ذراسی چیز کے لئے ایمان چھوڑ دیا - آپ حق بات کہئے ایمان نہ چھوڑیئے - ایماندار ۱ دیانت دار - (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی میرا مال غائب کر دیتے ۲ راست باز - منصف - (فقرہ) ایماندار تو بہت بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے - ایماندار کھائے ٹوٹی بے ایمان کھائے روٹی - ایماندار دیانت کیوجہ سے ہمیشہ کوفت اُٹھاتا ہے اور بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے - ایمانداری اُٹھ گئی - راستبازی اور دیانت کا زمانہ نہیں (داغ) منصفی دُنیا سے ساری اُٹھ گئی - اسے بتو ایمانداری اُٹھ گئی - ایمان درست نہ ہونا - دیکھو ایمان ٹھیک نہ ہونا - (فقرہ) جسکا

ایمان درست نہین اُسکے قول و فعل کا کیا اعتبار - ایمان ڈانوان ڈول ہو جانا - لازم نیت میں فرق آجانا - (فقرہ) روپیہ وہ چیز ہے کہ بڑے بڑون کا ایمان ڈانواں ڈول ہو جاتا ہے - ایمان ساتھ جاتا ہے - جب آدمی مرجاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُسکا اعتقاد ہوتا ہے - (داغ) کہدے ایمان سے تو غیر کے گھر جائیگی - کہ فقط جائیگا ایمان ہی انسان کے ساتھ - ایمان سے پوچھو - انصاف تو یہ ہے - حق یہ ہے - (فقرہ) ایمان سے پوچھو تو کسیکا اسمیں قصور نہیں ایمان سے بولو - ایمان سے کہو - حق حق کہو - خدا لگتی کہو - (فقرہ) ایمان سے کہو کتنی رقم وہاں سے مار لائے (شاد) مومن رُخ حق بیں یا کافر زلف سیاہ - اے بتو بہر خدا بولو تمھیں ایمان سے - ایمان کا سودا ہے - ایمان کا معاملہ ہے (داغ) بوسے پہ نہیں منگا کچھ جان کا سودا ہے ایمان سے کہدو ایمان کا سودا ہے - ایمان کانپنا - لازم - خدا کا خوف غالب ہونا - بہت ڈرنا - انتہا کا خائف ہونا - (تسلیم) جھوٹے وعدون سے دل ایمان مرا کانپتا ہے - قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے (جلیب) فرقت کے نام سے دل ایمان کانپتا ہے - اس بد بلا سے میرا ایمان کانپتا ہے - ایمان کی - بات کا لفظ ایمان محذوف ہے - حق حق سچی بات (داغ) دیکھا ہے بُتکدے میں جو اے شیخ کچھ نہ پوچھ ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا - ایمان کی کہنا - حق بات کہنا خدا لگتی کہنا - سچ بولنا - (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ - ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ - ایمان لانا - ۱ دین اسلام قبول کرنا - مسلمان ہونا (داغ) ایسا ہے ترے

مصحف رخسار کا اعجاز۔ ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں ۲ ماننا۔ برحق جاننا۔ کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) دعوے صدق پہ لائے تو یہ ایمان تصدیق دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت۔ ایمان لگتی کہنا۔ حق بات کہنا۔ کسی کی طرفداری نہ کرنا۔ (فقرہ) ہم تو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔ ایمان سے آنا۔ دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا۔ برہمن کیا عجب ایمان سے آئیں بنارس میں (داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ۔ خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے۔ ایمان میں آنا۔ انصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا۔ کوئی امر کسی پر حصر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو تمہارے ایمان میں آئے فیصلہ کردو۔ ایمان میں فرق آنا۔ ایمان میں رخنے پڑنا۔ اعتقاد ضعیف ہونا۔ (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دونوں جہان سے گیا۔ (میر) کھُپ گئین دل میں اگر پلکین نکیلی زاہدا۔ سیکڑوں پڑجائینگے رخنے ترے ایمان میں۔ ۲ بد دیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا۔ (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔ ایمان ہے۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (میر) تیرا رخ مُخَطّط قرآن ہے ہمارا۔ بوسہ بھی لین تو کیا ہے ایمان ہے ہمارا۔ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدّم ہے جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

ایمن۔ (ع۔ بالکسر و میم مکسور) صفت۔ بیخوف۔ بے دہشت ۲ الا آمن بکسر میم کا۔ اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۳ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بیخوف۔ امن کا اسم تفضیل ہے ۴ (بالفتح و میم مفتوح) صفت۔ (الف) مبارک تر۔ اس معنے میں ایمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنے میں یمن سے ماخوذ ہے یمین کے معنی سیدھا ہاتھ ۵ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر۔ وہ دشت جس میں کوہ طور واقع ہے۔ (محسن) ہر دشت ہے مثل دشت ایمن۔ ہر کوہ بڑنگ طور روشن۔

ایمہ۔ (ترکی۔ ایمہ بکسر اول و فتح میم و ایمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ) ف مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔ ایمہ دار۔ جاگیردار۔ معافی دار۔

اَئِمَّہ۔ (ع) امام کی جمع پیشوایان دین۔

اَیْن۔ (ہ۔ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ اُترنیکی جگہ۔ جو دودھ اُترنے سے اُبھر آتا ہے۔ (کرنا نکالنا کے ساتھ) فقرہ بھینس ایَن کرآئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے

ایَں۔ (ہ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱ تعجّب کے مقام پر۔ (فقرہ) این وہ بھی تو یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے ۲ سوال کے ساتھ۔ ایں کیا کہا ۳ تنبیہ اور تہدید کی جگہ۔ (فقرہ) ایَں تم نہیں مانتے۔

اِیں۔ (ف بالکسر) اسم شارہ قریب۔ یہ۔ ایں جانب (اردو) ہم۔ ایں دولت و اقبال۔ این خانہ تمام آفتاب است۔ (ف) مقولہ۔ (معنی) گھر کا ہر شخص لائق فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں

کلند

کلند۔ (ف) کیا کہنا ہے یہہ کام تمہیں سے ہو سکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔ این گل دیگر شگفت۔ (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں۔ (وزیر) ہنسکے بولا وہ گل تر این گل دیگر شگفت۔ دانہ گوہر کف رنگیں میں جب گلگون ہوا۔ این و آں۔ (ف) مذکر۔ یہ وہ۔ کنایۃً حجت و دلیل۔ چون و چرا۔ (صبا) ایک ایک سے بگاڑ ہو بات بات پر۔ قصہ تمام ہے جو ہو یہہ این و آں تمام۔ (آتش) کس آئنے میں نہین جلوہ گر تری تمثال۔ تجھے سمجھتے ہیں ہم این و آں نہین معلوم کہ ہر کس و ناکس۔ (تسلیم) بتا کر حسن مطلب این و آں کو کرون آلودہ کیا اپنی زبان کو۔ این و آں کرنا۔ لازم۔ دلیلین نکالنا حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ (قلق) خطرۂ جسم ناتواں نہ کرد۔ ہے دم نزع این و آں نہ کرد۔ این ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر۔ (ف)۔ مقولہ۔ مصیبت پر مصیبت یا صرف پر صرف پیش آنیکی جگہ کہتے ہیں کہ جہان بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔ این ہم بچۂ شتر است۔ یہ بھی اُسی گروہ کا ہے۔ یہ بھی اُسی قبیل کا ہے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے اُسیکا یہ ایک فقرہ ہے۔ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی۔ کسینے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ این ہم بچۂ شتر است۔

اینٹ۔ (ہ)۔ (س۔ اشٹکا) مونث۔ خشت۔ سونے اور چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں۔ اینٹا۔ بڑی اینٹ کو کہتے ہیں۔ اینٹ اُلٹنا۔ عورتوں کا ٹوٹکا ہے

اینٹ

جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اسکا نام لیکر اینٹ اُلٹی کرکے رکھدیتی ہیں اُنکا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے۔ (جان صاحب) رکھین ہمسائی مرا ال چرا کے گھر میں۔ اینٹ اُلٹونگی دگانا میں خدا کے گھر میں۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ متعدی۔ تباہ کرنا برباد کرنا۔ گھر بار تک کھدوا ڈالنا۔ (داغ) لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد۔ اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے خدا کے گھر مین۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا زمانے کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بجگئی۔ اینٹ کا گھر مٹی کا در۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں۔ اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا۔ دولت کو خاک میں ملا دینا۔ (فقرہ) صاحبزادے کی بد چلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا کہ کیا کرایا سب خاک میں ملا دیا۔ (قدر۔ رباعی) گھل گھل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی۔ مٹی میں ملا نہ اسے خود آرا مٹی۔ کھدوا کے لحد تباہ و برباد نہ کر۔ تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی۔ اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا۔ محنت ضایع ہو گئی۔ کیا کرایا سب خاک میں مل گیا۔ گھر تباہ ہو گیا۔ اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا۔ دیکھو ایک اینٹ کے لئے الخ۔ (آتش) کون چھینے بُت کو توڑے برہمن کے دل کو کون۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔ اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسیکو سخت بات کہے اور اُسکے جواب میں اُس سے بڑھکر بُرا بھلا کہا جائے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے۔ (زار ش) خیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں۔ اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے۔ اینٹ گلانا۔ متعدی۔ اینٹ کو پیوست کرنا۔ اینٹ گلنا۔ لازم۔ (فقرہ)

کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی گئی تھی ہٹالی۔

اینٹھ۔ (ہ) مونث۔ اکڑ۔ مروڑ۔ شیخی۔ اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ خفا ہو جانا۔ دیکھو اینٹھنا۔ اینٹھ رکھنا۔ دل میں کینہ رکھنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ غرور کے ساتھ چلنا۔ اترانا۔ اینٹھ لینا۔ کسی چیز کو دبا لینا چھین لینا۔ دبا رکھنا۔ (داغ) نہ کی معاملے کی بات زلف نے تیری سمجھکے مفت کا مال اُسنے دل کو اینٹھ لیا۔ اینٹھن۔ (ہ) مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر۔ ۱ تشنج۔ رگوں کا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے ۲ بل۔ (اسیر) پیدائشی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور۔ اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا۔ (ہ) لازم ۱ اکڑنا تننا۔ (غرور یا ناز سے) (میر حسن)۔ نشے میں وہ آ حسن کے بیٹھنا۔ وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا۔ (غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانہ کا چلن بگڑا۔ رذالے اینٹھے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا ۲ چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں یہاں کسی کا مال پایا اینٹھ لیا۔ (شوق قدوائی) لو مسافر بنکے کچھ قصدِ وطن کے نام سے۔ گھر میں مُردہ رکھکے کچھ اینٹھو کفن کے نام سے ۳ اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤں اینٹھے جاتے ہیں ۴ ٹھٹھر جانا۔ سکڑ جانا۔ (فقرہ) تنگی سے کچھ پہنتے نہیں جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں ۵ روٹھنا۔ آزردہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے ۶ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ اینٹھے خان۔ یا اینٹھے باز۔ (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں۔

اینچا تانا۔ مذکر۔ بھنگا۔ اینچا تانی۔ دہلی۔ اینچا کھینچی۔

(میر) ملاقات ہوتی ہے تو کشمکش سے۔ یہی ہمسے ہے جب نہ تب اینچا تانی

اینچا کھینچی۔ مونث۔ کشاکشی۔ کھینچا کھینچی۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت۔ اینچ تان کے۔ بدقت۔ بہزار مشکل۔ (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا (فصحاءِ لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے۔ اینچ لینا ۱ کھینچ لینا۔ نکال لینا ۲ میان سے تلوار باہر نکال لینا ۳ دم لگانا۔ پینا ۴ ذمہ دار ہونا ۵ بہت سا روپیہ کما لینا۔ اینچنا۔ (ہ) متعدی ۱ کھینچنا۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں ۲ جذب کرنا ۳ پتنگ بازوں کی اصطلاح) نیچے سے پیچ لگاکے جلدی جلدی ہاتھ مارکے کاٹ دینا۔ اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے مثل۔ عو یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی۔

ایندھن۔ (ہ۔ س۔ اندھن) مذکر۔ لکڑی۔ اُپلے۔ جلانیکی چیزیں۔ ایندھن ہو جانا۔ جلانیکے قابل ہو جانا۔ ناکارا ہو جانا۔

اینڈنا۔ (ہ) بل کرنا۔ غرور کرنا۔ اکڑنا۔ (داغ) حشر میں اینڈتے ہوئے یا رب۔ کسکے تقصیر وار پھرتے ہیں ۲ بدن کو تاننا۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا۔ (قلق) پیارا پیارا وہ بچھیر سونا۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا ۳ سستی کرنا۔ اینڈا اینڈا پھرنا۔ اتراتے پھرنا۔ اینڈ کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ شیخی سے چلنا۔ اینڈ ہونا۔ نکما ہونا۔ بگڑ جانا۔ بھُن جانا۔ اینڈی بینڈی۔ (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشائستہ۔ سخت و سست۔ (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سُنا دیں سیدھے ہو گئے۔ اینڈی بینڈی پڑ جانا۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا۔ کوئی نقصان دالی بات پیش آجانا۔ (فقرہ) ہر ایک سے الجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی

پڑگئی تو ایک نہ بناسے بنیگی۔ اینڈی بینڈی چال۔ مستانہ چال۔ اینڈی بینڈی سُنانا۔ بُری باتیں سنانا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) بانکپن بناوہ دکھاتے ہیں۔ اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں۔

ایوان۔ (ف) مذکر۔ محل۔ مکان۔ (امیر) گلشن فردوس اُس کوٹھی کا پائیں باغ ہے۔ پست ترتہ خانہ سے ایوان سپہر فغفور کا۔

ایوارا۔ (ہ) مذکر۔ وہ مکان جو مویشیوں کیواسطے جنگل میں بناتے ہیں۔

ایوب۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے۔

ایہام۔ (ع۔ لغوی معنی۔ وہم میں ڈالنا) مذکر۔ اصطلاح شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنے مراد نہوں لیکن مقدم اور موخر الفاظ سے اُسکو مناسبت ہو۔ مثلاً۔ اس مصرع میں (ع) ایسا گنہ کیا ہو کہ جسکی حد نہیں۔ حد کا لفظ دو معنے رکھتا ہے۔ انتہا اور گناہ کی سزا۔

ب

مونث۔ اُردو۔ فارسی عربی کا دوسرا حرف اسکو بائے مُوحّدہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے دو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

رسم الخط

(نمبر۱) جب۔ ب۔ پ۔ ت۔ ٹ۔ ث۔ ن۔ ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ان کے بعد س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ و۔ ی۔ میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے

ہ۔ وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے۔ اور جیسکے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہو سکتے ہیں۔ جب اُن حروف کے پیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے پیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے کاف کھر کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بُ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجزا۔ پشت بہ پشت۔ بچشم۔ بخوبی۔ یہ ب کبھی ہمزہ کے بیشتر نہیں آتی ہے۔ فن جمل کی رو سے کسی صورت میں ب کے عدد سات نہیں لیتے ہیں لیکن مولف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں یہ ب الف کے بجائے لکھی جاتی ہے ان الفاظ میں عدد لینا

جاتے ہیں۔ جیسے بس۔ پشیمان۔ تصویر۔ ٹوپی۔ ثعبان۔ ثواب۔ یعقوب لیکن ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو جیسے بے نیم اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے۔ (۲) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اول کسی لفظ کا ہوں اور اُنکے بعد والا حرف ج ح خ چ میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح لکھے جائیں گے۔ جیسے بچہ۔ بحر۔ بخر۔ بجرا۔ بچہ۔ (۳) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف (الف) حرف اول کسی لفظ کا ہوں۔ اور اُنکے بعد کوئی اور حرف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۲ کے واقع ہو۔ یا (ب) حرف اول یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشے کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔ جیسے بیک بینی (۴) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔

تلفظ

وہ حروف جنکے پیشتر عربی کا۔ ال۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف شمسی کہے جاتے ہیں۔ اور وہ حروف جنکے پیشتر۔ ال۔ آواز لام کی دیتا ہے۔ حروف قمری کہے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ ا۔ ب ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ بقیہ حروف شمسی ہیں جیسے بالارادہ۔ بالتخصیص اول میں لام کی آواز ہے اور دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے (۱) ساتھ۔ جیسے بخیر و عافیت بسر و چشم (۲) طرف جیسے رو براہ (فسانہ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر

دعائے فتح و ظفر مانگنے لگا۔ (۳) مقابل۔ آمنے سامنے۔ جیسے رو برو۔ (۴) صلہ۔ اتصال یا سلسلہ ظاہر کرنے کے لئے جیسے ماہ بماہ۔ سال بسال۔ روز بروز۔ دربدر۔ رنگ برنگ۔ دمبدم۔ اس سب کو ہندی الفاظ میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم جیسے بخدا۔ برب کعبہ (۶) ابتدا۔ آغاز جیسے بنام خدا۔ (۷) مطابق۔ موافق۔ جیسے بقول شخصے ؎ غالب اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں (۸) بیان سبب کیلئے (غالب) وہ مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا۔ راز مکتوب بہ بے ربطی عنوان سمجھا۔ (۹) تیمن و توسّل۔ وسیلہ۔ جیسے یارب برسالت رسول الثقلین۔ (۱۰) میں۔ جیسے خاک بدہاں۔ (۱۱) بائے زائدہ جو حروف پر آتی ہے جیسے بخیر۔ بفر۔ تا بکے۔ تا بکجا۔ عربی ترکیبوں میں ب ہمیشہ مکسور ہوتی ہے اور اردو الفاظ میں مندرجہ ذیل معانی دیتی ہے (۱) سے۔ جیسے۔ بالارادہ۔ ارادے سے۔ بالقصد۔ قصد سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے۔ برکت سے جیسے بحرمت النبی و آلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں جو ب کی ترکیب سے اُردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔ باسانی (ب + آسانی ف سہولت) بغیر دقت کے۔ سہج سے۔ باواز (ب + آواز۔ ف منھ کا بول) آواز سے (فقرہ) چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو باواز پڑھو۔ باجرا (ب + اجرا) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل میں لانے سے (فقرہ) کُل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہو گیا۔ باجلاس (ب + اجلاس)۔ (قانون) اجلاس میں۔ کچہری میں پیشی میں روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہو گا۔ باستثنا (ف۔ ب + استثنا) چھوڑ کے

بالاتفاق

الگ کرکے۔ جدا کرکے (فقرہ) سب رئیس باستثناء نواب صاحب بانات کے جلسے میں شریک ہوئے۔ بافراط (ب + افراط۔ کثرت سے (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔ بالآخر (ب + الآخر) آخر کار۔ سب تدبیریں کر چکنے کے بعد۔ تھک کر۔ (فقرہ) دو سال تک بہت فکریں کیں کہیں کرایہ پر اچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہیے۔ بالاتفاق ع (ب + الاتفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ ملکر ایک زبان ہوکر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہو گیا بالاجماع (ع ب + الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق بالاجمال۔ ع (ب + الاجمال مختصر طور پر بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) میں نے تمہارے فرائض۔ بالاجمال تم سے ظاہر کر دئے۔ اب تم جانو تمہارا کام جانے (۲) بہیئت مجموعی۔ مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعاعلیہوں پر ہوئی ہے۔ بالارادہ۔ (ب + الارادہ ع چاہنا) ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔ بالاستقلال۔ ع (ب + الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔ بالاشتراک۔ ع (ب + اشتراک ساجھا کرنا)۔ ساجھے میں۔ شرکت میں (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گاؤں کے مالک ہیں۔ بالاعلان۔ ع (ب + الاعلان۔ ظاہر کرنا) علانیہ۔ کھلم کھلا۔ (فقرہ) خفیہ نہیں وہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہیں۔ بالانفراد۔ ع (ب + الانفراد۔ اکیلا ہونا) جدا جدا۔ الگ الگ۔ بالتحقیق۔ ع (ب + التحقیق درست کرنا) ٹھیک۔ یقینی۔

بالرّاس

بے شبہہ۔ بالتخصیص۔ (ب + التخصیص۔ خاص کرنا) خاص کر۔ خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بلایا ہے۔ بالتصریح (ب + التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے صراحۃً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشارے کنائے میں کرتے ہیں تمام شرائط بالتصریح بتائیے۔ بالتفصیل (ب + التفصیل کھولکر بیان کرنا) الگ الگ۔ واضح طور پر تفصیلوار مفصل طریقے سے (فقرہ) یورپ آپکا وطن ٹھہرا وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہیں بالجملہ۔ (ب + الجملہ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ) بالجملہ وہ دونوں محرم قرب پروانہ شمع عالم قرب یوں آئے جسطرح سے عاجل پروانہ چراغ کے مقابل۔ بالجبر (ب + الجبر ظلم۔ زبردستی کرنا) جبریہ۔ زبردستی۔ (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے تو آپ کیا بالجبر لیجائیں گے۔ بالخاصہ۔ (ب + الخاصہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے میں پائی جائے) اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت سے طبیعت سے اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز میں رکھا ہے (فقرہ) آگ بالخاصہ جلا دیتی ہے۔ بالخیر۔ ع (ب + الخیر۔ نیکی (اچھی طرح۔ اچھے طریقے سے۔ بالذات ع (ب + الذات۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (مثال) ع بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ۔ بالرّاس والعین۔ ع (عربی میں۔ راس سر عین آنکھ) بسر و چشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانہ عجائب) شہزادہ بالرّاس والعین آداب بجالایا۔ بالضرور۔ (ب + الضرور بضم ضاد و را ع یقینی لازمی) یقیناً۔ (فقرہ) آج نہیں حاضر ہو سکتا ہوں کل بالضرور

حاضر ہوگا۔ بالطبع۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کا بالیٹ) کریم کی بیوی اول تو بالطبع بلند نظری الجملہ آزادخیال دوسرے اپنو نسبے برداشتہ خاطر تیسرے اتنا سہارا بھلا کہ رُکنے والی تھی۔ بالعشی والابکار۔ (ع بکسر شین معجمہ وکسر حرف دہم شام صبح۔ بالعکس۔ (ع) اُلٹا۔ برخلاف۔ ضد سے۔ برعکس (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی وہاں بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔ بالعموم۔ (ع) عام طور سے۔ بالغدو والآصال (ع بضم غین و دال وتشدید واو اول ومدّ الف ماقبل صاد) صبح و شام۔ بالفرض۔ اگر۔ مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کرکے۔ قبول کرکے۔ بغرض استدلال تسلیم کرنے کے بعد (سحر) دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض چوب سے ردوکدے دربان حسام الدولہ۔ بالفعل۔ حال میں اسوقت۔ اب سردست فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوۃ کا ضد۔ بالقصد۔ قصداً۔ بالارادہ۔ بالقوہ (ب + القوۃ) بقوت سے۔ از روئے قوت کے ۲ (منطق کی اصطلاح) اُس قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو عربی میں بالقوۃ ہے۔ اُردو فارسی میں بالقوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر اور رہ ساکن بولتے ہیں۔ بالقابہ (ب + القاب بتلفظ القابہی ہے) یہ کلمہ بجائے "موصوف" کے استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ جلسہ میں سب کے بعد تشریف لائے۔ بالکل۔ رع (ب + الکل۔ سب) تمام سہارا اتمام وکمال۔ ہو بہو۔ پوری طرح سے۔ اچھی طرح (فقرے) آپ تو ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔ بالکنایہ رع (ب + الکنایہ پوشیدہ طور پر بات کہنا بتلفظ کنایہ ہے) اشارے سے کنایہ سے۔ باللہ رع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانہ عجائب) کسی نے

کہا غور سے دیکھ ماہ ہے ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔ باللہ العظیم۔ رع (اللہ العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی۔ بالمرّہ۔ (بتلفظ مرّہ عربی میں آخر میں تا ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرّۃ کے معنی ایک مرتبہ۔ ہمیشہ بالکل۔ بالمشافہہ (المشافہہ ع۔ بضم میم و فتح شین وفا و ہا دسکون ہائے آخر۔ روبرو بات کہنا) بتلفظ مُشافہہ ہے دوبدو۔ روبرو۔ آمنے سامنے بالمضاعف۔ (ب + المضاعف۔ ع۔ دُگنا۔ دوچند۔ بالمقابلہ۔ (ب + المقابلہ۔ رع۔ روبرو ہونا بتلفظ مقابلہ ہے) آمنے سامنے۔ روبرو۔ موجودگی میں (فقرہ) پیٹھ پیچھے کہنے سے کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔ بالمقطع (ب + المقطع ع۔ انتہا کی جگہ۔ کاٹنا بتلفظ مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور سے۔ یک لخت۔ چکا کر تفصیل کرکے۔ بالمقطع۔ جمع مجمل لگان یا مالگزاری جمعبندی کا عہد و پیمان۔ بالمواجہہ۔ (رع مواجہہ بروزن مشافہہ روبرو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔ بالواسطہ۔ (ف) عربی میں بالواسطہ ہے۔ وسیلہ سے ذریعہ سے۔ بالیقین (ف) یقیناً۔ عربی میں نون کے اعلان سے اور فارسی اُردو میں نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔ باین ریش و فش (ف۔ بہ۔ باوجود این۔ ریش داڑھی۔ فش بفتح طرّہ دستار) بیلو رطمن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اُسکے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔ (انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدہ ہے یہ تو سوا اسنے ادا ہے تم عزم کیہ باین ریش و فش کیا۔ باین ہیئت کذائی۔ (اُردو) اس وضع قطع سے (فسانہ عجائب) کہ جب باین ہیئت کذائی وہ ابر وردہ دامن ناز و آغوش شاہی گھر سے نکلا۔ بتراضی طرفین۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی طرفین دو نون فریق) دونون فریقون کی رضامندی سے (حاجی بغلول) روٹی کپڑے پر معاملہ

بتمناے

بتراضی طرفین۔ طے ہوگیا۔ بتمناے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضاے زشت قصاباں۔ ف۔ قصاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو مین مرجانا بہتر ہے شیخ سعدی کا شعر ہے) مقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں بولتے ہیں۔ بتجہد۔ (تجدع کسی کام مین کوشش کرنا) صفت کوشش کرنیوالا۔ ہٹ کرنیوالا۔ بفتح اول کسر دوم زبانوں پر ہے۔ بتجد ہونا۔ لازم۔ عو۔ ساعی ہونا۔ مصر ہونا۔ اڑنا۔ (بہار عشق) کچھ کسیکا کہا نہیں کرتے۔ سب بتجد ہین دوا نہین کرتے۔ بتجز۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) کوئی آتا نہین مجھ تک جو بتجز یاد خدا لا مکان گوشہ ہے شاید مری تنہائی کا بتجنسہ ع۔ تا لفظ بتجنسہی ہے۔ کل ٹھیک ٹھیک ہو بہو۔ دراصل۔ ویساہی۔ اسی حالت میں (محصنات) آپکا سوال بتجنسہ اسی طور کا ہے جیسے کوئی پوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس لوہے کو کیون کھینچتا ہے۔ اس جگہ عو۔ بتین بتجنس بولتی ہین (گلزار نسیم) یہ ال بہ زر جیتنے ہند سے۔ یون ہی یہین رکھ بتجنس جیندسے۔ بتجہت (ف بہ۔ جہت) بکسر اول و فتح دوم۔ بسبب۔ بوجہ بسبب سے۔ وجہ سے بتچشم۔ (ف)۔ خوشی سے منظور ہے بسر و چشم بتچشم خود دیکھنا۔ اپنی آنکھ سے دیکھنا خود دیکھنا۔ ایسے موقع پر کہتے ہین جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ سنا سنایا نہین ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے اور اس وجہ سے زیادہ قابل اعتبار ہے بتچشم سر (ف)۔ ظاہری آنکھ سے (فقرہ) ہمیرون نے شیدالان کو بتچشم سر دیکھا ہے۔ بتحدیکہ بتحدیکہ (ف) یہانتک۔ اس حد تک۔ بتحساب۔ ایک حساب سے۔ گویا۔ (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک تو اچھا حساب کتب مین رہے لیکن مکتب کیا تھا برائے نام یعنی بسا لے

بدستور

چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔ بتحق۔ مدعی معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بتحق مدعی فیصل ہوئی۔ بتحکم۔ ارشاد سے حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بتحکم عدالت جاری ہوا ہے۔ بتحمد اللہ (رع خدا کا شکر ہے)۔ خدا کے فضل سے۔ (محسن) کہا قاصد سے کہدینا نہ کہیں خدا کبھی ہرگز۔ بتحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی بتحضور (ف) اا ملازان میں پیشی میں روبرو۔ بتحول اللہ۔ (رع) خدا کی مدد سے۔ بتخدا (ف) قسم خدا کی۔ بتخلاف۔ (ف) برخلاف برعکس۔ بتخوبی۔ (ف) اچھی طرح پوری طرح۔ بتخیر۔ (ف) ا۔ اچھی طرح بھلائی سے (عاشق) بتخیر دیکھئے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو۔ نا ممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ (طلسم الفت)۔ رات سے حال غیر ہے اسکی جینا ممکن نہین بتخیر ہے اُنکا۔ بتخیر انجام ہونا۔ اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ع بتخیر انجام ہوگا اُسکا ہے نیت بتخیر اسکی۔ بتخیر گزری اچھی طرح کٹی۔ (گلزار نسیم) نرمی سے کہا بتخیر گزری۔ کس سختی سے تم بتخیر گزری۔ بتخیر و عافیت۔ (ف) اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے (فقرہ) آج ہم بتخیر و عافیت لکھنؤ پہونچے۔ بتخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) بتخیر کیجئے گا یاد حضرت موسیٰ کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آسکے۔ بدرجہ غایت۔ (ف) حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی خوبیاں البتہ بدرجہ غایت محمود کے دل میں اثر کر گئی تھیں۔ بدرجہا۔ (ف) بہت زیادہ (فقرہ) گھر پر بیکار بیٹھے سے اسکول مین پڑھنا بدرجہا بہتر ہے۔ بدست۔ (ف بہ + دست ہاتھ) ہاتھ مین۔ بذریعہ۔ بدستور۔ (ف) قاعدے کے مطابق۔ عمل درآمد کے مطابق۔ حسب معمول۔ عادت کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (امیر) کہیں جو تسلی ہوا تو یہ دل ویسا ہی

بیقراری بدستور ہے - بدفعات - کئی دفعہ - بارہا کئی مرتبہ کرکے -
بدقت مشکل سے دشواری سے - بدل و جان - خوشی سے - بدولت -
(ف مجاز اً آسرا) اُس سبب سے ذریعے سے طفیل سے - اقبال سے (فقرہ)
ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا - متقدمین نے اِن معنون مین
دولت بھی کہا ہے - اب متروک ہے (ناسخ) تنگئی محفل کی دولت بھر کے
بیٹھا مجھ سے یار - رات اہل بزم کی کثرت کا احساں ہو گیا - بدون (ف)
حرف استثنا - بغیر - بجز - سوا - فارسی میں بفتح اول و ضم ثانی ہے اُردو
مین بکسر اول زبانون پر ہے (الحقوق والفرائض) مسلمانو دوسرے گھرون
میں گھر والون سے پوچھے اور اُنسے سلام علیک کیے بدون نہ جایا کرو -
بدین (ف) اس سے (فقرہ) مین نے بدین غرض جناب کو تکلیف دی ہے
بدین حال - بدین سبب - بدین غرض بدین نظر وغیرہ بول چال میں ہین
بذات خود (ف) - اپنی ذات سے بنفس نفیس خود ہی (فقرہ) نواب صاحب جن
لوگون کے حلقے میں رہتے ہین اُنمین سے ہر ایک اُستاد ہے نواب صاحب
کو بذات خود سوا ہاتھ ہوکے اور کسی بات کا سلیقہ نہین - بذاتہ (ع)
خاص اپنی ذات سے - اپنے دم سے - بلا شرکت غیرے - برب کعبہ -
(ف) قسم کعبے کے پروردگار یعنی خدا کی (اشرف) ترے بندے ہیں تجھکو
قبلہ عالم سمجھتے ہیں - برب کعبہ کعبے کو ترا مقدم سمجھتے ہین - برنگ - بشکل - یہ
لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے - برو - ہے - (ف - ب - رُسے - مُنھ) مُنھ
کے بل (قدر) بخارات دل آہ پر چھلکے گئے ہین - گھٹا ہے بر و سے ہوا
کالی کالی - بسر و چشم - (ف - بہ + سر + چشم) سر آنکھون پر - خوشی سے
بہت اچھا (نجابت النفس) استانی نے کہا کہ بسر و چشم آپ آ کے بھی شریک

رکھنا - محمودہ نے کہا بسر و چشم بسفر رفتنت مبارکباد - بسلامت روی و
باز آئی - (ف) مقولہ - مسافر کو رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہین -
بشرح صدر (ف) - وہی - جب کوئی لفظ یا عبارت خواہ رقم تلے اوپر بار
بار لکھنا پڑے تو ایکبار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر رکھدیتے ہین یعنی جو اوپر
ہے وہی یہان بھی ہے - بشرط آنکہ - (ف) بشرطیکہ - اگر (راسخ) بہار آنے
دے واعظ ابکی کعبہ کا ارادہ ہے بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہو گئی مانع -
بشرطیکہ - (ف) - اس شرط سے - اگرچہ مصحفی ہم تو فقط دید ہی پر صبر کرین
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسر آئے - بشکل (بہ + شکل) صورت سے - انداز سے
اضافت سے استعمال میں ہے - بصد - (ف - بہ + صد - ۱۰۰) کثرت کا اظہار
کرنیکو اس لفظ کے بعد الفاظ لاکر استعمال کرتے ہیں (داغ) کبھی رکھنا نہ
رقیبون کو تم اپنے گھر مین - اور رکھنا تو بصد ذلت و خواری رکھنا - بصراحت
(ف - بہ + صراحت آشکارا ہونا) - وضاحت سے - کھلم کھلا - بصورت
(بہ + صورت شکل) انداز سے وضع قطع سے - پیرائے میں - بغیر اضافت
استعمال میں نہیں ہے - بصیغہ (بہ + صیغہ) - مدین سے چکے ہیں - فقرہ) یہ
مقدمہ بصیغہ مال دائر ہوگا یا بصیغہ دیوانی - بضد ہونا - لازم - ہٹ کرنا
مُصر ہونا (فقرہ) آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا - بطرز (بہ + طرز - وضع -
انداز) انداز سے - طریقے سے - بغیر اضافت استعمال مین نہین ہے - بطور
(بہ + طور - طریقہ - طرز) مثل - طرز سے طریقے سے - بغیر اضافت استعمال
میں نہین ہے - بطور خود - (ف) - اپنی رائے سے - اپنی طرف سے (فقرہ)
کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے مین
رائے قایم کیجئے - بطوع خاطر - (ف - ب + طوع - ع - اطاعت - خاطر ع -

دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے۔ رغبت سے۔ بطیب خاطر (ف۔ بہ+طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبت سے بعون اللہ تعالےٰ (ع۔ بہ+عون) (ع۔ خداے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان مین پرانے طرز تحریر مین لفافون پرپتا لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھدیا کرتے تھے۔ بعینہٖ (بکسر اول و فتح ثانی و کسر نون و ہاے ہوز زدہ) اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات سے) ہو بہو بجنسہٖ۔ بذاتہ۔ ویسا ہی عین مین۔ عربی مین تلفظ بیاے غیر ملفوظ (مفاعلن) ہے فارسیون نے اور انکی تقلید سے شعراے اردو نے بیاے ملفوظ (بروزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ع بعینہٖ افتتاح سورۂ صاد آنکھ کو کہئے بغیر۔ (ف۔ بہ+غیر اجنبی) بجز۔ علاوہ۔ غیبت مین۔ جدائی مین (غالب) گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر۔ جانیگا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر۔ (بحر)۔ حلال کرتا ہے آب حرام یار بغیر۔ چھری کی دھار ہے موج شراب ساغر میں" بغیر کہے نہین بنتی۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہین ہے بادہ و ساغر کہے بغیر۔ بفضلہٖ تعالےٰ۔ (ع۔ بہ+فضلہٖ تعالےٰ ہی تعالےٰ ہے۔ معنی۔ خداے برتر کے فضل سے)۔ ا۔ خدا کے فضل سے ماشاء اللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہٖ تعالےٰ بڑے آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ پرانی وضع کی تحریرون میں لفافے پر بیتے سے پیشتر یہ فقرہ لکھدیتے تھے۔ بقدر ضرورت۔ (ع۔ بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت) ضرورت کے انداز سے۔ اُتنا جو کام نکالنے کے واسطے ضروری ہو (مراۃ العروس) فرض کرو تم کو لڑکون کی طرح اچھا لکھنا نہ بھی آیا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائیگا۔ بقول۔ (ف۔ بہ۔ موافق + قول کہنا۔ کہا۔ گفتگو)۔ کہنے کے مطابق گفتگو کے موافق۔ بقول شخصے کسی کے کہنے کے مطابق۔ جیسا کوئی مقولہ

یا مثل بیان کرتے ہین تو بولتے ہیں (کا یا پلٹ) بقول شخصے معشوقہ خواہ مخواہ اپنے ذہن میں اور دوسروں کے نزدیک مریضہ سمجھی جاتی ہے اور انکا کنوت کسیطرح پورا نہین ہوتا بقول شخصے کوے کی سوداگری مین ہاتھ کالے۔ بقید حیات۔ (ف۔ بہ+قید+ حیات)۔ زندگی مین۔ زندہ (فقرے) مین چاہتا ہون آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤن۔ ابھی تمھارے باپ بقید حیات ہین۔ بکار آمد۔ (ف۔ بہ۔ کار+ آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید (فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ مسلمان جسقدر فخر کرین بجا ہے بلا۔ (ب+لا یہ لفظ ہندوستان مین بنا لیا گیا ہے) حرف نفی۔ بجز۔ بغیر سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی۔ الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں الفاظ مندرجہ ذیل اکثر بول چال میں ہین۔ بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ و اجبار۔ بغیر زبردستی کے یعنی رضا و رغبت سے۔ بلا اشتباہ۔ بے شبہہ ع اس دلربا کے عشق مین ہے رشک کا یہ رنگ جسطرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد۔ بلا تحاشا (ع۔ میں تحاشی۔ بفتح اول و کسر شین ہے فتح شین سے اور یاے تحتانی کے جگہ الف پڑھنا فارسیون کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔ بے خوف۔ بلا تردد۔ بے تامل۔ بے وسواس۔ بے فکری سے۔ بلا تشبیہ بغیر نسبت دئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی حیثیت سے ناموزون یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہین بلا تشبیہ اس جگہ بے تشبیہ نہین بولتے۔ بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھیک۔ بغیر بناوٹ کے۔ بلا تکلف بے روک ٹوک۔ بلا وسواس۔ بے ساختہ فی البدیہہ۔ بلا تصنع برجستہ۔ بلا توقف۔ فوراً۔ اُلٹے پاؤن۔ معاً۔ بہت جلد۔ بغیر دیر کئے۔ بلاحساب۔

بےحساب بہت زیادہ (قدر) فصد و سے نہ گیا نہ اپنا سودا۔ گو خون
بلاحساب نکلا۔ بلاشُبہہ۔ یقینی۔ بغیر شُبہے کے۔ بغیر شک کے۔ بلاشرط۔ بے
شرط کئے۔ بغیر عہد و پیمان کے۔ یون ہی۔ بلاشک۔ بےشُبہہ۔ البتہ بیشک
(طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانے پر تیر۔ اپنی بےشُبہہ بن پڑی تدبیر۔ بلا
فیس۔ بغیر اُجرت پائے ہوئے۔ بلاقید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلاشرط۔
(سحر) رقیبون کی ہو قید اپنی بلاقید۔ ذرا دربان پہ پھر تاکید ہو جائے۔
بلاکم و کاست۔ صفت۔ بغیر کمی کے۔ پورا پورا (فقرہ) بیٹے کی دوا دوش سے
اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمان حیات مین جتنی تنخواہیں تھین بلاکم و کاست پوری
پوری کھل گئین۔ بلامیعاد۔ بغیر مقرر کرنے زمانے کے (قلق) گرفتار قفس
ہمکو بلامیعاد کرتے ہین۔ بلاناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے
ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلاناغہ علی الصباح اسپتال آجاتا تھا آج کیا ہوا جو شام
تک نہین آیا۔ اس جگہ بےناغہ نہین بولتے۔ بلاواسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا
ناحق۔ بغیر کسی ذریعے کے۔ بلاواسطے۔ بےدلیل۔ بےسبب خواہ مخواہ۔
یونہی۔ بلاوجہ۔ بےدلیل۔ بےسبب۔ خواہ مخواہ۔ بےواسطے۔ ناحق۔
بلاوضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مُجرا کئے (مصنات) بعض سیر چشم سرکارون نے
پچھلے چھ مہینہ کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلاوضعات دی۔ بلطائف الحیل
(ف بہ + لطائف جمع لطیفہ کی حیل جمع حیلہ کی)۔ حیلے بہانے سے ٹالے بالے
سے (فسانہ عجائب) توتے نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز
رکھے۔ بمدارج۔ (ف بہ مدارج۔ راہین۔ زینے) کئی درجے (مصنات)۔
بدوضع عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔ بمراتب۔ (ف بہ + مراتب
جمع رتبہ کی) بمدارج۔ بمشکل (بہ + مشکل۔ دقت دشواری) دقت سے۔
دُشواری سے (رشک) ٹھہراؤن جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا۔ تو بھی
کہے آپکو بمشکل بہت اچھا۔ بمرگش گیرتا بہ تب راضی شود (ف موت
کی دھمکی دو گے تب پر راضی ہو جائیگا)۔ بہت زیادہ ایذا کے خوف سے
انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔ بمنزلہ (ف
بہ + منزلہ) بجائے۔ بطور۔ قائم مقام (فسانہ عجائب) جسے جی پیار کرتا
ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا بمنزلہ حدیث و آیت ہو جاتا
ہے۔ بموجب۔ (ف بہ + موجب)۔ موافق۔ مطابق۔ ناراضی۔ (قانون)
برخلاف۔ یادداشت اپیل کے عنوان مین لکھتے ہین "اپیل بناراضی فیصلہ
حاکم ماتحت" بنام۔ (قانون) بمقابلہ۔ عرضیہ اس رشتہ درخواستون
کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اسطرح لکھتے ہین احمد سعید مدعی
بنام حمایت حسین مدعا علیہ حمایت حسین مدعا علیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید
مدعی رسپانڈنٹ۔ بنامیزد۔ (ف بنام ایزد کا مخفف ہے) تعجب اور
قسم کا کلمہ ہے ماشاءاللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہین۔ بوجہ حلال۔
(ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے۔ (فقرہ) برکت اُنکی کمائی مین
ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہین۔ بہر۔ (ف بہ + ہر) تنہا استعمال
مین نہین ہے۔ بہر تقدیر۔ ہر طرح سے۔ ہر حال مین۔ بہر حال۔ (ف)۔
ہر صورت مین۔ ہر طرح۔ جسطرح ہو سکے۔ (فسانہ عجائب) بندہ فرمان
بردار بہر حال ہے جو کہوگے بجا لاؤنگا۔ بہر زمین کہ رسیدیم آسمان پیدا ست
(ف)۔ جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے۔ بہر صفت موصوف۔
جملہ خوبیون سے بھرا ہوا۔ (سحر) خدا نے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف۔
تڑپ مین برق ہین ہم تطلب مین قرار مین ہم۔ بہرصورت۔ (ف) ہر طرح

ہر شکل سے - ہر انداز سے - بہرطور - ہر صورت سے - ہر طرح (مومن) نزع
ہے اور روز وعدہ وصل - ہے بہرطور دم شماری آج - بہر عنوان - (ف
بہ + ہر عنوان) - ہر طرح - ہر طریقے سے (رشک) حقیقت مین بہر عنوان
خط تقدیر چل جاتا بڑھائی مشق ضبط آہ آتش بار پہلے سے - بہزار دقت
(ف) - بڑی مشکل سے بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی
پہر دن چڑھے تک پھول کی منڈی پہنچے - بہم - (ف) باہم کا مخفف -
آپس میں - ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) بہم گر صلح کرتے پارہا ئے
دل نکدان پر - بہم پہنچنا - لازم - حاصل ہونا - قبضے مین آنا - مہیا ہونا - میسر ہونا
(داغ) بہم ہوتا نہیں کیا جانب ملک عدم پہنچیں بہم پہنچے اگر سامان جانیکا
تو ہم پہنچیں - بہم کرنا - متعدی - حاصل کرنا - قبضہ مین لانا - مہیا کرنا - جمع کرنا
(اسیر) بہم کرون تری دعوت کا اے اجل سامان - بہم ہونا - لازم - چسپان
ہونا - ملنا - پیوست ہونا - (داغ) جانا اسکو مین نے یہ پورا ہے آشنا - جو تیر
میرے دل سے بہم ہو کے رہ گیا - حاصل ہونا - بہیئت مجموعی - اچھی طرح - کلی
طور سے (فسانۂ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کہ سوا ر کے چوٹی بہیئت مجموعی
منفصل معلوم ہوتی تھی - بیک بینی و دو گوش - صفت - تن تنہا - بغیر کسی ساز و
سامان کے - بالکل نادار - خالی ہاتھ (الحقوق والفرائض) خدا تعالی نے
آدم کو بیک بینی و دو گوش بہشت سے نکال کر زمین پر لا بسایا - بیک کرشمہ دو کار
بیک گزند و فاتحہ (ف) مثل - اوس جگہ کہتے ہین جہان ایک تدبیر سے دو کام
بن جائین (شعور) ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار - اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار -
با - (ف) با وجود - جیسے باآنکہ - بااین ہمہ - صاحب - جیسے با
اثر - باادب - بااقبال - اور ساتھ بعض الفاظ سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے باتدبیر بمعنی مدبر - باخبر بمعنی ہوشیار - باکمال بمعنی کامل - مطابق و
موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ - والا جیسے باایمان - باحیا - باوضع - رسیدہ
جیسے باخدا - باآبرو - صفت آبرو رکھنے والا - باآنکہ - (ف) باوجودیکہ
بااثر - (با - اثر) صفت تاثیر رکھنے والا - موثر جیسے تقریر بااثر عمل بااثر
ستارہ بااثر - بااختیار - صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو - صاحب اختیار
وہ جسکو کامل حکومت حاصل ہو - خود مختار - بااخلاص - (ف با + اخلاص
بے ریا کے دوستی رکھنا) - صفت مخلص - بے ریا کے دوستی رکھنے والا -
سچے دل سے محبت رکھنے والا - باادب - صفت ادب کے ساتھ - ادب سے
(فقرہ) ہم باادب یہ عرض کرتا ہے ادب رکھنے والا - تمیز رکھنے والا - جیسے زید
بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے - باادب بانصیب بے ادب
بے نصیب - (ف) مقولہ جو بڑونکا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے
اور جو ادب نہین کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے (توبۃ النصوح) تم تو کتابین
پڑھتے ہو وہان باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگون مین ابھی اسکی کہاوت
مشہور ہے باادب بانصیب الخ - باایمان - (ف) ایمان کے ساتھ (فقرہ) زید
باایمان فوت ہوا - دیانتدار - راست باز - ایماندار - بااین ہمہ - (ف)
اس سب کے ساتھ) باوجود اسکے (غالب) گرچہ ہے کس کس برائی سے
و لے بااین ہمہ - ذکر میرا مجھسے بہتر ہے کہ اس محفل مین ہے - باتدبیر (ف)
صفت - مدبر - عاقل - ہوشیار - باتمیز - (ف) صفت - تمیز والا - خوش سلیقہ
باحیا - (ف) صفت - حیادار - شرم والا - باخبر (ف) - صفت - ہوشیار
واقف - اطلاع پایا ہوا - عقلمند - باخدا (ف) صفت - خدا پرست -
(امیر) بتو نہین خدا ہی کا جلوہ دکھایا - برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہے

باشوق - شوق سے - خوشی خوشی - باشعور - (ف) آ + شعور جاننا - دریافت
کرنا) - صفت - سلیقہ ور - عقلمند - ہوشیار - باضابطہ - قانون کے مطابق -
قاعدے کے مطابق - پابندی کے ساتھ - حسب معمول - قواعد کے موافق
باطہارت - طہارت سے - وضو سے - پاکی سے - بافراغت - متو - اچھی
طرح - اطمینان سے (فقرہ) جہازی لے گیا ہمیں سمندر سمندر ایک مہینے
میں بافراغت لندن پہنچ جاتے ہیں - باقاعدہ - (ف) قاعدے سے -
قرینے سے - دستور کے مطابق - باقرینہ - (ف) - قاعدے سے - ترتیب
سے - انتظام سے - بامراد - صفت - کامیاب - (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک
بڑا کامل فقیر رہتا ہے جو اُس کے پاس گیا بامراد آیا - بامروت - (ف) صفت -
مروت والا - صاحب مروت - خوش اخلاق - آنکھوں میں پانی رکھنے والا -
بامزہ (ف) صفت - لذیذ - خوش مزہ - بانقط - (ف) صفت - نقطے دار -
اُن الفاظ یا عبارت کی نسبت کہتے ہیں جن میں سب حروف نقطے دار ہوں -
جیسے - بچ گئی شش - با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام - مثل - جیسا
ویسا ویسا جیسا کسی سے خصوصیت نہیں جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی صلح
کل آدمی کی نسبت بولتے ہیں جسکو کسی سے پرخاش نہو - بانوا - (ف) ا - مذکر -
۱ آواز دار ۲ بے پروا ۳ مسلمان فقیروں کا ایک گروہ - باوجود - (ف)
اگرچہ - باوصف - (ف) باوجود - اس حال سے - باوضو - (ف) صفت
وضو کئے ہوئے - پاک - (ذوق) ع باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی
نیت - باوضع - (ف) صفت - وضعدار - خوش اخلاق - اچھی روش
کا پابند - خاص انداز کا خوگر - باوفا - (ف) صفت - صاحب مروت -
خیرخواہ - نباہنے والا - نمک حلال - بات کا پورا کرنے والا - باوقار -

(ف) صفت - عزت والا - تمکین والا - باہم - (ف لفظی معنی ہم میں شریک
ہم پر تشدید میم تھا - فارسیوں کے یہاں بغیر تشدید مستعمل ہے - اور یکجا کے
معنی ہیں) - ساتھ ساتھ - یکجا - شرکت میں - بالاتفاق - آپس میں -
پوشیدہ - باہمدگر - باہم - آپس میں (لکھنؤ میں اس جگہ باہم مستعمل ہے - باہمہ
وبے ہمہ - (ف) ا صفت خدا تعالیٰ کی صفت میں بولتے ہیں ۲ مرنجاں
مرنج - آزاد بے فکر - اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگوں سے
میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے - باہمی - (ف) -
صفت - آپس کا - ساتھ کا - باہمین مردماں بباید ساخت - (ف) مقولہ
اچھے کہاں سے آئیں بُرے بھلے جیسے ہیں انہیں سے نباہ کرنا چاہئے
(فقرہ) دنیا ایک طلسم جلسازی ہے کوئی شخص کسی سے بے غرض نہیں ملتا
لیکن کیا کیا جائے باہمین الخ -

باب - (ع) مذکر - (ابواب جمع) ۱ دروازہ (امیر) بانگی
ہے دعا کے لئے الٰہی کہ کھلا ہے - آغوش تمنا کی طرح باب اثر ۲ نوع
قسم ۳ مصدر علی کے ماضی اور مستقبل کی قرینہ (غالباً) فرش سے تا عرش
واں طوفان تھا موج رنگ کا - یاں زمین سے آسمان تک سوختن کا

علی - عربی قواعد صرف میں بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین
کلمے کا اعراب کیا ہے مصادر معین کر دیئے ہیں کہ صرف اسقدر جاننے سے کہ یہ
مصدر فلاں باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے اور کل گردان کس وزن
پر ہوگی مثلاً جب کہیں کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی
کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا مکسور ہے اور کل صیغوں کے اعراب مطابق باب
ضرب یضرب کے ہیں -

باب سقا ۲۲ - کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علیحدہ ہو (مومن) حسرتیں میرے نصیبوں میں لکھی ہیں کیا کیا - اپنے دفتر میں کہیں فصل نہیں باب نہیں ۵ امر - بارہ - معاملہ - حق - بابت - متعلق - (برق) کب تک ورا امید ہے افتادہ جان دوں - ارشاد دیکھو تو کیجئے بندے کے باب میں ۶ لائق - قابل (غالب) دھکی میں مرگیا جو نہ باب نبرد تھا عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا - اب اس جگہ متروک ہے ۷ دربار - درگاہ - جیسے باب عالی ۸ ایک قسم کا سرکاری ٹکس - اس جگہ ابواب ہی بولتے ہیں - باب اجابت - دعا قبول ہونیکا دروازہ (میر) ہوتا نہیں ہے باب اجابت کا وا ہنوز سنبل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا ہنوز - باب باز ہونا - لازم - دروازہ کھلنا (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام توبہ ہیں مدام - عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے - باب توبہ بند ہونا - مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قائم ہوگی دروازہ توبہ کا بند ہو جائیگا یعنی اسوقت کسیکی توبہ قبول نہیں ہوگی - باب عالی - مذکر - عثمانی سلطنت کے دار الوزرا کا نام - باب وا ہونا - لازم دروازہ کھلنا -

بابا - (فا - اسم - (یا سپ) الف زاید لگاکر بولتے ہیں فارسی میں باب بزرگ جو بمنزلہ پدر ہو سنسکرت میں باپ ہندی میں باپ بناپ) مذکر باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش - فقیر - قلندر مہنتوں کا سردار - اس معنی میں فقرائے اہل ہنود کی نسبت مخصوص ہے اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانوں پر نہیں ہے ۳ (طنزیہ) حضرت - جناب - جیسے بابا تم جیتے ہم ہارے ۴ خطاب کرنیکا عام لفظ جسکو اکثر فقرا اور گداگر اور لوگ بولتے ہیں - جیسے بابا خدا حافظ ہے ۵ اہل ہنود کی اصطلاح میں دادا کو بھی کہتے ہیں ۶ پیار سے باپ اپنے بیٹے

کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے (طلسم الفت شہزادے سے رخصت کے وقت بادشاہ کہتا ہے) ذی لیاقت ہزادہ ہو بابا - ابھی ناکردہ کار ہو بابا ۷ انگریزوں کے شاگرد پیشہ انگریزوں کے بچوں کو اس لفظ سے مخاطب کرتے ہیں (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمہارے پیارے پاپا آرہے ہیں ۸ باپ دادا بڑا بوڑھا - بزرگ ۹ بنگال میں عموما بیٹے بیٹی لڑکے لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہیں - بابا آدم - مذکر ۱ حضرت آدم ۲ انسان کا مورث اعلی ۳ طور - وضع - طریقہ - انداز - (فقرہ) انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - بابا آدم بدل گیا - نئی وضع ہے پیشتر کا انداز نہیں ہے - (توبۃ النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہیں نہ وہ مذاق - بابا آدم کے پوتے ہیں - مقولہ - انسان ہیں حضرت آدم کی اولاد ہیں (انشا) کیوں نہ دیں آبرو کو رو دیں پہ بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں - بابا آدم نرالا ہے - مثل - عجیب طرح کا انداز ہے عجیب قسم کی وضع ہے - نرالا ڈھنگ ہے (داغ) بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے تیروں میں - عجب خلقت ہے انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - بابا جان - ۱ پیار سے چھوٹے اپنے باپ چچا دادا کو کہتے ہیں - بابا لوگ - انگریزوں کے شاگرد پیشہ انگریزوں کے بچوں کو غائب کے حالت میں کہتے ہیں اس معنی میں بابا انگریزی لفظ بے بی کا مترادف ہے (ابن الوقت) سامنے والی بنگلے کوٹھی میں فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں انکی میم صاحب اور بابا لوگ بھی ہیں -

بابت - (فا) اردو میں بمعنی نسبت - بابت میں واسطے میں (صبا) نکلے اگر روز معلم سے بگڑ جائے گی - بے شک اے طفل دبستان

تری بابت ہوگی ۲ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعۂ اعانت (میرحسن) رہا کون اور کس
کی بابت رہی۔ موے اور جیتے رہی ہے رہی۔ اب اس معنی مین متروک ہے
۳ حروف ب کی تختی چوب کا جوڑ ملانیکو لکھتے لکھاتے ہین (میر) ایسا لکھنا کسو کی
(کسی کی) طاقت ہے۔ ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے کہ سبب۔ واسطے (اختر)
اس طرفداری کے صدقے جایئے۔ جسے لڑتے ہین وہ بابت غیر کی ۵ لایق
قابل (میر) تمین لیتے ہو آنکھین موند کر لوتم کر جنس لینی۔ وفا و مہر ہے سو وہ نہین
بابت دکھانیکے۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بابر ۔ (ہ) مونث ۱۔ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے
۲ ایک قسم کی مٹھائی۔ بابر لوٹ۔ مذکر۔ جالی لہ ٹ۔ بابر لیٹ۔ دیکھو بابن
لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) جالی لوٹ۔ ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

بابرنگ باؤبرنگ ۔ (ہ) مونث ایک دوا کا نام جسکو
بیج کابلی بھی کہتے ہین۔

بابل ۔ (ع۔ مذکر۔ بکسر حرف سوم و بضم حرف سوم دونون
طرح صحیح ہے لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسن) ہے دور
مین جسکے سحر باطل۔ افسون ہے اسیر چاہ بابل۔ شہر بابل ایک زمانے مین
سحر اور شراب خواری کی کثرت کیوجہ سے مشہور تھا۔

بابل ۔ (بضم سوم)۔ مونث گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز
گیت جو عروس کے مائکے سے چلنے رخصتی کیوقت گایا جاتا ہے (حاجی بغلول)
اور بادل درد مند و چشم گریان گوڑی کو اسطرح رخصت کیا جسطرح
بابل سننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے۔

بابن ۔ (انگ۔ بابن بکسر بائے دوم) ا۔ مونث۔ باریک بنتا

۲ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑون مین لگائی جاتی ہے اُردو مین
زبانو پر بضم بائے دوم ہے۔ بابن لیٹ۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث۔
(دہلی) جالی لوٹ۔

بابو ۔ (ہ) مذکر ۱ بنگالی کا لقب ۲ عزت دار آدمی کا لقب ۳ فقرہ
اہل ہنود اپنی اصطلاح مین ہر مرد کو بابو کہتے ہین بچہ۔ بالک ۴ بنگال مین
ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہین ۵ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو
کہتے ہین ۶ دفتر کا منشی ۷ انگریزی دان کا خطاب۔

بابونہ ۔ (ف) مذکر نباتات مین ایک قسم کی بوٹی ہے جسکے
پھول کا روغن درد مفاصل مین مفید ہے۔

بابی ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جسکی ابتدا
ایران مین ہوئی اس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا

باپ ۔ (ہ) مذکر ۱ پدر۔ والد ۲ بزرگ (محسنات)۔
ناظر نہین ناظر کے باپ بھی قبر سے اٹھکر آئین تو کیا کرلین گے ۳ گرو۔
اُستاد (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے۔ باپ بنانا۔ باپ کے برابر
سمجھنا اپنا بزرگ سمجھنا ۲ خوشامد کرنا۔ خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا

باپ بھکاری پوت بھنڈاری۔ مثل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ
بنیا پوت نواب۔ مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ
پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا۔ مثل۔ عربی مین اسکے
ہم معنی مثل۔ الولد سر لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلون مین اپنے بزرگون
کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔ باپ تک جانا یا پہنچنا۔
باپ کی گالی دینا کیسکا باپ کو برا بھلا کہنا۔ باپ دادا۔ مذکر۔ عربی

بات	باپ

پُشت پیڑھی - پڑے بوڑھے - باپ دادا سے پیڑھیون سے - باپ دادا کا نام برباد کرنا - محاورہ - عزت میں دھبّا لگانا - (جانصاحب) رنڈوے کب تک رہو گے بھائی گھر آباد کرو - باپ دادا کے نام نام کو برباد کرو - برباد کرنا کی جگہ مٹانا خراب کرنا وغیرہ بھی کہتے ہین - باپ دادے کا نام ڈوب جانا - لازم - خاندان کی عزت جاتی رہنا - خاندان کی یادگار باقی نہ رہنا - خاندان کا نشان باقی نہ رہنا - (شعور) کیا بُت لالہ فام ڈوب گیا - باپ دادے کا نام ڈوب گیا - باپ رے باپ - عجب تعجب اور خوف کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین - خدا کی پناہ - خدا بچائے باپ سے بیر پوت سے سگائی - مقولہ - اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی دشمن کے یگانون سے دوستی کرے - جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی سے بیر اور چھوٹے سے محبت رکھے اسکی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہین - باپ کا یا باپ کی صفت - موردی - ملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ کوٹھی تمھارے باپ کی ہے جو کرایہ نہ دوگے - باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے - مثل جو بدی کریگا اُسی کو بھگتنا پڑیگی - ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا - باپ مارے کا بیر - مثل - قدیمی عداوت جانی دشمنی - وہ عداوت جو بزرگون سے چلی آئی ہے (معروف) دشمن اولاد کا آدم کی ہوا کیون شیطان - باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطان مین نہ تھا - باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے - مثل یعنی پُشتہا پُشت کا مفسد بدذات ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے - باپ نہ دادے مار خوزادے) - مثل - اُس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہین جو فخریہ دعوے کرے اور نو دولتون کی نسبت بھی کہتے ہین - خوزادے، خواجہ زادے کا مخفف ہے - باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز - مثل - اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اسکے مرتبے درجے اور حیثیت سے بالا ہو یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خاندان مین کسی نے نہ کیا ہو یا ایسا ہنر سیکھے جو اسکے باپ دادا نے نہ سیکھا ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہین -

بات - (ہ - س - وارتا - ورت - بولی - مونث) لفظ - بول - تقریر - بیان - (رند) کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے اب گنگ سا ہی رہنا ہے بھلا میری زبان کا ۲ - قول - کہنا - کہا (معروف) زلف و رخ پہ جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی - کیون نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی ۳ - رائے (فقرہ) تمھاری بات لکھ رکھنے کے قابل ہے ۴ - مثل - کہاوت - (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل - وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہین ہے آنچ ۵ - طعن و تشنیع - سخت کلامی (فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہین ۶ - طرز - روش (ناسخ) نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری - نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری ۷ - حسن - خوبی (جرأت) ہزار گل کی کلی ہیں اگرچہ ہے تنگی - ولے ہے بات کہان آپکے دہن کی سی ۸ - واقعہ - واردات (میرحسن) وان تک کسی نے ہنس کے ذرا اُس سے بات کی یان جی لگا نکلنے کہ یہ بات کیا ہوئی ۹ - سرگزشت (مومن) یاس دیکھو کہ غیر سے کہدی - بات اپنی امیدواری کی ۱۰ - تذکرہ - ذکر (تسلیم) نہ ہے قیس آ گئے

باپ

مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ۱۱ درخواست۔ عرض
التجا۔ (نسیم) منظور جو ہو حیات میری۔ تو مان لے ایک بات میری
۱۲ منگنی۔ نسبت (جانصاحب) بنو کی بات غیر سے کرینگی ہین نہین۔
سو بار ہیں نے آپ ہی انکار کر دیا ۱۳ تدبیر۔ حکمت۔ تجویز۔ مسئلہ
(طلسم الفت) بہت اس نے پسند کی یہ بات۔ گئی اس روز۔ تو نہ وہ
خوش ذات ۱۴ کام۔ کارنمایان (دبیر) کس تیغ کے وہ منہ سے ہو بات
اُس سے جو ہوئی۔ زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو وہ ہوئی ۱۵ گفتگو۔
بحث۔ حجت (امیر حسن) یہان تاکی اب سمائی نہین۔ بنی اور علی مین
جدائی نہیں ۱۶ دلیل۔ ثبوت (داغ) بات کیا چاہیے جب مفت
کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مار اگر گنہگار نہ تھا ۱۷ چیز۔ شے۔ امر (فقرہ)
آپ کیا بات پوچھتے ہیں ۱۸ مضمون۔ (فقرہ) خط مین کیا بات لکھی ہے
جو وہ اتنے پریشان ہیں (مراۃ العروس) وکیلون کو تو باتین حاکم
کی میز پر سوجھتی ہین ۱۹ حالت۔ صورت۔ کیفیت۔ ان معنون مین
"اور" یا "دوسری" کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ضد کی ہے اور بات
مگر خو بری نہین۔ بھولے سے اُسنے سیکڑون وعدے وفا کیے۔ (فقرہ)
یہ دوسری بات ہے کہ آپ کسیکی سننا ہی نہین چاہتے ۲۰ مطلب۔ مقصد۔
غرض۔ حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جسکے لیے آپ اتنی خوشامد کرتے
ہیں ۲۱ راز۔ بھید۔ نکتہ۔ سر (صبا) خوب کھلواتی ہیں یہ معشوق بڑی
اسے بگڑ کے جس۔ تو وہ اک اک بات کی دو دو پہر لڑتی نہیں (دیوان غالب)
آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے ۲۲ حکم۔ ارشاد۔ (فقرہ) ایسا کب ہوا ہے ہینے
آپکی بات نہ مانی ہو ۲۳ شکل۔ صورت ۵ اصل کی بات نہین نقل

باپ

ہین قطعی اسے رشک کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوئے تیر دراز ۲۴ وعدہ
عہد۔ قول۔ (قلق) بے ثبات اُنکی بات ہے واللہ بے مروت یہ ذات
ہے واللہ ۲۵ عزت۔ وقعت۔ شان (داغ) آپکے دم ہی سے تھی بات
قم عیسیٰ کی خضر کا راہنما ہے بجزا کون کہ آپ ۲۶ نصیحت۔ مشورہ۔ صلاح۔
ہدایت (داغ) یہ ترک راہ ورسم وفا کا سبب ہوا۔ ناصح کی بات پر جو گئے
ہم غضب ہوا ۲۷ تعریف۔ مدح۔ اس معنی مین "کیا" کے ساتھ مخصوص ہے
(غالب) زاہد نہ خود پیو نہ کسیکو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور
کی ۲۸ وقعت۔ شہرت۔ ساکھ۔ آبرو۔ (سحر) اپنی تو ہر طرح بسر اوقات گئی
وہ بات کی کہ شہر مین اک بات ہوگئی (داغ) بات اُنکی ہے جو ہین پختہ مزاج
لطف دیتا ہے مزہ کا ہوا ۲۹ خطا۔ کھوٹ۔ قصور ۵ سودا کسی کو وہ تو
ستائے نہ بے سبب۔ کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہوگئی ۳۰ کمی نقصان
(ابن الوقت) آپکی صورت شکل اور شان مین ماشاء اللہ کسیطرح کی کمی
نہین خدا نے آپکو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہین کہ آپ اونچی حیثیت سے
نہین رہ سکتے ۳۱ چٹکلا۔ لطیفہ۔ خوبی۔ نزاکت کلام (مومن) انکی ہر بات نئی
طرز ملاقات مین بات۔ بزلہ آمیز بیان حرف وحکایت مین بات۔ کس ادا
سے کرے ایما و اشارات مین بات ہر سخن مین سخن نغز ہو ہر بات مین بات
۳۲ ملامت (فقرہ) لاتکا آدمی بات سے نہین مانتا ۳۳ گلہ۔ شکوہ۔ شکایت
(مثل) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۳۴ دشوار۔ مشکل (فقرہ) بات تمہاری
ہی کیا ہے ۳۵ موقع۔ محل (منیر) ہوتی ہے صبح دیکھئے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجیے یہ کون بات ہے ۳۶ الزام۔ حرف (امانت) لاینگی
ایک دن محبت مین۔ آبرو پہ اشکباری بات ۳۷ دانشمندی۔ فراست

باپ

عقلمندی (مومن) ۳۷ بات جب ہے کہ بات نا ؤتم ۳۸ خبر۔پیغام۔ (داغ)
پیغامبر کی بات پر آپس مین بیچ کیا۔ میری زبان کی ہے نہ تمہاری زبان کی
ہے ۳۹ اشارہ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھوڑے کو لات آدمی کو بات ۴۰ بد
زبانی (منیر) ساس بھی اُسکی بات سہتی ہے یہی مختار گھر کی رہتی ہے
۴۱ وقفہ۔ درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھارئینا
۴۲ خیال وہم۔ (فقرہ) میرے جی مین یہ بات آئی ۴۳ قصد حوصلہ
دعوی۔ ضد۔ ہٹ۔ (مومن) گو حسد سے ہو پر اب بھی ہے وہی ناصح کی
بات۔ ناحق اُس جان جہان کو اک نظر دکھلا دیا ۴۴ وجہ۔ سبب۔
(امانت) آدھی رات اور ہم ترے در پر۔ دل لگانے کی ہے یہ ساری
بات ۴۵ نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ۴۶
فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال۔ ڈھال سج دھج (صبا) ہے تری ہر بات کا انداز
اے دلدار خوش۔ بندش دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش ۴۷
مہارت۔ ہنر۔ خوبی صفت۔ کمال۔ (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا
مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں مگر ہم صاحب نے میری بہت
بڑی جان ماری ہے تب کہین برسون مین جاکر یہ بات حاصل ہوئی ہے
۴۸ پالیسی۔ حکمت عملی (فقرہ) بادشاہون کی بات بادشاہی جانین ۴۹ اتفاق
یکدلی (میر حسن) ۵۰ کہاں ان ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ کچھ بات سبب
آب و دانہ کے ہاتھ ۵۱ چوٹکھ (مراۃ العروس) ہزاری مل نے کہا کہ دو چار
روپیہ کی بات ہوتی تو مین بھیجا بھی لیتا ۵۱ سخن تکیہ (سودا) جگر کی
تو بدتون سے مساوات ہوگئی نگاہی کہی نہ دی تھی سو اب بات ہو گئی
۵۲ روزمرہ کا معاملہ۔ دستور۔ (آتش) کھیل زلفون سے الجھ پڑنا انکی

باپ

آنکھون سے لڑائی بات ۵۳ کھیل معمولی بات (غالب) اک کھیل ہے اورنگ
سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۵۴ تدبیر
علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ مین
کوئی بات نہین آئی ۵۵ شان۔ شوکت۔ اشارے کے ساتھ (ابن الوقت)
مگر انعام اکرام ملاکر دس روپیہ کا نوکر ایسی اچھی شان سے رہتا ہے کہ
ہمارے یہان سَو کی تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہین ۵۶ بانی (ضمیر)
(مومن) ہان ہان تری بات اب مین سمجھی۔ ہے بات ہی قسم خدا کی ۵۷
لطف۔ حالت۔ کیفیت خو۔ عادت (امیر) بُت مین نہ وفا کی بات پائی
بے عیب خدا کی ذات پائی ۵۸ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے
کان تک بات پہنچتی اور سرکار مین نہ عرض کرتا ۵۹ وضع۔ چلن (منیر) سلو
داری جو بیبیان ہین نیک۔ چال اُنکی ہے ایک بات ہے ایک ۶۰ سامان
(فقرہ) امیری کی بات مفلسی مین کہان ۶۱ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات
جی مین رہ گئی کہ تم سے کبھی اطمینان سے ملاقات ہو جاتی ۶۲ طریقہ فیشن۔
رسم و رواج (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے۔ آتا ہے تمکو
بیٹھے بٹھائے خیال کیا (فقرہ) ہمارے بزرگون نے یہ بات چلی آتی ہے
۶۳ رسم و راہ۔ (مومن) مین جو آیا تو التفات نہین۔ وہ نظر وہ سخن وہ
بات نہین ۶۴ بہتات۔ معاملت (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگا
وہ ماہ۔ جاؤ ابھی آشنا نہین ہین ایسی بات کا ۶۵ قیمت۔ نرخ۔ مول
(فقرہ) ایک بات کہو جھوٹ نہ بولو ۶۶ مضائقہ۔ ہرج (فقرہ) اسمین
کیا بات ہے ۶۷ حکایت۔ افسانہ (منیر) بات اک یاد آئی ہے مجھکو میری
آنکھون کے آگے گزری جو ۶۸ وصل کا کنایہ (جرأت) ۶۹ جو بات نہ تھی

ماننے کی مان گئے ہم۔ بات آپڑنا۔ لازم۔ بیچ آپڑنا۔ اتفاق پیش آجانا (دبیر) مونس مری اسوقت رفاقت کی گھڑی ہے۔ حرمت پہ مرے شاہ کی بات آن پڑی ہے۔ بات آرہنا۔ لازم۔ نتیجہ نکلنا منحصر ہوجانا (فقرہ) زید اور خالد میں جھگڑا ہوتے ہوتے ابتو اسپر بات آرہی ہے کہ میں فیصلہ کردون۔ بات آزمانا۔ متعدی۔ کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک) حلق سے نکلی خلق میں پھیلی ہمنے سوبار آزمائی بات۔ بات آگے آنا۔ لازم۔ کہا پورا ہونا (فسانۂ عجائب) اُسوقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اُٹھائی توتے کی بات آگے آئی۔ بات آنا۔ لازم۔ ۱ الزام آنا۔ بُرائی آنا (داغ) بات آئے نہ ہمپر اسے قاصد۔ یون ادا کیجو ہماری بات ۲۔ نسبت کا پیغام آنا۔ نسبت آنا۔ (طلسم الفت) دھوم مستون نے یہ مچائی ہے۔ دختر رز کی بات آئی ہے ۳۔ سلیقہ ہونا ۔ کچھ اور یکی نکلے اسے داغ بات آتی ہے۔ وہی بتوں کی شکایت وہی گلہ دل کا۔ بات آنچل میں باندھنا۔ متعدی (عو) کوئی واقعہ خیال میں رکھنا۔ کسیکا قول یاد رکھنا۔ کوئی معاملہ دھیان میں رکھنا (جان صاحب) سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا۔ باندھ رکھ مری بات آنچل میں۔ بات آنکھوں سے سننا۔ بات خوشی سے سننا۔ رغبت سے سننا (شعور) حسن تقریر میں ہے نور کا عالم اسے شمع۔ کیون نہ آنکھوں سے سنیں شمس و قمر تیری بات۔ بات آئینہ ہونا۔ حال ظاہر ہونا ۔ قلعی تمہارے عشق کی ایجان کھل گئی۔ سب باتین آپکی ہین مرے دل پہ آئینہ۔ بات آئی گئی ہوجانا۔ لازم۔ بات کا بھول میں پڑجانا۔ رفت و گزشت ہوجانا (فقرہ) بہت دنون اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہوگئی اور لوگ بھول بھال گئے۔ بات آئے پر چوکنا۔ لازم۔ موقع ملنے پر چوکنا دھیان مین

آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظفر) کیونکر نہ کہون یار سے آئی ہوئی دلکی۔ لازم ہے بشر کو کہ نہ بات آئے پہ چوکے (یہ بیشتر نفی کے ساتھ استعمال میں ہے)۔ بات اتنی ہے۔ اصلیت اسقدر ہے ماحصل تنبیہا دہی) ہے (اسیر) انھین تو کیا نظر التفات اتنی ہے ہمین کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ بات اٹکا رکھنا۔ معاملے کو اُلجھا دینے میں ڈالنا۔ کسی امر کو لیت و لعل میں رکھنا (امی) آخر مین نے سوچ سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر ابتک ہامی نہیں بھری اور انکار بھی نہیں کیا بات کو اٹکا رکھا ہے۔ بات اٹکنا۔ کسی امر کا منحصر ہونا (فقرہ) ابتو اسی پر بات اٹکی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے۔ بات اٹھا رکھنا۔ کسی معاملہ کو ملتوی رکھنا (داغ) حشر پہ تمنے ملاقات اٹھا رکھی ہے۔ آجکی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے۔ بات اُٹھا نہ رکھنا۔ دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ کونسی بات اُٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی ہے سلبی معنی میں ہین یعنی کوئی کسر اٹھا نہین رکھی (داغ) آپ نے میرے ستانے کے لئے۔ کونسی بات اٹھا رکھی ہے۔ بات اٹھانا۔ متعدی۔ بد زبانی کی برداشت کرنا۔ جھڑکی کا تحمل کرنا۔ تو تڑاق سہنا۔ برا بھلا سہنا حکم ماننا (اسیر) سنگ گران کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا۔ وہ مرد آور اُسکا نام ہے جس نے اٹھائی بات ۲ (عو) گفتگو کی ابتدا کرنا۔ تذکرہ چھیڑنا۔ (فقرہ) بہن تمھین نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھین چپ ہو۔ بات اُٹھ رہنا۔ لازم۔ کسی معاملے کا ملتوی رہنا کوئی تدبیر باقی رکھنا (سحر) آخر کو ملتجی لب جان بخش کے ہوئے۔ کیا بات اٹھ رہی تہ سے رنجور کے لئے سلبی معنی مین کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ ہونا کچھ کسر نہ رہنا (جادہ تسخیر) مجھے ڈومنی تو بنا لیا کوئی بات اٹھ رہی اب گالیاں وہی

باقی رہی ہیں دو چار گالیاں بھی دیدیجئے - بات اُٹھنا - لازم - بات کی برداشت ہونا (داغ) واہ رے آپکی نازکی کی بات - اُٹھنے اُٹھتی نہیں کسی کی بات
بات اُڑانا - متعدی ۱ نقل اُتارنا (عاشق) اک ایک بات اُڑالی مینو نے آپکی - طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص ۲ مطلب کو ٹالنا - (طالع الفت) بات اُڑادیتی ہے مری سنکر - ہے صبا بھی ہوا کے گھوڑے پر ۳ خبر اُڑانا - گپ اڑا دینا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوگئی صبا یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات - بات اُڑا دینا - متعدی - بات کو ٹال دینا (فقرہ) خالد نے زید کی بات سُنکے اس کان سے اُس کان اُڑادی - بات اُڑنا - لازم ۱ مشہور ہونا گپ اُڑنا (رشک) شہد لب نے ہمیں بھیجے جو پیڑو نکے کباب - یہ اُڑی بات کہ خوانِ منّ و سلوی آیا ۲ بات کا ٹلنا - معاملے کا بھول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد میں اصلاح کی گفتگو ہو رہی تھی مگر بکر کی دراندازیوں سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گویا کچھ تھی ہی نہیں
بات اس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا - بات پر لحاظ نہ کرنا - بات بے پروائی سے سننا (شاد) وہ رند ناشنوا ہوں جو پند گوئے کی بات - اس کان سے اُڑائی اُس کان سے سُنی بات - بات اظہر من الشمس ہونا لازم - یہ بات بہت واضح ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں دیکھو اظہر من الشمس
بات اُلٹنا - متعدی ۱ بات پلٹنا - تردید کرنا - کافی جواب دینا (منیر) جو کچھ کہو برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا - کیا بات ہے اُلٹے جو کوئی بات تمھاری ۲ کہکے مکرنا (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہوتا ہے - بات اکارت جانا - لازم (سو) بات ضائع ہونا (داغ) جو کہا ہم نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور ہے - جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہیں ہے (سحر واسوخت) کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ - بندے کو د پسند نہ آئی یہ چال کچھ ۲ اسکا تو کچھ ذکر نہیں ہے - اسکا تو کچھ مضائقہ نہیں - یہ اتفاقی امر ہے - (مصحفی) شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل - یہ بات اور ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے - بات اونچی رہنا - لازم - سو - بات بالا رہنا
بات اونچی کرنا - متعدی - سو - بات بالا کرنا - بات اونچی ہونا - لازم سو - بات بالا ہونا سرو بالا کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر - سب میں بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی - بات ایک طرح رہنا - لازم ایک قسم کا برتاؤ رہنا - برتاؤ میں فرق نہ آنا (شور) مہربان عاشق ناشاد پہ ہو کوئی گھڑی - ترے ایک طرح آٹھ پہر بیٹھی بات - بات بات - ہر بات (داغ) کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی - ناصح کی بات بات ہماری دوا ہوئی ۲ ہر ادا - ہر انداز (امیر) آسیتے نے جو دیا بات بات کا - لو آج تو گلی لگی اسے دلربا ہوئی ۳ ہر فعل ہر کام - ہر لفظ (فقرہ) تمھارے بات بات پر اُن کو غصہ آتا ہے - بات بات پر - ذرا ذرا سے معاملے میں - ہر فعل پر - ہر حرکت پر - ہر لفظ پر ہر کام میں - ادنے ادنے باتوں میں (امیر) خفر دکھا کے کہتے ہیں وہ بات بات پر مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند (قلق) ہر وقت بات بات پہ دیتے ہو دھمکیاں - کیوں صاحب اب ہماری بیلیاقت ہو گئی ۲ ہر جزئی پہ ہر شرارت پہ ہر بے عنوانی پہ (نبات النعش) میں بات بات پہ رو دیتی رہتی ہوں پھر بھی کیا اثر ہوتا ہے - بات بات میں - بالکل - سرتاسر - ہر بات میں - ہر امر میں (امیر) دشمن ہیں

بات بات مین وہ بدگمان ہین - ظاہر مین دیکھئے تو بڑے مہربان ہین
بات بات مین چھری کٹاری - صفت ہر بات مین لڑنے کو تیار - بات
بات مین موتی پرونا - سخن سازی کرنا - (داغ) کی گفتگو سے یار بڑی
آب و تاب سے قاصد تو بات بات مین موتی پرو گیا - بات بالا رہنا
لازم - آبرو بڑھی رہنا - (طلسم الفت) آج جس طرح اسے شہ والا -
آپکی بات رہتی ہے بالا - بات بالا ہونا - دیکھو بات بالا رہنا - (فقرہ) زید
و خالد کی ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا
بات بدلنا - متعدی - کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا - کہکے مکرنا - وعدہ کرکے
مکرنا - بات کے دوسرے معنی پہنانا - کہے سنے کے خلاف کرنا - (داغ)
یا وفا کیکے بیوفا نہ کہو - کیون بدلتے ہو ایسی پیاری بات - بات بُری
لگنا - لازم - بات ناگوار ہونا (قلق) بات ایسی بُری لگے گی مری - بات
بڑھانا - متعدی ۱ بحث بڑھانا جھگڑے کو طول دینا - (آتش) قصہ
کوتہ وہان یار کا تھا جھگڑون نے مری بڑھائی بات ۲ عزت کو ترقی
دینا - بات مشہور کرنا - واقعے کو شہرت مین ڈالنا (جرأت) سبھون
کی ہے زبان پر داستان میری خموشی کی - مرے کم بولنے نے بات
یہ کیسی بڑھائی ہے - بات بڑھتی چلی جانا - لازم - معاملے مین طوالت
ہو جانا - معاملہ لٹا رہنا (فقرہ) آپکے شاگرد دون کی بات ٹھہری ہوئی
تھی تین برس لگ گئے بیچ مین اُنکے یہان غمیان ہو گئین بات بڑھتی
چلی گئی - بات بڑھکے کرنا شیخی مارنا - دون کی لینا - اپنی حیثیت سے
زیادہ کوئی کام کرنا (سحر) دعوئے بیدلی اُسپر یہ لن ترانی - زیبا نہیں
ہونکو یون بڑھکے بات کرنا - بات بڑھنا - لازم ۱ حجت ہونا تکرار

ہونا جھگڑا ہونا ؎ ہر کسی سے نہ اُلجھ جان بقول آتش - بات بڑھجاتی ہے
کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ۲ کسی معاملے مین طوالت ہونا (داغ) وعدۂ وصل
کی تکرار نے ہمکو مارا - فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھجانے سے ۳ آبرو
زیادہ ہونا (منیر) کعبے تک آپکی شہرت پہنچی - بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات
بات بڑی کرنا - (دہلی) کلام کی تائید کرنا - ہان مین ہان ملانا - بات
کو طول دینا ۲ قطع کلام کرنا - بات کاٹنا - بات بڑی ہونا - لازم - بات بالا
ہونا - (رشک) میری چھوٹی سی کہانی سنئے - آپکی بات بڑی ہوتی ہے
بات بگاڑنا - متعدی ۱ معاملے کو خراب کرنا کام بگاڑنا - گڑبڑ کرنا اعتبار
کھونا - ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۲ دوالا نکالنا ۳ عو
(کنایتہ) رانڈ کر دینا - بیوہ کر دینا - (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی -
بات بگڑنا - لازم - کام بگڑنا - عزت مین فرق آنا - برباد ہونا حیثیت
بگڑنا - عیب لگنا - الزام آنا - (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین - (فقرہ) اُس مہاجن کی بات بگڑ گئی
بات بن آنا - لازم - بات بن پڑنا ؎ اسے ظفر بیٹھا بنایا کرے باتین کوئی
اُسکے بے فضل بن آتی نہین انسان سے بات - بات بنانا - متعدی ۱
بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا سخن سازی کرنا (آتش)
دہن یار میں نہ آئی بات - شاعرون نے بہت بنائی بات ۲ جھوٹ بولنا
؎ منہ ہے گویا کا اُس کا اسم سے - بات دشمن نے یہ بنائی ہے ۳ فضول
گفتگو کرنا بناوٹ سے کہنا (مصحفی) اُنکی تیرے کہکے مرا دل تو خوش کیا -
قاصد نے گو کہ اپنی طرف سے بنائی بات ۴ بھرم قایم رکھنا - ساکھ بنانا
(ابن الوقت) حقیقتہ بات یہ تھی کہ انھین نوکرون نے انگریزی سوسائٹی

مین اُسکی بات بنا رکھی تھی ۵ سُدھارنا۔ درست کرنا (رشک) کہون
کیا کیا سکوت کے احسان۔ میری بگڑی ہوئی بنائی بات۔ بات بنا لینا
متعدی۔ بات بنانا۔ دل سے کوئی بات گڑھ لینا۔ کسی بات کی توجیہہ
کرنا (میر) سچ پوچھو تو کب ہے اُسکا سا دہن غنچہ تسکین کے لئے ہمنے اک
بات بنائی ہے۔ بات بن پڑنا۔ لازم ۱ عزت حاصل ہونا۔ ساکھ قایم ہونا
(فقرہ) مہاجنی مین زید کی بات خوب بن پڑی ہے چاہے وہ زبان
پر ہزارون روپے لیلے ۲ تدبیر بن پڑنا۔ معاملہ بن پڑنا۔ کامیابی ہونا
(فقرہ) زید تجارت کی تو ٹھانی ہے مگر وہ لاؤ بالی آدمی ہے اُس سے کون
بات بن پڑتی ہے جو یہ بن پڑے (سحر) چپ رہنے کے سوا نہین بن
پڑتی کوئی بات۔ بلبل نہین جو نالہ و فریاد کیجیے ۳ گفتگو کرتے بن پڑنا
(مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھون لیا کہ بات
نہ بن پڑی۔ بات بن جانا۔ لازم۔ تدبیر راس آنا۔ معاملہ درست ہونا
(ریاض) سنوار سے بنا ٹینگے گیسو الٰہی بات بن جائے۔ دل صد چاک
میرا ہے جو شانہ بنتے آتا ہے۔ بات بن رہنا۔ لازم۔ وقار کا قایم ہو
رہنا۔ اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھکے تو صاحب
کا زبردست پایہ ہے خدا اُنکو سلامت رکھے آج اسٹیشن مین انکی وہ
بات بن رہی ہے کہ واہ واہ۔ بات بننا۔ لازم۔ بناوٹ ہونا۔ گھڑت
ہونا۔ کامیابی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ ساکھ بننا۔ عزت حاصل ہونا۔ موقع
ملنا۔ (غالب) تجھسے قسمت مین مری صورت قفل ابجد۔ تھا لکھا بات
کے بنتے ہی جُدا ہو جانا (شیفتہ) ساقی کے روبرو نہ بنی بات رات کو۔
مُضطرب اگرچہ کام مین اپنے یگانہ تھا۔ بات بنی رہنا۔ لازم ۱ یادگار

باقی رہنا ۵ مہر تسب کھیل زمانیکا بگڑ جاتا ہے۔ شاعرونکی فقط
اک بات بنی رہتی ہے ۲ ساکھ قایم رہنا۔ اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے
کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے ورنہ مہاجنی خاک مین ملجاتی ہے۔ بات
بھاری ہونا۔ لازم ۱ بات ناگوار ہونا۔ (راسخ) نازیبا سے تیرے غیر کی
بات۔ مجھپہ بھاری زیادہ ہوتی ہے ۲ بات باوقعت ہونا۔ (فقرہ) آج
شہر مین انکی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال
نہین۔ بات بھانا۔ لازم۔ بات پسند آنا (س) تیرے شیرین کلام کو سنکر
پھر نہ آتش کسیکی بھائی بات۔ شعرائے متاخرین لکھنؤ نے "بھانا" ترک
کر دیا ہے۔ بات بہکنا۔ لازم۔ باتکا بے سلسلہ ہونا۔ تقریر کا ایک پہلو سے
دوسرے پہلو پر ہو جانا (منیر) ہونٹوں سے جو بکھر جاتی ہے مُنھ کی طرف
ایجان۔ کیا نشہ مین بہکی ہوئی ہے بات تمھاری۔ بات بُھلانا۔ متعدی
سُنے ہوئے کلام کا سہو کرنا۔ وعدہ پورا نکرنا۔ حکم کی تعمیل نکرنا۔ (انیس)
اسوقت الگ ہو کہ زیادہ ہے لڑائی۔ آتان نہ کہین یہ کہ مری بات بُھلائی
بات بھولنا۔ بات کو بھول جانا (فقرہ) مین نے کئی باتین زید سے کہنے کو کہی
تھین تم سوا ایک کے اور سب بھولے۔ بات بیچ مین سے لینا متعدی
۱ بات کاٹنا دخل در معقولات دینا (داغ) بات پوری کر دو تمھاری بات
بیچ مین سے تو لی نہین جاتی ۲ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے
دوسرے کا وہی گفتگو کرنا (فقرہ) زید تو حلق کا داروغہ ہو گیا ہے مین بولا
اور اُسنے بیچ مین سے بات لی۔ بات پانا۔ بات پا لینا۔ متعدی ۱ اصل
حقیقت معلوم کرنا۔ اصل مطلب سمجھنا۔ بات کی تہ کو پہنچنا (ناسخ) کھوئے
جب آپکو ملے محبوب۔ گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے ۲ خوبی پا

بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس پھڑی میں کیا بات پائی جو لوٹ ہو گئے
بات پتھر کی لکیر ہونا - بات پتھر کی لکیر - مضبوط قول - مستحکم وعدہ - ایسا اقرار
جو کسی طرح نہ بدلے (سحر) بات جو منہ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر صادق الوعد
غلامان حسام الدولہ (رشک) ہمیں کنگھی بھی کرنے نہیں دیکھینگے جیئیں -
اسے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات - بات پچنا - لازم - بات کا ہضم ہونا
کسی امر کا دل ہی دل میں رہنا (ذوق) جو بیٹھ کے ملکے ہیں پچی بات کب
اُلٹنے - روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ - بات پہ بولنے پر - گفتگو کرنے
پر (غالب) بات پر وان زبان کٹتی ہے - وہ کہیں اور سنا کرے کوئی - بات
پہ نام پر - ضد پر - تیکھ پر (فقرہ) خالد کی دیکھا دیکھی زید بات پر آیا تو بیوقوف
نے ایک ہی تقریب میں سارا گھر لٹا دیا - (قدر) گنج بادآورد بھی کچھ مال
ہے - وہ اُڑا دے جھگڑوں میں بات پہ سو خطا پر حرکت پر (مصحفی) کل ہی
اس بات پہ کھائے ہیں تمانچے میں نے - آج اُس کوچے میں پھر بہ وفا
جاتا ہوں - بات پر آنا - بات پر آجانا - لازم - بات پر مستقل ہونا - ضد کرنا -
اڑنا - جمنا - قول کی پچ کرنا - (فقرہ) اس وقت تم اپنی بات پر آگئے جو چاہو
کرو - ارادہ کرنا - ہمت کرنا (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑ
دے - یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے - آبرو کا پاس کرنا -
نام کی پچ کرنا - (انیس) زخم تیر و تیر و سنان کھاتے ہیں غازی - جب
بات پہ آتے ہیں تو مر جاتے ہیں غازی - بات پہ بات چلنا - لازم - ایک
ذکر کے سلسلے میں ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا - ایک واقعہ کے بیان میں
دوسرے اُسی قسم کے واقعہ کا بیان ہونا (مرأۃ العروس) بات پر بات
چلی تو معلوم ہوا کہ اُسی جگہ سے کنجی گلی میں احمد بخش کی بی بی کا تمام

زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ فقیر سے دُونا کرا دونگی - بات پر بات کہنا
کسی تذکرے میں کچھ کہنا - جواب میں کچھ کہنا - (مرأۃ العروس) ماما نے
کہا خدا نکرے کیوں رلانے لگی بات پر بات یونہی کہہ دی - بات
پر بات یاد آنا - لازم - دوران تذکرہ میں کوئی واقعہ یاد آنا - ایک
موقع سے دوسرا موقع یاد آنا ایک ذکر سے اسی قسم کے دوسرے ذکر
کا دھیان آنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی - کہہ چکا تھا اگرچہ
ساری بات - بات پر ٹھہرنا - لازم - قول پر مستقل رہنا - کہے پر مضبوط
رہنا (امیر) کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو ٹھہرتے تم نہیں اک بات
پہ دل کس طرح ٹھہرے - بات پر جانا - لازم - کسی کی بات کا خیال کرنا کسی
کے کہے پر اعتماد کرنا - فقرے میں آنا - وہم میں آنا (انیس) یہ سحر بیان ہیں کہیں
باتوں پہ نہ جانا - بازو نہ کھلیں رسّی سے جب تک تو نہ آنا - بات پر جان دینا
بات پر سر دینا کمال ضدی ہونے کی جگہ بولتے ہیں - بات پر چلنا - لازم - بکر
کا مطیع ہونا - وضع نباہنا (رشک) ضعف میں پائے تصور سے ہے صحرا
گردی آج تک بات پہ اسے زور چلا جاتا ہوں - بات پر خاک پڑنا -
لازم - کسی بات کا بھول میں پڑنا - کسی معاملے کا دبنا - کسی تحریک کا ناکامی
کی ساتھ خموشی میں پڑنا - (فقرہ) پہلے تو زید پشمر کہ تجارت کے لئے بہت
زور دے رہا تھا مگر اُس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہیں
ہے - بات پر خاک ڈالنا - متعدی بات کا خیال نہ کرنا - بات کو بھلا دینا
بات سے درگزر کرنا اس کان سنکر اُس کان اُڑا دینا - بات کو دبانا
(فقرہ) میں نے تو وہ سنا سنکر جھوٹ بولنا کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنا سب کچھ
چھوڑ دیا تم بھی ان باتوں پر خاک ڈالو - بات پر سر دینا - عزت پر صدقے

بات

ہونا۔ نام پر جان نثار کرنا (انیس) اُسنے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہین
ہین سخی ابن سخی بات پر سر دیتے ہین۔ بات پر قایم رہنا۔ (یا) ہونا لازم ضد
پر اڑا رہنا۔ قول پر اڑا رہنا۔ قایم کی جگہ بر قرار بھی بولتے ہین۔ بات پر
قیام ہونا۔ وعدے پر مستقل ہونا۔ کسی پر اڑا رہنا۔ ہونا کی جگہ کرنا رہنا کیساتھ
بھی بولتے ہین (داغ) وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قایم ہون۔ مگر انھین
تو کسی بات پر قیام نہین۔ بات پر کان رکہنا۔ بات کو غور سے سننا (شمشاد)
بعد مدت کان رکھے ہین جو میری بات پر سُن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہین
بات پر مٹنا۔ لازم ۱ لاگ ڈانٹ مین تباہ ہونا۔ نام کے لئے برباد ہونا
(فقرہ) زید کے پرچکون سے خالد ایسا بات پر مٹا کہ ایک ہی لڑکے کی
شادی مین دو الا نکال بیٹھا ۲ آبرو پر جان دینا۔ آن بان پر مرنا۔
نام پر نثار ہونا ۵ بے وفا نہین نہو عالم شما بات پر اپنی مٹے جاتے ہین ہم
بات پر مر مٹنا۔ لازم۔ دیکھو بات پر مٹنا۔ (سحر) جان کیا چیز ہے آئے پہ
نہ چوکے انسان۔ مرمٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے۔ بات پر مرنا۔ لازم
۱ سخن پروری کرنا۔ ہٹ کرنا (قدر) استقامت نہ کچھ خطا یہ کرے۔ ہر
جگہ اپنی بات پر نہ مرے ۲ عزت پر جان دینا۔ نام پر مٹنا (فقرہ) شاہی
مین بات پر مرنیکو کھیل سمجھتے تھے۔ بات پڑنا۔ لازم۔ موقع پڑنا۔ تذکرہ
ہونا (فقرہ) جو لوگ امرا کے پاس دوستانہ آمد و رفت رکھتے ہین سب
طرح اچھے رہتے ہین پھر جب کوئی بات پڑے تو یہ کہنے کو موجود ہین کہ
کیا ہم کیسکے نوکر ہین۔ بات پذیرا ہونا۔ لازم۔ درخواست قبول ہونا۔
عرض منظور ہونا ۵ کسکی سنتا ہے بُت عربدہ جو عرض شعور۔ ہے بڑی
بات پذیرا ہو اگر تیری بات۔ بات پکڑنا۔ حرف گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

بات

بیجا حجت کرنا۔ کیسکے قول کی گرفت کرنا۔ کسی شخص کو اُسیکے قول سے
قایل کرنا (داغ) بات پکڑے سے تیری اسے قاصد۔ اُس سے کرنا یہ
ہوشیاری بات۔ بات پکی کرنا۔ متعدی ۱ پختہ اقرار کرنا۔ مضبوط اقرار
کرنا۔ مضبوط اقرار لینا۔ کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا۔ معاملہ پختہ
کر لینا۔ (داغ) نہ رہجائے الہی کوئی خامی۔ پیامی بات پکی کرکے آئے ۲
مضبوطی سے نسبت کو طے کرنا (فقرہ) زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے لڑکی
کی بات آج پکی کی ہے۔ بات پکی ہونا۔ لازم۔ بات پلٹنا۔ متعدی ۱
کہکے مکرنا۔ بات بدلنا (فقرہ) بات پلٹنا زیبا نہین ایکبار ہان کر چکے تو کر
چکے اب نہین کا موقع نہین ۲ کسی سے جو سُننا اسکو انہین الفاظ مین جواب
دینا (فقرہ) ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعیدہ کو کچھ بن نہ پڑی شپٹا گئی۔
بات پلے باندھنا۔ متعدی (عو) دیکھو بات آنچل مین باندھنا (فقرہ) ہندہ نے
صفیہ کی بات پلے باندھی اب وہ کھانا پکانا سیکھ رہی ہے۔ بات پوچھنا۔
متعدی ۱ تحقیقات کرنا۔ (فقرہ) ارے ہان (میان) خالد تم نے زید
سے وہ بات پوچھی بھی تھی جو لاکو مین نے تم سے کہی تھی ۲ پرسان حال
ہونا۔ خبر لینا۔ حال دریافت کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے انھون نے میری
بات پوچھی ۳ کیسکے ساتھ عزت سے پیش آنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ خاطر
تواضع کرنا۔ قدر کرنا۔ توقیر کرنا۔ التفات کرنا (جرأت) جسکو غم ہے تر انہ پوچھے
بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا۔ کرید
کرید کے پوچھنا۔ ہندی کی چندی نکالنا (فقرہ) جرح مین وکلا بات پوچھین
بات کی جڑ پوچھین۔ بات پہنچنا۔ لازم۔ خبر پہنچنا (فقرہ) سرکار مین بات
پہنچ گئی تو بڑا غضب ہوگا ۲ حالت ہونا کیفیت ہونا (میر) تھی نظر کی ہی

لہر کرآئی چلی گئی۔ پہونچی ہے اس سر سے تیئن طبع روان کی بات۔ بات
پھوٹنا۔ لازم۔ بھید کھلنا افشا ہے راز ہونا۔ (داغ) بات دلکی نہ پھوٹ
جائے کہین۔ رکھ لے میری یہ رازداری بات۔ بات پھیرنا۔ متعدی۔ بات
بدلنا۔ بات پھیلانا۔ متعدی۔ کسی بات کو شہرت دینا۔ کسی معاملے کو
طشت از بام کرنا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ بات پھیلنا۔ لازم۔ بات
مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ بات پھینکنا۔ متعدی۔ عجم
طعنے مارنا۔ آوازے کسنا۔ بات پیدا کرنا۔ متعدی۔ حیلہ کرنا (جلیل)
بن نہین پڑتی شب وعدہ بتا تا رہے۔ دیکھا ہے وہ زبان اب
بات کیا پیدا کرے۔ لطیف پیرایہ نکالنا۔ بات پیدا ہونا۔ لازم۔ بات
پیش جانا۔ لازم۔ تقریر یا بحث مین غالب ہونا (مصحفی) نہ گئی پیش
کوئی بات مری اُس گل سے۔ اُسکی شوخی کا گلا کیا مین کرون بلبل
سے پیشتر اسکا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔ بات پی جانا۔ لازم۔ تحمل
کرنا۔ برداشت کرنا درگزر کرنا۔ خاموشی سے برداشت کرنا۔ اپنے
خیالات کو دبا دینا۔ (معروف) تلخ بات اُسکی بھلا سُنکے نہ کیون پی
جاؤن۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا۔ بات تاڑنا
متعدی۔ انداز سے معاملے کو سمجھنا (رشک) قصد جان و دل ہے
لے شفا اک تاڑی تیری بات۔ اک کٹاری بھی کمر مین رہتی ہے خنجر کے
پاس۔ بات تلخ ہونا۔ لازم۔ بات بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بات تو یہی
خلاصہ یہ ہے۔ مختصر یہ ہے۔ اصل یہ ہے۔ (فقرہ) بات تو یہ ہے کہ زید کو
ہندہ کی لڑکی کے ساتھ اپنے لڑکے کی نسبت منظور ہی نہین ورنہ
ہندہ تو ہامی بھر رہی ہے۔ بات تھل کی نہ بیڑے کی۔ ۱۔ مقولہ وعدہ

بات

کبھی پورا نہین ہوتا۔ قول پر قایم نہین رہتے۔ متلون المزاج کی نسبت
کہتے ہین۔ بات تہ کر رکھنا۔ گفتگو ملتوی رکھنا (فقرہ) نصیحت کی باتیں
تو اسوقت تہ کر رکھئے بتایئے صلاح کیا ہے۔ بات تیر لگنا۔ لازم۔
کسی بات کا بیحد ناگوار ہونا۔ کسی بات کا دل خراش ہونا (داغ)
جواب کیون نہ دین کچھ اُسکا ہمکو دینا ہے۔ کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہمکو آدھی
بات۔ بات تیر سی لگنا بھی کہتے ہین۔ (ناسخ) تیر سی لگتی ہے دلمین بات جو
کرتا ہے تو۔ ہین لب نازک ترے مثل لب سوفار سُرخ۔ بات ٹالنا۔
متعدی۔ بات کا جواب نہ دینا اور دوسرا تذکرہ چھیڑنا۔ اِس کان سُنکے
اُس کان اُڑا دینا۔ سُنکے چُپ رہنا۔ جھگڑے کو فرو کرنا۔ تعمیل حکم سے پہلو
تہی کرنا (رند) آپکی باتون کو ٹالون مین عیاذاً باللہ۔ کاٹ دون سر کو اگر
کیجئے ارشاد ابھی۔ بات ٹپکنا۔ لازم۔ بات ظاہر ہونا۔ کسی بات کا
اشارہ معلوم ہونا۔ (بحر) اسکے نیسان عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات۔
سیپ دریا سے نہ اک بوند بھی پانی مانگے۔ بات ٹلنا۔ یا ٹل جانا یا بات
کا بھول مین پڑنا۔ معاملہ رفت و گزشت ہونا (مراۃ العروس) محمد عاقل
نے سوچا کہ اب اگر مین کچھ رد و کد کرتا ہون پہلے کی طرح رسوائی ہوگی اپنا
سا مُنھ لیکر رہگیا اور افطار کیواسطے کچھ بازار سے مول لے آیا۔ غرض
وہ بات ٹل گئی۔ بات ٹوٹنا۔ لازم۔ (دہلی) بات نہ رہنا۔ بات ٹھاننا۔
منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم) یہ ٹھنی
کونسی ہے بات ٹھانی۔ مٹاتا ہے کوئی یون بھی جوانی۔ بات ٹھن جانا
کسی بات کا دل مین جم جانا۔ بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا
کسی امر کی شورش فرد ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اُس معاملے کا چرچا ہر شخص

کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائیگا۔ بات
ٹھہرانا۔(یا) ٹھیرانا۔ متعدی ۱ کوئی تجویز قایم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ)
زید نے یہ بات ٹھہرائی ہے کہ ایک متفقہ کمیٹی تجارت کی قایم کرے ۲
نسبت ٹھہرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی
ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔ بات ٹھہرنا۔ یا ٹھیرنا۔ لازم ۱ تجویز قرار
پانا (فقرہ) پنچایت مین یہ بات ٹھہری کہ دونون ایک دوسرے سے
معافی مانگ لین ۲ معاملہ پیش آنا (جرات) ٹھہری کیا بات کیا منع
یہ کیسے جو آج۔ کوئی شخص اُسنے نہ بھیجا مرے بلوانیکو ۳ نسبت یا
منگنی قرار پانا۔ (طلسم الفت) بات بھی ٹھہری ہے کہین انکی آپ کو
فکر کچھ نہین انکی۔ بات جا پڑنا۔ لازم۔ گفتگو کے سلسلے مین کوئی اور
ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر مین کسی اور معاملے کا چھڑ جانا۔ (فقرہ)
تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہان سے کہان بات جا پڑی ۲ معاملے کے
اٹک جانیکی جگہ۔ (فقرہ) دلہن والون کیطرف سے بیاہ کی تاکید پر
تاکید آرہی ہے لڑکی کا باپ باہر سدھارنے والا ہے پھر برسون پر
بات جا پڑیگی۔ بات جاتی رہنا۔ لازم۔ دیکھو۔ بات جانا۔ بات جانا۔
لازم ۱ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقعت کا مٹنا۔ ساکھ
جانا۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف) ہو زہر نے مین کرین کیا خط تقدیر
کے بعد۔ بات جاتی رہے پھر جائین جو تحریر کے بعد (داغ) وہ جو بولین
تو بات جاتی ہے۔ چپ رہون مین تو رات جاتی ہے ۲ خبر پہنچنا۔ پیام
پہنچنا (عالم) شاہ جی تک یہ بات جائیگی۔ دیکھنا کیا خرابی آئیگی ۳ موقع
نکلجانا۔ وقت نکلجانا ۔ گو کہ آتش زبان تھے آگے میر۔ اب کی کہئے گئی

وہ تب کی بات ۴ منگنی کا پیام جانا (شعور) فرحت عبید کو نسبت سے رہی
شادی سے۔ چپکے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی۔ بات جیب ہے
اثر اُسوقت ہے۔ تعریف اسوقت ہے (قدر) آہین وہ کھینچون کہ
شعلے کی طرح کانپ اٹھین۔ بات تو جب ہے کہ وہ ہون سر محفل بیتاب
بات جمانا۔ متعدی۔ بات کا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) مین نے زید کے
دلمین یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے نوکری گئی تو گئی۔ بات جمنا۔
لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ) بات
اپنی وہان نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگون نے۔ بات جو چاہے
اپنی پانی مانگ نہ پی۔ مقولہ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔
بات جھٹالنا۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا بات کی تردید کرنا (عاشق) بولا
وہ کہ ہے یہ دوسری بات۔ کیونکر مین جھٹالون آپکی بات۔ بات جھنڈی
پر چڑھانا۔ متعدی بُری بات کا مشہور کرنا۔ (جانصاحب) مُوئی کرین
اُنھین تہہ یہان سینک سمائے۔ بد بات کو یہ رنڈیان جھنڈے پہ
چڑھائین۔ بات جھوٹ اُڑانا۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ (افواہ کو پھیلانا
(آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئے گی صبا۔ یہ کسی نے ہے جھوٹ
اُڑائی بات۔ بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات
بنانا (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے
بات جی کو لگنا۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ بات جی مین
بیٹھنا ۱ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی مین مضبوطی سے
قایم ہونا (ایالی) بات جی مین نہین بیٹھتی اسواسطے کہ غور کی عادت
نہین ۲ کسی خبر یا واقعے کا قرین قیاس ہونا۔ (فقرہ) زید نے خالد کے

متعلق جو بات مجھسے کہی خالد اکہ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے میرے جی مین بیٹھتی ہے - بات جی مین نہ رہنا - لازم - پیٹ کا ہلکا ہونا (رنگین) بات رہتی نہیں ترے جی مین - تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا - بات چبا چبا کے کرنا - صاف صاف گفتگو نہ کرنا - اصل مطلب کو چھپانا (ناسخ) یون نہ باتین چبا چبا کے کرو - مہربان بات ہے بنا سے نہین - دبا دبا کے بات کہنا - ٹکڑے ٹکڑے کرکے بات کرنا (داغ) - کہتے ہو کیون چبا چبا کر تم - ایسی شیرین ہے کیا تمھاری بات - بیٹھی مارنا کی جگہ (عاشق) تم اپنے جو دل پہ ہاتھ دھرتین باتین نہ چبا چبا کے کرتین - بات چبا جانا - لازم بات ٹال جانا - کہتے کہتے رُک جانا - کلام کے رُخ کو پلٹ دینا (میر) کیا کہیے ایک عمر مین وہ لب ہلے تھے کچھ سو بات پان کھاتے ہوئے وہ چبا گیا - بات چلّی ہے - گفتگو لڑکو نکی سی ہے (صبا) نازیبا نہ کر اسے یار وہ دل مین نہ رہے - بات اب تک ہے چلّی یہ لڑکپن کب تک - بات چٹکیون مین اڑانا - کسی بات کو ہنسی مین ٹالنا - جانصاحب سمجھے تم کھیلا ہو سمجھے صاحب - چٹکیون مین جو مری بات اُڑا دیتے ہو - بات چُرا کے کہنا - چھپا کے کہنا (جانصاحب - ع) یہ بات مین کیا کہتی ہون کچھ اسنے چُرا کے - بات چلانا متعدی - تذکرہ کرنا - ذکر چھیڑنا (مصحفی) اُس گل کی باغ مین جو صبا نے چلائی بات - غنچے نے مسکرا کے کہا ہنے پائی بات - بات چلنا سلسلۂ گفتگو شروع ہونا تذکرہ ہونا - (داغ) جب شب وصل اُنسے بات چلی بات کی بات ہی مین رات چلی - بات چلی جانا - بات کا سلسلہ نہ ٹوٹنا (میر) بات انکی چلی ہی جاتی ہے - ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ بات چندرا کے کہنا - لازم - عو - انجان بن کے بات کہنا (جانصاحب) چندرا کے چھندے سے نہ کراب مجھسے بات تو - مین بُودی نہین جو ترے دم مین آؤن گی - بات چھڑنا - بات چھیڑنا کا لازم - بات چھوٹ جانا - لازم عو - خصلت نہ ہونا انداز نہ ہونا - (فقرہ) بیٹے مین ماں باپ کی ایک بات بھی چھو نہیں گئی - بات چھیڑنا - متعدی (عو) بات چلانا گفتگو کا آغاز کرنا (فقرہ) مین تو ایک بات چھیڑ کر عذاب مین پڑ گئی - بات چیت - مونث گفتگو - بول چال - تقریر (ذکر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنین بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی - نسبت منگنی (فقرہ) تمھارے باپ خدا بخشے بات کے دھنی تھے میان بشیر کے بیٹے کی بات چیت ٹھہرانا کیا معنے پکّی کر آئے تھے - بات خالی جانا - کہے کا بے اثر ہونا - درخواست کا قبول نہ ہونا - (ایامی) کہون بھی تو ایسے طور سے کہون کہ بات خالی نہ جائے - بات ختم ہونا - بات پوری ہو جانا - کسی صفت کا کامل طور سے پایا جانا (مشرق) حسن کلام سورۂ یوسف سے کم نہین - یہ بات ختم ہے تری تقریر کے لئے - اس معنی مین بیشتر پر اور لئے کے ساتھ استعمال مین ہے - بات خوش آنا - لازم نصیحت پسند آنا - گفتگو پسند آنا - (مصحفی) کہتا تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے - اک روضہ خوان کی رات مجھے کیا خوش آئی بات - بات دبانا - متعدی - ضبط کرنا معاملے کو خفیہ رکھنا - (شوق قدوائی) ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی - ذرا سی بات تھی اُسکو بھی تو دبا نہ سکا - بات دبنا - لازم - بات کا چھپنا (فقرہ) - زید نے خالد کے متعلق جو بات کہی وہ چار آدمیون مین آخر دبی کیونکر - بند بند گفتگو ہونا - جھجکاہٹ کے ساتھ بات ہونا - کو رد بنا (منیر) عدو کے سامنے میرے حدیث زیر لبی - دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمھاری بات

دبی - بات دب دبا جانا - تذکرہ موقوف ہونا - معاملے پر خاک پڑنا -
(مراۃ العروس) شاہ زمانی اس فکر مین ہوئی کہ محمودہ کی بات دب
دبا جائے تو دلدار جہان کی بات ٹھہرا دون - بات دل پر نقش ہونا
بات باثر ہونا - کارگر ہونا (ظفر) بات میری جب ترے دلپر نہ ہوا سے
بازنقش - فائدہ کیا عبث کے لکھون روز گر دو چار نقش - بات دل سے
گھڑنا (یا گڑھنا) - متعدی بات جی سے گڑھنا - جھوٹ بولنا - (ظفر) ہم نے
اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق - بات کہی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی
نہ تھی - بات دل کو لگ جانا - لازم - چوٹ پڑنا دل پر اثر ہونا (داغ)
اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا یہ لگ گئی اسے ناصح نادان مرے
دل کو - بات دُکھنا - متعدی (عو) بات قبول نکرنا بات کی تردید
کرنا (عاشق) کس منہ سے دُکھتی آپکی بات - اعجاز ہے ہر سخن کراماتا
بات دل مین اُتر جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کر جانا - بات دل مین
بیٹھ جانا - لازم بات کا دل پر اثر کر جانا - بات دل مین پھرنا - کسی امر کا
بار بار خیال آنا (داغ) جی دھڑکتا ہے کہ مین تجھسے کہون یا نہ کہون
بات اک دلمین مرے رشک پری پھرتی ہے - بات دل مین پکانا - یا -
بات دل ہی دل مین پکانا - متعدی - منصوبہ باندھنا - پکاؤ بات
ابھی داغ دل ہی دل مین تم - کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکین گے -
بات دلمین چُبھ جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کر جانا - (داغ) دل
مین ہمارے آپکی چُبھ گئی ہے بات - پیکان سے بڑھکے تیز ہے نشتر
سے کیا کہین - بات دل مین کھُب جانا - لازم بات کا دل مین اثر کر جانا
- بات ... کا دل مین جم جانا - بات دماغ سے نکالنا - کوئی نئی بات

نکالنا - کوئی لطیف مضمون پیدا کرنا - بات دماغ سے نکلنا - لازم (فقرہ)
جو بات اُسکے دماغ سے نکلتی ہے دنیا مین فتنہ اور ہنگامہ پیدا کرتی ہے
بات دُو کوڑی کی ہونا - لازم ساکھ جانا بے وقعت ہونا - بھرم نہ رہنا
(توبۃ النصوح) باپ دادون کی عزت رہے یا جائے تمنے گھر سے باہر
قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی - بات دُور پہنچنا - لازم
۱- کلام کا پھیلنا - سخن کا مشہور ہونا (ذکر) اُڑتے اُڑتے دُور پہنچی بات
جو منہ سے کہی - طائر مضمون کو ہر مصراع لب پر ہو گیا ۲- کشمکش کا بڑھنا -
معاملے مین طوالت ہونا (فقرہ) زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہین رہا بات دور
پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے - بات دُور کھنچنا - لازم - دیکھو بات
دور پہنچنا (مصحفی) کھڑکیاں بند ہوئین روزن ذر بند ہوئے - بات
اب دور کھنچی راہ گذر بند ہوئے - بات دہرانا - متعدی ۱- کہی ہوئی
بات پھر کہنا - (ذکر) تو ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار - بات
دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ۲- کسی کی کہی ہوئی بات کو پلٹ کے اُسیطرح
کہنا (داغ) مین نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا - اک مزہ
ہے اس محل پر بات دُہرانے مین بھی - بات دھری اٹھائی نہین جاتی
نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار - نہ ہان کہتے بنتا ہے نہ نہین - نہ بات کا جواب
دیتے بنتا ہے نہ چُپ رہتے (داغ) کبھی اقرار ہے تجھکو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے - بات دینی آنا - لازم (دہلی)
ذمہ داری ہونا - بازپُرس ہونا - پوچھ گچھ ہونا - جوابدہی کا ذمہ دار
ہونا (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دلکو واپس مانگ کر - اور لیجئے ہمکو اُلٹی
بات دینی آ گئی - بات ڈالنا - (عو) کہا نہ ماننا بات رد کرنا ۲- عم - معاملہ

بات

پیش کرنا (فقرہ) یہ بات پنچون مین ڈالو - بات ڈبونا - متعدی - اعتبار کھونا
- بات ہلکی کرنا - وقار مٹانا - کام بگاڑ دینا (میر) بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھا
بھی تھا سو - رونے نے ہر گھڑی کے وہ بھی ڈبوئی بات - بات ڈھالنا
الزام رکھنا (جرات) وقت اظہار وفا محفل مین اسکی جبکی آنکھ - لگ گئی تو
بس وہ سب باتین اسی پر ڈھالنا - بات ڈھال کے کہنا - اشارے
کنایے مین کہنا - بات ذہن پر چڑھنا - لازم (عو) - بات خیال مین آنا
(فقرہ) پیچ مین اور ایک بات ذہن پر چڑھی جسکو بڑی دقت سے مرتب
کر کے تمام کیا - بات ذہن سے اُتر جانا - بات کا بھول مین پڑ جانا -
بات دھیان سے جاتی رہنا (شعور) پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس
کے یہ کہا کیا کہئے بات ذہن سے میرے اُتر گئی - بات ذہن مین آنا -
لازم - بات خیال مین آنا - بات کا دل پر اثر کر جانا (شعور) کہ وہ
بات جو ذہن جوان و پیر مین آئے - کرو مقبول گر لغزش مری تقریر مین
آئے - بات ذہن مین اُتر جانا - بات ذہن مین بیٹھنا - یا - بیٹھ جانا - لازم
بات کا دل نشین ہونا - منصوبے کا گٹھنا (ابن الوقت) یہ بات کسیطرح
انکے ذہن مین بیٹھ جانا چاہیئے کہ ہمارے سرزمین سونے کی سرزمین
ہے - بات رفت وگزشت ہونا - لازم - بات دب جانا - موقع نکلجانا
کسی امر کا بھول مین پڑنا (الحقوق والفرائض) کسی کو مرتے دیکھا یا
آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آگیا بات رفت وگزشت ہوئی
یاد خدا ابھی بھولی بسری ہو گئی - بات رکھ لینا - متعدی ۱ کہا مان لینا
(طلسم الفت) دل شکستہ ہے اسکا جی رکھ لے - میری بات آج اسے
پوری رکھ لے ۲ عزت رکھ لینا - آبرو نہ بگڑنے دینا - عیب چھپا دینا

بات

پردہ رکھ لینا (صبا) بات رکھلی دل ناکام نے مرتے مرتے - تالب گور
زبان تک نہ شکایت آئی - بات رکھنا - متعدی ۱ عزت قایم رکھنا -
اعتبار رکھنا - آبرو رکھنا - (رشک) ان بتو نسے جو رہ و رسم ہے
جاری رکھنا - ایزد او ند جہان بات ہماری رکھنا ۲ الزام لگانا - چھیڑ
رکھنا (پر اور سر کے ساتھ) (موجد) صاف نہ کہدو اگر نہین آتے - بات
رکھتے ہو کیون نزاکت پہ - بات رہ مین نکلجانا - سلسلۂ گفتگو مین یا گفتگو
کے جوش مین کسی بات کا منھ سے نکلجانا - بات رہجاتی ہے وقت نکلجاتا ہے
مقولہ مصیبت کا وقت ٹلجاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہجاتا ہے - ضرورت
کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کیوقت کام نہ آئے اُس سے شکایت
باقی رہجاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھکے مایوس ہو جانیکی
حالت مین یہ مقولہ بولا جاتا ہے (جلیل) مریضو الون سے رکاوٹ نہین
اچھی تائل بات رہجاتی ہے اور وقت نکلجاتا ہے - بات رہجانا - لازم
عزت رہ جانا - آبرو رہجانا (قلق) باتین سُنائین غیرون کے آگے جو یار
نے - فرمایئے پھر آپکی کیا بات رہگئی ۲ یادگار باقی رہجانا - تذکرہ باقی
رہجانا (داغ) ایک دن ہم نہ ہونگے دُنیا مین - اور رہجائیگی ہماری
بات ۳ عرض قبول ہو جانا - آرزو پوری ہو جانا (شرف) سوال دید
ترا کوہ طور پہ ہو قبول - خدا کرے کہ تری بات اسے زبان رہجائے ۴
موقع نہ ملنا - کامیابی نہونا - تمنا کا باقی رہجانا - (قلق) کیا جلد وصل یار
کی کم رات رہگئی - جو بات چاہتے تھے وہی بات رہگئی ۵ وعدہ وفا ہو
جانا - (عاشق) گھڑی بھر کے لیے ایجان وعدہ پہ جو آجاتے - تمہاری
بات رہجاتی مرے دلکا گلا جاتا ۶ ساکھ رہجانا - اعتبار رہجانا (شاد) -

رہگئی بات کٹ گئی شب ہجر تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی۔ الزام رہجانا۔
بُرائی رہجانا۔ شکوہ رہجانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے
بات رہنا۔ لازم - عزت قایم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید
قرض مانگنے مین آندھی ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے۔
بات زبان پر آنا۔ لازم - تذکرہ کرنا - بات زبان پر لانا۔ تذکرہ کرنا - بات
زہر سے بھری ہونا - بات مین شرارت بھری ہونا (امیر) بھری زہر
سے ہیں عیادت کی باتین۔ مریضون کو اپنی دوا ل رہی ہے - بات زہر لگنا
بات زہر ہونا - ا - لازم - گفتگو کا بیحد ناپسند ہونا - تقریر سخت ناگوار ہونا - (داغ)
اپنے مطلب کی پھر نہین سُنتے - زہر لگتی ہے انکو میری بات (داغ) مری
تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب ہی کی نہ کیون ہو - کہ اُنسے جو التجا سے
کہنا غضب ہے انکو وہی نکرنا - بات سُبک کرنا - بات ہلکی کرنا - بات سُبک
ہونا - لازم - بات ہلکی ہونا - بات سمجھانا - متعدی - کسی امر سے واقف کرنا -
آگاہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا (آتش) چشم پوشی ہے فقرا آنکھون کو -
شرے نے بھی نہ سمجھائی بات - بات سرسبز ہونا - بات کا کامیاب ہونا
التجا کا قبول ہونا - درخواست کا منظور ہونا - (قلق) بات کسطرح دم
شکوہ ہو سرسبز اپنی - ایک اپنا نہین وان اُنکے طرفدار ہین سب - بات سنانا
گفتگو سُنانا آواز سنانا (رشک) نیم جان ہیاسے جانان ہون - کہ نہ آدمی
کبھی سنائی بات - بات سُننا - متعدی - بات سُننے کا دماغ - گفتگو سننے
کی برداشت کیسی سخت زبانی کا تحمل - (داغ) بات کرنی تو بار ہے تمکو - بات
سننے کا بھی دماغ نہین - بات سنوارنا - بات بنانا - برہمی کی اصلاح کرنا
(داغ) حال کہکر پلٹ گیا قاصد - خوب بگڑی ہوئی سنواری بات -

بات سُو بات - (دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائیگا (رد یا ئے صادقہ)
مین کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہون یا ہنسنے یہ ہی کہین کوڑے
پڑے پائی ہے - پوچھونگا تحقیقات کرونگا چار کی صلاح لونگا پھر بات
سُو بات - بات سُوجھنا - متعدی - نیا مضمون خیال مین آنا - معاملے
کی تہ کو پہنچنا - تدبیر سمجھ مین آنا - (فقرہ) زید کو بہت کچھ کھو کے یہ بات سوجھی
ہے کہ جو جائداد بچے اسکو وقف علی الاولاد سے محفوظ کر دے - بات
سُوچنا - معاملہ تجویز کرنا (مصحفی) اسقدر آپ کو پرہیز ہے کیون عاشق
سے - بات جو سُوچے ہو تم اپنے گمان مین وہ نہین ۲ - تدبیر سُوچنا -
(فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا
ہے ۳ - غور کرنا (ذوق) کوئی کُر کو تری ہوا اگر کر تو کہے - کہ آدمی جو کہے
بات سُوچکر تو کہے - بات سوچ سمجھکے - معاملے پر غور کر کے اونچ نیچ
دیکھکے - بات سہنا - بدزبانی برداشت کرنا - کڑی سُنکے تحمل کرنا -
تو تڑاق پر صبر کرنا (مومن) اول مرے کہنے مین ہوئے تو کچھ اب بھی
نہ کہون - پر بگڑ ہی گئی جب بات تو کیون کر نہ سہون - بات سے پھرنا
لازم - کہکے مکرنا - بدعہدی کرنا - زبان بدلنا - ردے سخن ایک جانب
سے دوسری جانب کرنا (رند) بات سے اپنی پھرین قول یہ مردون
کا نہین - ہو سو ہوا تو ہم اُس بت سے سخن ہارے ہین - بات سے
کان آشنا ہونا - لازم - آواز کان مین پڑنا - بات سُنائی دینا (شعر)
لڑین آنکھون سے آنکھین آشنا ہون کان باتون سے - ادھر تم ہو
اُدھر ہم ہون نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو - بات سے نکل جانا - لازم - قول
سے بے قول ہوجانا (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے مین

سینے تمکو اختیار کامل دیدیا ہے اگر بات سے نکل جاؤن تب ہی کہنا۔
بات شیر و شکر ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شعور) حیف صد حیف کہ
انصاف زمانے مین نہین۔ زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات
بات شیرین ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ بات ضایع جانا۔ آبرو باقی نہ رہنا
ساکھ باقی رہنا۔ کہے پر عمل نہ ہونا۔ بات ظاہر کردینا۔ راز ظاہر کردینا
بات ظاہر ہوجانا۔ راز کھلنا۔ بھید کھلنا ع مصحفی قصہ داؤد سے
ظاہر ہے یہ بات۔ حسن وہ شے ہے کہ ہے جسپہ پیمبر عاشق۔ بات کا آشنا
نہین۔ بڑباڑ کا خوگر نہین (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگے کہ
واہ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا۔ بات کا اشارہ۔ بات کا پہلو
بات کا اعادہ۔ بات کا دُہرانا۔ بات کو پھر کہنا (نوازش) دل کا اُس
شوخ سے ہر بار تقاضا کیا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادہ کیا۔ بات
کا اُدھیڑ بُن۔ عو۔ (لکھنؤ) بات کا سر پیر۔ معاملے کا اصل مطلب۔ (کایا پلٹ)
ہوی کسی بات کا ادھیڑ بن رہے کچھ بتا آخر معاملہ کیا ہے۔ بات کا ایما پانا۔
اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق) وان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھری
تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔
بات کا بتنگڑ کرنا۔ متعدی کسی سے سیدھی باتین جھگڑا پیدا کرنا۔ دوسری
کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی باتکو بڑھانا۔ معاملے کو طول
دینا۔ ذرا سی بات کو بڑی کر دینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتین بتنگڑ بولتی
ہین (رویائے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والدہ نے بات کا ایسا بتنگڑ بنایا
کہ ناخوش ہو کر شہر مین جا رہے سارے کنبے کو جمع کرلیا اور دھیمر بہر طرحکا
دباؤ ڈالنا چاہا۔ بات کا بتنگڑ۔ دیکھو بات کا بتنگڑ۔ بات کا بھید۔ بانکی

تہ۔ معاملے کا راز۔ بات کا پاجانا۔ لازم۔ دیکھو باتہ پانا (ذوق)
کیا ذہن کی جودت ہے جھٹ دل کی اُڑا جانا۔ ہونٹون کا یہان ہلنا وان
بانکا پاجانا۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا دھنی۔ بات کا سچا۔ صفت
باوفا۔ صادق القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے۔
جو کہے وہی کرے (داغ) کیونکر یقین ہو کہ وہ پورے ہین بات کے۔
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانئے۔ (ایامی) معلوم ہوتا ہے کہ بات
کا سچا پکا منہ سے کہیگا تو اُسکو ضرور پورا کریگا۔ بات کا پہلو۔ باتکا انداز۔
بات کا اشارہ کنایہ۔ بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کہنا
بیچ مین بولنا۔ اُسوقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات
مین دخل دینا۔ سلسلۂ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ
دینا (جرأت) ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اُسنے۔ گھٹانا اسکو
کہتے ہین بڑھانا اسکو کہتے ہین (قلق) سُن سُنکے مرا تذکرہ کیون کاٹتے
ہو بات۔ تم جس سے ہو نادم یہ وہ مذکور نہین۔ (بنات النعش) پھر
بھی مری بات کاٹنا اُسکو مناسب نہین تھا۔ بات کا چوکا آدمی۔ ڈال کا
چوکا بندر پھر سنبھلتا نہین۔ مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی
تلافی نہین کرسکتا۔ اور نقصان اُٹھاتا ہے جسطرح بندر کے ہاتھ سے
درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔ بات کا چھینٹا
بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ (داغ) سُنا کلام جو رندونکا شیخ گھبرایا۔
وہان تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا۔ بات کا رنگ پانا۔ بات
کا باثر ہونا (میر کسو) کسی کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ۔ دلون
مین نقش ہے میری بھی رنگسازی کا۔ بات کا سر پیر نہ ہونا۔ گفتگو کا

بے سلسلہ ہونا۔(داغ) کیون دعوے رقیب سراسر غلط نہو۔جب انکی بات
کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو۔بات کا فروغ پانا۔بات بالا رہنا۔بات کا قیام نہین۔
بات کا ٹھیک نہین۔مُتلوِّنُ المزاج کی نسبت بولتے ہین (راسخ) اب کسی بات
کا قیام نہین۔انکا وعدہ سفر مین رہتا ہے۔بات کارگر ہونا۔تدبیر کا با اثر
ہونا۔نصیحت مین اثر ہونا۔فہمایش با اثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی
کوئی بات کارگر نہین ہوئی۔بات کا کنایہ۔بات کا پہلو۔بات کا لپکا۔کسی
مزے کی چاٹ (پڑنا کیساتھ) (رنگین) تری خاطر کرون کبتک مین دُگانا
پیاری۔پھر اس بات کا لپکا تجھے درگو پڑا۔بات کا موقع۔گفتگو کا محل
بات چیت کی فرصت (پانا۔ملنا کیساتھ) (راسخ) دیکھیے موقع ملے کب بات
کا دیکھتا رہتا ہون چیونٹی کیطرح۔بات کان پڑنا۔کسی بات کا سُنائی دینا
(لاعلم) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔تن بیجان مین جان پڑتی ہے۔بات
کان تک پہنچنا۔بات سنائی دینا۔خبر پہنچنا۔ع ہرگز نہ پہنچے نہ جان قیامت کی
رات ہو۔جسدن یہ بات پہنچے ہُوا اُسکے کان تک۔بات کان سے سُننا
غور سے سننا (منیر) سن مری بات کان سے قاصد۔سیکھ چلنا زبان سے
قاصد۔بات کان مین پڑنا۔بات گوش گزار ہونا (منیر) پڑتی نہین کانون
مین مزے کی باتین اب سنتے ہین تجھسے رُوکھی رُوکھی باتین۔بات کان مین
پڑی رہنا۔بات دھیان مین رہنا۔معاملے کا یاد رہنا (شاد) کام آئیگی
فغان عنادل کو گوش کر۔اچھی ہے بات کان مین اسے گل پڑی رہے۔
بات کان مین پھونکنا دینا۔بات کان مین ڈال دینا۔صلاح یا مشورے
کی طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات رو زادل کان مین پھونک
دیگئی تھی دلسے نہ نکلی (داغ) وہ اُسے سمجھین نہ سمجھین دیکھیے۔ڈال دی

ہے بات اُنکے کان مین۔بات کا کچا۔بات کا ہیٹا۔صفت۔نامعتبر۔
ناقابل اعتبار۔بے اعتبار۔جو بات پر قایم نرہے۔بات کتر دینا۔
متعدی۔عو۔بات کاٹنا (شور) تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے انکو
گلہ۔کیا بُری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے۔بات کٹ جانا۔بات کاٹنا
کا لازم۔(داغ) ذکر آتا ہے اگر انکا تو کٹ جاتی ہے بات۔تیغ سے
بڑھکر کہین شمشیر ہین ابرو دست۔بات کرسی نشین
ہونا۔(دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔بات کا قبول ہو جانا۔کسی بات کا
تسلیم کیا جانا۔بات کرنا۔مُنہ سے بولنا۔گفتگو کرنا (ابن الوقت)۔
اسوقت مجھکو آپ سے بات کرنیکی مُطلق فرصت نہین۔متوجہ ہونا
مخاطب ہونا (جلال) دیرین کبھی شغل مسجد مین انکان اوقات کی۔
کچھ خدا نے ہمکو پوچھا کچھ بتون نے بات کی۔خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم
پر ٹھوکر سے بات کرتا تھا۔شکوہ کرنا۔گلہ کرنا (امیر) وہ دیکھتے ہی بزم مین
مجھکو بگڑ گئے۔کچھ بات بھی تو کی نہین یہ بات کیا ہوئی۔بات کرنیکا سلیقہ
نہین۔گفتگو کا ڈھب نہین۔گفتگو کی تمیز نہین۔بھولا ہونیکی جگہہ کبھی
بولتے ہین (راسخ) نہین ڈھب کوئی عرض حال پُر آفات کرنیکا۔کہ
مجھکو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنیکا۔بات کرنے مین۔آنا فانا۔ملے
مین۔ذراسی دیر مین۔بات کرنے مین پھول جھڑنا۔لازم۔کنایہ
ہے بات کے ملایم ہونیکا۔شیرین گفتار ہونا (نکہت) شعلہ رو ہے وہ
پھلجھڑی کی طرح۔بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین۔بات کرید کرید
کے پوچھنا۔بات مین ہندی کی چندی نکالنا (کا پلٹا) آپ ہی تو کرید
کرید کے بات پوچھو اور آپ ہی یون جامے سے باہر ہو۔بات اُڑا دی

ہونا۔ بات کا ناگوار ہونا بدزبانی کی نسبت کہتے ہین۔ بات کو۔ کہنے کو۔
براسے نام (داغ) کوئی دن رانکو نہین ملتا۔ آدمی باتکو نہین ملتا بات کو
چکر دینا۔ متعدی۔ بات کو پھیر پھار کے کہنا۔ (فقرہ) آپ بات کو گھما کے
اور چکر دیکر اپنے مطلب پر لاتے ہین۔ بات کوڑی کی ہو جانا۔ دیکھو بات
دو کوڑی کی ہو جانا۔ (میر) تجیسی بہت کھیلتے ہو غیر سے ایجان۔ کوڑی
کی نہ ہو جائے کہین بات تمھاری۔ بات کو طول دینا۔ متعدی۔ بات
بڑھانا۔ جھگڑا بڑھانا۔ بات کہہ اُٹھنا۔ لازم۔ بے سمجھے بوجھے بول اُٹھنا
۵ ایسی کیا بات کہہ اٹھے تم امیر کہ کسیطرح پھر بنا نہ سکے۔ بات کہتے۔
(کنایۃً) فوراً (میر) حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول۔ بات کہتے سر کٹا۔
منصور کا۔ بات کھٹائی مین پڑنا۔ لازم۔ جھگڑا پڑ جانا۔ توقف ہو جانا
بات کھٹائی مین ڈالنا۔ بات اٹکا رکھنا۔ معاملے کا ہست نیست کچھ جواب
نہ دینا (ذوق) ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو۔ بات کو ڈالنا کھٹائی مین۔
بات کھٹکنا۔ لازم۔ خلش ہونا۔ ناپسند ہونا (یاملی) مجھکو انکی ایکہی بات
کھٹکتی ہے کہ بازی ہارکر گھوڑدوڑ کی لت ہے۔ بات کہکے گنہگار ہونا۔
لازم۔ کچھ بول کے پچھتانا۔ کچھ کہکے شرمندہ ہونا (مصحفی) لب ہلاتے ہی
مرے تجھسے جو بیزار رہوا۔ بات کہکر ترے آگے مین گنہگار رہوا۔ بات کھلنا
لازم۔ بات پھوٹنا۔ افشائے راز ہونا۔ شہرت ہونا (رشک) نہ دہن ہے نہ
کمر ہے کہ مضامین بند تھین۔ کھل گئی اسے بت معدوم کہ تیری بات۔ بات
کہہ نہ آنا۔ بات کہتے نہ بن پڑنا۔ پیام اچھی طرح نہ پہنچا سکنے کی جگہ۔ سلیقے
سے بات نہ کرنا (مصحفی) ہر چند اسنے میری طرف سے بنائی بات۔ قاصد
کو اُسکے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات۔ بات کہنا ۱ منھ سے بولنا (مصحفی)

اول تو تھوڑی تھوڑی چاہت تھی درمیان مین۔ پھر بات کہتے لکنت
آنے لگی زبان مین ۲ ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ خبر سنانا۔ کہانی کہنا۔ قصہ
بیان کرنا ۳ نصیحت کرنا۔ فہمایش کرنا۔ (مصحفی) جون ہی کسینے بات
کہی ہنسے رو دیا۔ جو حوصلہ کہ تھا ہمین آگے وہ اب نہین۔ بات کہنے کو رہگئی
یادگار رہنے شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) عدے یہ تم نہ آئے تو کچھ ہم
نہ مرگئے۔ کہنے کو بات رہگئی اور دن گزر گئے۔ بات کہتے ہین۔ بہت جلد۔
لمحے بھر میں۔ جھٹ پٹ ۵ بات کہتے مین وہ کیونکر نہ جلا دے مردے۔ اسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کی بات۔ بات کہنے مین آتی ہے۔ اُس موقع
پر بولتے ہین جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بیجا یا نامناسب ہو۔
(داغ) نہ کیا تو نے کبھی غیر کا شکوہ ہمسے۔ بات کہنے ہی مین اسے عربدہ
جو آتی ہے۔ بات کھونا۔ بے آبرو ہونا۔ بے وقعت ہونا (داغ) اسنے مانی
نہ کوئی میرے بات منتین کرکے بات بھی کھوئی۔ بات کہے کی لاج۔
مونث۔ سخن پروری۔ کہے کا نباہ۔ قول کی شرم۔ بات کہی اور پرائی
ہوئی۔ مثل۔ راز ظاہر ہوتے ہی مشتہر ہو جاتا ہے (آتش) یہ صدا آتی ہے
خاموشی سے۔ منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات۔ بات کیا ہے ۱ واقعہ کیا ہے مطلب
کیا ہے اصل یہ ہے (داغ) اسے دیکھکر دل مین قائل ہے ناصح۔ مگر بات کیا
ہے سخن پروری ہے ۲ آسان ہے۔ دشوار نہین ۵ تنگ کیون ہوتا ہے
غم کھاتا ہے تو کیون اسے شور۔ بات کیا ہے تجھکو مضمون دہن مل جائیگا
بات کی بات۔ مونث ۱ معمولی بات (جانصاحب) سمجھو مطلب تو ذرا کیا
کہا سمدہن نے مری۔ طعن کی طعن ہے یہ اور راحی بات کی بات ۲ تھوڑی
دیر (رشک) بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اُٹھنے کے بعد۔ لب جان بخش

دکھا جانیکو گویا آیا - بات کی بات کو - ۱ - (دہلی) دم بھر کے لیے تھوڑی
دیر کے واسطے - بات کی بات مین - لمحے مین - جلدی سے - آناً فاناً -
(میر حسن) کٹی رات حرف و حکایات مین - سحر ہو گئی بات کی بات
مین - بات کی بات لات کی لات - بات کی بات خرافات کی خرافات
مثل - پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات بکرے کے
سینگ کو بکو چرے گئے بیری کی بات - جب ہنسی مذاق مین کوئی ناگوار واقعہ
بیان کیا جاے یا معمولی بات مین درپردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ
ہوا ہو اُس وقت یہ مثل بولتے ہین - بات کی پچ - سخن پروری - عزت آبرو
کا لحاظ (داغ) انکی عادت مین جھوٹ ہے سچ ہے - وہ ہٹیلے ہیں بات کی
پچ ہے (انیس) ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر - جو کہتے ہین منھ سے
وہی کرتے ہین بہادر - بات کی تاب آنا - سخن کی برداشت ہونا -
بدزبانی کا تحمل ہونا - (سحر) بغیر تو ان مین کوئی نہین آشنائے رنج - دشوار
ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی - بات کی تہ - اصل مطلب - بات کا رمز (ملنا - پانا
وغیرہ کے ساتھ) (امیر) دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد مین تو مین کہون -
خود گم ہوا ہون بات کی تہ اب جو پا گیا - بات کی ٹھیس لگنا - لازم - بات
ناگوار ہونا (جانصاحب) پھڑا ہی تڑپا کٹھیس اگر بات کی لگی - لوٹن
موا ہے دل یہ کبوتر تمہارے پاس - بات کی جان - ۱ - اصل معاملہ -
خاص معاملہ - بات کی زٹ لگنا - ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایامی) -
جسطرح کیکو جنون ہو اور ایک بات کی زٹ لگجائے چلتے پھرتے اٹھتے
بیٹھتے اسکو اُسی کی دھن تھی - بات کے شاخسانے - بات کے پہلو (مصحفی)
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے - کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہین - بات

کی کر باندھنا - (کر ہندی بمعنی خراج ٹیکس) معمول مقرر کرنا (مصحفی) لگالیان
روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو - مجھپہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے
بات کی گرفت - بات کی روک ٹوک نکتہ چینی - اعتراض (شعور) مجھسے
کہتا ہون کئی بات کی ہے اٹھین گرفت - ل سکے غیر و نسے نہ تو عاشق ہرانہ
کو چھوڑ - بات گانٹھ مین باندھنا - (عو) بات آنچل مین باندھنا - بات گرہ
باندھنا - بات گرہ مین باندھنا - دیکھو بات آنچل مین باندھنا - (داغ)
چھوڑ کر گیسو نہ پھر تار انکو - تم گرہ مین باندھ لو اس بات کو - بات گرہنا - (لکھنؤ)
دیکھو بات گھڑنا - بات گلے سے اُترنا - لازم - بات قابل قبول ہونا -
بات گول کر جانا - بات کو ٹالنا - صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) بھئی صلاح
تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ - بات گھڑنا - بات بنانا - سخن سازی
کرنا - خلاف واقعہ کہنا - جی سے بات بنانا - اپنے جی سے بات بنا کے کہنا
بات گئی گزری ہونا - لازم - معاملہ رفت گزشت ہونا - تذکرہ موقوف ہونا
بات بھولی بسری ہونا - (مراۃ العروس) محمد عاقل نے کہا ضرور دیکھنا
چاہئے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو پیچھے کوئی خرابی پڑے اور یہان
جن کوئی ٹھگنی نہو مرزا جدار نے کہا خدا خدا کرو وہ جن ایسی نہین
ہے غرض بات گئی گزری ہوئی - بات گئی پھر ہاتھ نہین آتی - مقولہ -
جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہین بنتی - بات کی مہلت - گفتگو کا
موقع (راسخ) آلہی توبہ ہے کسو قت مرینگی ملی فرصت - اجل نے دی نہ
مہلت بات کی بھی رہگئی حسرت - بات لانا - نسبت کا پیغام لانا - (منیر)
نئی مشاطہ روز آتی تھی - بات ادیکے گھرون سے لاتی تھی - الزام
لگانا - (امانت) لائیگی ایک دن صحبت مین - آبرو پہ اشکباری بات

بات لاکھ کی کری خاک کی - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باتین بنانے مین اُستاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرے - باتین بہت اور کام خراب - دعوے بڑا اور عملی طور پر کچھ نہین - بات لب تک آنا - لازم بات کا زبان سے نکلنا - (راسخ) گئی گزری جو لب تک آئی بات - منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات - بات لٹکائے رکھنا - معاملے کو گول رکھنا - صاف صاف نہ کہنا (ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے رکھے مگر موقع ہی بولنے کا آپڑا تھا - بات لکھ رکھنا - باتکو یقینی سمجھکر یاد رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمھارے ذہن مین بیٹھ جائیگی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بتقاضائے مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی - بات لکھنا - کیفیت تحریر کرنا (داغ) بات پہ بات یاد پھر آئی - لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات - بات لگانا ۱ پیٹھ پیچھے کہنا - چغلی کھانا - لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا (مصحفی) وہ مجھسے اندنون مین جو کچھ بولتا نہین - شاید کسی نے جاکے اُسی سے لگائی بات ۲ نسبت یا منگنی ٹھہرانا ۳ فروخت کی بات چیت کرنا - معاملہ ٹھہرانا ۴ الزام رکھنا تہمت لگانا - بات لگنا - نسبت قرار پانا - (ایامی) تم تو بیٹی کی کہین بات نہین لگنے دوگے - بات لمبی چوڑی ہونا - بات مین طوالت ہونا بات بات کرنا - چال نہ چلنے دینا - کسی چال مین نہ آنا ؎ بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا داؤن پہ وہ - جانصاحب نے بڑی چال سے یہ بات کی بات - بات ماننا - کہا ماننا - نصیحت پر عمل کرنا - (رشک) کون پوچھیگا مجھے بات نہ پوچھیگا جو تو - کسکی مانونگا نہ مانونگا اگر تیری بات - بات مغز سے اُتارنا - (ع) نازک بات نکالنا - ذہانت سے بات پیدا کرنا - (ابن الوقت)

مین ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہین وہ تو انگریزونکو عقل سکھانیوالا ہے لاکھ جتن کرینگے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اُتار کے کہیگا کہ سب اُسکا منھ دیکھنے لگین گے - بات مقدور سے باہر کرنا - حیثیت سے بڑھکر برتاؤ کرنا - (جانصاحب) بیٹی اور داماد کے کیسے اٹھائے ایسے ناز - بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے - بات منگوانا - نسبت منگوانا - (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بیچارے کا کچھ قصور نہین کیسی کیسی باتین حُسنا کے واسطے منگوائین ایک سے ایک بڑھی چڑھی - بات منھ پر آنا - لازم - چرچا ہونا - تذکرہ ہونا ؎ تم نے کیون عشق کی چھپائی بات - آخر اے رشک منھ پہ آئی بات - بات منھ پر رکھنا - کسی بات کو جتانا تذکرہ کرنا (بحر) آجتک منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات - ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے بہرے پیدا - بات منھ پر کہنا - کسیکے سامنے کچھ کہنا (مصحفی) ہے غیر کی خواہش جو ترے دل مین تو ہو یار - یہ بات نہ کر عاشق دلگیر کے منھ پر - بات منھ پہ لانا - باتکا ذکر کرنا - خیال ظاہر کرنا - (ذوق) اب خبردار یان نہ آئیگا پھر نہ یہ منھ پہ بات لائیگا ۲ احسان جتانیکی جگہ - بات منھ تک آنا - بات دھیان مین آنا - بات زبان پر آنا (آتش) درد دل کہنے مین ہے کیا پس وپیش - کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات - بات منھ سے نکلی پرائی ہوئی - بات منھ سے نکلی ہزارون پڑی - مثل - راز زبان سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے (امیر) بات اپنی اپنے دل ہی مین رہے منھ سے نکلی اور پرائی ہوگئی ؎ آسخ کا رنگ طبع اڑاتی ہین بلبلین - پڑتی ہے بات منھ سے نکلکر ہزارون - بات منھ سے نہ نکالنا - شکوہ نہ کرنا - عذر نہ کرنا

سکوت کرنا (انیس) زینب نے کہا جس مین رضاے شہ عالی - مین نے تو کوئی
بات نہین منھہ سے نکالی - بات منھہ سے نہ نکلنا - لازم - عاجز ہونا - (رشک)
بات منھہ سے پھر نکلنے کی نہین - مجھکو ہر دم اسے زبان آ و ر نہ چھیڑ - بات
منھہ مین پڑنا - لازم - تذکرہ ہونا - معاملے کا مشہور ہونا (فقرہ) بات
عوام الناس کے منھہ مین پڑی تو اک شور شر ہو گئی - بات مین - لمحے بھر مین
طرفۃ العین مین (میر) شام شب وصال سحر ہو گی بات مین - کھلنے کی
آئینہ چرخ پیر کی - بات مین بات - ایک قسم کے تذکرے مین دوسری قسم
کا تذکرہ - ایک شخص کی گفتگو مین دوسرے کا کچھ کہنا (میر) نالے کیا نکر سنا
نوحے مرے پہ عندلیب - بات مین بات عیب ہے مین نے تجھے کہا نہین
بات مین بات ملانا - کسی کے کلام مین دخل دینا - معاملے مین باریکی نکالنا
بات مین بات نکالنا ۱ باریکی نکالنا - (داغ) گالیون مین ادا نکالی ہے -
بات مین بات کیا نکالی ہے ۲ کوئی نازک پیرایہ نکالنا ۳ سلسلہ گفتگو مین
اسی قسم کا دوسرا تذکرہ کرنا ۴ نکتہ چینی کرنا - بات مین بات نکلنا - لازم ۱ سلسلہ
گفتگو مین اسی قسم کے دوسرے امور کا تذکرہ ہونا ۲ باریکی نکلنا - خاص
ادا نکلنا - (عاشق) ابرو مین بل ہنسی مین کنایہ گھہ مین ناز - کاکل مین پیچ بات
نکلتی ہے بات مین - بات مین بٹا لگانا - ساکھ مٹانا - عیب لگانا - بات مین بٹا
لگنا - عیب لگنا بدنامی ہونا - ساکھ مٹنا - بات مین بل ہونا - لازم - جھوٹ
ہونا (عاشق) محبت کیون جتاتے ہو بناکر زلف پیچا نکو - پھنساتے ہو بکھیڑے
مین تمھاری بات مین بل ہے - بات مین بولنا - معاملے مین دخل دینا - بیچ
مین بولنا - بات مین پیچ نکالنا - متعدی ۱ اعتراض کرنا ۲ نکتہ چینی کرنا (داغ)
خالی نہین پیچ سے کوئی بات - ہر بات مین پیچ نکالتے ہو - بات مین پیچ نکلنا

لازم - بات مین پھرنا - قول سے پھرنا - وضع یا دستور کے خلاف کرنا (قدر) نہ کبھی
یار پھرا بات مین ہٹ دہری سے - نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا - بات مین
پہلو نکالنا - متعدی - بات مین شاخین نکالنا - بات مین پہلو نکلنا - لازم - بات
مین پھول جھڑنا - لازم - بات کا عام پسند ہونا - گفتگو کا دلچسپ ہونا (عاشق)
باتون مین پھول جھڑتے ہین آواز خوش کے ساتھ - تختے پر دیئے رشتہ دستار
حسن مین گل - بات مین پے نکالنا - دیکھو باتین نئی نکالنا - بات مین توڑنا
عو کسی معاملے مین قائل کرنا - گفتگو مین حقیر کرنا (فقرہ) جیسی تو ہماری بیوی
ہین اللہ رکھے اب تک بچپن کی عادتین نہین گئین ویسے ہی میان ذرا ذرا
سی بات مین انکو توڑتے ہین - بات مین ثبات نہین - قول فعل مین استقلال
نہین (شور) پانی مین جسطرح سے بتاسے کا حال ہو - اسے لب شکرستان
نہین تیری باتین - بات مین چیپیان لگانا - صاف صاف نہ کہنا (داغ) -
بے جوڑ تیری باتین ہین ساری پیامبر - تو چیپیان لگانے لگا بات بات مین
بات مین دخل دینا - بیچ مین بولنا (فقرہ) مین تم سے بات چیت نہین کرتا تھا
پھر تمکو میری بات مین دخل دینا کیا ضرور تھا - بات مین دخل کرنا - بیچ مین
بولنا - نکتہ چینی کرنا - (مصحفی) مین دخل کسی بات مین کرتا ہون تو کافر - کہتا ہی
میری بات مین بولا نہ کرو تم - اب اس جگہ بات مین دخل دینا بولتے ہین -
بات مین رخنے نکالنا - متعدی - بات مین پہلو نکالنا - نکتہ چینی کرنا (جان صاحب)
مردون کو گور و چھید کرو تم قنات مین - رخنے نکالو تم کیسے نہ تم بات بات مین -
بات مین رخنے نکلنا - لازم - بات مین زہر بونا - فساد ڈالنا - (شمشاد) اب اس
جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل - زہر ہر بات مین بونے لگے بونے والے -
بات مین سے بات نکالنا - دیکھو بات مین بات نکالنا - (ابن الوقت) اسطرح باتین

بات

سے بات نکلتی چلی آتی ہے - بات مین شاخ یا شاخین نکالنا - یا - بات مین شاخسانہ
نکالنا - بات میں پہلو نکالنا - نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا (بحر) شاخین نکال لیتے
ہیں وہ اب بات بات میں - دو چار دیکھے دیکھے کیا گل پھلائے رنگ دیکھو
بات کا شاخسانہ - بات میں شاخین نکلنا - بات میں شاخسانے نکلنا لازم
(امیر) اور شاخون کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو - نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے
کونپل - بات میں فرق آنا - اعتبار باقی نہ رہنا - وضع کے خلاف ہونا (اسیر)
لب پہ بلبل گلہ یار نہ آنے پائے - بات مین فرق خبردار نہ آنے پائے - بات
میں نی نکالنا - متعدی - اعتراض کرنا - نکتہ چینی کرنا - کسی بات مین نقص یا عیب
نکالنا - یہ نی بمعنی عیب مخفف عربی جملہ فیہ نظر کا ہے - اسی معنی میں اور بات
مین پخ نکالنا بھی کہتے ہین - (بہار عشق) بات مین پخ نکال دیتا تھا - سبکے
کہنے کو ٹال دیتا تھا - بات مین نی نکلنا - لازم - بات میں قند گھولنا - ہنسی مذاق
کی باتین کرنا - چہل کرنا (میر حسن) سبھی رات تک ہنستی اور بولتی - ہر ایک بات
مین قند تھی گھولتی - بات مین کی ہونا - دیکھو بات مین بل ہونا - بات میں
کلام ہونا - لازم - بولنے سے عاجز ہونا (شوق قدوائی) بڑی یہ میری حیرت
اب کہ بات مین کلام ہے - جو ایک چپ مین صبح ہے تو ایک چپ مین شام
ہونے کے کسی امر مین شبہہ ہونا - اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں
کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پر پہنچ
سکینگے - بات میں اینچ پیچ نکالنا - اعتراض کرنا - نکتہ چینی کرنا - بات مین لگانا -
گفتگو مین مشغول کرنا - ملانا - فریب مین پھانسنا - آتا ہے نگاہی لیا تمکو بات
مین - ظالم وہ جو کہتا ہے کوئی اپنی لگاتا مین (امیر) خوش بیانی ہو تری
سارے چمن مین مشہور - جگہ ہو صیاد کو باتون مین لگا سکے بلبل باتون

مین لگانا زیادہ بول چال مین ہے - بات مین ہندی کی چندی نکالنا - کرید
کرید کے پوچھنا - بال کی کھال نکالنا (فقرہ) پولس والے تو آپ جانتے ہر بات
مین ہندی کی چندی نکالتے ہین - بات بنا رہنا - وضع پر قائم رہنا (شرف)
بنا ہا بات کو راہ وفا مین بات پر آکے - نہ یہ کو بہہ کبھی بدلا نہ پھر مجھسے زبان
بدلی - بات نکالنا - تذکرہ کرنا (رشک) چھیڑا اُسنے یہ ہنگام ملاقات نکالی -
جس بات مین رنجش ہو وہی بات نکالی - مضمون پیدا کرنا - تدبیر پیدا کرنا (داغ)
حشر مین کچھ نہ کچھ نکالے گی - میری شرم گناہگاری بات - بات نکلنا - منھ سے
کوئی کلمہ نکلنا - جنبش نہ زبان کو ہو تو پھر بات نہ نکلے - گویائی سے گردش
ہے وزیر اہل سخن کو - نتیجہ نکلنا (بحر) اہل تدبیر کے قولون سے نکلتی ہے یہ
بات - جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا - ادا نکلنا (داغ) نکل آیا ہے خط
ہر خشید تیرے رُو سے گلگون پر نکلتی ہے مگر ایک بات تجھ مین دلستان ہر گھڑی
بات نشتر ہونا - بات ناگوار ہونے کی جگہ (شعور) جا گر جوش جنون فصد کا
تو قصد نہ کر اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو - بات نظر مین ہونا - معاملہ
یاد ہونا - دھیان مین ہونا - (جگر) سب جانتا ہون مین مجھے غافل نہ جانئے
ہر ایک بات آپکی میری نظر مین ہے - بات نہ آنا - لازم - کچھ کہتے نہ بن پڑنا -
جواب نہ آنا - قائل ہونا - (امیر) بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسے میں یہ آن -
لکنت سے اُلجھ جاکے اُسے بات نہ آئی - بات نہ پوچھنا - خبر نہ لینا - بے پروائی
کرنا - خاطر تواضع نہ کرنا - منھ نہ لگانا - بے التفاتی کرنا - خاطر مین نہ لانا - (جرأت)
جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے بات - اسکو کیا خاک شادمانی ہو - (مومن) کیا کیا
نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو - یہ حوصلہ میرا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا - بات نہ
سُننا - لازم - متوجہ نہ ہونا - بے پروائی کرنا - ہماری بات جو سنتا نہین کوئی

اسے بجز پکارنا ہے دل اپنا کہ اسے زبان خاموش کے آواز نہ سننا (مصحفی) یاران عدم سنتے نہین بات کسی کی کسطرح ہم ان قافلے والون کو پکارین کے کہا نہ ماننا (شعور) جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہین داستان نہایت وہ اور قلت فرصت کہ وہ مر گئی - بات نہ آنا (بھولے پن سیدھے پن یا خوف کیوجہ سے بات کرتے نہ بن پڑنا (رند) قدرت خدا کی بات نہ آتی تھی جنھیں - لیتے ہین اب وہی مرے آگے نمود کی - بات نہ ہونا - (کچھ یا کوئی کے ساتھ) لازم کے آسان ہونا - دشوار نہونا - (داغ) ہمکو اک ایک گزرتی ہے قیامت کی گھڑی - اسکے نزدیک تو کچھ بات نہین آج سے کل - بات نہین بتنگڑ کا ہے معمولی بات نہین ہے فساد کی بات ہے جھگڑے کی بات ہے - بات نیچی پڑنا - لازم - آبرو جاتی رہنا بیوقعت ہونا - (ریاض) ترے عہد ستم مین اسکا کیا ذکر - فلک کی بات بھی نیچی پڑیگی - بات نیچی رہنا - لازم - بیوقعت ہو جانا (فقرہ) ملکہ نے کہا ایسا نہو کہ مری بات نیچی رہے اور جھوٹی پڑون - بات اور رہنا - لازم - (عو) بات بالا رہنا - بات وہ ہے - قابل ذکرو معاملہ ہے جو غضب ہے (میر) نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو - بات وہ ہے جو ہو وے اب کی بات - بات ہاتھ آنا - بات ہاتھ لگنا - نتیجہ حاصل ہونا (سحر) پاؤن کی چوری سے ہاتھ آئی یہ بات باغ ابراہیم کی تھا شا ہو - بات ہلکی کرنا - متعدی - ساکھ مٹانا - بات ہلکی ہونا - دوسرے کی نظر مین بے وقعت ہونا - ساکھ بگڑنا - سبکی ہونا قدر گھٹنا - بات کا پایہ اعتبار سے گرنا - اعتبار یا توقیر نہ رہنا - (منیر) فرمائشون کا بوجھ قبولن سے نہ اٹھا صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری - بات ہنس کے ٹال دینا - بات کا بیوقعت سمجھکے جواب نہ دینا - (شعور) ہمین رولاتے ہین کیا کیا ملال دیتے ہین -

ہماری بات جو وہ ہنسکے ٹال دیتے ہین - بات ہنسی مین اڑا دینا - کسی ناگوار تذکرے کو مذاق مین ٹالنا (ابن الوقت) ہرچند ابن الوقت بات کو کسی نہ کسی تدبیر سے ہنسی مین اڑا دیا کرتا تھا مگر دلمین یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہو گھٹ گھٹکر بیمار پڑ جائین - بات ہونا - لے کسی امر کا وقوع مین آجانا ۲ عو - نسبت ٹھیک ہو جانا منگنی ہو جانا - (فقرہ) بیٹی اگر یہ بات ہو جائیگی تو مین تمھین بہت خوش کرونگی - بات ہیٹی ہونا - (یائے اول مجہول دوم معروف) ہلکی ہونا - ساکھ بگڑنا - عزت مین فرق آنا (مراۃ العروس) فرمایش کرنے سے آدمی نظروں سے گھٹ جاتا ہے اور اسکی بات ہیٹی ہو جاتی ہے - بات ہی کیا ہے - آسان ہے - دشوار نہین - بات یہ ہے بات تو یہ ہے - اصل مطلب یہ ہے - اصل مقصد یہ ہے - خلاصہ یہ ہے - (منیر) بات یہ ہے کہ گھر نہو بدنام - تجھکو لونڈی سمجھ لو اسکو غلام - (داغ) بے لطف کرین انکی ملاقات تو یہ ہے - منظور نہین بات کوئی بات تو یہ ہے - باتون - بات کی جمع - باتون باتون - ا - باتونمین - گفتگو ہی گفتگو مین باتون باتون مین - باتون باتون مین جھگڑون مین لطیفون مین - دلیل و حجت مین - بات چیت مین - مفت - آسانی سے - ترکیب سے - مذاق مین ہنسی مین - دوران گفتگو مین - (امیر) فقرے سے کہین دلپسند ہیں جو باتون باتون مین جان لیتے ہین (داغ) نامہ بر دیکھکے مجھ اکھین خط دیا تھا - باتون باتون مین فقط کام نکالا ہوتا - اور جگہ باتون ہی باتون - باتون ہی باتون مین اور باتون باتون بھی کہتے ہین - (دبیر) تم جو بے ہو گیا بات دہن - باتون ہی باتون مین عقدہ کھل گیا (وزیر) باتون ہی باتون مین بڑھ جائیگا قصہ عشق کا یہ سخن ہو کر کر داستان ہو جائیگا - (تسلیم) باتون باتون

بات

آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ۔ کچھ کہوں منہ سے نہیں کتا بُتِ عیّار کچھ (گویا) باتوں ہی باتوں قاتل بے موت مارتے ہیں۔ شمشیر کی زباں سے مجھکو پکارتے ہیں۔ باتوں باتوں میں کہنا۔ کسی اور تذکرے میں مطلب کی بات کہنا (قلق) ایک دن یہ کسی مصاحب نے۔ باتوں باتوں میں کہہ یا اُس سے۔ باتوں بوڑھا کرتب خوار۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکی باتیں تجربہ کاروں کی سی اور افعال خراب ہوں۔ باتوں پر جانا۔ ۱ افعال کی تقلید کرنا (فقرہ) محمد علی تو ایک بلا چھوکرا ہے تم اسکی باتوں پر کیوں جاؤ۔ ۲ کسیکے حرکات کا بُرا ماننا یا لحاظ کرنا (فقرہ) تم اپنی طرف دیکھو انکی باتوں پر نہ جاؤ۔ باتوں چکنا کاموں خوار۔ مثل اسکی نسبت بولتے ہیں جو باتیں خوب بناتا ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو یا کام خراب کرتا ہو۔ باتوں سے ڈر جانا۔ لازم۔ دھمکی میں آجانا (مصحفی) اوکھی سناتے ہو عبث بار بار۔ آپکی باتوں سے میں کیا ڈر گیا۔ باتوں سے کام نہیں چلتا۔ مقولہ یعنی کام کرنے سے ہوتا ہے لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ عمل کرنیکی ضرورت ہے خیالی باتیں بیکار ہیں۔ باتوں سے کلیجا پک جانا۔ شرارت سے بیزار ہونیکی جگہہ بولتے ہیں (رنگین) پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا۔ تجھکو دولے جیلوں کو کر سو مر استقدر دو دوا۔ باتوں کا الم نشرح کرنا۔ (عو) راز کو برملا کہنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا (فقرہ) جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھیں بڑی بہن کے یہاں چلی گئیں۔ باتوں کا باغ لگانا۔ چکنی دار باتیں کرنا۔ فضول باتیں کرنا (فقرہ) بنتے تو باتوں کا باغ لگا دیا مطلب کی کہو۔ باتوں کا تار۔ باتوں کا سلسلہ۔ بک۔ (جانصاحب) تار باتوں کا ٹوٹے اسے کاٹیں۔ کہیں گھڑی سے یہ ستار گرے (بحر) تار باتوں کا جو باندھا غیر سے اُس شوخ نے میرے دلکو ہر سخن سنگ فلاخن ہو گیا۔ باتوں کا جمع خرچ۔ خالی باتیں۔ لفاظی۔ باتوں کا جھاڑ

بات

باتونکا سلسلہ۔ باتونکا تار۔ باتون کی جھڑی (محسن) نظر آنے لگی اک سرو چراغاں کی بہار۔ جھاڑتیں باتون کے گویا کہ لگائے ہین کنول۔ باتون کا جھاڑ باندھنا۔ برابر بولے جانا۔ لگاتار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا۔ باتون کا جھاڑ بندھنا۔ لازم۔ باتون کا دھنی۔ بہت باتیں بنانیوالا۔ باتون کا دفتر کھولنا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ (جانصاحب) مین گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ عبث۔ آج دفتر پچھلی باتونکا ہوا کھولا عبث۔ باتون کا پچھا۔ باتون کا پیچ۔ باتون کا سلسلہ (منیر) ہم سے وحشی چند فقرون مین مقید کر لئے۔ آپکی باتونکا پھندا دام آہو گیر ہے۔ باتون کا منہ چومنا۔ باتون کے دلچسپ ہونیکی جگہ بولتے ہین (امیر) لوٹ ہے جیسے تبسّم وہ دہن کسکا ہے۔ باتیں منہ چومین وہ انداز سخن کسکا ہے۔ باتون کی پُڑیا۔ باتون کا مجموعہ۔ بہت باتونی (منیر) (رباعی) مکتوب بت آئینہ سیما ہے یہ۔ باغنچہ گلزار تمنا ہے یہ۔ پیچیدہ لفافے مین ہین لاکھون مضمون۔ نامہ نہ کہو باتون کی پڑیا ہے یہ۔ باتون کی جھڑی باتون کا سلسلہ۔ باتون کی کنسوئیان لینا۔ باتون کی ٹوہ لگانا۔ (الحقوق والفرائض) یہ یہودی چھوٹی چھوٹی باتون کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہین۔ باتون کے قربان۔ (عو) باتون کے صدقے۔ طنز سے بھی کہتی ہین (راسخ) وصف خرام ناز پہ دین گالیان مجھے۔ قربان تیری باتونکے کیا بول چال ہے۔ باتون کی طرف کان لگانا۔ متوجہ ہو کر سننا۔ باتون مین۔ ۱ گفت و شنید مین۔ بات چیت مین (انشا) ہم دو گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہائے۔ باتون مین یونہی چار پہر رات کٹ گئی (سحر) یون سختی زمانہ کو باتون مین کاٹئے۔ جسطور سے کہ دانت مین گویا زبان رہے۔ ۲ واہیات مین۔ مزخرفات مین (فقرہ) کیون باتون مین دن کھوتے ہو۔ ۳ فقرون مین۔ دم جھانسے مین (مصحفی) مطرب

باتون

پسر کی دست درازی تو دیکھنا۔ باتون مین شیخ شہر کا عمامہ لیگیا ؎ خوشامد سے۔ چاپلوسی سے (فقرہ) بہار باتونمین خوش کرو یا شہ افعال ناشایستہ مین۔ شرارت مین (امیر) بوسہ مانگا تو کہا پھر کے منھ ظالم نے۔ کہ زبان کٹتی ہے انسان کی انھین باتونمین ۔ باتون مین آنا۔ یا۔ آجانا۔ لازم۔ دھوکے مین آنا۔ دم مین آنا۔ دھوکا کھاجانا۔ کہنے مین آنا (داغ) پیامبر تری باتون مین کب ہم آتے ہین۔ وہان ضرور گیا اور تو ضرور آیا۔ باتون مین اڑانا متعدی۔ ہنسی مین اڑانا۔ ٹالنا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا (ہجر) اب یہ عالم ہے کہ باتون مین اڑاتے ہین ہمین۔ کاغذ باد اکی الفت مین جو ہم لاغر ہیں (رشک) ہم نے جب خط و کبوتر کی حقیقت پوچھی۔ صاف باتون مین اڑا انکو وہ تیار ہوا۔ باتون مین اُڑنا۔ لازم۔ شیخی کی لینا ؎ اُڑنے لگا جو مجھ سے وہ باتون مین شیخی۔ کہنے بھی اُسکے کوچہ مین جانا اڑادیا باتون مین اُلجھانا۔ متعدی۔ باتونمین لگانا۔ ؎ شور قیامت ہے صبح وصل تو سنے۔ اُسے باتونمین الجھایا تو ہوتا۔ بات چیت مین دیر لگانا۔ باتون مین الجھنا۔ باتون مین پھنس جانا۔ باتونمین جھگڑنا۔ باتون مین بند کرنا۔ متعدی۔ گفتگو مین ساکت کرنا۔ اس جگہ باتون باتون مین بند کرنا بھی کہتے ہین۔ (ابن الوقت) اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتون باتون مین بند کر دیتے ہین باتون مین بند ہونا۔ قائل ہونا لاجواب ہونا (آتش) باتون مین بند ہو گیا اغیار پیچ گو شیر سے سوال دھوکے سیدھے جواب سے۔ باتون مین بہلانا۔ خیال بانٹنا۔ دوسری طرف متوجہ کرنا۔ باتین بنا کر خوش کرنا۔ باتون مین لگانا۔ سمجھا دینا۔ (داغ) مرے دل کو باتون مین بہلا رکھا ہو قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر۔ باتون مین بہلنا۔ یا بہل جانا۔ لازم (مومن) حور کو

باتون

کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی۔ لے آکر یہ نادانی باتونمین بہل جانا باتون مین پھسلانا۔ باتونمین بہلانا۔ دم دینا۔ باتون مین تاڑ لینا۔ انداز گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض حجن نے مزاجدار کو باتون مین تاڑ لیا کہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائیگی۔ باتون مین ٹالنا۔ باتون مین وقت گزارنا (امیر) مہربان وصل مین شب کے یہ نکالے گئے۔ آج کی رات بھی کیا ٹالنے لگا باتونمین۔ باتون مین ٹٹولنا۔ گفتگو کر کے دل کا حال دریافت کرنا (داغ) اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہین کچھ بھید۔ جیتا سا لئے باتون مین ٹٹولا نہین جاتا۔ باتون مین جھلانا۔ ٹالنا۔ مہر جادن مین بھی وعدہ کبھی پورا نہین کرتے۔ باتونمین جھلاتے ہین پر ایفا نہین کرتے۔ باتون مین دھر لینا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ گفتگو مین غلبہ حاصل کرنا (معروف) بس تو کلم گو ہول زبس ہے وہ زبان کا طرار۔ مجھکو ہر باتین باتون مین وہ دھر لیتا ہے۔ باتون مین کھلنا یا کھل جانا۔ گفتگو مین بے تکلف ہو جانا۔ اصل حال [illegible] انکی باتونمین نہ جانا پیچھے بچا اُسکا دل۔ شکستہ وہ باتونمین اگر [illegible] آنا [illegible] باتونمین کھولنا۔ گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا [illegible] آ کے ضعیفہ نے بہت باتونمین کھولا۔ تیوری وہ چڑھا سکے [illegible] بولا۔ باتونمین لگانا۔ دیکھو بات مین لگانا۔ باتون مین لگنا۔ بات چیت مین مصروف ہونا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون دنتون سے باتونمین لگے ہیں۔ باتون ہاتھی پاسرے۔ باتون ہاتھی پاؤن مثل۔ پہلے زمانے مین جب بادشاہ کسی سے خوش ہوتا تھا تو اُسکو ہاتھی دیتا تھا اور اسکا سبب بڑم اور ناراضی کی حالت مین [illegible] تو ہاتھی

باتون

کے پاؤن سے کچلوا دیتا تھا - ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں عروج اور زوال زبان ہی کی بدولت ہو - باتون - باتونی باتونیا - بہت باتین کرنے والا بکی (داغ) سنکے افسانہ مرا یہ داد دی - واہ باتونی تری کیا بات ہے - باتین ا - مونث - بات کی جمع ۱ سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتین ۲ قاعدے - قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جائے تو سرکجائے مگر خدا کی باتین نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹلسکیں ۳ مثالین (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑون باتین یاد ہیں ۴ بے تکلف ۵ روزمرہ (فقرہ) شعر کیا ہین باتین ہین ۵ پھبن - شرارت (ذوق) پھر تجھے لیچلا ادھر دیکھو - دل خانہ خراب کی باتین ۶ افعال حرکات ۷ واقعات - لطف (ذوق) مہ جبین یاد ہین کہ بھول گئے - وہ شب ماہتاب کی باتین - باتین آنا - سخن ساز ہونا - طرار ہونا (سحر) بتون کو ساری خدائی کی باتین آتی ہیں - یہ راہ و رسم و محبت مگر نہیں معلوم - باتین آئینہ ہو جانا - راز کھلجانا - باتین اڑانا - تعلی کرنا - لفاظی کرنا - باتین بگھارنا - سخن سازی کرنا - شیخی مارنا (صبا) بس نہ باتین بگھار واسطے ناصح - ہم بھی آخر تو حور چاہتے ہو - باتین بنانا ۱ جھوٹ بولنا - یاوہ گوئی کرنا - سخن سازی کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - ڈینگ مارنا - (رشک) واعظوں کو بنانے دو باتین دوستی کے نہ آشنائی کے (رنگین) باتین نہ بنا قاصد اس شوخ ستمگر سے - جو میں نے کہا تجھسے کب تونے کہا ہوگا ۲ چاپلوسی کرنا - خوشامد کرنا (بہار عشق) مجھسے باتین نہ اب زیادہ بنا - چل جھٹ مرد ہے حواس میں آ ۳ معذرت کرنا - (سحر) جیتے جی کوئی ہوا پرسان نہ میرے حال کا - قبر پر آئے ملک باتین بنانے کے لیے ۴ الزام رکھنا (ابن الوقت) مگر حاکمون کے روبرو جو لوگ جا کر الٹی سیدھی باتین بنا آتے تھے اُنسے ابن الوقت کو بڑا نقصان

باتین

پہنچتا تھا - باتین جڑنا - چغلی کھانا - لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتین ایسی جڑ دین کہ انکو آگ کر دیا - باتین چبا چبا کے کرنا ۱ شیخی مارنا - غرور کے ساتھ اکڑ اکڑ کے باتین کرنا - (عاشق) تم اپنے جو دلپہ ہاتھ دھرتین - باتین نہ چبا چبا کے کرتین - باتین چکنانا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - (شوق قدوائی) چلنے لگے آکے مجھسے گھاتین - چکناؤ انھیں سے جا کے باتین - باتین چھانٹنا جھوٹی باتین بنانا - طنز آمیز باتین کرنا - طعنے دینا (رشک) ہنر ہے اگر باتین نہ چھانٹے تو کرے کیا - دنیا کے بد و نیک سے بیکار رہے واعظ (داغ) خدا کی شان ہے محفل مین تیری - عدو بھی ہمپہ باتین چھانٹتے ہین - باتین سنانا ۱ حالات سنانا - قصہ سنانا ۲ گالیاں دینا - طعن تشنیع کرنا - (برق) - سنائیں باتین جو کچھ حال دل کہا اُنسے - دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا - باتین سُنا کرون - باتین سنا کرے - (عو) کسیکی خوش بیانی کی تعریف میں کہتی ہیں - (فقرہ) باتین کرتی ہے تو بس منہ سے پھول جھڑتے ہین بس جی یہی چاہتا ہے کہ اسکی باتین سُنا کرون - باتین سنوانا - برا بھلا کہلوانا - گالیان دلوانا (قلق) باتین سنوانا ہے سارے گھر خون کی دل اُنھین تاب آتی تھی کبھی جنکو نہ آدھی بات کی - باتین سننا ۱ برا بھلا سُننا - صلواتین سُننا (مصحفی) کچھ منھ سے نہیں کہتے ہیں اُس کوچے میں جیسے ہر روز سنا کرتے ہیں دو چار کی باتین ۲ گفتگو سننا - فریاد سننا (مصحفی) بولی باد صبا باغ مین جاتے ہوئے تونے - سُن لیں نہ کبھی مرغ گرفتار کی باتین - باتین قیامت ہونا - باتون میں شوخی ہونے شرارت ہونے کی جگہ (سحر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت - ابھی سے ہین باتین قیامت تمہاری - باتین کرنا ۱ تذکرہ کرنا - حالات بیان کرنا - تعریف کرنا ۲ شیرین

کے ثناخوان ہین ہم خسرو و فرہاد۔ اے مصحفی کچھ تم بھی کرو یار کی باتین۔ ۲۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا ۳۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ (شعور) یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر۔ گریبان سے مرے کرتا ہے باتین چاک دامن کا۔ دیکھو آسمان سے۔ باتین کھلانا۔ باتین بنانا۔ باتین لڑانا۔ (عو)۔ باتین کرنا۔ باتین بنانا۔ جھوٹی سچی غیبت کرنا۔ باتون مین وقت کاٹنا۔ باتیں لگانا۔ اچغلی کھانا۔ باتیں ملانا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ باتین گھڑنا۔ باتیں ہو جانا۔ مشورہ ہو جانا۔ بات چیت ہونا ۔ حضرت راسخ سے باتیں ہوگئین۔ آج ہم مل آئے ہیں سجان سے۔ باتیں ہو چکنا۔ ا۔ باتین ختم ہونا ۲۔ لطف جاتا رہنا۔ کیفیت جاتی رہنا۔ (مصحفی) کہان ہم اور کہان ردتا سحر تک۔ یہ باتین ہو چکین بس چشم تر تک۔ باتین ہین۔ ڈھکوسلے ہین۔ (ذوق) خضر باتین ہین کہ ہے چشمہ حیوان جان بخش۔ ہے یہی خاصیت اُسکے لب جان بخش ہین خاص باتیں ہی باتیں ہیں۔ عمل کچھ نہیں ہے صرف لفاظی ہے (داغ) کئے وعدے وفا کسدن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتین ہین۔ جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہین باتیں ہی باتیں ہیں ۲۔ حیلہ حوالہ ٹال مٹول کی جگہ (امیر) تو چشم سخنگو سے مجھے پوچھ اتنا۔ ہین باتین ہی باتین کہ ہے کچھ نہ نظر بھی۔

باٹ۔ (ھ) مذکر ۱۔ وزن۔ وہ لوہے پیتل یا پتھر کے ٹکڑے جن سے ترازو یا کانٹے مین تولتے ہیں ۲۔ مونث۔ گنجفہ اور تاش کے پتون کی تقسیم ۳۔ (دہلی) راہ۔ راستہ۔ باٹ کا روڑا۔ مذکر ۱۔ وہ اینٹ کا ٹکڑا جس سے راہ چلنے میں رکاوٹ ہو۔ ۲۔ سنگ بالیں جیسا کا جب باٹ کا روڑا ہوا۔ سخت کرجی کو گیا اس جا سے وہ رنجور گیا ۲۔ (مجازاً) غریب۔ مفلس نادار آدمی

باٹ مارنا۔ (دہلی) رستہ کھوٹا کرنا نقصان پہنچانا (توبۃ النصوح) تب یہ دوسرا صدمہ نصوح کے دل پر ہوا کہ وا حسرتا میں تو تباہ ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی باٹ مار دی۔

باج۔ (ف) مذکر ٹیکس۔ محصول۔ خراج۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے محصول۔ باجدار۔ (ف) محصول دینے والا باج دہ یک۔ (فا) مذکر۔ ایک قسم کا ٹکس عشر۔ (آب حیات) پنڈت دیاشنکر نسیم مثنوی مذکور اپنے استاد کے پاس لیگئے انھون نے کہا کہ بھیا اتنی بڑی کتاب کو دیکھیگا کون وہ انہا دہ یک کا قانون یہان بھی جاری کرواس کنائے میں یہ اشارہ تھا کہ پنڈت صاحب فوج شاہی میں منشی تھے اور بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے دہ یکی کاٹ لیتے تھے۔ باج گزار۔ (فا)۔ صفت محصول دینے والا۔ سرکاری محصول دینے والا۔ باجگیر۔ (ف) صفت سرکاری محصول لینے والا۔

باجا۔ (ھ س۔ باجہ) مذکر بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ ساز۔ باجا گاجا مذکر (گاجا تابع مہمل ہے) مختلف قسم کے باجے۔ دھوم دھام (فقرہ) بڑے باجے گاجے سے برات نکلی۔

باچپٹی۔ (ھ) ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم۔

باجرا۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ جسکی روٹی اکثر غربا کھاتے ہیں ۲۔ (بوجہ چھوٹے چھوٹے دانے ہونیکے)۔ پانی کی ننھی ننھی بوندون یعنی ترشح اور پھوار کو بھی باجرا کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) وہ چھالیا کے ڈھیر سے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں۔ باجرا برسنا۔ (دہلی) ترشح ہونا۔ پھوار پڑنا۔ باجرا سا کترنا۔ ا۔ (دہلی) بیکل ہو نا

بیچین ہونا۔ پریشان ہونا ۔ منتشر ہونا ۔ تھک کر چور ہونا۔ باجرا مُرغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پرند جسکے پردں پر باجرے کے برابر زرد رنگ کی چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ باجری ۱۔ مرغیوں کا ایک رنگ ۲۔ چھوٹی قسم کا باجرا۔

باجن۔ (ھ) ۔ یہ لفظ جمع مین بولا جاتا ہے) ڈھول تاشہ وغیرہ۔ (فقرہ) باجن بجنے لگے۔

باجنتر یا باجنتری۔ (ھ) ۱۔ باجے والا ۲۔ وہ ٹیکس جو گانے ناچنے والون سے لیا جاتا تھا۔

باچھ۔ (س۔ باکش۔ منھ۔ ہونٹ۔ تقسیم)۔ مونث ۱۔ لبہا کا سرا۔ باچھین جمع (انیس) اعدا کا لہو تیغ کی باچھو نہین بھرا تھا ۲۔ چندہ۔ لگان ۳۔ خراج۔ جمعبندی۔ معاملے کی تقسیم ۴۔ رسدی شرح زمین کی ۵۔ ہر ایک کی ذمہ داری جو اراضی کے متعلق ہو۔ باچھ ڈالنا۔ وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو۔ باچھ کرنا۔ (دہلی) چندہ کرنا۔ (الحقوق والفرائض) یہ صلاح ٹھیری کہ ہنگامہ کرکے اُسکو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھرنی آئیگی سب باچھ کرکے بھر دینگے۔ باچھین آنا۔ ہونٹھون کے کونوں کا پک جانا۔ ہونٹھون کے کونوں نھنی نھنی پھنسیان نکلنا۔ باچھین پکنا یا باچھین پھٹنا۔ باچھین آنا۔ باچھین ٹھوڑی تک آنا۔ (مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا۔ باچھین کھلنا یا کھلجانا بیحد خوش ہونا۔ خوشی مین بہت زیادہ ہنسنا (فسانہ عجائب) جانِ عالم کا یہ نقشا تھا چہرے پر بشاشت سے سُرخی باچھین تا بناگوش کھلین۔

باچھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) بچھڑا۔

باختر۔ (ف۔ بہ + اختر۔ خنثر۔ آفتاب یا مہتاب) ۱۔ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہین کہین بمعنی مغرب بھی ہے۔

باد۔ (ف۔ ہوا۔ س مین وات) مونث۔ ہوا۔ (میر) آئی کنعان سے بادِ مصر ولے۔ نہ گئی تا بکلبہ یعقوب۔ بادآور۔ بادآورد۔ (ف) مونث ۱۔ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیون پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیان ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہنچ گئین۔ خسرو نے کل خزانہ لیلیا اور بادآورد نام رکھا (سحرا) خرچ بالائی ملے جاتا ہے دستِ غیب سے گنج بادآورد ہے ۲۔ اپنے انیکے لئے ۲۔ دوا کا نام۔ بادبان۔ (ف) مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رُخ بدلنے کیواسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہین۔ بادبانِ خضر (ف) کنایۃً آسمان۔ بادبانی جہاز۔ مذکر۔ وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے۔ بادبہار۔ بادبہاری (ف)۔ مونث ۱۔ موسم بہار کی ہوا ۲۔ (عموماً) ہوا۔ (داغ) چمن کوچۂ جانان سے مری تربت پر۔ لا کے دو پھول ہی اسے بادبہاری رکھنا۔ بادبرین۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے ۔ (عموماً) ہوا۔ بادپا۔ (ف۔ تیز قدم) صفت ۱۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا گھوڑا ۲۔ کنایۃً گھوڑا (محسن) پہنچے مرا بادپا ارم تک پہنچا دے مجھے تیرے قدم تک۔ بادپیما۔ (ف۔ بیہودہ گو آدمی۔ یا وہ گو) صفت ہوا کیطرح تیز چلنے والا۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ (گھوڑے کی تعریف مین رند) ۶۔ پہنچے ہے یہ بادپیما یان سے وان اور وان سے یان۔ بادِ تُند (ف) صفت۔ تیز ہوا۔ طوفان۔ آندھی۔ بادخایہ۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہین۔ گھوڑے کے فوطے بڑھجانے کا مرض۔ بادِ خزان (ف) مونث۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونیکے واسطے چلتی ہے۔ بادِ خنک۔ (ف) مونث۔ ٹھنڈی ہوا۔ بادخوان۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) خوشامدی۔ بادخو

بادخورہ۔ (ف) مذکر۔ گنج۔ وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہین۔ بادرفتار۔ (ف) صفت۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا۔ بادزن۔ (ف) مذکر۔ پنکھا۔ بادِ سُرخ۔ (ف) مونث۔ نام مرض کا۔ بادِ سَموم۔ مونث۔ بہت گرم ہوا۔ لو۔ سموم۔ بادسنج۔ (ف) صفت (مجازاً) خام طبع۔ بیفائدہ کام کرنیوالا۔ بیہودہ گو۔ بادسیر۔ (ف) صفت ۱ تیز گھوڑا۔ سریع السیر گھوڑا ۲ مغرور شخص۔ بادِ شُرطہ۔ (ف۔ شُرطہ۔ نشان) مونث (جہاز رانون کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو۔ یہ ہوا صرف اسلئے اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور ہونیکی علامت ہے۔ بادصبا (ف) مونث ۱ صبح کے وقت کی گوشہ شمال و مشرق کی ہوا۔ پروا ہوا (عموماً) ہوا۔ بادِ صَرصَر۔ (ف)۔ مونث۔ تیز ہوا۔ (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے بادِ صرصر مین چراغ۔ بادِ فتق۔ (ف)۔ مذکر۔ نام مرض کا جس سے خصیہ بڑھ جاتا ہے۔ بادفر۔ (ف)۔ مونث۔ پھرکی۔ لڑکوں کے ایک کھلونے کا نام جو کبھی کاغذ اور کبھی ٹھیکرے سے بناتے ہین۔ بادفروش۔ (ف) صفت باتونی۔ خوشامدی۔ جھوٹی خوشامد کرنیوالا۔ بھاٹ۔ شیخی خور۔ (میر) مجھکو دماغ وصف گل و یاسمن نہین۔ مین جون نسیم بادفروش چمن نہین
بادِ فرنگ۔ مونث۔ آتشک۔ بادکش (ف) مذکر۔ لٹکنیوالا پنکھا جسکو رسّی لگاکر چلاتے ہین۔ بادگرد۔ (ف)۔ مذکر۔ بگولا۔ بونڈلا۔ بادمُراد۔ (ف)۔ مونث۔ بادموافق (اسیر) المدد موقع مدد کا ہے یہ اسے باد مراد۔ ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین۔ بادِ مُخالف (ف) مونث۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو۔ طوفان۔ آندھی۔ (رشک) میری کشتی کی تباہی بحر غم مین دیکھکر۔ شور ہے باد مخالف مین مبارک باد کا

بادِ مُوافِق۔ (ف) مونث۔ وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو۔ بادنما۔ (ف) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔ بادہوائی۔ (ف۔ ہندی مرکب) ۱ صفت۔ جھوٹا وعدہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ ہزل۔ بےمعنی ۲ ناکارہ نکما۔ (نسیم) اک بادہوائی تو نکر پھول۔ کہنے لگے پھول پھول کر قول۔ (داغ) اسکو کہتے ہین یہی بادہوائی سہے جوا ہے۔ منہ سے کچھ نہ سے مری جانب وہ اُڑا دیتے ہین۔
بادام۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کیطرف سے آتا ہے شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین۔ (امیر) ایسے مغز ہے جو کرتا ہے بپھر اُس سے چشم چار۔ شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا۔ بادام چھپا۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ بڑھیا کا کاتا۔ بادامچہ۔ مذکر۔ چاندی سونے تانبے یا پیتل کا تیر جسکو صندوقچون اور بند وقون کے کندو تیر نصب کرتے ہین۔ بادامہ (ف)۔ مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (امانت) جوڑ توڑا ایسے بھلا تمکو کہان آتے تھے سیتی گوٹ نہ بادامے مین لگواتے تھے ۲ ریشم کا کویا ۳ وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بنائی جاتی ہے۔ بادامی۔ (ف) صفت ۱ ہلکا زرد ۲ مونث۔ ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جسمین زیور اور جواہرات رکھتے ہین ۳ مذکر۔ وہ خواجہ سرا جسکا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو ۴ صفت بادام کے رنگ کا ۵ صفت۔ بادام کی قطع کا ۶ مونث۔ وہ رکابی جو بادام رکھنے کی ہوتی ہے ۷ مذکر ایک قسم کا چاول۔ بادامی آنکھ۔ ا۔ مونث چھوٹی آنکھ۔

بادِرنج۔ بادرنگ کا معرب۔

بادرنجبویہ۔ ف۔ مذکر۔ ا۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ بلّی لوٹن۔

بادرنگ - (ف - مذکر) ایک قسم کا کھیرا ۲ ترنج -
بادریسہ - (ف - وزایدہے) مذکر ۲ (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہین - پھرکی -
بادشاہ - بادشہ - (ف یہ لفظ پادشاہ کا مُخفّف ہے - پادؔ بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند - یہ لفظ باے فارسی سے صحیح ہے لیکن اسوجہ سےکہ باے فارسی سے جزء اول بمعنی ترنج ہے عموماً زبانون پر بادشاد سے ہے بادشا بغیر ہاے ہوز بھی شعرا نے کہا ہے - ؎ تہین ہے قیصر وفغفور سے طمع اسے داغ - بہت ہین لطف وکرم اپنے بادشا کے مجھے - خداؤ عا قافیے ہین) مذکر ۱ سلطان - تاج وتخت کا مالک ۲ مالک - حاکم - خود مختار (فقرہ) مین بھی اپنے جی کا بادشاہ ہون ۳ اُستاد - **بادشاہانہ** - (ف) صفت - بادشاہون کیطرح کا - بادشاہون کا سا - امیرانہ - **بادشاہت** (ف) مونث - سلطنت - فارسیون نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے **بادشاہزادہ** - مذکر - بادشاہ کا بیٹا - **بادشاہزادی** - مونث - بادشاہ کی بیٹی - **بادشاہی** - صفت - شاہانہ ۲ مونث - سلطنت - شعرا نے بادشائی بغیر ہاے ہوز بھی کہا ہے - (رشک) ولایت نے اسے رشک رتبہ بڑھایا - خدائی ہوئی بادشائی علی کی - اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہین - **بادشاہی حکم** مذکر سلطنت کا حکم - **بادشاہی خرچ** - مذکر - شاہانہ خرچ - امیرانہ خرچ فضول خرچ حیثیت سے بڑھکر خرچ - **بادشاہی سند** - مونث - شاہی فرمان - شاہی سرٹیفکٹ - **بادشاہون اور دریا ؤنکا پھیر کس نے پایا ہے** - مثل یعنی بادشاہونکا مافی الضمیر کسیکو معلوم نہین ہوتا - **بادشاہونکی باتین بادشاہی جانین** - مثل - بڑون کی باتین بڑے ہی سمجھین ادنے آدمیون کو دخل دینے سے کیا

مطلب -
بادل - (بھاشا مین بادر سنسکرت مین بارد) ۱ وہ بھاپ جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پر جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑون مین نظر پڑتی ہے) - مذکر ۱ ابر ۲ ابر مُردہ - اسفنج - **بادل آنا** - لازم - **بادل گھرنا** گھٹا اٹھنا (آتش) برق چمکی تو سرفراز کیا - ابر آیا تو مہربانی کی - **بادل اٹھنا** - بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جیسا اٹھتا ہے اسے ناسخ خیال برق مین - آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ خونبار سے - **بادل اُمنڈ کے آنا** - یا **امنڈنا** - لازم - بہت جوش سے گھٹا آنا (شمس) مانند سرشک بادل اُمڈے جسطرح کہ جنگ کو دل اُٹڈے (قلق) غم فرقت سے دل جو گھبرایا - ابر مژگان تر اُمنڈ آیا - **بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا** بھی کہتے ہین - **بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا** - (عو) - بہت جوش سے بادل کا آنا (کا پالٹ وزایدہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا مور کا نرتگیا پھوکنا عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سمان دکھاتا ہے - **بادل برسنا** - پانی برسنا ؎ دیکھتا گرکہین محسن کی فغان وزاری نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل - **بادل پھٹنا** - بادل کے ٹکڑون کا تتر بتر ہونا - بادل کا دور ہو جانا (قدر) وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھل گیا ہے سورج - وہ رخ چمک رہا ہے گیسوے پرشکن مین - **بادل پھیلنا** - **بادل گھرنا** بادل چھانا (ظفر) کمی کریگا اگر پھیلینے مین ابر سیاہ - ہم اپنی آہ سے ایسےن دھوان پلادینگے (نصیر) کیون نہ اب جلوۂ طاؤس دکھاے مینا - ہر طرف ابر ہے اسے بادہ پرستان پھیلا - **بادل جھکنا** - بادونکا بہت نیچا ہو جانا (قدر) بادل کڑا اسقدر جُھک جُھک پڑے - سر وسے ٹکرا گئے ہین بیشتر - **بادل جھوم کے آنا** - ابر جو اُمنڈ کے آتا ہے اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین - ابر کا زور شور سے

چھانا (قدر) رُت ہی ٹھیک ہے کہ کھلی بن ہے باغ بیل مست آئے کہ بادل
جھوم کر۔ بادل جھوم جھوم کے آنا بھی کہتے ہین۔ بادل جھوم جھوم کے برسنا۔
بادل کا زور وشور سے برسنا (اسیر) ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر۔
اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر۔ بادل چڑھنا۔ ابر کا بلند ہونا۔ گھٹا کا اُفق
سے آگے بڑھنا۔ بادل چلنا۔ بادل کا حرکت کرنا۔ (محسن) سمت کاشی سے
چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ بادل چھانا
گھٹا کا گھرنا۔ ابر گھرنا (اسیر) چھایا ہے جو ابر سب جہان پر۔ قبضہ ہے زمین
و آسمان پر۔ بادل کا آسمان پر گھر آنا۔ بادل کا آسمان پر پھیل جانا۔ بادل
چھٹنا۔ ابر کا منتشر ہونا۔ آسمان کھل جانا۔ (شمشاد) آپ چھٹ جائینگے دو
روز مین غم کے بادل۔ بارش متصل لخت جگر ہونے دو۔ بادل دوڑنا۔ بادل
کا بہت تیز چلنا (امانت) ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے۔ آج بدلی نظر آتی
ہے گھٹا ساون کی۔ بادل دیکھکر گھڑے پھوڑنا۔ امید بر آنیکی آثار پاکر
نقصان کر بیٹھنا۔ بادل رُندھ رُندھ کے آنا۔ (عو) بادل کا گھر کے آنا اکثر
بولتی ہین جب بادل کا گھرنا گوارا ہو۔ بادل کا بھاگنا۔ ہوا کے زور سے بادل
کا تیز جانا (مصحفی) ابر یون بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک۔ جسطرح فیل
کوئی بھاگے تڑا کر زنجیر۔ بادل کا رونا۔ پانی برسنے کا کنایہ ہے (میر) ابھی
جو ابر ادھر سے ہو گیا ہے ہماری خاک پر بھی رو گیا ہے۔ بادل کڑکنا۔
بادلونکے ٹکرانیکی آواز نکلنا۔ بادل کھلنا۔ بادل سے آسمان کا صاف ہونا
(قدر) رات دن بادل ذرا کھلتا نہین۔ باغ مین یکسان ہین اب آٹھون پہر
بادل کا ٹکڑا۔ پارۂ ابر (ریاض) کیا کیا خوشنما دریں ہین کہ پی لون بہار مین۔
بادل کے ٹکڑے سر پہ میرے چھائے جاتے ہین۔ بادل کی طرح گرجنا۔

غصہ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا (مضاف) غیرت بیگم ادر بھی بے محابا ہوکر
لگی بادل کیطرح گرجنے اور بجلی کیطرح کڑکنے۔ بادل گرجنا۔ بادلون کے
ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقارخانہ مین
ذرا بادل گرجنے مین سنو مور و رونکے شیون کو۔ بادل گھرنا یا گھر آنا۔ بادلون
کا جمع ہونا (قدر) آتش لالہ طاؤس سے اُٹھا جو دھوان۔ ہوکے یکجا وہ بخارات
گھر آیا بادل۔ اس جگہ بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہین (اسیر) مکان یار
دریا بنگیا ہے میرے رونے سے۔ یہ پردے باولے کے ہین کہ بادل
گھر کے آیا ہے۔ بادل مین تھگلی لگانا۔ (عو) دشوار کام کر گزرنا (عالم)
تھگلی بادل مین یہ لگائین گی۔ دیکھنا کیسے گل کھلائین گی۔ بادل مین ڈوب
جانا۔ لازم۔ جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہین بادل مین
ڈوب گیا۔

بادلا۔ بادلہ ۔ (ہ) ۔ مذکر۔ سونے چاندی کے تار جو گوٹا
ٹھپے اور کلابتون بٹنے مین کام آتے ہین ۔ زربفت۔ زری کا کپڑا جو ریشم
اور چاندی کے تارون سے بنا جاتا ہے (محسن) چرخ پر بادلا پھیلا ہے
زمین پر مخمل۔ بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا۔ مثل صورت بدلنے سے
سیرت نہین بدلتی۔

بادزہرہ ۔ (ف) ۔ مذکر۔ مُہرہ سانپ کا جو مارگزیدہ کے لئے
تریاق ہے۔

بادنجان ۔ معرب بادنگان کا۔ مذکر بینگن۔

بادہ ۔ (ف۔ بر وزن سادہ) مذکر۔ شراب (ناسخ) چشم میران
جام کو اُس چشم میگون نے کیا۔ بادہ گلرنگ ابھی پانی سے پتلا ہو گیا۔ بادہ

پرتگالی - پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) نگاہ چشم پرفشم تپان
پرمت نظر رکھنا - ملا ہے زہراسے دل اس شراب پرتگالی مین - بادہ پیما -
بادہ خوار - بادہ کش - بادہ نوش - (ف) صفت شراب پینے کا خوگر -
بادہ پرستی - بادہ پیمائی - مونث - میخواری - شرابخواری - بادۂ دوشینہ
(ف) مونث رات والی شراب (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگین
نکیرین - ہان منہ سے اگر بادہ دوشینہ کی بو آئے - بادۂ ریحانی - (ف)
پھولون کی شراب - بادۂ سرجوش - (ف) صفت صاف شراب جسمین
تلچھٹ نہو - بادہ فرسا - (ف) صفت - بادہ پیما - بادہ گسار - (ف) صفت
بادہ خوار -

بادھ - (ھ) - مذکر - ڈوری - رسّی -

بادھا - (س - درد - تکلیف بادھنا - بڑھنا) (دہلی) فزونی
بڑھوتری - رقم سوا -

بادی - (ف) صفت ۱ - بار ونفاخ باد انگیز ۲ (ھ) - مونث -
وجع مفاصل - بائی - گٹھیا - (رویائے صادقہ) جسطرح گھوڑا تھان
پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی مین بھر جاتا ہے ۳ ف (بواسیر
کی نسبت) صفت - خونی کا مقابل ۴ (ف) - مونث بارد - سرد - برودت
اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ - جسم پھلا دینے والا مادہ (مراۃ العروس)
اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیونکا انبوہ کم ہوگیا بادی
کیطرح چھٹ کر الگ ہوگئیں ۵ (ع) - شروع کرنیوالا - اول ہر شے کا -
ظاہر ۶ (ھ وادی) شریر بدذات - مدعی - نالشی - دادخواہ - بادی الرائے
(ع) - (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز - اول) کا ہے جب الرائے کیطرف

مضاف ہوا تو ی پرضمہ ثقیل تھا گرادیا - ی اور لام مین اجتماع دو ساکنون
کا ہوا ی محذوف ہوئی لیکن رسم الخط مین یہ ی باقی رہی اور اسکو مفتوح
پڑھ لیتے ہین) - ابتدائی فکر - سرسری رائے - بادی النظر (ع) ۱ - ابتدائی
نظر مین - دیکھتے ہی - سرسری نظر سے - بظاہر (فقرہ) بادی النظر مین ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہین مگر ہمارا ایمان یہ ہے کہ
چھٹانک بھر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی
بادی پن - (ف) - مذکر نفخ پیدا کرنیکی استعداد (فقرہ) شکر سے دودھ کے
بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے - بادی پھیلانا - (علم) سستی اُتارنا -
انگڑائیان لینا - فساد برپا کرنا - جھگڑا اکھڑا کرنا - غل مچانا - بادی چور -
مذکر - مشتاق چور - پکا چور - دُزد کامل (داغ) ہے یہ باد خزان وہ بادی
چور نہین چھوڑا چمن مین تنکا تک (یہ بادی فارسی نہین ہے مرہٹی ہے)
بادی کا بدن - موٹا بدن - موٹا جسم - وہ مٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو

بادیان - (ف بہ اعلان نون) مونث - سونف -

بادیہ - (ف) - مذکر - تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا - گہرا کٹورا
(جانصاحب) جنگل مین گھوڑے بادیہ لاسے نہ آج تک - کہتے تھے چلکے
شہر مین لے دینگے جام ہم - مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے
یہ لفظ فارسی بادیہ کا مُعَتدَ ہے ترکی مین بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہین ۱
(ع) جنگل - بیابان - صحرا - بوادی جمع - بادیہ پیما - بادیہ گرد (ف)
صفت جنگل مین پھرنے والا (رشک) وحشت مین جب سے نام ہمارا
نکل گیا - جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا -

باڈی گارڈ - (انگ) - تن کا محافظ - مذکر - وہ سوار

جو بادشاہ یا راجہ یا کسی حاکم کی جان کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہین۔

باذل۔ (ع) صفت۔ سخی۔ بخشنے والا۔

بار۔ (انگ) ۱۔ وہ جگہ جہان وکلا کٹہرے ہوکر مو کلاون کیطرف سے عدالت مین تقریر کرتے ہین ۲۔ بیرسٹرون وکیلون کی جماعت۔ بار اسوسی ایشن۔ (انگ) مونث وکیلون کی مجلس۔ بار روم (انگ) مذکر۔ وکیلون یا بیرسٹرونکی نشست کا کمرہ۔ بار لائبریری۔ (انگ) مونث۔ وکیلون کا کتب خانہ۔

بار۔ (ع) مہربان۔ نیکوکار۔ فرمان بردار۔ اسکی جمع۔ ابرار ہے) مذکر۔ خداتعالیٰ کا نام۔

بار۔ (ف) مونث ۱۔ عرصہ۔ دیر (میرحسن) اُسے فصل کرتے نہیں لگتی بار۔ تو اُس سے مایوس امید دار اب فصحا اس جگہ نہیں بولتے ۲۔ موقع۔ مرتبہ۔ نوبت۔ دفعہ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال۔ کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار ۳۔ (گھر کے ساتھ بطور تابع کے) اہل وعیال۔ لڑکے بالے (فقرہ) زید خبرگیری کیا کریگا اسکو اپنے گھر بار کی تو کچھ پروا نہیں۔

بار۔ (ف) مذکر ۱۔ گرانی۔ وزن۔ بوجھ (ناسخ) سنا نہین کوئی اس بحر حسن سا نازک۔ کہ کان سے نہین اُٹھتا ہے بار مچھلی کا ۲۔ دخل۔ رسائی۔ اس معنی مین تذکیر وتانیث مین اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے۔ (رند) روز وشب خورشید و مہ رہتے ہین چکر مین مرے۔ بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہین (ناظم) اُسکے در پر جو مجھکو بار ہوا۔ اپنے صدقے ہزار بار ہوا ۳۔ مرتبہ۔ شمار۔ نوبت (فقرہ) تم سے دس بار کہا مگر تم کب سنتے ہو۔ اسکی جمع بارہا بمعنی اکثر کئی بار۔ متعدد مرتبہ ہے۔ (میر) بارہا گور دل جھکا لایا۔ اب کی شرط وفا بجا لایا ۴۔ برسانیوالا جیسے ابر گوہربار چشم دربار ۵۔ ناگوار تکلیف دہ۔ غم واندوہ کا سبب۔ (فسانۂ عجائب) قلم مین برگ نکلتے ہین لکھنا بار ہوتا ہے ہاتھ پاؤن پھولتے ہین ۶۔ (کنایۃً) حمل ۷۔ پھل (رشک) یہ راست ہے ترا آنا پھلانے مجھکے اے سرو۔ نہال خشک تمنا ے دل مین بار آیا ۸۔ کار کے ساتھ بطور تابع کے۔ وادعاطفہ زیادہ کرکے استعمال مین ہے۔ (فقرہ) کاروبار بگڑ گیا ۹۔ کسی چیز کی کثرت کی جگہ۔ جیسے جوئبار۔ زنگبار ۱۰۔ اجازت۔ لیسنس ۱۱۔ درخت کی جڑ۔ شاخ ۱۲۔ انسان اور حیوان کے پیٹ کا بچہ ۱۳۔ جلیل۔ بزرگ جیسے بارخدا (برق) اگر چاہے یہ بات بار الہ۔ رہا دُون مین دختر سے اسکا بیاہ ۱۴۔ باریدن کا امر ۱۵۔ (قانون) ذمہ واری قرض۔ (فقرہ) اس جائداد پر بہت بار ہے۔ بار آنا ۱۔ باری آنا۔ موقع آنا (قلق) تمھاری بزم مین دیکھین کب اپنی بار آسکے۔ جو اُٹھکے وہ گئے پہلو سے اور جا رآ سکے اب اس جگہ باری آنا بولتے ہین ۲۔ پھل آنا۔ (قلق) نہال قامت دلکش مین انکی بار آسے۔ بار آور۔ (ف) صفت ۱۔ پھل لانیوالا۔ پھلدار۔ (درختون کی نسبت) ۲۔ (عورتون کی نسبت) حاملہ۔ وضع حمل کرنیوالی ۳۔ نتیجہ خیز۔ بار آور ہونا۔ پھلنا۔ پھل لانا۔ (فقرہ) جب چنا بار آور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری نیکر لا لاکون مین بوٹ چرجاتے ہین۔ بارالہ۔ بارالہا۔ (ف) اے بزرگ خدا (صبا) بارالہا اپنا جوش عشق دے۔ قطرۂ ناچیز کو طوفان کر۔ بار بار۔ کئی مرتبہ مکرر۔ مکرر۔ گھڑی گھڑی۔ نوبت بنوبت۔ (امیر) جاتا تو

اسکے کوچے مین ہے بار بار دل۔ کھائے نہ چوٹ یاس کی امید وار دل
بار بٹا لینا۔ ذمہ داری مین شریک ہونا (رشک) پیچ و تاب غم گیسو مین
تن و جان مین شریک۔ بار بار الم یار بٹا لیتے ہین۔ بار بٹائی۔ مونث
غلے کی بانٹنے سے پیشتر فصل کا بوجھون مین تقسیم کرنا۔ باربد۔ (ف۔ بار۔
دخل۔ رخصت۔ بد۔ خداوند۔ لفظی معنی حاضر باش)۔ مذکر۔ ایک مطرب
کا نام جو خسرو پرویز کا مصاحب اور فن موسیقی مین استاد کامل تھا۔ وہ
ہر وقت بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا۔ اسلئے باربد نام ہوا (غالب) نغمہ
میرا کہ وہ ہے باربد بزم سخن۔ شاہ کی مدح مین یون نغمہ سرا ہوتا ہے۔ باربر
(ف) صفت۔ بوجھ اٹھانیوالا۔ باربردار۔ (ف) صفت ۱ بوجھ اٹھانیوالا
قلی ۲ جانور جسپر بوجھ لادا جاتا ہے ۳ گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے۔ بار
برداری۔ مونث ۱ اسباب لیجانیکا سامان۔ وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے
ہین ۲ مزدوری ۳ سواری گاڑی چھکڑا ۴ گاڑی اونٹ وغیرہ کا کرایہ
۵ بوجھ اٹھانیکا کرایہ یا خرچ۔ باربرداری کے جانور۔ وہ جانور جنپر اسباب
لادا جاتا ہے۔ بار پانا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ (رشک) بایہ طاقت
سے بار دل اٹھانا چاہئے۔ یعنے بزم عاشقان مین بار پانا چاہئے۔ بار
تردید۔ تردید کرنیکا بوجھ۔ جوابدہی کی ذمہ داری۔ بار ثبوت ۱ ثابت
کرنیکی ذمہ داری ۲ (قانون) جب کسی شخص کو کسی معاملہ کا ثابت کرنا
ایسا لازم ہوتا ہے کہ اگر وہ اسکو ثابت کر سکے تو وہ معاملہ اسکے خلاف
طے کیا جائے تو کہتے ہین کہ بار ثبوت اس شخص کے ذمے تھا۔ بار ثبوت
منتقل کرنا۔ ثبوت کی ذمہ داری فریق ثانی پر ڈالنا۔ بار ثبوت منتقل
ہونا۔ لازم۔ بار جہاز۔ مذکر۔ اسباب جو جہاز پر لادا جائے۔ بار خاص

مذکر۔ خاص اجازت ۲ دربار خاص ۳ جج کا اجلاس۔ بار خاطر۔ (ف)
صفت۔ ناگوار۔ طبیعت کے خلاف۔ تکلیف دہ۔ اندوہ خاطر۔ بار خاطر
نہین بار شاطر ہون۔ مقولہ۔ یعنی سچا دوست ہون کوئی بات ایسی نہین
کرونگا جس سے ایذا ہو۔ بار خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا (اسیر) طائر رنگ چمن
ہمکو ہوا باعث رنج۔ باغبان کیونکر ہون بار خاطر گلزار ہم۔ بار خانہ (ف)
مذکر۔ اٹالا۔ کاٹھ کباڑ۔ گھر کا اسباب۔ بار خدا۔ (ف) مذکر۔ خداوند تعالی
جسکے دربار مین ہر شخص ہر وقت دخل پا سکتا ہے۔ خدائے بزرگ ایزد
تعالی۔ بار الہ (داغ) ہم وہاں تیری یا بار خدا دیتے ہین۔ بار خدایا۔
اے خدائے بزرگ (میر)۔ ع۔ یہ چاند کدھر بار خدایا نکل آیا۔ باردار
(ف)۔ صفت ۱ پھل لانیوالا۔ پھلا ہوا ۲ حاملہ عورت ۳ بوجھ سے
لدا ہوا۔ بھرا ہوا۔ باردانہ۔ (ف مین باردان ہے جسکے معنی ظروف
اور خورجی کے ہین) مذکر۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ تھیلا ۲ اسباب
رکھنے اور باندھنے کا سامان ۳ فوج یا لشکر کے کھانے پینے کا سامان
۴ دکان کے متفرق برتن ۵ سوداگری اسباب کے خالی بکس۔
بیٹھن بورے وغیرہ ۶ باورچیخانے کا اسباب۔ بار دینا۔ جانے
دینا۔ دربار مین جانے دینا۔ اجازت دینا۔ (غالب) بعد یک عمر ورع
بار تو دیتا بارے۔ کاش رضوان ہی در یار کا دربان ہوتا۔ بار رہن
جب جایداد پر کوئی ایسا قرض ہوتا ہے جسکے عوض مین جائداد مستغرق
یا مکفول ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ اس جائداد پر بار رہن ہے۔ بار عام
(ف) مذکر۔ دربار عام۔ عام اجازت۔ عام کچہری (اسیر) جب قبا
مین اژدحام ہوا۔ ہم یہ سمجھے کہ بار عام ہوا۔ بارکش۔ (ف) صفت

بوجھ لادنیوالا جانور ہو یا گاڑی - بارگاہ - بارگہہ (ف - بار - دخل - گاہ - کلمہ ظرفیت) مونث - دربار - اجلاس - کچہری - عدالت - محل شاہی - خیمہ شاہی (امیر) اتری فیل دکھائین جو مرتبہ اپنا - نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہونکی - باررہنا - رسائی ہونا (امیر) مجلس مین اسکے بار نہ مجھکو ملی کبھو - دروازے ہی سے گرچہ بہت مین رہا کیا - بارگیر - (ف - بار - گھوڑا - گیر - صیغہ امر) ۱ وہ سوار جسکا ذاتی گھوڑا نہو ۲ بوجھ اٹھانیوالا جانور ۳ سائیس اردو مین معانی نمبر ۲ - ۳ مین مستعمل ہے - بارور - (ف) صفت پھل لانیوالا - صاحب اولاد (گلزار نسیم) اک ملک مین ایک صاحب فوج - رکھتا تھا محل مین بارور زوج ۲ نتیجہ خیز - کامیاب (فقرہ) الحمدللہ مری کوشش بارور ہوئی - باریاب (ف صفت - اجازت پانیوالا - درباری - حضوری حاصل کرنیوالا - داخل (ناسخ) شام کیا ہے میرے گھر مین باریاب - نور سے ہے سایۂ دیوار صبح - باریابی - مونث - بارگاہ کا داخلہ - حضوری حاضری -

بارا - (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کنوین پہ کھڑا ہو کر پانی سے بھرا ہوا چمڑے کا ڈول (موٹ یا چرس) لیتا ہے - اس گیت کو بھی کہتے ہین جو وہ اس وقت گاتا ہے ۲ جنتری مین تار کھینچنے کا فعل ۳ آبپاشی کے لئے کنوین سے پانی نکالنا ۴ وہ کھانا جو بوڑھے شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے - کاج ۵ ہوا ۶ اہیرون کے دودھ دوہنے کے لوازم -

بارات - دیکھو برات -

بارادری - (ھ) - مونث - گرمی کے موسم مین رہنے کا مکان - دیکھو بارہ دری -

باران - (ف - بار - باریدن سے امر کا صیغہ - الف نون فاعلیت کا ہے) ۱ - مذکر مینہ - موسم برسات ۲ اظہار کثرت کے واسطے (آتش) ابر نے ناحق نئے گلگشت کی تکلیف دی - تیر باران ہوگیا بے یار باران باغ مین ۳ برستا ہوا برسنے والا (آتش) برق وش یار کی فرقت مین ہوے جب بیتاب - ابر باران کی طرح روکے گیا دل خالی - باران دیدہ (ف) صفت ۱ وہ جسپر مینہ پڑ چکا ہو جیسے کشت باران دیدہ ۲ (گرگ کے ساتھ - ذم کا پہلو لئے ہوئے) - تجربہ کار (فقرہ) شیخ صاحب ٹھہرے گرگ باران دیدہ وہ لڑکون کے جھانسے مین کب آتے ہین - باران رحمت - مذکر - رحمت کا پانی بارش مینہ (آتش) ع - ہین اگر اللہ سے باران رحمت مانگتا - باران کوٹ - مذکر - برساتی کوٹ - باران گیر - (ف) - مذکر - چھجا - بارانی (ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو ۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہین پہنچتا - برساتی کوٹ (قدر) یہی ثابت ہو جاتا ہے ہوا پر ابر کا لکہ چڑھے ان پر جو کوئی اوڑھ کر بارش مین بارانی ۳ برسنے والا - بارانی زمین یا کھیت - وہ زمین جسکی زراعت برساتی مینہ سے ہوتی ہو -

باراہ - (ھ - س) وراہ - خنزیر ۲ گاؤن کے قریب کی زمین - (سور گاؤن کے قریب چرتا ہے) ۲ وشن کا تیسرا اوتار - یہ اوتار سور کے روپ مین ہوا تھا -

باربر - (انگ) مذکر - حجام -

بارتنگ - (ت) - مونث دوا کا نام (امیر) شہید عشق ہون کسکے دہان تنگ کا ہین - بجاے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی -

بارِد - (ع) - صفت - سرد - ٹھنڈا - بوارِد جمع -

بارِز - (ع) - صفت - آشکارا - ظاہر - بوارز جمع -

بارِش - (ت - س - ورشا مینھ) - مونث - برسات - مینھ - بارش کا تار - مذکر - جھڑی - مینھ کا سلسلہ (محسن) لڑکیاں لیکے سلونو کی برہمن نکلیں - تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل -

بارک اللہ - (ع خدا تجھکو برکت دے) بجاے سبحان اللہ تعریف اور تعجب کے موقعون پر استعمال ہین ہے (محسن) - ع - بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوّارۂ نور -

بارک اللہ یوم السبت والخمیس - (ع) سنیچر اور جمعرات کا سفر مبارک ہے -

بارک - (انگ) - مونث ۱ فوج کے سپاہیون کے مکانات ۲ چھاونی - بنگلے اور کوٹھیاں جنمین فوجی لوگ رہتے ہین (فقرہ) دور تک بارکین بنی ہوئی ہین - بارک یا بارک ماسٹر (انگ) مذکر فوجی مکانات کا محافظ -

بارگاہ - بارگہ - دیکھو بار -

بارگی - (ف مین جب کسی لفظ کے آخر مین ہ ہوتی ہے اور اُس سے حاصل مصدر بناتے ہین تو ہ کو حذف کر کی "گی" آخر مین بڑھا دیتے ہین جیسے پختہ سے پختگی) اردو مین عموماً اک کے ساتھ استعمال ہین ہے - (فقرہ) وہ تو اکبارگی بگڑ گئے یعنی فوراً بگڑ گئے -

بارگیر - دیکھو بار -

بارنش - (انگ وارنش - عوام بارنش کہتے ہین صحیح وارنش ہی) مونث - لک - روغن مرکب جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے -

بارو - (ھ) مونث (عم) - ریت -

باروت - (ت) دیکھو بارود -

بارود - (ف لفظی معنی شورہ) مونث ایک مرکب سفوف جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہین - بارود خانہ (ف) مذکر ۱ وہ مقام جہان بارود بنتی ہے ۲ بارود جمع کرنیکا مقام - بارود گولا - مذکر - سامان جنگی - باروت اڑنا - باروت کا آگ پکڑنا - (ناسخ) ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل - باروت کب اُڑے رہے جبتک شرر سے دور - بارود بنانا - بارود کا تیار کرنا - بارود کا دانہ - باروت کے ذرّے (شمشاد) خال ورخسار جبین پر ہے محیط آتش حسن - حافظ اللہ ہے باروت کے ان دانوں کا - باروت مین آگ لگانا ۱ اصلی معنی مین ۲ مجازاً - اکبارگی اشتعال پیدا کر دینا (ناسخ) باروت مین لگا دے کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نرہا اختیار مین - باروت مین آگ لگنا - لازم -

بارہ - (ف باخفاے ہاے ہوز) ۱ متعلق - باب - معاملہ - حق شان (قدر) پہلے سُن یار کے بارے مین نہ کچھ کہہ اُٹھنا - پھر جو سمجھا نا ہوا سے واعظ کامل سمجھا ۲ نوبت - دفعہ - (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی -

بارہ - (ھ) صفت ۱ عشرہ - بارہوں تیج ۵ اسے رشک الکھیں کا بلبل بستان مرح ہوں - جو بارہوں ہین گلشن خیر البشر کے پھول

۲ اراضی گاؤن کے قریب یا ار دگرد کی - بارہ ابھرن سولہ سنگار - عورتون
کا پورا سنگار - بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور - دیکھو ابھرن - سولہ سنگار
یہ ہین ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵
چندن پھیرنا ۶ لباس پہننا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک
کا زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے مین زیور پہننا ۱۲ پھولون یا موتیون کا
ہار گلے مین ڈالنا ۱۳ مہندی لگانا ۱۴ کمربند کا جسمین گھنگرو ہوتے ہین کمر مین لپیٹنا
۱۵ پاؤن کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا - بارہ امام - حضرات ذیل سے
مراد ہوتی ہے ۱ حضرت علیؓ ۲ امام حسنؓ ۳ امام حسینؓ ۴ امام زین العابدینؓ
۵ امام محمد باقرؓ ۶ امام جعفر صادقؓ ۷ امام موسی کاظمؓ ۸ امام علی موسی رضاؓ
۹ امام محمد تقیؓ ۱۰ امام علی نقیؓ ۱۱ امام حسن عسکریؓ ۱۲ امام محمد مہدیؑ - بارہ
باٹ - (ھ) صفت (لغوی معنے بارہ راستے) ۱ متفرق - جدا جدا - منتشر -
پریشان - ضایع - بیکار - برباد - ویران - خراب - آوارہ - (ہونا کرنا کیساتھ)
ع دل اپنا غم دہر سے کر تو نہ اچاٹ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوقؔ فلک آپ ہے بارہ جسکے سو داہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ
(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہو گئے - بارہ برج - علم
نجوم کی اصطلاح مین ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷
میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت - بارہ بارہ چوبیس کوس
زیادہ فاصلہ تھا - نیز اسکو ایسے کہتے ہین یعنی دور تک - بہت دور تک (حاجی
بغلول) نگر سائیس کا بارہ بارہ چوبیس کوس تپا نہین - بارہ بانی - (ھ)
صفت - (عو) ۱ خالص - کھرا - کامل - ماہر - بے عیب - بے نقص ۲ شرط
بارہ بچے والی - (عو) ۱ سورنی خنزیر کی مادہ ۲ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد

عورت کو کہتے ہین - بارہ برس پیچھے (بعد) کوڑے (گھوڑے) کے
دن پھرتے ہین - مثل - پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہین رہتا -
مدت کے بعد کمتر اعلی ہو جاتا ہے - بارہ برس دلّی مین رہے اور بھاڑ ہی
جھونکا - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو عرصہ تک اچھونکی صحبت
مین رہکر بیوقوف بنا رہے یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے یا اچھی جگہ رہکر کچھ
نہ سیکھے - بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو نہین جاتی - مثل - عادت
بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے - بارہ پتھر - چھاونی یا شہر کی وہ حدود
جنکو بارہ ستونون سے گھیرتے ہین - وہ نشانات جنکی حدود مین پاخانہ
پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے - بارہ پتھر باہر کرنا
(دہلی) پتڑا دیا چھاونی کی حد سے نکال دینا - شہر بدر کرنا - بارہ پتی توپ
مونث (دہلی) ۱ وہ توپ جسمین چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے ۲ مجازاً
نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہین - بارہ ٹوپی - مونث ۱ یورپ
کی قومون اور انکی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیان مختلف ہوتی ہین لہذا بارہ
ٹوپی کہتے ہین - بارہ کے قید کی کوئی اور خصوصیت عدد کا اعتبار سے نہین
ہے ۲ عقلمند اور ہوشیار آدمیونکی نسل - بارہ خانوادے - مذکر - فقرا کے
بارہ فرقے جو بارہ صوفیون کے نام سے مشہور ہین ۱ قادریہ شیخ عبدالقادر
جیلانی کے نام سے ۲ نقشبندیہ - خواجہ نقشبند کے نام سے ۳ صوفیہ - شیخ
صوفی کے نام سے ۴ عبدالرؤفیہ - شیخ عبدالرؤف کے نام سے ۵ نوریہ -
شیخ ابوالحسن نوری کے نام سے ۶ شطاریہ - شیخ عبداللہ شطاری کے نام
سے ۷ یوسفیہ - شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸ انصاریہ عبداللہ انصاری
کے نام سے ۹ زاہدیہ - خواجہ بدرالدین زاہد کے نام سے ۱۰ قلندریہ شیخ

قلندر کے نام سے ۱۱ خضرویہ - احمد خضروی کے نام سے ۱۲ حسینیہ - حضرت امام حسینؑ کے نام سے -

بارہ دری - مونث - بارہ دروازہ رکھا ہوا دار مکان جو اکثر دریا کے کنارے یا باغ مین بنا لیتے ہین لیکن اب بارہ سے کم دروازے والے مکان کو بھی کہتے ہین - بارہ سنگھا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پہاڑی ہرن جسکے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہین - بارہ ماسہ - (ھ) مذکر - بارہ ٹکڑونکا ہندی گیت جسمین عورت کی زبان سے بارہون مہینون کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے - بارہ ماسی - صفت ۱ اُس درخت کی نسبت کہتے ہین جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے ۲ اُس قلی کی نسبت کہتے ہین جو مستقل طور پر ملازم رہے - بارہ مسالے - (یعنی زیرہ سفید ۲ زیرہ سیاہ ۳ پودینہ ۴ الاچی ۵ مرچ سیاہ ۶ سونف ۷ نمک ۸ دھنیا ۹ ہلدی ۱۰ ادرک ۱۱ اجوائن ۱۲ کلونجی) - مذکر جملہ سامان - کل ضروری چیزین - (کا یاپلٹ) اندھیری کبھی جھکی آتی ہے خستہ کبھر کبھر سے بھی ہو رہے تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤن مین جُدا پیڑی تھین غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے (الحقوق والفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اسطرح کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ تنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزا دیتا ہے - بارہ مقام - ایرانیونکی تقسیم کی مطابق موسیقی کے بارہ پردے (ذوق) مایل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا - کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دست - بارہ مہینے - کل سال - سلسلہ وار ہمیشہ (سحر) کچھ مہینون پر نہین موقوف مژگان کی تری - رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خسخانے مین بارہ مہینے بارہ برس ہو گئے - انتظار کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین (قدر)

ہجر کے بارہ مہینے ہو گئے بارہ برس - سخت گزرا ہے تمھارا انتظار ایکی برس - بارہ مہینے تیس دن - ہر وقت ہر ساعت - ہمیشہ (رشک) خود غرض رہتے ہین تیرے گھر مین دس دن بیس دن - ہم ترے دارفتہ ہین بارہ مہینے تیس دن - بارھوان - عو - عمر کا بارھوان سال - بارہ وفات مذکر (عو) ۱ ربیع الاول ۲ ربیع الاول کی بارھوین تاریخ - بارہون پرا تیڑا - وہ کبوتر جسکی دُم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو -

باری - (ع) مذکر - خدا تعالیٰ کا نام - پیدا کرنیوالا - رب باری تعالیٰ - خدائے برتر خدائے بزرگ - باری عزّ اسمہٗ (ع) خدا جسکا نام بزرگ اور بڑا ہے -

پاری - (ھ) - مذکر ۱ وہ قوم جو تیل بناتی ہے ۲ (ھ - تر ہت بالنا - جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانیکا پیشہ کرتا ہے مشعلچی ۳ مونث - باغیچہ ۴ (عم) بالی - بال ۵ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی ۶ کان اور ناک مین پہننے کا زیور ۷ نوبت - موقع - وقت ۸ بخار کا دن - لرزے کا دن (محسنات) یہ بے دری دیکھکر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ لرزہ کی باری سے کم نہین سمجھتا تھا ۹ پہرا چوکی - باری بھرنا - اپنے اپنے وقت پر پہرا چوکی دینا (شرف) باریاں جو دین بھرین آکر مجاور ہو ثواب گل نہین ممکن نہول صحرا مین تربت ہو تو ہو - باری دار - مذکر (عو) پہرہ چوکی والا - امیرونکا جو کید ار (میرحسن) جہان تک کہ چوکی کے تھے باری دار - ہوا جو چلی سو گئے ایک بار - باری دارنی - مونث (عو) وہ عورت جو محلات مین چوکے پہرے کا کام کرتی ہے - باری کا بخار - وہ تپ جو ایک یا دو دن چھوڑ کے آئے - باری باری - ہر ایک اپنے نمبر پر

(گلزار نسیم) باری باری سے جو پری ہے۔ راجہ اندر کی مجرئی ہے۔
باری سے۔ ایک ایک دن چھوڑ کر (رشک) باری سے رہتا ہے مرے
گھر میں وہ رشکِ حور۔ دوزخ مین ایک دن ہون تو ایک دن بہشت
مین۔ باری کی تپ۔ مونث۔ وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے۔

بارے ۔ (ف) ۱ بالجملہ۔ الغرض لیکن ۲ خیر ۵ سنتے ہین
داغ کل وہ آئے تھے۔ بارے اتنا تو سلوک باہم ہے (قلق) دورِ آخر مین
مجھے جام دیا ساقی نے۔ بارے صد شکر کہ اب بھی مین تجھے یاد آیا (فقرہ)
بارے آپ بھی آ پہنچے۔

باریک ۔ (ف) ۱ صفت ۱ مہین ۲ پتلا ۳ نازک ۴
لطیف ۵ مشکل ۶ خفیف۔ باریک آواز۔ مونث۔ مہین اور مدہم
آواز۔ باریک بات۔ مونث۔ نازک بات۔ لطیف بات۔ نکتہ۔ باریک
بین۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ مبصر۔ واقفکار۔ معاملے پر غور سے نظر
کرنیوالا۔ دقیقہ شناس۔ باریک خیال۔ صفت۔ نازک خیال۔ عالی
خیال۔ باریک کام۔ مذکر۔ نازک کام۔ مشکل کام۔ وہ کام جسکے
کرنے مین آنکھ پر زور پڑے۔ مہین کام۔ باریک نظر۔ صفت۔ باریک
بین۔ بلند نظر۔ باریک میاں۔ (ف) صفت پتلی کمر والا۔

باریکا ۔ (ف۔ یائے معروف) مذکر ۱ حاشیہ۔ کنارا ۲
مشہور وہ نکا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہین۔ وہ باریک خط جو
جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کناروں پر ہوتا ہے (ناسخ)
وصف خط ہے کہین دیوان مین کہیں وصف کمر۔ چاہئے جدول
زنگار میں اک باریکا۔ (رشک) دانت ہیں براق رسیخو نسپر یہ پھبتی
خوب ہے۔ نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیرین۔

باریکی ۔ (ف) ۔ مونث ۱ پتلا پن ۲ نکتہ۔ نزاکت۔ لطافت
موشگافی۔ دقت۔ باریکی نکالنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ خورد
گیری کرنا ۲ لطیف مضمون نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا نازک
باتین نکالنا۔ باریکیاں چھٹنا۔ لازم (دہلی) لطافت نکلنا (داغ) ہنتی مین
تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد ہیں
باریکیاں نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔

باڑ ۔ (ہ۔ دھار۔ احاطہ۔ جھاڑ بندی۔ حاشیہ۔ سپاہیون
کی قطار) ا۔ مونث (دہلی) لکھنؤ مین باڑھ بولتے ہین۔ دیکھو باڑھ۔

باڑا ۔ (ہ)۔ مذکر ۱ احاطہ۔ چاردیواری دایرہ ۲ کٹہرا ۳ جنگل
۴ میدان ۵ گورستان۔ تکیہ (شوق) کہان لائی ہے واہ ری تقدیر۔
موا باڑے کا جسطرح سے فقیر ۲ خیرات جو تہوار و شادی مین دیتے ہین

باڑھ ۔ (ہ۔ سیلاب۔ دریا کی طغیانی زیادتی) مونث ۱ (لکھنؤ)
۱ دھار۔ دم شمشیر (میر) مشکل آسان نہوئی تیرے گنہگار دلکی جیف
منھ موڑ گئی باڑھ بھی تلوار دلکی ۲ آڑ۔ کانٹوں کی روک۔ حد۔ کنارہ۔
حاشیہ۔ (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہین
کنارے پر اجی نہروں کے باڑھیں ہیں ہزارے کی ۲ مہرہ۔ نرد۔ سامنے
آگے (فقرہ) تمنے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا ۴ فوجی سپاہیون کی صف۔ (فقرہ)
ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ ٹوٹ گئی ۵ کھیت کی وہ احاطہ بندی
جو کانٹوں سے کر دیتے ہین ۶ درختوں کی قطار (داغ) ہمراہ غیر تھے وہ
درختوں کی باڑیں ہم دیکھتے رہے وہ گلگشت آڑ مین ؟ ... بہار کی بند [illegible]

یا توپوں کا اک ساتھ فیر (فقرہ) اک باڑہ میں ہزاروں لوٹ گئے ۵ پیار سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمیں - اسے ظفر یہ گالیوں کی باڑسی جھڑتی نہ تھی ۶ سیلاب - دریا کی طغیانی - چڑھاؤ (بحر) باڑھ پر اُس دن سے ہے دریائے حسن اُس ترک کا پنجہ جب روز سے زیب کمر ہونے لگا ۹ شربت اور چاول ملا کر اندرسہ (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس مرکب کو باڑھ کہتے ہیں ۱۰ درازی قد - نمو - بالیدگی (تسلیم) کل جو فتنہ تھا قیامت آج ہے - دیدنی ہے باڑھ قد یار کی - باڑھ اُترنا - باڑھ جاتی رہنا - باڑہ اُڑانا - قطار باندھ کر فیر کرنا - کئی بندوقیں ایک ساتھ چلانا - فیر کرنا - باڑہ باندھنا - کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا - روک لگانا - حد بندی کرنا - باڑہ پر آنا ۱ زد پر آنا ۲ نمو ہونا (صبا) کٹ گئے بارے خجالت کے جوانان چمن - باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا - باڑہ پڑنا - بوچھار پڑنا - گولیوں کی بوچھار ہونا (داغ) پڑتے ہیں چھید فلک میں نہیں ہیں یہ اختر - پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلوں کے نالوں کی - باڑہ پر چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - مستعد کرنا - اشتعال دینا - اکسانا - غیرت دلانا ۳ طبیعت کو تیز کرنا ۴ دم میں لانا - باڑھ پر چڑھنا ۱ دھار تیز ہونا ۲ آمادہ ہونا ۳ طبیعت کا تیز ہونا ۴ دم میں آنا - فریب میں آنا - باڑہ پر رکھنا - زد پر رکھنا نشانے پر رکھنا ۲ اشتعال دینا - تیز کرنا (قدر) ہنر نے چھینٹے دیے ہر سبزہ کو سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ پر - باڑھ پر ہونا - ترقی پر ہونا سیلاب ہونا - (امیر) پانی ترے چھری کا ہے یوں ہی جو باڑھ پر - دریا بہیں گے دشت میں خون شکار کے ۲ نمو پر ہونا - باڑہ تیز کرنا - دھار تیز کرنا - باڑھ تیز ہونا - لازم - باڑھ جاتی

رہنا - دھار کا بگڑ جانا - خراب ہونا - باڑھ جھاڑنا - (دہلی) باڑھ اُڑانا باڑھ چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - اشتعال دینا - دھمکی دینا - باڑہ چڑھنا - لازم - دھار تیز ہونا (داغ) جو نگاہ سرگیں تھی ہو گئی وہ شرگیں - باڑھ چڑھ کر آب اُتری ہے تری تلوار کی - باڑھ چلانا - باڑھ مارنا - باڑھ چلنا - لازم - بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ سر ہونا (داغ) گرجتا ہے جو بادل کہتے ہیں مست - یہ چلتی ہے فلک پر باڑہ کیسی - باڑھ چھوڑنا - کئی توپوں بندوقوں کا ایک ساتھ چلانا باڑھ چھٹنا - لازم - باڑھ داغنا - کئی توپوں بندوقوں یا پٹاخوں کا ایک ساتھ چھوڑنا - باڑھ دردری ہونا - جب تلوار چاقو چھری کو پتھر اینٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے لکیریں اور کچھ نشان پڑ جاتے ہیں یعنی دھار صاف اور چکنی نہیں رہتی ہے ایسی دھار کو دردری کہتے ہیں - ایسی باڑھ میں کاٹنے کی قابلیت زیادہ ہو جاتی ہے (صبا) وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہوا سے ترک - پٹا ہے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے - باڑھ دلانا - اشتعال دینا - بڑھاوا دینا (رشک) دریا کو وہ سقا کہ باڑھ دلائے بن جائیں اُسی دن سپر تیغ بھنور موج - باڑہ دینا - کسی کام پر آمادہ کرنا - اشتعال دینا - (آتش) کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ پلکیں کرتیں باڑہ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خنجر کس دن - باڑھ رکھوانا - متعدی المتعدی باڑھ رکھنا - باڑھ چڑھانا - باڑھ تیز کرنا (امیر) باڑھ رکھی ہے اُس نے خنجر پر - ہائے اس وقت مجھ میں دم نہ ہوا - باڑھ کاٹے تام تلوار کا مثل سپاہی لڑتے ہیں اور فتح سردار کی کہلاتی ہے - کام کوئی کرے نام

کسیدکا ہو۔ (اسیر) شہرہ سرمے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا۔ ہے مثل پیچ باڑہ کا بیٹے نام ہو تلوار کا۔ باڑہ کاڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان جو تلوار کی دھار سے پڑ جاتا ہے (قلق) انھیں پروا نہیں ہے کچھ نہ ہو گر باڑہ کاڈورا۔ کہ ڈر رسے ڈالتے ہیں یار کی ہم تیغ عریان پر۔ باڑہ کرجانا چھری۔ تلوار۔ چاکو۔ یا اور کسی دھار دار آلے کا دندانہ دار ہوجانا جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہوجائے تو ایسی دھار کو کہتے ہیں کہ ساری دھار گر گئی (داغ) پتھر ہے مرا گلا بھی قاتل۔ تلوار کی باڑھ کر نہ جائے۔ باڑھ گر جانا۔ دھار کا خراب ہوجانا۔ باڑھ مارنا۔ باڑھ اڑانا۔ چند شخصوں کا ایک ساتھ بندوق مارنا (داغ) جا پڑی ہے نگہہ شوق رخ قاتل پر۔ باڑھ مارے صفِ مژگان نہ ہمارے دل پر۔ باڑھ مڑنا۔ باڑھ کا پھر جانا۔ باڑھیا۔ باڑیا۔ (ہ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔

باڑی۔ (ہ)۔ مونث ۱۔ کھیتی۔ زراعت ۲۔ جائے سکونت ۳۔ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہیں ۴۔ روئی کا کھیت کپاس۔

باز۔ (ف) ۱۔ باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر میں آتا ہے تو اسکو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز۔ شطرنج باز ۲۔ (ع) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا ۳۔ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴۔ (ف) واپسی (ذوق) بازگشت اپنی ہے یوں جانب قسام ازل۔ جیسے ساقی کیطرف بازپس جام شراب۔ ان معنوں میں اب متروک ہے۔ باز آمدم برسرِ مطلب۔ (ف)۔ یعنی پھر اصل مطلب پر آیا۔ جب تمہید بیان کر کے اصل معاملے کو کہنا چاہتے ہیں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب

بیان ہوتا ہے۔ (اودھ پنچ) یہ جملہ معترضہ تھا باز آمدم برسر مطلب باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ) ۱۔ ستے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ۔ دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا ۲۔ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن) گو وصف ہے پہ کمنون بالغیب۔ پہ بندہ تو اس سے باز آیا ۳۔ کسی فعل سے بیزار ہونیکی جگہ۔ (سحر) ہچکیاں ضعف میں آتی ہیں تو دم گھٹتا ہے۔ باز آسے نہ کریں بہرِ خدا یاد ہمیں۔ بازپرس۔ (ف)۔ مونث۔ محاسبہ جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ۔ تحقیقات (کرنا۔ ہونا کیساتھ)۔ (فقرہ) تم سے بازپرس ضرور ہوگی۔ بازپس۔ بازپسین۔ (ف) (پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری وقت (میر) وہ آئینہ رخسار دم بازپس آیا۔ جب حسن نرہا ہمکو تو دیدار دکھایا۔ بازخواست (ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ بازخواہ۔ (ف) صفت۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا۔ (میر) ساتھ ہوں اک بیکسی کے منزل ہستی کے بیچ۔ بازخواہِ خون ہے میرا کون اس بستی کے بیچ۔ بازدعوی۔ مذکر۔ نالش کا واپس لینا۔ دعوے سے دست بردار ہونا۔ دعوے کو چھوڑ دینا۔ (فقرہ) مدعی نے بازدعوی دیدیا۔ بازدہی۔ (ف)۔ مونث۔ واپسی۔ واپس دینا۔ بازدید۔ (ف)۔ ۱۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد زید سے ملنے جائے تو خالد کا آنا بازدید ہے۔ بازرکھنا۔ مداخلت کرنا روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔ باز رہنا۔ لازم ۱۔ بچا طور سے رکنا۔ ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا۔ رک جانا (فقرہ) چاہیے کہ ہم اپنی باتوں

باز

سے باز رہنے والے نہین ۲ کھلا رہنا - (طلسم الفت) باز رہتا تھا باب فیض وکرم - اُسکے درکا گدا تھا اک عالم - باز کی آنکھین سینا شکاری باز کی آنکھین سی دیا کرتے ہین جب اُسکے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا ہے تا نکے توڑ دیتے ہین تاکہ شکار پر حملہ کرے - بازگشت - (ف) - مونث واپسی - مراجعت - پیچھے ہٹنا - پھر آنا - (میرحسن) ہوئے پر نہین اُس سے رفت وگزشت - اُسکی طرف سب کی ہے بازگشت

بازیافت (ف - خریدکرنا) مونث ۱ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی - پھر ملنا (فقرہ) کچھ اُٹھا دے ولا کر بتھانے مین لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ بازیافت ہوگیا ۲ منتقل شدہ زمین کا ضبط کرلینا -

بازار[1] (ف - آبا - شوربا + زار یہ لفظ اباز ار تھا یعنی شوربا بکنے کی جگہ - کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی جگہ کو کہنے لگے) - مذکر - خرید و فروخت کی جگہہ - (برق) مین وہ دیوانہ ہون ہر تال رہی جیتے جی - مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا ۲ بکری - خرید و فروخت - جیسے بازار گرم ہے ۳ بھاؤ - نرخ جیسے بازار اترگیا ۴ مجمع عام کی جگہ - دیکھو بازار کرنا - بازار لگانا - (اشرف) سودائیون کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی - ہر وقت گھر مین یار کے بازار ہی رہا - بازار اترجانا - نرخ گھٹ جانا - بازار اُٹھ جانا - لازم - بازار بند ہوجانا - بازار اُسکا جو لیکے دے مثل معاملے کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے - اعتبار اُسی شخص کا ہوتا ہے جو قرض ادا کرے - بازار بٹّا - مذکر دستوری - کٹوتی - بازار بڑھنا - بازار بڑھ جانا لازم - بازار کا اُٹھ جانا - (قلق) کشت خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ گیا ۲ نرخ بڑھ جانا قیمت بڑھ جانا - بازار بنانا - متعدی مسلسل دوکانین بنانا - بازار بند ہونا - لازم - بازار کی دکانونکا بند ہونا - بازار بیٹھک - (عم) - بازار مین بیٹھنے کا ٹکس - تہ بازاری - بازار تیز ہونا - لازم - گرانی ہونا - نرخ تیز ہونا - (معروف) مانگتے ہین ابروئے خمدار کی قیمت مین سر - ہے دیار حُسن مین تلوار کا بازار تیز - بازار ٹھنڈا کرنا - متعدی - بازار ٹھنڈا ہونا - لازم - بازار سرد ہونا ٥ ظفر لکھون غزل اک اور تبدیل قوافی مین - کہتا ہو جائے اب بازار باب سخن ٹھنڈا - بازار چڑھنا - لازم نرخ گران ہوجانا - بازار چمکنا - دیکھو بازار گرم ہونا - بازار دکھانا - متعدی - عو - کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لیجانا - بیچ ڈالنا (جانصاحب) مصری ہوئی خراف زلیخا سے زیادہ - یوسف کیطرح ہم نے بازار دکھاؤ - بازار دیکھنا - لازم بازار مین سودا مول لینے جانا ٥ عالم کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار - یوسف جو چاہین آپ تو بازار دیکھئے ۲ بازار مین تلاش کرنا - بازار سرد کرنا - متعدی بیرونق کرنا - (ناسخ) بازار سرد سارے حسینون کا کردیا - تیرے حضور رنگ صنم مین شرر نہین - بازار سرد ہونا - لازم - بیرونق ہونا (رشک) اسقدر رہے سرد بازار سخن اسوقت مین - چلکے کہتا ہون کہ ایجاد ذہن بیکار ہے ۲ خرید و فروخت مین کمی ہونا - بازار کا بھاؤ - بازاری نرخ - کھلا نرخ - عام نرخ

---

[1] بازار اور ہاٹ کا فرق جو مستقل خرید و فروخت کی جگہ ہوتی ہے اسکو بازار کہتے ہین اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"۔

۲ واجبی قیمت ٹھیک قیمت - بازار کا چلن - بازار کا رواج -
بازار کا دستور - بازار کا سرد ہونا - لازم - بازار سرد ہونا (میر) کیا تشویش
نے مدت سے ناچار - ہوا کا سرد سخنگوئی کا بازار - بازار کا سودا - وہ مال
جو بازار مین فروخت ہوتا ہے - (ناسخ) تیرے رستے سے جو گزرا اُسے
پوری مجنوں ہوا - داغ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا - بازار کا
لگز - صفت - وہ شخص جو مارا مارا پھرے - بازار کرنا - عام کر دینا (اسیر)
قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر - اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار
نہ کر - بازار کھلنا - دکانین کھلنا (آتش) یوسف کی اک دکان مین نہ تو نے
تلاش کی - بازار کون کون سے اسے بخبر کھلے - بازار کا مول - بازاری
قیمت (میر) مول ہے بازار کا ہستی کے یہ - دل سے خریدار ہوا چاہیئے
بازار کی آواز - وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہین - بازار کے
بھاؤ پٹنا - لازم خوب پٹنا - اسطرح پٹنا کہ سکو خبر ہو جاے - بازار کی
گالی - عام بات - (داغ) خدا جانے کہا کسکو ستمگر راہ چلتوں نے خفا
کیون ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے - بازار کی گالی کسکی - جو پھر کے
دیکھے اُسکی - بازار کی گالی جسنے سُنی اُسی پر پڑی - ۱ - مثل - جو کسی عام الزام
یا طعن کا جواب دیگا ظاہر ہو جائیگا کہ وہ الزام یا طعن اُسی جواب دینے
والی کی نسبت تھا - بازار کی مٹھائی - مونث کنایتہً ۱ وہ چیز جو ہر شخص
اپنے استعمال مین لا سکے ۲ (مجازاً) کسبی - بازار گرم ہونا - لازم ۱ خوب
خرید و فروخت ہونا - بازار مین بکثرت مال کی مانگ ہونا ۲ بازار مین
چہل پہل ہونا - کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا (توبۃ النصوح) ایک
بازار موت تو البتہ گرم تھا ورنہ جدھر جاؤ سناٹا (سحر) سنتے ہین آجکل

ہے بازار گرم انکا - ہم مول لینگے قصہ ناحق فساد کر کے - بازار گرنا ۱
بھاؤ کم ہو جانا - نرخ گھٹنا ۲ بیوقعت ہو جانا - بے رونق ہو جانا - بازار
لگانا ۱ دکانین کھولنا ۲ چیزونکا پھیلانا - بے ترتیب رکھنا ۳ بھیڑ کرنا -
بازار لگنا - لازم ۱ دکانین کھلنا ۲ بھیڑ ہونا (مومن) اگو کسیکا ہے خریدار
نہین پر ظالم - سر فروشوں کا ترے کوچے مین بازار لگا - بازار مین آگ
لگنا - (عو) غلہ گران ہو جانا - بازار مین آنا - فروخت کے واسطے آنا
(غالب) غارتگر ناموس نہو گر ہوس زر - کیون شاہد گل باغ سے
بازار مین آئے - بازار مین بیچ لینا ۱ کنایہ ہے بیحد متفنی شریر ہونیکا
(فقرہ) اجی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسون کو بازار مین بیچ لے - بازار
مین سر منڈا گھر نہ کہنا - مثل - بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ -
بازار ناپنا - بازار ناپتے پھرنا - (دہلی) مارے مارے پھرنا - آوارہ پھرنا
ناحق بازار کے چکر لگانا - واہی تباہی پھرنا - بازارو - صفت - وہ چیز
جو جلد بک جائے - بازار کی بکری کی چیز ۲ معمولی وضع کی چیز - صرف
نمایش کی چیز - بازاری - (ف) - صفت بازار کا ۲ عام - معمولی - غیر مہتم
(رند) میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت - خانگی ہے مرا محبوب
وہ بازاری ہے ۲ رائج الوقت ۳ بازار کے بیٹھنے والے - شہدے - عوام
(فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیسے بازاری ہین کسی شہر کے ایسے ثقہ - باہر انکی
ہین - بازاری آدمی - عوام (ناسخ) ۴ - گفتگو کون کرے مردم بازاری
سے - بازاری بات - گپ - افواہ - بازاری خبر - مونث - افواہ - بازاری
عورت - مونث - عام عورت - کسبی - بیسوا - رنڈی - بازاری قیمت
مونث - عام بھاؤ - عام نرخ - معمولی شرح - بازاری گپ -

ناقابل اعتبار بات - عام افواہ - بازاری بات -

بازرگان - (ف) بفتح رائے مہملہ مخفف بازارگان کا ہے (بضم رائے مہملہ غلط ہے) مذکر - سوداگر - بازار مین لین دین کرنیوالا - یہ لفظ بازارہ کی جمع ہے لیکن بطور مفرد مستعمل ہے -

بازندگی - (ف) - مونث - مکاری - حیلہ گری -

بازندہ - (ف) صفت - کھلاڑی - کھیلنے والا ۲ ایک قسم کا کبوتر -

بازو - (ف) مذکر ۱ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصہ - ڈنڈ ۲ پرندون کے جسم کا وہ حصہ جسمین شہپر ہوتے ہین ۳ (مجازاً) - قوت سہارا - دیکھو بازو ٹوٹنا ۴ ثانی - مقابل - جواب - دوسرا - برابر کا ۵ میمنہ میسرہ - دائیں بائیں کی فوج ۶ دروازے کے دونون طرف کی لکڑیان (رشک) اُس بھی قد کا نہ پہنچا پاؤن جس دروازے پر - لگٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہوگیا ۷ دوست ۸ ساتھی مددگار ۹ جوڑ - وہ شخص جو مرثیہ خوان کے ساتھ آواز ملاتا ہے ؎ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ - انکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا ۱۰ بازو بند ۱۱ انگیا کے وہ حصے جو دونون پہلوؤن کو چھپاتے ہین (جان صاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھو نین - کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو - **بازو بند** - (ف) مذکر - ایک قسم کا زیور جسکو عورتین ہاتھ پر باندھتی ہین - **بازو پھڑکنا** - ا - لازم - دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرات) الٰہی خیر کیجیو آج پھر بازو پھڑکتا ہے - ملیگا بچھڑن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے - **بازو تولنا** ۱ اُڑنے پر مستعد ہونیکی جگہ کہتے ہین (رشاد) صیاد کو یہ ضد ہے کہ اُڑنے کا ذکر کیا تولا جو بازو دون کو وہین پر کتر گیا ۲ (مزاح سے) آمادہ ہونا - **بازو ٹوٹنا** لازم ۱ اصلی معنی مین ۲ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ مان باپ تو دونون گویا اُسکے ساتھ زندہ درگور ہوگئے بھائیون کا بازو ٹوٹ گیا - **بازو دینا** ۱ (دہلی) مدد دینا مدد کرنا - **بازو رہجانا** - لازم - بازو کا تھک جانا - بیکار ہوجانا - (داغ) یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہگیا - خنجر چلا تو بازوِ جلاد رہگیا - **بازو کی مچھلی** - بازو کے اندر کا گوشت جو کسیقدر ابھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ) - بیقراری کا ہون پتلا اسقدر مجھ اے سحر حسن - کیون نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو -

بازی - (ف) مونث ۱ کھیل - کرتب - تماشا ۲ شرط ۳ کابلی کبوتر کا گرہ کرنا ۴ داؤن ۵ زرشرط ۶ فریب دھوکا ۷ غلبہ جیت ۸ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ گنجفے شطرنج وغیرہ کا کھیل - **بازی آنا** - لازم ۱ کھیل سے واقف ہونا ۲ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ مین ملنا - **بازی اٹھنا** - لازم - کھیل ختم ہونا (ظفر) درکار اجل کی دست درازی ذری سے ہے - اٹھنے مین عمر کی یہ ہی بازی ذری سی ہے - **بازی اڑنا** - لازم - کھیل مین طوالت ہونا (دریائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتیری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہین چلتا اڑی تو اڑی - **بازی بازی** بارِیش بابا ہم بازی - (فارسی مین) - **بازی بازی** - کے معنی بے پروائی سے کام کرنا (مثل جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے الجھے تو اُسی چھوٹے کی نسبت

بولتے ہین (ابن الوقت) رہا دین اُسکا تم نے اور تمھارے اتباع نے
ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بارش یا باہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ
رہی - بازی بدنا - لازم - شرط بدنا - بازی لگانا - (داغ) اسنے وفا
مین دیکھئے کیا ہار جیت ہو - بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی
بازی پانا - بازی جیتنا - شرط جیتنا - شرط مین غالب ہونا - کامیاب
ہونا - بازی چڑھنا - لازم - بازی کا غالب ہونا - (داغ) کھیل
سمجھے وہ اُسے بھی جان پہ کھیلے جو ہم - ہو گئی گر زور بازی چڑھکے یہ
کیا ہار ہے - بازیچہ - (ف - چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کا) مذکر - کھیل
تماشا - کھلونا (داغ) لگا ہے زمین پہ پھینکا گا ہے زمین پیر کا مشت
ہمارا اپنا بازیچہ ہے صبا کا - بازیچۂ اطفال - مذکر - لڑکون کا کھیل
بازی دینا [1] ہرا دینا یا مات دینا - بازی دیجانا چل دینا - فریب دینا
بازی کا پھول [1] گل بازی [2] (مجازاً) صفت - متلوّن المزاج - بازی
کرنا [1] ٹٹونکا کلا کرنا [2] کبوترونکا گرہ کرنا - کھیلنا - (میر) دلا بازی نہ کر اُن
گیسوؤن سے - نہین آسان کھلانا سانپ کالے - بازی کھانا -
لازم [1] مات کھانا شکست کھانا - ہارنا [2] کبوتر کا گرہ کرنا [3] فریب
کھانا [4] ٹٹونکا کلا کرنا - بازی کھیلنا - دیکھو بازی نمبر ۹ (منیر) کیا عجب
تھا جیت جاتے تیسے چوپڑ وصل کی - ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر
کھیلتے [2] کبوتر کا گرہ کرنا (رشک) اس پر بیر و کو مزہ کا بلیونکا جو پڑا
بازیان سیکڑون مرغان ہوا کھیل گئے - بازیگاہ - (ف) - مونث
کھیل کی جگہ - بازیگر - (ف) مذکر - تماشا دکھانیوالا - بھانمتی - شعبدہ
باز - نٹ - بازیگرنی - بازی گرنی - مونث - عم - تماشا کرنیوالی

عورت - بازیگری - مونث - شعبدہ بازی کا ہنر - چالاکی - فریب
بازی لگانا - شرط بدنا (رشک) مین بازی اسمین لگاتا ہون آپ
کھیلین اگر - تو شاہ گنجفے تک کا غلام ہوتا ہے - بازی لگنا - لازم
آپس مین کسی بات کی شرط ہونا - شرط بدی ہونا (بحر) اب تو شطرنج
محبت مین لگی ہے بازی - جان پر کھیل رہا ہون مجھے ڈر کچھ بھی نہین
بازی لیجانا - جیتنا - غالب رہنا - سبقت لیجانا (بحر) زلفین پیچ تو تسنے
لیگئین بازی - گورے کالون سے یار ہارے دن - بازی نادار
ہونا - لازم - پتون کے کھیل مین کسی رنگ کے پتونکا نہونا - یا
بیڑے سے پتے نہ ہونا (امیر) نام کو بھی نہین محتاج کوئی دنیا مین -
گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار - بازی ہاتھ رہنا - لازم -
بازی مین جیت ہونا (ایامے) خیر و دُبرا نے جھگڑے گئے تو سنگ بازی
بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی - بازی ہارنا - شرط ہارنا - مات
کھانا - مغلوب ہونا - (داغ) جیت کر بازی مقتل بھی بازی سے گئے
ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے - بازی ہاتھ آنا - لازم
کامیاب ہونا (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی منہ کی کھائی - بازی
ہروانا - متعدی - کسیکو مغلوب کرانا - بازی ہرنا - لازم - شرط مین مغلوب
ہونا - کھیل مین مغلوب ہونا - کھیل بگڑ جانا - ہار ہونا -

باس - (ہ) - مونث [1] عم ہندو [1] جائے سکونت - رہنے
کی جگہ [2] (عو) - بو - رائحہ (رشک) ترے رخسار مین کس نام کے کس
راس کے پھول - کہین دیکھے نہین اس رنگ کے اس باس کے
پھول [2] سڑاہند [3] (مجازاً) - عم - علامت - نشانی (فقرہ) بھلے مانس

کی باس نہین ہے۔

باسا۔ (ھ) ۱ سکونت۔ بسنے کی جگہ۔ مسکن۔ چند روزہ قیام کی جگہ۔ باسا کرنا۔ (ہندو فقیر) رات کی رات ٹھہرنا بسیرا کرنا۔

باسٹھ۔ (ھ۔ بآ دو یعنی ساٹھ اور دو) صفت۔ ۶۲۔

باسک۔ (ھ)۔ مذکر۔ وہ سانپ جسپر ہندو زمین کو قایم خیال کرتے ہین سب سانپون کا سردار۔

باسط۔ (ع) فراخی دینیوالا۔ خدا تعالے کا نام۔

باسلیق۔ (یونانی بکسر سین ولام) مونث۔ انسانی جسم کی ہاتھ کی رگ اور اردو مین بفتح سین وکسر لام زبانون پر ہے۔

باسمتی۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲ کو دئی۔

باسن۔ (ھ)۔ مذکر۔ برتن۔ ظروف۔

باسنا۔ (ھ۔ واسنا) متعدی خوشبو مین بسانا۔ خوشبودار کرنا۔

باسور۔ (ع) ایک قسم کا مرض۔ زاید گوشت کا ٹکڑا جو مقعد یا ناک مین ظاہر ہوتا ہے۔ بواسیر جمع (فقرہ) سارا فساد ریاح بادی کا ہے۔

باسی۔ (ھ) صفت ۱ (ہندو) رہنے والا۔ بسنے والا ۲ تازہ کا ضد ۳ مرجھایا ہوا ۴ رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار (نواب مرزا شوق) چوٹی لپٹی ہے باسی ہار روتے۔ لڑی جگت کہار روتے ۵ مونث۔ ناشتہ جو صبح کو بچے کھاتے ہین (کھانا کے ساتھ)۔ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ مثل ۱ جو آمدنی وہ خرچ ۲ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کرڈالنا ۳ بیحد افلاس ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ باسی بھات مین اللہ میان کا کیا ہوڑا۔ مثل۔ ناقص چیز مین احسان جتانا کیا۔ باسی تباسی۔ دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا۔ باسی عید۔ مونث۔ عید کا دوسرا روز (داغ) وہ ملین عید کے جو دوسرے دن۔ عید سے بڑھکے ہو یہ باسی عید۔ باسی کڑھی مین اُبال آنا۔ بیوقت کسی کام کا ہونا۔ بڑھاپے مین جوانی کی وضع ہونا۔ (تسلیم) وہی ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی۔ غضب ہے باسی کڑھی مین اُبال آنا ہے۔ باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اٹھایا۔ باسی کوسی (کوسی بمعنی باسی)۔ صفت۔ باسی۔ باسی کھانا ۱ مذکر۔ بچا ہوا کھانا وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو ۲ ناشتہ کرنا۔ باسی منھ۔ صفت۔ نہار منہ بغیر منھ دھوئے (قدر) بلبل نہ باسی منھ کہین انکو پکار لے۔ کلی کرے گلاب سے جو نام یار لے۔

باشد۔ (ف) ہوا کرے۔ کچھ بھی ہو۔ کچھ پروا نہین۔ (داغ) رقیبونکو تمنا ہے تو باشد ہمین مطلب پرائی آرزو سے۔

باشندہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ساکن رہنے والا۔ بسنے والا ۲ (قانون) وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود مین عام طور پر رہتا ہو۔ یا کاروبار رکھتا ہو یا جائداد کا مالک یا قابض ہو۔ باشندگان (ف) باشندہ کی جمع۔

باشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔

باصرہ۔ (ع بصر آنکھ بینائی) دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی

قوت ۵ رشک کی باصرہ وشامہ کیونکر نہون ایک۔ بوکے مانند ہے
پوشیدہ تمھاری رنگت۔

باطِل۔ (ع بُطْل۔ جھوٹا ہونا بیکار ہونا) صفت۔ مذکر۔ حق کی ضد۔ غلط۔ بے اثر۔ بیکار۔ لغو۔ بیہودہ۔ بیفائدہ۔ بادہوائی۔ ضایع (داغ) محبت کی نشانی دفتر عالم مین ہے مجھسے۔ نہ کوئی بیت زائد ہون نہ کوئی حرفِ باطل ہون۔ باطِلہ۔ صفت مونث۔

باطِن۔ (ع بَطْن۔ پیٹ۔ شکم۔ بواطن جمع)۔ مذکر۔ ۱ ظاہر کی ضد اندرون ۲ پوشیدہ چیز۔ پنہان شے۔ اندرونی حصہ۔ دل۔ خیال۔ طبیعت۔ ضمیر۔ (داغ) خدانے دیا ہے صفائی کا جوہر۔ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا ۳ خدا کا نام۔ باطنی۔ صفت۔ ظاہری کی ضد۔ پوشیدہ۔ پنہان۔ مخفی۔ باطنیہ۔ (ع) مذکر۔ شیعون کے ایک فرقے کا نام۔ انکے اعتقاد مین ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور۔ مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا۔ حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری۔

باعِث۔ (ع بَعْث۔ اٹھانا بھیجنا) مذکر۔ ۱ وجہ۔ سبب علت ۲ موجد۔ مخترع ۳ اصل حقیقت۔ بنیاد ۴ خدا کا نام۔ باعثِ اشتعال۔ ایک امر جسکے سبب سے کسیکی طبیعت مین غصہ بھڑک اٹھے باعث کھلنا۔ لازم۔ وجہ ظاہر ہونا (داغ) گردش گردون کا باعث اور کچھ کھلتا نہیں۔ بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھکر۔

باغ۔ (ع۔ ف۔ یہ لفظ عربی فارسی دونون زبانون مین ہے۔ عربی مین اسکی جمع بیغان ہے) مذکر۔ پھلواری گلزار۔ چمن وہ جگہ جہان بہت سے درخت لگائے گئے ہون ۲ (مجازاً) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دبیر) جب کربلا مین دفتر ایمان الٹ گیا۔ یعنی جناب فاطمہ کا باغ کٹ گیا ۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا۔ باغ باڑی۔ مونث۔ (دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرایش۔ برات کے ساتھ کاغذی باغ کی ٹٹیان بنا کرلیجاتے ہین جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی ہین ۳ (کنایۃً) بال بچے۔ باغات۔ (ف) مذکر۔ فارسیون نے باغ کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے۔ باغ ابراہیمؑ۔ مذکر۔ جب نمرود نے حضرت ابراہیم کو جنکا لقب خلیل اللہ تھا آگ مین ڈلوا دیا تو وہ آگ باغ ہوگئی۔ باغ باغ۔ (ف) صفت ۱ خوش شگفتہ۔ شادان۔ فرحان (کرنا ہونا کے ساتھ) (سحر) ہمکو ملاکے خاک مین کیا باغ باغ ہے۔ خلعت زمین کو کیون نہ فلک سبز شال دے ۲ (طنزاً) ناخوش۔ رنجیدہ۔ باغبان (ف) مذکر۔ مالی باغ کا محافظ۔ باغبانی۔ مونث ۱ باغ کی محافظت ۲ مالی کا عہدہ ۳ وہ فن جسمین درختونکے متعلق تعلیم دیجاتی ہے۔ باغ پیرا۔ (ف باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا) صفت مالی باغ خلیل۔ دیکھو باغ ابراہیم۔ باغ لگانا ۱ پھولون کے درخت لگانا ۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک) منظور ہے تعریف مجھے لالہ رخون کی۔ اسے چرخ کہن آج لگاتا ہون نیا باغ ۳ رونق دیدینا ۵ ہائے وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا۔ جس جگہ بیٹھتے ہین باغ لگا دیتے ہین۔ باغچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا باغ چمن۔ باغ رضوان (ف) مذکر۔ جنت۔ بہشت ۵ یار کے سبب ذوق کا وصف ہم لکھتے ہین بحر۔ آم کھانیکو ہمارے باغ رضوان چاہیئے۔ باغ سبز دکھانا

دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (انشاؔ) گُل باغ وخندۂ زخم سے
پڑے اور سیکڑوں آبلے۔ مجھے باغ سبز دکھائے ہے (دکھاتا ہے)
الم فراق میں باغ دل۔ باغ شدّاد۔ شداد نے ایک بہشت تیار
کرایا تھا جس میں قدم رکھتے ہی مرگیا۔ باغ قالی۔ باغ قالین صفت
۱ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں ۲ نمایشی مصنوعی۔
خیالی۔ وہمی (سحر) چشم غفلت کھل گئی جب خوابگاہ دہر میں۔ باغ
سبز اپنی نظر میں باغ قالی ہوگیا۔ باغ قدس (ف) بہشت باغ
والا۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔ باغوان۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔
باغ وبہار صفت ۱ آراستہ بارونق۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر)
دکھلا رہا ہے سیر مرادا فدار دل۔ پایا خزان سے میں نے یہ باغ و
بہار دل۔ باغیچہ (عم) صحیح باغچہ ہے۔

باغی ۔ (ع بغی۔ طلب۔ تلاش۔ نافرمانی) صفت۔ سرکش
بدخواہ۔ غدر کرنیوالا۔ مفسد۔ منحرف (واسوخت امانت) یہ ہوا بدلی کہ
باغی مجھے دینے لگے خار۔ ہار لالا کے دل اُس گل کا کیا باغ بہار
باغی کرنا۔ منحرف کرنا (فقرہ) سرحدی جرگوں کو قحط نے باغی کردیا۔
باغی ہونا۔ ناخوش ہونا۔ پھر جانا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آجکل ہم سے باغی
ہوگئے ہیں۔

باف ۔ الفاظ کے آخر میں اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا
ہے۔ جیسے زرباف۔ نورباف۔ بافت۔ (ف) بُناوٹ۔ بافتہ
(ف) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ ایک قسم کے کبوتروں کا رنگ ۳ (مرکبات
میں) بنا ہوا جیسے۔ زربافتہ ۴ مہر کی شکل کے بٹن۔

باقر ۔ (ع۔ بکسر سوم ۱ عالم ۲ رئیس ۳ شیر) ۱ لقب ابو جعفر محمدؑ
بن علیؑ ابن الحسینؑ کا۔

باقرخانی ۔ (ت)۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرمال۔ یہ روٹی
باقرخان کی ایجاد ہے۔

باقلا ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جسکی پھلیاں پکا کر کھاتے ہیں

باقی ۔ (ع بقی رہنا) مونث ۱ جو بچ رہے۔ بچا کھچا۔ رہا
سہا۔ بقایا ۲ واجب الادا۔ واجب الوصول ۳ (صفت) قایم۔ غیر
فانی۔ زندہ موجود ۴ خدا کا نام۔ باقی آنا۔ حساب میں جمع سے خرچ
مجرا کرنیکے بعد رقم باقی نکلنا۔ باقی بیباق کرنا۔ حساب بیباق کرنا کل
ادا کر دینا۔ باقی پڑنا۔ لازم۔ مالگزاری کا بیباق نہونا۔ بقایا ذمہ
رہنا۔ باقی جمع۔ لگان کی رقم جو گزشتہ سالوں کے بابت ادا نہوئی ہو
باقی چکانا۔ حساب بیباق کرنا۔ باقی دار۔ صفت جسپر کوئی مطالبہ
باقی ہو۔ ادا نہوا ہو۔ باقی ساقی۔ مونث۔ (ساقی تابع مہمل) بیشی۔
بڑھتی۔ زیادہ۔ رہا سہا۔ بچا کھچا۔ فاضل (نسیم لکھنوی) باقی ساقی جو کچھ
ہو لیلے۔ باقی ساقی شراب دیدے۔ باقیماندہ۔ (ف) صفت۔ جو
باقی رہے۔ بقایا۔ بچا ہوا۔ باقی نکالنا۔ حساب میں باقی رقم نکالنا۔
باقی نکلنا۔ لازم۔ بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا۔ باقیات۔
مونث۔ باقی کی جمع۔ بقایا جو وصول شدہ نہو۔ باقیات الصالحات
یا باقیات صالحات (ع) مسلمانوں کی اصطلاح۔ مونث ۱ صدقہ جاریہ
۲ رفاہ عام کیلئے کوئی کام ۳ اولاد صالح۔

باک ۔ (ف) مذکر۔ ہراس۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ دہشت

(توبۃ النصوح) گالی دینے مین انکو باک نہین فحش بکنے مین انکو تامل نہین۔

باکرہ۔ (ف) مونث۔ ناکتخدا عورت۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ عربی مین اس معنی مین "بکر" ہے فارسیون نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنالیا۔ اس کا مذکر فارسی مین بھی نہین ہے۔

باکھ۔ (ھ) مذکر۔ گاے بھینس۔ بکری وغیرہ کے تھنون کے اوپر کا حصہ۔ آین۔

باکھر۔ باکھل۔ (ھ۔ بکھر) مذکر ۱ مویشیون کا باڑا۔

باگ۔ (ھ)۔ مونث ۱ تلوار کا سرا (امیر) خمیدہ قد ہے جنکا نیک و بد سے جھک کے ملتے ہین۔ برابر دونون باگون پہ ہلالی تیغ کستی ہے ۲ لگام۔ راس۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہے ۳ (دکن مین باگھ کی جگہ) چیتا۔ باگ اٹھانا۔ (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر) اس حرف نے اک آگ کلیجون مین لگائی۔ شیر دن نے پری پیکرون کی باگ اٹھائی۔ باگ اٹھنا۔ لازم۔ گھوڑے کا چلنا۔ روانہ ہونا۔ (داغ) سمند ناز کی جب باگ اٹھی ہوا پامال کیا کیا لشکر و نکا۔ باگ پھرنا۔ لازم۔ باگ مڑنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی) مژگان کی فوج نے وہیں گھوڑے اٹھا دیے۔ باگین جدھر زرا نگہ یار کی پھرین۔ باگ پکڑنا۔ ہندوون کے بیاہ مین رسم ہے کہ دولہا کی گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جسکا نیگ یا صلہ اسکو دیا جاتا ہے۔ باگ چھوڑ دینا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چلنے دینا ۲ مجازاً۔ آزاد کر دینا۔ نگرانی ترک کر دینا۔ باگ دینا ۱ گھوڑے کے منہ مین باگ رکھنا۔ باگ ڈال دینا۔ باگ چھوڑ دینا (ظفر) توسن وحشت جدھر جاے یہ لیجاے مجھے۔ ہاتھ سے باگ اپنی مین بے طاقتی مین ڈال دون ۲ (مجازاً) نگرانی ترک کر دینا۔ توجہ چھوڑ دینا۔ باگ ڈور۔ (ھ) مونث۔ وہ رسی جسکو گھوڑے کی گردن مین باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے (ذکر) حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار۔ فتراک پر نظر ہے کبھی باگ ڈور پر۔ باگ ڈھیلی کرنا۔ باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام مین ڈھیل ڈالنا۔ باگ ڈھیلی چھوڑنا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا۔ تنبیہ نہ کرنا باگ روکنا۔ گھوڑا ٹھہرانے کو لگام کھینچنا۔ گھوڑا ٹھہرانا۔ باگ سنبھالنا (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا۔ باگ کھینچنا۔ باگ روکنا (ظفر)۔ وادی مجنون کی دیتے خاک اڑا ایراب تلک۔ توسن وحشت کی کھینچے باگ آسے ہم تو ہین۔ باگ لینا ۱ باگ اٹھانا کی جگہ (محسن) لی باگ تو اشہب سبک گام۔ تھا صبح بہار کشور شام ۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا باگ کی برداشت نہونا۔ لازم گھوڑے کو باگ ناگوار ہونیکی جگہ نرم و تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ باگ مڑنا۔ لازم ۱ لگام پھرنا گھوڑے کا رخ دوسری طرف ہو جانا ۲ چیچک کے دانون کا مرجھانا (برق) چیچک کی طرح غم سے سراپا ہون آبلہ۔ مڑ جاے باگ نہ و جوادھر باگ موڑ دے ۳ توجہ دوسری طرف ہو جانا۔ باگ موڑنا۔ کسیطرف گھوڑے کا رخ پھیرنا۔ لگام پھیرنا لوٹانا۔ باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ لازم۔ بے قابو ہو جانا۔ بے اختیار ہو جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ انتظام سے بے پروائی کرنا۔ نگرانی ترک کرنا۔ تنبیہ موقوف کرنا۔

باگا - (ھ) مذکر - خلعت - نوشاہ (دولہا) کا جوڑا - پوشاک اُردو مین یہ لفظ تنہا مستعمل نہین ہے - جوڑے باگے بولتے ہین -

باگڑ - (ھ) - گلۂ آہو - **باگڑبلا** - مذکر - ایک قسم کا بڑا بلّا ۔ عورتین بچون کو اس نام سے ڈراتی ہین -

باگمبری - (ھ) مونث شیر کی خشک کھال جسپر بعض فقرا سوتے ہین -

باگ نکھ - (ھ - باگ + نکھ - ناخون) مذکر ۔ شیر کے ناخن چاندی مین مڑھے ہوے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے مین پرو کر بچون کے گلے مین ڈالتے ہین ۔ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جسکی قطع شیر کے ناخون سے مشابہ ہوتی ہے -

باگھ - (ھ) مذکر - چیتا - باگھ بکری - مونث - ایک قسم کا لڑکون کا کھیل - باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین - مثل (ہندی) بڑے چھوٹے دونون کے ساتھ بغیر کسی طرفداری کے یکسان معاملت ہوتی ہے - باگھ کا بٹھا - چیتے کا بچا -

باگھن - باگھنی - (ھ) - مونث چیتے کی مادہ -

باگھی - (ھ) مونث - بد - وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے جڑون مین پڑ جاتی ہے -

باگے - دیکھو باگا -

باگیسری - (ھ) - مونث - ایک راگنی کا نام -

بال - (انگ) مذکر - ایک قسم کا ناچ ۲ مونث - گیند -

بال - (ھ) مذکر ۱ مُو - رُوان - رونگٹا ۲ وہ خط جو کسی صدمے سے شیشے یا چینی کے برتنون مین پڑ جاتا ہے - باریک شگاف (امیر) یہ مرادل ہے کہ ہے اسمین نہان الفت زلف - دیکھوا ئنے سے اک بال چھپایا نہ گیا ۳ مونث - گیہون - باجرا - جوار وغیرہ کا خوشہ جسکو بالی کہتے ہین ۴ مذکر - مصری کا تاگا ۵ مونث - (کھیل مین) وہ گولی جو گولیان پھینکتے وقت سب گولیون سے زیادہ فاصلے پر ہو بال کہلاتی ہے -

بال - فارسی مین پرندون کو کہتے ہین سنسکرت مین آدمی اور پرندون کے بالون کو کہتے ہین) ۱ مذکر - پرندون کے بازو کا جوڑ جسکی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے ۲ پر - جیسے بال مگس - بال پروانہ (مصحفی) کھل پڑا نامہ مرا اُس کے پرون سے یا صبا - یا لئے مین کوئی بال کبوتر ٹوٹا ۳ بازو -

بال - (ع) ۱ حال - شان - تن آسانی اطمینان خاطر ۲ دل - اس معنی مین فارغ البال کی ترکیب سے اُردو مین مستعمل ہے - بال آنا - لازم ۱ بال پڑنا - شیشے تلوار یا ظروف چینی مین خط پڑنا - ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا - (بحر) صفائی اُڑ گئی چہرے کی جب خط ہی نکل آیا - کہان رہتی ہے وہ قیمت جہاں چینی مین بال آیا - (بحر) باریک کمر ہے کیا ہی اُسکی - تلوار مین بال آگیا ہے ۲ خوشہ نکلنا - (بحر) شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ - نہ بالا [illegible] نہ دانہ لگا ۳ بال پیدا ہونا - بال ورا زپپٹرنا - بال اُترنا - بال اتر جانا - لازم ۱ [illegible] مونڈن ہونا ۲ دو بالونکا جھڑ جانا - موتراشی ہونا بال گر جانا - (فلق) تمام دانت گرے بال اُتر گئے سارے -

خزان رسیدہ ہوئے اتو برگ و بار شباب - بال اکھاڑنا جسم سے
بال نوچنا - بال اکھڑنا - لازم - بال بال - (ف) ۱ ہر ایک بال - مُو بمُو
سر سے پاؤن تک - بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہان سے دینگی
بال بال تو قرضدار ہو رہی ہین - (بحر) کیسی زلف پر اپنا یہ حال ہوتا
تھا اسیر دام بلا بال بال ہوتا تھا - (ناسخ) موئے کمر نظر ہی نہ آئے
تو کیا کرون - تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ۲ ذرا سے تفاوت
سے - تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے - بال بال بچانا ۱
صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ۲ بہت قریب سے بچا دینا ؎ اسیر
حلقۂ کاکل نہین ہوا اے داغ - مرے خدا نے بچایا ہے بال
بال مجھے - بال بال بچنا - بالکل محفوظ رہنا - ذرا آنچ نہ پہنچنا (شوق
قدوائی) بچی ایک دن بال بال آبرو - تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال
آبرو - بال بال بندھنا - خوب اچھی طرح جکڑا ہونا - (فقرہ) جناب
امیر کی قسم بال بال قرضے مین بندھی ہوئی ہون بازار مین آدمی کا
نکلنا دشوار ہے - بال بال خطادار - صفت - بے حد خطادار (فقرہ) یہ تو
غلام بال بال خطاوار ہے - بال بال دشمن ہونا - ہر کس و ناکس کا
دشمن ہو جانا - تمام زمانے کا دشمن ہونا (ذوق) جب سے اُس زلف
کا خیال ہوا - دشمن جان بال بال ہوا - بال بال گج موتی پرونا
(گج - ہاتھی) ہندوون کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے
نکلتے ہین نہایت اعلےٰ درجہ کے ہوتے ہین) - عو - آراستہ ہونا - سر سے
پاؤن تک سنورنا - بال بال گنہگار - سراپا گناہون سے آلودہ (بحر)
غلط نہین کہ گنہگار بال بال ہون مین - بدن پہ رونگٹے مجھکو پئے
حساب ملے - بال بال مین موتی ہونا - انتہائی آراستگی ظاہر کرنیکو کہتے
ہین (امیر) نظر جو آئے ترے بال بال مین موتی - گمان ہوا کہ حسین
جھولتے ہین جھولون مین - بال بال مجرم - بال بال گنہگار (عاشق)
بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگارون مین ہون - بال بال موتی پرو
دیکھو بال بال گج موتی پرونا - (رشک) نہین موتی پروئے بال
بال اعضائے دلبر مین - وہ ہے عالی گہر ارا ہے غوطہ آب گوہر مین
بال بال مین موتی پرونا بھی کہتے ہین (امیر) آیا عرق تو اور بڑھائی
صفائے جسم - اُس گل کے بال بال مین موتی پرو گیا - بال باندھا -
صفت ۱ ٹھیک - سچ - بے شبہہ - یقینی - تیر بہدف (امیر) نہین بچنے کا
ترے تیر مژہ سے دل زار - بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
۲ غلامونکی طرح کا مطیع - تابع - فرمان بردار ۳ فوراً (نسیم) وہ دیو فی بال
باندھی آئی (نوٹ) مصحفی نے صرف باندھے بھی لکھا ہے لیکن متاخرین
کے کلام مین نہین پایا گیا ؎ آنکھون سے گر کرے وہ زلفون کو ٹک اشارہ
آئین چلے ہزارون وحشی غزال باندھے - بال باندھا چور - مذکر - مشاق
چور کامل چور (جرأت) مانگ مانگے دلکو چھوڑا بال باندھا چور ہے -
چھٹتی ہے چوٹی تو بس دل کیا ہی مچھی کھائے ہے - بال باندھا غلام
مذکر - فرمان بردار غلام - بے عذر ملازم - اشارے پر کام کرنے والا
(ابرو) چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل - بال باندھا غلام ہے
تیرا - بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر بہدف نشانہ لگانا - ٹھیک نشانہ
لگانا - ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہو - بال باندھا نشانہ اڑانا
ٹھیک نشانہ لگانا - حکمی نشانہ لگانا (داغ) نہ چھوڑا تیر مژگان نے

مرادل۔ اڑایا بال باندھا یہ نشانہ۔ بال باندھا نشانہ اڑنا۔ لازم۔ بال
بانکا ہونا۔ عو۔ لازم۔ بال بیکا ہونا (جانصاحب) سر پھوڑکے لہو کی
بہاؤنگی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ بال بچوڑنا۔ (عو)
سر کے بالوں کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہو سکے۔ بال
بچے۔ مذکر۔ اہل و عیال۔ لڑکے بالے۔ آل اولاد۔ بال بچے رکھنا۔
صاحب اولاد ہونا۔ (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائیگا
بال بچوں والی۔ مونث ۱۔ اولاد والی عورت ۲ (دہلی)۔ عو۔ چیچک۔
بال بچہ ہونے والا ہے۔ حمل ہے (محصنات) بتنے تہیں سنا بی غیرت کی
یہاں بال بچہ ہونیوالا ہے۔ بال پر۔ (انگ بادیہ) مذکر۔ حجام۔ نائی۔
بال برابر۔ صفت ۱۔ نہایت باریک ۲۔ ذرا۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (امیر)
اُفتادگی مین بال برابر نہین ہے فرق۔ ہے ایک رنگ سایہ درویش
وشاہ مین۔ بال برابر لگی نہ رکھنا۔ ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا۔ کوئی کسر نہ رکھنا
(ذوق) ہے ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر
لگی ہوئی۔ بال بڑھانا۔ بالون کو بڑھنے دینا (ناسخ) بال اپنے جن
دو او دن۔ بے بڑھائے یار نے۔ کیا انھیں سے گیسوے شبہاے ہجران
بڑھ گیا۔ بال بڑھنا۔ لازم۔ بال بکھرنا۔ بالونکا پریشان ہونا۔ بال بکھیرنا
بالون کو پریشان کرنا۔ جھٹکانا۔ (داغ) دیکھئے پھنستے ہین اس جال مین
دل کس کس کے۔ دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہین۔ بال بگڑنا
لازم۔ بالونکا پریشان ہونا (منیر) عاشق سے اُلجھے وصل بت فتنہ گر مین
بال سو بار بگڑے اور بنے رات بھر مین بال۔ بال بنانا۔ متعدی
۱۔ خط بنانا حجامت بنانا ۲۔ چوٹی گوندھنا۔ کنگھی کرنا۔ بالونکو سنوار کرنا۔

(قلق) دست رنگین سے جو تو بال بنائے اے جان اُنگلی اُنگلی تری شمع
شب گیسو ہو جائے۔ بال بھر۔ صفت۔ ذرا سا۔ خفیف سا (داغ)۔
مثال تار گیسو ہے کمر بھی۔ نہین ہے فرق اسمین بال بھر بھی۔ بال بھونری
مونث۔ گھوڑے کا عیب (مرۃ العروس) ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف
ہاتھ پاؤن کا اچھا بال بھونری سے پاک۔ بال بیکا ہونا۔ (بیکا۔ ترچھا
بے ترتیب)۔ صدمہ پہنچنا۔ آنچ آنا۔ (امیر) شانہ اغیار تو کرتے ہین تری
زلفون مین۔ ہاتھ کاٹون جو کوئی بال ہو بیکا تیرا۔ بال پالنا۔ بالون کے
بڑھانیکی تدبیر کرنا۔ بال پریشان کرنا۔ بالون کو جھٹکانا ۲۔ مجازاً ماتم
کرنیکی علامت ہے۔ بال پڑنا۔ دیکھو بال آنا۔ (داغ) ساقی ہمارے
جام مین کیون بال پڑ گیا۔ ایسا نہو کہ غیر کی جھوٹی شراب ہو۔ بال پکنا۔
لازم۔ بالونکا سفید ہو جانا (امیر) زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک
گیا۔ گویا بھری مکان مین سپیدی چمک گیا۔ بال پھیلانا۔ متعدی
غسل کے بعد بالون کو خشک کرنیکے لئے پریشان کرنا۔ بال پی جانا
کسی رقیق چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا۔ عوام کا خیال ہے کہ جو شخص
بال پی جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہونے لگتا ہے۔ اسکے دفع کرنیکی یہ
ترکیب بتاتے ہین کہ پانی کو کٹورے مین رکھکر چاقو سے کاٹتے ہین اور
وہ پانی اُس شخص کو پلاتے ہین جسکے گلے مین درد ہوتا ہے۔ (امیر) درد
اے قاتل گلے مین بسملون کے ہے کمال۔ پی گئے کیا بال پانی مین
تری تلوار کا۔ بالتوڑ۔ مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے
ہو جاتی ہے (داغ) تو کریگا علاج کیا جراح۔ دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہین
لکھنؤ مین اس جگہ بلتوڑ بولتے ہین۔ بال ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ لکھنؤ۔ عو

بال بیکا ہونا۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے ہین منڈ واؤنگی بی سوت کا سر۔ دشمنون کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ بال جھاڑنا۔ متعدی ۱ کنگھی کرنا ۲ بالون کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالون کا گرنا۔ بال جھٹکنا۔ متعدی۔ بالون کو صدمہ پہنچانا۔ بالون کو جھٹکا دینا۔ بال چکٹ جانا۔ لازم۔ بال کا میلا ہو جانا۔ جب بالون مین میل کی شدت سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس مین چمٹنے لگتے ہین تو کہتے ہین بال چکٹ گئے (امیر) منہدی مین تھا لہو جو کسی خاکسار کا۔ عطر حنا سے بال تمھارے چکٹ گئے۔ بال چنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالون کو نکلوانا بال چننا۔ موچنے سے بالون کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱ (لکھنو) وہ چھتری جو کبوترون کے واسطے بناتے ہین (بحر) یار کی زلفون سے دل کا چھوٹنا دشوار ہے۔ کیا ہی پھنسکر بال چھتری مین کبوتر رہگیا ۲ (دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال ۳ شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ (ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام۔ بال خورا۔ مذکر۔ ایک قسم کی بیماری جس سے سر کے بال گر جاتے ہین (جانصاحب) نہ آبخورے سے ڈلواؤ سر پہ پانی تم۔ اسی سے اسے بُوا ہو جاتا بال خورا ہے۔ بالدار صفت۔ روئین دار۔ بال دھوپ مین سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموماً نفی کے ساتھ استعمال مین ہے۔ بال دھوپ مین سفید ہونا۔ لازم۔ بال دُھلوانا۔ متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی بین وغیرہ سے بالون کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ہ) ۱ ہندؤن کے یہان رسم ہے کہ موت ہو جانے پر متوفی کے خاص عزیز بال منڈاتے ہین۔ اس رسم ادا کرنیکو بال دینا کہتے ہین ۲ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔ بعض

عورتون مین دستور ہے کہ محرم مین تعزیے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اسطرح ہلاتی ہین کہ انکے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گدّی پر آگر گرتے ہین اور اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی ہین اس فعل کو بال دینا کہتی ہین۔ بال ڈالنا۔ خاڈ النا (شمشاد)۔ بال سینے پر نہ ڈالے دلکو کر دے پاش پاش خنجر مژگان مین کیا صانع نے جوہر رکھ دیا۔ بال رکھا۔ مذکر ۱ چٹائی کی اونچی نشست جسپر بیٹھکر کھیت کی حفاظت کیجاتی ہے ۲ وہ اجرت جو اس شخص کو ملتی ہے جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱ بالونکا بڑھنے دینا (امیر) جبسے اُس بیوفا نے بال رکھے جیسے بندون نے جال ڈال رکھے ۲ بالونکی منت ماننا (قلق۔ ۶) بال منت کے جو رکھوائے ہین جانان سر پر ۳ ہندو برہمن یہ منت مانتے ہین کہ جبتک انکے دشمن کو جان و مال کا نقصان نہوگا بال نہین بنوائین گے اسکو بھی بال رکھنا کہتے ہین۔ بال سُکھانا۔ متعدی۔ تر بالونکو خشک کرنا۔ (رشک) چمن مین سنبل تر کا مزا ہے اسے گل تر۔ نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔ بال سفید ہونا۔ لازم ۱ سیاہ بالونکا سپید ہو جانا۔ (مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ) بل بے طول شب فرقت نہوئی ابتک صبح۔ ہو گئے آہ مرے موئے سیہ فام سفید۔ بال سُلجھانا۔ متعدی اُلجھے ہوئے بالون کو کھول کر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا (امیر) تنگ ساہو کر کہتی ہے مشاطہ آئینے بار بار۔ اسقدر اُلجھو نہ صاحب بال سلجھانے بھی دو۔ بال سُلجھنا۔ لازم۔ بالون کا الجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے باریک۔ صفت بہت مہین۔ بہت دُبلا۔ نہایت لاغر (فسانہ عجائب)

اورک کالچھا میان خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا - بال سے پتلا - ا-صفت - بال سے زیادہ باریک - (قلق) کہ پتلی بال سے بھی وہ کمر ہے - بال سے کھال جدا کرنا - ۱ باریک بات نکالنا - (رشک) فکر ہے اور مضامین کمر - بال سے کھال جدا کرتے ہین ۲ گوشت سے پوست جدا کرنا - ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو چھڑانا - آپس مین فساد ڈلوانا رنجش کرا دینا - بال صفا - مذکر - وہ دوا جس سے موے زہار صاف کرتے ہین - بال کا پھندا - بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیان پکڑتے ہین (ناسخ) اور طائر دسمین پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح - بال کے پھندے کو کیا نسبت کمر کے بال سے - بال کا کمبل بنانا - (دہلی) چھوٹی سے بات کو بڑا کرکے دکھانا - بیجا مبالغہ کرنا - بال کترنا - لازم - قینچی سے بال کا کٹنا - بال کتروانا - متعدی قینچی سے بال کٹوانا - بال کترنے سے مردہ ہلکا نہین ہوتا - مثل - بڑے ذخیرے سے اگر تھوڑا نکال لین تو کچھ فائدہ نہین ہوتا - تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا - اگر تھوڑا بوجھ کم ہوا تو کیا - بال کمانی - مونث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے (میر) (ع) نئی امیین بال کمانی ہے جو گھڑی تمھاری کمر کی ہے - بال کھا جانا - جو شخص بال کھا جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہوتا ہے (میر) درد گلو ہوا لب شیرین کو چوم کر - شاید کہ کھا گیا ہون کوئی اس شکر مین بال - بال کھچڑی ہونا - لازم - بالون مین سفیدی غالب ہونا - (فقرہ) زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال کھچڑی ہو گئے ہین - بال کھڑے ہونا - لازم - رونگٹے کھڑے ہونا یہ حالت پیدا آنے سے پہلے یا خوف مین ہوتی ہے (رشک) ہر موے

تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہین - بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے نہین - بال کھولنا - ۱ - جوڑا کھولنا (سحر) گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہین بال - دھنک ہے کہ موباف ہے لال لال ۲ نوحہ و فریاد کے لئے عورتوں کا بالونکو پریشان کرنا (جلال) کھول کر بال پریشان نہ کرو روح کو تم - او مرے سوگ کے پردے مین سنورنے والے - بال کھلنا - لازم - بال کی بھیڑ بنانا - (دہلی) بال کا کمبل بنانا - بال کی کھال کھینچنا - ۱ باریکیان نکالنا - موشگافی کرنا - بے انتہا چھان بین کرنا (داغ) مضمون کمر مین ترے شاعر کیا بال کی کھال کھینچتے ہین ۲ بہت ایذا پہنچانا (اسیر) - صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہون - لاغر بہت ہون بال کی کھینچے نہ کھال دھوپ - بال کی کھال نکالنا - تحقیقات کرنا ۲ ہندی کی چندی کرنا - (فقرہ) فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کرو ہر لفظ مین بال کی کھال نکال لیا کرو - بال گندھانا - بال گندھوانا - متعدی بالون کی چوٹی بنوانا - بال گوندھنا - چوٹی بنانا - بال گوپال (ھ) مذکر - بال بچے لڑکے بالے - وہ مرید جو بچانے بیٹے کے ہون - چیلے - (انشا) بال گوپالون نے اکثر اپنے بھی اسے جبرئیل - سدرہ کے سایہ تلے جا کر جما یا بسترا - بال لینا - مونڈنا - استرے سے بال مونڈنا - موے زہار کا مونڈنا - بال مثّے پر باندھنا - مسون کا علاج ہے کہ بال سے باندھتے ہین تاکہ خشک ہو کر گر پڑین (ذوق) اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری - بال بھی باندھے جو مثّے پہ تو زلف حور کا - بال منڈوانا - بالونکا استرے سے صاف کرانا - بال مونڈنا - استرے سے بالون کا اڑا دینا - بال مین گرہ

پڑنا - لازم (مجازاً) مشکل پیش آنا - کسی امر کا دقت طلب ہونا - بال نوچنا - بال کا اکھاڑنا - وحشت یا پریشانی سے بالونکا پریشان کرنا (سحر) بال نوچو گے مرے دل کی گرفتاری پر - عنبری زلف پر آئیگی بلا میرے بعد - بال و پر - (فا) بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ - ذریعہ - بال و پر نکالنا - پر پرزے نکالنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا ۲ اندرونی شرارت ظاہر کرنا شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا ۳ نو دولت ہونا - نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ - بال و پر نکلنا - لازم - بال ہٹ - (ہ) - مونث - لڑکپن کی ضد -

بالا - (ہ) سنسکرت مین اس لڑکی کو کہتے ہین جو جوانی کے اُٹھان مین ہو) - مذکر - انسان کا بچہ - لڑکا - اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے - جیسے لڑکا بالا ہونا لاہے ۲ سید سالار مسعود غازی کا نام (جرأت) جوہین چھڑیون کے لوگ انکو چمک دکھا کے بالے کی - گئے تم ٹالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی - عموماً اس جگہ بالے میان کہتے ہین ۳ ایک کیڑا جو گیہون اور جو کے چھوٹے درختون کو کھا لیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جسکی جڑ سے ٹٹیان بناتے ہین ۵ مذکر - ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت - بچہ کا سا جیسے سر کالا منھ بالا کہنا سمجھ - نادان ۷ جو اور گیہون کے درخت جبتک مٹھی بھر کے رہتے ہین انکو بھی بالا کہتے ہین ۸ فریب - حیلہ - بہانہ - بالا پہنانا متعدی - بالا پہننا - لازم - (امتیاز کیلئے غلامون کو بالا پہنا دیا کرتے ہین) حلقہ بگوش ہونا - مطیع ہونا - (ظفر) یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا - پہنے پھرے ہے کان مین بالا ہلال کا - بالے کی مچھلی - مچھلی کی صورت کا زیور جسکو عورتین بالے مین ڈالتی ہین (ناسخ) بوسے لیتی ہے ترے

بالے کی مچھلی اے صنم - ہے ہمارے دل مین عالم ماہی بے آب کا -

بالا - (ف) ۱ اوپر - زیر کا مقابل ۲ بلند - دراز - اونچا (صبا) ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی - جبکہ طوفان مرے دیدہ تر سے اٹھا ۳ آگے سامنے ۴ غالب - ترجیح رکھنے والا (میر) گرے ہے کان کی بجلی ہزارون جانون پر - تمھارے گیسوؤن سے کسطرح ہو بالا سانپ ۵ قد و قامت (امیر) آرزو اس بلند بالا کی کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے ۶ اوپر گزرا ہوا اوپر لکھا ہوا - جیسے مضمون مذکورۂ بالا پر غور فرمایئے - بالا بالا - (ف) خفیہ - بے کہے سُنے - علیحدہ - الگ ہی الگ - بے اطلاع - اوپر ہی اوپر (امانت) پتے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا - بجلیان یار کو آنے لگین بالا بالا - (فقرہ) ممکن ہے وہان بالا بالا دشمنون سے ساز ہو جاوے اور گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے - (صبا) خون عشاق کا جاتا نہین بالا بالا - برف سے پالے سے ہر سال حنا جلتی ہے - بالا بالا جانا - لازم (مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا - خفیہ جانا - پوشیدہ جانا یا الگ الگ جانا - (فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین مین پیوست ہوا ۲ بے نتیجہ ہونا - بے اثر ہونا (شرت) تو جو سرگرداں اسے رکھتا ہے روز اے آسمان - بالا بالا یہ نہین جانیکی آہ آفتاب - بالا بتانا - ٹالنا - بہانہ کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا (میر حسن) خواصون کو بالا بتانا اُسے - اکیلے درختون مین جانا اُسے - بالا بر - مذکر - انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے - بالا بند - (ف) مذکر - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین - سرپیچ - سربند ۲ دستار ۳ ایک قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ - بالا بلند - (ف) - بالا - قد - بلند - اونچا)

صفت - بلند قد والا معشوق (آتش) عاشقون سے جھک کے کب ملتا ہے وہ بالا بلند - بالا بھولا - (ھ) مذکر - سادہ مزاج - معصوم - سیدھا سادھا (نظیر) غل شور بالے بھولے کھلونیکی ہے بہار - کیا کیا مزے ہین عید کے اس عیدگاہ مین - بالاپن - (ھ) مذکر - کم عمری - لڑکپن (رشک) طوق زر مو ہے بچپن سے اگر گردن کا - بالا ہے حلقہ بگوش آپ کے بالے پن کا بالاپوش - (ف - لحاف) - مذکر - پلنگ پوش - اُس کپڑے کو کہتے ہین جو پلنگ لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے - غلاف (سحر) اب کہان آرام کیسی نیند کیسا لیٹنا - بھر گیا کانٹے وہ گل توشک مین بالاپوش ہین - بالاتر (ف) صفت - زیادہ بلند - زیادہ مرتبے والا - بالا جوبن - (عم) اٹھتی جوانی - نوجوانی - بالا چاند - (س) مذکر - (دہلی) نیا چاند یا نو - ہلال بالاخانہ - (ف) - مذکر - کوٹھا - وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے - اوپر کا کمرہ - بالادست - (ف) صفت [1] عالی مرتبہ - اعلےٰ - بلند مرتبہ - زبردست [2] افسر - حاکم [3] غالب [5] بہتر - نفیس - پاکیزہ - افضل - (ناسخ) حسن ہو کیسا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق - ہے زلیخا کو جنون اور جیب یوسف چاک ہے - بالا دینا - فریب دینا (جرأت) جو اُس پُرفن نے کان اپنے مین ڈالا - وہ بالا کیون نہ دیوے سبکو بالا - بالاشاہی - ایک قسم کا سکہ - بالاکش - مونث - وہ آلہ جس سے وزنی چیزون کو نیچے سے اوپر چڑھاتے ہین - جرثقیل - بالاگشتی - (ف) مذکر - پولس کا انسپکٹر - بالانشین - صفت [1] صدرنشین - صدر انجمن [2] وہ امیرانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ جانچ مین آئے [3] وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے - (امیر) اعلیٰ پر اسفلون کو ہے بحر جہان مین فوق - دریا مین موتیون

سے ہے بالانشین حباب - بالا و پست - (ف) (مجازاً) آسمان و زمین (محسن) حبیب خداوند بالا و پست - فدا تجھپہ ہستی و ہر آنچہ ہست - بالائی (ف) [1] بلندی کا - اوپر کا [2] غیر معمولی [3] سطح کے اوپر کی [4] مونث دودھ کی ملائی - یہ لفظ اس معنی مین فارسی مین مستعمل نہین ہے یہ نام نواب سعادت علیخان مرحوم نے رکھا تھا - بالائی آمدنی یا آمد - مونث [1] وہ آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کی ہو - (آتش) مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا - خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا [2] رشوت - بالائی انتظام مذکر - غیر معمولی انتظام متفرق انتظام - اوپر کا انتظام - (مراۃ العروس) مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب محمودہ کر لیا کرینگی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لیلیا کیجیے - بالائی پیدا مونث (دہلی) بالائی آمدنی - بالائی خرچ - مذکر - زاید خرچ - وہ خرچ جو معمول سے زیادہ ہو - (سحر) خرچ بالائی چلے جاتا ہے دست غیب سے گنج بادآورد ہے اپنے اُڑانیکے لئے - بالائی رقم - مونث - وہ رقم جو علاوہ مقررہ رقم کے ہو - وہ رقم جو مقررہ رقم سے زاید ہو - بالائی مزے مذکر - خفیہ لطف - چوری چھپے کے لطف - بالائی یافت - مونث - غیر معمولی آمدنی - رشوت - تنخواہ کے علاوہ آمدنی - بالاے طاق - (ف طاق ا پر) صفت - کنارے - الگ - علیحدہ - (داغ) صورت و سیرت رہی بالاے طاق - دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر - (رہنا - ہونا - رکھنا کے ساتھ) -

بالٹی - (ھ) - مونث - لکڑی یا ٹین کا ڈول [1] عموماً وہ ظرف جسمین گھوڑون کو پانی پلاتے ہین -

بالسٹ ٹرین - (انگ) مونث - وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لئے مسالا ڈھوتی ہے - عوام بالش ٹرین کہتے ہین -

بالش - (ف) - مذکر ۱ تکیہ ۲ مسند ۳ افزونی - سرھانا -

بالش پَر - مذکر - پرون کا تکیہ (سحر) زمیر بر پھٹ پھٹ کے سارا بالش پر اُڑ گیا - ہم یہ تڑپے دھجیان ہو ہو کے بستر اُڑ گیا -

بالشت - (س بت بِست) - لکھنؤ مین مذکر دھلی مین مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ - بارہ انگل کا پیمانہ - اس معنی مین یہ لفظ ٹھنڈ ہے اہل فارس کے کلام مین بمعنی "تکیہ" ہے (داغ) ہاتھ مین ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر انکا - ہین بڑی دیکھین ہماری کہ تمھاری بالشت -

بالشتیا - صفت - بونا - نہایت پست قد - بالشت کے برابر آدمی -

بالغ - (ع) - مذکر - سن بلوغ پر پہنچنے والا - سیانا - جوان - نابالغ کی ضد - (قانونًا) ۱۸ - سال کی عمر کا مرد - بالغ نظر - (ف) صفت نکتہ رس - غور سے دیکھنے والا - کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا - بالغہ (ع) - مونث - جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت -

بالک - (ھ) مذکر - بچہ - شیرخوار بچہ - بالکا - (ھ) بچا - مرید جو بجائے فرزند کے ہو - فقیر کا مرید - چیلا - شاگرد - بالکی - (ھ) - مونث - مرید عورت -

بالگیر - سائیس - دیکھو بارگیر -

بالم - (ھ) مذکر ۱ عاشق ۲ خاوند - بالم کھیرا - مذکر ایک قسم کا بڑا کھیرا -

بالنگو - (ف) مذکر - (بکسر لام وضم گاف) ایک دوا کا نام

بالو - (ھ) مونث ۱ ریت - ریگ ۲ بھٹے کی وہ ریشے جو داڑھی کیطرح ہوتے ہین - بالو بُرد ۱ مونث ۱ وہ زمین جو سیلاب آنیکی وجہ سے ریت مین چھپ جائے ۲ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت مین دب جانیکی وجہ سے ہو - بالوچری - مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) مین بنا جاتا ہے - بالوشاہی مذکر - ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے) بالو کا آبخورا - ایک قسم کا مٹی کا آبخورا - بالو کی دوات - وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جسمین ریت رکھتے ہین اور جس سے تر حروفون کے خشک کرنیکے لیے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہین - بالو گھڑی - مونث - اک خاص شیشے کا ظرف جسکے اوپر کے حصے مین بالو ڈالتے ہین جو ایک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے مین گرتی ہے جتنے عرصے مین پوری بالو گر جاتی ہے اُس سے وقت کا اندازہ کر لیتے ہین اور اسطرح اُس سے گھڑی کا کام لیتے ہین - (قدر) عشرتکدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے - بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا -

بالی - (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین کان مین پہنتی ہین ۲ (عو) - کم عمر لڑکی (جان صاحب) کنواری بالی ہے مری بیگم نہ بال کھولے ہوئے پھرا کرے اس معنی مین بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہے ۳ خوشہ - (منیر ۲) کہ شک کیوڑے کی بالی کا ہوا

مسواک جانان پر ۳ عورتون کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں ہین۔ بالی بھولی ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بیوقوف کم عقل عورت۔ بالی کی سوئیان۔ ۱۔ وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہون اور جو کے خوشون کے گرداگرد ہوتے ہین۔ بالی عمر۔ (ہندو) لڑکپن یا بچپن کی عمر۔ کم سنی

بالیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ روئیدگی بڑھنا۔ پیدایش۔ (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے۔

بالے میان۔ مذکر۔ مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو بمقام بہرائچ (اودہ) شہید ہوئے۔ انکے نام کی چھڑیان بھی کھڑی کیجاتی ہین۔ (جانصاحب) گیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میان کے میلے۔ نہ ٹالے بالے بتاؤ صاحب منگا دو بالے مرے چھڑا کر۔ بالے میان کی مینڈنی۔ وہ گروہ جو بالے میان کے مزار کو میلے کے زمانہ مین جاتا ہے (انشا) یون چلی اشکون سے چشم خونفشان کی مینڈنی۔ جیسے بہرائچ چلے بالے میان کی مینڈنی۔

بالین۔ (ف۔ بال + ین کلمہ نسبت) مذکر ۱ سرہانا۔ (امیر) آئے بالین پہ جو مجھ بیمار کے۔ خوب روئی موت ڈاڑھین مار کے ۲ تکیہ (تکیہ مین پر بھرتے ہین) (شمشاد) ع مضمون کو تخلی بالین سے ہے دوران سر۔ بالین پرست۔ (ف) (مجازاً) بیمار آرام طلب۔

بام۔ (ف)۔ مذکر ۱ کوٹھا۔ چھت۔ بالاخانہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی ۳ قرض اس معنی مین بجائے بام کے دام بولا جاتا ہے۔ بام مسیح۔ ف (مجازاً) آسمان چہارم۔ بام نہم۔ ف (مجازاً) عرش۔

بامب۔ (انگ) مذکر۔ بم کا گولا۔ گولا۔

بامداد۔ بامدادان۔ ف (بامدادان مین الف نون زاید ہے)۔ صبح سویرے۔ قبل طلوع آفتاب۔

بامَن۔ (ہ) مذکر برہمن۔ دید دن کا عالم۔ وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔

بامھن۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) پنڈت۔ برہمن (جانصاحب) بامھن یہ مجھسے کہتے ہین پوتھی بچار کے۔ پھندے مین تم پھنسوگے ابھی تین چار کے۔ بامن کی بیٹی کلمہ بھرے (پڑھے) (عو) مسلمان عورتین نہایت خوش ذائقہ اور سلونی چیز کی تعریف مین کہتی ہین (فقرہ) اُستانی جی نے جس ہنڈیا مین ہاتھ لگا دیا ایسی بنگئی کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھے

بامنی۔ بامھنی۔ (ہ) مونث۔ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دُم سرخ اور جسم چمکتا ہوا ہوتا ہے ۳ کنول کے پھول کا زرد زیرہ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکین گرجاتی ہین ۵ تخم ریزی۔

بان۔ (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبودار درخت جسکے بیج سے تیل نکالتے ہین یہ درخت عرب مین ہوتا ہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہین۔ بعض فرہنگ نگارون نے سہو سے درخت سہجنہ اور بکائن کی معنی لکھے ہین۔

بان۔ (ف) اسم کے آخر مین ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانے دیتا ہے جیسے۔ باغبان میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانیوالے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

بان۔ (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجہ بلی کے بیٹے کا نام) مذکر ۱ موج

کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہین (منیر) بڈھا کے پاس جو تو دل
مرا جلائیگا۔ ہر ایک بان چھٹے گا ترے کھٹولے کا ۲ مذکر۔ آتشبازی
(میر) نالہ تا آسمان جاتا ہے۔ شور سے جیسے بان جاتا ہے ۳ مونث
طور۔ ڈھنگ۔ مزاج۔ خاصیت۔ آن کے ساتھ بطور تابع بولا جاتا
ہے ۴ مونث (دہلی) عادت۔ (ڈالنا۔ پڑنا سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ)
جیسی بان ڈالوگے ویسی پڑیگی ۵ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے
کی لڑائیون مین وشمن کیطرف پھینکتے تھے (مصحفی) جون مرغ صبح
بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا۔ جیسے کسینے میری چھاتی پہ بان مارا۔ یہ لفظ
اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش۔ بان بمعنی تیر ۶ مذکر بڑا جوار
بھاٹا جو دریاؤن مین آتا ہے ۷ مونث (ہندو) مانجا۔ مائیان شادی
سے کچھ روز پہلے دولہا دلھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ
وہ کسی مکان کے گوشہ مین بٹھا دئے جاتے ہین ۸ مذکر۔ تیر تکا خدنگ
۹ زخمی جانور کے خون کے نشانات۔

بان بان کرنا۔ (ہ) لازم۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا

بان دار ۱ مذکر۔ ہوائی پھینکنے والا ۲ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت
کیلئے سواری کے ساتھ رہتا ہے (رشک) نہ وہ رکھتا ہے سواری
مین نہ دروازے پر۔ باندار دن مین ٹھکانا ہے نہ دربانو نمین۔

بانا۔ (ہ) ۱ عم۔ متعدی۔ کھولنا۔ (فقرہ) اُسنے منھ بایا ۲
مذکر۔ پوشاک۔ لباس ۳ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے
کے عرض مین بنتے ہین ۴ ریشمی دھاگا جو بننے اور سینے مین استعمال
کیا جاتا ہے ۵ وردی۔ وضع بھیس (داغ) جگر پہ داغ سینے
پر نشاں ہین انکے چھلے کے۔ یہی عاشق کا تمغا ہے یہی بانکے کا بانا ہے
۶ شکل۔ صورت۔ رنگ ۷ طلائی۔ نقرئی ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی
اپنے ایک پاؤن مین دلاوری ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہین۔
(اترنا اور پڑنا کے ساتھ) (بحر) بس اب زندگی بیڑیون مین کٹیگی
گی۔ نہ اُتریگا پاؤن سے بانا ہمارا۔ (برق) ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتل
سفاک کا۔ پاؤن مین بانا پڑا ہے حلقہ فتراک کا ۸ حرفہ پیشہ۔
ہنر (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریبان پر۔ نہ سمجھو
مفلسی ہم عشق بازونکا یہ بانا ہے ۹ ایک قسم کا آلہ حرب جسکو لڑائی
مین دونون ہاتھون سے پکڑ کے پھراتے ہین ۱۰ ایک قسم کا لوہے کا
ڈول جس سے آبپاشی کیواسطے پانی نکالتے ہین ۱۱ دھاگون کا چھلا
جو کبوترونکے پاؤن مین ڈالتے ہین۔ بانا اُترنا۔ دیکھو بانا نمبر ۷۔ بانا
باندھنا ۱ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔ ذمہ لینا (بحر)
سر اٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے بیڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا
باندھا ۲ ہتھیار بند ہونا ۳ تیار ہونا۔ کمر باندھنا ۴ کسی کام مین شامل
ہونیکا دعوے کرنا ۵ شرط بدنا۔ بانا بدلنا۔ لازم۔ لباس تبدیل
کرنا۔ بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔ بانا پڑنا۔ دیکھو بانا نمبر ۷۔

بانات۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور
گرم ہوتا ہے۔ باناتی صفت۔ بانات کا بنا ہوا۔ بانات کے رنگ کا۔
بہت سرخ رنگ کا ۔

بانبی۔ (ہ نون غنہ) مونث ۱ سوراخ سانپ کا۔ (بحر)
جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا۔ نکل کے سانپ نے بانبی سے لاکھ

سرٹپکا۔

بانٹ ۔ (س) ۔ مونث ۱ بانٹنا کا حاصل مصدر ۲ تقسیم ۳ بٹوارہ (داغ) غیر کی قسمت سے ہون مین کم نصیب ۔ بانٹ کیسی تھی یہ تھی تقسیم کیا ۴ خارج قسمت ۔ حاصل قسمت ۵ حصّہ ۶ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتّون کی تقسیم ۷ وہ چارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہین ۸ (لکھنؤ) سنگ ترازو ۔ پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہین دہلی مین بٹ یا باٹ کہتے ہین ۔ بانٹ بونٹ کر ۔ تقسیم کرکے ۔ بانٹ چونٹ کرنا ۔ (عو) دینا ۲ لانا تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگون نے پاسون کی جگہہ کچھ تیر بنا رکھے ہین اور اُنسے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور اُن ہی تیرون سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی ۔ بانٹ دینا ۔ گنجفہ بازونکی اصطلاح) پتون کا تقسیم کرنا ۲ تقسیم کر دینا ۔ بانٹ کھاتا ۔ تقسیم کر لینا ۔ (سحر) گو سگ دنیا ہون پر تنہا خوری مجھ مین نہین ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسّر ہو گیا ۔ بانٹ لینا ۔ تقسیم کر لینا ۔ بانٹنا (ھ) متعدی ۔ تقسیم کرنا ۔ حصّہ لگانا ۔

بانجھ ۔ (ھ ۔ بانجھ) صفت ۱ وہ عورت جسکے حمل نہ رہے ۔ (جان صاحب) سوت کی بھتی نہ کھائی بانجھ دنیا سے چلی ۲ (عم) اُوسر شور ۔ بنجر زمین جسمین کچھ پیدا نہین ہوتا ۔

بانچنا ۔ (ھ) ۱ (عم) ۱ پڑھنا ۔ نو ۲ ھو

بانڈا ۔ (ھ بغیر اعلان نون) مذکر ۔ وہ پودھے جو اور درختون پر پیدا ہوتے ہین (لگنا کے ساتھ) (حاجی لقلق) ککھ مٹری مین بانڈا لگے آم کیطرح گُڑیان ۔

باندھ ۔ (س) مذکر ۱ بندھن ۔ بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رُک سکا ۲ پُشتہ ۳ باندھنا کا صیغہ امر ۔ باندھا جانا ۔ لازم ۔ گرفتار ہونا ۔ (آتش) ناخواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط ۔ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کُھلے ۔ باندھ رکھنا ۔ باندھکے رکھنا ۔ قید کرکے رکھنا ۔ زبر دستی روکنا (ذوق) ہل سکین پھر نہ جگہہ سے کبھی گر باندھ رکھین ۔ ایک تار نگہ مُو رسے تو پیل وہان (قدر) ۔ عشق بتان مین باندھکے رکھو نہ رہ سکون تو گرہوا سکونت کہسار کا مزاج ۔ باندھ کیسہ کھا ہر یسہ ۔ مثل (ہریسہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہین) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو ۔ روپے سے سب کام نکلتے ہین ۔ باندھنا ۔ (س ۔ باندنا) متعدی ۱ کھولنا کے خلاف ۔ تلے اوپر رکھنا ۔ جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنی ہاتھ باندھکے نماز پڑھتے ہین ۲ کسنا (ذوق) یہ بہتان کس نے افشائے محبت کا یہان باندھا ۔ جو بعد از مرگ میرے منھ کو تو نے بد گمان باندھا ۳ زنجیر یا رسّی یا کسی چیز سے لپٹنا ۔ کسی چیز کو لپیٹنا ۔ ۴ ۔ کفن مثل حباب اسے ذوق ہم نے سر سے یان باندھا ۵ صحیح مقام پر بٹھانا جمانا ۔ ملانا ۔ چڑھانا ۔ جیسے ہڈی کا باندھنا ۶ مقرر کرنا ۔ جیسے شرط باندھنا ۷ رکھنا ۔ دھرنا ۔ جیسے پُلٹس باندھنا ۸ لگانا ۔ جیسے بہتان باندھنا ۹ ایک قطار مین کرنا ۔ ترتیب دینا ۔ جیسے صف باندھنا ۱۰ تعمیر کرنا جیسے پُل باندھنا ۱۱ روکنا ۔ بند لگانا ۔ جیسے پانی باندھنا ۱۲ بنانا جمع کرنا ۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ۱۳ (تار کے ساتھ) سلسلے وار کرنا ۔

(ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا - تو مین نے تار اک رونے کا
لیلے ہچکیان باندھا ۱۴ عمدہ منظر بنانا - کیفیت دکھانا جیسے سمان باندھنا
۱۵ قید کرنا زبردستی کرنا (داغ) کیا قاصد نافہم کو مین باندھ کے بھیجون -
وہ تو نہین جاتا نہین جاتا نہین جاتا ۱۶ لکھنا بیان کرنا نظم یا نثر مین لانا
جیسے مضمون باندھنا ۱۷ افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق) ترے
جوڑے کے کھلنے سے نہ مرا دل دلستان باندھا - عجب تقدیر نے
عقدہ وہان کھولا یہان باندھا ۱۸ کسی کام کو سلسلہ وار کرنا (ذوق)
نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا - مجھی پہ گالیون کا جھاڑ توڑ
بدزبان باندھا ۱۹ کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا - (ذوق) اُڑا دینگے
دھوین اک آن مین اس چرخ گردان کے - اگرچہ کر دھوئین نے
دل کے زیر آسمان باندھا ۲۰ جمانا - جیسے آسن باندھنا ۲۱ بٹھانا جیسے
خیال باندھنا - سیدھ باندھنا ۲۲ برتنا - جیسے شرط باندھنا ۲۳ تشخیص
کرنا قایم کرنا - قرار دینا - لگانا - تجویز کرنا - مقرر کرنا - جیسے محصول
باندھنا - مہر باندھنا ۲۴ سوچنا - جیسے خیال باندھنا ۲۵ کسی
خیال کا دل مین جگہ دینا - جیسے تیر باندھنا ۲۶ نظر جمانا - جیسے نشانہ
باندھنا ۲۷ کمر سے لپٹنا - جیسے چپراس باندھنا ۲۸ لگانا - جیسے محصول
باندھنا ۲۹ تشبیہ دینا نظیر دینا - (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہین
تو اوسکو تاڑ باندھ - بوسہ کی گر ہوس ہے تو گردا اسکے پاڑھ باندھ ۳۰
وزن کرنا - برابر کرنا - جیسے دھڑا باندھنا ۳۱ مُسلح کرنا - لگانا - آراستہ
کرنا - جیسے ہتیار باندھنا ۳۲ مُستقل ارادہ کرنا - جیسے نیت باندھنا
۳۳ ذمہ داری لینا - (فقرہ) کون خرچ باندھے ۳۴ گرفتار کرنا رسی

سے باندھنا - جیسے مُشکین باندھنا ۳۵ ٹونا کرنا - جادو کرنا - اپنے بس مین
کرلینا - جادو کے زور سے بیکار کر دینا - جیسے تلوار کی دھار باندھنا
چولھے کی آگ باندھنا - کراہی باندھنا - نظر باندھنا ۳۶ تیز کرنا -
باڑھ بنانا - جیسے اُسترے کی دھار باندھنا ۳۷ کنگھی کرنا گوندھنا - سنوارنا
درست کرنا - جیسے بال یا سر باندھنا ۳۸ مُقرر کرنا - ٹھہرانا - جیسے وقت
باندھکر تپ آتی ہے ۳۹ گھیرنا - بنانا - جیسے پیٹ باندھنا - جُوڑا باندھنا
۴۰ اٹھانا - اونچا کرنا - لپٹنا - جیسے چلمن باندھنا - پردہ باندھنا (عو)
ذمے لگانا مقرر کرنا - اپنے سر لینا - اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑی
کا خرچ کیون باندھتے ہو ۴۱ سمیٹنا - اُٹھانا - (فقرہ) جو کھانا ہو کھا تو
باقی باندھ لو -

باندھنو - (ھ) - مذکر ابھیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے
کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہین - وہ بندش جو رنگریز
چندریان رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہین - رنگنے کا طریقہ جسمین
کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہین تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پاے
۲ جھوٹی تہمت - طوفان - الزام - بندش - سازش - افترا - بناوٹ
۳ پیش بندی - تجویز - تدبیر ۴ منصوبہ ۵ لوازم (فقرہ) آخر کو میننے
سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ انکے وہم کا علاج کردن کیونکہ بڑے
بڑے خیال اسکے باندھنو ہین ۶ خیال - تصور ۷ خیالی افسانہ ۸
ایک ریشمی کپڑا ۹ ایک قسم کا ٹونا - باندھنو باندھنا - تہمت لگانا جھوٹ
بناکر مشہور کرنا منصوبہ باندھنا - (رشک) ہون وہ سرگشتہ جسے
ہوش سروسامان نہین - باندھنو یارون نے باندھا ہے سرو و

دستار کا۔ باندھو بندھنا۔ لازم۔ (آتش) کرینگے افترے شاعر قبائے یار پر کیا کیا۔ بندھینگے باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔

باندھو۔ (س) (ہندو)۔ مذکر۔ رشتہ دار۲ دوست۔

باندی۔ (ھ) مونث۔ لونڈی۔ کنیز۔ باندی کا بیٹا۔ کنایۃً بہت مطیع۔ فرمان بردار۔ باندی کو باندی کہا رو دی۔ بی بی کو باندی کہا ہنس دی۔ مثل۔ واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے۔ باندی کے آگے باندی بیٹھ گئی۔ نہ آندہی۔ مثل ۱ کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا گویا بلا کا نازل ہوتا ہے۔ کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پروا نہیں ہوتی

بانڈا۔ (ھ) صفت ۱ بے دُم کا سانپ ۲ دُم کٹا ۳ بے دم کا ۴ کبڑا۔ کوزہ پشت ۵ ٹیڑھی ٹانگون والا۔

بانڈی۔ (ھ)۔ مونث ۱ (دہلی) ایک قسم کی بانس کی چھڑی ۲ چوپائے کی مادہ جسکے دُم نہو ۳ (عم)۔ بد قسمتی مصیبت ۴ (عم) بنڈی۔ بانڈی باز۔ صفت (دہلی) ۱ لٹھباز ۲ لڑاکا۔ شورہ پشت۔ فسادی۔ بانڈی چلانا۔ متعدی۔ لٹھ سے مارنا۔ بانڈی چلنا۔ لازم۔ (دہلی) لکڑیون سے لڑائی ہونا۔ لٹھ چلنا۔ مار پیٹ ہونا۔

بانس۔ (ھ) مذکر۔ ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے ۲ سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتون کی پیمایش کرتے ہین۔ بانس برابر آدمی۔ بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین بانس برابر قد۔ بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین۔ بانس پر ٹانگنا ۱ کسی چیز کو بانس پر لٹکانا ۲ (عم) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ بانس پر ٹنگنا۔ لازم بانس پر چڑھانا۔ اصلی معنی مین جیسے بیل بانس پر چڑھا دو ۲ (عم) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو کرنا۔ (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے اُنکو بانس پر چڑھا دیا ۳ بہت تعریف کرنا۔ بانس پر چڑھنا۔ لازم ۱ اصلی معنی مین (جرأت) عیب کرنیکو ہنر چاہیے دنیا مین ضرور۔ بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے ۲ (مجازاً) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ بانس ٹوٹنا۔ بانس پڑنا یا بانسون سے پٹنا۔ خوب پٹنا (میر) شمشاد و سرو سامنے اُس گل کے آ گئے۔ ٹوٹینگے بانس آج ہر ایک چوبدار پہ۔ بانس پھوڑ صفت پیشہ ور جو بانس کی تیلیو سنے ٹوکریان اور پنکھین بناتے ہین۔ بیشتر اس جگہ بنس پھوڑ با خفائے نون بولتے ہین۔ بانس پڑنا۔ لازم مار پڑنا۔ بانس سے پٹنا۔ (قدر) بہت ستایا ہے جی مین ہے اُسپہ بانس پڑین۔ یقین ہے اُسے ماریگا آپ کا اقبال۔ بانس چڑھے گڑ کھائے مثل۔ بیحیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو۔ بانس کا جنگل۔ جہان کثرت سے بانس کے درخت ہون۔ بانس کی کوٹھی۔ بانس کے درختون کا جھنڈ۔ (قدر) اندھیرا دشت مین کرد یگی گھر کر بانس کی کوٹھی۔ کٹہرے مین پڑینگے خود بخود شیر نیستانی۔ بانس کھانا۔ مار پڑنا۔ (جانصاحب) آنکھین لڑائین اُس نے کہاری سے بانس کھائی بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی۔ دُھری تکلیف۔ نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ۔ بانسواڑی۔ بانسون کا جنگل۔ بانسون اچھلنا یا کودنا۔ خوشی یا غصے کی شدت مین کودنا۔ بیحد خوشی منانا (داغ) فرط خوشی مین مکش بانسون اچھل رہا ہے۔ وہ جوش ہے کہ پانی بانسون اُچھل رہا ہے بانسون پانی اُچھلنا۔ بانسون پانی چڑھنا ۱ پانی مین بہت جوش ہونا ۲ کسی معاملے مین بہت جوش ہونا۔ بُری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت

بولتے ہین - بانسون پانی ہونا - جب دریا مین بانس ڈالنے سے تھاہ نہین ملتی ہے تو کہتے ہین کہ بانسون پانی ہے یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتا نہین چلتا -

بانسا - (ھ نون غنہ) مذکر - دونون نتھنون کے بیچ کی ہڈی ۲ ریٹھہ ۳ ایک درخت جسکے پتون سے سرخ رنگ نکالتے ہین - اور جسکو بیا بانسا بھی کہتے ہین - بانسا پھر جانا - نتھنون کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا - یہ حالت موت کے آثار مین سمجھی جاتی ہے - (توبۃ النصوح) کلیجہ لگا ہاتھ پاؤن توڑنے نبضین چھوٹ گئین ہچکیان لینے لگا ناک کا بانسا پھر گیا -

بانسری - بانسلی - (ھ بانسری بضم و نیز بسکون سین بانسلی بسکون سین - دونون کا تلفظ باخفاے نون ہے) مونث - نے ایک قسم کا باجا جسکو منھ سے بجاتے ہین -

بانسی - (ھ بغیر اعلان نون) مونث - کلک - ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور نیچون کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا پتھر جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے - بانسی کا چاول - ایک قسم کا عمدہ باریک چاول -

بانک - (س نون غنہ کے ساتھ ٹیڑھا - دریا کا گھاؤ موڑ - خطا - جرم شرارت) - مونث - فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریون سے بیٹھکر یا لیٹ کر کھیلتے ہین (رشک) یار بانکا بنگیا ہے کیونکر اُسکو گانٹھئے - بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ ۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہین اور جو نعل کی شکل کا ہوتا ہے ۴ (عم) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج ۵ ایک قسم کی چھری جسکا پھل خمدار ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین پاؤن مین پہنتی اور مسلمان عورتین بازو پر باندھتی ہین ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتین کلائی مین پہنتی ہین - (منیر) بل نکالا سیکڑون بانکو نکا دست ناز سے - بانک کے فن مین ہوئین یکتا تمہاری چوڑیان ۸ (عم) نشتر ۹ (عم) دریا کا گھاؤ - موڑ ۱۰ گاڑی کے پہیے کے باہر طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور رابنی ہوتی ہے اور پہیے کو گاڑی مین روکے رہتی ہے - بانک بگڑنا - لازم - ہندو - عو - (دہلی) بنا بنایا کام خراب ہو جانا ۲ رانڈ ہو جانا - (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو - بانک پٹا - مذکر - لکڑی کے بنے ہوئے سیف و خنجر سے محرم کے زمانے مین کھیلتے ہین اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہین - بانک کا چھلا - ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو سینگ ہڈی وغیرہ سے بناتے ہین بانک کے توڑ - بانک کے داؤن پیچ - دیکھو بانک ہرا -

بانکا - (ھ) صفت - اجھکا ہوا - خمدار - ٹیڑھا - ترچھا - مڑا ہوا - (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کئے ہین ۲ ناراض - ناخوش - باغی - اس معنی مین سوا مندرجہ ذیل مثل کے کہین اور نہین پایا گیا زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۳ مذکر ایک خاص فرقہ جو سر پر ٹیڑھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھتا ہے (سحر) کئی سو جو بانکا اکٹھا ہوا - وہ تیار ترچھا رسالا ہوا ۴ صفت - رنگیلا رسیلا - چھبیلا ۵ بدوضع شخص ۶ ایک

قسم کی چھری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۔ صفت ۔ طرحدار ۔ وضعدار ۔ خوش وضع (قلق) کشتہ کرتی ہے نظرباز ونکو تیغ رفتار ۔ ہم نے اس نوز کا دیکھا نہیں بانکا جوبن ۵ بہادر ۔ دلیر ۔ (فقرہ) واجد علیشاہ بڑا بانکا جوان تھا ۶ بیباک ۔ نڈر ۔ لُچا ۔ شہدا ۔ سرہنگ ۱۰ شوخ ۔ شریر ۱۱ آزاد ۱۲ کنایۃً معشوق ۔ بانکا ترچھا ۔ صفت ۔ مغرور ۔ سرکش ۔ غرور والا (قلق) ہین تو کیا ہوتے ہین گل بھی کشتہ تیغ خرام ۔ بانکی ترچھی چلتے ہو رفتا رقیص باغ ہین ۔ بانکا ٹیڑھا ۔ صفت ۔ بانکا ترچھا (شعر) یار کے رعب ہین سب آگئے بانکے ٹیڑھے ۔ میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے ۔ بانکا چور ۔ مذکر ۔ مشاق چور ۔

بانکپن ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ ٹیڑھاپن ۲ وضعداری جسمین خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی ۔ بد وضعی ۴ ناز و انداز شوخی ۔ (ذوق) ہے اُنکی سادگی بھی تو کس کس بھبن کے ساتھ ۔ سیدھی سے بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ ۔ بانکپن کی لینا ۔ غرور کرنا ۔ بانکپن دکھانا ۔ (داغ) جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہین ۔ تو فتنے اُٹھکے بلائین ہدام لیتے ہین ۔ بانکی آواز ۔ اچھی آواز ۔ دل ہین چبھنے والی آواز ۔ بانکی ادا ۔ مونث ۔ معشوقانہ انداز ۔

بانکیا ۔ (ھ) مذکر ۔ تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو مہنت اور سادھوون کے آگے بجایا جاتا ہے ۔ اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے ۔

بانکڑی ۔ (ھ باخفائے نون) مونث ۔ ایک قسم کی لیس جو کھنکھورے کی طرح ہوتی ہے (منیر) موذیون نے رخت عریانی مرا چمکا دیا ۔ بانکڑی مانگی تو حاضر کھنکھورا ہوگیا ۔

بانگ ۔ (ف ۔ آواز ۔ سنسکرت مین واک آواز) مونث ۱ آواز ۔ صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز ۔ لکھنؤ مین اس لفظ کا تلفظ بروزن جانگ متروک ہے اور بروزن گنگ مستعمل ہے ۔ بانگ دینا اذان دینا ۔ مسلمانون مین قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکے کان مین آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہین ۔ اور کہنے والے کو قند دیتے ہین اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (شعر) وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب ۔ شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہین ۔ بانگ خلیل اللہی ۔ جب کشتی مین حریف کو اٹھاتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین ۔ خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب ۔ وہ اُٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے ۔ بانگ درا (ف) ۔ مونث (درا گھنٹہ ۔ جرس) ۔ قافلہ رخصت ہونیکی آواز ۔ (رشک) کاروان عیش بھی ہے ہمرہ شبہائے عیش ۔ بانگ مرغان سحر بانگ درا ہوجائیگی ۔ بانگ صبح ۔ مونث ۔ اذان صبح ۔ بانگ کرنا ۔ آواز دینا ۔ (قلق) بتکدے مین ہمنے کی جب بانگ اللہ الصمد ۔ بانگ نماز ۔ مونث ۔ اذان ۔ تکبیر ۔

بانگا ۔ (ھ) مذکر ۔ کپاس ۔ کپاس کا درخت ۔

بانگر ۔ (ھ) مذکر ۔ کھادر کا ضد ۔ اونچی ہموار زمین ۔ اوپر کی زمین ۔ کھادر زمین ۔ وہ زمین جسپر دریا کی رَو نہ گزری ہو

بانگڑو ۔ (ھ) ۱ ع ۔ صفت ۔ کم عقل بیوقوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا ۔

بانگی ۔ (ھ بروزن خانگی ۔ باعلان نون) ۔ مونث ۔ نمونہ ۔ چاشنی ۔ (رنگین) سیر دو گا نا میری ایسی ہی بری ہے خانگی ۔ جتنی ہین

حورین بہشتی سب کی ہے یہ بانگی - بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ) لے میفروش ہمتو لگائینگے دام پھر - تو بانگی دکھاہین پہلے شراب کی - بانگی دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

بانو - (ف واو مجہول) مونث 1 خاتون خانہ - بی بی بیگم 2 ہر عزت دار عورت کوسکہتے ہین -

بانوا - (س نون غنہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا

بانوے - (ھ) صفت - ۹۲ بیسم،

بانھ - (ھ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ 2 آستین 3 کنایۃً مدد - سہارا - معرفت - وسیلہ 4 مددگار 5 پرورش کرنیوالا 6 مربی - حمایتی - دستگیر - حامی - (مقولہ) بانھ بل نہ دربل 7 کھیت کوایک مرتبہ جوت ڈالنا 8 توانائی - طاقت 9 زور - قوت 10 کنایۃً بھائی بانھ بلند ہونا - (دہلی) 1 طاقتور ہونا 2 عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت ہونا (فقرہ) سخی کی بانھ بلند رہے - بانھ پکڑنا 1 مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت کرنا 2 روکنا - (داغ) دست بسمل سے چھٹ گیا دامن - بانھ پکڑی نہ اُسنے قاتل کی - بانھ ٹوٹنا 1 بازو ٹوٹنا 2 (دہلی) مددگار کا اُٹھ جانا - مرجانا - بانھ دینا - (دہلی) کیسکی مدد کرنا - کیسکو سہارا دینا - بانھ گہنا (دہلی) بانھ پکڑنا - بانھ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑنیکا لحاظ (فقرہ) بانھ گہے کی لاج کرنا عمر بھر نباہنا بڑے مردونکا کام ہے - بانہین چڑھانا - آستین سمیٹنا کسی کام کرنیکی غرض سے 2 لڑائی کے واسطے آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا 3 (کنایۃً) ڈرانا 4 دھمکانا

بانی - (ھ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) - مونث 1 آواز - صدا 2 اسپیچ 3 نظم - گیت 4 خدائی علم 5 فقیرون کی صدا 6 ہندی دُہرے یا گیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان مشہور ہین 7 علم کی دیبی - سرسوتی 8 بیچنے والونکی صدا جسمین مقفےٰ الفاظ ہوتے ہین 9 ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہین 10 کپڑا بننے کا دھاگا 11 اشی روپیہ کی برابر بانٹ -

بانی - (ع) صفت - مذکر - بنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنیوالا - باعث - سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - درغلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانیِ کار - (ف - معمار - مؤلف ومصنّف) صفت - ماہر - اُستاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغاباز - اشتعال دینے والا (سودا) جتنے نوکر ہین اُسکے خدمتگار - فن دزدی مین سب ہین بانی کار - بانی کاری - مونث - اُستادی مہارت - چالاکی - اشتعال - بانی مبانی - 1 صفت - اصل باعث - واقعی سبب موجد (سحر) ہر دل عزیز کیون نہون معشوق سب کے ہین - بانی مبانی محفل عیش وطرب کے ہین (فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی یہی مردود تھا -

باؤ - (ھ - عربی مین باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث - 1 ہوا 2 ایک مرض جو بدکار مردون اور عورتون کو ہوتا ہے - آتشک 3 گھمنڈ - غرور - گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - عم - ریح خارج ہونا - باؤ باندھنا - (عم) ہوا باندھنا خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا - ہیچ پلیچ سے کام نکالنا - باؤ برنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بگ باؤ بھک - (ھ) مونث 1 بکواس 2 گھوڑے کا مرض - باؤبندی -

مونث خیالی پلاؤ بے بنیاد بات ۔ بیفائدہ حرکت ۔ دھوکا فریب ۔ گھر ت (انشا) باؤ بندی سے میاں مجھکو تری حیرت ہے ۔ کیونکہ رکھتا ہے تینچے کو کر کے آگے ۔ باؤ بھری کھال ۔ عم ۔ بیوقعت حقیر آدمی سے مراد ہوتی ہے ۔ باؤ بھڑکنا ۔ لازم (عم) سودائی ہو جانا ۔ دیوانہ ہو جانا ۔ بکواس کرنا ۔ بات بات مین بگڑنا ۔ لڑنا ۔ باؤ پر آجانا ۔ لازم ۔ مغرور ہو جانا ۔ (ناسخ) کیون سلاطین زمانہ آگئے ہین باؤ پر ۔ تختہ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا (متاخرین کے کلام مین یہ محاورہ متروک ہے) ۔ باؤ جھک ۔ مونث ۔ بیہودہ بکواس ۔ باؤ ڈنڈی پھرنا ۔ لازم ۔ عو ۔ (دہلی) آوارہ پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ باؤ سڑنا ۔ لازم ۔ گوز آنا ۔ باؤ شول ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ پیٹ کا ریحی درد ۔ باد گولا ۔ باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا ۔ ا ۔ لازم ۱ نہایت اترانا ۔ بیحد ناز سے چلنا ۲ جلد باز ہونا (جرات) کچھ اپنا تا لہٗ دل پہ نہ اختیار رہا ۔ ہمیشہ باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار رہا ۳ بہت چست چالاک ہونا (سرور) سینے مین ایک دم نہین دم کو کہین قرار ۔ پھرتا ہے آج باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار ۔ متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہین ۔ باؤ کھمبا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک دوا کا نام ۔ باؤ گولا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ قولنج کا درد ۔ مروڑ ۔

باوا ۔ (ھ) ۱ مذکر ۔ باپ ۲ ہندو فقیر کو بھی کہتے ہین ۳ اُستاد ۔ گرو ۔ سردار ۔ باوا آدم ۔ دیکھو بابا آدم ۔ باوا جان ۔ دیکھو بابا جان ۔ باوا کا اجارہ ہے (عو) کسیکو ہماری افعال کی روک ٹوک کا حق نہین ہے (فقرہ) مین نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کسیکے باوا کا کیا اجارہ ہے ۔ باوا مرینگے تب بیل بٹینگے ۔ مثل امید موہوم کی نسبت کہتے ہین ۔

باوٹا ۔ (ھ) مذکر ۱ جھنڈا ۔ پھریرا ۲ زیور کی قسم جسکو ہندو عورتین ہاتھ پر پہنتی ہین ۔ باوٹا اُڑنا ۔ متعدی ۱ جھنڈا بلند کرنا ۲ بھرکس نکالنا ۔ خوب پٹنا ۔ باوٹا اُڑنا ۔ لازم ۔

باور ۔ (ف ۔ بروزن چادر) مذکر یقین ۔ بھروسا ۔ اعتبار ۔ اعتماد ۔ (آنا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔

باورا ۔ (س) صفت ۔ (عم) مذکر ۔ پاگل ۔

باورچی ۔ (ت معتبر) مذکر ۔ خانساماں کھانا پکانیوالا ۔ باورچن ۔ باورچنی ۔ کھانا پکانیوالی عورت ۔ باورچی خانہ (ف) مذکر ۔ کھانا پکنے کا مکان ۔ مطبخ ۔ باورچی گری ۔ (ف) مونث ۔ کھانا پکانیکا پیشہ

باولا ۔ (ھ) صفت ۱ دیوانہ ۔ سڑی پاگل ۔ بیوقوف احمق باولا بنانا ۔ احمق بنانا ۔ باؤلا کتا ۱ دیوانہ کتا ۲ مجازاً ۔ وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسرےکو ایذا پہنچائے ۔

باولی ۔ (ت ۔ ف مین باولی کے معنی ایک شکاری جانور کو دوسرے جانور پر چھوڑنا) مونث ۱ وہ چیز یا جانور جس کے ذریعے سے پرندون کو شکار کرنیکی مشق کرائی جاتی ہے (فقرہ) دو چار باولیون مین شکرا ٹھیک ہو گا ۲ (ھ) مونث ۱ بڑا پکا کنوان یا تالاب جسمین سیڑھیان اور دریچے ہوتے ہیں ۲ پاگل عورت ۔ کم عقل عورت ۳ فریب چال باولی بتانا ۔ اشتعال دینا ۔ جھانسا دینا (گلزار نسیم) وہ جائے بکاولی بتائی ۔ دیوانیکو باولی بتائی ۔ باولی دینا تعلیم دینا اشتعال دینا شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر دلیر کرنا ۔ کھڑی دینا ۔ ہمت بڑھانا (اسیر) دی دلکی باؤلی تری آنکھون کو اسلئے ۔ ان آہوؤن کو شیر بنانا ضرور تھا (فارسی مین باولی دادن و بولی دادن اسی معنی

ہین ہین) - باؤلی ہانڈی - مونث - (دہلی) دیوانی ہانڈی - مختلف قسم کی
ترکاریون کو ایک ساتھ ملاکر پکاتے ہین - باؤلے کتّے کا کاٹنا - ١ اصلی معنی
ہین ٢ جو شخص ہذیان بکتا اور بیوجہ لوگون کو چھیڑتا ہے اُسکی نسبت کہتے
ہین کہ کیا باؤلے کتّے نے کاٹا ہے ٣ پاگل ہو جانا - سٹری ہو جانا کی جگہ -
(رویائے صادقہ) کیا سید احمد خان کو باؤلے کتّے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے
بٹھائے اپنے تئین انگشت نما کر لیا - باؤلے ہو - بدحواس ہو - ناسمجھ ہو
اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتے -

باوَن - (ہ) صفت - ۵۲ - ۵۲ - باون تولے پاؤ رتّی -
مثل (علم کیمیا کی صطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے یعنی دو چاول اکسیر باون
تولے تانبے کو سونا کر دیتی ہے) بالکل ٹھیک - کچھ شبہ نہین - نہایت کارآمد
(الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی تُلی ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات
کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ یعنی اپنے نفس کی معرفت
خدا کی معرفت کی دلیل ہے - باوَن گز کا - صفت - ١ طویل - دراز قامت -
فسادی - شریر - فطرتی آفت کا پرکالا (مثل) لنکا مین سے جو نکلے سو باون
گز کا - باوَن ہزاری - مذکر - شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر) معافی کے
فرمان جاری ہوئے - جو کیے تھے باون ہزاری ہوئے -

باہ - (ع) - مونث - جماع کرنیکی شہوت - قوّت مردی -

باہِر - (ع بکسر سوم) صفت - روشن - ظاہر

باہَر - (ہ) - ١ - بروزن خواہر - ١ اندر کے خلاف - کُھلے میدان
(داغ) گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اُسکی - جو کبھی اوس مین بیٹھے نہ
گھڑی بھر باہر (داغ) آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب - اور

در باون سے پھنکوا دئے بستر باہر ٢ بے تعلق - جُدا - علاوہ - حد سے
نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس سے مدرسے کے باہر حساب کتاب
وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا (داغ) نہ چھیڑو ہمکو نہین آج کل قرار
سے ہم - کہ باہر آپ ہین اپنے بھی اختیار سے ہم - (داغ) در پردہ
جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے - ہے کاتب اعمال کی تحریر سے
باہر ٣ پردیس مین - سفر مین ۵ بیوفا سارے حسینان وطن
ہین اے داغ - آزمائینگے کہین اپنا مقدر باہر ٤ (ہندو عو)
بیت الخلا ۵ بیرون شہر - بیرونجات - قُرب و جوار ٦ منحرف - سرکش
انکار کرنے والا ۵ مین باہر نہین جناب صاحب سے آئین - نہ تا حقّ
مراد ل اگر دیکھتے ہین ٧ زاید - کچھ اوپر (ظرحدار لونڈی) جو مناسب
ہو اُسنے کہکے روپیہ لے آئے مین سمجھتا ہون کوئی باہر دو ہزار
مین کام نکل جائیگا اور جو بچیگا اور مصارف مین کام آئیگا -
باہر آنا - گھر کے اندر سے نکل کر باہر آنا - (ناسخ) ڈر نہین گر وقت بیوقت
آئین باہر طفل اشک - شیر کے ناخن کی ہیکل ہے حقیقت مژگان نہین
باہر باہر - بالا بالا - اُوپر ہی اُوپر - (داغ) صدمہ ہجر قیامت ہے الٰہی
توبہ - روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر ٢ دُور دُور - الگ الگ
٣ اندر نہ داخل ہو - دور رہو - (امیر) ہون وہ دیوانہ جو رکھتا ہون
مین زندان مین قدم - غل یہ زنجیر مچاتی ہے کہ باہر باہر - باہر بھیتر -
اندر باہر - باہر بھیتر لگانا - بار بار اندر سے باہر باہر سے اندر رہنا -
باہر جانا ١ سفر کو جانا - گھر سے نکلنا - پردیس جانا ٢ حد سے نکلنا -
حد سے آگے جانا ٣ (عوام دیہاتی) پیخانے جانا - جنگل جانا - سیر کو جانا

کو جانا ۴ احاطے سے نکل جانا - باہر ڈھکیلنا - متعدی - زبردستی علیحدہ کرنا - الگ کرنا - (بنات النعش) غرضکہ زبردستی اصغری نے سبکو باہر ڈھکیلا - باہر سدھارنا - (عو) ۱ گھر سے باہر جانا - (مراۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مرد ابلانے آیا ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر سدھار گئے ہین ۲ پردیس جانا - باہر کا - صفت ۱ غیر - اجنبی (مثل) باہر کے کھاوین گھر کے گاوین ۲ بیرونی ۳ دیہاتی - دہقانی - گنوار - باہر کا اُٹھنے بیٹھنے والا - صفت مردون مین نشست برخاست رکھنے والا - باہر کرنا ۱ نکال دینا - (داغ) کردے محشر سے اسی داور محشر باہر ۲ چھوڑنا - برخاست کرنا - علیحدہ کرنا - طلاق دینا ۳ ذات برادری سے خارج کرنا ۴ کسی چیز کو کسی چیز سے نکالنا - باہر کی بو - مونث - گنوارپن - باہر کی پھرنولی صفت - پردے سے نکلنی والی - گلی بازار مین بے پردہ نکلنے والی عورت - باہر کے پھرتوا ۱ مجازاً نوکر چاکر - باہر کی جانیوالی - صفت - وہ عورت جو چادر ڈالکر بازار مین سودا سلف لینے کو نکلے پردے والی کے خلاف - باہر کی ہوا لگنا - لازم ۱ خارجی اثر قبول کرنا ۲ (کنایۃً) آوارہ ہونا - اترانا (ظفر) خانۂ چشم مین اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو - لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا - باہر کے کھائین گھر کے گائین - باہر کے کھائین گھر کے گیت گائین - مثل - محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے - غیرون کو فیض ہو اور اپنے محروم رہین - باہر نکلنا لازم ۱ گھر سے برآمد ہونا ۲ پردیس جانا - وطن سے نکلنا - باہر والا مذکر (عو) بھنگی - خاکروب - باہر والی - مونث (عو) بھنگن - مہترانی

باہر ہونا - لازم ۱ علیحدہ ہونا - الگ ہونا ۲ اندر سے نہ نکلنا - دریغ نہ کرنا ۳ تعمیل سے گریز ہونا - ستثنیٰ ہونا (رشک) خط سے تجھکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑدون - مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۵ انحراف کرنا ۶ خلاف ہونا (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہوئے ین - پھر کبھی آپ کے فرمان سے باہر ہوا - (صبا) یارب وہ دردمے ہو کہ زاہد بھی یہ کہے - باہر نہین محبت پیر مغان سے ہم - باہر ہی باہر - بالا بالا - (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ - رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی - باہری - صفت - بیرونی - اجنبی - غیر - (ریاضی مین) بیرونی خارجہ -

باہرا - (ہ بفتح سوم) مذکر ۱ (لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے دائین جانب کرین ۲ وہ شخص جو کنوین پر کھڑا ہو کر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے -

باہن - (ہ) مونث (ہندو) ۱ وہ کھیت جسمین ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو - جوتی ہوئی زمین ۲ لیکھ - پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳ گاڑی - چھکڑا - دیوتاؤن کی سواری ۴ ہل کی لکڑی -

باہنا - (ہ) متعدی - جوتنا - کاشت کرنا - ہل چلانا -

بائب - (س) مذکر ۱ وہ سمت جو اُتر پچھم کے کونے مین ہے ۲ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳ (لکھنؤ) صفت - علیحدہ - جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی - راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہو گئے ۴ سخن کا بے اثر ہونا ۵ صفت - عجیب

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۵ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل ۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابونکا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع ۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفت مونث بیچنے والی۔

بائلر ۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) جو بدار قلابازی کہاکے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ ریوڑی سے متصا دم ہوگیا۔

بائن ۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہو سکے۔

بائی ۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱ معزز عورت۔ مرہٹوئین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کبھی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینون بائی جی لڑکا مری گودی ہین جو کھیلا ۲ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۳ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۴ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۵ (ھ۔ باؤ۔ ہوا)۔ عو۔ ریح۔ باد ۶ عو۔ سرسام ۷ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث ٹھرا رہ جائے۔ بائی ٹھرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ عم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس ۔ (ھ) صفت۔ ۲۲ عدد۔ بائیسی ۱ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی ٹوٹنا ۱۔ لازم (دہلی) ۱ درجہ ٹوٹنا ۲ تمام فوج سے حملہ کرنا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مار تیکے ہوگئے ہین ۳ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

بائیسکل ۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا ۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائین ۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود بائین آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ۔ شگون کون سا اچھا برا ہے کیا کہئے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین چشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بے حقیقت۔ بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دو نون تیرے ابرو ماہ نو۔ ایک چاند اونتیس کا ہے ایک ہو ہے تیس کا۔ بائین طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اسکو بٹھاکر دل کے پاس۔ سخوت ہے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

مائل کے پاس - بائیں ہاتھ سے رکھوا لینا - زبردستی لینا - (فقرہ) مال لینے کو کہو تو ابھی کھڑا ہے کھڑا سے بائیں ہاتھ سے رکھوا لون کون ایسا دھنّا سیٹھ ہے جو مال دبائیگا - بائیں ہاتھ کا داؤن - ا - بائین ہاتھ کا کام (داغ) اشہر کیون ہو وہ ہے اپنے بائین ہاتھ کا داؤن - کہ ہوگئی ہین رواں ہتکھنڈے دعا کے مجھے - بائین ہاتھ کا کام یا کرتب - مذکر سہل کام - آسان کام (فقرہ) اور طلا دانی پر آسے دن ہتھا صاف کرنا تو بائین ہاتھ کا کام تھا جب دیکھو ویران پڑی ہے - بائین ہاتھ کا کھانا حرام - مقولہ ایک قسم کی قسم (فقرہ) تجھکو بھی بائین ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے - بائین ہاتھ کا کھیل - آسان کام (شوق قدوائی) فعل جو جائز نہ تھا جائز ہوا ہے آجکل کھیل بائین ہاتھ کا گویا جوا ہے آجکل -

بایاں - (ہ - س - بانان) صفت - دایان کے خلاف چپ - اُلٹا ہاتھ (آتش) دونون ہاتھون کی ترسے یار کرون کیا تعریف - بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر۔ مذکر - نیچا گہرا سر جو خاصکر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے۔ وہ طبلہ یا مچیرا جو بائین ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ - (جانصاحب) کیون نہ بایان بجا کے گاوے بہو - چھیڑے جب بیٹھکے ہماری ساس - بایان بولنا - (دہلی) کہین آتے جاتے وقت تیتر کا بائین رُخ بولنا (کامیاب ہونیکی علامت سمجھی جاتی ہے اچھا شگون ہونا - کام بننا - فتح ہونا - بایان (پیر) پاؤن پوجنا - ا - کسیکی اُستادی فیلسوفی کا مُقر ہونا - ہار ماننا - کسیکے کمال کا قایل ہونا باز آنا - ہاتھ اٹھانا کی جگہ - لو ہاماننا (شاد) کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ اسے بت دکھانا چاہئے - برہمن تیرا بھی بایان پاؤن پوجا چاہئے (شوق) مجھکو کھپسوا کے خوب دیکھی سیر - پوجئے آپکا بھی بایان پیر - بایان پاؤن یا پیر چومنا - دیکھو بایان پیر پوجنا - بایان پاؤن لینا - (طنزاً) عظمت ماننا تعظیم کرنا چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق) چھو اسے دست رنگین یار کا کس ہاتھ سے اُسنے - بڑھا کر ہاتھ بایاں پاؤن تو لون مین برہمن کا - بایان قدم چومنا تعظیم کرنا (قدر) جو تم ایک ٹھوکر سے ہمکو جلا دو - قدم چومین اسے یار بایان تمھارا - بایان قدم کدھر ہے - دوسرے کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین - (فقرہ) آپکا بایان قدم کدھر ہے - بایان قدم لینا - لازم - دیکھو بایاں پاؤن لینا (صبا) لے مغبچو تمھارا بایاں قدم مین لونگا - زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا -

باید و شاید - (ف) ا - جیسا چاہئے - بہت زیادہ - نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید و شاید - ایسے کرتب دکھاے کہ باید و شاید -

پائے فارسی - (ف) مونث - وہ ب جسکے نیچے تین نقطے ہوتے ہین -

بائے موحدہ - (ف) مونث ایک نقطے والی ب

بپاد - (ہ - س - وسے - خلاف - واد - بولنا) مذکر (عم - ہندو) جھگڑا - فساد - بحث (اُٹھانا - اُٹھنا کے ساتھ) بپادی - (س وادی) صفت فسادی - جھگڑالو -

بباد - (ف - بہ - باد ہوا) صفت برباد - ویران -

ببر - (ہ) (عم) - مونث - ببول -

ببر - (ع بر وزن صبر - ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے - ببور جمع) فارسی بسکون یائے دوم بولتے ہین بہار عجم مین لکھا ہے بفتحتین ایک قسم کا شیر ہے - اُردو مین زبانون پر بر وزن شکر ہے -

بَبَّر - (ہ) مذکر - وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے پاؤن کے بال کاٹتا ہے -

ببرا - مذکر کبوترون کا ایک رنگ - نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہین -

ببُری (ہ) - عم - ببُول -

ببری - (ہ) مونث - گھوڑے کی ایال یا دُم جسکے بال کٹ گئے ہون ۲ عورتون کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کر لیتے ہین اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہین - طرہ ۳ چھوٹی ہوئی لٹ ۴ وہ نیلی کبوتری جس کے بازون پر کالی چتیان ہون ۵ گھوڑون کی بال کاٹنے کا کام - ببریان چھوڑنا - (ہ) بابریان بال کا سرا جو لانبا ہوا اور رکٹا ہوا نہو) عورتین بڑھانا - زلفین بڑھانا یا رکھنا - چوٹی گوندھتے وقت دونون طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہین انکو ببریان چھوڑنا کہتے ہین -

ببوا - (ہ) مذکر - بابو کی تصغیر ۲ بچا لڑکا - محبت سے کہتے ہین ۳ کھلونا مٹی کا پتلا -

ببول - (ہ - ببور - ببری - مونث ایک خاردار درخت جس سے گوندھی نکلتا ہے (بحر) دن بہت گزرے نہین دیکھی وہ

جنگل کی بہار - ایک جانب کو ببولین زرد اک سُو ڈھاک سرخ - ببول کے پیڑ بونا - عم - بُرے کرم کرنا - ایسا کام کرنا جسکا نتیجہ خراب ہو -

ببولا - (ہ) مذکر - بونڈلا - ہوا جو خلا کی وجہہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے - (برق) خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا - (نوٹ) یہ لفظ باد بمعنی ہوا اور بُلا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اُسکا استعمال بمعنی گردباد صحیح نہین ہے - بمعنی حباب صحیح ہے - دیکھو بگولا -

بِبھاس - (ہ) - مونث - ایک راگنی کا نام -

ببئی - (س) - مونث ۱ ایک قسم کی خوشبودار بوٹی ۲ ایک پرند میناکی قسم کا - اس معنی مین اہل دہلی ببئی - (بائے فارسی سے) بولتے ہین - اور لکھنؤ مین پوئی زیادہ زبانون پر ہے -

بپّی - (ہ) - مونث - (عو) بوسہ -

بِبیا - مونث - بی بی کی تصغیر ۲ تاش کا وہ پتا جسپر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے

ببیس - (ہ - یائے معروف) مونث ۱ بواسیر ۲ علّت اُبنا - ببیسی - (ہ) مونث - بواسیر - ببیسیا - (ہ) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بواسیر یا علّت اُبنا مین مبتلا ہو ۲ بہت بکنے والا ۳ فریبی - چالاک -

بپا - (ف) - صفت - قایم - (داغ) وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف ٹھہر گئے تو زمانے کو انقلاب ہوا (کرنا - ہونا کے ساتھ) -

بپت - بپتا - (ہ) مونث - (عو) - دُکھ مصیبت بلا - مصیبت کی سرگزشت - (امیر) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا چاری - کہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بپت ساری بپت پڑنا - بپتا پڑنا - لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا - رانڈ ہو جانا -

بپتسما - (انگ) مذکر - اصطباغ - عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی مین غوطہ دینے سے کسیکو عیسائی بنانا -

بپوتی - (ہ) مونث - میراث - یہ لفظ بضم حرف دوم و نیز بفتح حرف دوم صحیح ہے -

بپھارا - (س) مذکر ۱ ابخرا - بھاپ ۲ پسینا لانیوالی دوا ۳ بھاپ سے پسینا نکالنا -

بپھرنا - (ہ بے مخالف - پھرنا - واپس ہونا) - لازم ۱ غصے ہونا - جھلانا (بحر) دل ہاتھ سے گیا صف مژگان کو دیکھکر بپھرا ہمارا شیر نیستان کو دیکھکر ۲ ضد کرنا - بیل لانا - مچلنا ۳ قابو سے باہر ہونا - جوش مین بھرنا ۴ (گھوڑے کا) بدکنا - چمکنا اچھلنا ۵ باغی ہونا ۶ لڑنے پر آمادہ ہونا - بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہئے - مقولہ - شریف بھوکہ کی حالت مین اور رذیل غصے کی حالت مین خطرناک ہوتا ہے -

بت - (ہ) بات کا مخفف مرکبات مین استعمال مین ہے - بت بنا - مذکر - باتونی - جھوٹی باتین بنانے والا - (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن مین خوب - وہ ہنسکے بولے آپ بھی

کتنے ہین بت بنے - بت کہا - (ہ) صفت (عم) باتین کرنیوالا - باتونی - بت کہاؤ - عم - مذکر - گفتگو - بات چیت - بت کہاؤ ہونا - لازم - گفتگو ہونا - بحث ہونا - تکرار ہونا - صلاح مشورہ ہونا -

بت - (ف) مونث - ایک قسم کی مرغابی - اسکا معرب بط ہے -

بت - (ہ - س - وِت) قابلیت - قوت - دولت - ذریعہ مونث (عو) ۱ قد - عمر - سن (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اتنا کام کرتی ہے ۲ بساط - طاقت - بل - دولت - قدر - پہنچ - اونچائی -

بُت - (ف - بُتان جمع) - مذکر - مورت - پتلا - صنم ۲ (ہ) وہ آڑا تختہ یا پتھر جسپر قمارباز پانسا پھینکتے ہین (ذوق) جو ل قمارخانہ مین بُت سے لگا چکے - وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ۳ (مجازاً) معشوق ۴ خاموش - بالکل چپ چاپ ۵ مکا - گونسا ۶ (دہلی) بیوقوف - احمق ۷ بیہوش - مدہوش - بت بننا - بت بن جانا لازم چپ ہو جانا - (امیر) شان اللہ کی اُس بزم مین ناصح بھی ہین چپ - بُت بنے بیٹھے ہین ہر بات کے رٹنے والے ۲ محو ہو جانا ۵ بُت بنگئے ہم امیر آخر - یہ یاد صنم کی انتہا ہے - اس معنی مین بت سا بننا بھی کہتے ہین ۵ ہے کچھ تو بات مومن جو چھا گئی خموشی - کیا بت کو دیدیا دل کیون بُت سے بنگئے ہو - بت پرست - (ف) صفت بُت پوجنے والا - وہ قوم جو خدا کو چھوڑ کر بتون یا مورتون کو پوجتی ہے (مجازاً) - عاشق - بُت پرستی - (ف) - مونث بُت کی پرستش - بُت تراش (ف) صفت بت بنانیوالا - بُت خانہ - بتکدہ - (ف) مذکر - وہ

عمارت جسمین بت رکھا جائے مندر۔ شوالا۔ مورتون کا گھر۔ بُت خانہ آذر۔ (ف) آذر فارسی قدیم مین آگ کو کہتے ہین)۔ مذکر۔ آتشکدہ مجوسیون کا۔ مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہین (غالب۔ گھوڑے کی تعریف) نقش پا کی صورتین وہ دلفریب۔ تو کہے بت خانہ آذر کھلا۔ بُت سا ہو جانا۔ لازم۔ چُپ چاپ ہو جانا۔ (جرأت) ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بُت سے ہو گئے۔ ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہین۔ بُت شکن۔ (ف) صفت بُت کا توڑنے والا۔ بُت ہو جانا۔ لازم چُپ سُن ہو جانا۔ چُپ ہو جانا۔

بِتّا۔ (ہ بالکسر) مذکر (عم) ۱۔ ایک ہاتھ کی چوڑائی ۲۔ بالشت

بُتّا۔ (ہ بالضم) مذکر۔ دھوکا۔ دَم۔ جھانسا۔ فریب۔ حیلہ۔ بہانہ۔ بُتّا بتانا۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ فقرہ دینا۔ فریب دینا۔ (قدر) گل ہنس پڑا کلی نے الگ مسکرا دیا۔ لیکن صبا نے دونون کو بُتّا بتا دیا (سحر) جسقدر ہمکو بتایا ہے ستاتے ہین تمھین۔ دیکھنا باتون مین کیا بُتّا بتاتی ہین تمھین۔ بُتّا دینا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مغالطہ دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (فقرہ) اگر مسلمانون کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت مین حصہ لگانے کے لیے مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافرون کی جیت ہوتی تو انکو بُتّہ دیتے کہ مسلمان تو پھر غالب آ چکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر سے دیدہ و دانستہ کمی کی۔ بُتّے بازی۔ مؤنث۔ حیلہ سازی۔ فریب دہی۔ بُتّے مین آنا۔ لازم۔ فریب مین آنا۔ دم مین آنا۔ ؎ آؤ ن نہال خان کے نہ بُتّے مین ایکبار۔ ایجان لا لکھ سبزہ مجھکو دکھائے باغ۔

بَتاسا۔ (ہ۔ پانی کا بُلا) مذکر ۱۔ بُلبلا۔ حباب ۲۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی بشکل حباب بناتے ہین۔ (آتش) رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا (صبا ہوا قافیہ سے پیدا۔ ردیف) ۳۔ آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی بتاسے کے ہم شکل ہوتا ہے۔ بتاس پھینی۔ مؤنث۔ ایک قسم کا پکوان جسکو دودھ اور رقیق کے ساتھ کھاتے ہین۔ بتاسا سا گھلنا۔ لازم۔ غم یا بیماری سے دفعۃً دُبلا ہو جانا۔ یکایک بہت دبلا ہو جانا۔ بتاسے کا قفل۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدر ع) بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر۔ بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔ لازم دفعۃً نہایت دُبلا ہو جانا۔ یکایک حالت ردی ہو جانا۔ بتاسے کیطرح گھل جانا ۔ ا۔ دیکھو بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔

بتاشہ۔ دیکھو بتاسا۔

بتام۔ مذکر۔ بٹن۔

بُتانا۔ (ہ) متعدی (عم) بُجھ جانا۔

بَتانا۔ (ہ)۔ (بتانا اور بتلانا دونون صحیح ہین لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا۔ جواب دینا ؎ بتا ساقی ہے کیا کفارہ رسم مے پرستی مین۔ قسم پیر مغان کی جھوٹ کھا بیٹھا ہون مستی مین ۲۔ سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ (فقرہ) چار حرف انکو بھی بتا دو ۳۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز کا افشا کرنا۔ واقف کرنا (داغ) عذر آنے مین بھی ہے پاس بلاتے بھی نہین۔ باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہین ۴۔ دکھانا (فقرہ) دیکھو ہم کہان سے کہان آ نکلے ذرا تمھین انکو راستہ بتا دو ۵۔ اشارہ کرنا۔ ہاتھون یا آنکھون کی حرکت سے اشارہ کرنا۔ (میرحسن) کبھی ناچنا اور گانا کبھی۔ رجھانا کبھی اور

بتانا کبھی - (داغ) جب کوئی فتنہ زمانے مین نیا اٹھتا ہے - وہ اشارے سے بتا دیتے ہین تربت میری ۵ کام دینا - کام سے لگا دینا - (فقرہ) انھین بھی کچھ کام بتا دو ۶ ٹھیک بنانا - مارنا - پیٹنا - (فقرہ) تجھے آکر بتاؤن ۷ (پہیلی چیتان کیلئے) بوجھنا جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۸ (راستہ کے ساتھ) قریب دینا - (فقرہ) تم نے مجھکو بھی راستہ بتا دیا -

بتانا - (ھ) - مذکر - ایک زیور کا نام ہے - سونے چاندی پیتل کی چوڑی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین اُس مین گھنگرو بھی ہوتے ہین ۲ وہ لوہے کا کڑا جو منہار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اسکی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے - (منیر) حور و نکی آنکھون کے حلقے اسے پری موجود ہین - ان بتانون سے چڑھاؤ پیاری پیاری چوڑیان ۳ گھوڑے کی نبض جس سے اُسکی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے ۴ پُرانی دستار - وہ دستار جسکو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہین کہ اوپر کی طرف گولائی آئے ۵ مجازاً - امداد (مثل) خان خانا جسکے کھانے مین بتانا -

بتاؤ نہین آئی - (کاشتکارون زمینداروں کی اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین -

بتّر - (ف) بدتر کا مخفف صفت بدتر - نہایت بُرا - انکا - ناقص بہ تشدید تائے فوقانی بھی شعرا نے باندھا ہے (خلیل) - مجھسے مقابلہ جب بادونے مین یہ کریگا - دُھنکی ہوئی روئی سے بتّر سحاب ہوگا -

بتھرا - (ھ) صفت - کند - اس ہتھیار کی نسبت کہتے ہین جسکی دھار جاتی رہے -

بتھرانا - (ھ) متعدی (ہندوعو) ۱ عیب نکالنا - بُرائی نکالنا - نکتہ چینی کرنا (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بتھراتا ہے ۲ جھوٹا بنانا جھٹلانا (فقرہ) مجھے بتھراتا ہے -

بتک - (ت) - مونث - بط -

بتکڑ - (ھ) مذکر ۱ مبالغہ - ذراسی بات کو بڑی بات بنا دینا ۲ باتونی -

بتلانا - (ھ) - متعدی - دیکھو بتانا (جلال) بتلائین منھ سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤن کے - جوش جنون مین وادی پُرخار کا پتا -

بتنا - (س - بالکسر) لازم - گزر جانا - ہو جانا - اب اس جگہ بیتنا ہی بولتے ہین -

بتنگ - (ف) - صفت - بیزار ناخوش (میرحسن) سدا عیش و عشرت سدا راگ رنگ - نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہین - بتنگ آنا - بتنگ ہونا - لازم عاجز ہونا - ملول ہونا - بیزار ہونا - عاجز آنا - (ناسخ) بتکدے مین میرے نالون سے جو آیا ہے بتنگ - اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بتنگڑ - مذکر - بیفائدہ - طول طویل کلام -

بتورا - (ھ) - مذکر - خشک اُپلون کا ڈھیر -

بتورن بٹولن - (ھ) مذکر فصل کاٹتے وقت غلہ

کا ایک جگہ جمع کرنا۔ غلے کا ابنار جو فصل کیوقت ہوتا ہے۔

بتوری۔ (ھ۔ باؤ۔ ہوا) مونث۔ وہ ورم جو نہایت سخت ہوکر مثل پتھر کے ہو جاتا ہے۔

بتول۔ بروزن رسول۔ (ع۔ بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل۔ کنواری۔ تارک دنیا)۔ مونث۔ لقب ہے حضرت بی بی فاطمہؓ کا جو رسول۔ خدا کی صاحبزادی تھین۔ مسلمان عورتونکا نام بھی ہوتا ہے۔

بتولا۔ مذکر۔ فریب۔ دھوکا۔ مضحکے کی بات۔ بتولے بنانا۔ (عو) چکنی چپڑی باتین کرنا۔ سخن سازی کرنا (شوق قدوائی) بتولے بنا تمکو آئین ہوا۔ یہ بیٹے کا پیغام لائین ہوا۔ بتولے دینا۔ عو۔ فریب دینا۔ جھانسے دینا (انشا) نہ بتولے دو مجھے یا نسے اڑ چھو ہو جاؤ۔ کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص۔ بتولے بتانا۔ عو۔ بتولے دینا۔ ع۔ اسے جان کسی خیلا کو یہ بتلا و بتولے۔ بتولے مین آنا۔ لازم۔ (عو) دھوکا کھانا۔ جُل مین آنا۔ فریب مین پھنسنا۔

بتولن۔ مونث۔ ۱۔ باتونی عورت۔ چالاک دغا باز عورت۔

بتھرانا۔ (ھ)۔ متعدی۔ پھینکنا۔ ضایع کرنا۔ بکھیرنا۔

بتھرنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) لازم۔ گرنا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔

بتھوا۔ (ھ)۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے۔ بتھوے کا ساگ کن ساگوتمین۔ خلیا ساس کن ساسوتمین۔ (ساس کی بہن خلیا ساس) کہلاتی ہے۔ مثل۔ اوسنے اچیز کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی۔

بتھیا۔ (ھ)۔ مونث۔ خشک اُپلونکا ڈھیر۔

بتی۔ (ھ۔ بالکسر۔ گول ٹھیکرا)۔ مونث۔ ۱۔ لڑکونکا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر ایک سانس مین اٹھالاتا ہے اور بتی بتی بہ آواز بلند کہتا جاتا ہے۔ ۲۔ دوڑ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتیان لینگے۔ بتی بُلا دینا۔ متعدی عاجز کر دینا۔ ہار منوا دینا۔ (کایا پلٹ) اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ مین کہتا ہون کون مفت خدا کی ٹھائین ٹھائین اپنے سر لے نہین ذرا اسی شوشے مین بتی بلا دیجاے تو نام نہین بتی بول جانا۔ لازم۔ عاجز ہو جانا۔ بیکار ہو جانا (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی۔

بتی۔ (ھ بالفتح)۔ مونث۔ ۱۔ فتیلہ چراغ کی بتی۔ وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسکو تیل مین ڈال کر جلاتے ہین۔ (خلیل) جلتی ہے اُسکے شعلۂ رخسار دیکھکر بتی چراغ چشم مین خط نگاہ کی ۲ شمع روشنی ۳ شافہ ۴ لاکھ کی قلم جس سے مُہر لگاتے ہین ۵ فتیلہ جو زخم مین اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جاے (قلق) بتی ہمارے زخم کی روشن کنول مین ہے ۶ وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی مین آگ دیتے ہین ۷ پگڑی کا بٹا ہوا پیچ (آتش) سرخ بتی باندھے گا وہ دلستان بالاے سر ۸ حیوانات کا گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے

دونون جانب ہوتا ہے۔ یہ گوشت بہت نرم اور رکھانے مین لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ۔ عندل کا فتیلہ۔ بارود کا فتیلہ (ناسخ) بتی اُس کے میل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۱۰ میل جو ہاتھون یا کیسے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) جب نہانی مین ہوا کیسہ تمھارے ہاتھ پر۔ چھٹکی بتی صدا ف مشک جبین پیشانی ہوئی ۱۱ بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپر مین آڑی باندھتے ہین ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جسکو اس غرض سے ناک مین رکھتے ہین کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیا سلائی۔ بتی اڑانا۔ متعدی۔ (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہین چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہین) ٹھیک نشانہ لگانا۔ (ناسخ) گل کردیا چراغ ہماری حیات کا۔ بتی اُڑائی تونے نگہ کی خدنگ سے۔ بتی اکسانا۔ متعدی۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لیے بتی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرایض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مار کر بجھا نہ دیا جائے تو جبتک تیل وفا کریگا جلتا رہیگا ہان بیچ بیچ مین بتی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے۔ بتی بٹنا۔ متعدی۔ روئی یا کاغذ یا کپڑے کا لپٹنا۔ (مراۃ العروس) محمودہ سے روئی منگا کر بہتری چراغ کی بتیان بٹ دیا کرتی۔ بتی بنانا۔ متعدی۔ لپٹنا (آتش) بتیان اسکی بناکر مین کرون روشن چراغ۔ بادسے اڑ کر بجھا دے گر ہرا دامن چراغ۔ بتی بناکر رکھ چھوڑو۔ ردی کاغذ کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی بتی بناکر رکھ چھوڑو یعنی بیکار ہے۔ بتی جلانا۔ متعدی۔ چراغ یا شمع کا روشن کرنا۔ بتی جلنا۔ لازم۔ بتی چڑھانا۔ متعدی ۱ دوا کی

بتی بناکر زخم مین رکھنا۔ روئی یا کپڑے کی بتی بناکر زخم مین رکھنا ۲ فانوس کنول۔ ہانڈی۔ جھاڑ مین چربی کی بتی لگانا۔ بتی چڑھنا۔ لازم۔ بتی دکھانا متعدی ۱ بتی لگانا جلانا۔ داغنا۔ بندوق۔ توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا۔ بتی دینا۔ متعدی۔ آگ لگانا۔ داغنا۔ بتی لگانا۔ متعدی۔ بتی چڑھانا۔ آگ لگانا۔

بتیا۔ (ہ) مونث ۱ ہرا کچا پھل۔ کھوٹا خربزے کے کچے پھل کو کہتے ہین ۲ ایک قسم کا لمبا بیگن۔

بتیس۔ (ہ یاے معروف) صفت ۳۲۔ ﷺ ربتیسا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتیس دواؤن سے مرکب ہوتا ہے۔ اور زچا کو بغرض قوت آنیکے کھلاتے ہین ۲ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہین ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا۔ بتیس ابرن (س ابھرن۔ زیور) بتیس قسم کا زیور جسکی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کھور۔ ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ بتیا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری۔ گلے کا زیور ۱۰ چوہار ۱۱ جگنو ۱۲ پچلڑی ۱۳ چمپا کلی ۱۴ چندن ہار ۱۵ کنٹھ ہار ۱۶ پہنچی ۱۷ کچھیلی۔ چوڑیون کے پیچھے پہنے کا زیور ۱۸ چھن منقش ۱۹ کنگن ۲۰ نونگے ۲۱ بربرے۔ بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازوبند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کرڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ بچھوے۔ بتیس دانتون مین زبان۔ مثل۔ ایک کمزور کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوئے ہین۔ بیجد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہین۔ (قدر) گو کرے کوئی درشتی اسکو ہے نرمی سے کام۔ یون ہے سب مین جسطرح بتیس دانتون مین زبان

بتیس دھار ہو کر نکلے - (بد دعا) (عو) تیرا بدن پھوٹ جائے - بتہیر صبر پڑے - تیرے آگے آئے - پھوٹ پھوٹ کے نکلے - بتیسی - (ھ) مونث ۱ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منھ میں بتیس دانت ہوتے ہیں انسان کی دانتوں کی دونوں لڑیاں - دانتوں کا چوکا (محشر) تغافل کے شہیدوں کو جلا دیتے ہے تبسم سے - مگر صبح قیامت ہے ترے دانتوں کی بتیسی -

بتیسی بجنا - لازم - سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے میں دانتوں کا آواز دینا - بتیسی بند ہونا - لازم - حالت غش میں دانتوں کا جکڑ جانا یا بیٹھ جانا منھ بند ہو جانا - بول نہ سکنا - بتیسی دکھانا - دانت دکھانا - بیہودہ طریقے سے ہنسنا - منھ چڑانا -

بٹ - (ھ - س) ایک درخت کا نام - بڑ - برگد ۲ ایک کوڑی) مونث ۱ وہ شکن جو مٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن میں پڑ جاتی ہے (جان صاحب) لہریں ہیں بٹیں ناف بھنور پیٹ ہے دریا ۲ وہ ورم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳ بل سلوٹ ۴ (دہلی) تولنے کا وزن - بانٹ ۷ مرطوڑ - پیچ ۵ اُبھری کا موٹا گوشت جسمیں خار نہیں ہوتے ۶ راستہ - پگڈنڈی ۷ کشمیری برہمن ۸ باٹ (را ہ) کا مخفف ۹ تقسیم - جیسے کھیت بٹ یعنی تقسیم کھیتوں کے حساب سے - بٹ تڑائی - ۱ - مونث - باٹ کی سالانہ جانچ جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والوں کے بانٹ کم و بیش نہ ہونے پائیں - بٹ مار - صفت - لٹیرا - ڈاکو - بٹ ماری - مونث - رہزنی - بٹ موگرا - ایک قسم کا بڑا موگرا - خوشبودار پھول کا نام ہے -

بٹا - (ھ) مذکر ۱ کمی - گھاٹا ۲ باٹ کی تصغیر چھوٹا باٹ ۳ تولنے کا وزن ۴ وہ کمی جو نوٹ، روپیہ پیسا بھنانے میں پڑے ۵ دھبا - داغ - عیب - نقص - (داغ) وہ ساہو کا رتہ تھا جسکی ساکھ میں بٹا - اب اُسکے نام پہ لگتا ہے لاکھ میں بٹا ۶ ہنڈیاون ۷ منہائی مجرائی - چھوٹ ۸ وہ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا جس سے سل پر مسالا یا کوئی دوا پیستے ہیں ۹ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۰ چھوٹا گول آئینہ ۱۱ شعبدہ بازوں کا گول ڈبا جس میں گولی رکھکر غائب کرتے ہیں ۱۲ گولا جسکو بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہیں ۱۳ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے والوں کے پاس ہوتا ہے اور جسے اُس شخص کو ہاتھ میں پھرانے کے لیے دیتے ہیں جسکی فصد کھولتے ہیں تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۴ ارباب نشاط کا انعام ۱۵ گول ڈبا جسمیں پان رکھتے ہیں ۱۶ وہ لکڑی جسے سوراخ کر کے اور اسمیں دوسری لکڑی لگا کر کنوئیں پر رکھتے ہیں تاکہ کنوئیں میں رسی آسانی سے جا سکتے ۱۷ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازموں کو میدان جنگ میں رہنے کے زمانے میں دیجاتی ہے ۱۸ (عم) فرق - جیسے آسمان زمین کا بٹا ہے ۱۹ بیتل کی لٹیا - بٹا آنا - لازم - بٹا لگنا - بٹا دینا - کمی پوری کرنا نقصان اٹھانا - بٹا دھار - بٹاڈھال - صفت (دہلی) ۱ ہموار - مسطح ۲ مجازاً - تباہ برباد - بٹا مٹا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی زرہ بکتر ۲ سازش بندش - سازباز (اس معنی میں سٹا بٹا زبانوں پر ہے - بٹا کاٹنا یا کاٹ لینا - کردہ کاٹنا - (قلق) گنتی کے بوسے جو دیگر ہونٹ کاٹا سمجھے ہم - وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تنخواہ کا - بٹا لگانا - کمی پوری کرنا - کٹوتی کاٹنا ۲ عیب لگانا - (داغ) لگایا تمنے بٹا نقد دل

کو ۔ پرکھ سکیں کھری کھوٹی رقم کی ۔ **بٹا لگنا** ۔ لازم ۱ کمی پڑنا ۔ نقصان پڑنا ۔ نقصان آنا ۔ عیب لگنا ۔ حرف آنا ۔ (بحر) اب تمھاری حسن کی دولت مین بٹا لگ گیا ۔ خط سے سو بال آگئے آئینۂ اقبال مین ۔ **بٹے باز** صفت ۱ چالاک دغا باز ۲ بھانمتی ۔ بازیگر ۔ شعبدہ باز ۔ **بٹے بازی** ۔ مونث ۔ چالاکی ۔ شعبدہ گری ۔ دغا بازی ۔ **بٹے پر خریدنا** ۔ نفع نقصان پر خریدنا ۔ **بٹے دار روپیہ** ۔ مذکر ۔ ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے ۔ **بٹے کھاتے** ۔ ناقابل وصول رقم ۔ وہ رقم جسکا وصول ہونا مشتبہ ہو ۔ **بٹے کھاتے لکھنا** کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا ۔ **بٹے کھاتے مین ڈالنا** ۔ ناقابل وصول قرار دینا ۔ (داغ) چکی تھی قیمت دل ایک بوسہ وہ نہ ملی ۔ یہ مال ڈالدیا ہم نے بٹے کھاتے مین ۔ **بٹے سے منھ توڑنا** ۔ **بٹے سے منھ کچل ڈالنا** (عورتین بچون کو یہ کہکر دھمکاتی ہین) سخت سزا دینا ۔ (بہار عشق) کوئی بٹون سے منھ بھی توڑدیگا ۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا ۔

بٹالین ۔ (انگ) مونث ۔ پلٹن ۔ پیدل فوج کی ایک ہزار سپاہیون کی رجمنٹ ۔

بٹانا ۔ (ہ ۔ بکسر اول) (عم) پھیلانا ۔ بکھیرنا ۔

بٹانا ۔ (ہ بفتح اول) متعدی ۔ بانٹ لینا تقسیم کرنا (بحر) اعضا بٹائین درد اگر میرے قلب کا ۔ رگ رگ بدن مین نبض کی صورت تپان رہے ۲ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا ہٹانا ۔ دور کرنا ۔ **بٹائی** ۔ (ہ بالفتح) مونث ۱ تقسیم ۔ حصہ ۔ کسی جنس یا غلے کا حصہ ۲ کاشتکار و زمیندار مین غلے کی تقسیم ۳ حصہ دارون مین باہمی تقسیم ۴ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم ۶ کھیت کی پیداوار بانٹنے کی اُجرت ۷ رسی بٹنے کی اجرت ۔

بٹ جانا ۔ لازم ۔ تقسیم ہو جانا (داغ) کچھ تو لی زلف نے کچھ شب نے سیاہی تیری ۔ بٹ گئی بخت سیہ خوب تباہی تیری ۲ مڑ جانا ۔ (منیر) پھندے کمند زلف کے سب کو ہوے نصیب ۔ چوٹی کی پیچ آج سر و ست بٹ گئے ۳ علیحدہ ہو جانا ۔ سرک جانا ۔ ادھر ادھر چلا جانا (میر حسن) خواصین جو تھین روبرو ہٹ گئین ۔ بہانے سے ہر کام کے بٹ گئین ۔

بٹڑنا ۔ (ہ) لازم ۱ (عم) ایک جگہ جمع ہو جانا ۲ ٹھر جانا

بٹلوئی ۔ بٹلوہی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ پیتل کا ظرف جسمین اہل ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہین ۔

بٹن ۔ (انگ) ۱ بوتام ۲ چاندی سونے کے تار جو کارچوب مین کام آتے ہین ۔

بٹن ۔ (ہ) بیٹی کی تصغیر ۔ (فقرہ) ذری ٹھرو مین بٹن کی مان سے صلاح کرلون ۔

بٹنا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی) غازہ ۔ اُبٹن ۔ ایک خوشبودار مسالا جسکے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدنمین خوشبو دیر تک رہتی ہے (داغ) دامن سے رشک گل کے اڑی باغ مین جو خاک ۔ بٹنا وہ بن گئی ہے عروس بہار کا ۔

بٹنا ۔ (ہ) ۔ لازم ۱ باہم تقسیم ہونا ۔ حصے ہونا اس جگہ بنٹنا فصیح ہے ۲ پریشان ہونا ۔ ابتر ہونا ۔ متفرق ہونا ۔ جدا جدا ہونا ایکطرف سے دوسری طرف ہٹنا ۳ متعدی ۔ بل دینا ۔ لپٹنا ۔ مڑوڑنا ۔

(خیال دھیان کے ساتھ) ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا - دور ہونا ۵ مذکر - وہ آلہ جس سے رسیاں بٹی جاتی ہیں -

بٹیا - (ھ) مونث - پیار سے لڑکی کو کہتے ہیں - بٹن کی تصغیر ہے -

بٹوا - (ھ) (عم) مذکر بیٹا -

بٹوا - (ھ) (دوم مضموم باشباع واو) مذکر خاص وضع کی کئی تہوں کی دُہری چھوٹی تھیلی جسمیں روپیہ پیسہ الایچی - ڈلی - تمبا کو - اور محرم کا مسالا رکھتے ہیں ۲ چمڑے کا چھوٹا بیگ ۳ ہندوؤں کا دال ترکاری پکانے کا برتن جسکی شکل لوٹے کی سی ہوتی ہے مگر ٹونٹی نہیں ہوتی

بٹوارا - (ھ) - مذکر - شرکا کی علٰحدگی - زمین کی تقسیم جائداد مشترکہ کی تقسیم - غلے کی تقسیم تقسیم باہمی ہو خواہ بذریعہ عدالت - بٹوارا خانگی - بج کی تقسیم - آپس کی تقسیم - بٹوارا سرکاری - سرکاری طور پر یا عدالت مال سے جائداد غیر منقولہ کی تقسیم - بٹوارہ غیر مکمل - مالگذاری ادا کرنیوالی جائداد کی تقسیم اسطرح کہ باوجود حصہ کشی کے کل جائداد ادائے مالگزاری کی ذمہ دار رہے یعنی جسمیں ہر حصے کی مالگزاری رسدی نہ ہو جائے - بٹوارا مکمل - کسی محال - موضع یا پٹی کی تقسیم اسطرح کہ ہر حصے کی مالگزاری علٰحدہ علٰحدہ ہو جائے -

بٹوانا - (ھ) متعدی ۱ تقسیم کرانا - بل ڈلوانا -

بٹوائی - (ھ) - مونث - بٹنے کی اجرت -

بٹورا - (ھ - بکسر اول و فتح ثانی و سکون سوم) مذکر خشک اُپلوں کا ڈھیر جس پر بھُس ملی ہوئی مٹی لیپ دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے

بٹور سے جانا - لازم - (عم) پاخانہ پھرنے جانا - بٹور میں اپلے ہی نکلینگے - مثل - بڑوں سے بڑے ہی لچھن ظاہر ہونگے -

بٹورن - (ھ) مونث ۱ چنی ہوئی - فراہم کی ہوئی ۲ بچی کھچی چیز کوڑا کرکٹ -

بٹورنا - (ھ) ۱ (عم) جمع کرنا - اکٹھا کرنا ۲ ترپنا ۳ سمٹنا

بٹونا - (ھ) متعدی ۱ کھیرنا چھڑکنا ۲ (عم) مذکر - بیٹا لڑکا - اس معنی میں بفتح دوم زبا نون پر ہے -

بٹھا دینا - (متعدی ۱ نشست پر مجبور کرنا ۲ کسی فعل سے دست بردار کرنا - تعلیم کے واسطے مکتب یا اسکول میں بھیج دینا ۳ بدحواس کر دینا - (ع) آتش بٹھا ہی دیتی ہے انسان کو سر کی چوٹ ۴ ہمت پست کر دینا - مضمحل کرنا - (شاہ اختر) ارمان دل میں رہگئے بوس و کنار کے - کیا چرخ نے بٹھا دیا مجھکو ابھار کے ۵ پتلا کر دینا ڈھیلا کر دینا - نرم کر دینا ۶ گلتھی کر دینا - (فقرہ) باورچی نے سب چاول بٹھا دئے ۷ ڈھا دینا - غارت کر دینا - گرانا - مسمار کرنا (فقرہ) اس سال کی بارش نے بازار کے مکانات بٹھا دئے ۸ چکرا دینا بیہوش کر دینا - (فقرہ) ایک لاٹھی میں بٹھا دیا ۹ یکساں کرنا - برابر کرنا - (فقرہ) آگ کیل ابھری ہوئی تھی اُسکو مستری نے بٹھا دیا ۱۰ ڈبو دینا غرق کر دینا (فقرہ) طوفان نے کئی جہاز بٹھا دئے ۱۱ دھنسا دینا - اندر کر دینا - (فقرہ) ایک ہی تیاچے نے آنکھ بٹھا دی ۱۲ (عم) ٹھوسنا - دبا دبا کر بھرنا - (فقرہ) اس دراز میں روئی بٹھا دو ۱۳ دیوالہ نکلوانا (فقرہ) رستم جی کو مرسے کمپنی نے سال ہی بھر میں بٹھا دیا ۱۵ (حلوائی

اور باورچیون کی اصطلاح) جذب کر دینا ۔ کھپانا ۔ (فقرہ) للّو حلوائی سیر بھر آٹے مین سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے ۔

بٹھا رکھنا ۔ عو ۱ کنوارا رکھنا شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا ۵ اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ تمکو دیتی ۔ ۲ آنصاحب بین اگر جانتی عیاش تمہین ۲ بیکار رکھنا گھر پر رکھنا ۔

بٹھانا ۔ بیٹھنا کا متعدی ۔ (داغ) سنبھال کر کوئی لیجائے اُسکے پاس مجھے بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم پہ پاس مجھے ۱ (ہاتھ کے ساتھ) درست کرنا ۔ پختہ ہونے دینا ۔ (فقرہ) خوشنویس نے مشق کرا کے ہاتھ نہین بٹھایا ۲ ٹھہرنے دینا ۔ بسنے دینا ۔ رکھنا ۔ قایم رکھنا ۔ (میرحسن) یہ دو دل کو یکجا بٹھاتا نہین ۔ کسیکا اُسے وصل بھاتا نہین (داغ) رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائے ۔ دل کو بٹھا کے سینے مین کیا کیا اٹھائے ۳ بدحواس کر دینا ۔ (قدر) ۔ بٹھایا رنج کے کسا نے تیری دہائی ہے ۔ دبا یا گنبد دوّار نے تیری دُہائی ہے ۵ مقرر کرنا ۔ (شوق) ہوئے ظلم گھر سے مرے واسطے ۔ بٹھائے ہین پہرے مرے واسطے ۶ ہمت پست کر دینا (دل کے ساتھ) (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا ۷ اُتارنا ۔ پیوست کرنا (فقرہ) ابھی پیچ اچھی طرح نہین بٹھایا ۱۰ تشخیص کرنا ۔ (عم) (فقرہ) میونسپلٹی نے اب چھپرون پر بھی ٹکس بٹھایا ہے ۱۱ ٹھیک جگہ پر لگانا ۔ (فقرہ) ڈاکٹر جوڑ نہین بٹھا سکا ۱۲ رکھنا قایم کرنا (چپیپی کے کھیل مین) (فقرہ) انھون نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی ۱۳ طالبعلم کو مکتب یا مدرسے مین داخل کرنا (فقرہ) شرارتون سے عاجز ہو کر ماں نے لڑکے کو مکتب

مین ایک مولوی صاحب کے پاس بٹھا دیا ۱۴ کام پر لگانا ۔ کام سے لگانا کی جگہ ۔ (فقرہ) سو روپیہ دیکر مین نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے ۱۵ تخت سلطنت دینا کی جگہ (رقعات غالب) مین نے امجد علیشاہ کی جگہ واجد علیشاہ کو بٹھایا ہے ۱۶ زمین مین لگانا (فقرہ) پارسال مین نے یہ پودا باغ مین بٹھایا تھا ۱۷ یقین دلانا ۔ (دل کیساتھ) ۱۸ (عو) مقرر کرنا ۔ (بنات النعش) انگریزون نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ کاغذ کا سکہ چلاتے ہین ۱۹ مدخولہ اور طوائف کی حیثیت سے رکھنا ۲۰ اکٹھا کرنا پنچایت کرنا ۲۲ ابھرنے نہ دینا ۲۳ جمانا ۔ منجمد کرنا ۔ (فقرے) آج میرے سامنے باجی نے پارہ بٹھا دیا ۔ دس سیر دودہ مین دو سیر کھویا بٹھایا ۲۴ برابر کرنا ۔ یکسان کرنا ۔ (فقرہ) درزی استری کو سیون بٹھانیکے لئے کپڑے پر پھیرتے ہین ۲۵ حساب کرنا ۔ لگانا ۔ پتا پھیلانا ۔ درست کرنا ۔ (فقرہ) حساب مین نہ معلوم کیا باعث ہے تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے ۲۶ تولنا (فقرہ) یہ تولا کیا ہے من کا اکتالیس سیر بٹھاتا ہے ۲۷ کسی مادہ پرند کو انڈون پر چھوڑنا ۔ (اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین) ۲۸ (پاؤن کے ساتھ) بچے کو پاؤن پر بٹھا کر پاخانہ پھرانا اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین ۲۹ (جواریون کی اصطلاح) کسی چیز کو گرو رکھنا ۔ داؤن پر الٹانا ۔

بٹھک ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ بیٹھک کا مخفف ۔

بٹھلانا ۔ (ھ) متعدی ۔ بٹھانا ۔ لکھنؤ مین ۔

بٹھور ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ جلی ہوئی لال مٹی ۔

بٹھکی ۔ بٹھی ۔ (ھ) بفتح اول و دوم) ۔ مونث ۔ سو بٹنے کی

تار بنانیکا ہنر۔ کلابتون بٹنے کا کام۔

بٹّی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پھل ۲ ناریل کا گولا ۳ (ہندو)۔ شمع ۴ عرق کھینچنے کا بھبکا۔

بٹّیا۔ (ھ) مذکر۔ کلابتون بٹنے والا۔

بٹّے۔ دیکھو۔ بٹّا۔

بِٹیا۔ (س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی (بنات النعش) شیخ جی کہو بٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

بَٹیا۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا بانٹ جس سے وزن کرتے ہین۔ چھوٹا گول پتھر ۲ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۳ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ پہاڑ سے لڑکتا چلا آتا ہے ۴ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۵ کلابتون بننے والا ۶ بٹ کی تصغیر۔ چھوٹی راہ۔ کھیتون کے بیچ کا راستہ ۷ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتین پشت کیطرف چوٹی کے بالون کو باندھتی ہین ۸ تنگ راہ۔

بٹیر۔ (س بفتح اول و کسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی مین مونث لکھنؤ مین مذکر و مونث دونون طرح بولتے ہین)۔ ایک چھوٹا پرندہ۔ بٹیرباز۔ مذکر۔ بٹیرین پالنے والا۔ بٹیرین لڑانے والا
بٹیر جگانا۔ متعدی۔ بٹیر کے کان مین رات کو کوکنا۔ بٹیر کا بہ جانا۔ لازم۔ دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہونا۔ بٹیرین لڑانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

بَجا۔ (ف بہ بین۔ جا۔ جگہ) صفت ۱ ٹھیک۔ درست۔ سچ (سمجھنا۔ فرمانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ (فقرہ) آپ بجا فرماتے ہین بیکاری سے بیگار بھلی۔ (طنزاً) خلاف نامناسب۔ لغو۔ بیہودہ۔ بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث۔ تعمیل۔ انجام دہی۔ تعمیل حکم۔ تکمیل۔ نفاذ۔
بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا۔ ٹھیک رہنا۔ قایم رہنا۔ بجا کرنا ٹھیک کام کرنا (قدر) ہمکو کیا آپ کے عاشق ہین اتالیق نہین۔ تم جو کچھ کرتے ہو اسے یا بجا کرتے ہو۔ بجا لانا تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) اطاعت ہین کرین ہم چشم پوشی ہو نہین سکتا۔ بجا لاتے ہین آنکھون سے وہ جو ارشاد کرتے ہین۔ بجا ہے ۱ درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر) نہین ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہم سے روپوشی اگر ہمزاد کرتے ہین ۲ (طنزاً۔ حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

بجالا۔ (ھ بکسر اول) صفت۔ بیجون سے بھرا۔ بہت بیج والا

بجانا۔ (ھ بفتح اول) متعدی ۱ باجے کی آواز نکالنا ۲ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو چٹکی لگا کر آواز نکالنا ۳ تعمیل کرنا۔ خدمت کرنا جیسے نوکری بجانا ۴ (عم) مارنا پیٹنا ۵ (عم) چھوڑنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

بجائے۔ (ف) ۱ بعوض۔ قائمقام (طلسم الفت) کہین بہر گزک بجائے کباب۔ دل بریان عاشق بیتاب۔ بجائے خود (ف) بغیر کسی مدد کے۔ اپنے نزدیک۔ اپنے سمجھ مین (قلق) بجائے خود تھا بہت دعوی سخندانی کہو کہ آکے سنین اب حضور کے اشعار۔

بیج بجانا۔ (ھ) لازم۔ کسی چیز کا سڑ کر ایسا خراب ہونا کہ

اسمین ٹبلبلے اٹھین۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

بجٹ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ جمع خرچ کا حساب کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲۔ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ اردو مین بفتح دوم بولتے ہین۔

بجرّ۔ (ھ بفتح اول و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اول و دوم) صفت۔ ا بھاری بوجھل ۲ صفت۔ نہایت آہستہ چلنے والا سُست کاہل ۔ بٹھا (سودا) ہے اتنا چلنے مین بجرّ بد ذات۔ نہین ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات ۳ صفت کٹھن۔ دو بھر۔ اجیرن ۴ مذکر۔ بھاری پتھر۔ سخت پتھر ۵ مذکر۔ جواہر جیسے ہیرا لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ بجر بٹو۔ (ھ) مذکر۔ ایک سیاہ جنگلی پھل اہل ہنود جسکا مالا بناتے ہین اور ریچھ نچانیوالے ریچھ کے بالون مین پروکر بچون کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہین ۲ ایک قسم کا کھلونا ۳ (مجازاً) بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان۔

بجرا۔ (انگ بجرو) ا۔ مذکر۔ دریا مین سیر کرنیکی ناؤ۔ جو پیچھے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے (شرف) لگا یا جائیگا اُس بادشاہ حسن کا بجرا۔ شرف ڈبوانہ دے تمکو کنارہ کش ہو ساحل سے۔

بجری۔ (ھ) مونث ا سنگریزہ کنکر (بچھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو سڑکون کی پٹریان بنانے کے واسطے ڈالتے ہین اور کمہار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

بجلی۔ (ھ) مونث ا برق۔ وہ چمک جو بادلونکی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتونکے کان کا ایک زیور ۳ (ھ۔ تخم) بیج۔ تخم) کچے آنب کی گٹھلی کا مغز۔ (داغ) آم کی بجلی نہین جس سے نہ پہنچے کچھ گزند۔ جان پر بجلی گرائیگی یہ بجلی کان کی ۴ برقی قوت ۵ صفت۔ بہت تیز چالاک۔ چست۔ بجلی بچاؤ۔ (ھ)۔ مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہین کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ بجلی بسنت مونث۔ (عو) ا بسنت کی موسم کی بجلی جو اور موسمون کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت۔ تیز۔ چالاک (مراۃ العروس) نہ اتنا چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست چلو کہ مری جون ۳ جنگو زبان دراز۔ آگ لگانیوالی مُفسد۔ (مثل) چھوٹی ٹنز انگیا کا بند بڑی تنبہ بجلی بسنت۔ بجلی پڑنا۔ لازم۔ آم کی کیری مین گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا۔ (داغ)۔ تڑپتا ہے جلن دلمین بڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ بجلی پڑے۔ (عو) بد دعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو (رشک)۔ بجلیان قہر خدا کی پڑین اسے تُم ہو۔ کہین بہتان کہین آگ لگا دیتے ہو۔ بجلی ٹوٹے۔ (عو۔ بد دعا) تباہ ہو برباد ہو۔ بجلی چمکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے چمک نکلنا۔ (ناسخ) فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہے۔ غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے۔ بجلی کڑکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔ بجلی کا لڑکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (سحر) نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ بجلی کوندنا۔ لازم۔ بجلی چمکنا۔ (سحر) کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوندہ رہی ہے بجلی۔ جیسے نیلم کے نگینہ پہ جڑا ہے کندن۔ بجلی کے بالے مذکر ایک قسم کی چوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتین کانونمین پہنتی ہین۔ بجلی کی تلوار۔ مونث (کہتے ہین جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار

بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے)۔ بہت تیز تلوار۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار (ناسخ) ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔ آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ؁ بجلی کی کڑک۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا۔ قہر ڈھانا۔ صدمہ پہنچانا (ناسخ) کیا تری سونکی بجلی نے گرائین بجلیان۔ کڑور ہے ہیں اے پری پیکر مرا سینا نہین ؁ بجلی گرنا۔ لازم۔ بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا۔ دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ؁ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا ؁ مسکرا ئے وہ اس ادا سے امیر مین تو سمجھا کہ آپ گری بجلی ؁ بجلی گرے۔ (عو) بد دعا۔ بجلی ٹوٹے ؁ بجلی کی لپک ؁ بجلی کی چمک۔ (قدر) تلوار کی تعریف) جو بجلیونکی لپک ہے تو بادلونکی گرج۔ غضب کا اسمین ہے کس بل تو قہر کی جھنکار ؁ بجلی لونکنا۔ لازم (عو) بجلی چمکنا۔

بجنا۔ لازم ؁ آواز نکلنا۔ بولنا ؁ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ؁ کان سے سنسناہٹ کی آواز نکلنا جیسے کیا تمہارے کان بجتے ہین ؁ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت مین دانتون کا آواز دینا ؁ (عم) مشہور ہونا۔ (فقرہ) وہ کس نام سے بجتا ہے ؁ مذکر (دلالونکی اصطلاح مین) روپیہ ؁ (عم) چھوٹنا۔ فیر کرنا جیسے گولہ بجنا ؁ صفت (عم) آواز دینے والا۔ بجنے والا (فقرہ) یہ بجا تو بجنا جھنجھنا لیگا۔

بجنتری۔ دیکھو باجنتری ؁ بجنتری محال۔ مذکر۔ وہ محلّہ جسمین گانے بجانیوالے رہتے ہون۔

بجّو۔ (ھ) مذکر ؁ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھاتا ہے اُسکی آنکھین بہت چھوٹی ہوتی ہین ؁ (مجازاً) چھوٹی آنکھون کا آدمی۔ ٹھکرے منھ کا آدمی۔

بجوانا۔ (ھ) ۔ بجانا کا متعدی۔

بجوٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو ہنود عورتین بجائے بازو بند استعمال کرتی ہین۔

بجوگ۔ (ھ۔ س بکسر اول وضم دوم) مذکر ؁ قران النحسین بخت بد صدمہ۔ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ مصیبت ؁ ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہین ہے یہ بروگ۔ کیسا لگا جی کو روگ اسے بجر کیا حال ہے (پٹرتا کیسا تھ) (آمیرحسن) پڑا تم پہ ایسا کہو کیا بجوگ۔ لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ ؁ چاہنے والونکی مفارقت ؁ بجوگی (س) صفت۔ وہ شخص جو بجوگ مین ہو۔ کم نصیب۔ بدبخت۔

بجھانا ؁ بجھا دینا۔ (ھ) متعدی ؁ آگ چراغ۔ شمع۔ لمپ۔ یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا۔ گل کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا ؁ شعلہ فرو کرنا ؁ (دل۔ جی طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا شکستہ خاطر کرنا افسردہ کرنا ؁ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا۔ سیر کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ پیاس مٹانا ؁ (اسلحہ کیواسطے) آب دینا۔ پانی پھیرنا ؁ پانی ڈالکر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) جو آپ بجھاؤگے ؁ (سمجھانا کا تابع ہوکر) فہمایش کرنا۔ ذہن نشین کرنا (فقرہ) وہ تو کسیطرح نہین مانتے تھے مین نے سمجھا بجھا کر راضی کر پایا ہے۔ (مہوسونکی اصطلاح) کسی معدنی چیز کو پگھلا کر پانی یا عرق مین سرد کرنا ؁ چاندی۔ لوہے یا ٹین کو آگ مین لال

کرکے پانی مین چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والونکی اصطلاح مین) جب کسی فریق کے پاس سَر کرنے کا پتّا نہین رہتا ہے تو اُسکے پتّے ابتر کرکے کہین سے ایک پتّا مانگ لیتے ہین اور اِس فعل کو بجھانا کہتے ہین ۱۰ (پہیلی یا چیتان کے واسطے) حل کرانا۔ بُجھا۔ (ھ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل۔ (میر) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

بُجھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ بجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی۔ کاٹ (ناصر) ابروے قاتل بجھا ہے زہر مین۔ پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا (دینا کے ساتھ)

بُجھایا پانی۔ مذکر۔ وہ پانی جسکی رطوبت جلائی گئی ہو دیکھو بجھانا نمبر ۸ (ذوق) پانی طبیب دے ہے ہمین کیا بجھا ہوا۔ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔

بُجھ بُجھوّل۔ (ھ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانون پر ہے۔

بُجھارت۔ (ھ بضم اول وفتح دوم تجم) مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

بُجھرا۔ (ھ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جسمین گرم پانی رکھتے ہین ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جسکو گھڑون پر رکھتے ہین (فقرہ) سامنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہین انپر بجھرے ڈھکے ہین۔

بجھرا۔ (ھ بالکسر سکون سوم) مذکر ۱ بجھر ۲ جو گیہون اور چنا ملا ہوا غلہ ۳ صفت۔ ملا ہوا۔

بجھکاگاہ۔ (ھ بکسر اول وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اسکو کھیج کاگ (کالا کوّا) بھی کہتے ہین) مذکر۔ چڑیونکے ڈرانے کا پتلا کالی ہانڈی جو چڑیون کے ڈرانیکے لئے کھیتون مین لکڑی پر لٹکا دیتے ہین۔

بُجھنا۔ (ھ بالضم لازم ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا شُعلہ مٹنا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلیگا جیسے کہ کوئلا بجھا ہوا ۲ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازونکی اصطلاح) ہمت ہارنا (فقرہ) لاتین کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھرنا۔ مدھم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا نرم پڑنا ۷ (عو) پکوان کی چیزون کا اچھا پک جانا اچھا سِک جانا۔ (فقرے) کچوریون کا گھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھکر اتنا سا رہگیا ۸ آلودہ ہونا جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتون کا درہم برہم ہوکے بوجھ کے قابل ہو جانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اُداس ہونا۔ مایوس ہونا۔ (رشک) راتون کو بزم زمانہ مین بجھا رہتا ہون۔ دیتی ہے شمع کی لو یاد بنا گوش مجھے ۱۱ تیز ہونا۔ آب چڑھنا (ذوق) چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے۔ ایک نیمچہ ہے زہر مین گویا بجھا ہوا۔ بجھی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو سرد ہو گئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دبگیا ہو (سحر) دیکھنا پھر دہی شر ہے اور اُٹھنے ہوگا۔ لوگ آندھی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو۔ بجھی آواز۔ نہایت پست اور دھیمی آواز۔ بجھی تیور وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔ بجھی طبیعت افسردگی کی جگہ کہتے ہین۔

بچھوّل - (ہ) مونث - پہیلی چیستان -

بچھُیل - (ہ - بضم اول و فتح جیم مخلوط الہا و سکون حرف چہارم و پنجم) صفت - لدا ہوا - بھاری - زبانوں پر بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم ہے -

بچھِیٔ - (ہ بکسر اول و فتح دوم و کسر ہمزہ و سکون یا) مونث بیج والا غلہ جسے غریب کاشتکار لیتے ہین -

بچھیلا - (ہ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت - (لکھنؤ) ۱ اس آراضی کی نسبت کہتے ہین جسمین بیج کثرت سے پیدا ہو ۲ اُس پھل کی نسبت بھی کہتے ہین جسمین بیج بکثرت ہون -

بُچّا - (ہ بضم اول و تشدید دوم) صفت کان کٹا - چھوٹے کانون والا -

بچا - (ہ - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و تشدید دوم) مذکر - شخص - یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال مین ہے - (بنات النعش) آخر ظالم کی عمر کوتاہ بچا کی شامت آئی - (جانصاحب) یہ ہم سے ہونگے وہان اُنسے ہم دہان ہونگے - ہر اک بچا کو بنا دینگے بچا محتاج ۲ (بغیر تشدید) صفت رہا سہا - باقی ۳ (بہ تشدید دوم) دیکھو بچہ - بچا بچایا - صفت - باقیماندہ - بچا جانا - ۱ دست علیحدہ ہو جانا - مقابلے سے ہٹ جانا - بھاگ جانا - ہٹ جانا - چھپ جانا - ٹال جانا - بچا کھچا - صفت - مذکر - بقیہ - باقیماندہ - بچا بچایا - (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکے تو لونڈی دسترخوان اٹھا لے آئی بچا کھچا کر کے سب حرفیونکو بانٹا اور ٹکڑیان - کبھی کر - مونث کیلئے بچی کھچی بولتے ہین - بچا لانا - ۱ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ بپرا نداز کرنا - دیکھو بچا پانمبران ۳ - ۵ - ۶ - ۸ - بچانا - (ہ) ۱ محفوظ رکھنا - پناہ مین رکھنا امان مین رکھنا - حفاظت کرنا ۲ مدد دینا - تائید کرنا کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا - خیانت کرنا - الگ کرنا - نکالنا - غبن کرنا (فقرہ) میرا ملازم بڑا خائن ہے روپے میں چار آنے بچاتا ہے ۵ بری کرنا ۶ پس انداز کرنا - جمع کرنا - جوڑنا ۷ راستہ صاف کرنا - ایک رُخ کرنا - کنارے کرنا - ہٹانا - راستہ چھوڑنا - راستہ دینا ۸ قید سے چھڑانا - مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے ہٹانا - (فقرہ) اب پیادہ کا بچانا دشوار ہے - بچاؤ (ہ) مذکر - بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن پناہ ۳ چھٹکارا - رہائی برئیت نجات - (داغ) اس سے عاجز ہو افلاطون بھی - موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے ۴ عذر معذرت ۵ بہانہ - حیلہ - پہلوتہی ۶ حفاظت کی جگہ

بِچار - (ہ - بکسر اول) مذکر - حساب - شمار - رائے - تجویز - فیصلہ (مسرور) - اے برہمن بلیگا کب وہ صنم اسمین کہتا ہو کیا بچار ترا ۲ (عو) - خیال لحاظ - سوچ - فکر (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم ہوگیا ہے اور شہر والون سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۳ ارادہ ۴ قیاس - اٹکل ۵ دور اندیشی ۶ غور - دھیان ۷ سمجھ - دانست - تمیز - تدبیر - بچارنا - بچار کرنا - (ہ - بکسر اول) لازم - (ہم) ۱ سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا - تصور کرنا ۴ قیاس کرنا ۵ سمجھنا ۶ ستارونکا حساب لگانا ۷ ارادہ کرنا ٹھانا -

بِچَارا - (بچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا - غریب - مفلس ۲ مونث کیواسطے بچاری کہتی ہین - (بہار عشق) یا خدا ہو بھلا بچاری کا جو لگا یا پتا سواری کا -

بچالی۔ (ھ بکسر اول و چارم) مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑوں کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔

بچپن۔ (ھ) مذکر۔ لڑکپن۔ کمسنی (داغ) قیامت کریگی جوانی تمہاری۔ کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمہارا ۔ بچپن کرنا۔ نادانی کرنا۔ (اشرف) دل ہزاروں توڑکر بچپنے کے کھلونوں کیطرح۔ اُسنے طفلی مین کیا بچپن تو یہ بچپن کیا۔ بچپنا۔ مذکر۔ لڑکپن کا زمانہ (رشک) بچپنے سے اُسنے سیکھا پک بنا۔ بھولا بھولا ہوکے گویا ہوگیا۔ بچپنے کی باتین۔ ناسمجھی کی باتین (فسانۂ عجائب) آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم سلامتی سے ابھی تک وہی بچپنے کی باتین کرتے ہو۔

بچت۔ (ھ بفتح اول و دوم) مونث لبقیہ۔ باقی۔ بقایا۔ جو صرف کرنے سے بچا ہو۔ فائدہ۔ (داغ) ع۔ بیوپار وہ کیا تھا کہ جسمین بچت نہ تھی ۲۔ کمی (داغ) کیا آپ نے ترک اپنا سنگار۔ چلو صرف مین کچھ بچت ہوگئی ۲۔ حفاظت بریت (فقرہ) تمہاری بچت اسی مین ہے کہ خوشامد سے کام لو۔

بچکار۔ (ھ بکسر اول و فتح دوم) مونث خوف۔ ڈر۔ بھڑک۔ مایوسی۔

بچکانا۔ (ھ بالکسر) متعدی اعم۔ قول و قرار کے خلاف کرنا۔ مایوس کرنا ۲ خوف دلانا۔ ڈرا دینا۔ بچکانا۔ (ھ بفتح اول و سکون) (دوم صفت) مذکر ۱۔ بچون کے لائق ۲۔ چھوٹا سا کم عمر۔ کمسن ۳۔ مذکر۔ بچے کا جوتا ۴۔ مذکر۔ کتھک کا لڑکا۔ وہ زمانہ لڑکا جیسے کسی دوسرے زمانے سے پالا ہو۔ بچکانی۔ (ھ بفتح اول و سکون دوم) صفت

مونث لڑکی جسکو کسی رنڈی نے پرورش کیا ہو۔ بچکنا۔ (ھ) عم ۱۔ ناامید ہونا لڑھکنا۔ بھاگنا۔ منسوخ ہونا ۲۔ ڈر جانا۔ بھڑک جانا۔ بچ کے چلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ راہ چھوڑ کے چلنا ۲۔ احتیاط کرنے کی جگہ (میر) ترحم کو پاؤن تلے وہ ملے ستم اُسکے کوچے سے بچ کر چلے۔ بچ کے قدم رکھنا۔ احتیاط سے پاؤن رکھنا۔ (ناسخ) جانکر کانٹا مسافر بچ کے رکھتے ہین قدم۔ اسقدر رہین وادی غربت مین لاغر ہوگیا۔ بچ کے کھیلنا۔ بازی کھیلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ شطرنج مین کسی مہرے کو زد سے بچانا۔ اپنے تئین بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔ (داغ) عشق مین ہمنے کی تھی سربازی۔ بچگئی جان خوب بچ کھیلے۔

بچگان۔ ف بچہ کی جمع۔

بچلا۔ (ھ) صفت۔ عم۔ درمیانی۔ منجھلا۔ بیچ کا۔

بچلنا۔ (ھ) لازم۔ عم ۱۔ لغزش کرنا بہکنا۔ چوکنا۔ خطا ہونا۔ جیسے پاؤن بچل گیا ۲۔ (عم) کھو جانا۔ گم ہو جانا جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ۳۔ (عم) پھرنا۔ منکر ہونا۔ گرنا۔ جیسے کہ گر بچلنا ۴۔ مچلنا (فقرہ) کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا ۵۔ (عم) بدکنا۔ بھڑکنا ۶۔ (عم) ناکامیاب ہونا بےثمر ہو جانا (فقرہ) کاتے کاتے بچل گیا ۷۔ کام خراب ہو جانا ۸۔ (دل کے ساتھ) پاگل ہو جانا۔ (فقرہ) دل بچل گیا۔

بچن۔ (ھ) مذکر ۱۔ گفتگو۔ بات۔ عہد۔ وعدہ۔ قول و قرار ۲۔ فال۔ شگون۔ (میرحسن) نکلتے ہین اسطرح خوشی کے بچن۔ ہو گر خوشی تو ہین یہ ہین ۳۔ مہربانی۔

بچنا۔ بچ جانا۔ لازم ۱۔ باقی رہنا بچت مین پڑنا۔

پس انداز ہونا۔ جمع ہونا (فقرہ) کچھ روپی بچی ہے ۲ بڑھنا۔ فاضل رہنا
(فقرہ) قرضہ ادا کرکے پانچ روپے بچے ۳ خالی جانا۔ (شوق) وضع کی گوتھی
سبکو پابندی۔ پر نہ بچتی تھی کوئی تو چندی ۴ زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔
شفا حاصل ہونا۔ (بحر) کہتے ہیں لوگ دیکھکے اُس کے مریض کو۔ ایکی خو بچگیا
تو پھر اُسکی قضا نہیں ۵ کنارے ہونا۔ ہٹنا دور رہنا (فسانہ عجائب)
مین نے تو جھوٹ اور سچ دونون سے بچکر ایک کلمہ کہا تھا ۶ رہائی پانا۔
چھوٹنا ۷ عزت آبرو کا محفوظ رہنا ۸ رُکنا۔ الگ رہنا۔ (رشک) ہم
بچ رہے تو جا ٹینگے جنت مین مقرر۔ کل سات جہنم مین گرفتار بہت ہین
۹ زندہ بچنا۔ (سحر) گرمیان آتی ہین پھر آتے ہین دن وحشت کے۔
ایکی بچنے کی نہین عاشق مہجور ۱۰ مزاج ۱۱ صدمے سے محفوظ رہنا۔ کٹھوٹی
کسر رہنا (بنات النعش) اس زور سے پتھر مارا کہ میری آنکھ پھوٹتی پھوٹتے
بچگئی ۱۱ امر کے معنی مین (فقرہ) تم خراب صحبت سے بچنا کہین ایسا نہو کہ
عزت آبرو کھو بیٹھو ۱۲ زخم ہونا۔ فایدہ ہونا ۱۳ پرہیز کرنا (فقرہ) مین ایسے
الزام سے بچتا ہون۔ بچو۔ گاڑی اور بگھی چلانے والے عموماً ہٹو بچو کہکے
آدمیون کو راستے سے ہٹاتے ہین۔

بچّو۔ بچہ کی تصغیر پیار سے بچے کو کہتے ہین۔

بچھورنا۔ توڑنا۔ کھولنا ۲ ملنا۔ ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رگڑنا

بچّون۔ بچہ کی جمع۔ بچون سے گود یا گودی بھری رہے
دعا۔ (مثل) اولاد زندہ رہے۔ کثرت سے اولاد ہو (انیس) یا رب رسول
پاک کی کھیتی ہری رہے۔ صدقہ دل سے مانگ بچون سے گودی بھری رہے
بچون کا کھیل۔ مذکر ۱ آسان کام ۲ سہل بات (فقرہ) رشتہ یا قرابت بچون کا
کھیل تو ہے نہین کہ کھٹ ہوگئی ۲ فضول بات۔ بیکار کام ۳ بچون کے
کھیلنے کی چیز۔ بچون والا صفت۔ مذکر۔ صاحب اولاد۔ بچون والی
صفت۔ مونث۔ صاحب اولاد (جانصاحب) اُجڑی گھر بار بسا
ہوچکی بچون والی۔ بیٹھکر لڑکیون مین کھیل ۲ گڑیان اتیو ۳ کنا بیتہ۔
چیچک۔

بچّہ۔ (فارسی مین اطفل ۲ حیوانات کا بچہ ۳ شطرنج
کا مہرہ جو شکل پیادے کے ہوتا ہے) مذکر ۱ حیوان اور انسان کی
کمسن اولاد کو کہتے ہین ۲ درختو نکا نیا پود ۳ لڑکا۔ چھوکرا ۴۔
(صفات مین) مشابہ۔ ہمشکل۔ ہم وضع (امیر) کتنا ہے سخت قلب
رقیب سیاہ رو۔ نطفہ پتھر کا ہے کہ بچہ یزید کا ۵ ناتجربہ کار۔ نا سمجھ
کم عقل۔ نادان۔ (شوق قدوائی) مین کیا ڈر کے بھاگون گا
بچا نہین محبت کا پکا ہون کچا نہین ۶ فقرا دُنیا دارون کو پیار
سے کہتے ہین ۷ بعرض تحقیر یعنی مردک نابکار کبھی حقارت سے
پکارتے ہین۔ تو اسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہین جیسے اوسڑیل
کے بچے۔ بچہ اُترگیا۔ (دہلی) بچہ مرگیا۔ بچہ باز۔ (ف) صفت۔
امرد پرست۔ بچہ بالا۔ مذکر۔ سو۔ لڑکا بالا۔ اولاد (فقرہ) آوارہ
مزاج لوگون کی جہان شادی ہوئی بچہ بالا ہوگیا باہر کی آمد و رفت
موقوف ہوئی۔ بچہ بھرانا۔ پرند کا بچے کو چونچ سے دانہ کھلانا۔
بچہ پھرنا۔ لازم۔ قبل پیدائش کے جان پڑجانے سے بچے کا رحم مادر
مین حرکت کرنا۔ بچہ جننا۔ (انسان کیلئے) بچہ پیدا کرنا۔ (جانصاحب)
کار خانہ مین خدا کے نہین کچھ دخل ہوا۔ بچہ تم سے پہلے جنین بیاہ ہوا آخر ہو۔

بچہ دار۔ (ف) صفت ۱ حاملہ ۲ اس عورت کو کہتے ہیں جسکے اولاد ہو۔ بچہ دان۔ (ف)۔ مذکر۔ رحم۔ وہ جگہ جہاں بچہ ماں کے پیٹ میں رہتا ہے۔ بچہ دان کا منھ۔ رحم کی راہ۔ بچۂ ریش۔ (ف)۔ کنایۃً۔ مو ہاسے زیر لب۔ بچہ کش۔ (ف بفتح کاف) صفت ۱ اُس عورت کی نسبت کہتے ہیں جو کثرت سے بچے جنتی ہو۔ بچگی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن۔ بچہ بینا۔ (ف) کنایۃً۔ شراب۔ بچۂ نو۔ (ف) کنایۃً ۱ نیا حادثہ ۲ نئی شاخیں۔ نئے شگوفے ۳ نیا نتیجہ۔ بچہ نکلوانا۔ پرند کو انڈے پر بٹھانا۔ پرند سے بچے لینا۔ بچہ ہے۔ نافہم ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔

بچھ جانا۔ لازم ۱ فرش ہو جانا۔ کثرت سے زمین پر گر کر پھیل جانا ۲ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن میں۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی۔ بچھا جانا۔ (ہ) لازم عجز و انکسار کے مارے جھکا جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (داغ) ہو گیا صیاد بھی عاشق مزاج۔ خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر۔ (فقرہ) رنڈیاں جو اپنے حسن کے غرور میں کسی سے سیدھی بات تک نہیں کرتی تھیں اب ایک ایک کے آگے بچھی جاتی تھیں کہ خدا کے لئے ہم کو پناہ دو ۲ مصارف کی وجہ سے تباہ ہوئے جانا۔ بچھا دینا۔ متعدی ۱ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔ بستر کرنا ۲ پریشان کرنا۔ پھیکنا۔ پھیلانا ۳ مار کر گرا دینا۔ خوب پیٹنا ۴ زمین پر گرا دینا۔

بچھنیا۔ (ہ)۔ مونث۔ (عم) (بچھیا)۔

بچھڑا۔ (ہ)۔ مذکر۔ گائے کا نر بچہ ۲ پیار سے انسان کے موٹے تازے بچے کو بھی کہتے ہیں ۳ صفت۔ نوجوان۔ نوعمر لڑکا بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ (مثل) حمایتی کے بھروسے پر بڑی تقویت ہوتی ہے۔ جرأت کسی کی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بچھڑا۔ (س بالکسر) مذکر۔ دور افتادہ۔ جدا (داغ) دولت جو خدائی کی ملے کچھ نہیں پروا۔ بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملا دے۔ (دکن) جدائی۔ مفارقت۔

بچھڑ جانا۔ بچھڑنا۔ (س) لازم (عو) جدا ہونا۔ کھو جانا ۲ پیچھے رہ جانا۔

بچھڑی۔ (ہ)۔ مونث۔ گائے کا مادہ بچہ۔ بچھڑیا۔ مونث۔ ہاتھی کا مادہ بچہ۔

بچھلنا۔ (ہ) (ہندو) لازم۔ پھسلنا۔ ڈھلکنا۔ علیحدہ ہونا ۲ صفت (عم) پھسلنے والا۔

بچھنا۔ (ہ) لازم ۱ فرش ہونا۔ بستر ہونا۔ بچھونا ہونا ۲ پھیلنا۔ بکھرنا ۳ بیحد خاکساری کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ بڑی آؤ بھگت کرنا۔ بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ۴ تباہ ہونا۔ مفلس ہونا (نوٹ) شعرا نے رکھنا چکھنا کے قیاس پر بچّھنا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے۔ (بحر) پچھڑے مرے داغوں کو کیریں سے کوئی بچھے ہوئے تھے پہلوؤں میں ترے لعن پھول (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو۔ پہلے تو ان دان بساط بچھی ہے۔ (داغ) کبھی وہ محفل عشاق میں جو آتی ہیں۔ نیاز مندی تواضع میں بچھے جاتے ہیں۔ (داغ) ہم بچھے جاتے ہیں تواضع میں کبھی ۲ آن وہ جو آتے ہیں۔

پچھناک - (س پچ ناگ بکسر اول و سکون دوم اور آخر مین کاف فارسی ہے) مذکر - ایک زہریلے درخت کی جڑ -

بچھو - (ہ) مذکر ۱ عقرب - کژدم (کاٹنا کے ساتھ) (منیر) نیش زن ہوتے ہین بنکر ترے مظاہر بن رقیب - کاٹتے ہین موم کے بیجان بچھو اندون ن ۲ ایک پہاڑی پودا جسکے چھونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے ۳ صفت چالاک - فتنی - خطرناک - بچھو کا منتر نہ جانے بانبی مین ہاتھ ڈالے ۱ (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو معمولی کام کی لیاقت نرکھتا ہو اور بڑے بڑے کامون کا حوصلہ کرے -

بچھوا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی چھری جسکا پھل ٹیڑھا ہوتا ہے (نکر) پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اتو تم نے بچھو لیا ہین نے جوانوٹ کو تو بچھوا کھینچا ۲ ایک قسم کا زیور جسے ہند و عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین (ناسخ) کہتے ہین عالم کو جسکے پاؤن کے بچھوے شہید - اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ مین ۳ سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے ۴ ایک قسم کا چٹ پٹا اچار -

بچھوانا - (ہ) متعدی - فرش کرانا -

بچھوڑنا - (ہ) متعدی - اوٹنا - روئی کا بیج سے علاوہ کرنا -

بچھونا - (ہ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) مذکر ۱ بستر - تو شک - (سحر) پائنتی راتون کا سونا بھی تمھیں بھول گیا - وُہ دو پٹے کا بچھونا بھی تمھیں بھول گیا - (اٹھانا بچھانا کے ساتھ) ۲ (ہند) چٹائی یا فرش جسپر بیٹھکر ہندو عورتین ماتم کرتی ہین - اُس زمانیکو بھی کہتے ہین جسمین ماتم کیا جاتا ہے ۳ (کنایۃً) کسی چیز کا کثرت سے چھٹکنا

بچھونا کرنا - متعدی ۱ بستر بچھانا ۲ کثرت سے کسی چیز کو ڈالنا - پھیلنا - (قدر) ایسا سونا کیا جو لوٹے گان اسطے بر بہار - مارے بوچھارون کے پھولون کا بچھونا کر دیا ۳ خوب مارنا یا رکر گرادینا -

بچھیا - (ہ بچھی کی تصغیر) مونث ۱ گاے کا مادہ بچہ ۲ ہنود کی ایک رسم جو مُردے کی تیرھوین سترھوین کو ہوتی ہے ۳ بچھیا کا باوا - (ہ) (مجازاً) کم عقل - بیوقوف - نادان -

بچھیرا ۔ بچھیڑا - (ہ) مذکر - گھوڑے کا نر بچہ - بچھیرا پلٹن - مونث - نوعمر لڑکون کی فوج - بچھیری - بچھیڑی - (ہ) - مونث - گھوڑے کا مادہ بچہ - گھوڑی -

بچی - (ہ بالفتح و تشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی کمعمر لڑکی ۲ بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتون کو بھی کہتے ہین ۳ وہ چند بال جو مردون کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ مین نکلتے ہین -

بچی - (ہ - بالضم) صفت مونث - کان کٹی -

بچے - بچہ کی جمع - بچے بھرانا - دیکھو بچہ - بچے کا [illegible] کھیل جانا - ۱ - لازم - عو - بچے کا مرجانا - بچے کچے - مذکر - اولاد - چھوٹے بڑے بچے لڑکے بالے - اس جگہ بچے بچے بھی بولتے ہین -

بچے نکلوانا - متعدی ۱ انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانورون سے بچے لینا ۲ عو - اولاد جنوانا - بچے والی ۱ اولاد والی - زچا ۲ وہ مرغی جسکے ساتھ بچے ہون -

بچپانا- گھوڑے کا کان کھڑے کرنا- گھوڑا جب شوخی سے یا خوشی مین اپنے کانون کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہین کان بچپا لیے-

بحار- (ع) مذکر- بحر (دریا- سمندر) کی جمع-

بحال- (ف- قایم- برقرار) بدستور- حالت اصلی پر (کرنا- ہونا- رکھنا- رہنا کے ساتھ)- (داغ) جسکی موقوفی ہوئی ہوتا نہین پھر وہ بحال ۲ صفت- خوش- چاق اچھی حالت مین- درست (داغ) امید مین وصال کے اپنا وصال ہے- خوش حال ہین وہ انکی طبیعت بحال ہے ۳ صفت- مرض سے چھٹکارا پانے والا- صحیح (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہین کیا جلائینگے- کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا- **بحالی**- مونث ا- برطرفی کی ضد (سپہر) فصل گل مین رنگ پھر آنے لگا رخ پر مرے- عاملِ معزول مشتاق بحالی ہو گیا ۲ افاقہ- بیمار کی طبیعت کی درستی- خوشدلی- فرحت- تازگی (رشک) تھی فوج یاس و رنج و الم روز ہجر تک- غم برطرف ہے دل کی بحالی کی رات ہے- (نوٹ- ان معنی مین بحالیون پر بھی کہا ہے- اے مصحفی بتا تو کیا کچھ خوشی ہوئی ہے- ہے اندنون جو چہرہ تیرا بحالیون پر ۳ قبضے کا بدستور سابق ہو جانا- قبضے کی واپسی

بحث- (ع- لغوی معنی کھودنا)- مونث ا- مباحثہ نزاع لفظی- جھگڑا- سوال و جواب- دلیل- حجت- (فسانۂ عجائب) شہزادی بچشم پر آب و با دل کباب غیظ مین کتھر تھراتی سے بحث رہی تھی ۲ باب- فصل ۳ تعلق- مطلب (فقرہ) ہمکو اس سے کیا بحث تم جانو تمھارا کام جانے ۴ (قانون) وہ گفتگو جو وکلا حاکم کے روبرو کرتے ہین- **بحث آپڑنا**- لازم- مقابلہ ہو جانا- تکرار ہو جانا (داغ) آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہائے اشک سے- آج بوندین گن رہا ہون ابر گوہر بار کی- **بحثا بحثی**- مونث- باہمی تکرار- حجت- مناظرہ- اختلاف- **بحث بڑھنا**- لازم- گفتگو مین طوالت ہونا (داغ) نوبت جنگ پہنچی ناصح سے- بڑھ گئی بحث باتون باتون مین **بحث پڑنا**- لازم- مقابلہ ہونا- حجت ہونا- تکرار ہونا- (عاشق) مجھکو لیجا نہ باغ مین اے گل- بحث پڑ جائیگی عنادل سے **بحث چھڑنا**- لازم- تذکرہ ہونا- گفتگو ہونا- مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑ گئی- **بحث قانونی**- وہ بحث جو کسی قانون کے روسے ہو- **بحث واقعاتی** کے خلاف- **بحث کرنا**- جھگڑنا- حجت کرنا- **بحثنا**- (بحث سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے)- لازم- حجت کرنا- ضد کرنا- تکرار کرنا (ناسخ) نطق ہوگا بند او زاہد نہ میخوارون سے بحث- بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا- (داغ) دیکھ ناصح تجھکو سمجھاتے ہین ہم- عاشقون سے بحثنا اچھا نہین- **بحث نکال کھڑی کر دینا**- جھگڑا پیش کر دینا- **بحث نہونا**- لازم- تعلق نہ ہونا- مزاحمت نہ ہونا- حجت نہ ہونا (داغ) حور سے بحث نہین ہان یہ بتا اے واعظ- لاکھ دو لاکھ مین ہو ایک وہ صورت کیسی- **بحث واقعاتی**- وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو

بحر- (ع)- مذکر- بڑا دریا- سمندر- بحار جمع (نوازش) دیکھ کر عشاق کی چشم پر آب- پانی پانی بحر اعظم ہو گیا- **بحر ابیض**-

ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال مین ہے - بحر احمر - اُس سمندر کا نام ہے جو افریقہ اور عرب کے درمیان واقع ہے - بحر اخضر - ایک سمندر کا نام جسکے مشرق مین چین واقع ہے - دریاے ہند - (اصطلاح شعرا مین) آسمان - بحر اسود - (ف) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب مین واقع ہے - بحر اعظم - بڑا سمندر - بحر الکاہل - سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور بر اعظم ایشیا کے مشرق کیطرف واقع ہے - بحر اوقیانوس - ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقہ کے مغرب کیطرف واقع ہے - بحر روان - (مجازاً) کشتی - بحر ظلمات - بحر اوقیانوس - بحر عمان - بحر اعظم - دریاے محیط - بحر و بر - تری و خشکی - بحری - (ع) صفت دریائی - بحر سے منسوب جیسے بحری فوج - بحرین - (ع - ین - تثنیہ کی علامت ہے) مذکر - دریاے روم اور دریاے فارس - (رشک) ہو گیا بحرین میرے رونے سے مجھی بجون - صاف عالم ہو گیا پنج محلے پنجاب کا -

بحر - (ع بحور جمع) مونث - (مجازاً) وزن شعر - چند کلمات موزون کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہین -

بحران - (بالضم) یونانی - مذکر - (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن -

بحل - بکسر اول و دوم و سکون لام بعض لغات مین اسکو عربی قرار دیکر جرم بخشنے گناہ معاف کرنیکے معانی لکھے ہین - بہار عجم مین بمعنی معاف لکھا ہے - فارسی مین حاے حطی نہین ہے اسلیئے خیال ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہو گا لیکن صراح و قاموس مین اسکا وجود نہین ہے - معلوم ہوتا ہے کہ اصل مین بہل تھا بفتح اول وکسر ہاے ہوز صیغہ صفت مشبہ بمعنی متروک اور مراد پر چھوڑا ہوا - مجازاً بمعنی معاف (بہل عربی مین ترک کرنا - مراد پر چھوڑنا) کاتبون کی غفلت سے بجاے ہاے ہوز حاے حطی لکھی گئی دوسری صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اصل مین بہل بکسر اول و دوم ہو یعنی ب زایدہ اور ہل امر کا صیغہ - ہلیدن (چھوڑنا) سے تیسری صورت یہ ہے کہ بحل بفتح اول و دوم و تشدید لام ہو اس صورت مین باے موحدہ مفتوحہ ظرفیت اور معیت کی معنی دیتی ہے اور حَلّ حلال ہونا) - صفت - معاف (شرف) شہید باوفا ہون مجھکو پھر پاس وفا ہوتا - بحل کرتا اگر قاتل پہ ثابت خون بہا ہوتا -

بحیرہ - (ع بضم اول و فتح دوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر بحر کی تصغیر - چھوٹا سمندر جو چارون طرف خشکی سے گھرا ہو -

بخار - (ع - دھوان - بھاپ) ۱ مذکر - تپ - وہ حرارت جو جسم مین اخلاط کے کسی نقصان کیوجہ سے عارض ہوتی ہے - ان معنون مین یہ لفظ ہندی ہے ۲ وہ گرمی جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے - بھاپ - دھوان - ابخرے - بخارات جمع ۳ غصہ - رنج - کدورت - غبار - بخار آنا - لازم - تپ مین مبتلا ہونا - حرارت آنا - تپ آنا (داغ) کا پنتی ہے فلک پہ کیون بجلی - کیا مری آہ سے بخار آیا ۲ خوف آنا - ڈر معلوم ہونا (فقرہ) ہندوستانیونکو نادر شاہ کے نام سے بخار آجاتا تھا - بخار اُترنا - لازم - تپ زائل ہونا - (بخار)

دیوانگی مین پھینک رہے تھے ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا -
بخارات - بخار کی جمع - ابخرے (اُٹھنا چڑھنا کے ساتھ) (قدر) چھایا
ہے مرا بخت سیاہ رسا پر جسطرح بخارات چڑھیں اوج ہوا پر - بخار اُٹھنا - لازم
دھوان اٹھنا - (قدر) اُگا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا -
حلب سے جب بخار اُٹھا گھٹا چھائی بدخشان پر - بخار بھرا ہونا - لازم - شکوے
سے لبریز ہونا - غبار سے پُر ہونا - (طلسم الفت) دل مین اُسکے بھرا ہوا ہے بخار -
شکوے کر لینے دیجئے دو چار - بخار چڑھنا - تپ آجانا ۲ (مجازاً) غصّے مین
بھرنا - غصہ آنا - صدمہ ہونا - ڈر لگنا - (جان صاحب) پھولنا کا دونا بھی ہے
نرگس حرم کے ہاتھ کیونکر چڑھے نہ دیکھکے جھاؤ بخار پھول - بخار دل مین رکھنا
دل مین کینہ رکھنا - بغض رکھنا - بخار دل مین رہنا - لازم - بخار دھیما
ہونا - لازم (عو) بخار کم ہونا - بخار رکھنا - لازم - بغض رکھنا - کینہ رکھنا
عداوت رکھنا - بخار نکالنا ۱ دل کا جوش نکالنا - دل کا غبار نکالنا -
(آتش) رو کے آنکھون سے نکالون مین بخار دل کو - کر چکے ابر مژہ
بھی کہین باران پیدا ۲ غصہ اتارنا - حسرت نکالنا - ہوس نکالنا - عوض
لینا - (داغ) بخار اچھا نکالا سوز دل نے چشم گریان پر - کہ ہر آنسو پہ رنگ
آیا ہے نوک مژگان پر - بخار نکلنا - لازم ۱ دھوان نکلنا - حسرت نکلنا -
غصہ فرو ہونا - دل کا غبار نکلنا (سالک) دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکون سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ۲ (پر کے ساتھ) غصہ اُترنا -
(ذکر) مجھ پہ بخار نکالا ہوئے عمر بھر وہ گرم - آئی کسیکے سر کی بلا میری جان پر -
بُخاری - (ف و ہ) آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار
مین مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہین (چمنی) - مونث ۱ وہ کوٹھری
جو دالان یا بادرچیخانہ مین غلہ رکھنے کی غرض سے بناتے ہین - ان معنون
مین فارسی مین مستعمل نہین ہے ۲ (ف) بخارا کیطرف منسوب - بخارا کا رہنے
والا -
بخت - (ف) مذکر - نصیب - قسمت - بخت آزمائی - مونث
تقدیر آزمائی - طالع کی جانچ - قسمت کا امتحان (کرنا - ہونا کے ساتھ) -
بخت آور - بخت جوان (بغیر اضافت) - بختمند - بختیار - (ف) صفت - خوش قسمت -
خوش نصیب - بخت اُڑ گئے لنڈری رہگئی - مثل - اسکی نسبت بولتے ہین
جو مفلسی مین امیرانہ مزاج بنائے - افلاس کی حالت مین ڈینگ کی لے
(نکہت) دیکھکر اُنکو یہ کہتے ہین یہ اغیار کہ ہم - بخت تو اُڑ گئے لیکن ہے
لنڈری باقی - بخت الٹنا - لازم - قسمت پلٹ جانا - بخت بازی - مونث
تقدیر آزمائی - بخت برگشتہ (ف) (بغیر اضافت) صفت - بدنصیب -
بخت بیدار - بخت سازگار - بخت ہمایون - خوش نصیب - خوابیدہ
بخت کا مقابل ۲ (باضافت) اچھا نصیب - بخت پھرنا - لازم - قسمت
کا ناموافق ہونا - (شاد) کجروی چرخ کی کچھ آج سے ہے - بخت ہم سے
ہین عمر بھر سے پھرے - بخت جلا - صفت - کمبخت - بدنصیب - (انشا) -
عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جنون کے حق مین - پھر جہت بخت جلے میرے
بڑے بھائی کو - بخت جلنا - لازم - بدقسمت ہونا کی جگہ - خوش نصیبی
بڑھنا - بخت جوان - (ف موصوف صفت) ۱ چمکنے والا اقبال - ترقی
کرنے والا اقبال (محسن) ایام کا بخت پھر جوان ہے - پھر عہد شباب آسمان
ہے - بخت چمکنا - لازم - طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - (مومن) -
سوز دل سے گئی جان بخت چمکنے کے قریب - کرتے ہین مہر گرما مین سفر

آخر شب - **بخت خفتہ** - (ف - موصوف صفت) سویا ہوا نصیب - بگڑا ہوا اقبال ۵ اتنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر - جاگے نہ بخت خفتہ کہیں عندلیب کا ۲ (بغیر اضافت) بدنصیب - **بخت رسا** - (ف) - اقبال خوش نصیبی - **بخت سبز** - (ف) خوش نصیبی - (رشک) بس کافی ہے بخت سبز تیرا - کپڑے نہیں چاہیئے تجھے سبز - **بخت سونا** - لازم - نصیب کا ناموافق ہونا - **بخت سیدھا ہونا** - لازم - نصیب کا موافق ہونا - مثال کیلئے دیکھو بخت واژون - **بخت کھلنا** - لازم ۱ نصیب جاگنا ۲ (مجازاً) ناکتخدا کی شادی ہونا - (انشا) کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم بخت کھلے - لے نہ اے دختر رز ابتو ترے بخت کھلے - **بخت و اتفاق** - (ف) جب کسیکو نفع کثیر بے سعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہیں کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا - بخت خاص ہے اور اتفاق عام اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت کہتے ہیں اور اگر معمولی چیز دستیاب ہو یا کوئی ایسا مکروہ معاملہ پیش آئے جسکا وہم و گمان نہو تو اتفاق - **بخت واژون** - بگڑا ہوا نصیب - اوندھی قسمت - (داغ) آسمان سے بھی ہے گویا تری قسمت کیلئے بخت واژون کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا - **بختون جلی** - صفت مونث - (عو) بدنصیب مصیبت زدہ - بدقسمت - اُس عورت کی نسبت بھی کہتے ہیں جسکے اولاد نہو - یا بیوہ ہوگئی ہو - (انشا) اور ون کے سر جا چڑھو مجھسے نہ بولو دوا - رکھو نہ اُجڑی ہوئی بختون جلی سے غرض -

بختاور - (ف) - صفت (عو) ۱ خوش نصیب - اقبالمند (فقرہ) یہ لڑکی ایسی بختاور ہوئی جسکے ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی نوکری ملگئی ۲ (عو) طنزاً - بدنصیب (فقرہ) یہ لڑکا ایسا بختاور ہوا باپ کی روزی اُڑگئی - **بختاوری** - (یائے مصدری) مونث (عو) ۱ خوش قسمتی ۲ (طنزاً) بدنصیبی شامت کمبختی - **بختاوری آنا** - لازم عو - (طنزاً) شامت آنا - (شوق) کیا دھا چوکڑی مچائی ہے - دیکھو بختاوری کچھ آئی ہے - **بختیار** - (ف - بخت + یار) کامیاب خوش نصیب - جوان بخت -

بختے - (فارسی میں بختہ - وہ چیز جسکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو) مذکر - دلے ہوئے بھنے چنے جنکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو - عوام بکتے بولتے ہیں - اسکا واحد اردو میں مستعمل نہیں -

بختی - (ف - ایک قسم کا بڑا اونٹ جو خراسان سے آتا ہے بخت نصر نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے بچہ لیا اور اپنے نام کی رعایت سے بختی نامزد کیا) مذکر - بڑا اونٹ - تیز رفتار اونٹ -

بخرہ - (ف) مذکر - حصہ - زیادہ تر حصہ بخرا بولتے ہیں تنہا بخرا نہیں بولتے -

بخش - (ف - حصہ ٹکڑا - سنسکرت میں بھاگ - بخج - پکش - بمعنی حصہ) مذکر ۱ حصہ (میر حسن) یہ گھوڑا جو اُس گل کے تھا بخش کا - فلک سیر تھا نام اس رخش کا ۲ فارسی اسما کے ساتھ ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے - جیسے تاج بخش ۳ اردو میں کھانے کے مکمل حصے کو کہتے ہیں جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے - **بخش دینا** بلا معاوضہ دیدینا - معاف کر دینا - **بخشایش** - (ف) بخشودن کا حاصل مصدر) مونث - گناہ کی معافی تقصیر کی معافی - **بخشایش کر**

(ف)۔ صفت بخشنے والا۔ خدائے تعالےٰ کیواسطے الرحیم کی جگہ بولتے ہین۔
بخشانا۔ بخشنا کا متعدی۔ بخشاینده۔ (ف) صفت بخشش کرنیوالا
الرحمٰن کا مرادف ہے۔ بخشش۔ (ف) مونث ۱؎ معافی عفو ۲؎ انعام۔
جود وکرم ۳؎ عطیہ۔ بخشش نامہ۔ (ف) مذکر۔ ہبہ نامہ۔ وہ دستاویز
جسکے ذریعے سے کوئی جائداد بلا معاوضہ کسیکو دیجاے۔ بخشنا۔
(فارسی بخشیدن سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) متعدی ۱؎
دنیا (غالب) خیال مرگ کب تسکین دل آزردہ کو بخشے ۲؎ ثواب پہنچانا
(داغ) سونپا تمھین خدا کو چلے ہم تو نامراد۔ کچھ پڑھکے بخشنا جو کبھی یاد
آئین ہم ۳؎ قصور معاف کرنا۔ گناہ معاف کرنا۔ (ذوق) مداح خال
روے بتان ہون مجھے خدا۔ بخشے تو کیا عجب کہ وہ نکتہ نواز ہے
۴؎ کسی عمل کرنے تعویذ لکھنے دعا پڑھنے کی اجازت دینا ۵؎ نقش
حب بخشا ہوا ہے مجھکو جسکا اسے شرف۔ اک ولی اللہ کا پیارا وہ تھا
عامل نہ تھا ۶؎ مفت دینا۔ بخشو۔ معاف فرمائے پیچھا چھوڑیے (ایامی)
خدا کے واسطے کہین بخشو گے بھی۔ بخشوانا۔ بخشنا کا متعدی۔ معاف
کرانا۔ عفو کرانا (داغ) کیا یونہی مرگئے ترے عاشق بخشوایا کہا سُنا
بھی ہے۔ بخشو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا (یا لنڈورا ہی جئے گا) مثل
یعنی تم سے بہبود کی توقع نہین جیسے بُرے بھلے ہم ہین ویسے ہی رہنے
دو۔ جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتون سے کسیکے قابو مین نہ آئے فریبیا

کو تاڑ جائے تو یہ مثل کہکر ٹال دیتا ہے۔
بخشی۔ (ف) مذکر ۱؎ شاہی زمانیکے فوجی عہدے کا ایک
خطاب۔ سپہ سالار ۲؎ وہ شخص جو فوج مین تنخواہین تقسیم کرتا اور حساب
کتاب رکھتا تھا ۳؎ چوکیدارون کی تنخواہین بانٹنے والے کو بھی کہتے ہین
۴؎ فوج کی موجودات لینے والا۔ بخشی الممالک۔ (ف) مذکر۔ کمانڈران
چیف۔ جسکے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا۔ بخشی خانہ۔ (ف) مذکر۔
بخشی کا دفتر۔ فوج کی تنخواہین تقسیم کرنیکا دفتر۔ بخشی کا دھگڑ۔ بخشی کا
دھگڑا۔ مذکر۔ (دہلی) سپہ سالار کا داماد۔ زور آور کا یار۔ زبردست
لچا۔ بدذات۔ شریر۔ نٹ کھٹ۔ بخشی گری۔ (ف) مونث سپہ سالاری
کا عہدہ۔ فوج مین تنخواہین تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے
کا عہدہ۔
بخل۔ (ع بالضم۔ لغت مین احسان کا روکنا اور شریعت
مین واجب فعل کا روکنا) مذکر کنجوسی۔ تنگدلی۔ بے زرسی۔ لالچ۔
طمع۔ حرص۔
بخلا۔ (ع بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ جمع بخیل کی۔
بخور۔ (ع بخورات جمع) مذکر۔ وہ چیزین جنکے جلانے
سے خوشبو نکلتی ہے۔ (مثلاً) عود۔ لوبان۔ (ناصر) ہمین ہے عشق جو
اُس گیسوے عنبر کا بخور کرتے ہین ہر روز مشک وعنبر کا۔ بخوردان

ـــــــــــــــــــــــــ

۵؎ ۔ ایک بلی سرجھکائے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی اتفاقاً ایک چوہے کا اُدھر سے گزر ہوا بلی جھپٹی تو چوہا بل مین گھس گیا۔ بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی بلی نے چوہے سے کہا مین تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو مین تمھاری دُم جوڑ دون چوہا اُس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب مین کہا بخشو بی بلی الخ۔

مذکر۔ وہ ظرف جسمین عود لوبان وغیرہ جلاتے ہین۔

بخیانا۔ متعدی۔ بخیہ کرنا۔ سینا بخیہ سے بقاعدۂ اردو مصدر بنایا ہے۔

بخیل۔ (ع) صفت۔ کنجوس۔ تنگدل۔ بخیلی۔ مونث (عم)۔ کنجوسی۔ یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے۔

بخیہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ا دُہرا ٹانکا۔ ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (قلق) خندۂ دندان نما کے عشق مین مثل ناخن بخیہ زخم جگر ہونے لگا ۲ جمع۔ پونجی سرمایہ۔ حوصلہ۔ بساط (فقرہ) اُن کا اتنا بخیہ کہان۔ بخیہ ادھڑنا۔ لازم ا ٹانکے کھلنا ۲ قلعی کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ عیب ظاہر ہونا (مجازاً) طاقت ختم ہوجانا۔ بخیہ اُدھیڑنا۔ متعدی (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنون دیگا تمام عقل کے بخیئے اُدھیڑ تو۔ بخیہ ٹوٹنا۔ لازم۔ سیون ادھڑنا۔ ٹانکا ٹوٹ جانا۔ بخیہ دار۔ صفت۔ اُس کپڑے کی نسبت کہتے ہین جسمین بخیہ کیا گیا ہو۔ بخیہ زن۔ بخیہ گر (ف) صفت۔ بخیہ کرنیوالا۔ بخیہ کھُلنا۔ لازم۔ ٹانکے اُدھڑنا۔ بھید ظاہر ہوجانا۔ پردہ فاش ہوجانا۔ حقیقت ظاہر ہوجانا (ذوق)۔ سئے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے۔ کہ یان کھُلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسی مریم کا۔

بد۔ (ہ) مونث ا (ساہوکارونکی اصطلاح)۔ ذمہ (محسن) حساب اُنکا نیکی ہی کی مد مین ہو۔ جو اِن کی بدی ہے مری بد مین ہو ۲ وہ دُنبل جو چڈہ ون مین نکلتا ہے (جانصاحب) (عم) دُگانا مین ترے صدقے کہین بد تو نہین نکلی۔

بد۔ (ف) صفت ا نیک کا ضد۔ بُرا۔ خراب۔ شریر۔ فسادی۔ ناقص۔ نکما۔ جانصاحب) ہایا جو خصم نیک تو بد ساس ملی ہے۔ بد اچھا بدنام بُرا۔ مثل۔ رسوا و رنگو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے۔ بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہین۔ (شوق قدوائی) بھاگے اچھی شکلون والے عشق ہے گویا کام بُرا۔ اپنی حالت کیا مین بتاؤن بد اچھا بدنام بُرا۔ بدآموز۔ (ف) صفت ا سکی نسبت کہتے ہین جسنے خراب تعلیم پائی ہو۔ بدآغاز۔ (ف)۔ صفت۔ بداصل بدسرشت بدآئین۔ (ف) صفت۔ وہ جو کسی اصول کا پابند نہو۔ بدوضع۔ بداختر (ف) صفت۔ بدبخت۔ شوم۔ بداخلاق۔ (ف) صفت۔ بے تمیز جھگڑالو۔ کج خلق۔ بُری عادتون والا۔ بداخلاقی۔ مونث۔ کج خلقی۔ ناشایستگی بداسلوب (ف) صفت۔ بدنما۔ بدقطع۔ بدراہ۔ بدوضع۔ بدکردار بداسلوبی۔ مونث۔ بدراہی۔ بے ڈھنگا پن۔ بداستخوان۔ صفت۔ عو۔ بدشکل بھدا۔ (طرحدار لونڈی) بیبیسون بھنگم بداستخوان ہے کیند ڑے باہر سے آئین مہینہ بھر کا لکانے تعلیم دی پھر جو دیکھئے سر سے پاؤن تک بدل گئین۔ بداصل۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ بُری نسل کا۔ پاجی۔ بداطوار (ف) بدچلن۔ بُری وضع کا۔ خراب ڈھنگ کا۔ بداعتقاد۔ صفت۔ جسکا عقیدہ خراب ہو۔ یقین نہ رکھنے والا۔ نہ ماننے والا۔ بداعمال۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بداعمالی۔ مونث۔ بدمعاملگی۔ سرکشی۔ بدچلنی۔ بدکرداری۔ بدافعال۔ (ف) صفت۔ بداعمال۔ جسکی حرکتین اچھی نہون۔ بدافعالی مونث۔ بداعمالی۔ بدامنی۔ مونث۔ بغاوت۔ بدانتظامی۔ مونث۔

بدعملی - انتظام کی خرابی - بداندیش - (ف) صفت - بدخواہ مخالف - دشمن
برا چاہنے والا - بداوسان - صفت - بدحواس (داغ) بزم سے آنکھ چرا کر
جو چلا ہین تو کہا - ٹھیرو چور بداوسان کہان جاتا ہے - بد بات پھوٹنا
لازم - عیب کھلجانا - مشہور ہو جانا - (جانصاحب) مرزا کے جب سے نکلی
نہین آتشک لگی - بدبات پھوٹی چار ہین یہ باندی پک گئی - بدبات جھنڈی
پر چڑھانا - عیب کو مشہور کرنا - (جانصاحب) موسل کرین اسپین نہ جہان
سینگ سمائے - بد بات تو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین - بدباطن (ف)
صفت - کینہ پرور - وہ شخص جسکی نیت خراب ہو - منافق - بدبخت - (ف)
صفت - بدنصیب - کم بخت - مصیبت زدہ - آوارہ - بدبہر - (ف) صفت
بدباطن بدظن - بدبیر کرنا - بدظن کرنا - بدگمان کرنا - شک مین ڈالنا - بدبلا
صفت - عو - چڑیل - نہایت شریر - (راحت) پٹری رہتی ہے ٹھٹکاری سے
میری جان کے پیچھے - مجھے جانے نہین دیگی بہن ہے بدبلا تیری - بدبُو -
(ف) مونث - خوشبو کا ضد - خراب بو - بدبو آنا - ناقص بو کا پھیلنا (داغ)
دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی - بدبو کرنا - ناگوار بو پھیلانا - کسی شے
سے عفونت آنا - (ناسخ) یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام - یا بارسے کرتے
ہین آکر بدبو - بدپانسا پڑنا - لازم - عو - جب پانسا خراب پڑتا ہے تو
کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہین یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر
کرتے ہین - جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے مین
چُپ ہو جاتا ہے تو کہتے ہین کہ بدپانسا پڑا ہے (جانصاحب) بدپانسہ
پڑا کیا ہوا جو منہ سے نہ بولے - بدپرہیز - (ف) صفت - بے پروا - بے
احتیاط - وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال

کرے جسکو معالج نے منع کیا ہو - کہتے ہین اہل محلہ مصحفی کل مرگیا - کیا
عجب اسکا کہ تھا بیمار و بدپرہیز تھا - بدپرہیزی - مونث ۱ بے اعتدالی
بے احتیاطی ۲ (مجازاً) عیاشی - فضول خرچی - بدتر - (ف) صفت -
زیادہ خراب - نہایت خراب - ادنے درجے کا (قلق - ۶) بوڑھون
سے بھی ہین بدتر گو سن ہین ہم جوان ہین - بدجانور - مذکر - سُور - خنزیر
بدجلو - (ف - جلو بکسر اول و فتح دوم ۱ گھوڑے کی لگام ۲ اسپ کوتل)
صفت - سرکش گھوڑا - بدچشم - (ف) - صفت ۱ وہ شخص جو دوسرے
کے مال کی طمع کرے ۲ بری نیت سے دیکھنے والا - بدچلن - صفت -
بداطوار - بداعمال بدافعال - بدوضع - بدچلنی - (مونث) بداعمالی
بدوضعی - بدکرداری - بدحال - (ف) صفت - خوشحال کی ضد
خستہ حال - بدبخت - بدحواس - (ف) صفت ۱ لفظی معنی - بےحس
۲ مضطرب پریشان بیہوش - بےعقل ۳ (مجازاً) کم عقل - بدحیثیت
صفت - عو - بدوضع بدقطع - بدشکل - بدخبر - (ف) صفت - موت
کی خبر کے نسبت کہتے ہین - (سحر) مریض ہجر کو سمجھے ہوے نہین دیکھا
جو بدخبر کوئی شاعری خبر لینا - بدخصال - بدخصلت - (ف) صفت
بدافعال - بدمزاج - بدخط - (ف) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہین جسکا خط خراب ہو ۲ اُس تحریر کی نسبت بھی کہتے ہین جو
بےقاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائین
یا دقت سے پڑھے جائین - بدخلق - (ف) صفت بدمزاج اُس
شخص کی نسبت بولتے ہین جسکا برتاو خراب ہو - بدخو - شریر
روکھا - بدخو - (ف) صفت - بُری خصلت والا - بدخواب

(ف) صفت - جو سو اُٹھکر بدخوئی کرے - بدخواب کرنا - نیند اُچاٹ دینا - (قدر) اے نکیرین نکالا ہے کہان کا جھگڑا - اجی لاحول ولا کرو یا بدخواب ہین - بدخواب ہونا - لازم (۱) نیند پوری نہونے سے بیچین ہونا - (فلق) جاگے ہوے فراق کے سوتے ہین زیر خاک - بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگا ئینگے (۲) احتلام ہونا - سونے مین نہانے کی حاجت ہونا (۳) بُرا خواب دیکھکر ڈرنا - (جانصاحب) مولوی یوسف زلیخا مری - یہ پالک جو ہے - اُسکو وہ تعویذ لکھدو تا نہ ہو بدخواب اب - بدخوابی - مونث (۱) وہ بیچینی یا تکلیف جو نیند نہ آنیکی وجہہ سے ہوتی ہے (۲) خوفناک پریشان خواب (۳) احتلام

بدخواہ - (ف خواہ کا تلفظ خاہ ہے) صفت - بُرا چاہنے والا - دشمن بداندیش - کینہ ور - بدخواہی - (ف) مونث - دشمنی - بیر عداوت

بددُعا - (ف) مونث - کوسنا نفرین لعنت - بددعا دینا - کوسنا دینا - بددعا کرنا - کوسنا - بددعا لگنا - کوسنے کا اثر ہونا ؎ گلیون مین پھر رہا ہے جو تو آج تک خراب - اے مصحفی یہ کسکی تجھے بددعا لگی - بددعا لینا - کوسنے کا مستحق ہونا - (فقرہ) کیون فقیرون کی بددعا لیتے ہو - بددل - (ف) صفت - ناراض ناخوش - بدگمان - بزدل - ڈرنیوالا ترسان شکستہ خاطر - بددماغ (ف) صفت - مغرور - نازک دماغ - چڑچڑا - بدمزاج - ناخوش - (کرنا - ہونا کے ساتھ) (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بددماغ اگر - پہنچا ئین عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ - (ناسخ) اُس گل تر کو تہ کرا و نکہت گل بددماغ - مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین - بددماغی

مونث - نازک دماغی خفگی - غرور - آزردگی - چڑچڑاپن (نسیم) بار سے بہزاد بددماغی - لی حضرت غول سے چراغی - بددیانت (ف) صفت - فریبی - دغاباز - خیانت کرنے والا - بددیانتی - مونث فریب - دغابازی - خیانت - بدذات - (ف) صفت (۱) خراب - بدطینت - شریر - لُچا شوخ - (شوق) ایک بدذات تو نگوڑا ہے (۲) تجھسے جو کچھ نہ ہو وہ تھوڑا ہے (۲) کمینہ - کم ذات - پاجی - سفلہ - (فقرہ) بدذات ضرور بدی کریگا - بدذاتی - مونث - شرارت - کمینگی - بدذاتی پر آنا - لازم - شرارت پر آمادہ ہونا - (آتش) سائل بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ - نیک طینت ہو تو بدذاتی پہ آتے نہ چلو - بدذہن - (ف) صفت کند ذہن - خراب ذہن کا - بدراہ - (ف) - صفت - بدچلن - بدوضع کھوٹا - (جانصاحب) دائی بندی کی تو کبھی مین پڑی چاہ نہ تھی - نیک بختون مین رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی - بدرکاب - (ف - رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جسکو زین مین لٹکاتے ہین تاکہ پاؤن رکھین) صفت - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو سوار ہوتے وقت شرارت کرتے (۲) شریر گھوڑا (قدر) پھرا کر گیا مری آہون سے چرخ کج رفتار - الٹ ہوا فرس بدرکاب کے مانند - بدرگ - (ف) صفت - بدسرشت بدطینت - (قدر) - بدرگ ہے وہ بت کہئے کس طرح صفائی - پتھر کی لکیرون کو مٹایا نہین جاتا - بدرنگ - (ف برے رنگ کا) صفت (۱) رنگ اڑا ہوا - مدہم رنگ کا (۲) بری قسم کا - خراب رنگ کا - بدوضع کھوٹا ناقص - (فسانہ عجائب) علم دستکاری مین یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی

ناٹک کے وہم وخیال مین نہ آیا تھا ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے
جو اسمین آیا پھولا پھلا وہ انکا پیرو ہوا اور جسنے ڈھنگ جدا کیا وہ
ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳۔ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے مین جب رنگ کا
پتا نہین ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہین اسکو بدرنگ
کہتے ہین ۴۔ چوسر کی سولہ گوٹون مین سے آٹھ گوٹین۔ اُٹھنا۔ کرنا کے
ساتھ) (شعر) پاسنے کی بُرائی ہے تو ہر جائیگی بازی۔ بدرنگ گئے کیا
رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا۔ (رشک) کیئے بدرنگ کیا کیا رنگ
اس چوپڑ کی بازی مین۔ بدرَو۔ (ف) صفت۔ بدرفتار۔ گھوڑے
کی نسبت کہتے ہین۔ بدرُو (ف) صفت۔ بُری شکل کا۔ خراب۔
بدنما۔ (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرو ہے۔ بدروز۔ (ف) صفت
بدبخت۔ بدروزگار۔ (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت۔ جسکا
زمانہ ناموافق ہو۔ بدزبان۔ (ف) صفت۔ سخت زبان گالی
گلوچ بکنے والا۔ گستاخ۔ (جرات) سب چلے تیرے آستان کو چھوڑ
بدزبان اپنی اس زبان کو چھوڑ ۲۔ مونث۔ گالی گلوچ۔ بدزبانی۔
مونث۔ گالی گلوچ۔ گستاخی۔ سخت کلامی۔ بدزیب۔ (ف) صفت
نازیبا بدنما۔ بدساعت۔ (ف) مونث۔ ساعت نحس۔ منحوس گھڑی
بُری گھڑی۔ بدسرشت۔ (ف) صفت۔ خراب طبیعت کا۔ بدنیت
بدسگال۔ (ف) صفت۔ بداندیش بدخواہ (مجازاً) دشمن۔ بدسلوکی
مونث۔ برتاؤ کی خرابی۔ بُری طرح کی معاملت۔ بُرا برتاؤ۔ بدسیرت
(ف) صفت۔ بدخو۔ بُری خصلت کا۔ خراب عادت کا۔ بدشکل۔
(ف) صفت۔ خراب صورت کا۔ بدہیات۔ بدقطع۔ بدشگون۔

(ف) صفت۔ منحوس۔ بدشگنی یا بدشگونی۔ مونث۔ بدفالی۔ نحوست
(شعر) موت کو بدشگنی جانکے ایسا بھولے۔ گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا۔
(معروف) آنے پہ ہے یار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن
ہے۔ شگن شگون بضم اول و دوم معرب سگن (بفتح اول و ضم دوم۔ نیک
سگن۔ اثر یعنی فال نیک) کا ہے۔ بدصورت۔ (ف) صفت۔ خراب
شکل کا۔ بُری صورت کا۔ بدصورت کرنا (متعدی)۔ خراب کرنا۔ صورت
بگاڑ دینا۔ شکل بگاڑنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدصورتی۔ مونث۔ بُری صورت۔
خراب شکل۔ بدطریق۔ (ف یائے معروف) صفت۔ بداعتقاد۔ گمراہ۔
بدراہ۔ بدطینت۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدخصلت۔ بدمزاج۔ بدظن۔ صفت
بدگمان۔ شکی۔ بدظنی۔ مونث۔ شبہ۔ شک۔ بدگمانی۔ بدعقیدہ (ف)۔
صفت ۱۔ وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہو ۲۔ خراب عقیدہ رکھنے والا۔ کسی
کی نسبت بُرا خیال رکھنے والا۔ بدعمل۔ (ف) صفت۔ خطاکار۔ گنہگار
بدعملی۔ مونث۔ بدانتظامی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ بدعہد۔ (ف) صفت۔ اُس
شخص کی نسبت کہتے ہین جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے۔
دغاباز۔ بےوفا۔ وعدہ خلاف۔ پیمان شکن۔ بدعہدی۔ مونث۔ بیوفائی
وعدہ خلافی۔ دغابازی۔ بدفرجام۔ (ف)۔ وہ جسکی عاقبت بخیر نہو۔
بدفعل۔ (ف) صفت۔ بدکار۔ زانی۔ عیاش۔ بدفعلی۔ مونث۔ بدکاری
بدقدم۔ (ف) صفت۔ منحوس جسکا آنا منحوس ہو۔ بدقلعی۔ صفت۔ اُس
برتن کی نسبت کہتے ہین جسکی قلعی خراب ہوگئی ہو۔ (فقرہ) دو بدقلعی سی
پتیلیان ادھر اُدھر پڑی رہتی تھین۔ بدقوارہ۔ (قوارہ۔ عربی مین
ٹکڑا۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہون) صفت بدشکل۔ (طرحدار لونڈی)

رنڈی کیسی گھامڑ بدشکل بدقوارہ ہو - حور کی بچی نظر آتی ہے - بدقوما
صفت - ع و کینہ - بدقماش - (ف) صفت - بدوضع - بدچلن (رشک) -
اتنی پیٹ ایانکی رکھتا نہیں ہین بدقماش - جتنا کالے کپڑے مین ہجاتا
ہے دھبا سفید - بدکار - (ف) بدافعال - فاجر - زانی - بدچلن - بد
کاری - مونث - حرام کاری - زنا - بدفعلی - بدکرداری - (ف) صفت
بدکار - فاسق - بدکرداری - (ف) مونث - بدکاری - بداعمالی - بد
کیش - بالکسر یائے مجہول خو - عادت - مذہب) صفت - بدمذہب
بددین - بدخو - بدگمان - (ف) صفت - بدظن - بُرا گمان رکھنے والا
بدگمانی - مونث - بدظنی - خیال فاسد - بدگو - (ف) صفت - بُرا کہنے والا
بُری بات کہنے والا - بدگوشت - ا - مذکر - وہ فاضل گوشت جو کسی
مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے (اوده پنچ) گو کہ ان صاحب
کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر تخلص ہمیشہ
بدگوشت کیطرح نظر آتا رہا - بدگوئی - (ف) مونث - بدی - غیبت
عیب گوئی - جھوٹ - چغلی (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے مین نیک
اُسکو کہتا ہون - فرشتے میرے لعنت کرتے ہون گے میری دشمن پر -
بدگوہر - بدگہر - (ف) صفت بدسرشت - بداصل - بدگھوڑا - شریر
گھوڑا - بدلحاظ - (ف) صفت ۱ - بے شرم - گستاخ - بے تمیز - بدلگام -
(ف) صفت ۱ - منہ زور گھوڑا - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین
جو لگام کو نہ مانے (سحر) رکاتہ یہ فرس بدلگام عمر رواں - اگرچہ دورہ
آفاق بھی دہانہ ہوا ۲ (مجازاً) بدزبان - منہ پھٹ - (سرور) زبان
سنبھالو یہ منہ زور زبان غریبون پہ خدا کی سون (قسم) کوئی تم سا

کبھی بدلگام نہین - بدلہجہ - (ف) صفت بدآواز - بدالحان - بدزبان
بدمذہب - (ف) صفت - بدمشرب - بدطریق - بدمزاج - صفت - تند
خو - ترش و غصہ ور - چڑچڑا - بدمزاجی - مونث - چڑچڑاپن - ترشروئی -
چڑچڑاپن - بدمزگی - (ف - بفتح حرف چارم) مونث ۱ - ذائقے کی
خرابی - طبیعت کی خرابی - بیماری ۲ - رنجش - بگاڑ - ناموافقت (داغ)
کچھ تو فرمائیے اس بدمزگی کا باعث - آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ
ہی آپ - بدمزہ - (ف) صفت ۱ - خوش مزہ کی ضد - بدذائقہ -
سیٹھا - خراب ۲ - بیمار - علیل - (فقرہ) آجکل مری طبیعت بدمزہ رہتی
ہے ۳ (ع و) رنجیدہ - ناراض - خفا - (جان صاحب) مصری کو کوسا شیرین
نے وہ بدمزہ ہوئے - بدمست - (ف) صفت - شرابخوار - مدہوش -
نشے مین چور - نفس پرست - پرشہوت - شریر - بدمستی - مونث - سیہ
مستی شہوت پرستی - مدہوشی - شرابخواری - شرارت - بدمعاش -
(ف) صفت وہ شخص جسکی بسر اوقات بُرے کامون کی آمدنی سے ہو
بدچلن - شریر - لچا - شہدا - فسادی - اٹھائی گیرا - اُچکا - بدمعاشی - مونث
شرارت بدذاتی - بدچلنی - بدمعاملگی - (ف) - مونث لین دین کی
صفائی نرکھنا - بدعہدی - کھوٹاپن - بدمعاملہ - (ف) صفت - بدعہد
بے ایمان - چالاک - کھوٹا - معاملے کا خراب - بدمہری - (ف) مونث
سرد مہری ۲ - مذکر - ایک قسم کا مرض جو گھوڑدون اونٹ اور گدہون کو
ہوتا ہے - بدنام - (ف) صفت - وہ شخص جسکی نسبت کسی قسم کی
خراب شہرت ہو - رسوا - بدنام کنندۂ نکو نامے چند - نیک نامون
کا بدنام کرنے والا ؎ بیٹھے تھے شرر و برق سے جدت کے بند - ہم غالب

وبرق نے بناے پیوند۔ مجھسا ابھی زمانے مین نہوگا اسے قدر۔ بدنام کنندۂ نکونامے چند۔ بدنامی۔ مونث۔ رسوائی۔ بری شہرت۔ بدنامی کاٹیکا۔ رسوائی کا داغ۔ (منیر) ہمارے خون دل کے ہوئے قشقہ لال صندل کا۔ بتون کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہین۔ بدنامی کا ٹوکرا بدنامی کا الزام (قدر) کیون عبث پھرتا ہے ہم رندون کے سر پر اتدن ٹوکرا بدنامیون کا آسمان پر ہوجائیگا۔ بدنژاد۔ (ف) نژاد بکسر نون۔ صفت بداصل۔ کمینہ۔ بدنسل۔ (ف) صفت۔ خراب نسل کا۔ بدذات کمینہ۔ بدنصیب۔ (ف) صفت بدبخت۔ کمبخت۔ بدنظر۔ (ف) صفت بُری نگاہ سے دیکھنے والا۔ بُرے ارادے سے دیکھنے والا۔ (جانصاحب) جان سوکھی یہ رہیگی مری بھیا منصور۔ بدنظر وہ ہین نہ رکھونگی طرحدار اصیل عورتین بدنظر اکھتی ہین۔ بدنظر دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ بُرا ارادہ کرنا۔ بُری نیت سے تاکنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ بدنفس۔ (ف) صفت۔ بدذات۔ بدسرشت۔ بدنفسی۔ (ف) مونث۔ بدذاتی بُری نگاہ سے دیکھنا۔ شہوت کی نظر سے دیکھنا (آتش) کھل جاے پردہ آپ کے حسن وجمال کا۔ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین جمال کو۔ بدنما۔ (ف) صفت۔ بدزیب۔ بدشکل۔ دیکھنے مین بُرا معلوم ہونے والا۔ بدنہاد۔ (ف) صفت۔ بدگہر۔ بدسرشت۔ بدنیت۔ (ف نیّت بکسر اول وتشدید یاے مفتوح وسکون تا عربی مین دل کا ارادہ قصد۔ دلی خواہش فارسی اور اردو مین بغیر تشدید مستعمل ہے)۔ صفت [1] اسکی نسبت کہتے ہین جسکا ارادہ خراب ہو۔ بدارادہ۔ بدباطن ستمگر [2] لالچی [3] ندیدہ۔ بدنیتی۔ مونث [1] (قانون) فعل ناجائز

بالارادہ۔ بلاعذر۔ جائز کرنا [2] نیت کی خرابی۔ بدوضع۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیاش۔ (قلق) کرینگے تجھکو رسوا غیر بدوضع۔ ان اوباشون سے ازخود ترک کر ربط [2] ناموزون نامناسب [3] بُری قطع کا۔ بدصورت نازیبا۔ بدہضمی۔ (ف) [1] مونث۔ گرانی۔ غذا کا نہ ہضم ہونا۔ رہونا کیساتھ بدہیات۔ صفت۔ بدشکل۔ مہیب صورت والا۔ بدیقین۔ صفت۔ (عو) خراب بات پر یقین رکھنے والا۔ (جانصاحب) در گھر تیری باتین ہون ایسی نہین ہوتین مین۔ وابش جانتا ہے موے بدیقین مجھے۔ بدیمن۔ (ف) صفت منحوس۔ نامبارک۔ بدی۔ (ف)۔ مونث۔ نیکی کی ضد۔ بُرائی۔ بدخواہی۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا [2] صفت۔ دیکھو بدا۔ بدی پر آنا۔ لازم بُرائی کرنے پر تیار ہونا۔ دشمنی پر مائل ہونا [2] گھوڑے بیل کے لئے) سرکشی کرنا۔ اچھلنا کودنا۔ بدی چیتنا (چیتنا بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم)۔ لازم۔ عو کیسکی بُرائی چاہنا بدی لانا۔ عیب کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرے) مجھسے بدی لاسے تو خوب ٹھیک بناؤن گا۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے لگا۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا نقصان پہنچانا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا چغلی کھانا (میرحسن) کسیکی بدی تو نہ کر عیب ہے۔ کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے۔

بدا۔ (یہ لفظ سنسکرت وِداے سے نکلا ہے جو عربی لفظ وداع کا ہم معنی ہے) مونث۔ رخصت۔ دلہن کا اپنے گھر سے رخصت ہونا۔ بدا کرنا۔ عو۔ لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا۔ بدا ہونا۔ لازم۔ عو لڑکی کا مایکے سے رخصت ہونا۔

بَدَا۔ (س)۔ ودا۔ بولنا) صفت۔ مقرر معین۔ قسمت مین

لکھا ہوا۔ طے شدہ (سحر) جو بدا ہے ہماری قسمت مین۔ ہم بجا لائینگے وہ ساری شرط۔ (طلسم الفت) یہ نہ معلوم ہیہات تھا تجھے۔ تجھکو بھی دیکھنا بدی ہے یہ رات۔ بدی ہوئی بات۔ یقینی امر (فقرہ) اگر خدا اُنکو سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منہ پھیر پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔ بدا بدی۔ شرطی چکی۔ شرطین بد بد کے بجتا بجتی۔ ضدم ضدا۔ کینہ وری سے (قلق) وہ رندباد ہ کش ہون کہ ہم نے بدا بدی۔ خالی کیے ہین خم کے خم اکثر بھرے ہوئے۔

بداہتہ۔ (ع بفتح اول و فتح ہائے ہوز و سکون تا۔ بے سمجھے بات کہنا۔ آغاز) مونث۔ یقینی ہونا۔ صریحی ہونا۔

بدائت۔ (ع بکسر اول۔ حرف چہارم ہمزہ ہے) مونث ۱۔ شروع کرنا ۲۔ آغاز۔

بدائع۔ (ع بدیع کی جمع۔ نئی چیز) نئی چیزین۔ عجائبات

بداؤن کے للا۔ بداون ایک شہر کا نام ہے جہان کے آدمی بھولے بھالے ہوتے ہین۔ (مجازاً) احمق۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔

بُدبُدانا۔ (ھ)۔ لازم۔ چپکے چپکے کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا۔ آہستہ بولنا۔

بدج۔ (دیوناگری) مذکر۔ بط۔

بدخشان۔ (ف بفتح اول و دوم صحیح بضم ثانی غلط) مذکر۔ ایک ولایت کا نام۔ جو ہندوستان و خراسان کے بیچ مین ہے۔ ترکیب مین بجائے بدخشان کے بدخش بھی کہتے ہین (رشک) خجل ستے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخش۔ تمھارے عہد مین کون آب و تاب رکھتا ہے۔

بدر۔ (ع بالفتح) مذکر ۱۔ مدینہ طیبہ کے متصل یک موضع ہے۔ ایک کنوین کا نام ۲۔ چودھوین رات کا چاند۔ پُورا چاند۔ بُدور جمع۔

بدر۔ (ف۔ بہ + در۔ دروازہ) صفت۔ باہر نکلا ہوا باہر۔ بدررو۔ (ف) مونث۔ پرنالہ۔ مُوری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔ وہ نالی جسکے ذریعے سے پانی باہر نکالتے ہین۔ بدررو نکالنا مُوری بنانا۔ بدر کرنا۔ خارج کرنا جلاوطن کرنا۔ نکالدینا۔ باہر نکالنا (داغ) بزم مین اُنکے خطا وار بہت ہین عاشق۔ دیکھین کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہین۔ بدر نکالنا۔ حساب مین غلطی نکالنا۔ بدر نویس۔ صفت۔ لکھنے والا اُن رقمون کا جو حساب مین قابل اعتراض ہون۔ بدر نویسی۔ صفت۔ مونث ۱۔ حساب کی جانچ ۲۔ (اصطلاح اہل دفتر) مطالبے کی وجوہ جنکی بنیاد پڑتال سے موا خذہ کرتے ہین۔

بدرانا۔ متعدی۔ (دہلی) بہرانا۔

بُدر بُدر۔ (ھ)۔ آہستہ آہستہ۔ بُدر بُدر کرنا۔ لازم۔ عو۔ چپکے چپکے کچھ کہنا۔ آہستہ آہستہ بُرا بھلا کہنا۔

بدرقہ۔ (ف۔ بروزن و قدرقہ۔ بدرہہ کا معرب ہے) وہ شخص جو راہ مین مسافر کی حفاظت کرے۔ بد فارس مین بمعنی صاحب و محافظ کے بھی آتا ہے) مذکر ۱۔ اصطلاح طب مین وہ

دوا جو کسی دوسری دوا کی معاون ہو ۲؎ رہنما۔ قافلے کا نگہبان (غیاث)
سفت کا کسکو بڑا ہے بدرقہ۔ رہروی مین پردہ نامہبر کھلا ۳؎ سپاہ محافظ۔
طلایہ ۴؎ ہمسفر ۵؎ وہ ٹیکس جو زمانہ سابق مین راستون کی حفاظت
کی غرض سے لیا جاتا تھا۔ بدرقۂ حساب۔ وہ حساب جو خزانچی
چالان کے ذریعے سے خزانے مین بھیجتا ہے ۶؎ مال کا بیجک ۲؎
مال بھیجنے کا محصول۔

بدرہ۔ (ف۔ بفتح اول وسوم) مذکر۔ تھیلی ہمیانی۔
توڑا۔ فرہنگ ناصری مین عربی لکھا ہے۔ (قدر) وہ سمندر ہین جو
دھوئے اپنے ہاتھ۔ موج ہمیان اور بدرے ہون گہر ور۔

بدری۔ (ف۔ بروزن ابری) مونث چھوٹی تھیلی

بدری۔ مونث جست کے برتنون پر چاندی
کا کام بناتے اور اسکو بدری کہتے ہین۔ چونکہ دکن کے ایک
مقام بدر سے اس کام کی ابتدا ہوئی لہذا اسی نام سے مشہور
ہو گیا۔

بدعت۔ (ع۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ دین مین ایسی
نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے مین نہ ہو۔ وہ نئی چیز
جو دین کے معاملے مین ظاہر ہو) مونث ۱؎ اختراع۔ ایجاد دین
کی باتون مین کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا۔ (مومن) وہی تدبیر
ہے اپنا ابھی جو قیس و کوہکن کا تھا نئی راہ افترا ہم کب نکالا
مومن نے بدعت کی ۲؎ ظلم۔ تشدد۔ سختی (صبا) جان جان ظلم
سے خاطر شکنی عاشق کی کعبۂ دل کو جو توڑوگے تو بدعت ہوگی

(کرنا۔ پھیلانا۔ ہونا کیساتھ) ۳؎ جھگڑا۔ لڑائی۔ فساد۔ (انیس) دین مین
سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی۔
بدعتی۔ ۱؎ بدعت کرنے والا ۲؎ وہابی کا مقابل ۳؎ لے نام آرزو کا تو دل
کو نکال لین۔ مومن نہون جو ربط رکھین بدعتی سے ہم ۳؎ (عو) جھگڑالو
لڑاکا۔ ظالم۔

بدق۔ (دیوناگری) مذکر۔ بط۔

بدکانا۔ (ہ) ۱؎ گھوڑے کو ڈرانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔
چوکنا کر دینا ۲؎ (عم) اکھیڑنا۔ اُپاٹ دینا۔ بدکنا یا بدک جانا۔ لازم
۱؎ چونکنا۔ جھجھکنا۔ ڈر سے ٹھٹکنا۔ بدگمان ہو جانا۔ کسی بات پر رنجیدہ ہوکر
الگ ہو جانا۔ (داغ) اشعار کچھ سُنا کے جو فریاد داغ کے۔ سنتے ہی
یہ فسانہ وہ مجھ سے بدک گئے ۲؎ جانور کا بھاگ جانا ۳؎ اچھلنا۔

بدکنا۔ (ہ) لازم۔ اچھلنا۔ (فقرہ) مینڈک کی بدکتی ہے

بدل۔ (ع) مذکر۔ عوض۔ بدلا تبادلہ۔ معاوضہ
توڑ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ بدل کے بیان کرنا۔ غلط
بیانی کرنا۔ پھیر کے بیان کرنا۔ بدل ما یتحلل۔ (ع۔ طب کی اصطلاح)
عوض اُس چیز کا جو تحلیل ہو جائے (سودا) میری قسمت کے موافق تو
معین کر دے۔ اپنی سرکار سے وان ما یتحلل کا بدل۔ بدل جانا۔ لازم
۱؎ پھر جانا۔ مکر جانا۔ (امیر) ہو چکا وعدہ کہ کل آئیگا۔ دیکھئے اب نہ بدل
جائیگا ۲؎ دیکھو بدلنا۔ بدل دینا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ
تبادلہ کرنا۔ ادل بدل کرنا۔ بدلا کرنا۔ صورت پلٹ دینا۔ تبدیلی کرنا
پلٹ دینا یا بلا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ بدلانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلنا۔

(بدل سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) ۱ پلٹنا پھرنا۔ (داغ)
بدلتا نہیں حال بیمار غم کا ۲ تغیر تبدل ہونا۔ (داغ) بدلی کر دوا پھر
دوا ہی رہی ہے ۳ رنگ کا متغیر ہونا ۴ ایک چیز کو دوسری جگہ رکھنا
۵ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (رشک) تو نے نہ
بدلے قاصد پیر ہم اے صنم۔ امت کی خاطر ون سے پیمبر بدل گئے ۶ صورت
تبدیل کرنا۔ (فقرہ) آج تم نیا بھیس بدل کر آئے ہو ۷ دوسری وضع
اختیار کرنا۔ صورت بدلنا ۸ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو اُسکے خلاف
کہنا۔ (فقرہ) تم اب کیوں بات بدلتے ہو ۹ انقلاب ہونا ۱۰ تبدیل
ہونا۔ بدلی ہونا۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہیں ۱۱ درہم برہم کرنا۔
ملا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ (فقرہ) تم نے کرسیوں کی ترتیب بدل دی ۱۲ متعدی۔
ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضہ میں دینا۔ (فقرہ) میری چھڑی
سے اپنی چھڑی بدلو گے ۱۳ (آنکھ اور رخ کے ساتھ) بے مروتی کرنا۔

بَدلا ۔ (ع۔ بَدَل) مذکر ۱ معاوضہ۔ عوض ۲ اجر ۳ صلہ
بخشش۔ انعام ۴ اجرت۔ محنتانہ ۵ ہرجہ۔ تاوان ۶ جزا۔ قصاص
انتقام۔ بدلا اُتارنا۔ عوض کرنا۔ (فقرہ) دنیا میں اگر کوئی ہم پر احسان
کرتا ہے تو ہم اُسکا بدلا اُتار بھی سکتے ہیں۔ بدلا اترنا۔ لازم۔ بدلا
پانا۔ عوض پانا۔ بدلا دینا۔ معاوضہ دینا۔ بدلا کرنا۔ معاوضہ کرنا
بدلا لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدی کے عوض بدی کرنا۔ قصاص
لینا (ذوق) مجھکو ہر شب ہجر کی ہر لینے لگی ہوات روز حشر مجھسے
کس دن کے بدلے آسمان لینے لگا۔ بدلائی۔ مونث ۱ تبادلے کی
قیمت۔ وہ روپیہ جو معاوضہ میں ملے۔ معاوضہ جیسے گٹھیرے

گٹھیرے سے بدلائی۔ بدلوانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلوائی۔ مونث بدلائی
بدلی۔ (ھ) مونث۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا ۲ تبدیلی۔ ایک
شخص کے کام پر دوسرے کا جانا۔ (شرف) محبت کی ذرا محبوب پر
باتیں جو کرتا ہوں۔ نہیں پہرہ وصد کے عالم میں کرتے پاسبان بدلی ۳
ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا۔ بدلی کی چھاؤں ۱ بدلی کا سایہ
۲ (مجازاً) ناپائدار۔ بہت جلد مٹنے والا۔ بدلی ہونا۔ لازم ۱ ابر ہونا
بادل ہونا ۲ تبدیلی ہونا۔ بدلے۔ عوض۔ بالعوض (تسلیم) کس قدر
میں بدرف خوش ہوں کہ ہر تیر انداز۔ بدلے تو دوسرے کے چھٹا تا ہے
مقابل مجھکو

بَدَن ۔ (عربی میں دھڑ اور عضو کے معانی میں ہے
ابدان۔ جمع۔ فارسی میں جسم کے معنی میں ہے۔ سنسکرت میں ددن
دہانہ۔ چہرہ) مذکر ۱ جسم۔ گوشت و استخوان ۲ (کنایتہً) اندام نہانی
شرمگاہ۔ بدن اُترنا۔ لازم۔ جسم کا بد قطع ہونا۔ جسم میں نقصان آنا
(داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا۔ ذرا اترا نہیں ظالم کہیں
سے۔ بدن اُدو کرنا۔ مارتے مارتے بدن پر نیل بنا دینا کی جگہ (فقرہ)
منہ سے کہو گی تو مارتے مارتے بدن پر اُدو کر دونگا۔ بدن اُدو ہونا۔ لازم
بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ (عو) رگ رگ میں درد ہونا (جانضانہ) با
ہوا ایسی لگی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے۔ بدن بگڑنا یا بگڑ جانا۔
کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا۔ (آتش) اثر آیا کائین قدم سے ہیز کی
پایا ہے۔ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہیں بدن بگڑا۔ بدن پاک کرنا
بدن سے نجاست دھو ڈالنا۔ بدن پر پوٹی چڑھنا۔ موٹا تازہ ہونا

بدن پر بوٹی نہونا - دُبلا ہونا - (توبۃ النصوح) مین یہ نہین کہتی کہ خدانخواستہ تمکو کھانیکی تکلیف ہے مگر صورت تمھاری یہ ہے کہ بدن پر بوٹی نہین - ہاتھ پاؤن مین جان نہین - بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا لازم دیکھو بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - بدن پر کپڑا نہونا - لازم - عریان ہونا کی جگہ (ناسخ) مجھکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا - گر نہین کپڑے بدن پر زخم دامندار ہین - بدن پھلنا یا پھل جانا - پھنسیون یا چھوٹے چھوٹے دانون کا کثرت سے جسم پر نکل آنا - (سحر - قصیدہ) موسم بار دری ہے یہ قضا کے دن ہین - پیڑ گیا پھلتے ہین ان روزون مین پھلتے ہین بدن - بدن پھوٹ جانا - لازم - بدن مین زخم پڑ جانا - (فقرہ) چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیون اور پھر اسطرح کہ لہولہان ہوگئی سارا بدن پھوٹ گیا - بدن پھیکا ہونا لازم - عو - (دہلی) بدن گرم ہونا - خفیف حرارت ہونا (جرأت) سخت بدحال اسکے ہے جی کا - منھ تو کڑوا ہے اور بدن پھیکا - اس جگہ لکھنؤ مین بینڈا پھیکا ہونا کہتے ہین - بدن سخت ہوجانا لازم - بدن اکڑ جانا - کھنچکے سخت ہوجانا - بدن توڑنا - انگڑائی لینا سُستی پھیلانا - ورزش کرنا - بدن ٹوٹنا - لازم - اعضا شکنی ہونا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - ہڈیون مین درد محسوس ہونا - (ناسخ) ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ساقیا مجھکو کبھی تو بُرے راس نہین ۲ ریاضت سے جسم مین لوچ پیدا ہوجانا - بدن جلنا - لازم - گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونیکی جگہ (ناسخ) رکھا ہے قدم کوچہ جانان مین جو مینے - جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کف پا سرد

بدن جھٹکنا - لازم - جسم کا دُبلا ہونا ؎ تباہ کرتا ہے ہمکو ولیکن کیا صدمہ گزرتا ہے - کئی دن سے ہے منھ اُترا اتھارا اور بدن جھٹکا - بدن چرانا - شرم سے بدن سمیٹنا - شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر) - مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح - بدن تمام چرانے لگے کمر کیطرح - بدن چور چور ہونا - لازم - رگ رگ مین خستگی کا اثر ہونا - بدن خشک ہونا - لازم - لاغری اور ناتوانی ظاہر ہونیکی جگہ کہتے ہین - (ناسخ) خشک غم سے ہوگیا میرا بدن مثل قلم - خط کے جوارسال مین اُس بیوفا نے دیر کی - بدن دکھانا - برہنگی ظاہر کرنا - (آتش) تاسحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا - آسمان کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا - بدن دُہرا ہونا - لازم ۱ جسم کا بہت خمیدہ ہونا ۲ بدن کا موٹا ہونا - (شاد) زور چاہون جو تن مین دُبلا ہو قد دوتا ہو بدن یہ دہرا ہو - بدن ڈھانچا ہونا - لازم - دُبلا ہونا - لاغر ہونا - صرف پوست و استخوان رہ جانا - (فسانۂ عجائب) جانعالم کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہوگیا بدن ڈھانچا ہوگیا - بدن ڈھیلا کرنا - جسم کا سست کرنا - یا چست نہ رکھنا (فقرہ) میری کوریچ مین لوہے کی کمانیان لگی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی اور ذرا بدن ڈھیلا کرکے بیٹھئے سے آدمیکو اُچھالتی ہین - بدن ڈھیلا ہونا - لازم بدن مین کساؤ نہونا - بدن زرد ہونا - لازم - بدن پیلا پڑ جانا - ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنیکی جگہ (ناسخ) دل خون ہے مرا بزنگ لالہ - گیندے کے روش سے ہے بدن زرد بدن سانچے مین ڈھالنا - اعضا سے بدن کے متناسب اور موزون

بنانیکی جگہہ (راسخ) بدن سانچے مین ڈھالا ہے جہان صنّاع قدرت
نے۔ تری باتین بھی ڈھالی ہین ترے فقرے بھی ڈھالے ہین۔ بدن
سانچے مین ڈھلنا۔ لازم۔ بدن سنسنانا۔ لازم۔ خوف یا ضعف
کیوجہ سے جسم مین سنسنی پیدا ہونا۔ (عالم) کوئی پتّا بھی گر کہین کھڑکا۔
سنسنا یا بدن تو دل دھڑکا۔ بدن سوکھکر کانٹا ہو جانا۔ لازم۔ بہت
دُبلا ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بدن قیمہ ہونا۔ لازم۔ کسی دھار والے
آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ بدن کا کپڑا۔ (عو) پہننے کا
کپڑا۔ پہنا ہوا کپڑا۔ (مصحفی) ہم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری۔ بھیجو
جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا۔ بدن کو غذا نہ لگنا۔ جب کھانے پینے
سے کسیکے بدن پر تازگی اور توانائی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ بدن
کو غذا نہین لگتی ۔ بڑھتی گئی فراق مین اسے بحر لاغری۔ کھا بھی لیا
جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ لازم
سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹون کا کھڑا ہونا (ہیا آئی)
خوف کھانا ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں اکبری
کے ڈھنگ دیکھکر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن کے رونگٹے
کھڑے ہوتے تھے۔ بدن کھل جانا۔ لازم بہت لاغر ہو جانا۔
بدن گدرانا۔ لازم جسم کا ترو تازہ ہونا۔ (منیر) خالی نہین کہین
سے اپنا آغوش آرزو۔ گدرا کے کیا سڈول تمھارا بدن ہوا۔ بدن
مٹی ہونا۔ لازم جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونیکی جگہ۔ (آتش)۔
ہوا ئے تند سے رہتا ہے جسم برباد ی۔ تپ دروں نے کیا ہے
زبس بدن مٹی۔ بدن تلنا۔ بدن کی مالش کرنا۔ بدن ملوانا۔

بدن کی مالش کرانا۔ بدن موم ہوتا۔ لازم۔ بدن بہت نرم ہونا
(امیر) جمع کیا ضدّین کو تمنے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے
دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ بدن مین آگ لگنا۔ یا آگ
سی لگنا۔ لازم۔ نہایت غصہ آنیکی جگہ۔ برافروختگی کی جگہ ؎
فرقت مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار۔ اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے۔ بدن مین جان نہین۔ کمال ضعف اور
کمزوری کی جگہ بولتے ہین ؎ تدبا یہ حال ہوا ہے غم محبت مین
بدن مین جان نہین پیرہن مین حال نہین۔ بدن مین مرچین لگنا
لازم۔ غصّے کی شدت سے بیتاب ہونا۔ حد سے زیادہ غصہ ہونا
جھنجلانا۔ بدن مین حال نرہنا۔ لازم بدن مین سکت نرہنا (رند)
تب فراق سے باقی بدن مین حال نہین۔ فراق ہی آہی اُس سے
اگر وصال نہین۔ بدن مین لہو نہونا۔ لازم۔ جب بدن کی رنگت
سفید پڑجاتی ہے اور سرخی نہین رہتی ہے اسوقت بولتے ہین ؎
تاثیر فراق یار مین آئی جو بہ کمال۔ بیتاب کے مثل اب بدن مین
لہو نہین۔ بدن نیلا ہونا۔ لازم۔ بدن مین زہر کا اثر پہنچ جانے
یا چوٹ کا نشان پڑ جانے سے ایسا ہو جاتا ہے (ذوق) مرا آئینہ
ہے وہ زہر اب نیلا ہے بدن سارا۔ خدا ہے جو کہین لگ جائے
اسے غمخوار دامن سے۔ (آتش) آج تک آہ کے کرتوں سے بدن
نیلا ہے آسمان کو مجھے رسوائے جہان کرنے دو۔ بدن ہرا ہونا
لازم۔ جسم کا ترو تازہ ہونا ؎ بوسۂ خط سے پھر ہرا ہے بدن۔
زہر کو بھی اثر دوا کے ملے کسی زہریلے مادے یا زہر سے بدن

کا نیلا پڑجانا۔ بدنی۔ (ف) صفت بدن کے متعلق جسمانی۔

بدنا۔ (ھ) سنسکرت کے لفظ بد دسے مشتق ہے جسکے معنی بولنا ہے) پیشین گوئی کرنا۔ اس معنی مین بجز لفظ بدا کے اور کوئی صیغہ اردو مین مستعمل نہین ہے۔ دیکھو بدا ۲ (عم)۔ مقرر کرنا۔ نامزد کرنا۔ (فقرہ) رام سہاے نے اپنے مقدمے مین پندرہ گواہ بدے ہین ۳ بازی لگانا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ قول و قرار کرنا۔ (مینر) ابرو کا بوسہ بد کے سرہی لگائی ۴ (عم) خیال مین لانا۔ شمار کرنا سمجھنا۔ ماننا تسلیم کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے کچھ نہین بدتا۔

بدنی۔ (ھ بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم) مونث وہ معاہدہ جو کسی پیداوار کے خرید نیکے بابتہ فصل سے پہلے قرار پاے یا کٹنے سے پیشتر نرخ ٹھیرالیا جاے ۲ سائی۔ دادنی۔

بدو۔ (ف۔ بفتح اول وسکون ثانی۔ آغاز۔ ابتدا۔ ان معنون مین عربی مین بدء تھا فارسیون نے ہمزہ کو واو سے بدل دیا۔ بدو۔ (ع) بفتح اول وسکون ثانی ونیز بضمتین و تشدید واو بہر دو موقع ۱ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا ۲ (بفتح اول وسکون دال)۔ ظاہر ہونا ابتدا کرنا جنگل بیابان۔ بدوی صحرا نشین بدّو۔ بفتح اول وتشدید دال مضموم زبانون پر ہے ۱ عرب کا دیہاتی (سحر) پکڑکے قید کیا ڈاکوؤن کے افسر کو۔ وہ بددون مین تھا لاکھون کو اُسنے مارا تھا ۲ صفت۔ بدچلن۔ بدنام۔ بدّو کرنا۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو بنانا۔ (فقرہ) گھر والون نے خانم صاحب کا نام بدّو کر رکھا ہے۔ بدو ہونا۔ لازم۔ عو۔ (جانصاحب) سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جاے۔ مین وہ رسوا کرون سب لوگوںمین بدّو ہو جاے۔

بدھ۔ (ھ بکسر اول)۔ مونث جوڑ میزان ۲ اچھے ستارون کا ملنا ۳ طرح۔ ڈھب وضع۔ طور۔ بدھ کھانا۔ لازم ۱ (دکانداروں کی اصطلاح) میزان پٹنا ۲ موافقت ہونا۔ اتفاق رائے ہونا ۳ میزان درست ہونا ۴ زائچہ کا مطابق ہونا۔ بدھ ملانا ۱ زائچہ مطابق کرنا۔ دولھا دولھن کی جنم پتریان ملانا ۲ میزان کا مقابلہ کرنا۔ حساب کا جانچنا ۳ موافقت کرنا ۴ قیمت لگانا۔ بدھ ملنا۔ لازم ۱ موافقت ہونا (اختر) عنبر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے میری انکی تو بدہ نہین ملتی ۲ حساب کا ٹھیک ہونا۔ زائچہ کا مطابق ہونا ۳ تہ ل جانا سبب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو اکھڑی باتین انھون نے کین تھین انکی بھی بدھ لگگئی۔

بدھ۔ بروزن شدھ (ھ) مذکر ۱ چارشنبہ ۲ (اصطلاح علم نجوم) عطارد ۳ عقل۔ تمیز سمجھ ۳ عارف۔ خداشناس ۴ لقب گوتم کا جو بدھ مذہب کا بانی تھا۔

بدھاوا۔ (ھ بفتح اول ودوم مخلوط الہا)۔ مذکر (مسلمان) شادی بیاہ یا ولادت کی تقریبون مین اعزا واقربا جو تحفے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہین اسکو بدھاوا کہتے ہین ۲ مبارکباد کا گیت مبارک باد ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ۴ بیاہ کا انعام۔

بدھائی۔ (ھ بفتح اول ودوم مخلوط الہا)۔ بڑھوتری

بالیدگی۔ نسل کی ترقی۔ اولاد۔ اولاد کی تمنا۔ اولاد ہونیکی مبارکباد خوشی۔ مبارکباد۔ انعام جو بچہ پیدا ہونیکی تقریب میں ملازمون کو دیتے ہین۔ بدھاوا) مونث۔ عو ۱ انعام جو بچہ پیدا ہونے کی تقریب مین اہل حرفہ کو دیتے ہین۔ (دینا کے ساتھ) ۲ خوشی کے گیت ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد۔ بدھائی گانا۔ مبارکباد کے گیت گانا۔

بِدھنا۔ (ھ بالکسر) لازم ا پھنسنا۔ (بحر) بدھا ہوا ہو لینا ازل سے مین ترک چشمون مین کسی پر اُنکا چلا تیر مین نشانہ ہوا ۲ پیوست ہو جانا۔ رگ رگ مین اثر کر جانا۔ (صبا) شور جسکا ہے وہ ہے عشق جنون زا دل مین۔ بدھ گیا ہے نمکین حسن کا سودا دلمین ۳ موتی مین سوراخ ہونا۔

بَدھنا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ پانی پینے کا مٹی کا ظرف جسمین ٹونٹی ہوتی ہے۔ بدھنی۔ (ھ) مونث۔ ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

بُدھو۔ (ھ۔ لفظی معنی عقلمند) ا۔ مذکر (طنزاً) بیوقوف کم عقل۔

بِدھوا۔ (ھ۔ ودھوا۔ دسے۔ بغیر دھوا شوہر)۔ مونث) ہندو بیوہ عورت۔

بَدّھی۔ (ھ) مونث ا پھولونکا ہار۔ (بحر) کبھی نہ پھولونکی بدّھی مین پائی بوئے وفا کبھی نہ تار کرم تیرے ہار مین دیکھا ۲ وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ کوڑے یا قمچی کی مار کا نشان جو بدن پر پڑ جاتا ہے (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) (آتش) نازک اندامی مین کیا

نسبت کسیکو یار سے۔ بدھیان پڑتی ہین اُس گلُ کے بدن پہ ہار سے ۳ تلوار کا آڑا زخم۔ (آتش) ہار پھولون کے پہنتے تو ہو میری خاطر بدھی زخمونکی کرے ہے تیغ تمھاری تیار ۴ ٹپکا جسکو گلے مین ڈالتے ہین ۵ چمڑا جسکے ذریعے سے بر ناگردش کرتا ہے ۶ چمڑے کا ٹکڑا جسپر حجام استرہ صاف کرتے ہین۔ بدھی کا ہاتھ۔ ترچھا وار (منیر) کی میری قدر معرکے مین تیغ یار نے۔ بدھی کے ہاتھ دو ٹکڑے جھپ لپٹ گئے۔

بدھیا۔ (ھ۔ س ودھو۔ زخمی کرنا) مونث ا آختہ بیل۔ وہ چوپایہ جسکے فوطے نکال ڈالے گئے ہون ۲ وہ شاخون کا چھوٹا گنا ۳ بہرا۔ خوجہ۔ بدھیا بیٹھنا۔ لازم۔ عم ا چلتے ہوئے بیل کا بیٹھ جانا یا بیکار ہو جانا۔ (مجازاً) عم۔ نقصان ہونا۔ دوالا نکلنا۔ مفلس ہونا۔ بدھیا کرنا ا بیل کے خصیے نکال ڈالنا۔ آختہ کرنا ۲ نامرد کرنا۔ بدھیا ہونا۔ لازم۔ آختہ ہونا۔

بَدِہیات۔ (ع۔ بدیہہ مین یائے نسبت لگانی قاعدے کے مطابق۔ ی۔ کو حذف کیا اور دال کے زیر کو۔ فتحے سے بدل دیا جیسے حنیفہ سے حنفی ہو گیا اس جگہ بدیہیات بھی کہتے ہین) منطق کی اصطلاح) دیکھو بدیہی۔

بَدری۔ (س) مونث ۱ بدی کا مصدر۔ قمری مہینے کی آخری پندرہ روز جنمین چاند گھٹتا ہے ۲ بدی۔ دیکھو بد۔ بدا۔

بِدیا۔ (ھ۔ و یا۔ س ودیا۔ نا۔ نا ذیا نون پر تشدید ال ہے) مونث ا علم و ہنر ۲ فلسفہ ۳ شاستر کا علم ۴ سحر ۵ منتر والی دیبی ۶ چھل فریب جیسے ٹھگ بدیا ۷ گٹکا جسکے منہ مین رکھ لینے سے اڑنے کی

طاقت آجاتی ہے -

بدیس - (بے - دوسرا - دیش - ملک - سنسکرت مین ودیش) مذکر - پردیس - غیر ملک - باہر - بدیسی - (ف) - غیر ملک کا - دوسرے ملک کا -

بدیع - (ع یائے معروف) صفت ۱ - انوکھا - نادر نیا ۲ - بنانیوالا موجد ۳ - نو ایجاد شئے -

بدیہہ - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم وسکون ہائے مختفیہ - بے سوچے کہنا - ظاہر) صفت - برجستہ - ظاہر - ٹھیک - بدیہہ گوئی - مونث - بے غور فکر کے کہنا - برمحل کہنا - بدیہی - (ع - ی نسبت کی ہے) صفت ۱ - ظاہر - روشن یقینی - الم نشرح - وہ بات جو صاف عقل مین آسکے ۲ - منطق کی اصطلاح مین اُس تصور یا تصدیق کو کہتے ہین جسمین غور و فکر کی ضرورت نہ پڑے یعنی محتاج ثبوت نہ ہو - جیسے کل اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے - (ذوق) جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی ہوگئے تام عقل کو تجربے کی اتنی ہوئی تھی کثرت - بدیہی الانتاج - (ع بہ تشدید یائے دوم) مفہوم منطق کی پہلی شکل جسکے نتیجہ نکالنے مین فکر کی ضرورت نہین ہوتی - بدیہیات (ع) جمع بدیہی کی - دیکھو بدیہیات -

بُڈھا - (ع) صفت - مذکر - کہن سال - پیر - سفر سے تسلیم آج تک ہے وہی شعر و شاعری - بڈھے ہوئے مگر نہ تمھاری رذیل گئی - بڈھا کے جگہ بوڑھا بھی کہتے ہین - دیکھو بوڑھا - بڈھا ٹھڈا صفت - بہت بوڑھا - بڈھی - صفت - مونث - بڈھی گھوڑی لال لگام - مثل - جو شخص بڑھاپے مین جوانی کی حالت رکھے اسکی نسبت بولتے ہین -

بُڈھر اَبُڈھری - (ھ) ایک قسم کی خوشبودار گھاس دال ہندی کو رائے ہندی کیطرح بولتے ہین - بڈھیا - بڈھی - (ھ) پیرزال بہت بوڑھی عورت -

بَذل - (ع بفتح اول وسکون دوم) - مذکر - داد و دہش بخشش -

بذلہ - (ع - بروزن طبلہ بمعنی لطیفہ چٹکلا) - دیکھو بزلہ (ف) -

کا

بَر - (ھ) مونث - عورت کے مقابل مخصوص -

بَر - (ھ - س - ور - انتخاب کرنا) مذکر ۱ - شوہر - منگیتر - (جانصاحب) جنگو کیے خصم سا ہے نہیں ہاتو را پنا - ہونا ہُوا چاند کا ٹکڑا ہے برا پنا ۲ (دہلی) بر مگر لکھنؤ مین "بر" اور "بر" گولا ہین ۳ - مونث (انگرکھے) کیطرح ۴ - مذکر - کپڑے کا عرض - پنو ٹرائی - (فقرہ) پرانی وضع کے لوگ پنگو شبہ ٹوپی چولی دار انگرکھا ایک بر کے پائنچے کا پاجامہ پہنتے ہین ۵ - مذکر تلوار کی چوڑائی (رشک) ہر کسی سے نہیں ملتا اپنے لاشے کو کفن - سیف چوڑا برنہین سفاک کی تلوار کا برپانا - منگیتر کا ہاتھ آنا (لذت عشق) نہ لادوہین اور اسے خوش سیر نصیبون سے ملکہ نے پایا ہے بر - برجوگ - (ھ) صفت - عورت شادی کے قابل - جوان سیانی لڑکی - بردکھوا - بردکھائی - ایک رسم جو شہرون مین قبل نسبت کی ہونیکے ادا کیجاتی ہے جسمین

منگیتر رونمائی کی غرض سے سسرال جاتا ہے - بر دینا ۱ شادی کردینا (قلق) وہ بھی جب راضی ہو تو کر دینا - حسب خواہش اُسے بھی بر دینا -
بردان - (ھ) - مذکر (ہندو) ۱ شادی کا عطیہ جو عروس کو شوہر کیطرف سے بھیجا جاتا ہے ۲ دعا کا جواب جو خدا کیطرف سے یا کسی مقدس بزرگ سے ملے - بر مانگنا - ع و ۱ خاوند کی طلب کرنا - بیاہ مانگنا ۲ منگنی ہونیکے بعد بیٹی والونکا بیاہ کا تقاضہ کرنا -

بِرّ - (ع بالکسر و تشدید دوم) نیکی - احسان -

بَرّ - (ع بالفتح) مذکر ۱ بحر کی ضد - جنگل بیابان - خشکی - زمین (براری جمع ہے) اردو مین بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی مین مستعمل ہے ۲ خداتعالی کا نام ۳ بڑا نیک - احسان کرنیوالا مہربان - فرمانبردار ماں باپ کا - ابرار جمع - بَرّ اعظم - (ع - بَرّ - جائے خشکی) مذکر - خشکی کا وہ بہت بڑا قطعہ جو پانی سے علیحدہ ہے اور جسمین بہت سے ملک شامل ہین بَرّی - صفت - بحری کا ضد - جنگلی - خشکی کا -

بَر - (ف بالفتح) مذکر - بائے موحدہ کیطرح الصاق و اتصال کیواسطے دو فارسی لفظون کے بیچ مین آتا ہے جیسے دوش بر دوش ۲ اوپر بلند - غالب - جیسے برتر ۳ کلمات کے اول زاید بھی آتا ہے - جیسے - برعکس برحق ۴ پھل جیسے برخوردار ۵ باہر - بیرون ۶ جسم تن بدن - سینہ (مونس) لپٹی ہوئی تھی چستاترہ برسے دیو کے ۷ بغل - کنارہ آغوش (محسن) اسرار ۸ آسمان قطرہ مین - ڈوبے ہوئے بفت بحر و بر مین ۹ پہلو (مومن) کہاں تک سوز شوق ہمکناری - کرے یون گرم جا بر مین ہماری ۱۰ چوڑاپن ۱۱ جوان عورت ۱۲ (فارسی ترکیبون مین)

تر دیک ۱۳ (از کے ساتھ) یاد - حفظ (فقرہ) سبق ازبر کرلو - برآشفتہ - (ف) صفت غصے مین بھرا ہوا - برافروختہ - (ف) صفت ۱ آگ پر رکھا ہوا - جلتا ہوا ۲ غصے مین بھرا ہوا - برآمد - (ف) مونث ۱ خرچ - آمدنی - مصارف (فقرہ) درآمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے ۳ روانگی - نکاسی مال کی ۴ ابھار ۵ ظہور - طلوع خروج نکلنا - باہر نکلنا - (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا - (مصحفی) جس سے ملتا ہی نہین راہ برآمد کا پتا - گردکھینچا ہے فلک نے کیا خط پرکار کو ۶ اصلی بغیر بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بنا کر نہین لکھا ۷ نمایش - ظاہر داری (رشک) راست گو کب مجھے وہ سرو سہی قد سمجھا - مجھکو طنز خوشامد کو برآمد سمجھا - برآمد کرنا - کھوج لگانا نکالنا - ظاہر کردینا - (فقرہ) پولس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا - برآمد ہونا لازم ۱ نکلنا - باہر آنا (دبیر) یہ کہکے برآمد ہوے گھر سے شہ ابرار ۲ پایا جانا نکلنا ۳ چوری کا مال نکلنا - سراغ لگنا - (فقرہ) زید کے گھر مین مال مسروقہ برآمد ہوا ۴ ظاہر ہونا - برآمدہ - (ف - دہلیز و پیشگاہ ایوان) - مذکر ۱ بالاخانہ - اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲ سائبان ۳ غلام گردش - برآنا - لازم کامیاب ہونا - پورا ہونا - حاصل ہونا ۵ مرادین دلکی برآئین تمہارا حوصلہ نکلے - کہو تو کہونگا تمکو کیا سمجھے تھے کیا نکلے - برانداز - (ف) صفت برباد کرنیوالا ۲ مذکر بادبان - یا انداز ۳ ڈولی وغیرہ کا پردہ گردنی نقاب - برقع - اوپر ڈالنے کا کپڑا - برانگیختہ - (ف) صفت - غصہ مین بھرا - آمادہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہفتہ مین دو خط لکھا کرو تاکہ مجھکو

جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو - برآورد - (ف - بفتح واو) مونث - تخمینے کی فرد - تکرمہ - گوشوارہ - بل - تنخواہ کا کاغذ - وہ کاغذ جسپر مصارف کا حساب لکھا ہو - برآورد بنانا - تخمینے کی فرد بنانا - تخمینہ بنانا - برآورد کرنا - نکالنا - برآمد کرنا - کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد مین داخل کرنا - منہا کرنا - تفریق کرنا - گھٹانا - برآوردہ - صفت - وہ رقم جو ایک مد سے نکال کے دوسری مد مین ڈالی جائے - برباد - (ف بر - اوپر - باد - ہوا) صفت - اُجاڑ - تباہ - ویران - خراب - نیست نابود - برباد کرنا - (فارسی مین بباد دادن و برباد دادن) ویران کرنا - ناس کرنا - خراب کرنا - تباہ کرنا - اُڑانا - ضایع کرنا - (ناسخ) نکہتِ گل کی روش اے فلک نا ہنجار - تو نے اُس گل سے چھڑا کر مجھے برباد کیا - برباد ہونا - لازم - بربادی - مونث - تباہی - خرابی - برپا - (ف) صفت قایم - استادہ (انیس) برپا کہان ہو خیمۂ قدس حضور کا - برپا کرنا - (ف برپا داشتن) ۱ قایم کرنا - سجانا - اٹھانا - پھیلانا - کھڑا کرنا - جیسے قیامت برپا کرنا - حشر برپا کرنا - خیمہ برپا کرنا ۲ - آباد کرنا - خروش کرنا - (محسن) محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر - برپا ہونا یا رہنا - لازم ۱ - اُٹھنا پیدا ہونا - مچنا - جیسے ہنگامہ برپا ہونا - (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی مقابل آئیگن - چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک ایجا ئین ۲ - پھلنا پھولنا (تسلیم) آبرو نشوونما کی نہین غربت مین نصیب - طفل اشک آنکھ سے گر کر کبھی برپا نہوا - برتر - (ف) صفت ۱ زیادہ بزرگ - زیادہ بلند - اعلا - جیسے خدا سے برتر ۲ غالب - ترجیح رکھنے والا - بڑھکر - (رشک) رنگِ گل سے کہین برتر ہے تمھاری رنگت - برتری - مونث - بزرگی - غلبہ - بلندی - بڑائی - فضیلت - (فقرہ) اجی تم کیا باتین کرتے ہو انکو برابری بلکہ برتری کا دعوےٰ ہے - بر تقدیر - (ف) بالفرض

برجا - (ف) - بر - اوپر - جا - جگہہ) صفت - بجا - ثابت - برقرار - ٹھیک (فقرہ) انکے حواس برجا نہین تھے - برجستہ - (ف بر زاید ہے) صفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بے سوچے - بے فکر کئے - بلند - پسندیدہ - عالی - موقع کے مناسب - ٹھیک - تحفہ - موزون - چست - بروقت - برمحل (قادر) اک مصرع برجستہ ہے ہر مرتبے ناب - دیوان ہے جامی کا مرا جام نہین ہے - (فقرہ) مین نے بھی مجبوری نام لیکر چند امیرونکی ایسی برجستہ مثالین بیان کین کہ سب لگے بغلین جھانکنے - برحسب دلخواہ - (ف) مطابق دلی خواہش کے - برحق - (ف - بر زاید ہے) صفت ۱ سچ - ٹھیک - درست - بجا - بیشک (فقرہ) جادو برحق کرنیوالا کافر ۲ ناگزیر - واقعی - شدنی - لازمی - (فقرہ) مرنا تو برحق ہے لیکن مجھکو اس سے بڑی تسلی ہوگی کہ پہلے اپنے دشمن کو ڈوبا ہوا دیکھ لون ۳ سچا - حق پر - راستی پر جیسے نبی برحق - آپ کا فرمانا برحق ہے - برخاست (ف) - برخاستن (اٹھنا) صفت - برخاستہ - ملازمت سے علیحدہ - برطرف موقوف - (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) محفل برخاست ہے تینگے رخصت شمعون سے ہوا ہے ہین ۵ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور امیر - دربار اس کے آتی ہے برخاست کردیا (فقرہ) باورچی کو برخاست کردیا - برخاستہ خاطر - (ف) صفت - برخاستہ دل - (فسانۂ عجائب) یہ رنڈیان بدسلیقہ ہین انہین نشست برخاست کا قرینہ نہین آتا اُنسے تو اور برخاستہ خاطر ہوگا - برخاستہ خاطری - برخاستہ دلی -

(ف) مونث - دل کی رنجش - آزردہ دلی - برخاستہ دل - صفت -
کبیدہ - رنجیدہ - آزردہ دل - (شرف) اسلئے برخاستہ دل بزم
دنیا سے ہوئے - جسکے پروانے کتے ہم وہ رونق محفل نہ تھا - برخاستہ
طبیعت - برخاستہ دل - برخاستگی - مونث - موقوفی - برطرفی -
رخصت - برخلاف - (ف - بر زاید ہے) صفت - ضد - اُلٹا - برعکس
ناموافق - نقیض - مخالف (شمشاد) زمانہ ہے برخلاف مجھسے مین
جب سے اُنکے عتاب مین ہون (کرنا ہونا کے ساتھ) برخلاف آئین
(ف) قانون قاعدے کے خلاف - دستور کے خلاف - برخوردار
(ف تلفظ برخُردار ہے - اس لفظ کی ترکیب مین مختلف اقوال ہین
۱- برخورد بمعنی مصدری نفع پانا آر کلمہ نسبت جیسے خریدار مین
ہے ۲- برخور معنی مصدری مین مرکب اسم اور امر سے - مثل پاپوش
کے - دار بمعنی درخت - یعنی متمتع ہونے والا ۳- بر صیغہ امر بمعنی بہر (سے)
خور بمعنی بخور (کھا) دار بمعنی بدار (رکھ) - اس لفظ کا استعمال مذکر
مونث دونون کیواسطے صحیح ہے) ۱- بیٹا - بیٹی - نور چشم ۲- صفت - اقبالمند
بختاور ۳- (دعا) عمر دراز ہو - جیتے رہو - برخورداری - مونث -
ع - اولاد کی کثرت - جیسے بستی مین برخورداری - برخوردار کی
جگہ مونث کیواسطے اسکا استعمال صحیح نہین ہے - بردار - (ف -
برداشتن کا امر) ۱- اسمائے عربی فارسی کے آخر مین لگانے سے فاعلیت
کے معنی دیتا ہے جیسے علم بردار ۲- ہندی اسمار کے آخر مین بھی لگاتے
ہین - جیسے بلّم بردار ۳- بلند - اونچی - (منیر) طلسم سحر ہے برادر پاٹ دار
آواز کسی پری کا نہ اُڑنے مین پھیلے یون دامن ۴- چوڑا کپڑا چوڑائی

رکھنے والا - برداشت - (ف) مونث ۱- صبر - تحمل ۲- تاب (کرنا - لانا -
ہونا کے ساتھ) (ناسخ) برداشت ساقیا نہین مجھکو خمار کی (شرف) -
آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا - برداشت لاسکینگے نہ اسکے جمال
کی ۲- جانورونکی خبرگیری نگرانی - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۳- اُچاپت - قرض
پرسودا لینا - سودا سلف اُدھار دینا لینا - روپیہ صرف کرنا - برداشت
خانہ - مذکر - وہ مکان جسمین مال اسباب رکھین - گودام - برداشتہ
خاطر - برداشتہ دل (ف) صفت - گھبرایا ہوا - اداس - اُچاٹ - بیدل
رنجیدہ - آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ) - بررو - (فارسی محاورے
"برروئے کسے چیزے کردن" سے لیا ہے) - سامنے - روبرو (بحر) آجتک
منھ پہ ترے کہین نے نہ رکھی کوئی بات - ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے
برروپیدا - برزبان تسبیح و در دل گاؤخر - (ف) - مثل - ظاہر مین
نیک باطن مین بد کی نسبت بولتے ہین - رام رام جپنا پرایا مال اپنا
برزبان کرنا - خوب یاد کرلینا حفظ کرلینا - برزبان ہونا - لازم -
برسربازار - (ف) آشکار کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے - برسرخو
برسرخویش - (ف) (کنایۃً) خود رائے - خودسر - خودمختار - برسرخطا
خطاوار - ملزم - غلطی پر - (عالم) بے سبب مجھ سے جو خفا ہین
آپ - سمجھا برسرخطا ہین آپ - برسرحساب - سختی کرنے پر آمادہ (صبا)
خوشی وہ کون سی دی جسکے بعد غم نہ دیا - ہمیشہ سر پہ فلک برسرحساب
رہا - برسرفرزند آدم ہرچہ آید بگزرد - (ف) مقولہ - آدمی پہ کیسی
ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیتا ہے - (فکر) برسرفرزند آدم
ہرچہ آید بگزرد غم نہین آفت پر آفت ہو یہان بالائے سر - برسرکار

(ف) بیکار کی ضد - کام مین - ملازمت مین مشغلے مین (مراۃ العروس) -
وہ دن بھول گئے کہ امید واری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسر کار ہو تو قدر نہین
کرتے - برسرکین - برسرکینہ - کینہ پر آمادہ - فساد پر مستعد (مومن) ہائے
پس مرگ بھی دفن کرین مجھکو غیر - خاک مین ملجائے چرخ برسرکین ہے
ہنوز - برسر مطلب آنا - لازم - اصل مقصود پر آنا - برسر و چشم - (ف) -
بسر و چشم - سر آنکھون سے - بخوشی منظور ہے - (رشک) کنگھی سُرمے کی جو
فرمائشین کین مول لیا - برسر و چشم یہ شوخی یہ عنایت تیری - برضد -
صفت - عو - مخالف - ضدی - برضدی - مونث - عو - ضد تکرار -
اڑ - (فقرہ) بات بات مین برضدی کچھ اچھی تھوڑی ہے - برطبق (ف)
مطابق - موافق - بموجب - برطرف - (ف برطرف شدن - دور ہونا
کنارے پر گرنا) - صفت - برخاست - موقوف - (کرنا ہونا کے ساتھ) -
(آتش) دل مین اُس بت کے الٰہی ہو مرا گھر ایسا - برطرف اُسکو کرے مجھکو
جو دربان روکے ۲ دُور - علیحدہ - بےتعلق (صبا) برطرف غم کردیا دکھلا
کے اُسنے صاد چشم - چہرۂ عشاق کو حکم بحالی ہوگیا ۳ بالائے طاق - ذکر
نہ کیجئے - نام نہ لو - کیا ذکر ہے (مصحفی) یہ اُسکے حسن کی نیرنگیاں ہین -
تکلف برطرف کیا حُسن کیا عشق - برطرفی - مونث - بسکون راے دوم
و نیز بفتح موقوفی - علیحدگی - معزولی - (داغ) خرابی مین ہین کیا کیا اُسکے
عاشق - کہ برطرفی بحالی رونہ کی ہے (دبیر) چہرہ نہ رہا دفتر انجم مین کسی
کا - پروانہ چرا غونکو ملا برطرفی کا - برعکس - (ف) صفت ۱ اُلٹا (آتش)
کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دلبین کرنے دے - نگین سے دیکھ لے برعکس
نام ہوتا ہے ۲ برخلاف - دستور کے خلاف (طلسم الفت) یہ تو برعکس
کارخانہ ہے ۳ مخالف (امانت) غیر رکھد تیا ہے سر اُسپہ صفائی سے صنم -
مجھسے برعکس نہ آئینہ زانو ہو جائے - برعکس نہند نام زنگی کافور - (ف)
مثل - اسکی نسبت بولتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو جو اُس مین
نہ پائی جائے بلکہ اسکے مخالف صفت اُسمین موجود ہو - برعکسی - مونث
عداوت - ضد - مخالفت (رشک) مجھ پہ احسان بھی کرتے ہین تو برعکسی
سے - روٹھتا ہون تو خفا ہو کے منا لیتے ہین - برقرار - (ف) صفت -
بحال - مستقل - قائم - ثابت - باقی - موجود - زندہ - صحیح و سالم (رکھنا
رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیون کی جوڑی برقرار رہے - برگزیدہ
(ف - بفتح گاف - برگزیدگان جمع) صفت - منتخب - مقبول - پسندیدہ
(فسانۂ عجائب) مولوی عبدالرحمٰن برگزیدۂ یزدان عالم باعمل ہین -
برگشتگی (ف) مونث - بغاوت - انحراف - پھرنا - برگشتہ - (ف) صفت
پھرا ہوا - مخالف - باغی - سرکش - برگشتہ ایام - برگشتہ اختر - برگشتہ بخت
برگشتہ دولت - برگشتہ سر - برگشتہ طالع - (ف) - صفت - بدنصیب - بدقسمت
برلانا - متعدی (آرزو - تمنا کے ساتھ) پورا کرنا - حاصل کرنا - تکمیل
کو پہنچانا - برماضی صلوات - جو ہونا تھا ہو چکا - گزری ہوئی بات کا
کیا ذکر - پچھلی باتون کو جانے دو - برمحنث سلاح جنگ چہ سود -
(ف) مثل - کام کام والے سے ہوتا ہے جو اُس کام کا نہین اُس
سے امید رکھنا فضول ہے - برمحل - (ف) ۱ ٹھیک وقت پر - عین
وقت پر - ٹھیک موقع پر (رشک) برمحل آنے لگے اتنو جواب خط
شوق ۲ مناسب - موزون - برجستہ - موقع کے مناسب (قلق)
شوق دلوا کے بکو القصہ - اب سناتا ہون برمحل قصہ - برملا - (ف

بفتح اول وسوم - براو برہ - ملا - (رع ۔ گروہ) کھلم کھلا - دِن دہاڑے - کھلے خزانے - علانیہ - آشکارا - روبرو - منھ پر - سامنے (منیر) بالائے بام وہ جو عیان برملا ہوا - برملا سنانا - علانیہ گالیان دینا - صاف صاف کہنا - روبرو کہنا - برملا ہونا - لازم - علانیہ لڑائی ہونا - تکرار ہونا - حجت ہونا - (داغ) بے دو بدو ہوئے نہ نکلتا مرا غبار - آج اُنسے صاف صاف مری برملا ہوئی - بروقت - (ف) عین موقع پر - برمحل - (ذوق) موذّن مرحبا بروقت بولا - تری آواز مکّے اور مدینے -

بِرّا - (ھ) مذکر - جوار چنا یا جوار دہڑ سے ملے ہوئے -

بَرا - (س) مذکر - چنے یا ماش مونگ کی ٹکیان جو تل کر بنائی جاتی ہین -

بُرا - (ھ) صفت ۱؎ اچھا کی ضد خراب ۲؎ ناگوار (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ۳؎ بھونڈا - بدشکل - (فقرہ) کیا بُرا نقشہ ہے ۴؎ بیوفا - خود غرض - (فقرہ) کیا بُرا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے ۵؎ خوفناک خطرناک - مہیب - ڈراؤنا بھیانک - (فقرہ) کیا بُرا مکان ہے اسمین کوئی بستا ہی نہین ۶؎ کُند - غبی (فقرہ) کیا بُرا ذہن ہے ۷؎ بدمزہ (فقرہ) بُرا سیب ہے منھ بگڑ گیا ۸؎ مضرت رسان (فقرہ) دیکھو یہ بُرا کھیل ہے ۹؎ معیوب (شمشاد) الفت مین بدگمان رہے یہ بُرا نہین - لیکن کسیکو میری طرح در رسر نہو ۱۰؎ زہریلا - (فقرہ) بچھو بُرا کیڑا ہے ۱۱؎ شریر - بدنیت (فقرہ) نہ بد بُرے لڑکون کی صحبت مین خراب ہوا ۱۲؎ بدخلق - ناشایستہ - خراب ۱۳؎ بے شرم - بے حیا - ۱۴؎ کمینہ ۱۵؎ لالچی ۱۶؎ سخت دل - بیرحم ۱۷؎ بدقسمت کمبخت ۱۸؎ چڑچڑا - (فقرہ)

حاکم کا بڑا بُرا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے ۱۹؎ نکمّا - بیکار فضول ۲۰؎ کمبخت - جیسے بُری گھڑی ۲۱؎ مذکر (برُون - جمع) شریر آدمی (مثل) برے بجھسے ڈریئے یا تیری برائی سے ۲۲؎ مذکر - دشمن - رقیب - مخالف ؎ اب کیا رہا ہے جس سے رقیبون کا ڈر کرین - ہم تو بُرون کی جان کو پہلے ہی رو چکے - بُرا آزار - عو - دق کا مرض - سل کا مرض - (جانصاحب) ترش ہودین وہ تو ہون کرمِنع اُن کو تو بہار - ہے بُرا آزار نرگس کو نہ دیوین فالسے - بُرا احوال کرنا - عو - بُرا حال کرنا بُرا بنانا - مخالف بنانا - ملزم ٹھیرانا - رسوا کرنا - بدنام کرنا کسیکی نظرمین حقیر کرنا - ذلیل کرنا - بُرا بننا - لازم - الزام لینا - برائی لینا - بدنام ہونا - مخالف بننا (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُن سے - بُرا بھلا ۱؎ مذکر گالی گلوج - بدزبانی - سخت سُست ۲؎ صفت - اچھا - بُرا - نیک و بد ؎ ابھی امیر کو صاحب بُرا بھلا نہ کہو - بُرے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے ۳؎ ایسا ویسا - ہرکس و ناکس - (فقرہ) نواب صاحب کے یہان کوئی روک ٹوک نہین بُرا بھلا جو چاہے چلا آئے - بُرا بھلا آنا - اچھا بُرا جاننا - سلیقہ ہونا - (نبات النعش) جیسا کچھ بُرا بھلا مجھکو آتا ہے مجھے کسی سے دریغ نہین - بُرا بھلا سنانا - متعدی گالیان دینا - لعنت ملامت کرنا - بُرا بھلا سُننا - لازم - ملامت سننا - ؎ داغ کو چین کبھی نہین آتا - اُنسے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - سخت سُست کہنا - (جرأت) بتلا تو دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا بھلا - کہنا پھر اسکے بعد مجھکو جو تو یون بُرا بھلا - بُرا پیرا - صفت - (عو) منحوس - منحوس قدم (شاد) بلبل ہون

وہ منحوس نصیب ایسا ہے مجھ سبز قدم کا یہ بڑا پیرا ہے - وہ خار گلستان
ہون جہان پاؤن رکھون - سائے سے مرے بوم بھی رم کرتا ہے -
بُرا جاننا - خراب جاننا ۔ تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہین سکتا اے ذوق -
ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے - بُرا حال کرنا - خراب حال کرنا -
خوب مارنا - گت بنانا - بد روپ کرنا - بدرنگ کرنا - بگاڑنا - تباہ کرنا -
(فقرے) اگر بیگم صاحبہ صاحبزادے کی شرابخواری کا حال سن لین گی
تو پیٹتے پیٹتے اپنا بُرا حال کرینگی - مار مار کے بُرا حال کر دیا - بُرا حال ہونا
لازم - حالت خراب ہونا - گت بننا - مفلس ہونا - حال ابتر ہونا - قریب
مرگ ہونا (آتش) بھی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے - قید خانہ مین بُرا
حال ہے سودائی کا - بُرا حوال - عم - بُری حالت سے - افلاس سے تکلیف
مین مصیبت مین (مثل) ننگا جئے بُرے حوال - بُرا چاہنا - کسکی بُرائی
کی خواہش کرنا - کنایۃً حسد کرنا - بُرا چاہنے والا - (عو) - دشمن - بیاری
یا اور کسی بُری بات کے تذکرے مین "مین وہ یا تم" کی جگہ محبت سے میرے
بُرا چاہنے والے - تمہارے بُرا چاہنے والے - اُنکے بُرا چاہنے والے
کہتی ہین - (فقرہ) امان جان بچاری ہم دونون بیمارون کی اُلٹ
پلٹ رکھ رکھاؤ دوا دارو مین آگے تاگے مین ایسی پھنسین کہ اُنکی عادتون
مین فرق آگیا آخر کو بیڑا - لیکن اُنکے بُرا چاہنے والے بھی پڑ گئے -
بُرا چیتنا - عو - بُرا چاہنا - بُرائی چاہنا - کسیکے نقصان کا خواہان ہونا -
(رنگین) دین دنیا مین اُسکا ہوئے بُرا - جو کسی کا کوئی بُرا چیتے - بُرا خواب
نظر آنا - خواب مین مہیب صورتین نظر آنا - (شعور) دیکھی نہ شکل دولت
بیدار ایک شب - بدبخت کو بُرے نظر آتے ہین خواب بھی - بُرا درجہ

کرنا - (عو) بُری گت بنانا - سخت سست کہنا - بگاڑنا - بُرا حال کرنا
بُرا درجہ ہونا - لازم - عو - بُرا حال ہونا - بُرا دل کرنا - عو - نفرت دلانا -
(میر) ہمارے منہ پہ طفل اشک دوڑا کیا ہے اس ہی لڑکے نے بُرا دل
بُرا دل ہو جانا - لازم - عو - نفرت ہو جانا - دل پھٹ جانا - بُرا دن -
منحوس زمانہ - مصیبت کا وقت (محسن) جو دن کوہی سوز باطن رہا
تو دن بھر مرا کیا بُرا دن رہا - بُرا دن کرنا - (عو) بُرا درجہ کرنا - بُرا دن
کرنا بُری رات کرنا - (عو) دشوارت تکلیف مین بسر کرنا - (فقرہ) مان نے
بُرا دن کیا بُری رات کی آپ گیلے مین سوئی مجھین سوکھے مین سُلایا
اسکا یہ پھل ملا کہ تم اُسکے دشمن - بُرا دہاڑا کرنا - (عو) بُرا درجہ کرنا
بُری گت بنانا - بُرا بھلا کہنا - بُرا راج - بدانتظامی کی جگہ - بُرا زمانہ
مذکر - بُرا آشوب وقت - مصیبت کا وقت - افلاس یا پریشانی کے دن
(لگنا کے ساتھ) - بُرا سا منہ بنانا - چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو
کہ کوئی بات ناگوار ہوئی ہے - (شوق قدوائی) طرز نفرت نہین
اختفائے محبت ہے کہ وہ - منہ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہین
بُرا سمجھنا - بُرا جاننا (ذوق) بلائین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے -
بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے - بُرا سُننا - سخت سست سُننا - دیکھو
بُرا کہنا - بُرا کام - مذکر - بدفعلی - زنا - وہ فعل جسکو مذہب یا قانون یا رسم
و رواج نے روکا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (راسخ) بچا اللہ بچایا اُس فعل
سے نے سب گناہون سے - بُرے کامون سے خدا عذاب بری بات ہو گئی
مارنا - بُرا کام کرنا - بدفعلی کرنا - زنا - سب فعل کرنا - عو - (کنایۃً)
نے کرنا - استفراغ کرنا - بُرا کرنا - نقصان پہنچانا - نامناسب فعل کرنا

۱۵بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (داغ) معشوق زمانے مین کیا کام نہین کرتے۔ یہ کام تمھارا ہے اچھون کو برا کرنا ۱۶کسی کو کسی سے ناخوش کرنا۔ (غالب) نہ سنو گر برا کہے کوئی۔ نہ کہو گر برا کرے کوئی۔ برا کہنا۔ غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جانصاحب) برا نہ کہتی کسی کو تو کیون برا سنتی۔ برا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ۔ تین حرف سے مراد ل۔ع۔ن (لعن کے معنی پھٹکار)۔ برا لکھا۔ مذکر۔ عو۔ ۱برا درجہ۔ برا حال۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۵۔ جانصاحب انکو پھوہڑ پنے سے ادڑھ کر کیا برا لکھا کیا مٹنے ہماری شال کا۔ (فقرہ) تم میرے یہان چلی آؤ دل بہل جائے نہین تو اس غم مین تمھارا برا لکھا ہو جائیگا ۳بدنصیبی بدقسمتی (نکہت) کب اس بت نوخط کو خدا نے بھلا لکھا۔ یہ وجہ برا مانا اپنا یہ برا لکھا۔ برا لگنا۔ لازم ۱ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزون ہونا۔ گران گزرنا۔ (ذوق) دل کہان سیر و تماشے پہ مرا لگتا ہے۔ جی کے لگجانے سے جینا بھی برا لگتا ہے ۲(زمانے کے ساتھ) برا وقت آنا۔ (فقرہ) زمانہ برا لگا ہے دوست برائیان کرتے ہین۔ برا ماننا۔ ۱ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑ جانا (راسخ) اپنی تعریف پہ کیون اتنا برا مانتے ہو۔ ہین سہی تم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی ۲ پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ برا نہ مانئے تو مین بھی کچھ عرض کرون۔ برا منہ بنانا۔ دیکھو برا سا۔ برا ہو۔ عورتین بجائے دعا کے بد کہتی ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا برا ہو۔ تجھ پر آفت آئے۔ برا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی اور افلاس کے دن (جرات) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے

برے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے۔ (داغ) آپ کے منتظر تھے ہم دم نزع۔ تمھارا برا وقت آئے اچھے وقت۔ برا وقت آ لگا ہے عو۔ برا زمانہ ہے (فقرہ) اسے ہے کیا برا وقت آ لگا ہے بھائی بھائی کا دشمن ہو رہا ہے۔ برا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شوق) انکھین کے واسطے سیر فضائے جنت ہے۔ جو صبر کرکے برا وقت ٹال دیتے ہین۔ برا ہڑبڑا۔ عو۔ خراب ڈھنگ (فقرہ) گھروالی بی بی نے پہلی کے بچون کو میلے کچیلے بدحال جھیتڑے لگائے دیکھکر کہا اوئی بوا بچون کا کیا برا ہڑبڑا کر رکھا ہے۔ برا ہو۔ (بددعا) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو مصیبت پڑے (مومن) بدنام کیا تیرا برا ہو اے دل۔ ناکام کیا تیرا برا ہو اے دل۔ برا ہونا۔ لازم ۱بدنام ہونا (داغ) ذبح کیجئے تو مجھے مین تو یونہی مرتا ہون۔ آپ کیون لیکے یہ الزام برے ہوتے ہین ۲ ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے۔ سچ تو یہ ہے کہ ستم آشام برے ہوتے ہین ۳خراب ہونا (غالب) خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ۔ کہ بھلا چاہتے ہین اور برا ہوتا ہے۔ برائی۔ مونث ۱بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو۔ ۲خرابی۔ نقصان ۳شرارت ۴نحوست ۵غیبت ۶مکروہی۔ نقص عیب ۷الزام۔ تہمت ۸خراب نتیجہ۔ برائی آگے آنا۔ برائی کی سزا ملنا۔ کئے کی سزا بھگتنا۔ (داغ) تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی ترے آگے برائی کیون نہ آئی۔ برائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ الزام سہنا (شاد) یہ عشق کرکے نتیجہ ملا بھلائی کا۔ زمانے بھر کے اٹھائین برائیان کیا کیا۔ برائی بھلائی۔ مونث ۱نیکی بدی ۲اچھا برا کام ۳

الزام۔ رسوائی۔ تہمت ۲ جوابدہی۔ ذمہ داری۔ (فقرہ) آپ باتین بنا کے الگ ہو گئے ساری بُرائی بھلائی مرے سر رہی۔ بُرائی چاہنا۔ بُرا چاہنا (امیر) تو وہ بت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے۔ بندہ اللہ سے کس کس کے بُرائی چاہے۔ برائی کہنا۔ بدگوئی کرنا۔

برابر (ف۔ الف اتصال کا ہے) صفت ۱ ہمسر۔ ہمرتبہ۔ (منیر) کیون راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی۔ سبزہ ہو جہان خضر طریقت کے برابر ۲ مانند (رشک) بالفرض کہ ہے سرو چمن تیرے برابر۔ پر ہمکو مزہ تیری برابر نہ ملیگا ۳ ٹھیک۔ مطابق۔ جیسے پہاڑ کی رات پہاڑ برابر ۴ مسطح۔ ہموار۔ سیدھا ۵ یکسان (فاصلے مین) بے کم وکاست۔ (فقرہ) ہمکو سب برابر ہے ۶ یکسان حالت مین (ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تو انگر ہو گئے۔ خاک مین جب مل گئے دونون برابر ہو گئے ۷ بے روک ٹوک (عاشق) محتسب ایکبھی شیشے کو اگر پہنچی شکست۔ لاکھ میخوارون کے دل تونے برابر توڑے ۸ پہلو بہ پہلو (اسیر) یار کو ڈھونڈھ نکالا کہین لشکر اُترا۔ جب مین اُترا اُسی خیمے کے برابر اُترا ۹ ہشیار ۱۰ مثل ۱۱ ہم عمر۔ نصفا نصفی آدھون آدھ ۱۲ مقابل کا ۱۳ فوراً۔ اُسیوقت اُسیدم ۱۴ پاس۔ قریب متصل۔ آمنے سامنے (فقرہ) تم الگ کیون رہتے ہو ہماری برابر چلو ۱۵ ساتھ ساتھ۔ (منیر) پوشیدہ نہین انکی تجلی مین کوئی شے۔ معنی بھی نظر آتے ہین صورت کے برابر ۱۶ ترتیب وار۔ سلسلہ وار ۱۷ تیر و دعائے مضطر تا عرش پہنچا کیونکر۔ یہ تو سحر برابر سات آسمان تھے ۱۸ ایک ساتھ۔ (فقرہ) وا ہم دونون آگے پیچھے چلے اور نیچے برابر ۱۹ رسدی۔ مساوی

یکسان (اسیر) دشنہ رقیب کو نے مجھے خنجر لگائے۔ حقے لگائے تو برابر لگائے ۲۰ برباد۔ ضایع۔ خراب۔ ختم۔ تمام (فقرہ) برسون مین تمکو چار روپے دئے تھے تم نے ڈور پتنگ مین سب برابر کر دئے ۲۱ ہم سبق ۲۱ بھرا ہوا لبریز ۲۲ بھولا ہوا۔ بے نتیجہ۔ برباد (فقرہ) تعطیل مین سال بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا ۲۳ ہمیشہ (رشک) ہجر کی برسات جھڑیون مین برابر کاٹ دی۔ ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا ۲۴ پے در پے بار بار ۲۵ ایکی کچھ منہ سے نکالا تو ہمین جانوگے۔ داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برابر نہ کہون ۲۶ بیباق (فقرہ) آج تمہارا حساب برابر ہو گیا ۲۶ لگاتار۔ سراسر (امیر) رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اسکو برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہین ۲۷ طرح (منیر) شیرین ہے زبان اتنی وہ کہتا ہے جنھین تلخ۔ پی جاتے ہین سُن سنکے وہ شربت کے برابر ۲۸ (عم) بیشک۔ ضرور۔ برابر اُترنا۔ لازم۔ برابر کھینچنا۔ یکسان ہونا۔ تول مین برابر ہونا۔ (اسیر) نیک و بد دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین۔ آہن و زر ایکھین پلّون مین برابر اُترے۔ برابر اُٹھنا یا اُٹھ جانا۔ لازم شطرنج کی بازی کا بغیر ہار سے جیتے ختم ہو جانے کی جگہ برابر۔ برابر ۱ پہلو بہ پہلو۔ پاس پاس۔ قریب قریب ۲ لگاتار۔ مسلسل۔ ترتیب وار باقاعدہ ۳ آدھا آدھا ۴ ساتھ ساتھ ۵ ایک صف مین ایک قطار مین۔ برابر چھوٹنا۔ کشتی مین دو لڑنے والون کا یا لڑائی مین مرغون بٹیرون کا بغیر ہار سے جیتے چھوٹنا۔ (حاجی بلبل) سارے سارے دن رومال کی آڑ مین بٹیرین لڑائین لیکن دو دو چونچون کے بعد دونون برابر چھوٹتے رہے۔ برابر سرابر۔ (سرابر)

تابع مہمل ہے) صفت ۱ یکسان ۔ مُساوی (محصنات) آمدنی کے حساب سے دونون گھر برابر سرابر ۲ بیباق (ایامی) تیسرا برس ہی پھول والون کی سیر کے لیے پانسو کی اشرفیان دو سو بدلی کھوئی کھین کہین انکا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ ہو ۔ برابر سے نکلنا ۔ قریب سے نکلنا ۔ برابر سے جواب دینا ۔ (عو) گستاخی سے جواب دینا ۔ بے تمیزی سے گفتگو کرنا ۔ (فقرہ) لڑکی نے مان کو وہ برابر سے جواب دے کہ دانت کھٹّے کر دئے ۔ برابر کا ۔ صفت ۔ جوان ۔ ہمسر ۔ ہم عمر ۔ مقابل ۔ مشابہ (دبیر) اک درد نیا اٹھتا ہے رہ رہ کے جگر سے ۔ فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے ۲ جوڑ کا یکسان ۔ مساوی (داغ) برابر کا نہ ہو کوئی تو لطف خود نمائی کیا ۔ وہ کہتا ہے کہ کیون کر آپ اپنے سے مقابل ہون (رشک) ماہ کامل ہوا تیر نگہ کا زخمی تو شب ماہ برابر کا نشانہ چوکا ۔ (مراۃ العروس) صغری نے کہا توبہ کرو کیا امان جان میری برابر کی ہین کہ مین اُنسے لڑنے جاؤن برابر کا جواب دینا ۔ ہمسری کرنا ۔ (راسخ) ہم دکھا دینگے کیسی دن بندہ پرور کا جواب ۔ قدِ آدم آئینہ دیگا برابر کا جواب ۔ برابری کا جوڑ یکسان ۔ ہم رنگ ۔ ہم وضع ۔ مقابل ۔ برابر کرنا ۱ مشابہ کرنا ۔ یکسان کرنا ہم وضع کرنا ۔ مطابق کرنا ۔ سطح یکسان کرنا ۔ ہموزن کرنا ۔ (روپے کیواسطے) برباد کرنا ۔ اُڑا دینا ۲ تباہ کر دینا ۔ مٹا دینا (فقرہ) ۔ انگریزون نے آدھی دہلی برابر کر دی ۳ نشان مٹا دینا ۔ سطح برابر کر دینا (فقرہ) تم نے رگڑ رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر کر دئے ۵ یاد سے بھلا دینا ۔ تم نے ایک ہی مہینے مین لکھا پڑھا برابر کر دیا ۶ (عم) ختم کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ (فقرہ) آج سارا کام برابر کر دیا ۷ درست کرنا ۔ ٹھیک کرنا ۔ ترتیب دینا ۔ باقاعدہ کرنا ۔ (فقرہ) سب چیزین بے ترتیب پڑی تھین آج برابر کر دین ۸ متواتر کرنا ۔ بلاناغہ کرنا ۔ برابری باتھ ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی ۔ برابر کا بھائی ۲ مددگار ۔ ساجھی ۔ برابر کی بیٹی ۔ جوان بیٹی ۔ برابر کی ٹکر ۔ مونث ۱ ہم پلہ ۔ ہم رتبہ ۔ مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر کی ٹکر کو بیٹھی و بیٹھے ۲ (سالکین) دو برابر کی توتین جو ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتی ہون ۔ برابر کی ٹکر دار ۔ (عو) ہمسر ۔ ہم رتبہ (فقرہ) تمہین بی بی مین غریب محتاج آدمی کیا منہ لیکر اُنسے اتنی بڑی خدمت لونگی ہان تم دونون صاحب جاؤ ماشاءاللہ برابر کی ٹکر دار ہو ۔ برابر کی چوٹ ۔ مونث ۔ برابر کی ٹکر ۔ برابر مین ۔ ساتھ ساتھ (داغ) وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون آپ کیون میرے برابر مین چلے آتے ہین ۔ لکھنو مین اس جگہ صرف "برابر" کہتے ہین ۔ برابر والا ۔ صفت ۔ ہمسر ۔ برابر کی دولت یا طاقت رکھنے والا (داغ) دادخواہ ہون مین مرا ساتھ نہ دیگا کوئی ۔ کہہ چکے ہین ابھی سے یہ برابر والے ۔ برابر ہونا ۔ لازم ۔ موافق ہونا ۔ ایک سطح مین ہو جانا ۔ بیباق ہونا ۔ مٹ جانا ۔ اُڑ جانا ۲ یکسان ہونا ۔ (ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ۔ خاک مین جب مل گئے دونون برابر ہو گئے ۳ ہمسر ہونا ۔ ہم رتبہ ہونا ۔ ہموزن ہونا ۔ یکسان حالت مین ہونا ۴ قدم بقدم ہونا ۔ ساتھ ساتھ ہونا ۔ متصل ہونا ۔ آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ پھر جانا ۔ لبریز ہو جانا (فقرہ)

گڑھا برابر ہوگیا ۵ مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۹ یاد سے اُتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔ برابری۔ مونث ۱ ہمچشمی ہمسری۔ رقابت (داغ) نگاہ شوق ہی دسے کچھ جواب چل پھر کر۔ تمھارے چال کی کس سے برابری ہوگی ۲ حرص۔ ریس۔ (فقرہ) زید میری برابری پر مرتا ہے ۳ مقابلہ۔ گستاخی۔ بےادبی۔ بحث۔ تکرار۔ (عاشق) بغل مین غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا۔ کہین نہ آپکی پھر ہی برابری ہو جائے ۴ مطابقت۔ موافقت۔ مساوات ۹ ہمواری۔ برابری کرنا۔ گستاخی کرنا۔ مقابلہ کرنا ۲ ہمسری کا دعوی کرنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔

بَرات ۔ (ف بروزن قنات) مونث۔ فرمان۔ حکمنامہ۔ (غالب) ہے ننگ پر براتِ معاش جنون عشق یعنی ہنوز منتِ طفلان اُٹھائے ۲ وہ تحریر جسکے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ مجازاً تنخواہ (میر) نوکر ہین ہم قدیم سے غنچہ و ہا زن کے گنجینۂ آغیب پر اپنی برات ہے ۳ حصہ۔ بخرا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالی کے حکم سے شب مابین ۱۴ و ۱۵ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہین اسواسطے اس شب کو شبِ برات باضافت کہتے ہین۔ برات عاشقان بر شاخ آہو (برات اُس تحریر کو کہتے ہین جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ بر شاخ آہو۔ فارسی مین جھوٹ بولنے جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار مین حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جو ہنڈی خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر

بھیجی جائیگی وہ نہین سکریگی اور روپیہ نہین وصول ہوگا۔ یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو مین برگ و بار نہین ہوتے سینگون مین نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہین حاصل ہوتا) (ف) مثل۔ عہد اور قول و قرار مین ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان حصول مقصد ممکن نہو۔ (ناسخ) سوال وصل مین ہلنا پر سیر و تیر سے ابرو کا۔ اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا۔

بَرات ۔ (بروزن نجات۔ س۔ بر۔ شوہر۔ دات آتا ہے) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہین) ۱ شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہوگا ۲ شادی کا جلوس۔ دولھا کی سواری جلوس اور آرایش کے ساتھ (داغ) ساتھ جوروں کے ہے شہید ترا کیا عدم کو برات جاتی ہے ۳ مجمع بھیڑ۔ (جیسے) برات کی برات چڑھ آئی۔ کوئی بندرون کی برات ۴ شادی کا دن۔ شادی کا مجمع (میر) چوری نہ جائین مانگے کے کپڑے برات مین (فقرہ) آج برات کل چوتھی ہوگی ۶ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۵ دولھا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات مین کون کون جائیگا۔

برات اُترنا۔ لازم۔ براتیون کا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ (محسن) خوشی مین بھرے مومن و مومنات۔ احاطے مین رضوان کے اُتری برات

برات پیچھے دھونسا۔ عید پیچھے ٹر۔ مثل۔ دونون بےمحل ہین اُس جگہ بولتے ہین جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو۔ برات جانا۔ لازم۔ شادی کے جلوس کا جانا۔ مجمع کا روانہ ہونا دیکھو برات۔ برات چڑھنا۔ لازم۔ برات کے جلوس کا عروس کے

گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا۔ برات کرنا۔ شادی کے جلوس مین شرکت کرنا۔ برات لیجانا۔ براتیون کو دولھن کے گھر لیجانا۔ براتی۔ مذکر۔ وہ شخص جو دولھا کیطرف سے برات کے جلوس مین شریک ہو۔ برات کے جلوس مین شریک ہونے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت مین مستعمل ہے (جانصاحب) کیسے ہوئے ہین جمع براتی برات مین (ذوق) پہنچے براتیون کے نہ ہرگز ہجوم کو انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان۔

بَراجمان۔ (س بے + راج چمکنا) صفت۔ ہندو۔ ۱ چمکنے والا۔ بہت بہتر۔ نہایت عمدہ ۲ لازم (ہندو) بیٹھنا۔ گدی پر بیٹھنا براجمان ہونا۔ (ہندو) لازم ۱ تشریف رکھنا۔ تشریف لانا۔ جلوس فرمانا بیٹھنا۔ زینت بخشنا۔ سوار ہونا۔ (فقرہ) مہاراج نو بجے رتھ مین براجمان ہون گے۔

بِراجنا۔ (ھ) لازم ۱ (ہندو) جلوہ فرمانا۔ رونق افروز ہونا۔ رہنا (داغ) غیر کے گھر مین تم براج رہے منتظر صبح سے ہم آج رہے ۲ عیش و آرام سے رہنا۔

بَرادر۔ (ف۔ بفتح اول۔ وسوم۔ سنسکرت مین بھراتر) مذکر ۱ بھائی ۲ رشتہ دار۔ ہم قوم۔ ہم مشرب ہم مذہب۔ ہم پیشہ۔ یہ لفظ زبانون پر بکسر اول ہے لغات مین تصریح نہین ہے کہ یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے یا بکسر اول لیکن برہان مین فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بروزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے۔ برادرِ اخیافی مذکر۔ اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکے باپ جدا جدا ہون اور مان ایک۔ برادرِ اعیانی۔ مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرانہ۔ صفت۔ مثل بھائی کے۔ مثل برادری کے یگانگت کا۔ آپس کا۔ برادرِ توام (ف) جُڑواں بھائی۔ برادر پرور۔ (ف) صفت عزیزون پر مہربانی کرنیوالا۔ برادرِ حقیقی۔ سگا بھائی۔ برادرِ خواندہ۔ (ف) منہ بولا بھائی۔ برادرِ خورد۔ (ف) چھوٹا بھائی۔ برادرِ رضاعی۔ وہ بھائی جنھون نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادرِ رضاعی کہلاتے ہین۔ انّا کا بیٹا۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا برادر زادہ۔ مذکر۔ بھتیجا۔ بھائی کا لڑکا۔ برادر زادی۔ مونث۔ بھتیجی۔ بھائی کی لڑکی۔ برادرِ علاتی۔ مذکر۔ سوتیلا بھائی۔ اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکی مائین جدا جدا ہون اور باپ ایک۔ برادرِ نسبتی۔ مذکر۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔ فارسی مین برادر نسبت ہی برادری۔ (ف) مونث ۱ ذات۔ قوم۔ (فقرہ) برادری مین امیر غریب سب برابر ہین ۲ رشتہ داری۔ ناتا۔ یگانگت۔ قرابت۔ بھائی بندی بھائی چارہ ۳ قوم کے لوگ۔ رشتہ دار ۴ گروہ۔ جماعت۔ (فقرہ) تاشے والونکی برادری جمع ہو گئی۔ برادری باہر کرنا۔ یا برادری سے باہر کرنا۔ برادری سے خارج کرنا۔ ذات سے باہر نکال دینا۔ جتھے سے علیحدہ کرنا۔ برادری سے باہر ہونا۔ یا خارج ہونا۔ لازم۔

بُرادہ۔ (ف)۔ مذکر۔ لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے نکلتا ہے ۲ سفوف۔ جیسے صندل کا بُرادہ

بَراری۔ (ع واحد بَرّیّۃ بمعنی صحرا و زمین بے کشت) مذکر۔ جنگل۔

بِراز۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر ۱ گُن گی۔ غلاظت۔ فضلہ

نجاست۔

براعتُ الاستہلال۔ (براعۃ (ع)۔ روشنی فصاحت۔ فضیلت۔ ہنر مین کامل ہونا۔ دوسرون سے عقل مین سبقت لیجانا۔ استہلال (ع) بچے کا پیدایش کے وقت رونا۔ بانگ کرنا۔ اِس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہوجاتی ہے) مونث۔ علم ادب کی ایک صنعت کا نام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید مین لاتے ہین جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو۔

بُراق۔ (ع۔ برق۔ بجلی۔) مذکر۔ ۱ بہشت کا گھوڑا (سجازاً) گھوڑا ۲ (اردو والے تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہین۔

بَرّاق۔ (ع) صفت۔ ۱ چکیلا (رشک) دانت ہین برّاق مُنہ کان ملاحت سر بسر ۲ چالاک۔ ہوشیار۔ مشّاق۔ تیز ذہن ۳ نہایت سفید (منیر) زاغِ شب بگلے کے پر سے بھی کہین برّاق ہو ۴ تیز رو۔ براقی۔ مونث۔ چمک دمک (ذوق) زلفِ جانان ورخ کی براقی کرے ہے مشاہدون مین اشراقی۔

بر آجانا۔ (عم) ابال جانا۔

برامکہ۔ (ع) جمع برمکہ کی۔ برمک بلخ کے آتشکدہ مین آگ جلانے پر ملازم تھا۔ بعدہ مسلمان ہوکر بغداد آیا اور اُسکا بیٹا خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہوگیا اور اُسکے بعد خالد کا بیٹا اور پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگونکو برامکہ کہتے ہین لیکن اس سبب سے کہ یحییٰ بن خالد اور اُسکے دونون بیٹے فضل وجعفر فیاضی وسخاوت

مین شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت پیشہ مراد ہوتے ہین۔

بَرّان۔ (ن) صفت۔ نہایت کاٹ کرنیوالا۔ بہت تیز۔

بِرانا۔ (ھ) عوام۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ بیگانہ۔ غیر کا۔ پرایا۔ مونث کیلئے برانی کہتے ہین ۲ مصدر۔ منھ چڑانا۔ طعنے دینا۔ ٹھکانا۔

بَرّانا۔ (ھ) لازم۔ یہ لفظ دہلی مین رائے ہندی سے اور لکھنؤ مین رائے فارسی سے ہے) ۱ سوتے کی حالت مین کچھ کہنا (ذکر) اسقدر غیر کھٹکتا ہے یہان آنکھون مین۔ ہم جو سوتے ہین کبھی برّائے ہین للکارتے ہین ۲ بہکنا۔ ہذیان بکنا۔ بُڑبُڑ کرنا۔ بڑانا۔ (جانصاحب) دیکھنا چھوچھو کو کیسی بڑی برّاتی ہے۔

برانچ۔ (انگ) مونث۔ شاخ۔ شعبہ۔ برانچ اسکول مذکر۔ وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو۔ برانچ پوسٹ آفس۔ وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو۔ برانچ پوسٹ ماسٹر۔ وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جسکے چارج مین برانچ آفس ہو۔

برانڈہ۔ (ھ) مذکر۔ عم۔ برآمدہ۔

برانڈی۔ (انگ) مونث ۱ ایک خاص قسم کی تیز شراب (بحر) شورہ بختی کی نوازش ہے میخوارون پر۔ شورے مین شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہین ۲ (اردو) مونث۔ اوپر پہننے کا موٹا کوٹ۔

براوا دینا۔ (عو) حیلہ بہانہ کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔ دم

بھانسا دینا۔

براہمہ ۔ (ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن۔

براہین ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر۔ برہان کی جمع ۔ دلیلین۔

براہی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی قسم کا گنا۔ اکھ۔

بَراہٹ ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ فضول بکواس ۔ سوتے مین کچھ کہنا۔

بَرات ۔ (ع) مونث ۔ بیزاری نجات ۔ چھٹکارا۔ بچاؤ ۔ صفائی ۔ (داغ) قاتل نے میرے اپنی برات کے واسطے ۔ لکھا گزشتہ سن مری طرح مزار پر ۲ جُرم سے بری ہونا ۔ چھوٹنا۔

براؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) احتیاط ۔ حفاظت ۔ پرہیز (فقرہ) سوتا پے کا رشتہ ایسا ہے کہ اسمین جہانتک الگ تھلگ رہے اچھا ایک ٹوٹکا کیا سبھی باتونکا براؤ ہونا چاہیئے

بُرائی ۔ دیکھو بُرا۔

برائے ۔ (ف) ۱ واسطے ۔ لیئے (بحر) سرور وعیش مین کیونکر نہ وہ رہین سرمست ۔ برائے اہل دول آب زر شراب ہوا ۲ وسیلے سے برکت سے ۔ صدقے مین ۔ طفیل مین ۔ (قدر) برائے فاقۂ آل عبا ہو وسعت روزی ۔ بپے آل نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی ۔ برائے بیت شعر کی ضرورت سے ۔ زاید حشو ۔ فضول بیکار ۔ (اودھ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی مین یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہو گئے۔

برائے چندے ۔ (ف) ۔ چند روز کیواسطے ۔ برائے خدا ۔ (ف) للّٰہ ۔ ازبہر خدا ۔ خدا کیواسطے (عالم) تمنا یہ ہے گوش دل سے کبھی تو برائے خدا سُن کہانی ہماری ۔ برائے نام ۔ (ف) فرضی ۔ گنتی گنانیکو ۔ نام کو ۔ صرف دکھا نیکے لئے ۔ (سحر) شکار خوب کیا صید گاہ عالم مین ۔ برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا ۔ (فقرہ) آج تمنے برائے نام کھانا کھایا ۔ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر ۔ مقولہ ۔ رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا دونون برابر ہین ۔ بخل کی مذمت مین کہتے ہین ۔

بَرایا ۔ (ع ۔ بَریّتہ کی جمع) مونث ۔ خلق خدا ۔ خلایق مخلوقات ۔

بُر بُرانا ۔ (ھ) ۱ چھڑکنا کسی خشک پسی ہوئی چیز کا کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲ چھینٹا دینا۔

بَربری ۔ (ف ۔ بربر ۔ واقع افریقہ کیطرف منسوب ہے) مونث ۔ ایک قسم کی بکری ۔ بربری خانہ ۔ بکریون کے رہنے کا مکان ۔

بربط ۔ (ف) مذکر ۔ ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے ہین ۔ یہ لفظ معرب ہے ۔ بربط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے ۔

بَرَت ۔ (ھ) بفتح اول و دوم) مونث ۔ ایک قسم کی بیماری جو چاول کی کاشت مین ہوتی ہے ۲ وہ رسی جس سے کنوین سے پانی نکالتے ہین ۳ تسمہ ۔ تنگ ۴ بدّھی ۔ وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جائے ۔ برت ۔ (ھ ۔ بفتح اول وسکون

را۔ و بفتح اول و فتح را۔ و نیز بکسر اول و سکون را) مذکر۔ روزہ۔
برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔ برت۔ (ھ۔ بکسر اول
و سکون را بکسر اول و کسر را۔ بکسر اول و فتح را۔ س ورتر۔ نان
نفقہ۔ س۔ ورتو۔ بسر کرنا) مونث [۱] جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش [۲]
جائداد [۳] عطیہ۔ گزراوقات کیواسطے ہو یا بطور خیرات [۴] ریت۔
حق حقوق [۵] جہان۔ کفالت کرنیوالا [۶] اور [۷] معافی کی زمین۔
برتیا۔ مذکر [۱] برت رکھنے والا [۲] وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل
تبدیل ہو۔

برتا۔ (ھ۔ س ورتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر۔ (عو)۔
قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا۔ حوصلہ۔ (داغ) یہ نزاکت
کیون اسی برتے پہ دعوے قتل کا۔ کھول دو خنجر کمر سے پھینکدو شمشیر
بھی۔ (توبۃ النصوح) خود ہمسائے جنکے برتے پر بھولی ہو تمکو اپنے دروازے
کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہین۔ برتے رہنا لازم
کسی بات پر نازان ہونا سہارے پر ہونا۔ بھروسا کرنا (کاپا پلٹ)
حاصل و کل کے برتے نہ رہنا ٹھہرا دشوار ہوجائیگا۔

برتاؤ۔ (ھ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔
وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک۔ ملاقات کا ڈھنگ۔ میل
جول۔ برتاوا۔ مذکر۔ عو۔ برتاؤ۔

برتن۔ (ھ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے
ساتھ) برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے۔ گھر والون مین کسی
نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے۔ برتن بھانڈے۔ (بھانڈا

مترادف برتن کا ہے) ظرف۔ برتن۔ برتن کھنکنا۔ لازم۔ مٹی کے ظرف
کا وہ آواز دینا جس سے اُسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد) تیز کیون نہ فغان
سے دل شگفتہ ہو۔ جو برتنون مین ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے۔

برتنا۔ (ھ) متعدی [۱] (استعمال کرنا۔ کام مین لانا [۲] یہ
شعر وہ فن ہے کہ امیر اسکو جو برتو۔ حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہین
ہوتا [۲] تجربہ کرنا۔ (فقرہ) مین نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے [۳] (عم) خرچ
کرنا۔ نباہنا [۴] برتاؤ کرنا۔

برٹش۔ (انگ) صفت۔ برطانیہ کا۔ انگریزی۔ برٹش
انڈیا۔ (انگ) مونث۔ سرکاری ہندوستان۔ برٹش گورنمنٹ۔
(انگ) مونث۔ سلطنت برطانیہ۔ سرکار انگریزی۔ برٹش نیشن۔ (انگ)
مذکر۔ اہل انگلستان۔ قوم برطانیہ۔

برٹن۔ (انگ) مذکر۔ برطانیہ۔ انگلستان۔

بُرج۔ (ع۔ بروج جمع) مذکر [۱] گنبد [۲] (نجوم) راس ستارے
کا گھر یا مقام۔ آسمانی دایرے کا بارھوان حصہ۔ علم ہیئت والون نے
ستارون کی رفتار اور انکے مقامات سمجھنے کے لیے آسمان کے بارہ
حصے کیے ہین اور ہر حصے مین جو ستارے واقع ہین انکی کوئی شکل
فرضی قایم کرکے اس حصے کا وہی نام رکھ لیا ہے۔ مثلاً برج اسد۔
برج اسد۔ (اسد۔ شیر) آسمان کا وہ حصہ جسمین چند ستارے ملکر
شیر کی شکل مین واقع ہین۔ دیکھو بارہ برج۔ برج آبی۔ (ف) تین برجون
سے مراد ہوتی ہے۔ یعنی برج سرطان برج عقرب۔ برج حوت۔
برج آتشی۔ (ف) یعنی برج حمل۔ برج اسد۔ برج قوس۔

برج بادی - (ف) برج جوزا - بُرج میزان - برج دلو - برج حمل (ف) آسمان کے برجون مین سے پہلا برج جسکی شکل مینڈھے کی سی ہوتی ہے - جس دن آفتاب اس برج مین آتا ہے شرف آفتاب ہوتا ہے اور یہی دن نوروز کا ہے - برج خاکی - (ف) برج ثور - برج سنبلہ - برج جدی - برج کبوتر - (ف - ایران مین بلند خانہ دار عمارت کبوترون کے واسطے جنگل مین بناتے ہین) مذکر - کبوتر کی ڈھابلی - (دبیر) اُس تیغ نے سرکش کے جو ترکش مین کیا گھر - غل تھا کہ گرا برج کبوتر مین وہ اژدر - بُرجی - برج کی تصغیر [1] چھوٹا برج [2] کنگرہ [3] کلس گنبد کے اوپر کا گول حصہ [4] مینار - برج - (س) مذکر - متھرا کا ضلع جسمین متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہین - یہ جگہ کرشن جی کی پیدایش کا مقام ہے - یہان کی زبان کی سلاست اور فصاحت ضرب المثل ہے - برج بھاشا - برج بھاکا - مونث برج کی زبان - متھرا بندرابن کی بولی -

برجیس - (ف - بکسر اول وسوم معرب برجیس بفتح اول کا ہے) مذکر - ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسکو مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہین -

برچھا - (ھ فارسی مین برنج - برچق) مذکر - بھالا - بلم - برچھون اُڑانا [1] گھوڑے کو بہت تیز لیجانا (سحر) خیال قدِّ بالا مین اسے برچھون اڑاتا ہون - سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے - برچھون اُڑنا لازم - گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا - دوڑنا - (شعور) رونق پذیر کب ہو سہارے کے شاعری - برچھون اُڑے نہ کاٹھ کا گھوڑا کسیطرح -

برچھی - (ھ) مونث - چھوٹا بھالا جسکا پھل چوڑا ہوتا ہے - برچھی اتر جانا - لازم - برچھی کا پار ہونا - (امیر) بسمل ترا بچیگا نہ اسے ترک دیکھ تو - برچھی اُتر گئی ہے جگر تک نگاہ کی - برچھی بردار - مذکر - وہ سپاہی جو برچھی باندھتا اور چلاتا ہے - برچھی تولنا - برچھی مارنے کی تیاری کرنا - آمادگی ظاہر کرنا - (انیس) برچھیان تول کے ہر غول سے اسوار بڑھے - برچھی تاننا - برچھی لگانے پر آمادہ ہونا - (رشک) اسے بتو قاتل عالم ہے تمھارا لگانا - برچھیان نام خدا تانتے ہو تان کے ساتھ - برچھی جگر کے پار ہونا - لازم - برچھی لگنا - بیحد صدمہ ہونا - (شوق) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی - ایک برچھی جگر کے پار ہوئی - برچھی چلنا - لازم [1] برچھی سے وار ہونا - (انیس) کوئی سنتا نہین فریاد امام عالی - برچھیان چلتی ہین اور ہوتے ہین ترکش خالی [2] مصیبت اور صدمے کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - برچھی چبھنا - لازم [1] اصلی معنون مین [2] بہت صدمہ ہونا - (داغ) جب لڑی ہین وہ نگاہین عاشق دلگیر سے - چبھ گئی ہین برچھیان سی کھنچ گئے ہین تیر سے - برچھی سیدھی کرنا - نیزہ مارنیکو تیار ہونا (آتش) عزیب آتے ارکا اپنا کار اچھا نہین ہوتا - بس اب اسے آہ چرخ پیر پہ برچھی تو کر سیدھی - برچھی کی انی - نوک نیزے کی - برچھی لگانا [1] اصلی معنی مین [2] (دل یا جگر کے ساتھ) صدمہ پہنچانا - نہایت تکلیف پہنچانا - برچھی لگنا - لازم - برچھی مارنا - دیکھو برچھی لگانا - برچھیت - (ھ) - مذکر - نیزے باز - بھالے بردار - برچھیتی - مونث - نیزہ بازی (منیر) برچھیتیان قلم سے لکھین گے حضور کی - کاتب نکالینگے صفت نیزہ دار ہاتھ -

بُرد - (ف بالضم فارسی مین صرف معنی نمبر۳ مین مستعمل ہے) مونث ۱ آمدنی بمنافع مفت کی رقم - (فقرہ) بیعنامہ مین فرضی رقم لکھائی تھی شفیع کے دعوے مین سب رقم دلائی گئی خریدار کو بُرد ہاتھ آئی ۲ رشوت - بالائی آمد ۳ شطرنج مین ایک طرف کے سب مُہرے اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے بچ جانیکو "بُرد" کہتے ہین - بُرد بار - (لغات فارسی مین اس لفظ کی ترکیب نہین لکھی ہے مولف کی رائے مین بُرد عربی مین اک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی ہے - بار - اٹھانیوالا - جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہے لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہوگئے) صفت متحمل - بُردباری - (ف) مونث - برداشت - صبر - تحمل - بُرد دینا ۱ آدھا بات کرنا - ۲ ہارنا - کھونا - تباہ کرنا - (جانصاحب) وہ چال تم چلکے دیا بُرد سارا گھر - اب باقی مین ہون داؤن پہ مجھکو لگائیے - بُرد لینا - آدھا بات قبول کرنا - (داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج - اُسطرف وہ تھے بُرد لی ہمنے - بُرد مارنا ۱ بازی جیتنا - کامیابی حاصل کرنا ۲ رشوت لینا - مال مارنا - فائدہ حاصل کرنا (محصنات) ناظر نے اس مقدمہ مین اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اُسنے وہ اگلوائے جو خاتون کٹنی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کر لے اُڑی تھی اور رقعے کے بدلے مبتلا سے اُسکے حصے کی دکانون کا بیعنامہ اپنے نام کا لکھوا لیا - بُرد ہاتھ لگنا - لازم - مفت کی رقم ملنا - (داغ) چُرا لیا ہے مرے دل کو اور کہتے ہین - یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی

بُرد - (ع بالضم) مونث ۱ خطدار چادر ۲ سیاہ کملی - جسمین چار گوشے ہوتے ہین - بُرد یمانی - یمن کی ایک خاص قسم کی خطدار چادر -

برداشت - دیکھو "بردا" -

بَرد - (ع بفتح اول وسکون دوم) مذکر ۱ جاڑے کا موسم - سردی ۲ صفت - سرد - بَرد اطراف - (ع - برد - سردی - اطراف - طرف کی جمع - معنی - کنارہ) مذکر - (طب) موت کی سردی جسمین بیمار کے ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے ہین - (منیر) سوز دل مین نفس سرد جو کھینچا ہمنے - برد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی -

بَردہ - (ت) مذکر و مونث ۱ بندہ - غلام - کنیز (داغ) خسرو سے جو جا کر ہین تو محمود سے بَردے - اللہ رے اللہ رے سرکار رعیت ۲ لڑائی کا قیدی - بردہ فروش - (ف) صفت - لونڈی غلام بیچنے والا - بردہ فروشی - لونڈی غلامون کا بیچنا -

بَردہ - (س) مذکر - بیل - سانڈ - بردھائی - بردھوٹی - (ہ) مونث - وہ بازار جسمین گائے بیل فروخت ہوتے ہین

بَرَدنا - (ہ) لازم ۱ کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہوجانا - اینٹھنا - لکھنؤ کی زبان ہے دہلی مین اس جگہ اینٹھنا کہتے ہین (بحر) لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ گئی - تار نگہ سے تار رگ جان بَرَد گیا ۲ عزر کرنا - (منیر) وصل ہونے نہ دیا قبر کے تختون کو بھی - واہ اے تفرقہ پرداز بَرَدنے والے -

بَرزَخ - (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی - آڑ - پردہ - روک ۱ اُس حالت کو برزخ کہتے ہین جو موت سے لیکر قیامت

تک رہیگی گویا اس دُنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ مین ایک حدفاصل ہے ۲۔ وہ چیز جو دو مخالف چیزون کے بیچ مین ہو۔ دو چیزون کے بین بین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے بیچ مین ہے۔ یا بوزنہ جو بہایم اور انسان کے بیچ مین ہے۔ یا مونگا جو حیوانات و نباتات کے بیچ مین ہے (برازخ جمع) مونث ۱۔ مرنیکے بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحین جس حالت مین رہینگی اُس کا نام برزخ ہے۔ مرنے سے قیامت تک کا زمانہ ۲۔ وضع دیج ۱۔ تو کھی صورت۔ عجیب شکل (مسرور) دیکھکر رند لوٹے جاتے ہین۔ کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی۔ (بنانا کے ساتھ) ۳۔ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی مین پیر کی برزخ میرے سامنے ہو جاتی ہے۔

بَرزَن ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سڑک۔ کوچہ۔ گلی۔ محلہ۔

بَرَس ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ برِیس) مذکر ۱۔ بارہ مہینے کا زمانہ۔ سال۔ برسون جمع۔ عورتین مونث بولتی ہین۔ (فقرہ) پانچ چھہ برسین ہوئی ہونگی جب لاٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے برسابرس۔ عم۔ سالہا سال۔ برس بھر۔ عو۔ سال بھر۔ برس برس کا دن۔ عو۔ وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہے۔ سالانہ تہوار کا دن۔ (معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے۔ برس بیاور۔ مونث ۱۔ وہ جانور جو سال کے سال بچہ دے ۲۔ وہ عورت جو برسوین دن یا جلد جلد بچہ جنے۔ برس دن۔ مذکر۔ عو۔ سال بھر (عالم) روز وعدے سے کے آج سے گن تو۔ ہمکو مہلت دے اک برس دن تو برس کا برس دن۔ برس کے برس دن۔ عو۔ برس برس کا دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار ہو کر نہ آئیگا تو تمھارا بھانجا برس کے برس دن لوٹا لوٹا پھریگا۔ برس گانٹھ۔ (ھ۔ لفظی معنی۔ سالگرہ) مونث (ہندو) ہندوستان مین رسم ہے جب بچہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک ناڑے پر گرہ دیتے ہین اور اسی ناڑے مین ہر سال دس گیارہ برس تک ایک ایک گرہ بڑھاتے ہین۔ برسوان۔ (س)۔ صفت سیالانہ ہر سال کا فاتحہ۔ برسی۔ برسون۔ سالہا سال۔ برسون جھُلانا عرصے تک امید وار رکھنا۔ برسون جھولنا۔ لازم۔ مدتون کسی امید مین رہنا۔ مدتون کسی کوشش یا تلاش مین رہنا (ناسخ) امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے۔ وہان رقیبون مین تیاریان ہین جھولون کی۔ برسون کا بیمار۔ مدت کا بیمار زیادہ دنون کا بیمار۔ (بہار عشق) ہوگئی دلکی ایسی حالت زار ۔جیسے برسون کا ہو کوئی بیمار۔ برسون کا مرض۔ پُرانا مرض۔ برسوین دن۔ ہر سال۔ سال مین ایک بار۔ (رشک) اُٹھین برسوین دن تو یہان رات دن طواف۔ کعبہ کچھ اور ہے در یسفا اور ہے۔ برسی۔ مونث وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال بھر بعد کیا جاتا ہے۔ برسی کا دن۔ دیکھو برسی" (ذوق) ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن۔ ورنہ روتا ابر بھی اپنے سر تربت نہین۔

برسات ۔ (ھ) مونث ۔ بارش کا موسم ۔ پانی برسنے کا زمانہ جو ہندوستان میں پندرھوین اساڑھ سے بھادون کی پندرھوین تک رہتا ہے ۔ برسات کھا جانا ۔ لازم ۔ برساتی اثر قبول کرنا ۔ (فقرہ) برسات کھا جانے سے دوا خراب ہو گئی ۔ جب کسی چیز پر ایک برسات گزر جاتی ہے تو کہتے ہین کہ برسات کھا گئی ہے ۔ برسات کی چاندنی (مجازاً) ناپائدار چیز ۔ (شعور) فروغ زاہد مکار و تر دامن ہے لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو ۔ برساتی ۔ مونث ۱۔ بارانی ۔ واٹر پروف ۲۔ گاڑی کا سائبان ۳۔ مکان کا سائبان ۴۔ وہ فصل جو برسات کی موسم مین تیار ہو یا برسات کے موسم مین بوئی جائے ۵۔ چوپایونکی خاص بیماری جو برسات مین ہوتی ہے ۶۔ برسات والا ۔ جیسے برساتی کیڑے مکوڑے ۔ برساتی سانپ ۔ سنپیا جو برسات کے موسم مین پایا جاتا ہے زہریلا نہین ہوتا ہے ۔ برساتی کیڑے ۔ چھوٹے کیڑے مکوڑے جو برسات مین پیدا ہو جاتے ہین ۲۔ (مجازاً) اولاد کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین ۔ برساتی فصل ۱۔ برسات کی رُت ۲۔ وہ غلہ جو برسات مین بویا جائے ۳۔ وہ غلہ جو برسات کی فصل مین تیار ہو ۔

برسام ۔ (ف) مذکر ۔ سینے کے ایک مرض کا نام

برسانا ۔ (ھ) متعدی ۱۔ اناج کو گرا کر صاف کرنا ۲۔ کثرت سے پھینکنا ۔ چلانا ۔ جیسے تیر برسانا ۔ گولے برسانا ۳۔ برسنا کا متعدی (فقرہ) خدایا پانی برسا دے ۴۔ (روپیہ یا دولت کے ساتھ) لٹانا ۔ کثرت سے کوئی چیز دینا ۵۔ مذکر ۔ ہندوستان کے ایک شہر کا نام ۔ برساؤ ۔ مذکر ۔ برسنے والا ۔ (داغ) اُٹھا ہے ابر کعبے کی طرف سے بیکشو مژدہ ۔ نہین رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل ہے ۔ برس پڑنا ۔ لازم ۱۔ مینھ کا زور سے گرنا ۔ مینھ کا یکایک گرنا ۔ پانی پڑنا ۲۔ دیکھو برسا نمبر ۵ (قلق) لگا دی گالیون کی دیکھکر مجھے بوچھار ۔ برس پڑے مرے آتے ہی ابر تر کیطرح ۳۔ (مرغبازونکی اصطلاح) ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی مین مارنا ۔ برسنا ۔ (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱۔ بارش ہونا یا پانی پڑنا ۲۔ ظاہر ہونا حالت کیفیت یا آثار کا ۔ (داغ) ہمارے نکلکر دل سے یہ برستا ہے ۔ کسی زمانے مین شادی یہان رچی ہو گی ۔ (فقرہ) اُسکی آنکھون سے خون برستا ہے ۳۔ افراط سے آمد ہونا ۔ کثرت سے ملنا ۔ (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی پیشیان ہو رہی ہین وکیلون پر روپیہ برستا ہے ۔ جھڑکنا ۔ خفا ہونا ۔ آڑے ہاتھون لینا ۔ غصہ اُتارنا ۔ غصے ہونا ۔ (داغ) بے خطا برسے وہ ہم سے ہمنے بھی برداشت کی ۔ غیر کا مذکور کیا آیا قیامت آگئی ۔

برسپت ۔ دیکھو برہسپت ۔

بُرسی ۔ بُروسی ۔ (ھ) ۔ عم ۔ مونث ۱۔ انگیٹھی ۔

برش ۔ (انگ) ۱۔ مذکر ۱۔ موقلم ۲۔ وہ بالونکا آلہ جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالونکو برابر کرتے ہین انگریزی مین بضم اول و دوم اُردو مین بسکون دوم بولتے ہین ۔

بُرِش ۔ (ف بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید دوم) مونث ۔ تیزی ۔ کاٹ (داغ) تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان ہی سُرمہ ۔ اور ہی بُرِش شمشیر نظر پڑھتی ہے ۔ (قلق) کرتے ہی ذکر بُرِش

کٹ جاتی ہے منھ مین زبان۔ کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا۔

برشتہ۔ (ف بکسر اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت۔ بریان۔ بھونا ہوا۔

برشکال۔ (ف بالفتح و شین معجمہ موقوف و فتح کاف عربی سنسکرت مین ورش۔ بارش۔ کال۔ زمانہ۔ وقت) مونث۔ برسات (تسلیم) پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی۔ سبزا بجوار و نکو کرتی ہوئی نہال آئی۔ مولف بہار عجم کی رائے مین یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیون نے اسکو استعمال کیا ہے مولف کی رائے مین یہ لفظ مفرس ہے سنسکرت مین ورشا کال تھا۔

برص۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک مرض کا نام جسمین بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین۔ کوڑھ۔

برف [۱] (ف) مونث (۱) سخ ہوکے پانی جو برف بہتی ہے چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے۔ ۲ پالا۔ جما ہوا دودھ یا شربت یا پانی ۳ (صفت) بہت سرد ۴ بہت سفید۔ برفاب۔ (ف۔ بروزن مہتاب۔ اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے۔ برفانی۔ (اردو) بہت سرد۔ برف کیطرف منسوب۔ برفانی پہاڑ۔ مذکر۔ وہ پہاڑ جو برف سے ڈھکے رہتے ہین۔ برف پروردہ۔ صفت برف مین سرد کیا ہوا۔ برف پڑنا۔ لازم۔ پالا پڑنا۔ بہت سردی پڑنا (داغ) کھینچی ہین سرد آہین کسنے شب جدائی۔ یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے۔ برف پینا۔ برف کا پانی پینا۔ برف جمانا کسی رقیق چیز کو برف کیطرح منجمد کرنا۔ (داغ) تو جما دے برف اسے ساقی مئے انگور کی۔ برف جمنا۔ لازم۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائین باغبان برف جم جائیگی زاند و بین مگر۔ برف زدگی۔ (ف) مونث۔ نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے۔ برف کا ذخیرہ۔ برف کی کھتی (مصحفی) عالم کی سرد مہری اسمین سما گئی ہے۔ ہے اندنون یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ۔ برف کی کھتی۔ کنوین کی شکل کے گڑھے جنمین آسمانی برف جمع کیجاتی ہے (قدر) پڑکے جرسے ہین پیارے برف کے۔ برف کی کھتے کنوین ہین سر بسر۔ برف کی قفلی۔ ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جسمین دودھ یا شربت کی برف جماتے ہین (فسانہ عجائب) دودھ پیے کو برف کی قفلی دو کھائے بدن تھرّائے۔ برف کرنا لازم۔ پالا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ برف گلنا۔ لازم ۱ برف کا گھلنا ۲ بیحد سردی ہونا۔ جس زمانے مین پہاڑون کی جمی ہوئی برف گھلنا شروع ہوتی ہے سردی بڑھ جاتی ہے۔ برف مین لگانا۔ برف مین سرد کرنا۔ نہایت سرد کرنا۔ (انشا) لگاکے برف مین ساقی صراحی مے لا۔ برف والا۔ صفت۔ برف بیچنے والا۔ شربت یا دودھ وغیرہ کی برف

[۱] برف۔ یخ کا فرق۔ بخارات جو ہوا مین ملے ہوئے ہین سخت سردی کیوجہ سے جب تک سخت جمکر چھوٹی چھوٹی سوئیان سی بنکر زمین پر گرتے ہین برف کے نام سے موسوم ہوتے ہین اور جب پانی کے قطرے بہکر سردی کی شدت سے جم جائین تو یخ کہلاتے ہین۔

جماکر بیچنے والا۔ برف ہونا۔ لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤن برف ہو گئے ہین۔ برفیا۔ مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا۔ برف کی قلفی بیچنے والا۔

برفی ۔ (ف۔ ایک قسم کا حلوا)۔ مونث۔ ایک قسم کی دودھ کی مٹھائی۔

برق [۱] (ع۔ بُروق جمع) مونث ۱ بجلی۔ وہ روشنی جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ صفت۔ تیز چالاک۔ ہوشیار۔ مشاق (داغ) قاصد یہان سے برق تھا پر نصف راہ سے بیمار کی ہے چال قدم ناتوان ہے ہین ۳ صاف۔ شفاف۔ چمکیلا (امانت واسوخت) چاندنی رات کے دن آئے تو نکھرا وہ قمر۔ برق پوشاک وہ بدلی کہ تڑپ جائے بشر۔ برق آہنگ۔ برق تاز۔ برق جولان برق سوار۔ برق شتاب۔ برق عنان۔ برق نگاہ۔ (ف) (مجازاً) تیز شوخ۔ عموماً معشوق کی صفت مین مستعمل ہین۔ برق بنکے گرنا لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے ہین۔ (راسخ) اُف رے میری آہ کی دلسوزیان۔ برق بن بنکر گرین تاثیر پہ۔ برق ٹوٹنا۔ لازم بجلی گرنا۔ (آتش) جلوہ یار سے داغ دل بیتاب ہون دور۔ کشت پر یاس کی برق شرر افگن ٹوٹے۔ برقِ خاطِف (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کر دے۔ برقِ دمان۔ (ف) چمکنے والی بجلی۔ برق دم۔ (ف) صفت ۱ دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہین ۲ مجازاً۔ تیز تلوار (امیر) اب خدا چاہے تو مقتل مین اُٹھین خوب مزے۔ برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کو ۳ (اردو) صفت۔ بہت تیز۔ چالاک۔ (فقرہ) سب مین یہی بچہ برق دم ہے۔ برق و زرق۔ (ف + روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا بھڑکیلا۔ صاف شفاف۔ برق وش۔ (ف۔ برق بجلی وش مثل۔ طرح) صفت۔ شوخ۔ چمکیلا۔ (فسانہ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو ہرن برق وش صبا کردار شبک جست تیز رفتار سامنے آئے برق ہے۔ (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت تیز ہے۔ ہوشیار ہے بڑا چالاک ہے۔

بُرقع ۔ (ع بضم یا و قاف۔ نقاب۔ اردو مین زبانون پر بفتح قاف ہے) مذکر ۱ نقاب ۲ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہنکر پردہ دار عورتین باہر نکلتی ہین آنکھون کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے سر سے پاؤن تک سارا جسم چھپ جاتا ہے ۳ لباس۔ پوشاک (مقولہ) بیجائی کا برقع اوڑھ لیا ہے ۴ مجازاً وہ جھلّی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے۔ برقع اٹھانا۔ بے پردہ کرنا منہ سے برقع ہٹانا ۲ راز فاش کرنا۔ برقع اُلٹنا۔ دیکھو برقع اٹھانا۔ برقع اوڑھنا۔ برقع پہننا۔ برقع پوش۔ (ف) صفت۔ برقع اوڑھنے والا۔ برقع کی جالی۔ وہ جالی دار حصہ جو برقع مین منہ پر رہتا ہے۔ برقع ڈالنا۔ نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا۔ برقع مین پھپھولے کھانا۔ (لکھنؤ) عو۔ نیک چلنی کے پردے مین بدچلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کون سا درخت ہے جیسے

---

[۱] برق و صاعقہ کا فرق۔ وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو برق ہے وہ بجلی جو زمین پر گرے صاعقہ ہے۔

ہوا نہین لگی ظاہر ہین سب پارسائی کا دم بھرتے رہے ہین بڑی بڑی نیک زنین بڑی بڑی عصمت والیان برقع ہین چھپڑے کہاتی ہین گھونگھٹ کی اوٹ ہین نوالے نوش کرتی ہین۔

برقنداز۔ (یہ لفظ اہل ہند کی ایجاد ہے) ۱مذکر ۱ عدالت یا پولیس کا سپاہی پاسبان۔ اردلی۔ محافظ ۲ بندوقچی۔ توڑے دار بندوق رکھنے والا۔

برک۔ (ف بروزن فلک) مذکر ایک قسم کا ادنی کپڑا جو اونٹ کے بالون سے بُنا جاتا ہے (آزاد) نادر شاہ اُس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا تھا۔

برکات۔ (ع بفتحتین برکت کی جمع) لکھنؤ مین مذکر دہلی مین مونث۔ برکت۔ (ع بفتح اول و دوم و سوم۔ زیادتی نیک بختی فارسیون نے بسکون را استعمال کیا ہے۔ اُردو مین بیشتر زبانون پر بسکون را ہے) مونث ۱ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزایش نعمت کی زیادتی (سحر) سچ تو یہ ہے کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت۔ ہوگا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ ۲ خوش قسمتی عروج رونق۔ نمود۔ (محسن) یمن و برکت لئے ہین موجود۔ ہارون و شعیب و صالح و ہود ۳ بنیے پہلی تول مین بغرض نیک شگون کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہین ۴ صرف ہوگیا۔ ختم ہوگیا (آبحیات) صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا دوپہر کو دیکھو تو برکت۔ برکت اٹھنا (یا اُٹھ جانا یا اُڑ جانا)۔ لازم۔ برکت جاتی رہنا رونق نہ رہنا۔ نکبت آنا۔ (امیر) ہائے غم سے کبھی جی نہین بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زمانے سے (مراۃ العروس)۔ قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اُڑ جاتی ہے۔ برکت جانا۔ لازم۔ برکت اُٹھنا۔ برکت دینا۔ متعدی (عموماً) درازی بخشنا۔ چیزون یا کام مین زیادتی نصیب کرنا۔ ترقی دینا۔ بڑھانا۔ بڑا کرنا (فقرہ) خدا عمر و اقبال مین برکت دے۔ برکت کے دن۔ عو۔ وہ زمانہ جب چیزین سستی ملتی ہون (فقرہ) دو میان بیوی ایک لڑکی سستا سمان برکت کے دن لشتم پشتم کیسطرح گزر کر لیتے تھے۔ برکت ہونا۔ لازم (فارسی مین برکت شدن کنایہ تمام ہونے اور رہنے کا ہے) ۱ دراز ہونا۔ زیادتی ہونا ۲ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ برکت ہے۔ عو۔ یہ کلمہ رد سائل کے لئے بولتی ہین۔ اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہین ہے۔ ختم ہوگیا۔ (داغ) پی چکے سب اب آئے زاہد آپ۔ جائیے بس جناب برکت ہے۔

بُرکلا۔ (ہ بالضم و فتح سوم مذکر۔ (ہندو) ۱ ہار جو ہولی پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہین ۲ چھوٹا اُپلا جسمین سوراخ ہوتا ہے۔

بُرکنا۔ بُرک دینا۔ بضم اول و فتح دوم۔ متعدی (عم) چھڑک دینا۔ کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا۔ ڈالنا (فقرہ) دال مین ذرا سا نمک بُرک دو۔

بَرکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) برسات۔ مینھ۔

برگ۔ (ف) مذکر ۱ پتا ۲ توشہ۔ سامان۔ برگ تنبول۔ مذکر۔ پان۔ برگ سبز۔ (ف) مجازاً۔ کم مقدار حقیر چیز۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ (ف) مقولہ۔ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہین تو خاکساری سے یہ فقرہ کہتے ہین (امیر) نذر بیگم کو دیا موباف۔ عرض خدمت مین کی قصور معاف۔ نذر جو مین نے کی ہے یہ دہ پیش۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ برگ و بار۔ (ف) درختون کے پھل اور

پتے - برگ وساز - برگ ونوا - (ف) مذکر - ساز وسامان معاش کا اسباب - زندگی کا سامان - کھانیکا سامان - توشہ - خوراک (غالب) رونق کارگاہ برگ ونوا - نازش دودمان آب دہوا -

برگا - (ھ) مذکر - چھوٹی لکڑی -

برگد - (ھ - برگت) مذکر - بڑ کا درخت - بڑ - برگد کی جٹا - مونث برگد کی ڈاڑھی - (گلزار نسیم) برگد کی جٹائین بال اُسکے - زنبور سیاہ خال اُسکے - برگد کی ڈاڑھی - مونث - وہ برگد کے ریشے جو شاخون سے لٹک کر زمین تک پہنچتے ہین -

برما - (ف مین برمہ - سوراخ کرنیکا آلہ - ہندی مین برما - سنسکرت مین ولو - ایک دایرے مین گردش کرنا) مذکر - لوہے کا آلہ جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین - برمانا - متعدی [1] برمے سے سوراخ کرنا [2] (مجازاً) زخمی کرنا - (صبا) ہوگئی فرقت مین اک اک شاخ گل سوہان روح - دل کو برمانے لگی صوت ہزار ایکے برس -

برم راکس - (ھ برہم راکشش - مرے ہوے برہمن کی روح) مذکر - ایک خاص قسم کا جنیث (جانصاحب) سوم کے گھر مین میان کی دال گلتی ہی نہین - برم راکس جان لیگا انگ لیگی کالکا -

برموہی - برموئی - (ھ بُر - بُرا کا مخفف - خراب - منھ چہرا) (عم) - عو [1] صفت - بدشکل [2] مونث - بلّی -

برن - (ھ بروزن ہمن) [1] مذکر - جنس - سراپا - حلیہ - (قلق) گل شمع کا جو مہکے گلزار انجمن مین - بلبل ابھی جتم سے پر دا لے کے برن مین [2] ذات - قوم - ہندؤن کی چار ذاتون مین سے کوئی ایک ذات - ہندؤن کی چار ذاتین - برہمن - چھتری - ویش شودر ہین [3] تازہ مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو -

برنا - (ھ) - لازم - عم - جلنا -

برنا - (ف - بر - بالا + نا - نائے بمعنے حلقوم - سن بلوغ کے پہنچنے پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایان ہو جاتی ہے) مذکر - نوعمر - جوان -

برنج - (ف - بکسر اول و دوم برنگ کا معرب) مذکر [1] پیتل تانبا اور جست ملا ہوا [2] چاول [3] (اصطلاح اہل کیمیا) لوہا - برنجی - (ف) صفت - پیتل کا [2] (اُردو) چھوٹی کیل -

برنجن - بروزن قلمزن (ف) چاندی سونے کی چوڑیان جو ہاتھ مین پہنی جاتی ہین دست برنجن - اور جو پاؤن مین پہنی جاتی ہین پابرنجن کہلاتی ہین -

برنج مشک - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام - جسکو بالنگو کہتے ہین -

برنگا - (ھ بفتح اول و دوم وسکون سوم) مذکر - لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے -

برنی - (ھ بالفتح - مونث - پلک - وہ جگہ جہان پلکین نکلتی ہین

بروا - (ھ بالکسر) مذکر - (عم) پودا - درخت -

بروا - (ھ بالفتح) مذکر [1] خراب قسم کی ریتیل زمین [2] ایک راگنی کا نام - کہا جاتا ہے اس راگنی کے اثر سے وحشی جانور رام ہو جاتے ہین -

بروت - (ف - بضم اول و دوم وسکون واو معروف سنسکرت - مین بھرو - ابرو - دت - مفید فاعلیت یعنے بھون کے ہر تیہ) مونث - مونچھ -

بَروَٹ - (ہ بالفتح و فتح سوم - بڑھ - ورم + وٹ پیٹ یعنی پیٹ کا ورم - پیٹ کا پھوڑا) مونث - ایک قسم کی سنتی جو پیٹ مین بوجہ ریاح جمع ہونیکے ہو جاتی ہے - (جانصاحب) آرام ہو جو بھاڑنے والا کوئی ملے اِنّا دوا علاج سے بَروٹ نہ جائیگی -

بَرُوٹھا - (ہ بفتح اول و ضم دوم وسکون واو مجہول - بار - دروازہ - اُٹھا - بلند کیا ہوا) مذکر ڈیوڑھی - اندرونی کوٹھری - زنانہ مکان سے آمد رفت کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت -

بروج - (ع بضم اول و دوم و واو معروف) برج کی جمع -

برودت - (ع بضم اول و دوم وسکون واو معروف و فتح چہارم) مونث - سردی - ٹھنڈ -

بروق - (ع - بضم اول و دوم وسکون واو معروف) برق کی جمع -

بروگ - (ہ بکسر اول و ضم دوم وسکون واو مجہول س - بے علیحدہ - الگ یوج - ملنا -) مذکر تفرقہ - ہجر - جدائی - برو گن (بفتح چہارم) صفت مونث - جدائی کی مصیبت مین مبتلا - (امیرن) یہ جوگن جو بنی برو گن ہوئی - کہ اتنے مین رات آئی جوگن ہوئی - بروگی صفت - مذکر - عاشق رنگلزار نسیم ہجور ستے فقیر بنا برو گی - کی آ

بھگت سمجھ کے جوگی -

برومند - (ف بفتح اول و ضم دوم وسکون واو مجہول بر - پھل - مند - کلمہ صاحبیت کا ہے - جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمۂ مند سے مرکب کرتے ہین تو واؤ زیادہ کر دیتے ہین جیسے نومند) صفت مستند - فائدہ حاصل کرنے والا - پھل کھانے والا - بارآور پھل لانے والا - (انیس) ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری - پھل ہمکو بھی ملجائے ریاضت کا ہماری -

بِرُون - (ف - بکسر اول و ضم دوم - بیرون کا مخفف) صفت باہر - (مصحفی) ذرا سمجھ کے قدم گھر سے یار باہر رکھ - برون در کوئی تازہ امید وار نہ ہو - اردو مین زبانون پہ بضم اول ہے -

بَرَہ - (ف - بفتح یا د تشدید را و تیز بفتح اول و دوم و تخفیف دوم) مذکر ۱ بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ - حلوان ۲ (علم نجوم) برج حمل - برۂ فلک - برج حمل -

بَرہا - (ہ بالفتح) مذکر ۱ کھیت ۲ (س - بارہی - پانی) وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام سے دوسرے مقام کو لیجائین (عاشق) ہولی چمن مین کھیلی تھی بھر گئے برہے رنگون سے - بہتا ہے بدلے پانی کے آج میان سبزہ رنگ -

بِرہا - (ہ بالکسر - برہ - فراق - ہجر) مذکر - فراق کے مضمون کا گیت -

بُرہان [۱] (ع بالضم) مونث - دلیل قاطع بیان

[۱] برہان اور دلیل کا فرق - دلیل عام ہے - اور برہان خاص یقینی دلیل جسمین شک و شبہہ نہ ہے برہان ہے "

واضح۔قطعی دلیل۔ یکّی دلیل ۲۔ (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمہ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہین اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

برہسپت ۔ (س) مذکر ۱۔ پنجشنبہ۔ جمعرات ۲۔ (نجوم) مشتری۔

برہم ۔ (ف بفتح اول و سوم) صفت۔ پریشان۔ آشفتہ۔ بے ترتیب۔ ناراض۔ خفا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ برہم و درہم۔ صفت تتر بتر۔ پریشان خراب۔ (مصحفی) تجکو نصیب دو ز بنا نا ہو زلف کا اپنا تو یہاں برہم و درہم بہت ہے یان۔ برہمی۔ مونث۔ ابتری۔ پریشانی۔ غصے کی حالت۔

برہمن ۔ (ن فارسی مین برد زن فلزن بمعنی بت پرست و زنار بند ہے۔ علماء ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ ہندؤن کے عقیدے مین برہمہ ایک بڑی مقدس فرشتے کا نام ہے جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہین کہ براہام زردشت کا نام تھا۔ بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہوگیا پھر ہندوستان آکر اسکے طریقے کی تعلیم دی جنھون نے ان عقائد کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ ہوگئی۔ برہمن کا مخفف بہمن ہے تلفظ۔ بفتح با و را۔ و نیز بسکون را و فتح ہا۔ (س) مین بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۱۔ ہندون کی چار ذاتون مین ایک علےٰ ذات ۲۔ ہندون کا پجاری ۳۔ خداشناس ۴۔ بت پرست ۵۔ جنیو باندھنے والا ۶۔ پیشوا بت پرستون کا ۷۔ عالم قوم ہنود کا ۸۔ حکیم۔ دانشمند۔ برہمن بچہ۔ برہمن کی اولاد۔ برہمن زادہ۔ جو برہمن سے پیدا ہو۔ برہمنی۔ (س) مونث۔ برہمن کی عورت۔ برہمن قوم کی عورت

برہنہ ۔ (ف بالفتح و فتح سوم و چارم و نیز بفتح را و نون و سکون ہائے اول و دوم) صفت کھلا ننگا۔ عریان۔ (کرنا ہونا کیساتھ) (امیر) (قاضی) برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب۔ شاید کہ پی گئے ہین بہت بادہ خوار آج (رشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر۔ سات اقلیمون سے صحرائے مغیلان بڑھ گیا۔ برہنہ پا۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤن۔ بغیر جوتا پہنے۔ برہنہ پیر کا بالکا۔ (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے جو برہنہ رہتے تھے) اُس شخص کو کہتے ہین جو ننگا دھڑنگا پھرتا ہو (طرحدار لونڈی) ہان وہی مین کہتی ہون ننگ دھڑنگ برہنہ پیر کا بالکا کون نکل آیا۔ برہنہ سر۔ (ف) صفت بغیر ٹوپی دیئے۔ ننگے سر۔ برہنگی۔ (ف) مونث ننگاپن۔ ننگاپن۔

برہی ۔ (ہ)۔ مونث۔ روٹی جس مین دال یا قیمہ بھر کر پکائین خواہ کڑاہی مین تل لین۔ اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہین۔

برھیانا ۔ مذکر۔ بیر کے درختون کا جھنڈ۔ ہندی مین پرانا تھا۔

برھیلا ۔ بڑھیلا۔ (س) مذکر۔ جنگلی سور۔

برہی ۔ (ہ۔ ہر۔ شوہر) مونث ۱۔ ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دولھن کے یہان کپڑے۔ زیور۔ میوہ مٹھائی۔ ایک پاپوش زنانہ۔ رنگین سربند تھلیان۔ سہاگ پٹرا پھلیل۔ پان پھلین

ناڑے جاتے ہین۔ تھیلیون مین سفید شکر چھوارے نارجیل کشمش۔ بادام سنگھاڑے مہندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین جوڑہ دن زیور اور میوے کی کوئی مقدار مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزین عروس کے یہان رہتی ہین۔ ایک جوڑا جو سب مین بہتر ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہنا کر رخصت کرتے ہین اس رسم کو بری یا ساچق کہتے ہین۔ (آنا - جانا کے ساتھ) (جانصاحب) جوڑا بری مین آیا بڑی دھوم دھام کا ہے۔ وہ کھانا جو دال سے بنایا جاتا ہے اصل مین بڑی ہے لیکن زبانون پر بری بھی ہے

بری - (ع) صفت - آزاد - مستثنیٰ - بے جرم - پاک - فارغ - سبکدوش - بے گناہ - بے عیب - بے قصور (کرنا ہونا کے ساتھ) - دیکھو بریت - برئی الذمہ - (ع) - صفت - ذمہ داری سے مستثنیٰ - غیر ذمہ دار -

بری - (ہ بکسر اول) مونث - یہ کلمہ فیلبان ہاتھی کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین -

برئی - (ہ - بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ و سکون یا - مذکر - پان بیچنے والا - پان بونے والا -

بُری - (ہ) صفت مونث - دیکھو برا - بری آنکھ ڈالنا - بری نظر سے دیکھنا - خراب نیت سے دیکھنا - بری آنکھون سے دیکھنا - بری نیت سے دیکھنا - (شاد) سوکھکر خار ہو سوچے جو ذری آنکھون سے - نرگس اے گل تجھے دیکھے جو بری آنکھون سے - بری آنکھ سے گھورنا - قہر سے دیکھنا - (رند) وہ گھورتے ہین بری آنکھ سے پھر اب ہر بار - مین دیکھتا ہون مقدر دکھائیگا پھر کیا - بری بات - برا فعل - نازیبا بات (داغ) خوبیان لاکھ کسی مین ہون تو ظاہر نہ کرین - لوگ کرتے ہین بری بات کا چرچا کیسا - بری بست - (عو) - حرام چیز - سور - (فقرہ) مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بری بست ہے - بری بست بکھاننا - عو - برا بھلا کہنا - (جانصاحب) کب میری بری بست بکھانی نہین تو نے - بری بلا - آفت - (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بری بلا ہے - مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہونا - بری بھلی جاننا - نیک و بد کی تمیز ہونا - ہوشیار ہونا - (داغ) بات میری کبھی سنی ہی نہین - جانتے وہ بری بھلی ہی نہین - بری بھلی کہنا - (دہلی) اچھی بری حالت بیان کرنا (داغ) ہمسے چھپنے کا عشق یہ کہنے کی بات ہے - کیا کچھ بری بھلی نہ کہین گے کسی سے ہم - بری بننا - لازم - صدمہ ہونا (داغ) بنتی ہے بری کبھی جو دل پر - کہتا ہون برا ہو عاشقی کا - بری بنی ہے - بری حالت ہے - مصیبت کا وقت ہے - بری چال - بد وضعی - (واسوخت امانت) پاؤن کیا جلد بری چال سے آگاہ ہوے - راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوے - بری چیز - (عو) بری بست - برے حال سے - خراب حالت مین پھٹے حالون (امانت واسوخت) اچھی پوشاک پہنے کا کبھی شوق نہ تھا - دیکھا کرتے تھے برے حال سے ہم تجھکو سدا - برے حالون جینا عو - افلاس کی حالت مین زندگی کاٹنا - خراب حالت مین بسر کرنا مصیبت مین زندگی بسر کرنا - (مراۃ العروس) اسے عورت تو کیا تمکو ایسے بری حالون جینا کبھی نا خوش نہین آتا - بری خبر - کسی مصیبت

یا موت کی خبر (لانا - دینا آنا کیساتھ) - بُرے دل سے - بے اعتنائی
سے - بے پروائی سے - ناخوشی سے - ناگواری سے - بدنیتی سے -
(عاشق) بوسہ لیکر بھی کچھ بھلا نہ ہوا - تم نے کیسا دیا بُرے دل سے
بُرے دن ۱ مصیبت کے دن - منحوس دن (گلزار نسیم) دکھلائی
بُرے دنوں نے شامت - مردمی کی رہی نہ کچھ علامت - بُری زبان
بد زبانی - بیہودہ گوئی - (نبات النعش) حسن آرا خفا ہوکر بولی فتح
اس مکتب کی لڑکیون کی کیا بُری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھین نہ
وزیر جو چاہا بک دیا - بُری ساعت - منحوس گھڑی ؎ نکلا لاکار دن
خط نے بھی آکر نہ اے ناسخ - مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہِ زنخدان
مین - بُری سمانا - خراب دھن ہونا - بیطرح دھن ہونا - (بحر) ہوا ہوں
جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے - خدا حافظ ہے عزت کا
سمائی ہے بُری دلمین - بُری سُنائی - بیڈھب کہی - ناگوار بات کہی
بُری خبر سنائی - مرضی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہین (ذوق)
آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانیکی سنائی - ہو جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری
سنائی - (فقرہ) بیٹے صاحب سلامت ترک کرینگی بُری سُنائی - بُری
سوجھنا - خراب معلوم ہونا (امیر) بُرا دُختِ رز کو کہے کیون نہ واعظ - بُرے
کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے - بُرے سے سب ڈرتے ہین - بد مزاج سے
سب خوف کھاتے ہین (داغ) تمھاری بد مزاجی سے ہمین کیونکر نہ خوف
آئے مثل مشہور ہے صاحب بُرے سے سب ہی ڈرتے ہین - بُری
صحبت - مونث بد وضع لوگونکا مجمع - خراب لوگونکا مجمع (فقرہ) لڑکا
بُری صحبت مین پڑکر آوارہ ہوگیا - بری طرح پیش آنا - لازم سختی

سے برتاؤ کرنا - (داغ) آپ شب کو چھپ کے جائینگے ہم بری طرح
پیش آئینگے - بُرے کی جان پر - عو - دشمن پر بہار عشق) بس چلے تو
مین اور دیدہ دل نہ ہر - بُرے کی جان پر خدا کا قہر - بری گت - مار
دھاڑ - بُری حالت - بُرا دن - برا حال (کرنا - ہونا - بنانا کے ساتھ)
(قلق) تماشا چاہنے والون کا دیکھو کیا بُری گت ہے - (فقرہ) تم نے ملزم
کو پکڑکے چھوڑ دیا ہین تو بُری گت بناتا - بُری گھڑی - مونث - عو -
بُری ساعت - بُری لت - خراب عادت دیکھو برا کام - بُرے لچھن -
مذکر - عو - برے کام - بُری لگنا - بُری عادت - لازم - ناگوار ہونا ؎
اے داغ آہ کی تو غضب کو نسا کیا - ایسی بُری لگی دل خانہ خراب
کی - بُری مت - خراب عقل - ضدی طبیعت ؎ یہ داغ ہماری
نہین سنتا نہین سنتا - ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کیسی - بُری نوبت ہونا
لازم - حالت خراب ہونا - (امانت) بلائی اُس نے شہنا سے جو دھن
اپنے ترانہ کی - ندامت سے بُری نوبت ہوئی نقارخانے کی - بُری
نظرون سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا) ۱ غصے کی نظر سے دیکھنا ۲ بدنیتی
سے تکنا - (رشک) ساتھ سوتے ہی بُری نظرون سے وہ تکنے لگا - بُری
نظر والا - صفت بد نظر بدنیت - (قدر) ہمنے گھورا تو ہنسکے فرمایا اچھے
آئے بُری نظر والے - بُرے وقت ۱ نامناسب وقت پر - بے محل
(فقرہ) آج صاحب کو کچہری جانیکی جلدی تھی ہم نے بُرے وقت عرض
کیا ۲ مصیبت مین - مفلسی مین - برے وقت کا اللہ بیلی - مقولہ -
مصیبت مین کوئی ساتھ نہین دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے - بُرے
وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہین - مقولہ مصیبت کی حالت مین

ہمدردی کرنیوالا نہین ملتا ہے ۵ شریک کوئی بُرے وقت کا نہین
ملے بجز جسد کو چھوڑ گئی ہے لحد کے غار مین روح - بُرے وقت آڑے
آنا - لازم مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت مین مدد کرنا (داغ)
آدمی وہ ہے جو ڈھونڈھے نہ سہارا کوئی - کہ بُرے وقت مین آڑے
نہین آتا کوئی - بُرے وقت مین کام آنا یا بُرے وقت کام آنا - لازم -
بُرے وقت مین امداد کرنا - (داغ) یہ سمجھکر تجھے اب موت لگا رکھا ہے -
کام آتا ہے بُرے وقت مین آنا تیرا - (ناسخ) کہان کا زر بُرے وقت اہل
جوہر کام آتے ہین - کوئی زر دار بنوا تا نہین تلوار سونے کی -

بریار - (بفتح - س وری یار - مضبوط - شدید) صفت (مجازاً)
وہ اراضی جو زرخیز - سیر حاصل ہو -

بریان - (ف) صفت - بُھنا ہوا - تلا ہوا - بریانی - (ف)
مونث - ایک قسم کا نمکین پلاؤ - جسمین گوشت بھونکر ڈالتے ہین -

بریّت[۱] - (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدّد مفتوح)
مونث - رہائی - نجات - معافی - آزادی - سبکدوشی - پاک ہونا - صاف
ہونا - بیجرم ہونا - بیقصور ہونا - صفائی -

بریت - (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث وہ نشان جو کسی
لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (مصحفی) کیسی اب انکی دھوپ مین
جلتی ہین بریتین - سائے مین یان پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ -

بریت - (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث - موٹی رسّی جس
سے ٹیر کھینچتے ہین -

بریٹھا - (ہ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول -
۱ مذکر - دھوبی ۲ مونث - تیسری قسم کی زمین - بریٹھن - (ہ بفتح حرف چہارم
مونث - دھوبن - دھوبی کی جورو -

بریچ لوڈر - (انگ) مونث - پیچھے سے بھرنی والی بندوق

بریز بریز کرنا یا کہنا - (ریختن ف - کسی چیز کا گر کے بکھر
جانا - بریز اسکا امر ہے) لازم - ہاری ماننا - دبنا - شکوہ شکایت کرنا - (فقرہ)
ارے میان ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ بخدا اُستاد
بریز بریز کرتے تھے -

بریشم - (ف) مذکر - ابریشم -

بریک - (انگ) مذکر - ریل کی وہ گاڑی جسمین مال روانہ
ہوتا ہے -

بریگیڈ - (انگ) مذکر - فوج کا ایک حصّہ - توپ خانہ رسالے
اور پیدل کی فوج -

بریلی جانیکا کام کیا - مقولہ (بریلی مین چند سال پیشتر
بہت بڑا پاگل خانہ تھا - پنجاب مین بجائے بریلی لاہور کہتے ہین جہان
بہت بڑا پاگل خانہ ہے) - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو پاگلون

[۱] بریّت اور رہائی کا فرق - بریّت مین مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے اور ملزم بیگناہ ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی مین بالفعل بوجہ ثبوت کامل نہ ملنے کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے
پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے -

کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے۔

بریں - (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف و نون غنہ - بَر - بلند - برتر + یں - نسبت کا) - صفت - عالی - بلند - برتر جیسے عرش بریں - خلد بریں - فردوس بریں - بہشت بریں -

بریں - نون غنہ (ھ) ۱ - کسُم کا بیج ۲ - برَ (بمعنی بھڑ) کی جمع -

بریّہ - (ع بفتح اول وکسر دوم و یائے مشدد مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن) خلق اللہ - مخلوق -

بڑ - (س) ۱ - مذکر - (لکھنؤ) برگد (انشا) بڑ نے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی ۲ - مونث - جھک - بکواس - دیوانوں مجذوبوں کی باتیں جو بیخودی کے عالم میں کہتے ہیں ۵ سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع - اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ۳ - بڑا کا مخفف - تنہا استعمال میں نہیں ہے - بڑ مارنا - مجذوبانہ باتیں کرنا - لفاظی کرنا - (بحر) بڑ مار اٹھا پہ نہ سکا راز محبت - ہر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا - بڑ میں آنا - جوش میں آنا - (بحر) حور میں سننے کیلئے آئیں گی افسانہ عشق - آگیا بڑ میں کسی روز جو دیوانہ عشق - بڑ لگانا - بہت بکنا - مجذوبانہ باتیں کرنا - بڑ لگنا - جھکا ٹنا - بڑ ہانکنا - بڑ مارنا -

بڑ باگڑ - (ھ) مذکر - چمگادڑ کی بڑی قسم - بڑ بینیا - (بڑ - بڑا - بینی ناک) صفت (لکھنؤ) ۱ - بڑی ناک والا کبوتر - وہ کبوتر جسکی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲ - (مزاح سے) بڑی ناک والا آدمی

بڑ پیٹا بڑ پیٹو - صفت - بڑے پیٹ والا - لالچی - بہت کھانے والا - بڑ دنتا - صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا - بڑکا - صفت (عو) ۱ - جو عمر میں بھائیوں سے بڑا ہو ۲ - بڑا - بڑکنّا - صفت مذکر - (لکھنؤ) بڑے کان والا - بڑکنّی صفت مونث - (لکھنؤ) ۱ - بڑے کانوں والی ۲ - نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جسکا جوڑا دَل بادَل کے ہاتھی سے ملایا تھا - بڑ موہی مونث - سور کی مادہ - بڑ نکّا - (صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا -

بڑا - (ھ) صفت - مذکر ۱ - چھوٹا کی ضد - کلان - وسیع - دراز - لمبا - کشادہ - چوڑا - چکلا ۲ - اعلیٰ - نمایاں - عظیم الشان (میرؔ) ذلیل کیسے ہیں انکی ہے گو کہ ذات بڑی ۳ - بھاری - ضخیم - (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴ - اونچا - بلند - عظیم الشان - (فقرہ) الہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے ۵ - عالی خیال - معزز - جلیل القدر - عالیخاندان فیّاض - بلند حوصلہ اولوالعزم - ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا ۶ - گراں ڈیل طویل - بہادر - شہزور - (فقرہ) رستم بڑا پہلوان تھا ۸ - بہتر - عمدہ ۹ - عمر میں زیادہ - مرتبے میں زیادہ - جسامت یا قد میں زیادہ افسر سردار - اعلےٰ - موٹا بھاری بھرکم ۱۱ - امیر - دولتمند - مالدار ۱۲ - بہت - نہایت - کثرت سے (فقرہ) اس سال فروری میں بڑا جاڑا پڑا - آپ بڑے بے شعور ہیں - آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳ - سنگین سخت (فقرہ) ملزم نے بڑا جرم کیا اسکو معمولی سزا کافی نہیں ہے ۱۴ - ضروری - جلدی - (فقرہ) مجھکو بڑا کام ہے اب نہیں ٹھہر سکتا ۱۵ - عمدہ بیش قیمت ۱۶ - مُربی - سرپرست - آبا و اجداد - باپ دادا (فقرہ) کوئی بڑا سر پر نہیں ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے ۱۷ - مذکر - (لکھنؤ)

زبان کا لفظ ہے) مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا۔ (انشا) بڑائی میرے ٹھینگے پر خدائی رات مین ہین نے۔ بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیچ تل ڈالے۔ بڑا آدمی۔ امیر۔ ذی عزت۔ (شعور) رکھتا ہے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ۔ نظرون تلے نہین ہین بڑے آدمی بڑے۔ بڑا آزار۔ عوسل۔ دق۔ (منیر) دُور پار اب ہین ڈرتی ہون ہر بار۔ دشمنون کو نہو بڑا آزار۔ بڑا آیا۔ (طنزاً) حق نہین ہے منصب نہین ہے۔ اتنی وقعت نہین ہے۔ جانصاحب بھی بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا۔ (امیر) تیغ قاتل سے ہین لپٹا تو وہ ہنسکر بولے۔ یہ بڑے آئے گلے مجھکو لگانیوالے۔ بڑا اُستاد۔ گرو۔ ہوشیار۔ چالاک ٥ سنبل سُن سُنکے وہ بولے سحر۔ ایک مرشد ہو بڑے اُستاد ہو۔ بڑا اندھیر ہے۔ بہت ظلم ہے (صبا) شب تار لحد ہے روز روشن اپنی نظر و مین۔ بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگون کا۔ بڑا استنجا کرنا۔ (دہلی) آبدست لینا۔ پیخانہ پھرنیکے بعد ڈھیلون سے طہارت کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ بڑا بچارا۔ بڑی بچاری۔ تحقیر کے واسطے۔ (مراۃ العروس) ساس نے کہا بیٹی تو جب کسیکو کسی سے ایسا عشق ہو جیسا تمکو تبو کا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اُسیکو بلا بھیجو مزاجدار نے کہا واہ بڑی بچاری بلانیوالین ایسا ہی بلانا تھا تو کل اسکو بلا کر چوڑیاں پہنوائی ہوتین۔ بڑا بوڑھا۔ مذکر۔ مربی۔ سرپرست۔ پُرکھا باپ دادا۔ بڑا بول۔ مذکر۔ (عو) خودستائی شیخی۔ غرور۔ غرور کا کلمہ۔ تکبر ڈینگ (رشک) کھائے بڑا نوالا بڑا بول پر نہ بول چل چل کے کہتی ہے دہن بے زبان سے توپ۔ بڑا بول آگے آنا۔ لازم

مغرور کا ذلیل ہونا۔ غرور کی سزا ملنا۔ (داغ) مسخر کرلیا آخر کو بنگالے کے جادو نے۔ بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین۔ بڑا بول بولنا۔ لازم۔ شیخی مارنا۔ غرور کا کلمہ منھ سے نکالنا۔ ارنا دینا زنی کرنا۔ (داغ) کیون ہے خاموش لب تو کھول ذرا۔ وہ بڑا بول اب تو بول ذرا۔ بڑا بول پیش آنا۔ لازم بڑا بول آگے آنا۔ (شوق) ... اک روز رنگ لائیگا۔ وہ بڑا بول پیش آئیگا۔ بڑا بول سامنے آنا لازم۔ بڑا بول آگے آنا۔ بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک نہ ایک دن آگے آئیگا۔ مثل۔ مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے۔ غرور کا نتیجہ بہت جلد ملتا ہے (ذوق) کیونکر بڑا بول بولتا ہے بندہ محکوم القضا۔ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا۔ بڑا پیٹ۔ صفت ١۔ بیوقوف۔ سرکش نافرمان۔ خودغرض ٢۔ نرالا۔ بڑھا ہوا ٣۔ چوکس ہوشیار۔ چالاک اسکی نسبت بھی کہتے ہین جو کسیکے قابو کا نہو۔ بڑا بیٹا۔ وہ بیٹا جو عمر مین اور بیٹون سے بڑا ہو۔ بڑا پا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بزرگی۔ بڑائی (فقرہ) دونون لڑکے تین تین برس کا چھوٹا یا بڑا پا ہے۔ بڑا پتھر ہے۔ بڑا ظالم ہے۔ بہت سنگدل ہے۔ کٹر ہے (ذوق) ہم بتون کے دلکو جذب دل سے کھینچ جائینگے۔ پر بڑے پتھر ہین شیشہ کل سے کھینچے جائینگے۔ بڑا ایلا کیا۔ بہت دور گئے۔ (امیر) بہت اد پہنچے گئے منزل تو کوہ طور تک پہنچے۔ بڑا ایلہ کیا عیسی نے کھینچ چرخ پر چلے۔ بڑا پیٹ ہے۔ بہت کھانیوالا ہے۔ بہت رقم ہضم کرنیوالا ہے (فقرہ) جمعدار حولدار کو دینے کا منھ نہین ہے اُنکے پیٹ بڑے ہین۔ بڑا تقدیر والا۔ خوش نصیب۔ (داغ) الٰہی عاشقی مین ہم بڑی

تقدیر والے ہین - سُنتے ہین خوش گلو کیا کیا چُپنے ہین خوبرو کیا کیا - بڑا تیر مارا
طعن سے کہتے ہین یعنی بہت بڑا کام کیا - بڑی ہمت کی - بہت حوصلہ کیا -
(داغ) ؎ - تم بدل تو کیون چاہ کی - بڑا تیر مارا اگر آہ کی - بڑا جانور ۱
شور یا گائے - بیل - بڑا جنگی - نون غنہ صفت - (عو) بہت بڑا -
دنگلی - (فقرہ) یہان ایک بڑا جنگی حقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے - بڑا جگر
بڑا حوصلہ - بڑی ہمت - اس جگہ عورتین بڑا جگرا کہتی ہین - بڑا چلّا - (عو)
زچہ کا چالیسوین دن کا غسل (مثنوی عالم) جشن عشرت علی العموم رہے بڑے
چلّے تلک یہ دھوم رہے - بڑا داتا - بڑا سخی - بہت دینے والا - (شوق
قدوائی) دل بڑا اور در دیکھ بڑا یہ گلہ ہے اے خدا - تو بڑا داتا ہے
تو بے انتہا ہی کیون نہ دے - بڑا دل ہے - بڑا جگر - بڑا دن - مذکر
انگریزی تہوار جو پچیسوین دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات
کے بڑھنے کی انتہا اور دن کی بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی
ہے) حضرت عیسٰی کی پیدایش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اسوجہ سے عیسائی
اس روز خوشی مناتے ہین (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دُنیا
مین - کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہین - ہے رات بڑی تمام راتون سے
آج - اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین - بڑا دیدہ ہے - (عو)
شوخ چشم ہے - بیباک ہے - نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ
ہے بھری محفل مین شوہر سے لڑتی ہے - بڑا راستہ پکڑنا - لازم ۱ (دہلی)
دور کا سفر اختیار کرنا ۲ مرجانا - بڑا رُوگ - مذکر - (عو) تپ دق
(بحر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا - سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک
رات مین - بڑا سُور ہے - بڑا بد ذات شریر ایذا رسان یا نا فرمان ہے

بڑا شخص - صفت ۱ عالی حوصلہ - بلند ہمت - اولوالعزم - مالدار - دولتمند
تجربہ کار - ذہین عالی دماغ ۲ (طنزاً) نطرتی - حرامزادہ - بڑا شہدا ہے -
بڑا شریر ہے - بیہودہ ہے - بڑا قاف - مذکر - (قرمساق کا پہلا حرف) -
قرمساق - بھڑوا - بھکوا - بڑا کام - مذکر - ضروری کام زیادہ کام (داغ) وہ
صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہکر - جانے دو ہمین جلد بڑا کام ہے ہمکو - بڑا
کام کرنا ۱ اہم کام کرنا - قابل تحسین فعل کرنا - (صبا) عشق یوسف مین زلیخا
نے بڑا کام کیا - واہ شاباش تجھے ہمت مردانہ عشق - بڑا کرنا ۱ بڑھانا -
اونچا کرنا - کھینچنا - تاننا - لمبا کرنا ۲ پرورش کرکے جوان کرنا - پالنا پوسنا
(مراۃ العروس) مان باپ کو اولاد کی محبت لگادی کہ محبت کر لگاوٹ سے
بچون کو پالین اور بڑا کرین ۳ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا بجھانا ۴
تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ۵ عزت دینا - بڑا کفر توڑا -
بڑے ضدی کو قابو مین لائے - بڑا کام کیا کی جگہ - (توبۃ النصوح)
انکو توڑا تو انھون نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا - بڑا کلیجا - بڑا دل -
بڑا ظرف - بڑا کوّا - جنگلی کوا - بڑا کوئی ہے - طنز سے کہتے ہین - بڑا
بیڈھب ہے - ہوشیار ہے - متقی ہے حیلہ ساز ہے - مرشد ہے اُستاد
ہے گرو ہے - بڑا کھانا - مذکر - دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت)
چھاؤنی مین جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانہ زادی
کو بُلاتے ہین - بڑا گھان مارنا - بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا - بڑا گھر
مذکر ۱ وسیع مکان ۲ شریف خاندان ۳ امیر گھرانا - (امیر) ہے قصد کہ
دل کعبہ نشینون کے چُرائے - تاکا ہے بڑے گھر کو ترے دزد حنائے ۴
(عم) جیل خانہ - قید خانہ ۵ (عم) - پائخانہ - بڑا گھرانا - مذکر - اعلےٰ خاندان

امیر گھر۔ معزز خاندان بیڑا لائے۔ چہ خوش۔ خوب کہی۔ (قدر) کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر۔ چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا۔ بڑا مزہ ہو۔ بڑا لطف ہو۔ بڑی سیر ہو (داغ) بڑا مزہ ہو جو محشر مین ہم کریں شکوہ۔ وہ منتون سے کہیں چپ رہو خدا کیلئے۔ بڑا نام کرنا۔ عزت حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ (داغ) ایک طوفان ہوا طفل سرشک۔ چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا۔ بڑا نام ہونا۔ لازم۔ مشہور ہونا۔ بڑی عزت ہونا۔ بڑا نکیلا ہے۔ بڑا وضعدار ہے۔ بڑا نوالہ حلق کا دربان مثل دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے۔ مثل۔ بڑا نوالہ کھانے مین مضائقہ نہین ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہین نکالنا چاہئے۔ بڑا نہان۔ (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل۔ بڑا وقت۔ بہت موقع۔ بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے کہدیا مین وقت پر شاید نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے بڑا ہی پاپی ہے۔ بڑا شریر بہت تیز چالاک۔ منفقی ہے۔ بڑا ہی سخت ہے بدمزاج ہے۔ جفاکش ہے۔ ایذا رسان ہے۔ بیرحم ہے۔

بَڑّا جانا۔ لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بولا جانا۔

بَڑّانا۔ لازم۔ (دہلی) بڑّانا۔ سوتے مین کچھ بولنا۔ بہکنا۔ ہذیان ہونا۔ بڑ بڑ کرنا۔ بکنا۔ بڑبڑانا۔ غل مچانا۔

بڑائی۔ (ہ) مونث۔ بزرگی۔ عظمت ۲۔ درازی عمر ۳۔ وسعت ۴۔ جسامت۔ ضخامت۔ حجم ۵۔ تعریف۔ توصیف۔ مدح ۶۔ منصب۔ درجہ۔ مرتبہ ۷۔ طوالت۔ لمبائی۔ اونچائی ۸۔ عزت۔ آبرو۔ ادب لحاظ ۹۔ فضیلت۔ خوبی ۱۰۔ شیخی۔ لاف زنی۔ خودنمائی۔ غرور۔ گھمنڈ۔ بڑائی دینا۔ (دہلی) عزت دینا۔ بڑا مرتبہ دینا (ذوق)۔ دیکھو چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا۔ آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی دیتا۔ بڑائی کرنا۔ تعریف کرنا ۲۔ خودستائی کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑائی کی لینا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ (بنات النعش) جتنا حسن آرا اپنی تئین کھینچتی لڑکیاں اس سے کنارہ کشی کرتین اور جسقدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیاں اسکو ذلیل سمجھتین۔ بڑائی مارنا۔ شیخی مارنا۔ خودستائی کرنا۔ (مراۃ العروس) تیسری بڑائی مارتی ہے مین تو جب دس مرتبہ پوچھتے ہین تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہون۔ بڑائی چھٹائی۔ مونث (عو) عمر کا فرق۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونون بھائیون مین صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲۔ قد یا جسامت کا فرق۔

بڑبڑ۔ (ہ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم)۔ مونث۔ بک بک۔ زبان درازی۔ لاف دگزاف کی گفتگو (مراۃ العروس) ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا تو بڑھیا کیا بڑبڑ کرتی ہے۔

بڑبڑانا۔ (ہ بفتح اول وسوم وسکون دوم لغوی معنی بوڑھونکی طرح منہ ہی منہ مین بولنا) ۱۔ چپکے چپکے بکنا یا کسیکو برا کہنا۔ کچھ منہ ہی مین بولنا۔ بکنا۔ زیرلب کچھ کہنا۔ (داغ) مین نے پینے کی کہکری ہے جو دلمین چٹکی۔ غصے مین اٹھ کے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہین ۲۔ چپکے چپکے بڑھنا (تحقیر سے کہتے ہین) شکار دو آج خوب چلو بیکرے کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بڑبڑیا ۔ (ھ) مذکر۔ بکّی۔ بیہودہ گو۔ اس معنی مین اردو مین بھڑبھڑیا بھی بولتے ہین۔

بڑبڑیڑی ۔ (ھ) مونث۔ مرے ہوے بزرگون کا فاتحہ جو عورتین ہر تقریب شادی مین کرتی ہین۔

بُڑبھس ۔ (ھ بڑ۔ بوڈھا بھس۔ شہوت۔ جماع کی شہوت) مونث۔ بڑھاپے مین جوانی کی اُمنگ۔ وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے مین ہو جاتی ہے۔ بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا۔ (جانصاحب) منھ کا لا کرے کون لگی ہے اسے بڑبھس۔ سر ہلتا ہے پر شوق ہے مسّی کی دھڑیکا۔

بیڑرا ۔ (ھ بالکسر) مذکر۔ گیہون اور چنے کا ملا ہوا اناج

بڑنگا ۔ (ھ بفتح اول ودوم) مذکر۔ کڑی۔ شہتیر۔

بڑوبھا ۔ (ھ) ایک قسم کا بڑا اگنا۔

بڑھ ۔ ذیل کے مرکبات مین مستعمل ہے۔ بڑھ بڑھ کے باتین بنانا۔ چرب زبانی کرنا۔ بڑھ بڑھکے بولنا یا کہنا ۔ شیخی مارنا۔ لاف وگزاف بکنا۔ فخر کرنا۔ اپنی بساط سے بڑھکر باتین کرنا۔ غرور کرنا۔ (قدر) مدد اسے سخت جانی بات رہجائے۔ بہت بڑھ بڑھکے قاتل بولتا ہے۔ (راسخ) شب ہجران سے کہتی ہے تمھاری زلف بڑھ بڑھکے۔ کہ عمر خضر ہون طول امل ہون مد فاضل ہون۔ بڑھ جانا لازم ۱ آگے نکل جانا۔ سبقت لیجانا ۲ آگے چلا جانا (قلق) بڑھ گئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑکر ۳ دولت عزت یا مرتبے مین ترقی ہونا بڑا آدمی ہو جانا۔ (فقرہ) چند روز سے وہ بڑھ گئے ہین پہلے تو بہت معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۳ متجاوز ہونا۔ نکلجانا۔ (فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھ گئے ۴ طوالت ہو جانا (سحر) گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف ۵ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا۔ (شرف) خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی ایدل۔ بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اٹھے جاتے ہین محفل سے ۶ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۷ زیادہ ہو جانا ۸ (دوکان کیواسطے) اٹھ جانا ۹ دیکھو بڑھنا۔ بڑھ چڑھکے یا بڑھا چڑھا۔ (صفت) بہتر۔ برتر۔ بالاتر۔ فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیون سے بڑھ چڑھکے ہے۔ بڑھ چلنا۔ بڑھکے چلنا۔ لازم ۱ گستاخ ہونا۔ مغرور رہونا۔ (داغ) اسکا قامت دیکھکر سب کٹ گئے۔ بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی ۲ نامناسب اختلاط مین مصروف ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا ۳ تیز چلنا۔ آگے ہو جانا۔ سبقت لیجانا۔ (اسیر) بڑھ چل اسے پائے جنون دشت جنون مین ایسا منزلون قافلہ ریگ روان دور رہے کتھوڑا بہت۔ بڑھنا ترقی کرنا ۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۶ پیشقدمی کرنا۔ آگے بڑھنا۔ (آتش) قد موزون دلبر کو نکران اندھون کو دکھلاؤن۔ ارادہ تاڑ سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین۔ بڑھ کا۔ صفت۔ زیادہ قیمت والا۔ عمدہ تر۔ بڑھکر بولنا۔ بڑھکے بولنا شیخی مارنا۔ بے ادبی کی گفتگو کرنا۔ حد سے متجاوز ہو کر بولنا۔ (جانصاحب) بولون بڑھکر تو ذبح کر ڈالے۔ ہے وہ جلا دنی ہماری ساس ۲ نیلام یا بیع مین کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا۔ بڑھکر یا بڑھکے۔ صفت۔ زیادہ۔ زاید۔ افزون (اسیر) بڑھکے موزون ہے کہین سرو سے نالا اپنا۔ مرتبہ کیون نہو قمری سے

دوبالا اپنا - بڑھکے بات کرنا - بڑھکے بولنا - غرور کی بات کرنا (مصحفی) بات کہنا بڑھکے کچھ اچھا نہین - اسمین عاشق کا گھٹا جاتا ہے جی - بڑھکے بولیان بولنا - نیلام مین کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا - (داغ) حوران خلد بولتی ہین بڑھکے بولیان - نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا - بڑھکے لینا - پیشوائی کرنا (امیر) دل کو تا کا کسی ناوک نے تو اللہ رے شوق - بڑھکے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے -

بڑھا - مرکبات ذیل مین مستعمل ہے - بڑھا چڑھا - بڑھی چڑھی - صفت - نامی - زیادہ اچھا - بالاتر - (مصنفات) میر یا یا صاحب کا گھر اُن دونون سب مین بڑھا چڑھا تھا - بڑھا دینا - متعدی ۱ - آگے کھسکانا (فقرہ) پان بڑھا دو ۲ - بجھا دینا - (میر) اب گھٹتے گھٹتے جان مین طاقت نہین رہی ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا ۳ - بدل دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو - بڑھا لانا - آگے لانا - فوج کا آگے لانا - بڑھانا - (ھ) متعدی ۱ - زیادہ کرنا - بہت کرنا ۲ - دراز کرنا لمبا کرنا ۳ - پھیلانا - وسیع کرنا ۴ - کھینچنا - (فقرہ) تمنے ضرورت سے زیادہ تار بڑھا دیا ۵ - بلند کرنا - اونچا کرنا ۶ - ترقی دینا - اضافہ کرنا - شامل کرنا ملانا - جوڑنا ۷ - (دودہ) چھڑانا - عورتین وہم کے سبب سے چھڑانا کی جگہ بڑھانا بولتی ہین ۸ - بڑھانا - تعریف مین مبالغہ کرنا - بڑائی کرنا - خوشامد کرنا - حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا - ممتاز کرنا ۹ - سرکانا - آگے رکھنا - پیش کرنا - (فقرہ) فرحت نے چاہا کہ جمال کا جوڑا بھاڑ کر بڑھائین ۱۰ - ملتوی کرنا - کھٹائی مین ڈالنا - دیر لگانا ۱۱ - (دسترخوان یا کھانے کے واسطے) ہٹانا - اٹھانا - (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۲ - عرصہ لگانا - دیر لگانا ۱۳ - (عو - پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا - الگ کرنا توڑ ڈالنا - جدا کرنا - (شمشاد) کیون دست عدو ہار ہی اسے شوخ گلے مین - زیور نہین جو تجھسے بڑھایا نہین جاتا ۱۴ - (دکان) بند کرنا ۱۵ - (عو) اٹھانا (دبیر) یہ مسند شبیر کو جو وقت بڑھایا - وسواس سے دل حضرت زینب کا بھر آیا ۱۶ - (عو) گل کرنا - ٹھنڈا کرنا - بجھانا - (شمع یا چراغ کیواسطے) ۱۷ - امیر کرنا - دولتمند کرنا ۱۸ - (پتنگ) ہوا مین اُڑانا - بلند کرنا - اونچا اٹھانا - (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا - جسدن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ ۱۹ - رکھنا - (فقرہ) گرمیون کے دنون مین سر کے بال ناحق بڑھائے ہو ۲۰ - شامل کرنا - ملانا - اضافہ کرنا - جوڑنا -

بُڑھاپا - (ھ) - مذکر - پیری - بڑھاپا اگلنا - عو - بڑھاپے کے طعنے دینا - بڑھاپا اُگلوانا - متعدی المتعدی عو - (بہار عشق) بڑھاپے کو اپنے اُگلوائے کون - غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون -

بڑھاوا - (ھ - لغوی معنی زیادتی) مذکر - دم - فریب لالچ - طمع - ترغیب - جھوٹی تعریف - مبالغہ - خوشامد - بڑھاوا دینا - ترغیب دینا - لالچ دینا - طنز کرکے ہمت بڑھانا - تعریف کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ) وہ جھکا جو دیکھی ہر ... دل کی حالت - بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے - بڑھاوے مین آنا دھوکے مین پھنسنا - دم مین آنا - فریب مین آنا - لالچ مین آنا - خوشامد سے بہت خوش ہو جانا - مغرور ہو جانا - (فقرہ)

مصاحبون کے بڑھاوے مین آکر نواب صاحب نے بیدریغ
روپیہ اٹھایا خود مفلس ہوگئے۔

بڑھتی ۔ (ہ بالفتح وسکون سوم وکسر چہارم) صفت۔
(عو) ۱ زاید زیادہ ۔ فاضل ۔ فالتو ۵ کوے شفاک مین بیخوف
چلا ہے دیکھو ۔ گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے ۲ ترقی زیادتی
برکت ۔ (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہین ۔ بڑھتی دولت ۔
مونث ۔ روزافزون دولت ترقی ۔ ترقی کرنیوالا مال ۔ وہ اقبال
جو آئے دن بڑھتا چلا جائے ۔ (سحر) دورساقی مین ہے میخانہ
کی بڑھتی دولت ۔ مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے ۔ بڑھتی کا
پہرا ۔ مذکر ۔ (دہلی) بہبود کے دن ۔ بہتری کا زمانہ ۔ بڑھتی منانا ۔
ترقی چاہنا (شاد) وہ عاشق ہین کہ سولی پر بھی کھینچے رہ جاتے
ہین ۔ مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہین ۔

بڑھرا ۔ (ہ ۔ بالضم وسکون سوم) مذکر ۔ ایک خوشبودار
گھاس ۔

بڑہل ۔ (ہ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹا
پھل جو کسیقدر گولائی لیے ہوتا ہے ۔

بڑھنا ۔ (ہ) لازم ۱ قد و قامت مین زیادہ ہونا
لانبا ہونا ۲ بلند ہونا ۔ اونچا ہونا ۳ پھیلنا ۔ اُگنا ۔ نمو ہونا ۔ (داغ)
گھٹ ۔ کیونکر خواہش دل شام وسحر بڑھتی ہے ۔ جس طرح
ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے پھولنا ۔ پھلنا ۔ سرسبز ہونا ۵ ۔
حد سے تجاوز ہونا ۴ طول طویل ہوجانا (انیس) رستہ غلط کیا

ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ ۵ زیادہ ہوجانا ۔ عام ہوجانا (رشک)
لب لعل جانان کی تشبیہ سے ۔ رواج عقیق مین بڑھ گیا ۶ پتنگ
تکل وغیرہ کا ہوا مین بلند ہوجانا ۷ بچنا ۔ بچت ہونا ۔ فاضل ہونا ۸ نفع
ہونا ۔ فائدہ ہونا ۹ آگے ہوجانا ۔ سبقت لیجانا ۔ آگے نکل جانا (منیر)
گھوڑدوڑ مین بڑھا جو مرے شہسوار سے ۔ کوڑے پڑینگے ابلق لیل
ونہار پر ۱۰ زیادہ ہونا ۔ ترقی حاصل کرنا (ذوق) خط بڑھا زلفین
بڑھین کاکل بڑھے گیسو بڑھے ۔ حُسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو
بڑھے ۱۱ امیر ہوجانا خوشحال ہوجانا ۔ عزت حاصل کرنا ۱۲ قیمت
زیادہ ہوجانا ۱۳ عو ۔ (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا ۔ مُدت
پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (شرف) مرے جاتے ہین لوگ
اپنے گلون مین پھانسیان دیکر ۔ بڑھا ہے طوق یارب کون سے
کمسن کی منت کا ۱۴ (دکان کیواسطے) بند ہوجانا ۱۵ (چراغ کے
واسطے) گُل ہونا ۔ سرد ہونا ۔ (رشک) چراغ بہار چمن بڑھ گیا ۱۶
لبریز ہونا ۔ دریا کا پانی بڑھنا (فسانہ عجائب) نالے چڑھے دریا
بڑھے ۱۷ آگے جانا (انیس) حالون سے کہدو کہ بڑھین اونٹون
کو لیکر ۔

بُڑھو ۔ تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہین ۔

بُڑھوا ۔ (س ۔ بضم با وسکون را و ہاے مخلوط) صفت
بوڑھا ۔ زیادہ عمر کا ۔ بڑھوا منگل ۔ ایک میلے کا نام جو بنارس مین
منگل کو ہوتا ہے (محسن) ڈوبنے جاتے ہین گنگا مین بنارس والے
نوجوانون کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل ۔

بڑھوتری - (ھ) مونث (دہلی) ترقی۔ زیادتی۔ سود۔ منافع۔

بُڑھوتی - (ھ - بضم با و فتح را و ہائے مخلوط بواو و کسرتا) (عو) مونث - بڑھاپا (مراۃ العروس) نہ یا خدا اسکے لیئے ایسا غضب مت کرو اس بڑھوتی مین میری تو یہی ایک بچی بیاہتا کو ہے اب کیا مین قبر سے کیسا کا بیاہ برات کرنے پھر آؤنگی۔

بَڑھئی - (ھ) مذکر استعمال ۲ ایک چھوٹا پرند۔

بَڑھیا - (ھ - بفتح با و سکون رائے مخلوط با ہا) صفت - اعلےٰ درجے کا۔ بیش قیمت۔ قیمتی۔

بَڑھی - (بفتح با و کسر رائے مخلوط با ہا) مونث - بڑھوتری -

بُڑھیا - (ھ - بضم با و سکون رائے مخلوط با ہا) مونث ۱ بوڑھی عورت - پیرزال ۲ آگ کے درخت کی روئی - (ناسخ) آوارہ یون ہوا ہون ہوس مین بُتان کی جیسطرح اُڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی - بڑھیا آفت کی پڑیا - (عو) اُس بوڑھی عورت کی نسبت کہتی ہین جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو - بڑھیا کا کاتا - ایک قسم کی پھیکی دار مٹھائی (جان صاحب) جہان پر بڑھتی ہولت مردون کی سونٹھی سے ہے لگ جاتی - یہ سمجھ بڑھیا کا کاتا ہے جو انکا تماشا ہے - بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھ لیا - یا - بڑھیا کے مرنے کا رنج نہین فرشتون نے گھر دیکھ لیا - مثل - ایک مرتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہے - یہ ہوا تو ہوا آگے کو دستور رہا جاری ہو جائے (نوٹ) کسی بنئے کی بُڑھیا مرگئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اسقدر غم کیون کر رہے ہو اُسنے یہ فقرہ جواب مین کہا یعنی اس بات کا غم ہے کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا -

بَڑی - (ھ) مونث - دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال کو پانی مین پیسکر تیل سے برابر سکھا لیتے اور رسالا ڈالکر پکاتے ہین ۲ صفت مونث دیکھو بڑا ۳ بڑھیا ۴ وہ عورت جو گھر کی اور سب لوگون سے عمر مین بڑی ہو - بڑی آئین - دیکھو بڑا آیا - (فقرہ) وہ بڑی آئین میرے نیچے پر ہاتھ اٹھانیوالی - بڑی اسامی - مالدار - امیر (داغ) - نہین کوڑی یہان کفن کو بھی - اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو - بڑی الاچی - مونث - سُرخ الاچی - بڑی بات - مونث ۱ بہتر کام - (قلق) اثبات دہن منہ کے کھلوا سکے کہین - ہے بڑی بات اگر بات نہ ہی یارون مین ۲ ترجیح کے قابل بات (داغ) بعد مدت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی - مختصر قصہ ہو آج بڑی بات ہوئی ۳ امر عظیم - دشوار کام (داغ) کیا بڑی بات ہی ہو تین اُسے بہلانا - نہ گلہ آئے زبان پر نہ دعائین آئین ۴ تعجب انگیز بات - مسخرے کی بات کی نسبت کہتے ہین ۵ اُستاد کے احسان کا کر شکر سراج - کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات - بڑی بات نہین - کچھ دشوار نہین (سودا) کچھ بڑی بات تو نہین لیکن - چوم کرلین اگر عنایت ہو - بڑی بڑی باتین کرنا - عورت کچھ کہنا برا بھلا کہنا - (طرحدار لونڈی) بی بی نے کہا دو تین لونڈیان لادو ہم پرورش کرینگے اسپر میان نے بڑی بڑی باتین کین بہت کچھ حرام حدیث لگا یا کئے - بڑی بڑی زبانین

ہونا۔ عو۔ زباندرازی ہونا۔ بدزبانی کی عادت ہونا۔ (فقرہ) بڑے بڑے
کس کام آئینگے انھیں تا مونکے ساتھ بڑی بڑی زبانین بھی ہین۔ بڑی
بڑائی ہوئی۔ عو۔ زیادہ سے زیادہ ہوا۔ بہت ہوا تو۔ بہت تکلف کیا تو۔ بہت
اہتمام کیا تو۔ (فقرہ) اور لوگ کا مدار چوبی جوڑے پہنے تھے یہان وہی گلبدن
کا پاجامہ ململ کا دوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیلی دیدیگئی۔ بڑی بوڑھی
زیادہ عمر کی عورت۔ تجربہ کار عورت۔ سرپرست عورت۔ بزرگ عورت۔
(منیر) بڑی بوڑھی سفید سر کے بال۔ گوری چٹی ہین رنگ لالون لال
بڑی بھاری غلطی۔ بڑی چوک۔ بڑی خطا۔ بڑی بہو لے بڑے بیٹے کی
جورو ۲ (تحقیر سے) پھوہڑ۔ بیوقوف بہو۔ بڑی بہو کو بلاؤ کھیر مین نون (نمک)
ڈالین۔ مثل۔ کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہین یا کام
بگڑ جانے پر اصلاح کے لئے مضحکے سے کہتے ہین۔ یعنی سب مین ہوشیار یہو
اور اسکا کام یہ ہے کہ کھیر مین نمک ڈالے۔ بڑی بی لے تعظیماً بوڑھی عورت
کو کہتے ہین ۲ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہین۔ بڑی پونچھ کا آدمی۔ (عم)
طنزاً۔ مغرور کو کہتے ہین۔ بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ بڑا مشکل کام ہے۔ بڑی
چیز لے امر عظیم۔ اہم (امیر) کچھ بھی نکلی نہ ترے قتنہ قد کے آگے سمجھے تھے
کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی ۲ باوقعت۔ باعزت (فقرہ) عمر بھی ریل جنکا
کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہین ۳ (عو) قرآن شریف۔
۴ غیر معمولی ۵ قیمتی بیش قیمت ۶ نایاب۔ قابل تعریف۔ بڑی چیز اٹھانا۔
بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز ہاتھ پر رکھنا۔ (عو) حلف اٹھانا۔ قرآن
کی قسم کھانا۔ بڑی حرمت سے گزر گئی۔ آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی۔
(راسخ) گزر گئی بڑی حرمت سے میکدے مین شیخ۔ حرام کہتے ہین کسکو

حلال کسکا تھا۔ بڑی خیر گزری۔ بڑی خیر ہوئی۔ بہت بہتر ہوا۔ بہت اچھا
ہوا۔ (داغ) ہمین مرگئے صدمۂ رشک سے۔ بڑی خیر اسے فتنہ گر ہوگئی
۲ کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہین۔
(فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی مین آگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان
نہین ہوا۔ بڑی خیریت ہوئی۔ بڑی بات ہوئی۔ بہت غنیمت ہوا۔
بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہئے بڑی خیریت یہ ہے کہ ہم انھی سلطان کی
رعایا ہین اگر اور کسی کی ماتحتی مین ہوتے تو صاف اُڑا دیئے جاتے۔ بڑی
دور کی بات لے دوراندیشی کی بات۔ عاقبت اندیشی کی بات ۲ تہ کی بات
(فقرہ) بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے مین جاکر فوراً درخواست
دست برداری داخل کردینا چاہئے۔ بڑی دور کی کتیان باندھنا۔
دور کے سفر کا قصد کرنا۔ (فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیان
باندھی ہین برٹش ایجنٹ ہوکر کابل جاتے ہین۔ بڑی دون لی (دہلی)
بہت شیخی ماری۔ بہت اترایا۔ لکھنؤ مین بڑی دون کی لی کہتے ہین
بڑی دھاک ہے لے بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین ۲ بڑی عزت
ہے سب مانتے ہین۔ بڑی ڈیوڑھی۔ بڑی سرکار۔ (مجازاً) بڑے فیاض
کو کہتے ہین (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو دیدہ دل پہ کہین۔ فی الحقیقت
ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل۔ بڑی رات آنا۔ بہت رات گزرنا
۵ مرے ہم آج بڑی رات اسے شرف آئی۔ نہ آئیگا جو وہ آتا تو اتنی دیر تک
آجاتا۔ بڑی روٹی۔ مونث لے چھوٹی روٹی کی ضد ۲ عو۔ قرآن شریف
(جانصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روٹی تو فتو (نام) کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکھ کو دون اپنی اتو کو۔ بڑی روٹی اٹھانا

بڑی روٹی ہاتھ پر رکھنا - عو - حلف لینا - قرآن کی قسم کھانا (بہار عشق)
تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائے - ستیاناس ہو جو باور آئے - بڑی
شادی - (لکھنؤ) مسلمانی - ختنے کی تقریب - بڑی فجر - عو - صبح تڑکے
صبح سویرے - کہانی ہین نہ آنیخ مری روز محشر - بڑی فجر سے
دن تو ڈھل جائیگا - بڑی فجر چوٹھے پر نظر - مثل - عو - اسکی نسبت
کہتے ہین جو ہر وقت کھانے کی فکر مین رہے - بڑی مائین - (ھ) مونث
ایک دوا کا نام ہے - بڑی ناک والا - صفت - عو - بڑی عزت
والا - بڑی غیرت والا - بڑی ہیبت والا - بڑے ۱ بڑا کی جمع ۲
عو - بزرگ بڑے بوڑھے - افسر خاندان (جانصاحب) یہ دو رنے
کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی ممانی - دو چار بڑے اپنے ہون دو چار تمھارے -
بڑے ابا ۱ چچا اور سسر کو کہتے ہین ۲ (عم) باوا - بڑے باپ کا بیٹا
عو - نامی شخص کا بیٹا - عالیخاندان - صاحب عزت - بڑا آدمی (شوق)
اور اسمین بھی تو نام ہے آپکا - یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا - بڑے
باپ کی بیٹی - شریف زادی امیرزادی - نامی شخص کی بیٹی - بڑے
برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - مثل - بڑے گھر اینکی معمولی بات بھی
بہت بڑی ہوتی ہے اُنسے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے - بڑے
بڑے ۱ اچھے نامی لوگ - معززین (فقرہ) اگر ایسی ہی جانچ
کیجائے تو بڑے بڑون کی قلعی کھلجائے ۲ ہوشیار - عقلمند - تجربہ کار
(حاجی بغلول) ایکے تو دل لگی بازون نے ایسی موشگافیان
کی ہین کہ حاجی بیچارے کیا بڑے بڑے تگنی کا ناچ ناچنے لگتے ہین -
بڑے بڑے بہے جائین گدھا کہے کتنا پانی (یا - کتنی تھاہ)

مثل - اس موقع پر کہتے ہین جب کسی کام مین عقلمند عاجز ہون اور
معمولی شخص دخل دے - بڑے بزرگ ہین ۱ بڑے کامل ہین - خدا
رسیدہ ہین ۲ طنزاً - حماقت یا نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہین - بڑے بوڑھے
دیکھو بڑا بوڑھا - بڑے بول کا سر نیچا - مثل - عو - غرور اور شیخی کا نتیجہ خفت
اور ذلت ہے - (شاد) شور قلقل سے جھکائے ہوئے سر مینا ہے - سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے - بڑے بیڈھب ہو - بڑے چالاک
ہو - نہایت فطرتی ہو - بڑے پاپڑ بیلے - بہت تکلیف برداشت کی
بہت محنت کی - بڑی کوشش کی - بڑے پاک ہو - (عو) نہایت
بے حیا ہو - بڑے بے غیرت ہو - بڑے بے شرم ہو - بڑے پاؤن
پھیلائے - بہت جھگڑا کیا - بڑی حجت کی - ہٹ کی - بڑے جانور
کا گوشت ۱ گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت - بڑے حضرت
بڑے شریر - بڑے چالاک (راسخ) بنت عنب کو ڈولی مین لائے
جناب شیخ - مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو ڈور ہو - بڑے دانت
پیٹ - بہت غصہ کیا - بڑی مشقت اٹھائی - بہت طمع کی - بڑے
دتار ہین - (دہلی) طنز سے کہتے ہین یعنی بڑے سخی ہین - بڑے دل کا
صفت - بڑی ہمت والا - اولوالعزم - عالی حوصلہ - (معروف)
کہتا ہے مری لاش پہ قاتل کا آدمی - تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دلکا
آدمی - بڑے رستم ہین - بڑے بہادر ہین (امیر) بڑے رستم ہین
تیرے چشم و ابرو دیکھنے والے - نہ خنجر سے جھجکتے ہین نہ وہ قاتل سے
ڈرتے ہین - بڑے زہد کا پیسا - عو - وہ روپیہ جو بڑی محنت و
مشقت سے حاصل ہوا ہو - بڑے صاحب ۱ عدالت کا اعلیٰ حاکم

اودہ مین عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہین ۳ ضلع کا اعلیٰ افسر ۴ امیر کا بڑا بیٹا ۵ گھر کا بڑا بوڑھا یا عمر مین بڑا ۶ بڑے میان - بڑے کام آنا - بہت مفید ثابت ہونا مصیبت مین آڑے آنا - امداد دینا (قدر) بڑے کام آئے اسے آغوش حسرت تکیہ پہلو - جدائی کی شبون مین بھی مزا اٹھا وصال نکا - بڑے کڑاہی مین تلے جاتے ہین مثل - (بڑے ۱ معززین ۲ اُردکی ٹکیا) بڑون کو بہت مصیبت جھیلنا پڑتی ہے معززین کو زیادہ آفتون کا سامنا رہتا ہے - بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی - (عو) بدلحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہین اسکو نہ بڑے کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ - بڑے کوس - مسافت ناگوار ہونیکی موقع پر کہتے ہین - (شعور) شاکی ہوئے جو ہم تو کہا ہنسکے خضر نے - ہان کوس راہ عشق کے ہین واقعی بڑے - بڑے گھر پڑے پتھر ڈھو ڈھو مرے - مثل (عو) اونچے خاندان مین ہمیشہ تکلیفین اُٹھانا پڑتی ہین - اونچے خاندان مین بیاہ ہونے سے بھی مصیبتونکا سامنا رہتا ہی بڑے گھر جانا - لازم ۱ (عو) جیل خانہ جانا ۲ مرجانا - بڑے لوگ بڑے آدمی ۲ (عو) خاندان کے بڑے بزرگ - بڑے مرشد - پیر بڑے اُستاد (داغ) وہ کتراکر چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا انکو یارون مین - بڑے مزے سے بڑے آرام سے - بہت چین سے - بڑے میان ۱ مالک خانہ ۲ (تعظیماً) ہر بوڑھے آدمی کو کہتے ہین ۳ نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے شخص کو بھی کہتے ہین - بڑے میان سو بڑے میان چھوٹے میان تو سبحان اللہ - بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ مین ہین - بڑون کی کیا کہتے ہو - چھوٹون کا حال نسے بھی بدتر ہے - چھوٹے شرارت مین بڑون سے بھی زیادہ ہین (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو ماش کے آٹے کیطرح اینٹھا ہی رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میان الخ بڑے نہان کا دن - (عو) بڑا چلّا -

بُز - (ف) مونث - بکرا - بکری - (نوٹ) نر کو بُز - مادہ کو گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونون کے واسطے بُز استعمال ہونا چاہیے - بُز اخفش ۱ (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر - نافہم - بے سمجھے بوجھے گردن ہلانیوالا تامان مین ہان ملانیوالا - (انشا) بڑی پھرتی تھی کھرگنجی سی ایک لونڈی جو واعظ کی - بز اخفش بنا ہے اپنی صورت خاکساری مین - **بُزدل** - (ف) ڈرپوک - کم ہمت کم حوصلہ - بُزدلا صفت - بُزدل - بُزدلی - مونث - نامردی - کم ہمتی - بز غالہ - (ف) غال - پہاڑ کا شگاف - ہ - نسبت کی ہے) مذکر پہاڑی بُز (داغ) بازو سے باز مین ہو پرورش بچۂ قاز - اور بُز غالے کو آغوش مین پالے ضیغم -

بُزّا - (ھ) - مذکر - ایک پرند کا نام -

بزار - (عم) - بازار کا مخفف -

---

۱ کہتے ہین اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو مین استاد کامل گزرا ہے زمانہ طالبعلمی مین ایک بکرا پالا جسکو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جبتک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہین تھا) -

بزّاز۔ (ع۔ بزّ۔ جامہ۔ آز۔ کلمہ نسبت) مذکر۔ اُردو مین بغیر تشدید حرف دوم بھی زبانون پر ہے۔ کپڑا بیچنے والا۔ بزازا۔ (بفتح اول و تشدید و نیز بتخفیف حرف دوم) ا۔ مذکر۔ کپڑے کا بازار۔ بزازی۔ مونث۔ کپڑا بیچنے کا پیشہ۔

بُزرجمہر۔ (ف بضم اول و دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم و سکون ہائے ہوز۔ بزرگ مہر کا معرّب۔ فارسیون نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر۔ نوشیروان کے وزیر اعظم کا نام

بزرِقطونا۔ (ف بفتح اول و کسر دوم و ضم قاف وطا)۔ مذکر۔ اسپغول۔ سید انشا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و ضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎ شب محفل تہ زاہدین جو وارد ہوا زاہد رندون نے لپٹ کر۔ ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بزرقطونا اور بجنے لگی گت۔ زبانون پر بھی بسکون حرف دوم ہے۔

بُزُرگ۔ (ف) ا صفت۔ بڑا۔ سن رسیدہ۔ معزز۔ شریف۔ صاحب شان و شوکت ۲ مذکر۔ باپ دادا ۳ خدا رسیدہ۔ متقی۔ پارسا۔ نیک۔ عابد۔ زاہد۔ ولی ۴ سنجیدہ ۵ (طنزاً) شریر آدمی ؎ واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر۔ باتین تو ان بزرگ کی تم نے سنی نہین۔

بزرگانہ۔ صفت۔ بزرگون کیطرح کا۔ بزرگون کی وضع کا۔ بزرگداشت۔ (ف) مونث ا خاطر داری۔ خدمت گزاری مہمان داری خبرگیری اکرنا ہونا کے ساتھ (موعظہ حسنہ) مین ہندون کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہون سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلوںگا (طنزاً) مرمت۔ مارپیٹ۔ (داغ) شیخ صاحب جو میکدہ مین گئے۔ خوب انکی بزرگداشت ہوئی۔ بزرگ زادہ۔ (ف) مذکر۔ شریف زادہ۔ عالی خاندان۔ خاندانی بزرگ۔ بزرگ سال (ف) صفت۔ بوڑھا۔ مسن۔ معمر۔ سالخوردہ۔ بزرگ منش۔ منش۔ بفتح اول و کسر دوم۔ عادت۔ طبیعت۔ ہستی) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بڑے لوگون کی عادت یا طبیعت رکھتا ہو۔ بزرگ طینت۔ بزرگوار۔ (ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل۔ مانند) صفت بزرگ (فسانہ عجائب) ہرچند سب لوگ یہان کے قہر ہین مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہین۔ بزرگواری۔ (ف)۔ مونث۔ عظمت و جلال ۲ دولت و اقبال۔ بزرگون کا ٹھیکرا۔ عو۔ موروثی مکان۔ بزرگی۔ مونث۔ بڑائی۔ برتری۔ عزت شان۔ ادب۔ شرافت۔ بزرگی بعقل ست نہ بسال۔ (ف) مقولہ۔ بزرگی عقل سے ہے سن سے نہین ہے۔

بزلہ۔ (ف بفتح اول و سوم و سکون دوم) میٹھی باتین۔ ظرافت۔ لطیفہ۔ بزلہ سنج۔ بزلہ گو۔ (ف) صفت۔ لطیفہ گو۔ ظرافت کی باتین کرنیوالا۔ میٹھی میٹھی باتین کرنیوالا۔

بزم۔ (ف۔ ہر مجلس عموماً و مجلس عیش و نشاط خصوصاً) مونث ا محفل۔ مجلس خوشی کی محفل۔ رزم کا مقابل۔ بزم آرا۔ (ف) صفت۔ بزم نشین۔ صاحب مجلس۔ میر مجلس۔ بزم افروز (ف) صفت۔ رونق مجلس۔ بزم سخن۔ مشاعرے کی محفل۔ شعرا کی محفل۔ بزمگاہ۔ (ف) مونث مجلس عیش و نشاط۔ وہ جگہ جہان مجلس منعقد ہو۔ بزم ماتم۔ غم کی مجلس۔ بزم نشین۔ (ف)۔

کنایۃً صاحب مجلس - بزم نشاط - خوشی کی مجلس -

بِزَن - (ف) زدن سے امر کا صیغہ زن اُسمین بائ زایدہ مطابق قاعدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے) - ۱ - مذکر - قتل کا حکم [۱] قتل عام [۲] جنگی فوج کا حصہ - بزن بولنا - قتل عام کا حکم دینا دھاوا کرنا - حملہ کرنا - (فقرہ) پچکار مہیب صورتون نے حواس پر بزن بولدیا - بزن کرنا - قتل عام کرنا - (جان صاحب) کیا ہے گوٹن نے جس دن سے لکھنؤ مین بزن - ہر ایک ہوگیا آسیب سے مکان خراب -

بس [ل] - (ہ) بفتح اول سنسکرت مین بس قوت - طاقت زور - فارسی مین رکو - ٹھہرو - موقوف کرو - بہت کافی - خاموش ہو - بہت) مذکر [۱] کافی - خوب اچھی طرح - بہت - بکثرت (سحر) اب زیادہ نہین بندے کو ہوس دیکھ لیا - خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا [۲] چپ رہو - خاموش رہو (محسن) کافی ہے اسیقدر بیان بس - بس اے مری طبع نکتہ دان بس [۳] ٹھہرو - دم لو (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤن توڑ ڈالونگا [۴] خبردار (امیر) ہاتھ مین نے جو بڑھایا تو کہا - بس بہت پاؤن نہ پھیلائیگا [۵] حاصل کلام القصہ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجئے [۶] موقوف - تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہو چکی بس کرو [۷] فقط - صرف (امیر) کیا کرون وصف بتان خود پسند - اُنسے بڑھکر بس خدا کی ذات ہے [۸] اب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو - کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائین [۹] یعنی (قلق) شہر والون کا ساتھ رہا تھا - لب دریا بس ایک میلا تھا [۱۰] سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمہارا - دیکھو گے ابھی تم نے مرے جان نہین دیکھا [۱۱] اختیار - چارہ - علاج - (انیس) - حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا [۱۲] قابو - قدرت - طاقت زور - موقع - داؤن (مصحفی) جز آہ کوئی کرسے وہان کیا - کچھ بس نہ چلے جہان کسیکا [۱۳] باز آیا - اب نہین - اور نہین - (امیر) - برابر خاک کے تو کر دکھایا - فلک بس بس ادائی ہو چکی بس [۱۴] زاید - ربط کلام کیلئے (ناسخ) خاک مین ملتی ہے عزت روندتے ہین مجھکو غیر - اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا [۱۵] جب اس سے پیشتر اگر آتا ہے معنی شرط کے ہو جاتے ہین اور اس حالت مین اکثر کاف بیانیہ جملے مین لاتے ہین (فقرہ) از بسکہ (چونکہ) گرمی بہت پڑنے لگی ہے مین نے سفر کا ارادہ فسخ کیا - عورتین ازبس بمعنی بہت زیادہ بولتی ہین (فقرہ) تم نے ازبس تنگ کیا - بس بس بس کی تاکید [۱] اب کچھ حاجت نہین - اتنا کافی ہے - اتنا بہت ہے - ختم کرو - زیادہ نہ کہو (میر) کبھی دلکی نہ کہنے پائے اُس سے - جہان بولنے لگا کہنے کہ بس بس [۲] واقعی (امیر) ظالم تجھے دل دیا خطا کی - بس بس مین پہنچ گیا سزا کو - بس بیٹھو بھی - چپ رہو - باتین

[ل] - یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہے - معنوین اختلاف ہے - ہم نے ابتدا مین دونون زبانونکے معانی لکھدئے ہین -

نہ بناؤ - (داغ) خواب مین دیکھ لیا خلد کو ہمنے واعظ - ابھی بس بیٹھو بھی وان لطف بشر کچھ بھی نہین - بس چلنا - قابو ہونا - اختیار ہونا - (داغ) بچے جان کس طرح تیری ادا سے - قضا پر کہین بس چلا ہے کسیکا - بس دیکھ لیا - اب آزمانیکی حاجت نہین بہت جانچ لیا - امتحان کر لیا حال معلوم ہوگیا - بس کا - قابو کا - اختیار کا (ناسخ) لطف کیا آہ آسمان رسکا - کاش ہوتا اثر مرے بس کا - بس کرنا - ۱؎ کسی چیز سے آسودہ ہوکر انکار کرنا - موقوف کرنا - (ذوق) منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے - گر حریصون کو خدا ساری خدائی دیتا - بس کرو - جانے دو - صبر کرو - موقوف کرو - ٹھہرو - چپ رہو - تمام کرو - ختم کرو - بسکہ - (ف) چونکہ (منیر) بسکہ پہلے پہل کا تھا یہ سفر - آفتین ساری آپڑین سر پر - بس کی بات - اختیاری معاملہ - قابو کی بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات نہین - بس مین - قابو مین - اختیار مین - قبضے مین - دباؤ مین (آنا - پڑنا - رکھنا - رہنا - کرنا - لانا ہونا کے ساتھ) (جلیل) عشق مین ہونی تھی رسوائی جہانتک ہو چکی - اب مرے بس مین دل خانہ خراب آیا تو کیا - (بہار عشق) مین تو یان پڑ گئی ترے بس مین چرچے وان اور ہو نگے آپس مین (داغ) دل کو ہمنے اپنے بس مین کرلیا - کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا -

بِس (ب بالکسر) مذکر ۱؎ زہر ۲؎ عیب نقص ۳؎ فساد - جھگڑا ۴؎ (صفت) شریر - چالاک - بس اگلنا ۱؎ زہر اگلنا - برا کہنا - توہین کرنا ۲؎ بغض نکالنا - بدلہ لینا ۳؎ دل ملال کہہ دینا - جو کچھ جی مین ہو کہہ دینا - بس بونا - برائی کرنا - بدی کا بیج بونا - فساد کی ابتدا کرنا - حق مین کانٹے بونا - (شوق) آپنے ہمراہ مجھکو بھی کھویا - عاشق کرکے خوب بس بویا - بس بھرا - بس بھری (عو) زہریلا - زہریلی - کینہ ور - فسادی - (رنگین) دیکھو تو چٹکی مری ایسی ہے کیا بس کی بھری - جیسے گوئیان سے دوا اتنی بڑی سسکی بھری - بس کھانا (عم) زہر کھانا - بس کی پڑیا - بس کی پوٹ - بس کی گانٹھ - بس کی گانٹھ - بس کی گرہ ۱؎ زہر ہلاہل ۲؎ (مجازاً) شریر - فسادی - مردم آزار - کینہ ور - جھگڑالو (بجر) خدا محفوظ رکھے خال جانان آ جان ہے - زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن مین کژدم سے ۳؎ بہت تیز کی جگہ (شاد) ناچنے مین بھی یہ ہے بس کی گرہ زہر دینیکو وہ دیتا سم رہا - بس گھولنا - عو - زہر پھیلانا - برائی پھیلانا - فتنہ و فساد کی باتین کرنا (فقرہ) اس مفسد نے لشکر مین پہنچتے ہی بڑے بس گھولے - بس ملانا - نقصان کرنا - برا کرنا بگاڑ دینا - (فقرہ) مین نے کیا بس ملا دیا تھا - بس ہونا - کڑوا ہونا - زہر ہونا -

بسا - (ف بر وزن رسا) بہت - اکثر - بعض کا خیال ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے

ہین کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا-
دریغا-حسرتا کے-

بسا اوقات۔ (فارسی اضافت) دفعہ اکثر مرتبہ-بارہا-
بسا سلسلہ
حکم ۲ قتل عام ۳ جگہ ... ... ڈالنا ۔ دسترت پھیلا ہوا

بساط۔ (ہ بکسر اول- ... ... بساتی
بچھا ہوا-) مونث-قابلیت استعداد-حیثیت-قوت ...
(ہ بکسر اول بسانا-خرید کرنا) دیکھو بساطی-

بسار-بسارا۔ (ہ-بکسر اول) مذکر ادھار
لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے-

بساط۔ (عربی مین فرش-بچھونا-دیکھو بسات)
۱-مونث ۱ بستر-بچھونا-فرش (غالب) یان نفس کرتا تھا
روشن شمع بزم بیخودی-جلوۂ گل وان بساط صحبت احباب
تھا ۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جسمین خانے بنے ہوتے ہین اور
جس پر مہرے رکھکر کھیلتے ہین-(تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ
پوچھو-اندنون وان بساط بچھی ہے ۳ وہ کپڑا جس پر چوسر
کھیلتے ہین ۴ سرمایہ-حوصلہ-حیثیت-ہستی (برق) کوہ
گران اٹھائے ہین الفت مین کاہ نے-سچ ہے کہ کیا بساط
بھلا کوہکن کی ہے ۵ طاقت قوت-قدرت-مقدرت-اصل
حقیقت ۶ اثاث البیت-الٹنا-اٹھانا-اٹھنا-بچھانا بچھنا-
لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے-بساط بموجب-(عو) عمر کے مطابق
حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) فضیلت یہان آئی تو
اسکو کالی لکیر تک کھینچنی نہین آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور
بساط بموجب حرف بھی پڑھ لیتی ہین-ہوسکتے-بساطِ خاک-(ف)
زمین کا فرش-بساط خانہ-(ف) مال خانہ-متاع خانہ) ۱-مذکر
وہ مقام جہان بساطی بیٹھتے ہین-بساطیون کا بازار-بساط سے
باہر-مقدور سے زیادہ-(آتش) باہر بساط سے تھے ہم عشق
کے حد-یرنجان نہین دید ... لے تو جان سے گہر کو مال کرتے
... بساط کیا ہے-ہستی کیا ہے-حقیقت کیا ہے (امیر) بڑا الرحیم ہے
زاہد وہ بخش ہی دیگا-بساط کیا ہے ہم ایسے گناہ گارون کی

بساطی۔ ۱-مذکر خوردہ فروش-چھوٹی چھوٹی چیزین بیچنے والا
پھیری والا-

بسالت۔ (ع) مونث-دلیری-بہادری-

بسان۔ (ف-حرف تشبیہ) مثل-طرح مانند مشابہ
(شمشاد) حباب سان ابھر آئے جو آپ کے جوبن-بسان سطح
ہوا چاک سینہ بند ہوا-بغیر اضافت مستعمل نہین ہے-

بسانا۔ (ہ) ۱ معطر کرنا-(امیر) پہنائے جنکو پھولون
کے ہار اُنسے بعد مرگ-دو پھولون سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا
۲ آباد کرنا ٹھہرانا-(فقرہ) تمنے شادی کرکے اپنا گھر بسایا بہت
اچھا کیا-

بسانا۔ (ہ بکسر اول) (عم) ۱ خریدنا حاصل کرنا
۲ اپنے سر مصیبت لانا-اس جگہ زبانون پر بساہنا ہے-

بساند۔ (ہ ب-نہین-سوندھ-بو) مونث-(دہلی)
۱ مچھلی کی سی بو-گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب-خاندانی نقص

جب کوئی کمینہ اعلے درجے پر ہوکر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہین ابھی اسکی بساند نہین گئی (لونڈ) لکھنؤ مین بساہند کہتے ہین - بساندا - بساندی - صفت - بدبو کا بد ذائقہ - غیر مہذب لکھنؤ مین "بساہندا" کہتے ہین (فقرہ) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے -

بساوٹ - (ھ) مونث ! مہک - خوشبو (بحر)
ہم نے جو یار مین دیکھی ہے بساوٹ شب وصل - کوئی دولھا یہ نہ دیکھے گا دلھن مین خوشبو - وہ خوشبو جس سے حقے کا نیچا بساتے ہین -

بساوری - (ھ بفتح اول وچہارم وکسر پنجم) مونث
زمین کا لگان - لگان جو گاؤن مین بسنے کیوجہ سے کاشتکار سے لیا جائے -

بساہا - (ھ - بکسر اول) مذکر - کتا جسکے بیس ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہین - بساہند - بساہندا - (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو بساند - بساندا -

بسائط - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -

بَسْباسہ - (ع بزباز کا معرب) مونث جاوتری

بست - (ف) صفت - ۲۰ - عدد - بست دربست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب) بست دربست کا کوکا نے جو دیا تعویذ (فسانہ عجایب - اسکا یہ نقش تھا) بست دربست کا نقش ہر خانے مین اسماے الٰہی مع ترکیب وتاثیر تحریر تھے -

بسئت - (ھ - س وشو - رہنا) تکو - ملا اسباب چیز اثاثہ - یہ لفظ اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - چیز بسئت کہتے ہین -

بست وکشاد (ف) حل وعقد -

بستار - (ھ بالکسر فارسی مین بمعنی سست ونا استوار - سنسکرت مین - وِستر - کثرت - پھیلاؤ) مذکر - (عو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) کردن بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا - دماغ آکر انھین مین تھس رہا ساری خدائی کا ۔ مدح (میر) کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا - رضا جو ہو تو کرون بیتر سے روشنی کا بستار - عورتین بالضم بولتی ہین -

بُستان - ع - بوستان کا مُعرّب - بساتین جمع (مذکر - پھولون کا باغ - گلزار - بستان افروز - (ف) صفت - چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق کا نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو کلغا کہتے ہین بستان پیرا - (ف) صفت باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا - بستان سرا - (ف) مونث - وہ مکان جسمین باغ ہو - خانہ باغ - بستانی - (ف) بستان سے منسوب -

بستر - (ف بالکسر وفتح سوم - بچھونا بچھونا - سنسکرت

مین وسترو سو - بفتح اول ہین لینا - اوڑھ لینا - وستر الباس ۲ ذکر بچھونا - فرش - **بستر اُٹھانا** ۱ سکونت ترک کرنا - (محسن) للٰہ الحمد شب غم نے اُٹھایا بستر مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر ۲ بچھونا اُٹھانا - بستر اُٹھنا - لازم (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا - گو کہ اس پہلے سے مجھ آزاد کا بستر اُٹھا - **بستر سے پیٹھ لگجانا** - صاحب فراش ہوجانا - (ناسخ) لگ گئی بیمار نے فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے - **بستر کرنا** - سکونت اختیار کرنا - قیام کرنا - (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اُس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجیے ۲ بچھونا بچھانا - رات کے سونیکا سامان کرنا - (ذوق) مانند کباب آگ پہ کرتے ہین ہمیشہ - دلسوز ترے بستر آرام محبت - **بستر لگانا** - بچھونا بچھانا - (اسیر) ہین تنگ جہان سے بہت تنگ ہم فقیر - اتنی جگہ نہین ہو جو بستر لگائیے ۲ (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ۔ امیر اب مین یہان گھبرا گیا ہون جی نہین لگتا - اُٹھا کر ہند سے بستر مدینے مین لگاتا ہون - **بستر لگنا** - بچھونا بچھنا - (فقرہ) ایک چبوترے پر سب کے بستر لگے ہوئے ہین

بسترا - مذکر - (فقرا کی اصطلاح) ۱ لباس پوشاک - کپڑا ۲ تکیہ - فقیرونکا مسکن - **بسترا بچھانا** - (سپاہیون اور فقرا کی اصطلاح) کسی جگہ رات بسر کرنیکے واسطے بچھونا کرنا (میر) جی مین تھا عرش پہ جا باندھیے تکیہ لیکن - بسترا خاک پہ ہی اب تو بچھایا ہمنے - **بسترا جمانا** - **بسترا لگانا** - بسترا لگانا - بسترا بچھانا - بچھونا بچھانا - رات کے سونے کا سامان کرنا -

بستگی - (ف بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث ۱ (طب) قبض ۲ بند ہونا - تفریح نہونا ۲ (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی) تفریح - جی لگنا -

بستم بستہ - ا - مونث - عو - بولنے کی روک ٹوک - بولنے کی مناہی - (فقرہ) یا تو ایک ایک چُپ چُپ کر رہا تھا بستم بستہ تھی نہ کاؤن کاؤن تھی نہ جاؤن جاؤن اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل مین چل ایک ایک کھسکنے لگا -

بستنی - (ف) مونث ۱ غلاف - پنجرے ستار سارنگی کی پوشش ۲ وہ کپڑا جس مین کوئی چیز باندھکر رکھین (شرف) کنج قفس مین ہم تو مردہ پڑے ہین لیکن - لپٹے ہین بستنی سے پھولون کے ہار اب تک ۔ چڑھانا الٹا کے ساتھ) (شرف) چڑھا کر بستنی ہرگز نہ پھر صیاد نے اُلٹی - قفس مین مرتے مرتے ہم نے شُہرہ کیا ہزار اپنا -

بستہ - (ف) مذکر ۱ وہ کپڑا جسمین کاغذات باندھتے ہین جزدان - بقچہ ۲ صفت - کشادہ کے مقابل - جما ہوا - بندھا ہوا - (فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کردیا ۲ بند - افسردہ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگین مین شرح شوق - خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے ۲ رواں کا مقابل - غیر متحرک - (قدر) زور کم چلتا ہے آب بستہ مین پیراک کا -

بستی - مونث ۱ اجاڑ کے خلاف - آباد جگہ - گاؤن - قصبہ - آبادی ۲ رونق - چہل پہل (فقرہ) اس محفل مین نواب صاحب

سکے دم کی بتی ہے۔

بسد۔ (ف بالضم۔ عربی مین بضم اول ودوم ہے) مذکر۔ مرجان وبیخ مرجان۔ مونگا۔

بسر۔ (ف۔ سر۔ خاتمہ۔ ختم) مونث گزر (تسلیم) ہی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ بسر آنا۔ غالب آنا ہ کب میر بسر آئے تم ایسی فریبی سے۔ دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جاتا۔ اب اس معنی مین متروک ہے۔ بسر اوقات (ف) مونث۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی۔ بسر کرنا۔ تمام کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ گزارنا۔ کاشانا (اسیر) طایر رنگ حنا ہون گلشن ایجاد مین۔ زندگی مین نے بسر کی ہے کف صیاد مین۔ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (تسلیم) ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہین۔ اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

بسر۔ (س) مذکر۔ بھول۔ بسرا۔ (ھ) صفت۔ بھولا ہوا۔ اردو مین بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بسرانا۔ بھلا دینا۔ غلط راستے پر چلانا۔ بسر جانا۔ بسرنا۔ (ھ) بھول جانا۔ چوک جانا۔ اب تنہا استعمال مین نہین ہے۔ بھول نا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہین۔

بسرام۔ (ھ مین بشرام۔ وقفہ) مذکر (ہندو) چین آرام۔ بسرام کرنا۔ رات کو رہنا۔ آرام کرنا۔ بسرام لینا۔ ٹھہرنا۔ رات بسر کرنا۔

بسرانت۔ (ھ) مونث۔ وہ گھاٹ جسمین سیڑھیان بنی ہوتی ہین۔

بسرہ۔ (ف بالفتح وفتح سوم۔ لفظی معنی بہت راستون والا مقام) ایک شہر کا نام تھا جسمین مختلف مقامات سے عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرب کر کے بصرہ کر لیا۔

بسط۔ (ع) مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ صراحت۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔

بسکٹ۔ (انگ بسکیٹ بکسر کاف اردو زبانون پر بضم کاف ہے) مذکر۔ انگریزی وضع کی میٹھی یا نمکین ٹکیان۔

بس کھپرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کے درخت کا نام (۲) دراصل فارسی کے ساتھ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے (ناسخ۔ رباعی) ہیچ مین گھر چار طرف ہے صحرا۔ دالان اجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا۔ دروازون مین زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل مین کھپڑا جو ہے وہ بس کھپرا۔ اس معنی مین ہندی مین بس کھوپرا ہے۔

بسم اللہ۔ (ع) بسم اللہ الرحمن الرحیم کا مخفف معنی۔ مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہون۔ مونث۔ اسے پڑھنے کو کہتے ہین۔ بلکہ ہر کام کی ابتدا میں بغرض برکت حاصل کرنے کے یہ الفاظ کہتے ہین۔ امیرون رئیسون کے

اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہین۔ (بنات النعش) ذرا بیٹھ کے
بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ ۲؎ ابتدا (سالک) جو
قصے کا ترے انجام ہے قیس۔ وہ بسم اللہ ہے یان داستان کی
۳؎ مکتب نشینی کی رسم۔ اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہین۔
وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے۔ اس تقریب
مین ماں باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے
ہین۔ (محسن) نئی الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا مین۔ کہ بسم اللہ
طفل اشک کی ہے دیدہ تر مین ۵؎ خدا کا نام لینا ۶؎ جب کسیکے ٹھوکر
یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے۔ اللہ حافظ ہے (سودا)
دیوان عدالت مین تمھارے یا شاہ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً
باللہ شیشے کا جو دان طاق سے رپٹے ہے پاؤن تیھر سے
نکلتی ہے صدا بسم اللہ ۷؎ بہت بہتر۔ بہت مناسب (داغ) جب
کہا مین نے کہ لو مرتا ہون مین۔ بولے بسم اللہ اچھی بات ہے۔ ۸؎
بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین ۹؎ جب کوئی کہے
مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو جواب مین کہتے ہین بسم اللہ
۱۰؎ جب کھانا چُن دیا جاتا ہے تو کہتے ہین بسم اللہ کرو۔ یعنی کھانا
شروع کرو ۱۱؎ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمائش ہوتی
ہے تو کہتے ہین بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجئے۔ (محسن) کہین
جبریل اشارے سے کہ ہان بسم اللہ۔ سمت کاشی سے چلا جانب
متھرا بادل ۱۲؎ مسلمانون مین تبرکاً عورتون کے نام بھی بسم اللہ

بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہین۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ دیکھو
بسم اللہ۔ بسم اللہ اللہ اکبر کر دینا۔ (کنایۃً) ذبح کر ڈالنا
بسم اللہ کرو۔ ابتدا کرو ۲؎ کھانا شروع کرو ۳؎ رخصت ہو جاؤ
بسم اللہ کا طغرا۔ خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز
سے لکھتے ہین کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہو۔ (شعور) حادثات
دہر سے پائی ہیں مردن پناہ۔ مقبرہ گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ
کا۔ بسم اللہ کا مرغ۔ وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھکر
بناتے ہین (میر) ہے عجب یہ تری مسیحائی کی مسجد جانفزا۔
صبح اُٹھکر مرغ بسم اللہ دیتا ہے اذان۔ بسم اللہ کرنا ۱؎ شروع
کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ کوئی کام شروع کرنا ۲؎ بسم اللہ کی تقریب
کرنا ۳؎ حلال کرنا۔ شرعی قاعدے سے ذبح کرنا۔ (راسخ) آتو
بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے تڑپ۔ پاؤن پر سر رکھدیا خنجر برابر
رکھدیا۔ بسم اللہ کی شادی۔ دیکھو بسم اللہ نمبر ۴ (داغ) مبارک
ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی۔ ہوئی ہے آج بدرالدین
رشک ماہ کی شادی۔ بسم اللہ کے گنبد مین بیٹھنا۔ بسم اللہ کے
گنبد مین رہنا ۱؎ امن مین رہنا گوشہ نشین ہونا۔ دنیا اور مافیہا
سے بےخبر ہونا ۲؎ ناتجربہ کار ہونا۔ زمانے کی نشیب و فراز سے
ناواقف ہونا (ذوق) پھرتے ہین لکھے پڑھے سودے مین مال و جاہ کے طفل
مکتب رہتے ہین گنبد مین بسم اللہ کے۔ بسم اللہ سے تمت تک
(بسم اللہ کتاب مین سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے
ہین۔ تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا

تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو لیجئے جو بسم اللہ سے تمت تک یکسان طور پر قایم ہے۔ بسم اللہ مجریہا و مرسیہا۔ (ع) معنی۔ اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اُسکے ہاتھ اور اختیار مین ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اسکو خیر و عافیت سے پار لگائے) مذکر۔ یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے پیشتر پڑھتے ہین (ذوق) پڑھکے بسم اللہ مجریہا و مرسیہا دلا۔ جو بیٹھا ور بھر ہوا مین دست و پا زن آب مین۔ بسم اللہ ہونا۔ شروع ہونا۔ بسم اللہ کی تقریب ہونا۔ بسم اللہ ہی غلط۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پہلی ہی کام مین خطا ہوئی۔ ابتدا مین بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہین۔

بِسْمِل ۔ (ع) ذبح کرنا۔ ذبیح۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہین) صفت ۱۔ ذبح کیا ہوا جانور۔ مذبوح۔ وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا گیا ہو ۲۔ گھایل۔ زخمی۔ (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید۔ بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے ۳۔ (مجازاً) عاشق مبتلا۔ مضطر ۴۔ ذبح۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بَسْنَا ۔ (ھ) ۱۔ رہنا۔ گھر بنانا۔ آباد ہونا۔ ٹھہرنا ۲۔ بو سمانا۔ معطر ہونا۔ خوشبودار ہونا ۳۔ مذکر ۱۔ بندھن۔ وہ کپڑا جسمین مہاجن کانٹا باٹ رکھتے ہین ۲۔ بنک (فقرہ) دلی مین دو دیرانے بسنے ہین۔ بسنا بساتا۔ آباد ہونا۔ رہنا سہنا۔

بُسْنَا ۔ (ھ) سڑکر بدبودار ہونا۔

بَسَنْت ۔ (ھ) لکھنؤ مین مذکر۔ دہلی مین مونث (میر) کرتا ہے باغ دہر مین نیرنگیان بسنت۔ آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغبان بسنت۔ (داغ) صبا یہ مژدہ شادی چمن مین لائی ہے۔ بہار گائین عنادل بسنت آئی ہے ۱۔ بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ (آخر مئی) تک ہوتا ہے ۲۔ وہ گیت جو بسنت کے فصل مین گائے جاتے ہین مثلاً حورین کنواری بسنت لے آؤ۔ علی مرتضےٰ گھر دھوم مچاؤ۔ عرش کے تارے توڑ کے سارے۔ زچّے نبی کی پھولون منڈھا چھواؤ۔ چاند سورج کے جوڑے بندھا کے۔ حسنؑ حسینؑ دو دو پہناؤ۔ داہی بیٹھا مان میرن سائین۔ لاسے حسن اوگن بکساؤ ۳۔ زرد پھولونکا گلدستہ یا ہار ۴۔ اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو موسم بہار مین مسلمان فقرا کے مزارون اور ہندوؤن کی دیبی دیوتاؤن کے استھانون پر ہوتا ہے ۵۔ سرسون کے کھلے ہوے زرد پھول ۶۔ (بنگالیون کی اصطلاح) چیچک۔ بسنت پنچمی۔ مونث۔ ہندوؤن کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے۔ بسنت پھولنا ۱۔ سرسون کی پھولون کا کھلنا۔ (داغ) چہرے ہوے ہین زرد مریضان عشق کے۔ پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے ۲۔ زردی چھانا ہر طرف زرد ہی زرد دکھائی دینا۔ (داغ) عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت۔ ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا ۳۔ آنکھون مین چکا چوند ہونا۔ بسنت کی خبر ہے۔ بسنت کی خبر نہین۔ (لفظی معنی)

ایسی ناواقفیت ہے کہ بہار آنیکی بھی خبر نہین) محض ناتجربہ کار ہو۔ محض ناواقف ہین۔ بیخبر ہو (داغ) رنگت تپ ہجران سے مدی ہوگئی ہے زرد۔ انکو مگر بسنت کی ابتک خبر نہین (امیر) جو ہے بہار اسکو خزان کا خطر بھی ہے۔ اے باغبان بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے۔

بسنت منانا۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) احباب سرخرو رہین دشمن ہون زرد رو۔ جبتک منائین مردم ہندوستان بسنت

بسنتی (یائے نسبت) مونث ۱۔ زرد رنگ ۲۔ صفت۔ زرد رنگ ۳۔ زرد رنگ کا لباس جو بسنت مین پہنتے ہین ۴۔ لونڈیون باندیونکا نام بھی بسنتی رکھتے ہین۔ بسنتی پوش۔ صفت ۱۔ زرد لباس پہننے والا۔ (طلسم الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش۔ سب زن و مرد تھے بسنتی پوش ۲۔ (ایک یا اسمائے اشارہ کے ساتھ) معشوق (ناسخ) غم اگر مجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا۔ جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا۔

بسنی۔ (ہ) بکسر اول۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ مرد۔ بسنی۔ (ہ بفتح اول) مونث۔ تھیلی۔

بسوا۔ (س۔ وشوا) مذکر دیکھو بسوہ۔ بسوانسی۔ (ہ) مونث ۱۔ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے کا بیسوان حصہ۔

بسواری۔ (ہ) مونث۔ بانسون کا باغ۔

بسورنا۔ (ہ۔ بولی مین بسورنا۔ بضم اول۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا ۲۔ رونے کی صورت بنانا۔ جھینکنا۔ ٹھنکنا۔ رونا (برق) ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن۔ شبنم سے روئے ہر گل خندان بسور کے ہندی اور اردو مین بکسر اول ہے بسورنے والے (ایامی) جسطرح مرثیہ خوانون کے ساتھ بسورنے لگے رہتے ہین۔

بسولا۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے بڑھئی کام کرتے ہین۔ تیشہ۔ بسولی۔ (ہ) مونث۔ وہ آلہ جس سے معمار اینٹون کو تراش کے برابر کرتے ہین۔

بسوہ۔ (ہ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگھہ زمین کا بیسوان حصہ۔ بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤن مین ایک بسوے کا شریک ہو۔

بسہا۔ (س) صفت۔ زہریلا۔

بسہری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی بیماری جو ہاتھ کی انگلیون مین ہوتی ہے۔

بسیارگو۔ صفت۔ پرگو۔ زیادہ کہنے والا۔ بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ (ف) مقولہ۔ سفر کرنے سے تجربہ ہوتا ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔

بسیسٹ۔ (ہ) صفت۔ گاؤن کا چودھری۔ مقدم یا پٹیل۔

بسیرا۔ (ہ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پیشتر کا وقت جب چڑیان اپنے گھونسلون مین جاتی ہین۔ پرندونکا رات کے وقت آرام کرنا۔ (میرحسن) بسیرا کیا جانور اپنا بھول

(شرف) آج دنیا مین ہے کل روح کریگی پرواز۔ یہ سکونت
تو نہ ٹھہری یہ بسیرا ٹھہرا ۲۔ چند پرندونکا ایک جگہ رہنا ۳۔ (ہندو
فقرا) رات بسر کرنیکا ٹھکانا۔ بسیرا بولنا۔ شام کو درختون پر
چڑیون کا بولنا۔ بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ رات کو آرام لینا رات
کو ٹھہرنا۔ درختون پر جانورونکا شب کو رہنا۔ (بحر) نہال قد
کی صفت گشتگان عشق سے پوچھ۔ بسیرا لیتی ہین وہین بھی
جانور کی طرح۔ بسیرے کا وقت۔ سر شام۔ پرندون کے گھونسلے
مین جانے کا وقت۔

بسیط۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے
معروف) صفت ۱۔ وسیع۔ طول طویل۔ فراخ۔ پھیلا ہوا پھیلا ہوا
خالص ۳ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴ عروض کی ایک بحر
کا نام۔ بسیط زمین۔ (ف) سطح زمین۔

بسیکھ۔ (ہ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول)
مذکر۔ (ہندو) فرق۔ امتیاز۔ عادت۔ سبھاؤ۔ خاص حالت۔

بسیلا۔ س۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون یائے
مجہول) صفت۔ (دہلی) زہریلا۔ زہردار۔

بسینہدا۔ بسینہدھا۔ (ہ بکسر اول وفتح دوم)
(عم) بدبودار۔ سڑا ہوا۔

بشارت۔ (ع۔ بکسر اول مژدہ۔ و بفتح اول
خوبصورتی۔ جمال و بضم اول وہ انعام جو مژدہ سنانیوالیکو دیا جاے
اُردو مین زبانون پر بفتح اول ہی ہے) مونث ۱۔ خوشخبری۔ مژدہ۔
نوید۔ الہام غیبی (محسن) ناگاہ بجلوہ عبارت۔ پیدا ہوئی غیب
سے بشارت ۲۔ وہ امر جسکی نسبت خواب مین ہدایت ہو۔ بشارت
دینا۔ اچھی خبر سنانا (ذوق) بشارت مجھکو صبح وصل کی دی
اذان کے ساتھ مین وفرخی نے۔

بشاش۔ (ع بفتح اول) صفت ۱۔ ہنس مکھ۔
خندہ رو ۲۔ خوش۔ (بحر) یار نے تلوار جب کھینچی ہم ایسے
خوش ہوئے۔ جسطرح بشاش مستقی ہو دریا دیکھکر۔ بشاشت
(ع بفتح با کشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث۔ کشادہ
روئی سے بات کرنا۔ خوش اخلاقی۔ خوشی۔ کشادہ روئی
سے پیش آنا۔ تازگی۔ فرحت۔

بشپ۔ (انگ) مذکر۔ گرجے کا ایک اعلے عہدیدار

بَشَر۔ (ع بفتحتین) مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ انسان
ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اسلئے اسکو بشر کہتے ہین۔ دیکھو بشرہ۔
بشری۔ صفت۔ بشر سے منسوب۔ بَشَرِیّت۔ (ف) مونث۔
آدمیت۔ انسانیت۔ بشرہ۔ (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات
کا ظاہر پوست۔ درختون کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو۔
بدن۔ ظاہر بدن) مذکر۔ چہرہ مُہرہ۔ پیشانی۔ قیافہ۔ حلیہ۔ عموماً
زبانون پر بالضم ہے (ناصر) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے۔ اسکا
بشرہ گواہی دیتا ہے۔

بشن۔ (ہ بکسر اول وفتح دوم۔ س۔ وشنو)
(ہند، و) خدائے محافظ۔ بشنوی۔ ہندوؤنکا ایک فرقہ جو وشنو کی پرستش کرتا ہے

بشنی - (ھ) مذکر - وشنو کی پرستش کرنیوالا ۲ رنڈی کا آشنا - بدکار - زناکار -

بشیر - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے معروف) بشارت دینے والا - خوشخبری سنانیوالا - مژدہ سنانیوالا - خوبصورت) مذکر ۱ پیغمبر صاحب کا نام ۲ مسلمانوں کا نام بھی ہوتا ہے -

بصارت - (ع - بینائی - بینا ہونا - جاننا) مونث - آنکھ کی روشنی - بینائی - نظر - شناخت -

بصر (بفتح اول و دوم) مونث - بینائی مجازاً آنکھ - ابصار جمع - **بصیر** - (ع لغات اضداد مین سے بمعنی بینا اور نابینا ۲ خداتعالی کا نام ۳ دانا - دانشمند) مذکر - خداتعالی کا نام ۲ دیکھنے والا - ہوشیار - واقفکار - ماہر (سحر) بصیر جانتے ہین حال خاکسارونکا - نہان ہین صورت معنی خط غبار مین ہم ۳ نابینا - **بصیرت** - (ع - بینائی - یقین - عقلمندی) مونث - دل کی بینائی - ہوشیاری - آگاہی - دانائی - رائے - خیال -

بصل - (ع) مذکر - پیاز -

بضاعت - (ع بکسر اول - سرمایہ تجارت - بضائع جمع) مونث ۱ سرمایہ - پونجی ۲ حصّہ -

بط - (بت کا معرّب) مونث ۱ ایک آبی پرند - راج ہنس ۲ شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (سحر) ہے زبان موج پر ہر دم یہ شعر آبدار - ساقیا تجھکو مبارک ہو بط سے کا شکار - بط بادہ - بط شراب - بط صہبا - بط مے (ف) مونث شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے

بط کا کیچڑ کھانا - جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منہ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہین - (جانصاحب) لگائی سوسن لے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ - کسی نے مارا ہے منہ پہ پتھر نہین یہ آئی ہے پان کھاکر -

بطال - (ع - بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکار - ناچیز - نکما آدمی - بیہودہ آدمی - **بطالت** - (ع - بفتح اول و سوم) مونث بیکار ہونا - ہزل ہونا - نکماپن -

بطانہ - (ع - بکسر اول ۱ راز نہانی ۲ استر) مذکر اردو مین بفتح اول زبانون پر ہے - وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہین - (شعر) (مصحفی) محتاج مفلسون کے ہوتے ہین اہل دولت بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنونکا چیرا -

بطحا - (ع - لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہان سنگریزے بکثرت ہون اصطلاحی معنی وادی مکہ معظمہ) مذکر - مکہ معظمہ -

بطخ - ۱ - مونث - عو - بالو بط - **بطخا** - مذکر - عو - بطخ - (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات - گتھ گئی بطخے سے انشا کے تمہاری بی قاز - **بطخی** - ۱ - مونث - بطخ کا مونث ۲ بارود کی کپی -

بطلمیوس - (ع - بکسر اول و سوم) ۱ مذکر ۱ نصاری

اور آتش پرستون کا پیشوا ۲ متکبر۔

بطک - (ف بفتح اول و دوم شراب کی چھوٹی صراحی) مونث چھوٹی بط -

بطلان - (ع ۱ ناچیز ۲ ضایع ہونا) مذکر - تردید کرنا - مٹانا - باطل ہونا - ضایع ہونا -

بطن - (ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصّہ) مذکر ۱ پیٹ - (فقرہ) شہریار نوجہان کے بطن سے تھا ۲ اندر - بھیتر - بطنًا بعد بطنٍ - (ع) نسلاً بعد نسلٍ پشت در پشت - خاندانی - موروثی ہمیشہ ہمیشہ سے - بطن الارض (ع) مذکر - پہاڑ کا اندرونی حصّہ - بطون (ع - بطن کی جمع) مذکر راز - بھید - اندرونی حال - ارادہ - اردو مین مفرد کی طرح مستعمل ہے - (گلزار نسیم) ظاہر نہ کیا بطون اپنا طالع سے لیا شگون اپنا -

بطی - (ع - بفتح اول و کسر دوم و تشدید تحتانی ابطاء کا اسم فاعل) صفت - دیر کرنے والا - بطی الحرکت - صفت - وہ جو آہستہ حرکت کرے - (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہے -

بطیخ - (ع - بکسر اول و تشدید طائے مکسور و سکون تحتانی معروف) مذکر - خربوزہ -

بعث - (ع) ۱ اٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے - بعوث جمع ۶ (مجازاً) قیامت بعثت (ع بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم - بعث کا اسم ہے جسکے معنے بھیجے کے ہین) مونث - (مسلمانون کی اصطلاح) رسالت - رسالت کا زمانہ - بعث و نشر - (ع - بعث - مُردونکو قبرون سے اٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کسیکو کسی کام کے لیے بھیجنا) نشر - زندہ کرنا - پراگندہ کرنا - پھیلانا) کنایۃً - روز قیامت کیونکہ اُس روز مُردے قبرون سے زندہ ہوکر نکلین گے اور ہر طرف پراگندہ ہون گے -

بعد - (ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانون کی اصطلاح مین قیامت کے دن) پیچھے بعد کے ساتھ لفظ مین کا لانا خلاف فصاحت ہے (داغ) غیر کا ہے رتبہ میرے بعد مین - مرتبہ اس نے کا اعلیٰ کب ہوا - (داغ) ابتو جو کرنا ہے وہ کرلو ستم - بعد کو انصاف دیکھا جائیگا - بعداز خرابی بصرہ - (ایرانی مین خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہین دیکھو بسرہ) بڑی مشکل سے - بڑی دقت سے بعد از ... فیکون شد شدہ باشد - (ف) مقولہ میر ... جلی کی بغل مین پرورش پایا - مرگ - (ف) مرنیکے بعد بعد مرگ آکے ... ہین) برابر نصف کر آتی ہے انصاف قدر جب مرنے لگا تو اکثر ... مین پرورش پانا - بغل مین پالا ہوا بعدہٗ (ع تلفظ بعدہٗ ہے) اسکے بعد (ن) سکے خلاف کچھ کہنا - بددیانتی کرنا -

بغل - (ع) ۱ بغل مین دابنا - یاد ابالینا ۲ بغل مین لینا (ع) بضم اول و سکون دوم ... بغل مین پکڑنا (ناسخ) جاند ... دائی بغل مین امد و کسر ... فتح قاف و سکو ... جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو ۲ فریب کسی چیز پر کا - جاڑون مین ... مین پالنا - حمایت مین پرورش کرنا - کیون پالتے

مقام سے تقریباً تین ہزار ایکسو سینتس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے
ہین کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہین (مولف کی راے مین آخر الذکر
راے سے وہ معنی زیادہ واضح ہین جو ہم نے اولاً لکھے ہین) بعید فاصلہ (مثر)
راکب سے مدعی سے جو ہو بُعد مشرقین - مرکب کبھی جیک سے یہان ہو کبھی وہان -
بعض - (ع) ہر چیز کا ٹکڑا - تھوڑا) صفت - چند - کچھ - متعدد -
مختلف - متفرق - خاص - کوئی - بعض اوقات - کسی وقت - (ناسخ) بعض اوقات
اگر ہوا شب چلے - کبھی دن رات اگر ہوا نہ چلے - بعض بعض - کہین کہین - کچھ کچھ -
(فقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہین - بعضی (ع و) بعض -
کوئی کوئی - بعضے (ف - ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہو تو
فارسی قاعدے کی رو سے ی لگانا صحیح نہین ہے) صفت - چند - کئی - کچھ
بعید - (ع) صفت - دور - فاصلے پر - علیحدہ - اجنبی - بعید العقل
(ع) صفت - عقل سے دور - خلاف عقل - بیہودہ - بے معنی - بعید القیاس -
(ع) صفت - قیاس کے خلاف (مثل) میسر اگر وہ پاس بعید القیاس ہو - بعید ہے - ا - خلاف قیاس
ہے - غیر ممکن ہے - (آتش) دل کو خیال یار نہوے (نہو) بعید ہے - جو ہر ہے آئینے مین
تو صورت کی دید ہے - بعیر - (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے معروف) مذکر -
اونٹ -
بُغارہ - (ف بضم اول) مذکر - کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید -
(محصنات) دو چاندنیان اناج کی کوٹھری یا خم مین نہیان پر پڑی ملین جنھین چوہون
نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈالدے تھے - گہرا زخم - گڑھا - رخنہ -
بغال - (ع بکسر اول بغل کی جمع) مذکر - خچر -
بغاوت - (ع بفتح اول و چہارم) مونث - سرکشی - نافرمانی

غدر - بلوہ - روگردانی -
بغبغا - (بغبغہ بفتح اول و سوم عربی مین اونٹ کی آواز
کی نقل - خواب مین خرخر کرنا - اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر
بولنا - وہ ورم جو اونٹ کی گردن مین نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے
سے ہو جاتا ہے - بغ خون کا جوش مارنا عربی مین بُغبُغ بضم ہر دو باوڑہ کنوان
جسکا پانی پاس ہو -) مذکر - انسان کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا
گوشت ہوتا ہے اُسکو بغبغا کہتے ہین - غبغب - گردن کے نیچے کی
وہ بل جو اکثر فربہی کے باعث پڑجاتے ہین - بغبغانا - ا - لازم - مست ہونا -
خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی نسبت کہتے ہین -
(مجازاً) فخر کرنا - بغبغون - کبوترون کی مستی کی آواز -
بقچہ - (ت - بضم اول و سکون دوم و فتح سوم) مذکر -
جامہ بند - چھوٹی گٹھری - بقچی - مونث - چھوٹا بقچہ - بقچیا - مونث -
چھوٹی سی گٹھری جسمین عورتین سینے پرونے کا سامان رکھتی ہین -
(بنات النعش) دیکھئے یہ عمر ہے کہ ناک تک نہین سوجھتا آپ جانتی
ہین کہ یہ بقچیا کھول کر کیون بیٹھی ہین - بغدا - (ف) مذکر - قصابونکا چھرا جسسے قیمہ کرتے ہین
بغداد - (ف - بفتح اول مخفف باغ داد کا ہے اس
مقام پر ایک باغ تھا اُسمین نوشیروان عادل مقدمات فیصل
کرتا تھا بعدہٗ شہر آباد ہو گیا جسکو بغداد کہتے ہین بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ بغ ایک بت کا
نام تھا - بغ داد - یعنی بغ کا عطیہ - عباسیہ خاندان کے خلیفہ اول نے
اس شہر کا نام مدینۃ السلام رکھا تھا) مذکر - عراق عرب کا مشہور شہر
بغدی - (ف - بالفتح) ایک قسم کا اعلی درجہ کا

اونٹ۔

بغرا۔(ن۔ شوربا) ان جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد کیا تھا) ا۔ مذکر۔ وہ پھین جو اونٹ کے مُنھ سے مستی کی حالت مین نکلتا ہی

بُغض۔(ع بالضم) مذکر۔ دشمنی۔ عداوت۔ کینہ۔ حسد بیر۔(رکھنا۔ رہنا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) بُغض بھرا ہونا۔ کینے سے پُر ہونا۔ بغض للہی۔(ع۔ لفظی معنی خدا کیواسطے دشمنی یا وہ دشمنی جو ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری مین اس شخص کے ساتھ ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے) مذکر۔ ناحق کی دشمنی وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو۔ خدا واسطے کی دشمنی۔ بلاوجہ عداوت۔ ناحق کا بَیر۔ بغضی۔ بغض رکھنے والا۔

بَغَل۔(ن۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ شانے کے نیچے کا حصہ۔ پہلو۔ بازو (اسیر) جنت نصیب ہمسا گنہگار کون ہی۔ آغوش حور ہی بغل اپنے مزار کی۔ ۲۔ اُس کپڑے کو بھی کہتے ہین جو انگرکھے۔ کرتے۔ اچکن شیروانی وغیرہ مین مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہی۔ ۳۔ ایک طرف۔ کنارے۔ علیحدہ (فقرہ) میان آگے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکلجا ئے۔ ۴۔ قریب (راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم۔ لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر بغل مین ہے۔ بَغَل بلائی۔ مونث بغل کا پھوڑا۔ کگرائی۔ عورتون کو خیال ہی کہ بغل کا پھوڑا ابلی کے پتّے باندھنے سے اچھا ہو جاتا ہی اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ بغل بجانا۔ خوشی منانا۔ (قدر) ہان مرے ساقی بدمست بجا اپنی بغل دیکھ دکھن سے برستا ہوا آیا بادل۔ مضحکہ اڑانا اس جگہ بیشتر بغلین بجانا بولتے ہین۔ بغل کا پھوڑا۔ مذکر۔ وہ پھوڑا جو بغل مین نکلے۔ یہ پھوڑا بہت ایذا دیتا ہے۔ (مجازاً) صفت ایذا دہ۔ تکلیف پہنچانیوالا (اسیر) فرقت یار مین شیشہ ہی بغل کا پھوڑا نظر آتا ہی ہتھیلی کا پھپھولا ساغر۔ بغل کا دشمن۔ مذکر۔ بغلی گھونسا۔ جو ہر وقت محبت مین مرے در پے جان ہے۔ پہلو مین قلق دل نہین دشمن ہی بغل کا۔ بغل سونگھنا۔ سُبکی دفع کرنیکے لیئے بغلین سونگھتے ہین۔ بغل کا گھونسا۔ مذکر۔ بغلی گھونسا (منیر) تونہ چوری سے لگا تان کے ہلکا گھونسا۔ دل ہی پہلو مین بلا ہے یہ بغل کا گھونسا۔ بغل گرم کرنا۔ پہلو مین لینا۔ ساتھ سونا (داغ) بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے۔ کہ اتنی کہان تاب پروانے کو۔ بغل گرم ہونا۔ لازم (منیر) جسکی بغل تھی گرم ترا گھر کہان نہ تھا۔ بغل گند۔ مونث بغل کی بو۔ بغل گیر ہونا۔ لپٹنا۔ ملنا۔ معانقہ۔ آپس مین بغلگیر ہونا۔ ایک دوسرے کو لپٹا لینا۔ ہم آغوش ہونا (آتش) عید کا دن ہی بغلگیر وہ دلبر ہوگا۔ پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید۔ بغل لگانا۔ کنارے کرنا علیحدہ کرنا یا رستہ صاف کرنا۔ بغل مین بیٹھنا۔ کسیکے پہلو مین بیٹھنا (ذوق) تم بیٹھو بغل مین جو رقیب بغلی کے۔ کی گرم بغل ہمنے بھی گوربغلی کی۔ بغل مین پرورش پانا۔ حمایت مین پرورش پانا (قدرتلو کی تعریف مین) برابر نصف کر آتی ہی انصاف اسکو کہتے ہین۔ پھر اسکو ایک منصف کی بغل مین پرورش پانا۔ بغل مین ایمان دبانا یا۔ دبانا۔ ایمان چھوڑ کر کچھ کہنا۔ ایمان کے خلاف کچھ کہنا۔ بددیانتی کرنا۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا۔ بغل مین دابنا۔ یا داب لینا۔ بغل مین لینا۔ کسی چیز کو بغل مین چھپانا۔ بغل مین پکڑنا (ناسخ) جانماز داب لی بغل مین اور چنپت ہوگیا۔ رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو۔ ۲۔ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کر لینا۔ بغل مین پالنا۔ حمایت مین پرورش کرنا۔ (س) کیون پالتے

بغل مین اگر جانتے یہ تحر۔ کچھ حق پرورش نہ بجا لائیگا یہ دل۔ بغل مین
دبانا ۱ آغوش مین دبوچنا ۲ کسی چیز کو لیکر چھپانا۔ (ذوق) نکلے ہو کیکد
سے ابھی منھ چھپا کے تم۔ دابے ہوسے بغل مین صراحی شراب کی۔
۳ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرنا ۴ سنبھالنا ۵ قابو مین لینا۔ (شوق قدوائی)
ابھرنے نہین دیتی حیرت مجھے بغل مین دبائے ہے غیرت مجھے ۶
پہلو مین لینا۔ (راسخ) ملانہ چین کسیطرح رشک کے ہاتھون۔ خیال
وصل بغل مین دبائے ہوے آیا۔ بغل مین سونا۔ پہلو مین سونا۔ لپٹکر ساتھ
سونا۔ (غالب) بغل مین غیر کے آج آپ سوتے ہین کہین ورنہ سبب
کیا خواب مین آکر تبسم ہاے پنہان کا۔ بغل مین لڑکا ڈھنڈورا شہر مین (فقرہ)
مثل چیز تو پاس ہے اور دنیا بھر مین تلاش کیجاتی ہے۔ بغل مین لیکر سونا کسیکو
پہلو مین لیکر سونا کسیکے ساتھ لپٹ کر سونا۔ (آتش) دوست کو لیکر بغل مین
رات بھر سوتا ہون مین۔ رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر۔
بغل مین لینا ۱ پہلو مین رکھنا۔ (امیر) کہتے ہین مال ہے میرا تو مجھی
کو دیدو۔ کیون بغل مین لئے بیٹھے ہو محبت میری ۲ گود مین لینا۔ (ناسخ)
مین ترا عاشق ہون اے عیسیٰ نفس ہے جا سے رشک۔ گور لیتی ہے
بغل مین لاشہ مجہور بجور کا ۳ پہلو مین بٹھانا۔ ہمکنار ہونا۔ (آتش)
مین نے لیا بغل مین پری کو شب وصال۔ دیو فراق کشتی مین مجھسے بچھڑ گیا
۴ اٹھا لیجانا (ذوق) چنبی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم۔ ایک عالم
کا ہے دل لیکے بغل مین چنبیلی۔ بغل مین مارنا ۱ پہلو مین چھپانا۔ لینا دبانا
(ذوق) اس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل مین مارا۔ ہم نے دل اپنا اٹھا
اپنی بغل مین مارا ۲ قبضہ کرنا (سودا) جب دیکھا مین کہ جنگ کی دان

اب بند ہی تشکل۔ لے جوتیون کو ہاتھ مین گھوڑا بغل مین مار۔ دہر ٹھکا
دالن سے لڑتا ہوا شہر کی طرف۔ القصہ گھر مین آن کے مین نے لیا قرار۔
متاخرین بغل بیچ بانا اس جگہ فصیح سمجھتے ہین ۳ اٹھا لیجانا۔ بغل مین منھ ڈالنا
سر نیچا کرنا۔ خجالت ظاہر کرنا۔ (شرمندہ ہونیکی علامت ہے۔) بغل مین ہونا۔
پہلو مین ہونا۔ نہایت نزدیک ہونا۔ بغل ہو جانا۔ لازم راستے سے ہٹ جانا۔
کنارے ہو جانا۔ بغلی۔ (بفتح دوم و بیز بسکون دوم) (داغ) سر محفل مری پہلو
مین جو بیٹھا ہے رقیب۔ ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہے وہ دمبدم اسکی
بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یا دبغلی گھونسا ہے یہی جان کا میری ناشاد ۱ مونث
۱ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ ۲ ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ ۳ کشتی کا ایک داون
(فقرہ) بغلی ڈود بکر نکل گیا ۴ (دھلی مین) وہ کپڑے کی تلادانی جسمین عورتین سوئی تاگا
رکھتی ہین ۵ اونٹ کا عیب جس سے چلنے مین ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہے ۶ صفت
بغل کا ایک طرف کا ۷ حمایل سو گز صفی دل بیچ تو ست چھوڑیو اسکو۔ مجھکو نظر آتا
ہے یہ مصحف بغلی سا ۸ وہ تکیہ جو بغل مین رکھنے کے واسطے ہوتا ہے۔ (فقرہ) پلنگ
پر سفید چادر کسی ہوئی سرہانے کی تکئے الگ بغلی الگ ۹ فقیر کی جھولی۔ زنبیل
بغلی چور۔ مذکر۔ خفیہ مخالف۔ وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے۔ بغلی دشمن۔ مذکر
وہ شخص جو پاس رہکر دشمنی کرے۔ دغا باز دوست۔ بغلی دینا۔ دیوار توڑ کر گھر مین
گھس جانا۔ بغلی ڈوبنا ۱ حریف کی بغل مین سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ۲ حرفت کرنا۔
چالاکی کرنا۔ پیچ کرنا (کایا پلٹ) بڑی بی ٹوٹ پوٹ اچھی ہوگئین ملک الموت کی چوٹ
بغلی ڈوب کے بچا گئین۔ بغلی گھونسا۔ مذکر۔ آستین کا سانپ۔ بغلی دشمن
پڑوسی دشمن۔ قریبی دشمن۔ وہ چغلخور جو ہر وقت ساتھ رہے بغلی مار دیکھو بغلی
بغلی گور۔ مونث۔ ایکقسم کی قبر دہجر (وہ ریخ پایئے کہ مرمر کے زندگانی کی۔

بغل میں دل بغلی گور کا عذاب ہا- بغلبین- (اچکن- کوٹ- انگرکھے وغیرہ میں) آستین کے نیچے کا کپڑا- بغلین بجانا (اہاتھوں کو حرکت دیکر بغل سے آواز نکالنا (۲) مجازاً) خوشی ظاہر کرنا- خوشی منانا- (۳) خوشی سے اچھلنا کودنا (جبر) دکھا دو ذرا آستینون کے ٹھپے- بہت اپنی بغلین بجاتی ہو بجلی- بغلین بجاؤ- مرادیں جیبن کرو- خوشی مناؤ- بغلین بنانا- بغل کے بال صاف کرنا- بغلین بنوانا- بغل کے بال مونڈوانا- بغلین جھکانا- حیران کرنا- شرمندہ کرنا- (شعور) نظر نہ آئیگا جرم انیس تنہائی- مجھے جھکاگی بغلین بہت مزا ہین روح- بغلین جھانکنا- جواب مین پڑنا منھ تکتے رہجانا- حیران ہونا- لاجواب ہونا- بھاگنے کا موقع ڈھونڈھنا- پناہ ڈھونڈھنا- شرمندہ ہونا- نادم ہونا- ہجو ہونا (داغ) ہتھو ہم بغل عدو سے اوقت یہ نہ سوجھی سنکر تمہی کو ہو اب بغلین جھانکتے ہو- (امیر) وہ بغلین جھانکین جو سایہ میان راہ ملے چرائین آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے- بغلین سونگھانا یا سونگھنا- متلی کی حالت مین قے سے محفوظ رہنے کے واسطے بغلونکی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہے- (انشا) جان کر بکھیونکو جنس دغل- سونگھتے ہین گل اپنی اپنی بغل- بغلین لینا- بغلون کے بال مونڈنا-

بغلول- (ہ- بگول) ا- صفت- احمق بیہودہ چھچھورا بیہودہ-

بغیا- ا- مونث (ع و) باغ کی تصغیر- باغیچہ چھوٹا باغ (جان صاحب) گئی تھی کل شہادت کے لئے مصری کی بغیا مین- بغیچہ- (باغیچہ کا بگاڑا ہوا ہے) عو- مذکر چھوٹا باغ- جان صاحب) میری جوبن کا بغیچہ بگڑ آیا در ہے-

بقا- (ف) مونث- وہ خشکی جو انسان کے سر سے بہت سے نکلتی ہے-

بقا- (ع) مونث- زندگی- وجود- قیام- پائداری- فنا کی ضد-

بقال- (ع- بقل- ترکاری- بقول جمع- عربی اور فارسی مین کنجڑا- سبزی فروش) ا- مذکر- بنیا- دال بیچنے والا- غلہ فروش- بقالنی- مونث- بقال کی جورو یا غلہ فروش عورت-

بقایا- (ع- بقیہ کی جمع) مونث- بچا کھچا- وہ رقم جو بعد خرچ کر لینے کے باقی رہے- اردو مین واحد کی طرح مستعمل ہے- نکالنا- نکلنا- ہونا- پڑنا کے ساتھ)

بق بق- (عربی مین بقاق و بقباق بمعنی بکی) ا- مونث- بک بک- بق بق زق زق- زق زق عربی مین پرند کا بچے کو دانہ بھرانا- جو قیمت کہ بہت چون چون کرتا ہے) بک بک- بق بق زق زق کا دماغ- بک بک کی برداشت (شعور) رکھتا نہیں ہون بق بق و زق زق کا مین دماغ- سر کھا گیا مرا جو مجھے مہمان ملا-

بقچہ- (ف بالضم بستہ خوردہ- یہ لفظ بغچہ کا معرب ہے جسکے معنی ترکی زبان مین جامہ بیچ ہین ترکی مین بکچا ہے) مذکر بقچہ- کپڑے رکھنے کی گٹھری- بقچی- مونث- چھوٹا بقچہ-

بقر- (ع بفتح اول و دوم) گائے- بقر عید- (بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مسلمانون کا مشہور تہوار- حضرت ابراہیم نے بحکم خداتعالیٰ اپنے بیٹے اسمعیل ع کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعہ کی یادگار ہے- بقرید- مونث- بقر عید کا مخفف- مسلمانونکی عید جو ذی حجہ کی دسوین تاریخ کو ہوتی ہے اور جسمین گائے- بھیڑ- بکری کی قربانی کرتے ہین-

بقعہ- (بالضم و فتح سوم ع- جگہ- خانقاہ مندر- وہ ٹکڑا زمین

کا جو اور ٹکڑوں سے ممتاز ہو۔ بقاع بکسر اول جمع) مذکر۔ (دہانا) گھر۔ جگہہ (منیر) جو نور کا مقام ہو بقعہ ہو نور کا۔

بقل۔ بقلہ ۔ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی۔ ساگ۔

بقلۃ الحمقا۔ (ع) بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون لام وفتح حائے حطی وسکون میم لفظی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرت فوائد راستوں اور گندہ مقامات پر ہوتا ہے اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خرفہ۔ بقولات۔ (بقول عربی مین بقل کی جمع ہے اسکی جمع الف ت سے ہندوستانیوں نے بنائی ہے۔ لکھنؤ مین مذکر ہے) سبز ترکاریان۔

بقیہ۔ (ع) مذکر۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا (منیر) لیکے کوہکن قلیں تبرک کی طرح۔ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ بقیۃ السیف۔ (ع) شمشیر تلوار) مذکر صفت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اس فوج کی نسبت کہتے ہین جو لڑائی کے بعد بچ رہے۔

بکٹ (بالضم انگ) ۱۔ ایک قسم کا بار یک کپڑا جسمین کلف بہت زیادہ ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک ۳۔ (مصدر) مسافر کو ٹکٹ دینا۔ درج کرنا ۴۔ (مد) مذکر۔ بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنمائی کیفیت کے لئے کسی چیز پر لگاتے ہین جیسے بک پوسٹ۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طور پر بھیجنے ۔ ایسا لفافہ جسکے دونون سرے کھلے ہوئے ہون۔

بک (ہ بالفتح) مونث۔ بیہودہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا کے ساتھ) بک بک۔ زیادہ بک (داغ) نہین اچھی ہے یہ تری بک بک سنکے آتشا نہ میرا کہتے ہین۔ بک بک جھک جھک بکواس (سحر) ناصح جانے بھی دو دیوانے کی بک بک جھک جھک۔ مین نے مانا بھی تو سمجھے دل نادان

کیونکر۔ بک بک کرنا۔ زیادہ باتین کرنا۔ (عالم) مجھکو بھاتی نہین ہے ایسی جھک جھک۔ کیون عبث کر رہے ہو تم بک بک۔ بک بک لگانا۔ بک بک مچانا فضول گوئی کرنا (داغ) کیسی بک بک لگائی ناصح نے (فسانۂ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہے۔ بک بک کر کان کھا جانا۔ بک بک کر ٹھکا دینا۔ کانوں کو بک سنتے سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) جب بھی ہو تم تو بک بک کے کان کھا گئے۔ بک بک کے بھیجا بگاڑ دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کر دینا (شاد) ناصح کی سوین ایک نہ آئی مجھے پسند۔ بک بک کے اس نے مفت مین بھیجا پکا دیا۔ (شاد) جو تیری سنے ہے یہ کسکا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ (امیر) آخر مین آدمی ہون بادام کچھ نہین ہون بک بک کے مغز میرا کھد و نہ کھائیے واعظ۔ بک جھک۔ مونث۔ بک بک (لینا۔ لگانا کیسا تھ) بکتے بکتے سر کھا جانا۔ بہت بکنے کی شکایت مین کہتے ہین (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اسے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا تو پھر بتا تیری گرہ سے کیا گیا۔ بک جانا۔ بے سوچے سمجھے کہہ گذرنا ۔ جو منہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے ای آتش۔ خدا ہی سمجھتا ہے وہ رشک قمر سیدھی۔ بک جھک کے۔ غو۔ (دو میٹے کر۔ غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کر کے۔ غل غپاڑا مچا کے۔ بک لگانا۔ بہت بکنا۔ لگاتار بکنا۔ بک لگنا۔ جھک ہونا۔ زٹل لگنا۔ لگاتار کہے جانا بکنا۔ (مد) ۱۔ فضول باتین کہنا ۲۔ جھوٹ بولنا ۳۔ غصہ کرنا۔ بکواس۔ مونث۔ جھک۔ فضول گوئی (کرنا کے ساتھ) (ذوق) مین یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھسے کہا۔ توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

بکواسن - ع - صفت بکنے والی عورت - بکواسی - ع - صفت - بکنے والا بکی مرد -
بکوانا - بکنا کا متعدی - بک ہونا - بکواس ہونا - (امیر) تمکو تو ہین کہتا ہین
کچھ حضرت ناصح - پر جسکو ہو بک ایسی وہ عاقل نہین ہوتا - بکّی - مذکر -
زیادہ باتین کرنیوالا یاوہ گو - جھکّی - بیہودہ گو -

بُکّا - (ہ بضم اول وتشدید کاف) مذکر ۱ مٹھی ۲ مشت خاک -
مُشت غُبار ۳ بھاپ یا دھوان جو کثرت سے نکلے - لپٹ - لوکا - (قدر) درخت
ارغوان یا ساذنی یا نخل لالہ ہی - وہ بُکّا نور کا بالکل ہی نخل طور کا ثانی - بُکے اُڑانا -
غبار پھیلانا - خوشبو پھیلانا - (برق) اس گل کے سامنے نہین جچتے گلون کے
رنگ - بُکے اُڑا رہا ہے چمن مین گلاب کے -

بُکا - (ع - بکار - بضم با و ہمزہ در آخر بمعنی گریہ با آواز
و بکا بغیر ہمزہ - آنسو بہانا) مونث - گریہ - ماتم - (مونس) سر سینہ سے لپٹا کر
جو زینب نے بکا کی - بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی

بکارا - (ہ - بفتح اول) ۱ راہبر مخبر ۲ جواب اس شخص کا
جسپر بھوت پریت کا سایہ ہو ۳ جالان بیچک -

بکارت - (ع بفتح اول صحیح وبکسر اول غلط) - مونث -
دوشیزگی - کنوارپن -

بکاؤ - (ہ) صفت - بکنے کے واسطے بکری کے لائق -
(مراۃ العروس) مزاجدار نے پوچھا یہ ازار بند کیسا ہی جن نے کہا بکاؤ ہے -

بکاول - (ف) بفتح اول و چہارم مذکر باورچی خانہ کا داروغہ - باورچی -
خانساماں - وہ شخص جو امرا اور سلاطین کے سامنے کھانا چُنے - بکاؤلی
مونث - ایک قسم کی تشتری (شعور) نئے پلیٹ قدر زہرہ تشتری ہو جائے -
بکاولی جو وہ لے ہاتھ مین پری ہو جائے -

بکاین - (ہ اصل مین بفتح اول و چہارم ہے - عورتین یائے
مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسور سے بولتی ہین) مذکر - ایک درخت کا نام ہے
جسکے پھل کڑوے ہوتے ہین اسکے پھل کو بھی بکائن کہتے ہین -

بکتر - (ف) مذکر - ایک قسم کا لوہے کی کڑیون کا بنا ہوا
جامہ جو لڑائی کیوقت پہنتے ہین - ایک قسم کی زرہ - بکتر پوش
(ف) صفت - زرہ پہننے والا - بکتری - (ف) صفت بکتر پوش -
زرہ بنانیوالا -

بکٹ - (انگ - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - فوجی دستہ
جو حفاظت کرتا ہے - گارد - پہرا -

بکٹ - (س - وِکٹ) صفت ۱ خوفناک - خطرناک
۲ سخت مشکل - کٹھن - ٹیڑھا - بکٹ پہاڑا - مذکر - کسر و نکا پہاڑا جیسے
ڈیوڑھا سوایا وغیرہ کا پہاڑا

بُکٹّا - (ہ بہ تشدید کاف و نیز بغیر تشدید) مذکر (۱) پورا ایک خشکل
پنجہ - بکٹا - (ہ بالضم) مذکر - وہ مقدار جو خشکل مین آئے - خشکل (فقرہ) ماماؤ
بالو کا بکٹا لا کر دکھایا کہ دیکھئے چھوٹی بیگم نے میرا سر گنجا کر دیا - بکٹا بھرنا ۱
متعدی ۱ خشکل مارنا ۲ نوچنا ۳ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز اتنی زیادہ
لینا کہ انگلیان باہم ملجائین - بکٹا مارنا - متعدی - بکٹا بھرنا -

بکٹھا - (ہ - بالفتح و فتح سوم مخلوط الہا) صفت - کسیلا -

بِک جانا - لازم ۱ فروخت ہو جانا ۲ مطیع ہونا - ممنون ہونا -

بِکر - (ع - دوشیزگی - کنوارپن) مونث - کنوارا - کنواری ہ

پہلا ہر چیز کا بہتر یا کام کہ پہلے ویسا نہوا ہو۔ نازک۔ لطیف۔ بکر ٹوٹنا۔ لازم (عم) ازالۂ بکارت ہونا۔ بکر توڑنا۔ متعدی۔ ازالہ بکارت کرنا۔

بکرا ۔ (ھ۔ س۔ بوکرا۔) مذکر۔ گوسفند۔ بکری کا نر بچہ۔ (دکن) بھیڑ۔ مینڈھا۔ بکر کودنیا۔ اچھلنا۔ کودنا۔ (حاجی بغلول) تنہائی کے وسیع میدانمین تخلئے کا ٹٹو عشق کا چابک کھا کر بغیر بکر کودنے کیونکر رہ سکتا ہے۔

بکرم ۔ (انگ بالفتح و فتح سوم۔ میانی۔ تہ کوٹ) ا۔ مذکر۔ وہ دبیز کپڑا جسکو قمیص کی آستینونمین بطور تہ کے اس غرض سے لگاتے ہین کہ آستینون مین کڑا پن رہے۔

بکری ۔ (ھ س۔ بوکری) مونث۔ بز مادہ۔ ۲ (مجازاً) غریب۔ مسکین (فقرہ) یہ گھوڑی بکری ہے کبھی شرارت نہین کرتی۔ ۳ (دکن) بھیڑ۔ بکرے کا مستی کرنا۔ ا۔ بکرے کا مستی مین آواز کرنا۔ یا بکری پر دوڑنا۔ بکری کرے گھاس سے یاری تو چرنے کہان جائے۔ مثل۔ جو شخص اپنا رزق دوستی کیوجہ سے چھوڑ دے تو وہ کسطرح بسر کرے۔ بکری کی جان گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا۔ مثل۔ اس موقع پر کہتے ہین جب کوئی شخص دوسرے کیواسطے جسمانی اور روحانی تکلیف برداشت کرے اور دوسری طرف سے ناشکر گزاری کا اظہار ہو۔ بکرے کی بولی بولنا۔ (دہلی) قے کرنا۔ بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی۔ مثل۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ جو آفت یا مصیبت مقدر مین ہے ضرور آئیگی۔ جو چیز ضایع ہونیوالی ہو وہ حفاظت سے نہین رک سکتی ہے۔ بد آدمی ضرور اپنی برائی کا نتیجہ برداشت کریگا۔ (فقرہ) آج باپ نے گیارہ سو روپیہ دیکر گرفتاری سے بچا لیا تو کیا ہوا بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی ہزارون ڈگریان ہین کوئی کہانتک ادا کرے گا

بکری کی اولاد۔ مذکر۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگنیون بھرا۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہین جب کوئی شخص کام نبا کر بگاڑ دے یا کوئی چیز ایسی ملے جو بالکل بیکار ہو۔ (فقرہ) واہ واہ بکری نے دودھ دیا تو مینگنی بھرا بائین ہاتھ سے تو پان ہم ہرگز نہ لینگے۔

بکری ۔ (س) مونث۔ ا۔ قیمت۔ ۲ خرید و فروخت۔ (داغ) جب حسینون مین ہوا شامل مرا یوسف جمال۔ حسن کے بازار مین بکری بہت اچھی رہی۔ ۳ مانگ۔ طلب۔

بکس ۔ (انگ باکس۔ بسکون سوم و چہارم) ا۔ مذکر۔ صندوق۔ ۲ ڈبیا۔ ڈبا۔ لکھنؤ کے مستند اہل زبان بفتح اول و دوم ہی بولتے ہین۔

بکسا ۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔ بکساہٹ۔ مونث۔ کسیلاپن۔

بکسنا۔ (ھ س۔ وے + کسن۔ پھیلنا۔ کھلنا۔ مسکرانا) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ خشک ہونا۔ ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے (شعو) سینہ چاکی کا جو ہوتا نہ سبب بیخ نفاق۔ پھوٹ کیطرح سے خط کا نہ بکستا کاغذ۔ (میر حسن) کلیجا پکڑ مین تو بس رہ گئی۔ کلی کیطرح سی بکس رہ گئی۔

بکسوا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا کانٹا جسکے ساتھ ساتھ کسی چیز کے باندھنے یا اٹکانے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے۔

بکسیلا ۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔

بکل۔ بکلا ۔ (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ چھال۔ بکل اتارنا ۱۔ درخت کی موٹی چھال اتارنا۔ ۲ (مجازاً) کھال اڑانا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ بکل اڑانا۔ عو۔ بکل اتارنا۔ بکل چھیلنا۔ دیکھو بکل اتارنا نمبرا۔

بُکّل -(ھ بالضم) مذکر- ڈوپٹے کی لپیٹ- عورتین ڈوپٹہ اوڑھتے وقت اسکا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو لیں پشت ڈال لیا کرتی ہین- اس لپیٹ کو بُکّل کہتے ہین بُکّل مارنا- عورتون کا کسی کپڑے کو اوڑھکر کندھے پر لٹکر ڈال لینا-

بُکم -(ع- جمع ابکم کی) گونگے-

بَکنا -(ھ) ۱- بکواس کرنا- بیہودہ بولنا- دیکھو بک ۲- برا بھلا کہنا-

بِکنا -(ھ) ۱- فروخت ہونا ۲- مطیع ہونا تابع ہونا- غلامی مین آنا-

بُکنگ -(انگ) متعدی- ریل گاڑی کے ٹکٹ مسافرون کو دینا- بکنگ کلارک- (انگ) مذکر- ٹکٹ بانٹنے والا- حساب نویس-

بُکنی -(ھ) مونث ۱- برادہ- سفوف- مہین پسی ہوئی چیز ۲- ایک قسم کا ہاضم سفوف ۳- بوسیدہ ۴- دوا جسکے کھانے سے کبوتر تیز اُڑتے ہین-

بکوائی -(ھ بالکسر) بیچنے کی اُجرت-

بکوانا -(ھ بالکسر) بکنا کا متعدی-

بکوٹا - مذکر- بُکٹا- بکوٹنا- (ھ) متعدی- ناخن سے زخم لگانا- ناخن سے کھرچنا- نوچنا- کھسوٹنا- بکٹا بھرنا- پنجہ مارنا-

بکولی -(ھ) مونث- ایک قسم کا سبز کیڑا جو دہان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے-

بکھاری -(ھ) مونث کھتی- اناج کا گودام-

بکھان -(س- بیان- تشریح- تعریف وعظ- دعا- خوشامد) مذکر- تشریح- فصیحا اردو مین ذم کے پہلو سے مستعمل ہے بکھان ڈالنا- عو- ذلیل کرنے کی غرض سے کسی کا پوشیدہ حال کھول کھول کر بیان کرنا- (فقرہ) اگر میرے منھ لگی تو تیری چھوٹے بڑے کو بکھان ڈالونگی- بکھان کرنا- عو- برا بھلا کہنا- بیجا بات کہنا- پوشیدہ حال کہنا- (تسلیم) غیر کا تم نے جو بکھان کیا- مین نے کچھ اور ہی گمان کیا بکھاننا- (ھ) (عو) متعدی- برائی بیان کرنا- برا بھلا کہنا- سخت سست کہنا- (جانصاحب) جان اسمین اب رہے نہ رہے مین نہ مانونگی- گن گن کے انکے ننھے بڑے کو بکھانونگی-

بکھر -(ھ بفتح اول) مذکر ۱- (ہندو) میل جو کچی شکر سے نکلتا ہے ۲- ایک قسم کا ہل ۳- مکان ۴- احاطہ ۵- گائے بھینس کے رہنے کا مکان-

بکھر اجانا ۱- گر اپڑنا- بیٹھے جانا- (فقرہ) گرمی کے مارے جی بکھرا جاتا ہے ۲- ٹوٹا جانا- کھلا جانا (خستگی سے) ۳- قابو سے باہر ہو جانا- ہاتھون سے نکلا جانا- دیکھو بکھرنا- بکھرانا- پریشان کرنا- بکھرنا- (ھ بکسر اول وفتح دوم) لازم- (دہلی) ۱- بپھرنا- غصہ ہونا ضد کرنا- مچلنا- (محصنات) ایک مرتبہ سنا کہ مبتلا اس بات پر خوب رویا اور بہت بکھرا کہ ہاے بادل کیون گرج رہا ہے ۲- منتشر ہونا پراگندہ ہونا- پھیلنا- گر کر علیحدہ علیحدہ ہو جانا- (داغ) کہ اڑا اُڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہین ۳- (جی یا ہوش کیواسطے)

بیٹھا جانا پریشان ہونا ۷ گھبرانا - (بالون کے واسطے) پریشان ہونا - بے ترتیب ہونا - (جرأت) بال سلجھانا ۸ کنگھی سے دل الجھائے ہے - اور بکھرے دیکھکر بس جی بھی بکھرا جائے ہے ۹ جلکر خستہ ہو جانا - (فقرے) آنچ زیادہ ہو گئی لڈو بکھرے جاتے ہین - چاندی بکھر گئی ۱۰ غشی کی حالت طاری ہونا - بے حال ہونا - حالت دگرگون ہونا - حالت غیر ہونا (فقرہ) دوا پیتے ہی جی بکھر گیا -

بکھری - (ہ) بالفتح (مونث - عم - مکان - جھونپڑا - ایک قسم کی کشتی -

بکھِّی - (ہ) - مونث - عم - بغل کے نیچے کا حصہ -

بکھیر - (ہ) مونث ۱ وہ چیز جو بکھرا دی جائے ۲ اہل ہنود شادی کے موقع پر روپئے پیسے دولہا کے سر سے بطور خیرات نچھاور کرتے ہین اسکو بکھیر کہتے ہین - بکھیرنا - (س - دکو - پریشان کرنا پھیلا دینا) متعدی - پھیلانا - پراگندہ کرنا - گرانا - پریشان کرنا - دیکھو بکھرنا - (رویائے صادقہ) یہ تو چند دانے ہین جو مسلمانون کو دام تعلیم مین لانیکے لئے بکھیر دئے گئے ہین -

بکھیڑا - (ہ) مذکر ۱ دنگا - فساد - غل شور ۲ تکرار - حجت قضیہ - لڑائی - جھگڑا ۳ الجھاؤ - جنجال پیچ - کھڑاگ ۴ - کام - دھندا - کاروبار ۵ انتشار - تردد - کشمکش و پیچ اندیشہ ۶ مال اسباب - انگڑ کھنگڑ کوڑا کرکٹ - ہرج - روک ۸ وقت - دشواری عذاب ۹ تکلیف - مشکل - طوالت ۱۰ نا اتفاقی اختلاف ۱۱ فن - چالاکی (فقرہ) کسینے کو بیسون بکھیڑے آتے ہین

۱۲ طریقہ - ڈھنگ ۱۳ (مجازاً) دنیاوی تعلقات - بکھیڑا پڑنا - جھگڑا پڑنا ۔ انشاء اللہ خان کو صاحب آپ نہ چھیڑین مجلس مین - ان باتون مین بیٹھے بٹھائے لاکھون بکھیڑے پڑتے ہین - بکھیڑا چکانا ۱ جھگڑا ختم کرنا - نزاع طے کرنا - معاملہ طے کرنا ۲ اپنے کام سے سبکدوش ہونا - اپنے ذمے کا کام کر چکنا کی جگہ - بکھیڑا اڈالنا - جھگڑا اڈالنا - کام بڑھانا - بکھیڑا کرنا - جھگڑا فساد کرنا - بکھیڑا لانا - جھگڑا نکالنا - (عالم) دل کے بہلانیکو ہین آئین آپ - یہ بکھیڑا کہان کا لائین آپ - بکھیڑا مچانا - بکھیڑا ڈالنا ضد کرنا - مچلنا - بکھیڑا نکالنا - جھگڑا پیش کرنا - (رشک) صلح مجبوباً جل سے کرینگے ہجر مین ہم - نہ نکالینگی جو رونیکا بکھیڑا آنکھین - بکھیڑا ہونا جھگڑا ہونا - بکھیڑیا - صفت - مذکر - کام بڑھانیوالا - فسادی - شری مکار - جھگڑالو (داغ) جھگڑتی بھی ہے یہ فسادی بھی - دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا - بکھیڑے مین ڈالنا - مخمصے مین ڈالنا - دقت یا عذاب مین پھنسانا - جھگڑا پیچھے لگا دینا (رشک) یہ آجکی بھی بکھیڑے مین تو نے ڈالی رات -

بکھیت - (ہ) مذکر ۱ بانک کا فن جانیوالا - (منیر) نامور پہلوان بکیت پھکیت - جنسے آگاہ خلق ہے ساری ۲ (مجازاً) معشوق (آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بکیت کی - بد بین بلائین آنکھ تو تیر نگاہ کا یہ -

بگّا - (ہ) مذکر ۱ بھولا - معصوم ۲ بیوقوف - کم عقل ۳ موٹا آدمی -

بگاڑ - (ہ) - س - دگھاٹ - توڑ ڈالنا) بگاڑنا کا حاصل مصدر - مذکر ۱ خرابی بربادی - (داغ) کیون بگڑ کر بڑا بنون اُنسے

تو تو ناصح مرے بگاڑ مین ہے ۲ رنجش ۔ لڑائی ۔ تکرار ۔ (آتش) مثل نسیم
ہون چمن روزگار مین ۔ گل سے بنا ؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ ۳ نقصان ۔
ضرر ۔ عیب ۔ نقص ۔ (فقرہ) اسکی اصل مین بگاڑ ہے ۴ (ع) مرض ۔ خلل ۔
بیماری ۔ روگ (فقرہ) پیٹ کا بگاڑ ہزار خرابیون کا سبب ہے ۵ برائی ۔
کھوٹ ۔ کمی (ظفر) تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین ۔ بنتی نہین ہے کوئی بھی
تدبیر یا نصیب ۶ ابتری ۔ فتور ۔ بدانتظامی ۔ (فقرہ) واجد علیشاہ کیوقت سے
سلطنت مین بگاڑ پڑا ۷ بلوہ ۔ غدر ۔ سرکشی ۔ بغاوت ۔ بگاڑ آنا ۔ ۱ ۔ لازم
۱ دشمنی پیدا کرآنا ۔ جھگڑا کرآنا ۔ (انشا) حضرت دل تو بگاڑ آئے ہین اُس سے
لیکن ۔ اب بھی ہم چاہین تو پھر بات بنا سکتے ہین ۲ خراب کرآنا ۔ بگاڑ بیٹھنا
لازم رنجش کر لینا ۔ ان بن کر لینا ۔ سہ پہلے تو داغ صاحب اُنسے بگاڑ بیٹھے ۔
اب جان جا رہی ہے اب دم نکل رہا ہے ۲ خراب کر دینا ۔ بگاڑ پڑنا ۔ ۱ ۔ لازم
رنجش ہو جانا ۔ ملال ہو جانا ۔ لڑائی ہونا ۔ بگاڑ دینا ۔ ۱ ۔ متعدی خراب کر ڈالنا ۔
بگاڑ ڈالنا ۔ متعدی ۔ فساد ڈالنا ۔ رنجش کرا دینا ۔ سہ اچھا ہوا جلیل سے
تم صاف ہو گئے ۔ اغیار نے تو ڈالدیا تھا بڑا بگاڑ ۔ بگاڑ کرنا ۔ رنجش پیدا
کرنا ۔ (ذوق) ہائے سمجھا تا ہون کیون مینے کیا اس سے بگاڑ ۔ کہ جواب پھرتا
ہوا اس طرح سے بیتاب بنا ۔ بگاڑنا ۔ (ھ) متعدی ۱ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا (مومن)
میری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے ۔ بگاڑتا ہے جو مجھکو بنائیگا پھر کیا
۲ کھونا ۔ ضایع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ خاک مین ملانا ۳ بدمزہ کرنا ذایقہ خراب
کرنا ۴ پھیرنا ۔ برگشتہ کرنا ۵ بیجا صرف کرنا ۔ اُڑانا ۔ لُٹانا ۶ خراب کرنا ۔
نقصان پہنچانا ۷ خفا کرنا ۔ ناخوش کرنا ۸ (گلے کے ساتھ) آواز کا خراب کرنا
۹ بدچلن کرنا عفت یا عصمت مین فرق ڈالنا ۔ آبرو لینا ۱۰ بدحال کرنا

۱۱ بدہیئت کرنا ۱۲ بیکار کر دینا ۔ نکما کرنا ۱۳ مٹانا ۔ صاف کر دینا ۱۴ توڑ پھوڑ
ڈالنا ۔ کھو دینا ۱۵ (دماغ یا عقل کیواسطے) پاگل کرنا ۱۶ (بال کے ساتھ)
پریشان کرنا ۱۷ ناپاک کرنا ۱۸ خلل ڈالنا ۔ لڑائی کرنا ۱۹ رنجش پیدا کرنا جھگڑا
کرنا ۔ (بحر) اگر بگاڑے اُس سے تو جی یہ بنتی ہے ۔ کہ اُس کے قبضے مین
دل دل کے اختیار مین روح ۲۰ بہکانا ۲۱ عادت خراب کرنا ۔ (مہر)
تناسب یہ اعضا کے اتنا غرور ۔ بگاڑا تجھے خوبصورت بنا کر ۔ بگاڑو
(ھ) ۔ مذکر ۔ خراب کرنیوالا ۔ لٹانیوالا ۔ فضول خرچ ۔ بگاڑ ہونا ۔ لازم
ملال ہونا ۔

بگانا ۔ (اصل لفظ بیگانہ ہے) صفت (ع) اجنبی ۔ غیر ۔ غیر
کی (میر حسن) لگی کہنے چل ری دیوانی نہو ۔ کوئی چیز اپنی بگانی نہو ۔
بگانی کھتی پہ جھینگر ناچے ۔ مثل ۔ پرائے مال پر فخر
کرنے بیجا شیخی بگھارنے بیجا تصرف کرنے پر بولتے ہین ۔

بگٹٹ ۔ بگٹ چھٹ ۔ لفظی معنی باگ ٹوٹی ہوئی باگ
چھوٹی ہوئی) صفت (گھوڑے کی نسبت) سرپٹ بے تحاشا ۔ نہایت تیز بہت
تیز (دوڑانا پھینکنا کے ساتھ) سہ بگٹٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہسوار
توسن کو اتنی دیر مین سو بار اڑکی ۔ (فسانۂ عجائب) القصہ تا غروب آفتاب
وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا ۔

بگرپلی (ھ) بالفتح و کسر سوم و سکون یائے مجہول و کسر لام)
مونث ۔ ایک چھوٹا پہاڑی پرند ۔

بگڑا ۔ (ھ) بالفتح) دقت ۔ تکلیف ۔ دغا بازی ۔ فریب ۔ سنسکرت
مین وگرہ ۔ جھگڑا ۔ فساد) مذکر (لکھنؤ) فساد ۔ جھگڑا ۔ (کرنا کے ساتھ) بگاڑنا

بگڑنا

سے کے ساتھ) (فقرہ) اللہ جانتا ہے صبح گجر دم سے تلاش مین حیران ہورہا ہون اب جاکے پتا چلا ہے تو آپنے یہ بگڑا نکالا - بگڑا بنیا کھوٹا پیسا کبھی نہ کبھی کام آہی جاتا ہے - مثل - اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو ضرورت کیوقت کام آتی ہے - بگڑا وقت - مصیبت کا زمانہ مصیبت - (بنات النعش) اگر اس بگڑے وقت مین میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھکو دریغ نہ ہوگا - بگڑا شاعر مرثیہ گو - بگڑا گویا مرثیہ خوان - مقولہ [1] مرثیہ گو ادنے درجے کے شاعر اور مرثیہ خوان ادنے درجے کے گوئے ہوتے ہین - بگڑا ہوا - صفت - بدوضع سے [5] ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہین ملا - انکو میخانہ مین لے آؤ سنور جائینگے [2] آزردہ ناراض (ناسخ) بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے - بگڑ بیٹھنا - لازم [1] خفا ہوجانا [2] لڑ پڑنا [3] باغی ہوجانا [4] جھگڑے یا فساد پر آمادہ ہونا - آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا (ناسخ) حبیبا اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہین - بگڑنا - بگڑ جانا - (ھ) لازم [1] سنورنا کے خلاف - خراب ہوجانا - برباد ہونا (امیر) کچھ دلکا حال گردکدورت سے خوب تھا - اس آئینہ کی شکل جلا سے بگڑ گئی [2] کھو جانا - ضایع ہوجانا - تلف ہوجانا [3] بدمزہ ہوجانا - ذایقے کا خراب ہوجانا سڑ جانا - (فقرہ) بخار سے منھ بگڑ جاتا ہے [4] بیجا صرف ہونا - اکارت جانا [5] اصلی ہئیت کا بدل جانا [6] بپھرنا - برگشتہ ہونا - باغی ہونا - (فقرہ) کارتوس کا نام سنتے ہی فوج بگڑ گئی [7] ضرر ہونا - نقصان ہونا (شمشاد) نباتا ہون عیرون کو تم کیون خفا ہو - بگڑتا ہے اسمین کہو کیا تمھارا [8] خفا ہونا - غصے ہونا - رنجش ہونا - (ظفر) وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا [9] ناقص ہونا - خراب ہونا - فرق آنا [10] (کھیل کیساتھ) برہم درہم ہونا - ابتر ہونا - خراب ہونا جیسے بازی بگڑ گئی - کھیل بگڑ گیا [11] (گلے کے واسطے) آواز کا خراب

بگڑنا

ہونا - آواز بیٹھ جانا - آواز بھاری ہونا - بے سرا ہونا [12] (ہاتھ کیواسطے) مشق جاتی رہنا - ربط چھوٹ جانا [13] عیاش ہونا - بدچلن ہونا - عادت خراب ہونا - ڈھنگ خراب ہونا [14] (حرفون کے واسطے) روشنائی پھیلنا حرفون کا خراب ہوجانا (ذوق) اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام بھی انکا لکھتا کا غذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین [15] (حالت یا طبیعت کیواسطے) غیر ہوجانا - مردنی چھاجانا - ابتر ہونا - خراب ہونا [16] بدشکل ہونا بدنما لگنا (آتش) لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب - زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا [17] بیگار ہونا - نکما ہونا - ناقابل استعمال ہونا گلنا - ریزہ ریزہ ہوجانا [19] چھوٹنا - (محسن) بنا کیھر جو بگڑا اتقاین نیکے ساتھ مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ [20] ٹوٹ پھوٹ جانا - اکھڑ جانا - (فقرہ) چھکڑون کی آمد ورفت سے سڑک جلدی بگڑ گئی [21] مٹنا [22] (دماغ ہوش یا عقل کے ساتھ) پاگل ہوجانا [23] (بال کے ساتھ) بکھرنا - پریشان ہونا [24] بھر جانا - سن جانا - لتھڑ جانا - ناپاک ہوجانا - (فقرہ) کیچڑ سے کپڑے بگڑ گئے [25] زہریلا ہونا - (فقرہ) برسات مین گندہ نالون سے ہوا بگڑتی ہے [26] (بات کے ساتھ) ساکھ مین فرق آنا - آبرو ریزی ہونا - (فقرہ) باپ کے مرتے ہی بات بگڑ گئی [27] خراب ہونا - ناقص ہوجانا - (فقرہ) امتحان مین یعنی کا پرچہ بگڑ گیا لڑکا فیل ہوگیا [28] شریر ہونا - بدی پر آنا [29] لڑائی ہونا - جھگڑا ہونا (سودا) اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک - لخت جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے [30] ناخوش ہونا - خفا ہونا [31] دوستی چھوٹ جانا - محبت ترک ہونا - رنجش ہونا - آن بن ہونا - سے [5] باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم - کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۳۲ (نام کے ساتھ) غلط بولا جانا (فقرہ) اسکا نام تو کالیخان تھا بیار سے
بگڑ کے کلن ہوگیا ہے ۳۳ داغ لگ جانا - جل جانا ۳۴ خراب ہونا -
تباہ ہونا - دیوالیہ ہونا - مفلس ہوجانا - (فقرہ) جنگ یورپ کی وجہ سے
سیکڑون بنک بگڑ گئے - (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ
کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۳۵ تباہ ہونا - برباد ہوتا - تہس نہس
ہونا (فقرہ) شراب خواری سے خاندان کے خاندان بگڑ گئے ۳۶ ناالفاقی
ہوجانا (امیر) بیوجہ ایک ماہ لقا سے بگڑ گئی تقدیر کیا فلک کی جفا سے بگڑ گئی
بگڑی بات بنانا - متعدی - خراب معاملہ کو سدھارنا - بگڑی بات بننا -
بگڑے معاملے کا درست ہوجانا - گئی ہوئی ساکھ کا پھر قائم ہونا (داغ)
اس سے کیا خاک ہمنشین بنتی - بات بگڑی ہوئی نہین بنتی - بگڑی بن
جانا - لازم - خراب حالت کا درست ہوجانا (تسلیم) کرے رحمت تری
گر پردہ داری - مری بگڑی ہوئی بن جاے ساری - بگڑی بنی - صفت
اچھی بُری - نیک و بد (محسن) ترے ہاتھ ہے اپنی بگڑی بنی - ہین محتاج
سب تو کریم و غنی - بگڑے دل - صفت - بیباک آزاد - نڈر (داغ)
داغ کی دیوانگی وہ دیکھکر کہنے لگے - ایسے بگڑے دل سے ڈر ہے دیکھئے
کیونکر بنے - بگڑی زبان - وہ زبان جو سخت کلامی کی عادی ہو (شمشاد)
بگڑی ہوئی زبان ہے کون اُنکے منھ لگے - کرتے ہین تو تکار وہ سب سے
خطاب مین -

بِگُل - (انگ) ا - مذکر - قرنا - انگریزی مین بضم اول
و دوم ہی اردو مین بکسر اول و ضم دوم زبانون پر ہے - قدر بلگرامی نے
بفتح دوم باندھا ہے (قصیدۂ لامیہ - خلل بادل و غیرہ قافیہ) کیا ملائے

ہین درختون نے قدم گلشن مین - گُل شبو بھی لگائے ہی کھڑا منھ
سے بگل -

بگلا - (ہ) مذکر - ایک آبی سفید پرند جو اکثر پانی کے
کنارے مچھلیان پکڑ کر کھاتا ہے ۲ صفت - نہایت سفید - بگلا بھگت
صفت - اُس شخص کو کہتے ہین جو ظاہر مین نیک اور باطن مین شریر
بدنیت بد اعمال ہو - (نوٹ) بگلا ایک سفید چھوٹی شکاری چڑیا
ہے جو پانی سے چھوٹی چھوٹی مچھلیون کو پکڑ کر کھاتی ہے - اس
چڑیا کا قاعدہ ہے جب شکار کرنیوالی ہوتی ہے - بے حس و
حرکت خاموش کھڑی رہتی ہے اس لحاظ سے بگلا بھگت
کے معنی مکار وغیرہ کے ہوگئے - بگلا مارے پنکھ (یا پکھنا) ہاتھ
مثل - بے سود کام کی نسبت بولتے ہین (نوٹ) بگلے کے گوشت
بہت کم ہوتا ہے اس وجہ سے اُسکے مارنے سے سوا پرون
کے اور کچھ ہاتھ نہین آتا - بگلے کا پر - (مجازاً) صفت - بہت
سفید (منیر) موجزن جس شب ہو دریاے صباحت آپکا - داغ شب
بگلے کے پر سے بھی کہین براق ہو -

بگولا - (ہ - بادہوا - گولا - گول) مذکر - چکر کھاتی ہوئی
ہوا - بونڈلا - اکثر شعرا نے بگولے اور ببولے کو بمعنی گردباد لکھا ہے -
لیکن مولف کی راے مین بگولا بمعنی گرد باد اور ببولا بمعنی حباب ہے
اُٹھنا بیٹھنا کے ساتھ) (آنیس) اُٹھتے ہین بار بار بگولے ادھر ادھر
(بحر) جا بجا مجھکو لئے پھرتی ہے دنیا کی ہوس - بیٹھ جاتا ہے بگولا
جب نکلتی ہے ہوا ۲ غول بیابانی کو بھی کہتے ہین -

بگھار -(ھ) مذکر- کسی ترکاری دال یا گوشت مین گرم مسالا خواہ پیاز لہسن گھی مین داغ کرکے ڈالتے ہین اسکو بگھار کہتے ہین - (فسانۂ عجائب) وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری کا بگھار - بگھار ڈالنا - ریزہ ریزہ کردینا - دبانا - بگھار لگانا - داغ کرنا ؛ (بازاری) شراب پیکر حقے کا دم لگانا - بگھارنا - متعدی ۱- داغ کرنا - مسالیکو گھی مین بھون کر دال ترکاری گوشت وغیرہ مین ڈالنا ۲- بولنا (حقارت سے) (نظیر) زبان ہی جسکے اشارے سے وہ پکائے ہے - جو گونگا ہو وہ کھڑا فارسی بگھارے ہے ۳- شیخی کے ساتھ) ڈینگ کی لینا (مراۃ العروس) ایک شیخی بگھارتی ہو جو میری زبان سے نکلتا ہو پورا کرکے رہتی ہون ۴- (لکھنؤ) جامن پھلیندے کو پسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف مین اوپر سے سرپوش رکھکے اسطرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائین اور نمک خوب پیوست ہوجائے (حاجی بغلول) بے تکان رال بہنے سے منہ بالکل بگھارا پھلیندا -

بگ ہنس -(س) - مذکر - ایک چڑیا کا نام -

بگھی -(ھ- بگ - چلنا - حرکت کرنا) مونث - ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑیکو بہت ستاتی ہے - ڈانس -

بگھی - انگ - بگی گھوڑا گاڑی) مونث - دو یا چار پہیونکی گاڑی جسپر ٹپ ہوتا ہو -

بگھیلا -(ھ) مذکر ۱- شیر کا بچہ ۲- راجپوتونکی ایک قوم -

بگھیری -(ھ) بفتح اول - مونث - ایک قسم کی چھوٹی چڑیا -

بگیر بچہ -(عو) دہلی - یہ رسم مغلون سے لیگئی اور چھٹی مین زچہ کو تارے دکھانیکے بعد ادا کیجاتی ہے - دہلی کے شاہی خاندان مین یہ رسم اس طرح ادا کیجاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کرکے پکاتے تھے - روٹ کے بیچ سے خالی کرکے صرف گردہ رہنے دیتے ہین اور اُسکے اوپر ننگی تلوارین اور دائین بائین تیر باندھکر اٹکا دیتے - سات سہاگنین حلقہ باندھکر کھڑی ہوجاتی ہین - ایک عورت روٹ کے گردمین سے بچے کو دیتی اور کہتی بگیر بچہ دوسری اللہ نگھبان بچہ کہکے لیتی - اور اپنی ٹانگون مین سے بچے کو نکالکر تیسری سے کہتی کہ بگیر بچہ غرض اسیطرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگو مین سے نکالتی تھین -

بگینی -(ھ - یائے اول مجہول و دوم معروف) صفت - وہ گائے یا اونٹنی جس کا دودھ کم ہوگیا ہو -

بِل -(انگ) مذکر ۱- فرد حساب - قبض الوصول ۲- ہنڈی چک ۳- قانون کا مسودہ -

بِل -(ھ - س - دِل) مذکر ۱- عموماً حشرات الارض خصوصاً چوہے کا بل ۲- بلی کے بھگانیکے واسطے یہ آواز منہ سے نکالتے ہین - بل ڈھونڈھنا - چھپتے پھرنا - پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا - بھاگتے پھرنا - (فقرہ) ابھی نالش کردونگا تو بل ڈھونڈھتے پھروگے -

بَل -(ھ - س - وَلْ - گرد پھرنا -) مذکر ۱- خم - شکن - (سحر) قد راست کو خوب سیدھا کیا - مگر زلف کا بل نکلتا نہین ۲- تلوار کی کجی جو کسی صدمہ سے ہوجاتی ہے ۳- کمر کا ٹیڑھاپن ۴- فدیہ تصدق

وہ قربانی جو خاص دیوتا فُن کیلیے کیجاے۔ دیوتا کا بھوگ ۵ پہلو۔
رُخ۔ جانب۔ کروٹ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ لکھنؤ میں اس معنے میں "بھل"
کہتے ہیں۔ اور دہلی میں "بل" ۶ پیچ۔ پھیر۔ مروڑ۔ اینٹھن۔ (قدر)
سونگھو لالہ کو تو یک لخت مراخون جگر۔ دیکھو سنبل کو تو بالکل مری
قسمت کا بل۔ ۷ زور طاقت۔ برتا۔ بوچک۔ حمایت (محسن) دین و
دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے۔ صرف تیرا ہو بھروسا تری قوت
ترا بل۔ ۸ بغض۔ کینہ۔ کپٹ (فقرہ) اُنکے دل میں بل ہے۔
۹ کبر۔ غرور۔ نخوت۔ (قدر) ورزشیں کرنے لگیں تہ حمن کی موجین۔
اُنکو شمشاد کے طرّے کے چڑھانے پہ ہی بل۔ ۱۰ فرق۔ تفاوت۔
اختلاف۔ کمی بیشی۔ قصور (فقرہ) ابھی حساب درست نہیں ہوا
میزان میں بل ہے۔ (جانصاحب) مرد و عورت کے ہی بل بوسنے
ہیں بس اتنا۔ میں جنیو کا کہوں تم کہو زنار کا خط ۱۱ رنجش۔ (فقرہ)
عرصے سے دونوں کی طبیعتوں میں بل پڑگیا ہی ۱۲ ابرو کی چین۔
۱۳ شکن۔ بٹ۔ پیٹ کی شکن جو مٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہے۔
۱۴ ایک مشہور راجا کا نام جسکو سری کشن جی نے پاتال بھیجدیا تھا۔
بل آنا۔ لازم ۱ شکن پڑنا۔ پیچ پڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ (بحر) تیغ ابرو
صنم پہ نہ بل آنے پائے۔ کاٹ کر سر اُسے دیتا ہوں میں جرما نہ
عشق ۲ فرق آنا۔ خلل پڑنا۔ (مضطر) ادب سے جنون الفت
کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں۔ مری آبرو بچانا کہیں آئین بل نہ آئے
۳ حساب میں میزان کا برابر نہ ہونا ۴ اینٹھ جانا۔ بل اُترنا۔ لازم
پیچ دور ہونا (امیر) جو تیوریوں سے بل اُترا خدا کرکے۔

تو سوطرح کی گرہ زلف عنبرین میں رہی۔ بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔
صدقے قربان ہونا۔ (کمال) کیوں جاؤں نہ میں بل بل اُس صانع
قدرت کے۔ کافر تری زلفوں میں جسنے کہ یہ بل ڈالا۔ بل بوتا۔ (عو)
مذکر۔ طاقت۔ قوت۔ سہارا۔ آسرا۔ (فقرہ) انگریزوں نے نہ
صرف بزور شمشیر بلکہ ہنرمندی کے بل بوتے پہ رعایا کی زندگی اپنی
مٹھی میں کرلی ہی۔ بل بھرنا۔ لازم (دہلی) زور میں آجانا۔ طاقت
جتانا۔ زور دکھانا۔ (داغ) بل اُنھوں نے بھی بعد مرگ بھرا۔
میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے ۲ خواہ مخواہ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناخوش
ہونا۔ خفا ہونا۔ (داغ) سحر کیا چشم فسون ساز کیا کرتی ہی۔ دل سے
وہ زلف گرہ گیر بھی بل بھرتی ہی۔ بل پہ کودنا۔ لازم۔ سہارے
پر نازاں ہونا۔ بھروسے پر اترانا (فقرہ) دونوں کے دونوں
چھچھورے اور اوچھے ہیں وہ اپنی امارت پر اتراتے ہیں یہ بیوی کے
بل پر کودتے ہیں۔ بل پڑنا۔ بل پڑجانا۔ لازم ۱ کجی ہونا (ناسخ)
آتش رنگ حنا سے رقص میں رکھتے ہی ہاتھ۔ سینکڑوں بل پڑ گئے
موئے میان یار میں ۲ شکن پڑنا۔ چین پڑنا۔ بٹ پڑنا (قلق) تم بھی
نظر سے اُسنے جو دیکھا یقین ہوا۔ بل پڑگیا ہی یار کی تیغ نگاہ میں ۳
حساب میں فرق پڑنا۔ کمی رہنا۔ میزان نہ ملنا ۴ رکاوٹ ہونا
(شوق قدوائی) ان پیڑیوں سے دشت نوردی میں بل پڑا۔ تھوڑا
سا کاروبار جنون میں خلل پڑا ۵ بگاڑ ہونا۔ آن بن ہونا۔ نفاق ہونا
عموماً دل کے ساتھ (فقرہ) بیوی کی آئے دن کی لڑائی سے بھائیوں کے
دلوں میں بل پڑگئے ۶ خرابی آنا (فقرہ) تمھاری شرارت سے۔ طے شدہ

معاملے مین بل پڑگیا ۔ گانٹھ لگجاتا ۔ مڑ ودڑ پڑجاتا ۔ بل جاتا ۔ لازم ۔ قربان ہونا ۔ صدقے جانا ۔ مڑ ودڑ بٹنا (جانصاحب) رسی تو ناتھی جلگئی لیکن نہ بل گیا ۔ بل چڑھنا ۔ لازم ۔ قوت آنا ۔ بااثر ہونا ۔ باوقعت ہونا ۔ (فقرہ) ایکروز نوابصاحب نے یہ حکم بھی دیا تھا کہ بیرا والدہ نے کچھ نوٹ گما دیے تھے انکا پتہ چلاؤ لیکن رفیقون نے اس فقرہ پہ بل نہ چڑھنے دیا اور کسیکو اعتنا نہوئی ۔ بل دار ۔ صفت ۔ پیچیدہ مڑ ودڑا ہوا ۔ ۵ یہ پیچ نے زلفون کے ڈرایا مجھے عاشق ۔ چھوتا نہین ہین جان کے بلدار رسن تک ۔ بلدان (ہند) مذکر ۔ فقرلائے اہل ہنود کا نفس کشی کا طریقہ جسمین کسی بت پہ اپنے تئین بھینٹ چڑھا کر خودکشی کرتے ہین ۔ نذر ۔ چڑھاوا ۔ قربانی ۔ خدا کے نام کی قربانی ۔ دیوتا کی سامنے قربانی کرنا ۔ دیوتا کا بھوگ ۔ بل دینا ۔ متعدی ۔ ۱ مڑ وڑنا ۔ اینٹھنا ۔ خم دینا ۔ بٹنا ۔ اینٹھنا ۔ (طلسم الفت) سیکڑون بل کمر کو دیتی ہوئی ۔ جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی ۲ نذر دینا ۔ قربانی کرنا ۔ نذر چڑھانا (رشک) زلف پیچان کا ہے جو سودائی ۔ دل و جان و جگر دہ بل دیگا ۔ بل ڈالنا ۔ متعدی ۔ شکن ڈالنا ۔ پیچ ڈالنا ۔ فرق ڈالنا (ناسخ ع) طرہ میں کیون بل ڈالتے ہو مجھکو ایجان دیکھکر ۔ بل رکھنا ۔ عداوت رکھنا رنجش رکھنا ۵ شیوہ بدمستی ایسا ہی دکن مین سلے داغ ۔ بل نہین رکھتے مسلمان سے ہندو ملین ۔ بل رہنا یا رہجانا ۔ لازم ۔ پیچ رہنا ۔ عداوت رہنا رنجش رہنا ۔ فرق رہنا ۔ بل کرنا ۔ لازم ۔ ۱ اینٹھنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ ۲ غصہ کرنا (امیر) ھتر و بھی کرتی ہے بل ابروے بتان کیطرح ۔ مستم ہی تیر ہی کھینچنے لگا کمان کیطرح ۳ اترانا ۔ غرور کرنا (جانصاحب) بل بہت کرتے تھا نکلے کیطرح ۔ ایک ہی جھٹکے مین سیدھا ہوگیا ۔ ۳ کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا (ہند) قربانی کرنا ۔ بل کھانا ۔ لازم ۱ پیچ و تاب کھانا ۔ بیحد غصے ہونا (انیس) موذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ فام ۔ کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علی کا نام ۲ ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا ۔ جھونک لینا (بحر) یہ سبب ہے جو وہ چلتے ہوے بل کھاتے ہین ۔ دیدہ ناف مین چھپتی ہی کمر کسیطرح ۳ بگڑ بیٹھنے اپنا زور دکھانے شیخی مین آجانیکی جگہ ۔ بل کھلنا ۔ لازم ۱ خم نکلنا ۔ سیدھا ہونا مڑ ودڑا دھڑ تا ۔ پیچ کھلنا ۲ سلجھنا ۔ صاف ہوجانا ۔ رنجش دفع ہوجانا ۔ کھنڈ دور ہونا ۔ غصہ دفع ہونا ۔ بل کھولنا ۔ بل کھلنا کا متعدی ۔ بل کی بات شرارت ۔ چالاکی ۔ پیچدار بات (جانصاحب) کچھ بل کی بات ہے نہین سیدھی تو بات ہے ۔ کاکل سنی ہے دیکھی نہین پیچدار زلف ۔ بل کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور کرنا (عاشق) زلف کے پیچ سے نہین آگاہ ۔ بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے ۔ بل گئی ۔ عو ۔ صدقے گئی ۔ قربان گئی ۔ بل لانا ۔ دیکھو بل کرنا ۔ بل مین آنا لازم ۔ عو ۔ مغرور ہونا ۔ تیہے مین آنا (جانصاحب) سوت جل کر کڑی آگئی بل مین ۔ جھلسی جاتی ہی اپنی ہی جھل مین ۔ بل نکالنا ۔ بل نکالدینا ۔ متعدی کبھی دو رکرنا (آتش) بہت مرے دل صد چاک سے الجھتی تھی ۔ تمھاری زلف کا شانے نے بل نکالدیا ۲ مترادینا ۔ سیدھا بنانا ۔ درست کرنا (مومن) ہم نکالینگے سن لے موج ہوا بل تیرا ۔ اسکی نہ لاؤ جو نکلے اگر بال پریشان ہونگے ۳ فرق نکالنا ۴ غرور ڈھانا ۔ بل نکلنا ۔ لازم ۔ بل کھلنا ۔ پیچ دور ہونا ۔ سیدھا ہونا (عاشق) وصلت مین زلف یار کے سب بل نکل گئے ۔ آگاہ میرے دل کے نہ تھے پیچ و تاب سے ۲ بدہ ملنا ۔ حساب صاف ہوجانا (فقرہ) آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکلگیا ۳ غرور دور ہونا

چشمی کرکری ہونا (داغ) نکلجا بیٹھے گی بل ملنا نہ چھوڑو راست باز وقت کے
بہت سیدھی تمھاری کج ادائی ہوتی جاتی ہی ۲ رنج دفع ہونا۔ صفائی
ہونا۔ بلّون پہ گھمنڈ ہیں۔ غرور ہیں۔ زوروں پہ (قدر) نرگس چشم سیہ
یار سے شہ پائی ہی۔ کچھ بلوں پہ ہے وہ گیسوئے سیہ۔ کام بہت
بل ہونا۔ لازم ۱ حساب کتاب میں فرق یا کمی بیشی ہونا ۲ بیچ ہونا ۳
زور ہونا۔ قوت ہونا۔ سہارا ہونا۔ برتا ہونا۔ حمایت ہونا۔

بَلّا۔ (ھ۔ بالفتح وتشدید لام) مذکر ۱ ڈنڈا ۲ تھاپی۔ لکڑی کا خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہیں یا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی اُچھالتے ہیں۔

بِلّا۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ بل کی تصغیر۔ چھوٹا سوراخ۔

بُلّا۔ (ھ۔ بالضم وتشدید لام) مذکر۔ حباب (اُٹھنا۔ ٹوٹنا۔ کیسا تھم)

بِلّا۔ (س۔ بالکسر وتشدید لام) مذکر ۱ بلّی کا نر ۲ تمغا۔ نشان۔ چپراس۔ وہ علامت جو پولیس کی وردی پر بنی ہوتی ہی ۳ وہ فیتہ جو تلوار یا خنجر کے دستے میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ میان سے علحدہ نہ ہو جائے۔

بَلا۔ (ع) ۱ آزمائش ۲ سختی۔ غم جو جسم کو دبلا کر دے ۳ اشتیاق ہو ۴ زحمت۔ مکروہ (بلیّہ و بلیّات جمع) فارسیوں نے بہت ایذا۔ دُکھ حیرت انگیز کام۔ وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنوں میں استعمال کیا ہی ۵ مونث ۱ قہر۔ آفت۔ مصیبت (محسن) پڑا جسپہ سایہ فنا ہو گیا۔ پری بنکے تو اک بلا ہو گیا ۲ سختی۔ زحمت (موعظہ حسنہ) خدا جانے کیا بلا ہی کہ بیان سے لوگوں میں قوت آخذہ نہیں ۳ آسیب۔ سایہ۔ جن بھوت۔ (میرحسن) بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۷ (ع) ڈائن۔ چڑیل ۸ صفت۔ حد سے زیادہ۔ غضب کا (مصحفی) ہمیشہ اشک کی بارش ہی متصل مژگان سے۔ شب فراق یہ ہوا بلا ٹپکتا ہی ۹ (حقارت سے) جہیز (مراۃ العروس) میں تو نہیں سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہی بڑے بڑے خوبصورتوں کو دیکھا ہی کہ جوتیوں کے برابر قدر نہیں ۱۰ (مجازاً) حقارت سے) پاپوش۔ پیزار کیجگہ (امیر) سودا زدوں کو قتل جو زلف رسا کرے۔ بلا اور خوش ہو رنج تمھاری بلا کرے ۱۱ (صفت) چست۔ چالاک۔ مشتاق۔ تیز۔ جیسے وہ پڑھنے لکھنے میں بلا ہی ۱۲ خوفناک۔ بھیانک۔ مہیب۔

بلا آنا۔ لازم ۱ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت آنا (رع) رات کیا آتی ہی اک سر پہ بلا آتی ہی ۲ انقلاب ہونا (آتش) سے کشش معشوق میں پاتا ہوں نے عاشق میں جذب۔ کیا بلا آئی محبت کا اثر جاتا رہا۔ عموماً اس معنے میں کیا کے ساتھ مستعمل ہی۔

بلا اُترنا۔ لازم۔ بلا کا آسمان سے نازل ہونا (امیر) جب اُترتی ہی فلک سے تو ہمیں پا آتی ہی۔ تاک رکھا ہی بلاؤں نے ہمارے گھر کو۔

بلا بدتر۔ صفت (ع مع) نہایت خراب۔ ناکارہ۔ بیکار چیز۔ نکما (فقرہ) کاٹ کباڑ بلا بدتر کمرکر خانہ میں پھینکا کر اور سب چیزیں تختل بٹہرے سے رکھ دھر دینا

بلا بوغا۔ صفت (ع مع) ۱ الم غلم۔ الا بلا۔ واہیات چیزیں ۲ بد شکل بھونڈی۔ موٹی بیہودہ۔ نامہذب۔ بھیہ بڑ بدسا بلا (فقرہ) بھیہ بیا کیطرف اشارہ کر کے یہ بلا بوغا کیا بکتے ہی ہی۔

بلا پڑنا۔ لازم (ع) آفت پیش آنا۔ مصیبت آنا (عالم) جانتی ہیں کہ یہ پڑ گئی بلا۔ ایکدم بھی انھیں نہ کرتی جدا۔

بلا پالنا۔ بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (وسیع) جیسے کا دل کھلا رہتا ہی اتو سر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکہ سناریں دیکھیے جہاں

بلا پیچھے لگانا۔ متعدی۔ بلا پیچھے لگنا۔ لازم۔ روگ پیچھے لگنا مصیبت،
مین مبتلا ہونا (مومن) بلائے جان ہوا دصیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا۔
نہ لگتا دل تو واہ کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی۔ بلا ٹالنا۔ متعدی مصیبت
کا دور کرنا (بحر) جان سے عشق کی بلا ٹالو۔ دلکو سمجھا دُچاہنے والو۔
بلا ٹلنا۔ لازم مصیبت کا دور ہونا۔ جھگڑے سے نجات ہونا۔ (قلق)
ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سوا غم و تعب۔ صبح وصال آلی
اب جان بچی بلا ٹلی۔ بلا جانے۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہین یعنے
کچھ خبر نہین پروا نہین۔ پاپوش جانے (بہار عشق) ایسے جھگڑے
مری بلا جانے۔ مین کہان وہ کہان خدا جانے۔ بلا جھیلنا۔ مصیبت
برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمھارے واسطے جی پر
کھیل گیا کیا کیا بلائین جھیل گیا۔ بلا چٹ۔ صفت۔ اناپ شناپ
کھانیوالا۔ بڑا کھانیوالا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کھانیمین
اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد) درویش بلا چٹ
ہین بلا نوش میان دوست۔ بینک مین جو آوے۔ افیی کونسل کر
کرین انیون کا گولا۔ ہین ایسے ہی آفت۔ بلا دور ہو بلا دور رہے۔
دعا (گلزار نسیم) سلطان کے نثار ہوکے دستور۔ بولا کہ بلائے شاہ
ہو دور۔ بلا رد ہونا۔ لازم۔ بلا کا دفع ہونا مصیبت کا دور ہونا۔
(فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی۔
بلا زدہ (ف) صفت۔ آفت زدہ مصیبت سیدہ۔ بلا سر پڑنا۔
لازم۔ جھگڑا کسی کے ذمے ہونا۔ ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا۔
(راسخ) کسیکی زلف کا سودا ہی مجھکو۔ بلا کسکی ہی کسکے سر پڑی ہے۔

بلا سر ٹالنا۔ متعدی مصیبت دور کرنا ذمہ داری دور کرنا (مہر) دہیان صیاد کا گلچین کا
خطر خوف خزان۔ ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی۔ بلا سر سے ٹلنا۔
لازم۔ بلا سر لینا۔ آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا (بحر) جو ٹلینگا رہ
ہین دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے
ہین۔ بلا سے۔ کیا پروا ہی۔ بیزار سے۔ جوتی سے (ذوق) اک صدمہ
دردِ سر کا مری جان پر تو ہے۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے۔
بلا کا۔ صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ انتہا کا۔ بہت تیز۔ بہت چالاک
(رشک) حاضر جواب ہم تو ازل سے بلا کے ہین۔ بلا کا بنا ہوا ہی۔
نہایت تیز اور چالاک ہے۔ بڑا فطرتی ہی۔ آفت ہے۔ غضب کا بنا ہوا
ہی (داغ) اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے۔ بنے ہین حضرت دل بھی
بلا کے۔ بلا کا پتلا (صفت) نہایت پھرتیلا۔ بڑا چالاک غضب کا
بلا کا سر پر بولنا۔ لازم جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و
نشان بتانا (ظفر) افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ رو رہا۔
ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی۔ بلا کاٹنا۔ جھگڑا مختصر کرنا مصیبت
دور کرنا۔ بلا کٹنا۔ لازم مصیبت دور ہونا۔ نجات پانا (سحر)
بیڑی ہمارے پاؤن کی شکر خدا کٹی۔ قید فرنگ عشق سے
چھوٹے بلا کٹی۔ بلا کش (ف) صفت۔ آفت جھیلنے والا۔
مصیبت برداشت کرنیوالا۔ شعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتے
ہین۔ بلا کو کیا غرض (عہد) پاپوش کو کیا پڑی ہی (فقرہ) جب
وہ مجھ سے بھاگتے ہین تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑکے ملون۔
بلا کیطرح پیچھے پڑنا۔ لازم۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چڑیل بن کے لپٹنا۔

بلا

بری طرح بسر ہونا۔ درپے آزار ہونا (میرحسن) بلا کیطرح اُسکے پیچھے پڑی کہاسن توا و موذی و مدعی۔ بلا کیطرح لپٹنا۔ لازم۔ محبت کرنا۔ بری طرح سر ہونا (فقرہ) ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلا کیطرح لپٹی مین یہی کہتی تھی اتان ایسی لوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایکدن ساہ کا۔ بلاگرداں (ف) ۱ وہ شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سر لے ۲ صدقے ہونیوالا۔ قربان ہونیوالا (داغ) تیری زلفون پہ بلائین جو بلاگرداں ہین۔ کتنے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھون پہ بلاگردی۔ مونث۔ تصدق ہونا (راسخ) رہون جو پاس وہ سلے خدمت بلاگردی۔ بڑے سر کی سکونت ہو پیار کی گردش۔ بلا لگانا۔ روگ لگانا (میر) گیسو سے اُسکے پیچ نے کیون آنکھ جا لگائی۔ جو اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی۔ بلا لگنا۔ لازم ۱ بلا پیچھے لگنا ۲ مصیبت آنا (امانت) اپنا یہ حال کوئی عشق مین کرتا ہی بھلا۔ جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا۔ بلالون۔ (عو) خوشامد کے کہتی ہیں۔ قربان جاؤن۔ صدقے جاؤن (انشا) مجھکو مرے خسرو پرویز ہون حاضر شیرین بھی کہے آکے بلا لون مرے آگے۔ بلالینا۔ (عو) ۱ نثار ہونا۔ صدقے جانا ۲ نہایت پیار کرنا۔ گلے لگانا جب بڑے سے کہتے ہین تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہین بلا مول لینا۔ عمداً آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش) بلا اپنے لیے دانستہ نادان مول لیتے ہین۔ عبث جی بیچکر الفت کو انسان مول لیتے ہین۔ بلا مارجانا۔ لازم۔ آفت آجانا۔ بلا مین پڑنا۔ بلا مین پڑجانا۔ لازم۔ مصیبت مین مبتلا ہوجانا (امیر) ڈرتا ہی کہین آپ نہ پڑ جائے بلا مین۔ کوچے مین ترے فتنۂ محشر نہین آتا۔ بلا مین پھنسنا۔ لازم۔ آفت مین مبتلا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ لازم۔ آفت آنا مصیبت آنا۔ قہر خدا ہونا (شاد) بلا کے زلف وہ جسدم بگڑ گیا سمجھے۔ ہماری جان پہ نازل ہوئی بلا سمجھے۔ بلانصیب (ف) صفت۔ بدقسمت۔ بدنصیب (امیر) چاہ ذقن سے چھٹکے پھنسا گیسوؤن مین دل۔ دیکھے ہمین نہ مانے مین ایسے بلانصیب۔ بلا نکلنا۔ لازم۔ قہر کا نمونہ ہونا۔ آفت ہونا۔ ظالم ہونا (داغ) سمجھکر رحم دل تمکو دیا تھا ہمنے دل اپنا۔ مگر تم تو بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔ بلانوش۔ صفت۔ ۱ جو ملتا ہو سب کھا پی جاتا ہو ۲ بہت شراب پینے والا (امیر) ڈال دے مجھ سے بلانوش کو خم کے منھ مین۔ یہ تو اک گھونٹ ہو ساقی جو ترے جام مین ہی۔ بلا ہوجانا۔ لازم۔ آفت ہوجانا (ناسخ) عالم بالا ہی تجھپر مبتلا ہوجائیگا۔ رفتہ رفتہ آدمی بالا بلا ہوجائیگا۔ بلائے آسمانی (ف) مونث۔ وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو۔ ناگہانی آفت۔ قہر خدا۔ (رشک) تیر آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو۔ خدا کا قہر بیحد ہو عذاب ناگہانی ہو۔ بلائے بے درمان۔ مونث۔ لاعلاج مصیبت۔ بلائے روزگار۔ آفت دوران۔ بلائے جان۔ مونث ۱ جان کی آفت۔ جی کا جنجال (داغ) ہمارے قتل کی تدبیر وہ نہ وان ٹھہری۔ یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری ۲ معشوق کے صدقے (مومن) سو ہوئے نہ عشق مین جسکے وہ مہربان ہوا۔ بلائے جان ہو وہ دل جو بلائے جان نہوا۔ بلائے مجسم (ف) صفت۔ سچ مچ کی بلا۔ بلا کا پتلا (جبر) دربیش اب جو مرگئے ہر دم تمام شب فرقت مین ہی بلائے مجسم تمام شب۔ بلائے ناگہانی (ف) صفت

اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتہً آجائے -
(فسانۂ عجائب) اللہ ری بجھ دی ابھی بلائے ناگہانی آفت
آسمانی جسمین آپ پھنسے ہین اُس سے نجات نہین پائی معشوقہ
یاد آئی - بلائین لینا - لازم - قربان ہونا - نہایت پیار کرنا -
عورتین جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہین جو بیاہے
اولاد ہوتا ہی یا کسی بچّے سے خوش ہوتی ہین تو اُسکے سر پر ہاتھ
پھیر کر اپنی کنپٹیو پر دونون ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر چٹخاتی ہین -
اس فعل کو بلائین لینا اور چٹ چٹ بلائین لینا کہتے ہین (جانِ صاحب)
عیث چٹ چٹ بلائین لیتی ہو کیونکر بھلا مانون ہو بلا گردان ہونا -
(ناسخ) تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہی - نہ کیونکر آگ مین اسپند کی
یہ چٹ چٹ ہو کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا -

بُلا بھیجنا - متعدی - بلوانا - طلب کرنا - پیام - رقعہ
تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا -

بلاٹنگ پیپر - (انگ) مذکر - جاذب کاغذ -

بلاد - (ع - بکسر اول) بلد (بمعنے شہر ملک) کی جمع -

بلادت - (ع - بفتح اول و چہارم) مونث - کند ذہنی
بیوقوفی -

بلادر - (ف - بفتح اول و ضم چہارم) مذکر - بھلانوان

بلار - (ھ - بکسر اول) مذکر - عم - بِلاّ - گربۂ نر -

بلاسنا - (ھ بکسر اول و سکون چہارم) لازم (ہندو)
عیش اُڑانا - خوشیان منانا -

بلاغ - (ع بفتح اول) مذکر - پہنچانا -

بلاغت - (ع - بفتح اول و چہارم - تیز زبانی - کلام مین
مرتبہ کمال پر پہنچنا) - مونث ۱ مقتضائے حال کے موافق کلام
کرنا - خوش گفتاری ۲ (اصطلاح) وہ علم جسمین اعلیٰ درجہ کی خوش
بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو -

بُلاق - (ت - بضم اول) مذکر ۱ زیور کا نام جسکو عورتین
ناک مین پہنتی ہین ۲ ناک کے دونون سوراخون کے بیچ کا پردہ ۳
لٹکن کا لانبا موتی جو عورتین بجائے نتھ ناک مین لٹکاتی ہین -

بلاکیڈ - (انگ) مذکر - ناکابندی -

بُلا لانا - متعدی - ہمراہ لانا - ساتھ لے آنا - پکار لانا
بُلا لینا - طلب کر لینا - بلانا - (ھ) متعدی ۱ طلب کرنا - پکارنا - آواز
دینا ۲ (حقّے کی نسبت) آواز نکالنا - (داغ) جب بند ہو حقّہ تو
خفا ہوتا ہے دم بھی - پینا ہمین آتا ہی بُلانا نہین آتا - بُلانا چلانا -
متعدی (چلانا تابع مہمل ہے) عو - طلب کرنا (محصنات) ماں
باپ کے مرجانے سے بھائیون نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے
بلانا چلانا مطلقاً موقوف کر دیا -

بلا جانا - (ھ - بکسر اول) عم - غائب ہو جانا -

بِلاّنا - (ھ - بکسر اول) لازم - تڑپنا - زار و قطار رونا

بِلانْد - (ھ - بکسر اول و سکون نون غیر معلنہ) عم - مونث
بالشت -

بِلاؤ - (ھ - بکسر اول) مذکر - گربۂ نر - بِلاّ

بُلاوا - (ھ) مذکر - دعوت - نیوتہ - طلب - طلبی - (امیر) بُلاوا عرصۂ محشر مین ہی ساری خدائی کا - بُلاوا پھرنا (عو) لازم - بُلانیکا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنین لیجاتی ہین (فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھر لگا بہنونکو چاہیے کام کاج کی سب چیزین سب لیکر جمعرات سے آجائین -

بلاول - (ھ) بکسر اول و فتح چہارم) مونث - ایک راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہی -

بلائی کند - (ھ) بکسر اول و فتح کاف عربی) مذکر - ایک دوا کا نام قرص

بُلبُل[1] - (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - ایک خوش آواز پرند جسکی دُم کے نیچے ایک سُرخ گل ہوتا ہی - شعرا نے اس پرند کو گل کا عاشق فرض کیا ہی (امیر) لی کاروان گل نے خزانین عدم کی راہ - بُلبُل پھڑک پھڑک کے گلستان مین رہگئے - اے صبا باغ مین تم نالۂ سوزان نہ کرد - رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے ؎ (مجازاً) عاشق (امیر) جسکے چمن زار کا ہے تو گل تر - بلبل اس گلستان کے ہم بھی ہین - **بُلبُل چشم** - (ف بغیر اضافت) مذکر ایک ریشمی کپڑے کا نام جسکی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہی اور اسمین بلبل کی سی آنکھین بنی ہوتی ہین (محسن) فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بلبل چشم - **بُلبُلِ شیراز** - شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر) ترانے بلبل شیراز کے دلکش نہون کیونکر - کہ تیری بوستان حسن ساری ہی اُسے از بر - بُلبُل کا بچہ پالا ہی - (دہلی) جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے تو یہ کہتے ہین - لکھنؤ مین اسجگہ توتا پالا بولتے ہین - **بُلبُل کا طغرا** - حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن) وہ دیباچۂ گلستان وجود - کہ جسپر ہے بلبل کا طغرا درود - **بلبل ہزار داستان** - صفت - خوش بیان - شیرین کلام (فسانۂ عجائب) امیرون مین حسین علیخان بلبل ہزار داستان خوش الحان - **بُلبُلی** - بلبل سے منسوب - بُلبُل کے رنگ کی ؎ بلبل کے رنگ کی شراب (بحر) یارب دکان پیر مغان کی کھُلی رہے - برسات بھر گلابیونمین بلبلی رہے -

بلبلا - (ھ) بضم اول و سوم) مذکر - حباب - پانی کا بُلا - پانی مین ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سطر کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہین ؎ (مجازاً) ناپائدار چیز - جلد فنا ہونیوالی چیز - سے کیا بھروسا ہی زندگانی کا - آدمی بلبلا ہے پانی کا -

بلبلا اُٹھنا - (ھ) بکسر اول و سوم) لازم - بیچین ہوجانا - بیقرار ہوجانا - مضطر ہوجانا - چیخ اُٹھنا - (بنات النعش) گلاب بلبلا اٹھی ہاے میرا کان خون خون ہوگیا - **بلبلا پڑنا** - لازم - بلبلا اُٹھنا -

بَلبَلانا - (ھ) بفتح اول و سوم) لازم ؎ اونٹ کا مست ہوکر بولنا - چلانا ؎ مستی پر آنا ؎ غصے مین لال پیلا ہونا - خفا ہونا - جھنجھلانا - بڑانا ؎ عم - جوش مارنا - بھبھدانا - کلمہ بنکر نہ

بلبلانا - (ھ) بکسر اول و سوم) لازم - بیتاب ہونا -

---

[1] دو قسمین بہت مشہور ہین ؎ حسینی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چوٹی سیاہ ہوتی ہی ؎ سلطانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چوٹی سیاہ ہوتی ہی دونوں کی ذہین بڑی ہوتی ہین ۱۲

تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ بیقراری سے رونا۔ چلّانا۔ بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا۔ (داغ) طفلِ شک آنکھوں میں اپنی بلبلا کر رہ گئے۔ پریشان ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) ماں بچے کیلیے بلبلا رہی ہے۔ منت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ بھوک سے بیچین ہونا۔ مشتاق ہونا۔ خواہشمند ہونا

بلبل ٹین۔ (انگ) ٹو ٹین۔ انگریزی میں واو لام زبر وُل داو زیر دِ۔ ٹ زیر ٹِ۔ ی نون زبر ٹَن ہے اور اردو میں ب لام پیش بُل۔ ٹ ی زیر ٹی نون ساکن) عم۔ مذکر۔ سوتی مخمل نقلی مخمل

بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ بلا گردان ہونا۔ تصدق ہونا قربان ہونا۔ بلائیں لینا۔

بل بے۔ کلمۂ استعجاب وتحسین۔ اہو۔ آہا۔ واہ واہ۔ شاباش۔ مرحبا۔ (داغ) بل بے ضد آپ کی اللہ ری ہمت آپ کے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ (نوٹ) لکھنو میں شعرا نے ترک کر دیا ہے اسکی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہیں۔ بل بے پھبتی تیرا آل کم حقیقت کم حوصلے کے غرے پر کہتے ہیں۔ بل بے جماتری دہیج مثل (دھج۔ وضع چال ڈھال۔ تراش خراش شکل) اترانیوالے یا کسی بدوضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہیں۔

بل تاڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ تر تاڑ جسمیں پھل کے بجای بالیں نکلتی ہیں۔

بلتوڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہے۔

بلٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) متعدی۔ ضائع کرنا۔ صرف کرنا لازم، اُلٹ دینا۔

بلٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) لازم۔ ضائع ہونا۔ صرف ہونا۔ عم۔ پچلنا۔

بلٹی۔ مونث۔ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے مال والے کو ملتی ہے۔ اسباب کی فہرست۔ فرد اشیا۔

بلچک۔ مونث (لکھنو) بفتح اول وسوم وسکون دوم و چہارم) ضربِ قبضۂ شمشیر (مونس) بلچک ہیں اک تری کلائی پہ جو اکبار نیچے سے ستمگر کے گرا گرز گرانبار۔ تلوار کی لچک اور تلوار کی لپک کے معانی اشعار ذیل سے پائے جاتے ہیں (شعر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک پتلی کی یہ گردش ہے کہ اُدھر ہی سپر کی۔ (نوازش لکھنوی) دل سنبھل سکتا نہیں اُسکے اشارے دیکھکر۔ جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی۔

بلخ۔ (ف۔ بفتح اول وسکون لام) ایک شہر کا نام۔

بَلَد۔ (ع۔ بلدان جمع) مذکر۔ شہر۔ (صفت) واقف ماہر سے موسن بلد راہ برہمن ہے ہمارا۔

بلدہ۔ (ع۔ بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ۔ بستی۔

بلسان۔ (ع۔ بفتحتین ونیز بفتح اول وسکون دوم) مذکر۔ مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جسکے پتوں سے روغن نکلتا ہے۔

بلسنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) عو۔ زندگی کا لطف اُٹھانا۔ آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان کے موافق بلسنا نصیب ہوا۔ برتنا۔ استعمال میں لانا۔ نیگ لگانا۔

بلعم باعور۔ (ع) مذکر۔ لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا
نام بلعم تھا اور اسکے باپ کا نام باعور۔
بلغا۔ (ع) بضم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ بلیغ کی جمع۔
بلغم۔ (ع) مذکر۔ اطبا کے قاعدے سے انسان کے
جسم میں چار خلط ہیں صفرا۔ سودا۔ خون۔ بلغم ۲۔ کف۔ کھنکار۔
(صاحب) خشک کھانسی نہیں ہی بہتر۔ اب تو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہے
بلغم آنا۔ لازم۔ بلغم خارج ہونا۔ بلغمی۔ صفت ۱۔ مرطوب۔ بادی بلغمی
مزاج والا ۲۔ موٹا ۳۔ (مجازاً) کاہل۔ سست۔ بھولی سمجھ والا۔
بلقیس۔ (ع) بالکسر سوم۔ مونث۔ شہر سبا کی
ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔
بلکانا۔ (ھ) بالکسر۔ متعدی۔ عو۔ بچہ کو رلانا۔ چھیڑنا یا
بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ بلکنا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم۔
لازم ۱۔ بیتاب ہونا۔ بیچین ہونا ۲۔ پھڑکنا۔ بلبلانا۔ بچے کا تڑپ تڑپ کے
رونا (انیس) پردے سے منہ نکال کے سیدان کو تکتے تھے۔ مائیں جو
بیٹھی تھیں تو بچے بلکتے تھے۔
بلکہ۔ (ہ) ع۔ بین ترقی و اضراب اعراض کیلیے آتا ہے
فارسیوں نے کاف اضافہ کر دیا ہے اور بمعنے شاید بھی استعمال کرتے ہیں
پھر بھی۔ علاوہ۔ سوا۔ شاید۔
بل گوندھن۔ (ہ) بال کا مخفف۔ مونث۔
(لکھنؤ) شادی کی ایک تقریب جسمین عروس کے سر کے بال گوندھے
جاتے ہیں۔ قصبات میں اس رسم کو پٹیاں کہتے ہیں ۲۔ لڑکیوں کے بال گوندھنے کی
تقریب (فقرہ) وہ سمدھن بل گوندھن اور بیگم اشرف کی دوسری تقریب ہوئی۔
بلّلا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم۔ بہت زیادہ
لاڈلا لڑکا۔ صفت۔ مذکر۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ اول جلول۔ لغو۔ بیہودہ
(رنگین) بلّلا سا ہی پر اور ٹوخوجا۔ بلّلی۔ صفت۔ مونث۔ (انشا)
بلّی ولائتی تو آجی بالی آئی۔ پھر کہو مجھکو تم کر بلّلی نظر پڑی۔ بللے
پن کی باتیں۔ عو۔ بیوقوفی کی باتیں۔ وہ باتیں جنسے بھولا پن ظاہر
ہو۔ اول جلول باتیں (منیر) باتیں بالکل بللے پن کی تھیں۔
بلم۔ (ھ) مذکر۔ برچھا۔ بھالا۔ نیزہ۔ عصا۔ اسکی لکڑی
پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیروں کی سواری کے آگے آگے
لیچلتے ہیں۔ بلم بردار۔ عصا بردار۔ نیزہ بردار۔ بلم ٹیر۔ (انگ: والنٹیر)
مذکر۔ عم۔ وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج میں بھرتی ہو۔ وہ شخص
جو قومی یا ملکی کام کیواسطے اپنے آپ کو پیش کرے۔
بلند۔ (ف) بضم و کسر و فتح حرف اول) صفت۔ اونچا
عالی۔ برتر۔ دراز قد۔ لمبا۔ بلند آواز۔ صفت ۱۔ بڑی آواز والا۔
(امیر) گوش دل سے ساکنان عرش سن لیتے ہیں صاف۔ خندۂ چاک
گریباں کیا بلند آواز ہے ۲۔ اونچی اور اٹھان والی آواز۔ بلند اختر۔
(ف) صفت۔ بلند طالع۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ بلند اقبال
(ف) صفت۔ بلند اختر۔ بلند بخت۔ (ف) صفت۔ بلند اختر۔
بلند پایہ۔ (ف) صفت۔ عالیمقام۔ بلند پرواز۔ ف۔ صفت ۱۔ اونچا
اڑنیوالا ۲۔ (مجازاً) عالی خیال۔ عالی دماغ۔ بلند پروازی۔
ف۔ مونث۔ خودنمائی۔ خودستائی۔ لاف و گزاف۔ عالی خیالی

عالی دماغی - بلند جاہ (ف) صفت - بلند مرتبہ - بلند حوصلہ - (ف) صفت - عالی ہمت - بلند ہمت - سخی - فیاض - بلند قامت (ف) صفت - دراز قد - بلند مرتبہ (ف) صفت عالی قدر - بلند مضمون - اعلےٰ مضمون - بلند نظر - صفت - عالی حوصلہ - عالی ہمت - عالی خیال - اونچی نظر والا چھوٹی بات پر خیال نہ کرنیوالا - بلند ہمت - (ف) صفت - بلند حوصلہ - بلندی (ف) مونث ۱ اونچائی - لمبائی ۲ برتری ۳ غرور (فقرہ) بخت اوڑگیا بلندی رہ گئی - اس معنے میں عموماً مستعمل نہیں ہی۔

بلنی - (ہ - بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے بھوں کے بال گر پڑتے ہیں -

بلوانا - (ہ م) بلانا کیجگہ بولتے ہیں -

بلو بک - (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث - پارلیمنٹ کی رپورٹیں اور کاغذات - ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب - نوٹ - بک جسمین خاص خاص امور کی باتیں لکھی جاتی ہیں۔

بلوٹا - (ہ - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ

بلوّر - (ع - بفتح اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مفتوح ہے فارسیون نے لام کو مشدد نہیں رکھا) مذکر - کان سے نکلنے والا چمکدار جوہر جو نہایت صاف و شفاف ہوتا ہی (آتش) ہوا ہے جب سے کہ ساقین یار کا سودا - زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہی بلور پسند - (غرور - شعور قافیے ہیں) - (میر حسن) نئے رنگ کے اور نئی طور کے دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے - **بلوریں** - (ف) صفت - بلور کا بنا ہوا - بلور کیطرح صاف شفاف چمکدار -

بلّوط - (ع - بفتح اول و تشدید لام مضموم) مذکر ایک قسم کا درخت جو پہاڑ و زمین پایا جاتا ہی بغیر تشدید لام زبانوں پر ہی (تسلیم) لشکر جنون کا جان کے بھاگے وہ رات کو - چار و طرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوے -

بلوغ - (ع - پہنچنا - جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر - جوانی - شباب -

بلونا - (ہ - بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) متعدی - (دہلی) متھنا - متھانی سے دودھ دہی کو حرکت دینا - تیل کے پانی کو حرکت دینا - گھنگھولنا - (میر) پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا - مین نچڑے سے سمندر بلوچکا - بلونی - مونث - وہ ظرف جسمین دودھ متھتے ہین - بلویا - (ہ - بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) وہ شخص جو تیل یا دودھ متھتا ہی -

بلوں بلوں - (ہ - بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول - بانگ - خواہش - واویلا) مونث - عوما واویلا - ہاے ہاے - (صریر) اللہ رہ کیا بری گھڑی تھی - ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی ۲ عسرت - تنگی - کمی - کمیابی - (فقرہ) پانچ دن پانو کی وہ بلوں بلوں رہی کہ ذرہ ہی تو چھپا لیا نہین اور چھپا لیا ہی تو سمجھا نہین ہان چھٹی کے دن دل کھولکر پیسا اٹھایا - ذپٹنا - کرنا ہونا کیسا

بلونت - (ھ - بفتح اول و سوم و سکون بقیہ حروف) صفت - طاقتور - زور آور -

بلوہ - (ع - بلوے - آزمایش محنت سختی) مذکر - بغاوت - غدر - عدول حکمی - سرتابی - سرکشی - غل شور - فتنہ فساد (داغ) اُسکے کوچے مین حشر برپا تھا سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا - کھلبلی - ہل چل - بدنظمی - بدعملی - (مومن) جانِ دلبر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی یفت اس بلوے مین شب خونِ تمنا ہو گیا - بھیڑ - مجمع - ہجوم - انبوہ (مصحفی) دو پھول یہان رکھکر گذرا تھا یہان سے کل - تربت پہ مرے بلوہ مرغان چمن کا تھا - (رشک) خیال خط و زلف آنے لگے ہین - بلاؤن کا بلوہ ہوا چاہتا ہے - (قانون) بہت سے آدمیون کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا - اور فساد کرنیکے مقصد یا نیت سے مجمع مین شریک ہونا - ہنگامہ مین پہلے سے ارادہ جرم کا نہین ہوتا -

بلہاری - (ھ) صفت - عو - صدقے - تصدق - نثار ہونا - بلہاری - جاؤن (اللہ)

بلہرا - (ھ - بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم - بل - سوراخ - ہرا - سبز) مذکر - پان رکھنے کا لانبا ڈبّا -

بلہوس - (ف - بل - بہت - ہوس - آرزو) دیکھو بوالہوس

بلّی - (ھ - بفتح اول و سکون لام مشدد مکسور) - مونث - سال کے درخت کی لانبی شاخ یا تھونی - (رشک) ٹوٹ جائیگی یہ بلّی کہکشان کی خودبخود - دیکھ لینا ایکدن گردون کا چھپّر اُڑ گیا - نا وُ چلانے کا بانس یا بڑا لانبا بانس - بلیون پانی ہونا (دریا کے پانی کی تھاہ بلیون سے لیتے ہین) بہت زیادہ پانی ہونیکی جگہ بولتے ہین - (داغ) گریہ ہی کہ طوفان ہی آنسو ہین کہ دریا ہی - کیا بلیون پانی ہی مرے دیدۂ تر مین - بلّی مارنا - متعدی - کشتی چلانے کیلئے -

بلی - (ھ - بالکسر) مونث - گربہ - وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑ و نمین اس غرض سے لگائی جاتی ہی کہ دونون پٹ بند کرکے اسکو چڑھادین تو پھر کواڑ از خود نہ کھلین - بلی اُلانگنا - (دہلی) جسطرف سے بلی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا یا (مجازاً) لڑتے جھگڑتے گھر مین آنا - (نوٹ) عوام بلی کے جانیکے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی فال سمجھتے ہین لہذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتین کرتا ہی اسکی نسبت کہتے ہین کہ بلی الانگھکر آئے ہین - بلی بھی لڑتی ہی تو منھ پر پنجہ رکھ لیتی ہی - مثل - یعنے حیوان بھی لڑتے ہوئے شرماتے ہین - بے لحاظ لڑنے والیکی نسبت بولتے ہین - بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی - مثل - ہر شخص جو کام کرتا ہی اپنے نفع کیلئے کرتا ہی - بلی جب گرتی ہی تو پنجون کے بل - مثل - ہوشیار اپنی آرام او حفاظت کا خیال رکھتا ہی - بلی سے چھیچھڑون کی رکھوالی - مثل - خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہین ہوتی - بلی کا راستہ کاٹنا - منحوس سمجھا جاتا ہی - بلی کا توڑ جانا - بلی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا (رشک) توڑتی ہی مرغ جان بلی ترے دروازے کی - بلی کا رونا - عورتین اسکو بہت منحوس سمجھتی ہین (نبات النعش) سکان ہی گھر اُجاڑ تمام رات تو گیمٹ بلیان روتی ہین

بلی کا گو نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ مثل۔ محض نکمے کے نسبت کہتے ہین۔ بلی کہا اُنکی نہین تو ہمیلا اُنکی ضرور۔ مثل۔ بدذات بیفائدہ نقصان پہنچاتا ہی۔ بلی کی میاؤن سے ڈر لگتا ہی۔ یا بلی کی میاؤن کو کون پکڑے یا کون پکڑ سکتا ہی۔ مثل۔ ظالم کا خوف کافی ہی۔ ظالم کا رعب بہت ہے۔ زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا۔ (ایک بلی نے چوہونکو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہون نے جمع ہو کر کہا آؤ آج ملکر اسکا بندوبست کرین ایک نے کہا مین لپک کر اُسکے ہاتھ کو جھپٹ جاؤنگا اور ناخون کتر ڈالونگا۔ ایک بولا مین اُسکی ناک پکڑکے لٹک جاؤنگا ایک نے کہا مین کان پکڑکے کھینچ بھاگونگا غرض اسیطرح اپنے اپنے خیالی پلاؤ پکا رہے تھے انمین ایک بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا حضرت سلامت تم بھی کچھ بولو اُسنے کہا اے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک مرتبہ غرّا کر کہیگی میاؤن!! تمھارے دم نکلجائینگے ساری شیخی کو تو پکڑا اُسکی میاؤن کو کون پکڑیگا۔ یہ سنتے ہی بلی کی میاؤن سے ڈر گئے اور سب بیہوش ہو گئے۔ اسطرح یہ قول ضرب المثل ہو گیا۔)

بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ مثل۔ جس چیز کے ملنے کا سان گمان نہو اور اتفاق سے ملجائے یا جس کام پہ دسترس نہو اور اتفاقیہ سرانجام ہوجائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے یا دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہین۔ (حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو خبیرالاخبار کی ضرورت ہوئی بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ بلی کے خواب ہین

چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ مثل۔ جس مذاق کا آدمی ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی خیال رہتا ہی اور وہ اُسی دُھن مین رہتا ہی۔ جیسا ہوتا ہی ویسے ہی خیالات ہوتے ہین جیسا شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور وہ چاہے وہ اُسیکا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ بلی لوٹن (ص) مذکر۔ بالچھڑ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکی بو بلی کو بہت پسند ہی۔ (جان صاحب) بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی۔ بلی نانگھکر آنا۔ متعدی (لکھنؤ) بلی اُلانگنا۔ (شوق) کہین نانگھکر بلی آئی ہے آج۔ ہنسی سے جو ہوتی ہی تو بدمزاج۔

بلیات (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف مشدد۔ بلیہ کی جمع جسکے معنی رنج اور سختی کے ہین) مونث یہ لفظ مفرد کیطرح مستعمل ہے۔ الابلا (فقرہ) مجھپر سحر جادو بلیات خبیث بھوت۔ پلیت کا کچھ اثر نہین ہی۔

بلیان لینا۔ (بفتح اول و دوم وسکون یائے مشدد) لازم۔ عم۔ بلائین لینا۔ دوسرے کی بلائین اپنے سر لینا۔ (مجازاً) چاروطرف پھرنا۔ چوگرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیان لیتے پھرتے ہین۔

بلیہ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت۔ کند ذہن۔ کم سمجھ۔ بُرا۔

بلیرڈ (انگ) مذکر۔ انٹے کا کھیل۔

بلیغ (ع) صفت۔ رسا۔ کامل۔ تیز زبان۔ خوش بیان۔ اعلے درجہ کا کلام۔

بلینڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ۲ عم۔ بونڈا ۳ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ۴ چھت کی کڑی۔ بلینڈی۔ (ھ) مونث ۱ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ۲ دہلی۔ (مجازاً) بہت لانبی عورت۔

بلے۔ (ع) کلمۂ ایجاب بمعنے قبول بمعنے ہان) ۱ یہ لفظ اردو مین آے بلے کی ترکیب سے استعمال مین ہی (قدر) کھل گیا عشق مجازی مین اے بست الست۔ تمھا بلے کہتے مین اے دل یہ ترا اقرار کب۔ دیکھو آے بلے۔

بلیہ (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے مشدد و ہ مفتوحہ بلا۔ دکھ۔ آزمایش۔

بم۔ مونث ۱ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہین۔ بگھی کا بانس۔ یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی (تسلیم) اسطرف گاڑی کے بم ٹوٹ گئی۔ راس گھوڑے کی ادھر چھوٹ گئی ۲ (ھ) مونث ۱ چشمہ۔ پانی کا سوراخ ۲ غل شور جیسے بم مچانا ۳ شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کے پوجا کے وقت گال و نکو پھلا کر نکالتے ہین ۴ نقارہ۔ دھونسا۔ بم بولنا۔ لازم۔ جے پکارنا (منیر) دو حکم دے تو ہون خاموش کہر کے باجے۔ کہے نہ زیر پھر اپنے رفیق سے بم بول ۵ زیر کا مقابل۔ راگ یا باجے کی اونچی آواز اونچا سُر۔ بم پولیس۔ (انگریزی مین بم۔ سُرین۔ پلیس۔ جگہ۔ انگریزی بول چال مین بم پلیس پہنچانے کے معنے مین مستعمل ہے) مذکر عام جاے ضرور۔ وہ پہنچانے جو عوام کیواسطے موقع موقع سے بنواے جاتے ہین۔ بم پھوٹنا۔ لازم۔ کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔ پرنالہ سا جاری ہونا۔ کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (بیپروا) دل دیا مین نے تو بوسے کوئی بم پھوٹی ہی۔ دل ہی جو چاہے وہ مین ہیٹھے آتے ہین سوغا تو نہین۔ بم چخ مچانا۔ متعدی نہین ہی۔ بن پڑنا۔ ڈالنا۔ فساد برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بم چخ مچنا۔ لازم۔ بلے کا سے جہاں دیکھو تو محتسب کا ہوا ہی نزول کیا۔ کیون میکدہ مین آج ہی بم چخ مچی ہارا بم مچانا۔ فریاد کرنا۔ بم کا گولا۔ ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہی۔ بم مہادیو۔ (ھ) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا۔ بمبا۔ (پرتگالی زبان مین بمبا بمعنے چشمہ ہندی مین کنوان چشمے کا دہانہ) مذکر ۱ چشمہ۔ نالہ۔ پانی کی نالی ۲ نل کسی اونچی جگہ پانی پہنچانیکی کل۔ (فقرہ) لکھنؤ مین جب سے بمبے نکلے کنوین بیکار ہوگئے۔

بمبو۔ (دیوناگری) مذکر ۱ چنڈو پینے کی نے جسے چنڈو ڈھکر کو اٹھاتے ہین ۲ نا ۳ ادبجرے کی لکڑی۔ بمبو کا پٹ۔ (انگریزی) مونث۔ ایک قسم کی ٹمٹم۔

بمبئی۔ مونث ۱ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ۲ ایک قسم کا آم۔

بمنا۔ مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ سرخ۔ سبز۔ زرد یا سیاہ رنگ۔ کبوتر کی چونچ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہین اسکو بمنا کہتے ہین بمنی۔ مونث۔ بمنا کے رنگ کی کبوتری۔

بمنٹیا (ھ) تصغیر بم۔ بامن کا بیٹا۔ بامن والا تحقیر کے لیے کہتے ہین

بِنْ - (ع) - ابن - بیٹا - یہ لفظ جب دو ناموں کے بیچ میں آتا ہی یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہیں تو اول کا الف محذوف ہوجاتا ہی، مذکر - بیٹا - ابنا - بنین - جمع -

[illegible] - (ہ) [illegible] سنسکرت میں ایسے [illegible] کام درخت چھائے ہوئے ہوں [illegible] پیڑ [illegible] درخت لگائے ہوں - (ہ) مذکر - صحرا - [illegible] میدان جنگل - (منیر) ہر طرف تھا غضب کا سناٹا - بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا - مرغزار - روئی کا کھیت - روئی کا درخت - بن باس - بن باسی - صفت - جنگل میں بسنے والا - (ہندو) راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل میں رہے تھے - بن باس کرنا - (ہندو) جلاوطن ہونا - بن میں جا کر رہنا - بن بھانٹا - (ہ) مذکر - جنگلی بینگن - بن بلاؤ - (ہ) مذکر - جنگلی بلا - بن تیتر - (ہ) مذکر - جنگلی تیتر - بن کریلا - مذکر - جنگلی کریلا - جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہی - بن کٹیا - (ہ) مونث - ایک خاردار بوٹی - بن کنڈا - (ہ) خشک جنگلی اپلا - بن مانس - (ہ - بن جنگل - مانس - انسان) مذکر - جنگلی آدمی - (مجازاً) وحشی آدمی -

بُن - (ع - بالضم) مذکر - قہوہ (منظر) رقیب و سیہ کو بن پلایا - مجھے بن آگ کے تو نے جلایا - (ف) مونث - جڑ - انتہا - بنِ ران - مونث - ران کی جڑ - بنِ گوش - مونث - وہ حصہ جسم کا جو کان کی کنپٹی کے نیچے ہوتا ہی - بنِ مو - مونث - بال کی جڑ - (غالب) ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہوں - کرے ہی ہر بنِ مو کام چشم بینا کا -

بِن - (ہ - س - بنا) حرف استثنا - سوا - بجز - بغیر (آزردہ دہلی) پڑھنے پڑھنے نہ کر دو نامہ مرا بن دیکھے - یہ بھی چھاتی سے لپٹنا ہی کہ منظور نہیں - لکھنؤ میں بن کی جگہ بے بولتے ہیں - بن آئے مرنا - لازم - بے موت آئے مرنا - عمر طبعی ختم ہونے سے پہلے مرنا - بے وقت مرنا - مرگ مفاجات میں مبتلا ہونا - (جرأت) وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط - کہ بن آئے نہیں مرتا کوئی - ناحق آفت میں آنا - کسی بلا یا مصیبت میں بے سبب پھنس جانا - بیگناہ مارا جانا - بن بلائے احمق سے دو دڑے صحنک - مثل - (عو) بے پوچھے کسی معاملے میں دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانیوالے کی نسبت بولتی ہیں - بن بیاہا - مذکر (عو) کنوارا (جان صاحب) بن بیاہا امیر لال تو بدنام ہوگیا - بن بیاہی - مونث (عو) کنواری - بن داموں کا غلام - صفت - (عو) وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے - بے حد مطیع - فرمانبردار (گلزار نسیم) طائر کے یہ سن کلام صیاد - بن داموں ہوا غلام صیاد - بن داموں کی لونڈی - صفت (عو) بے حد مطیع - فرمانبردار (عورت) بن داموں کا نوکر - صفت - بے حد مطیع - فرمانبردار - بن داموں کھوٹا - (عو) مفت بھی کام کا نہیں - بن روئے (یا مانگے) ماں بھی دودھ نہیں دیتی - بے طلب کوئی مطلب حاصل نہیں ہوتا - بن مارے کی تہ پیٹ - عو - ناحق کی شکایت - بیجا فریاد کی جگہ بولتی ہیں - بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک - سوال کرنے کی مذمت میں بولتے ہیں - سوال سے

نہین ملتا ہی اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہوجاتا ہی ۔ جب اتفاقیہ
کوئی نعمت ملجائے جو کوشش سے نہ ملسکتی ہو تو یہ مثل بولتے
ہین ۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہین یعنے بے محنت بے مشقت
عمدہ کام ہوجاتے ہین اور مشقت سے معمولی کام بھی نہین ہوتے ۔ یہ سب
تقدیر کے کرشمے ہین ۔

بن آنا ۔ لازم ۔ ۱ مطلب بر آنا ۔ مراد حاصل ہونا ۔ معاملے
کا خاطر خواہ طے ہوجانا ۔ کام درست ہونا ۔ (قلق) اتنا احسان کیجے
ضعف تو بن آئے مری ۔ ہین تو دیکھون تمھین دیکھو نہ مگر تم مجھکو ۔
۲ سودمند ہونا ۔ کارگر ہونا ۔ (ظفر) بہت تدبیر کی شانے نے لیکن کچھ نہ
بن آئی ۔ نہ چھوٹا دل مرا کمبخت سے اُس زلف معنبر کے ۔ ۳ قسمت
کھلنا ۔ (مومن) سُنا ہی یہ کہ اُسنے زلف وا کی ۔ اگر سچ ہی تو بن آئی
صبا کی ۔ ۴ موقع ہونا ۔ موقع ہاتھ لگنا ۔ مناسب ہونا ۔ ممکن ہونا ۔
امکان مین ہونا ۔ ہوسکنا ۔ بس چلنا ۔ (شوق) خیر اسکا جواب
پھر دینگے ۔ جیسے بن آئیگی سمجھ لینگے ۔ (داغ) وہ ظالم غیر کے ہمراہ
بن ٹھن کر نکلتا ہی ۔ بن آتی بھی نہین کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے ۔
۵ تدبیر بن پڑنا ۔ (بحر) دلربا سے نہ ملون دلکو تسلی کیا دون ۔ سخت
ناچار ہون کچھ بن نہین آتا ہی مجھے ۔ بن آئے کی بات ۔ بس چلنے کا
نتیجہ ۔ موقع ملنے کا ثمرہ (منیر) بوسہ نہ دینے کے لیے بنتے ہو بیدہن ۔
جو کچھ کہو بجا ہی بن آئے کی بات ہے ۔ بن بنا کر ۔ ۱ درست ہو کے ۔ تیار
ہو کے ۔ بن سنور کے ۔ سنگار کر کے ۔ (داغ) لو قیامت اب آئی وہ
کافر ۔ بن بنا کر مکان سے نکلا ۔ بن بنکے بگڑ جانا ۔ لازم ۔ درست ہو کے

کسی کام کا خراب ہوجانا ۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب
ہوجانا ۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن کے ساتھ ۔ مجھے خود دلا محسن
احسن کے ساتھ ۔ ۲ نمایشی طور پر خفگی ظاہر کرنا ۔ بناوٹ سے دکھانیکے لیے
بن بیٹھنا ۔ از خود کوئی وضع اختیار کر لینا ۔ ؎ جو چاہے وہ بن بیٹھے
یہان آجکل اُستاد ۔ افسوس قلق ناسخ مغفور نہین ہی ۔ بن پڑنا ۔
لازم ۔ موقع ہاتھ آنا ۔ (سرور) ناقہ چلا ہی نجد مین لیلیٰ کا بے مہار
مجنون کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو ۔ ۲ معاملہ کا رو براہ ہونا ۔ مراد
حاصل ہونا ۔ کامیابی ہونا ۔ سرسبزی ہونا ۔ ؎ درماندگی مین غالب
کچھ بن پڑی نہ جانو جب رشتہ بیگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا ۔ ۳ سودمند
ہونا ۔ کارگر ہونا ۔ (طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانہ پہ تیر ۔ ابھی
بے شبہ بن پڑی تدبیر ۔ ۴ مجبور ہونا (شمشاد) اے جذب دل جو تیری
طرف سے کمی نہو ۔ آتے ہی بن پڑے اُنھین تاخیر بھی نہو ۔ ۵ سوچنا ۔
سمجھ مین آنا ۔ (قدر) بھوؤن کو کیون چھوا تھا ہاے یہ کیا بن پڑی مجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہی آپ پیدا کر لیا ۔ ۶ ہوسکنا ۔ کان مین ہونا ۔ موقع
ملنا (فقری) موقع نکل گیا پھر کچھ نہ بن پڑی ۔ بن پڑے تو [illegible]
کو چلے آنا ۔ بن پڑے کی بات ۔ دیکھو بن آئے کی بات ۔

بَنا ۔ (ص) مذکر ۔ نوشاہ ۔

بِنا ۔ (ع ۔ بنیاد ۔ عمارت) مونث ۔ نیو ۔ بنیاد ۔ ۲ اصل
جڑ ۔ وجہ ۔ باعث ۔ سبب ۔ ابتدا ۔ آغاز ۔ شروع ۔ بنا پڑنا ۔
لازم ۔ ابتدا ہونا ۔ آغاز ہونا ۔ تعمیر کی بنیاد رکھی جانا ۔ بنیاد قائم
ہونا ۔ (شعور) دیوار ہو بلند نہ گرد ملال کی ۔ الفت کا نام آ یا

پڑی ہی بنائے رنج۔ بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ نیو ڈالنا۔ شروع کرنا
ڈھنگ ڈالنا۔ (داغ) سیدھے سادے ہین ابھی پیغام شوق۔
وصل کی ہمنے بنا ڈالی نہین۔ بنائے دعوے۔ (قانون) مونث۔
بنائے مخاصمت۔ دعوے کیوجہ۔ استغاثہ کا سبب۔ بنائے مخاصمت
(قانون) مونث۔ وہ فعل جس سے نالش کرنیکا حق پیدا ہو۔ لڑائی
جھگڑے کی بنیاد۔ بنا علیہ۔ (ع) تابع فعل اسی بنیاد پر۔ جدید
بنا دیا۔ بنا ہوا۔ صفت۔ مرکب۔ تیار۔ طے
شدہ۔ مسلمہ۔ جیسے بنی بات۔ بنا کھیل۔ ختم شدہ۔ تیار۔ مرتب
مضبوط۔ نقلی۔ نمائشی۔ جعلی۔ جھوٹا۔ مصنوعی۔ بے بنیاد
خیالی۔ وہمی۔ تیار کرکے (نسیم دہلوی) لیلیٰ بنا گیسو و رخسار
یار مین۔ جی چاہتا ہے بیٹھ رہین اک مکان بنا۔ لکھنؤ مین ایسے
موقع پر وو بنا کر کہتے ہین۔ بننا کا ماضی (نوٹ) دلی مین کہے
بنا۔ آئے بنا وغیرہ اور لکھنؤ مین کہتے بنا۔ آتے بنا وغیرہ بولتے
ہین (داغ) محشر مین حال دل وہ کہ سنا کہے بنا۔ کیا کیا مرے
جواب نے رسوا کیا مجھے۔ بنا بنایا۔ صفت۔ تیار۔ ٹھیک۔ درست
باقاعدہ۔ بنا بیٹھا ہے۔ بنے بیٹھے ہین۔ بنی بیٹھی ہے۔ صورت بنائے
ہے۔ وضع بنائے ہے۔ بنا ٹھنا۔ صفت۔ لباس و زیور سے
آراستہ۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ بنا رہنا۔ لازم۔ زندہ رہنا۔
سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ جاگزین رہنا۔ (امیر) تھی اگر برق
تجلی کو نمایش منظور۔ تیکے شوخی ترے چتون مین بنا رہنا تھا۔
اقبال و دولت کی ترقی ہونا۔ برقرار رہنا۔ آباد رہنا۔ خوش و

خرم رہنا۔ سرسبز رہنا۔ جاری رہنا۔ بنا لانا۔ تیار کر لانا۔ درست کر لانا
بنا لینا۔ تیار کر لینا۔ انتظام کر لینا۔ نقصان پہنچانا۔ عموماً کیا کے ساتھ
(منیر) کیا بنا لینگے بگڑ کر مجھ سے۔ تیرے تیور مری قسمت ہی سہی۔
حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) وکیل صاحب نے دو گھنٹے تقریر
کرکے پانچسو بنا لیے۔ بنانا۔ متعدی۔ آراستہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ہجو ملیح
کرنا۔ خندہ زنی کرنا۔ احمق بنانا۔ (فسانۂ عجائب) جانعالم نے کہا چہ
خوش آپ در پردہ بناتی ہین مگر کر طنز سے سناتی ہین ہم حضور
کا ہیکو مزدور ہین تم جیسے جی چار کے کاندھے چڑھی کھڑی ہو
(البتہ حضور ہو) درست کرنا۔ مکمل کرنا۔ (داغ) بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر
بنائینگے۔ تیار کرنا۔ (بنات النعش) مگر وہ پہلی جوتی جو تمنے بنا دی ہے
ابتک بنی ہے۔ ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا کی جگہ۔ (داغ)
عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہی نمازی۔ دیوانے سے پابندی اوقات نہوگی
تعمیر کرنا۔ (داغ) اسدن پہ کیون نزول بلا اپنے ساتھ ہو۔ اب ہم
مکان شہر سے باہر بنائینگے۔ صاف کرنا۔ (فقرہ) مچھلی بنا کر صاف
کرلو۔ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا۔ ترمیم کرنا۔ (داغ)
کیا ان پڑیگا کوئی نہ دلکا مسودہ۔ اکثر مٹائینگے کبھی اکثر بنائینگے۔
(ہندوونکی اصطلاح) پکانا۔ صورت بنانا۔ انداز بنانا۔ (داغ)
عادت ہی ہوگئی ہے وہ دیکھین گے جب مجھے۔ چتون غضب کی قہر کی تیوری
بنائینگے۔ اصلاح کرنا۔ صحیح کرنا۔ اصلاح دینا (فقرہ) تمنے استاد کے
بنائے شعر دیوان سے نکال ڈالے۔ ادب سکھانا۔ ترتیب دینا۔
(دیکھو) موزون کرنا (فقرہ) پہلے اسنے واجد علیشاہ کی بنائی ہوئی ٹھمری

لگائی ہے" مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ) دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کرے بیا
ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائینگے" حاصل کرنا۔ پیدا کرنا" کھینچنا (فقرہ)
کیا اچھی تصویر بنائی ہے" نقصان کرنا۔ (جلیل) اسے بجائے اشک خون
حسرت ٹپکتی ہے یہاں۔ تم جو بگڑے کیا بنا یا دیدۂ خونبار کا" مونڈنا۔
خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک) حجام میرے سامنے اُسکا بنا سے خط۔
بناؤ۔ (ھ) مذکر۔ بگاڑ کے خلاف۔ دوستی۔ میل جول (آتش) مثل نسیم
ہوں چمن روزگار میں۔ گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ" آراستگی
زیبائش۔ آرائش (رشک) تیری جو ہے بناؤ میں کب سادگی میں
ہے۔ غمزے کے تیر یار کے خنجر ہوں لگ گئے" (ع) بناوٹ۔ بناؤ چناؤ۔ مذکر۔
سنگار۔ بناؤ سنگار۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔ بناؤ دینا۔ (ع) لازم
زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سفید دوپٹا اُسپر ریشمی فیتا لاکر
لاکر بناؤ دیتا ہے۔ بناؤ کرنا۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش
کرنا۔ (داغ) سادگی میں کیوں کیا تمنے بناؤ۔ زینت بدن سے تو جاتی رہی

بنات۔ (ھ) بفتح اول۔ مونث۔ بانات کا مخفف۔

بنات۔ (ع) بفتح اول۔ بنت کی جمع۔ بیٹیاں۔ لڑکیاں
بنات النعش۔ (عربی) نعش اُٹھانیوالوں کو ابن النعش کہتے ہیں اور اُنکے محاورے میں
ابن النعش کی جمع بنات النعش ہے ان سات ستاروں میں سے چار جنازے
اور تین جنازہ اُٹھانیوالے کہلاتے ہیں) ف۔ مونث۔ وہ سات ستارے
جو قطب شمالی کے قریب اور قطب کے گرد پھرا کرتے ہیں۔ (غالب)
کہتے ہیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں۔ شب کو اُنکے جی
میں کیا آیا کہ عریاں ہو گئیں۔

بنادر۔ دیکھو بندر (ف)
بنارسی ٹھگ۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ)
بڑا بدمعاش جو ظاہر میں بھلا مانس معلوم ہو۔
بناس پتی۔ (ھ) بن۔ جنگل۔ پتا۔ ورق۔ عوام
بناس پتی بہ تشدید تا سے مکسور بولتے ہیں۔ فصحا کی زبانوں پر بغیر
تشدید ہے) مونث) جنگل کی پتیاں۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی
پھل اسکا فعل مفرد آتا ہے" صفت۔ ایک قسم کا رنگ جسمیں زردی سبزی
مائل ہوتی ہے" صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جسمیں زردی سبزی مائل ہوتی ہے۔
بناگوش۔ (ف) بضم اول۔ میرنے مذکر باندھا ہے
سے جب بناگوش اُسنے دکھلایا۔ صبح کا سا سمان نظر آیا۔ اب لااتفاق
مونث ہے) کان کی لو۔ کنپٹی۔ (تسلیم) تونے جس دن سے بالا پہنا ہوش
اُڑاتی ہے بناگوش تری۔
بُنالا۔ (ھ) بضم اول) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا۔
بنامی۔ (انگ۔ بکسر اول) (قانون) وہ معاملت بیع یا ہبہ کی
جو دوسرے کے نام سے کیجائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور ہو
بنان۔ (ف) بنانہ (سر انگشت) کی جمع) مذکر۔
انگلیوں کے سرے۔
بُناوٹ۔ (ھ) بضم اول و فتح چہارم) مونث۔
بننے کی وضع۔ بننے کا کام۔ بُننا۔
بناوٹ۔ (بفتح اول وچہارم) مونث (۱) وضع
ساخت۔ ترکیب۔ شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ اسطرح کی ہے

کرسے۔ اوپر کے طبقے مین بڑے بڑے پتھرونکی سلین تہ بتہ چنی ہوئی ہین ۲۔ تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری۔ ظاہری نمایش (بحر) خدا علیم ہے ہر شخص کی بناوٹ کا۔ کہو نماز پہ سجدے کیے کہ سر پٹکا ۳۔ خلاف بیانی۔ جھوٹ۔ مکر و فریب۔ جعلسازی۔ دروغگوئی۔ سخن سازی۔ ۴۔ وہ بات جو مصلحت وقت کے مطابق کیجائے ۵۔ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

بنت۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱۔ کپڑے کی لمبی چپٹ پر نقری اور طلائی تارونکا کام۔ ایک طرحکی توئی کا نام جسمین گوکھرو سلما ستارا لگا ہوتا ہے۔ لیس۔ دینا۔ ٹانکنا۔ ٹکنا کے ساتھ) ۲۔ عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشانکا۔ بنائی کتنی زمینداہ بنت سے طاق ابرو مین۔ (شعور) اہل فنا کو چاہیے کیا بنت لباس۔ کسدن بنت ٹکی ہے کلاہ حباب پر۔ بنت کی جھٹی۔ شیشے کے ریزے جو بنت مین ٹکے ہوتے ہین (ناسخ) دانے ہین انگیا کے چڑیا کو بنت کی جھٹیان۔ ملتی ہے بالے کی مچھلی سوتیونکی آب ہین۔

بنت۔ (ع) مونث۔ بیٹی۔ لڑکی بنت العنب۔ (بنت۔ لڑکی عنب۔ انگور) مونث۔ شراب (قلق) بنت العنب کی فرقت دلکو نہین گوارا۔ بوتل لگی ہوئی ہے آٹھون پہر کمر (ہیں) -

بنٹا۔ (ہ) مذکر پیتل کا بڑا برتن جسمین ہندو پانی رکھتے ہین۔ کلسا۔ کھانا پکانیکا برتن۔ بنٹا دھار۔ یہ لفظ بٹا ڈھال کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے جب بات بہت گھس جاتا ہے اسمین ڈھال ہوجاتا ہے یا اس لحاظ سے کہ کلسے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا بجنے کلسا ہو۔ عوام کی زبان ہے اور کردینا کیساتھ بمعنے تباہ کردینا

مستعمل ہے۔

بٹنا۔ لازم تقسیم ہونا۔

بنج۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تجارت۔ خرید فروخت سوداگری لین دین۔ بیوپار۔ (شاد) بوسے دے وہ حسن کی جب گرمی بازار ہو۔ دل فروشو چاہیے ایسا بنج بیوپار ہو۔

بنجارا۔ (ہ) مذکر ۱۔ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲۔ ایک ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہے ۳۔ سوداگر۔ بیوپاری ۴۔ ایک پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ مین کثرت سے پائی جاتی ہے ۵۔ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہین۔ اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہین کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہین۔

بنجاری۔ مونث ۱۔ بنجارے کی عورت ۲۔ صفت (مجازاً) مضبوط۔ موٹا پائدار۔ جیسے بنجاری لحاف ۳۔ صفت۔ اُبالا ہوا غلہ ۴۔ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہین۔

بن جانا۔ لازم ۱۔ (پ کے ساتھ) اثر ہونا۔ مجبوری ہونا (غالب) مین بلاتا تو ہون اُسکو مگر اے جذبۂ دل۔ اسپی بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے ۲۔ رنج صدمے یا بلا مین پھنس جانا۔ (داسخ) بنگئی تاصد پہ کیا یارب ہان۔ مرگیا کھویا گیا جاتا رہا ۳۔ خوشنما ہوجانا۔ بہتر ہوجانا بارونق ہوجانا۔ (فقرہ) آپکے قدم رکھنے سے گھر بنگیا ۴۔ ذائقہ دار ہوجانا۔ (فقرہ) رکابدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵۔ مالدار ہوجانا۔ باجاہ و ثروت ہوجانا۔ (داغ) کم نہین سامان مین ہنگامہ محشر کے آپ۔ دیکھیے دلکو دعائین بنگئے اس گھر سے آپ ۶۔ نشان پڑجانا۔

(فقرہ) وہ ٹین چٹخنے ایسے مارے کہ پانچون انگلیان بنگئین ۔ وضع خفتیا
کرنا ۔ (شمشاد) کچھ نہ سمجھکر وہ جو سوتے بنگئے ہین مرنے دیدار کے لوٹا گیا

بنجر ۔ (ہ ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) مونث
زمین شور ۔ افتادہ زمین ۔ غیر مزروعہ زمین ۔ زمین جسمین کچھ پیدا نہو ۔
بنجر توڑنا ۔ نوتوڑ کرنا ۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا ۔ بنجر جدید ۔ وہ
اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہکر کاشت کیگئی ہو ۔ بنجر قدیم ۔ غیر
مزروعہ زمین جو عرصے سے بغیر کاشت کے پڑی ہو ۔ وہ زمین جو نئے
بندوبست تک غیر مزروعہ ہے ۔

بنچ ۔ (انگ) مونث ۔ ۱ احکام عدالت ۔ ۲ لانبا تختہ جس کے
نیچے پائے لگے ہوتے ہین ۔

بند ۔ (ف) ۱ ہڈی کا جوڑ ۔ ۲ زنجیر ۔ رسی جس سے دیوانون
اور قیدیون کے ہاتھ پاؤن باندھتے ہین ۳ لوہے کا پتر جو صندوق ۔
کشتی ۔ کواڑ کے تختون پر بغرض مضبوطی لگاتے ہین ۴ بند شمشیر ۵ بند
ترجیع و ترکیب ۶ وہ روک جو اسلیے کر دیتے ہین کہ پانی آگے نہ بڑھے ۷
داؤن پیچ کشتی لڑنیوالون کے ۸ بند کاغذ ۹ گرہ ۔ عقدہ ۱۰ خیال ۱۱ کمربند
۱۲ بند قبا ۱۳ اثر کرکے ساتھ باندھنے والے کے معنی دیتا ہے جیسے نقشبند)
مذکر ۔ اسم کے بعد آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے نعلبند ۔ بند
کپڑے کی دھجی ۔ پٹی ۔ ڈورا ۔ سلا ہوا فیتا ۔ انگرکھے کا ہو خواہ شروانی
اچکن ۔ نقاب کا (رشک) بے پردہ ہاے چشم سے نازک اگر نقاب
تار نظر ہین بند تمھارے نقاب کے ۔ (انیس) لڑکے بھی بند کھولے
ہوے ساتھ ساتھ تھے ۔ انگیا کے تھرکتے جن سے پشتا کیطرف
انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولے شوق سے بند انگیا کے ۔ لپٹکر ساتھ
سو رہا ہے آپ ۔ پشتہ ۔ وہ دیوار جو تالابون ندی نالون کے پانی
روکنے کیواسطے بنائی جاتی ہے ۔ بیٹھ (آتش) ٹھہر سکتا ہے کہان آمد
سیلاب مین بند ۔ جوڑ ۔ بدن کا جوڑ ۔ عضو (وزیر) وصل ہوا جب
تری شمشیر سے بند بند اپنا جدا ہوگیا ۔ قید ۔ حبس ۔ حوالات ۔
(آتش) دل بیتاب کو سمجھے جو سیماب مین بند ۔ فہرست ۔ فرد ۔ (فقرہ)
دعوت کے بند مین میرا نام نہین ہے ۔ کشتی کا داؤن ۔ پیچ ۔ متن اشعار
[illegible] ہون پہلوان (میر) مجھے ہی یاد اس کشتی کا ہر بند ۔ زنجیر کا حلقہ ۔
(نسیم) زلفی نہ وہ جنون سے ہوئی حائل ہکمہ ۔ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند
سلاسل ٹوٹا ۔ گرہ ۔ زنجیر ۔ (رشک) شوق میان ناز کے قاتل ہے
استقدر ۔ پائین تو بند بند مین بند ۔ واب کے ۔ جوڑ بونکے بند ۔ (رنگین)
جو دوپٹا جوڑا پہنو گی ان اتنا بھی بڑی بات ہے ۔ سچ بندونکی پہنادے مجھ کو
بھاری چوڑیان ۔ کاغذ کی دھجی ۔ پرزہ ۔ ٹکڑا ۔ ورق ۔ کاغذ کا تاؤ ۔
(اصطلاح شعرا) وہ چند شعر جنکے بعد گرہ لگائی جاتی ہے ۔ جادو ۔
سحر (ظفر) ہوگیا جو بند جانا اپنا کوئے یار مین ۔ یہ نہین کھلتا کہ باندھا
کس نے ایسا بند ہے ۔ صفت ۔ (پانی کی) رکا ہوا ۔ تھما ہوا ۔ موقوف
(فقرہ) جوتے کا کام باقی ہے وہ برسات مین بند نہین ہوگا ۔ صفت ۔
رکا ہوا ۔ مسدود ۔ (فقرہ) آندھی مین کئی درخت سڑک پر گر پڑے
راستہ بند ہے ۔ صفت ۔ مقفل ۔ بھڑا ہوا ۔ کنڈی لگی ہوئی ۔ (فقرہ)
دروازہ بند رہا اور اسباب غائب ہوگیا ۔ صفت ۔ خاموش
چپ ۔ عاجز ۔ (آتش) رہگئی اپنی زبان محفل احباب مین بند ۔

۱۱ صفت۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہیں جو سب
طرف سے گھرا ہوا ہو یا جسمیں روشنی کم پہونچتی ہو ۲۲ رجا یک سوار (نکی
اصطلاح میں) سُکڑا ہوا۔ (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں ۲۳
(جادو کے زور سے) بے اثر۔ بند آب۔ پانی کا بند۔ پانی کی روک۔
بند باندھنا۔ متعدی۔ اگرہ لگانا ۲ پشتہ باندھنا۔ سیڑ بنانا ۳ نیز ۵
بازوں اور کشتی لڑنیوالوں کا اپنے حریف پر داؤں پیچ کرنا ۴ انتظام کرنا
تدبیر کرنا۔ (انشا) لے دو دو آہ رات نہ بنڑھے دہ بند باندھ۔ جا کر گلو سے
مرغ سحر پکڑ کر باندھ۔ اب متروک ہے ۵ جادو کرنا۔ جادو کے زور سے
روکنا۔ دیکھو دو بند۔ ۶ پیشبندی کرنا ۷ روک تھام کرنا ۸ تہمت
لگانا ۹ منسوب کرنا۔ بند ابندی۔ (ع) مونث۔ روک ٹوک (فقرہ)
بند ابندی ایسی گھر ہے یا ہر قدم نہ رکھو۔ بند بند۔ مذکر ۱ ہر عضو۔
ہر گرہ۔ ہر جوڑ ۲ صفت۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ چپ چپ۔ خاموش۔
دبنا۔ ہونا ایسا تھم ۳ اشارے کنایہ ہیں (فقرہ) صاف صاف
کہنے کا تو موقع نہیں تھا بند بند میں سب کچھ کہہ دیا تھا۔ بند بند ٹوٹنا
لازم۔ ہر جوڑ میں درد ہونا۔ (فسانۂ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہی دامن
صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہی۔ بند بند جدا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے
کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ دینا۔ بند بند جکڑ ڈالنا۔ بند بند جکڑ جانا
لازم۔ جوڑ جوڑ کا اینٹھنا۔ ہر جوڑ میں درد ہونا۔ بند بند دکھنا۔ بدن کا
ہر ایک جوڑ درد کرنا۔ (آتش) درد فراق یار سے دکھتا ہی بند بند۔ اعضا
ہلکے ہو گئے ہیں مضمحل تمام۔ بند بند ڈھیلے کرنا ۱ تھکا دینا۔ جوڑ جوڑ
ہلا دینا۔ چولیں ہلا ڈالنا ۲ اکثر مدد کر دینا ۳ خوب پیٹنا۔ گت بنانا۔

بند بند ڈھیلے ہونا۔ لازم۔ تھکنا۔ خستہ ہونا۔ ہر جوڑ کا ہل جانا (قدر)
رنج و غم کی جنبش میں ہوگا ڈھیلا بند بند۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا
کس بل فراق۔ بند پانی۔ پانی جو رُکا ہوا ہو۔ جاری نہو۔ (ذوق) رُکاؤ
خوب نہیں طبع کی روانی میں۔ کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں۔ بند چھڑانا۔
متعدی۔ قید سے رہا کرانا۔ مخلصی دلوانا (فسانۂ عجائب) میرے مقدر
میں رہائی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے
بند چھڑاتا۔ بندخانہ۔ بندی خانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ بند دست۔
(ف) مذکر۔ پہنچا۔ گٹا (محسن) بند دست آپکا ہی یا کوئی خمسہ کا بند۔ بند ہونا
لازم ۱ قید رہنا ۲ رُکا رہنا۔ کسی بند مقام پر (آتش) تا چند کروں سینے
میں میں آہ و فغاں بند۔ کبتک رہے سینے میں الٰہی یہ دھواں بند
۳ افسردہ رہنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا ۴ دبا رہنا ۵ تعطیل رہنا۔ چھٹی
رہنا ۶ دہ کے ساتھ منحصر رہنا۔ پابند رہنا۔ (قدر) یا رہو یا ہو رہو نہ
ہو یا دور رہو۔ بند رہتے ہیں کسی پر طالب دیدار کب۔ بند سے بند جدا کرنا
متعدی۔ ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔ (جرأت) حرف
شکوہ نہیں لاتا زبان پر بندہ۔ کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا۔
بند سے بند جدا ہونا۔ لازم۔ (آتش) آوازہی کو چپ قاتل سے ہے آتی
ہوتا ہی جدا بند سے انسان کا بیان بند۔ بند سوالات۔ وہ سوالات کی
فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایرہ کسی شخص کے پاس
جوابات دینے کی غرض سے بذریعہ عدالت بھیجی جائے۔ بند کرنا۔ بند
کر دینا۔ متعدی ۱ پاٹنا۔ بھرنا ۲ مقفل کرنا۔ بھیڑنا۔ آڑ لگانا۔ روک
لگانا۔ روکنا ۳ سہارا دینا۔ چپ کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ (ناسخ)

بندا	بند

بند

کر دیا مین نے اُسے تقریر مین سو بار بند ۳ (شطرنج) گھر روکنا ۴ منع کرنا۔ روکنا۔
چپ کرنا ۵ باز رکھنا۔ روک دینا کسی امر کو نہونے دینا کسی بات کا موقوف
کرنا۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہین۔ مرا رونا بھلا
دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین ۶ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا
حساب بند کر دو ۷ ترک کرنا ۸ قید کرنا ۹ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔
(آتش) بیشتر کرتے ہین ساحر سحر سے تلوار بند۔ بند کسنا۔ متعدی۔
بند کو چست کرنا۔ بند کو کسکر باندھنا (راسخ) کسے جاؤ تم بند محرم
مرے چال۔ کہان جائیگا دیکھین جوبن نکلکر۔ بند کھولنا۔ بند کی گرہ
کھولنا۔ (ناسخ) چاہتا ہون چھڑوا دون اسے آج کی ہو جا ندرا ست۔
شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھولدے ۲ قبر مین مردے کو رکھنے کے بعد
کفن کے بند کھولدیتے ہین اسکو بھی بند کھولنا کہتے ہین۔ بند مین گرہ دینا
متعدی۔ یاد داشت کیواسطے بند مین گرہ دیتے ہین تاکہ جب بند پر نظر
پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ) نہ بھولیں نہ عدہ کرکے آپ کل تک۔
گرہ دے لیجیے بند قبا مین۔ بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے
والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیتے ہین کہ زہر آگے نہ بڑھے
اسکو بند لگانا کہتے ہین۔ بند لگنا۔ لازم۔ بند نہونا۔ لازم ۱ خوف کرنا
(داغ) ہوتا ہی سب کا ایک شا رمین فیصلہ۔ وہ شوخ چشم بند نہین ہی
ہزار پہرے ۲ عاجز نہونا۔ منکر نہونا۔ (شاد) دیکھی نہین کوئی زن دنیا سی
فاحشہ۔ بڑے پہ بند ہی نہ یہ بڑھیا جوان پہ۔ بند وا کرنا۔ بند کھولدینا۔
بند و کشاد۔ (ف) مونث۔ حل و عقد۔ انتظام۔ بند ہونا۔ بند ہوجانا
لازم ۱ کھلا ہونا کے خلاف ۲ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔

بندا

مسدود ہونا (نظیر) کچھ ایک و دسے کے کام کا رونا نہین ہی یار۔ چھتیس
پیشے والو نکا ہی کار بار بند ۳ بھر جانا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے گڑھا
بند ہوا ہی تم پھر مٹی کھدواتے ہو (جان صاحب) بند ہو جائین نہ یہ
نیب کے تنکے ڈالو۔ بالے پن مین ابھی چھدوائے تھے یہ کان عبث۔
۴ کام ہونا ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) مہینا بند ہو گیا۔ بازار
مین آنے آنا بند ہو گئے ۵ مقفل ہونا۔ تالا لگنا۔ (فقرہ) آدھی رات
کو بازار بند ہو جاتا ہی ۶ (شطرنج) زچ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر
نہ رہنا ۷ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہو گئی ہی ۸ تعطیل ہونا
برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرہ) آج سے مدرسہ بند ہو گیا۔
کچہری بند ہو گئی ۹ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہو کر ساکت
ہو جانا۔ لاجواب ہو جانا (نساخ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی
جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ فریفتہ بشدت تھی بند ہو گئی
۱۰ تدبیر ہو جانا (داغ) ہو جائے جیسے قلعے مین فوج غنیم بند ۱۱ حقے کی
نے مین کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو ٹیلا نا
نمبر ۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جسمین قے اور دست جاری نہین ہوتے۔
بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض مین مبتلا ہونا (فقرہ) بیگم کے
دشمنون نے بند ہیضہ کیا۔ بند۔ (هم) ۱ عضو ۲ رکن۔ ممبر۔ جیسے
بھائی بند۔

بُند بِندی۔ (هم) (ہندی) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔

بُندا۔ (هم) مذکر ۱ عورتون کے کان کا زیور جسکو آویزہ
گوشوارہ بھی کہتے ہین۔ بُندا بڑھانا۔ (عو) ۱ بُندا کان سے اُتارنا

۱۔ منت بڑھانا۔ جن عورتون کے بچے نہین جیتے ہین وہ بچہ کے کان چھید کے بندا پہناتی ہین جب بچہ بڑا ہو جاتا ہی نیاز کرکے بندا اتا لیتی ہین۔ (بحر) مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا۔ غلامونکو با اتہانے سے حاصل۔

بندا۔ (ہ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کیلیے بیشتر لگاتے ہین

بندال۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک جنگل کا نام۔

بندر۔ (ہ۔ بانکر۔ باندام) مذکر۔ ایک مشہور جانور کا نام۔ بندر بھبکی۔ مونث۔ بندر کیطرح ڈرانا۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا۔ نمایشی دھمکی۔ بندر کا پھوڑا۔ بندر کا گھاؤ۔ صفت۔ (بندر اپنے زخم کو کھجا ڈالتا ہی اور اچھا نہین ہونے دیتا) ۱۔ اُس زخم کو کہتے ہین جو ہمیشہ ہرا رہے اور کبھی اچھا نہو۔ ۲۔ (مجازاً) وہ کام جو کبھی تمام نہو۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے۔ (حاجی بغلول) بیگم مان باپ سے ایک ایک کی دس دس جوڑکے بات کو بندر کا پھوڑا بنا دیتین۔ بندر کی کیا آشنائی۔ بے مروت کا کیا بھروسا۔ بندر کو ملی ہلدی کی گرہ۔ پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ چھچھورا آدمی ذراسی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہی۔ بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ (یا) سواد۔ مثل۔ معمولی آدمی اعلے درجے کی چیزونکی حقیقت نہین جانتا جس بات کا مذاق نہو اُس سے دلچسپی نہین ہوتی۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہو سکتی ہی۔ بندرونکی سی کونسل۔ (مجازاً) نادان لوگونکا مجمع۔ نادان صلاح کارونکی نسبت بھی کہتے ہین۔ بندر کی ٹوپی۔ صفت (مجازاً) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے جسکو قیام نہو۔ بندر کیطرح نچانا۔ بہت ستانا۔ دق کرنا۔ ناک مین دم کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ بندر کیطرح گھُرکی دینا۔ بندر کی گھُرکی مشہور ہی۔ سُنتی ہے مرے منہ سے جب نام ترا رنگین۔ دے ہی مجھے آجا وہ بندر کیطرح گھُرکی۔ بندر کے ہاتھ آئینہ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل۔ مثل۔ اترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آجانا۔ بندر والا۔ مذکر۔ بندر نچانیوالا۔

بندریا۔ (ہ۔ س بانذرنی۔ بانذری) مونث ۱۔ بندر کی مادہ ۲۔ ایک قسم کی گھاس جسکو دگتا گھاس بھی کہتے ہین۔ (جانصاحب) پھکیون آنچل بنا جھٹکتی ہو باجی۔ لپٹکر بندریا کہین چھوٹتی ہی۔

بندر۔ (ف۔ بروزن لنگر) دریا کی گھٹ گاہ۔ اصل مین بند در تھا کثرت استعمال سے بندر ہو گیا فارسیون نے عربی قاعدے سے بنادر جمع بنالی) مذکر ۱۔ وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو۔ بندرگاہ (ف) مذکر۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے جہازون کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہی۔

بندری۔ (ہ) ۱۔ دیکھو بندریا ۲۔ ایک قسم کی چھینٹ جو مچھلی بندر مین تیار ہوتی ہی ۳۔ ایک قسم کی تلوار جو راج بندر مین بنتی ہی۔

بندش۔ (ف۔ بستن کا حاصل مصدر سونے چاندی پر خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث ۱۔ گرہ۔ بندھن ۲۔ (اصطلاح شعرا) الفاظ کی ترکیب۔ عبارت کی ترکیب۔ لفظونکا ربط۔ ؎ کیون نہ ہان اے رشک مداح غزل اہل صفا کھُلگیا سب پر کہ بندش کی صفائی خوب ہے ۳۔ سازش ۴۔ تدبیر۔ پیشبندی۔ حفظ ما تقدم۔ روک ٹوک مناہی ۵۔ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ (شرف) اے پری پیکر ہزار دون بندشین باندھی گئین۔ دل دیا تجھکو تو ہم پر افترے کیا کیا ہوے۔ ۱۔ خیال۔ تمہید۔ پیچ ۲۔ بناوٹ۔ ساخت۔ گھڑت ۳۔ تکلف۔

بناوٹ ۔ پالیسی۔

بُندکی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹے چھوٹے نقطے ۔ چتی (فقرہ) اس کپڑے کے پروں پر زرد زرد بُندکیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں ۔ چھینٹ پر کالی کالی بُندکیاں پڑی ہیں ۔

بندگان ۔ (ف) بندہ کی جمع ۔ بندگان عالی ۔ (ف) لفظی معنے ملازمان حضور ۔ (تعظیماً) حضور ۔ خود بدولت ۔ مقصود ہوتا ہے کہ میں بیانتک کم رتبہ ہوں کہ حضور کو مخاطب کرنیکے قابل نہیں حضور کے خادموں کی خدمت میں عرض کرنیکے لائق ہوں ۔ بندگی (ف ۔ بندہ کیطرف منسوب) مونث ۱ اسلام تسلیم ۔ کورنش ۔ آداب ۔ ۲ رخصتی سلام ۔ فی امان اللہ ۔ خدا حافظ ۔ (اسیر) پھنس گئے ہم نہ سہی حضرت دل بات ہی ۔ بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری ۔ ۳ احتراز ۔ اجتناب ۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لیے بھی اس کلمے کو استعمال کرتے ہیں (تسلیم) پین نہ فصل بہار میں بھی خدا کے ڈر سے شراب گلگون ۔ یہی ہی واعظ جو شرط تو یہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہی ۴ غلامی ۵ ملازمت تابعداری ۔ جیسے بندگی بجا لانا ۶ خدمت ۷ پرستش ۔ عبادت ۸ شکریہ ادا کرنیکے واسطے ۹ (طنزاً) جب کسیکو اُلاہنا دینا ہوتا ہے ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ واہ وا ۔ (جرأت) ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دیں بندگی قبلۂ حاجات مری ۔ بندگی بجا لانا ۱ تابعداری کرنا ۔ خدمت کرنا (گلزار نسیم) آہستہ کہا کہو تو آؤں ۔ فرماؤ تو بندگی بجاؤں ۲ سلام کرنا تعظیم کرنا ۔ بندگی بجا رگی ۔ مقولہ ۔ تابعداری اور فرمانبرداری میں کچھ اختیار نہیں رہتا ۔ سو لا غلامی سے مجھے رہتی ہے جو آزادگی ۔ کیجے آپ کیا تیر صاحب بندگی بجا رگی ۔ بندگی پہنچے ۱ سلام قبول ہو ۔ بندگی دو رسے کرنا ۔ یا بندگی یہیں سے کرنا کہنا یہ ہی ترک کرنے اور بیزار ہونیکا ۔ (تسلیم) گئے نہ سوے حرم کسیدن نہ کام پیر مغان سے رکھا سلامتی بس اس عشق کی ہو یہیں سے دو نوں کو بندگی کی ۔ بندگی عرض ہی ۱ سلام کرتا ہوں تسلیم عرض ہی ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں دیکھو بندگی ۔ بندگی قبول ہونا ۔ لازم ۔ رسائی نہ ہونا ۔ (شوق قدوائی) کبھی سلے شوق میں بندہ اسی دولت سرا کا تھا ۔ نہیں ہوتی جہاں پر سوں قبول اب بندگی میری ۔ بندگی کرنا ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت کرنا ۳ ترک کرنا ۔ نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہو کر یہ کہنا اب میں آپ کے گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہوں ۔ بندگی یہیں سے پہنچے ۱ سلام قبول ہو ۲ بندہ یہیں سے رخصت ہوتا ہی ۳ اُلاہنا دینے کے واسطے کہتے ہیں ۔ ہم نے دیکھ لیا ۔ حال کھل گیا ۔ بندہ اسکا قائل نہیں (داغ) شفا ہو جیسے گردوں نشین سے ۔ ہماری بندگی پہنچے یہیں سے ۔ بندگی لینا ۔ سلام قبول کرنا ۔

بندلی ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا چاول جو رہیلکھنڈ میں ہوتا ہے

بندلی ۔ (ھ ۔ بالکسر) مونث ۔ چھوٹا سا شیشے کا گول ٹکڑا جسے ہندو عورتیں پیشانی پر لگاتی ہیں ۔

بندوبست ۔ (ف) مذکر ۱ انتظام ۔ اہتمام ۔ ترتیب دار کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ زمین کی حدبندی اور مالگزاری کی ذمہ داری کا انتظام جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہی اُسکو محکمۂ بندوبست کہتے ہیں ۔ بندوبست استمراری ۔ دائمی بندوبست جسمیں میعاد کے گزرنے سے مالگزاری میں

اضافہ نہیں ہوتا۔ بندوبست چندروزہ۔ عارضی بندوبست۔ بندوبست سابق۔ پچھلا انتظام۔ (قانون) پچھلا بندوبست۔ بندوبست سرسری۔ ایک قسم کا چندروزہ بندوبست۔

بندوڑ۔ (ھ) مونث۔ باندی کی تصغیر کنیزک۔ پرستار۔ داری۔ لونڈی۔ بدزبان اور بدمزاج لونڈی (ظفر) دختر رز لگی ہے منھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بندوڑکی ایک گھر مین ڈالی ہوئی لونڈی۔ بندوڑپن۔ مذکر۔ لونڈیونکی عادت خو۔ بندوڑی۔ (ھ) مونث لونڈی۔

بندوق۔ دراصل مین بُندُق بفتح اول و ضم ثالث عربی مین بمعنے گولا۔ غلولہ تھا فارسیون نے دال کے پیش کو واو کردیا اور بمعنے تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جسمین بارود بھرکر چھوڑتے ہین۔ بندوق بھرنا۔ متعدی۔ بندوق مین صرف بارود ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ بندوق چھوڑنے کیلیے تیار کرنا۔ (امیر) لے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے اڑنہ جا بندوق اسطرح نہ بھرے انجمن مین (داغ)۔ بندوق چلانا۔ متعدی۔ بندوق چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ سر کرنا۔ بندوق چلنا۔ بندوق چھوٹنا۔ بندوق چھتیانا متعدی۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنیکو تیار ہونا۔ بندوق چھوٹنا۔ لازم۔ بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق داغنا۔ متعدی۔ نشانہ لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوق لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوقچی۔ مذکر۔ وہ شخص جسکے ہاتھ مین بندوق رہتی ہے۔ بندوق کا پیالہ۔ توسنے دار بندوق مین او پر کیطرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جسمین تھوڑی سی بارود رکھتے ہین۔ اس پیالے مین سوراخ ہوتا ہے (مصحفی) ظالم نہ پاسے ساقی دوران سے کام دل۔ بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے۔ بندوق لگنا۔ لازم۔ بندوق کی گولی لگنا۔

بندہ۔ (ف۔ بند۔ قید۔ ہ۔ نسبت کی ہے سنسکرت مین وند بمعنے سلام۔ عجز و نیاز ہے) مذکر۔ غلام۔ نوکر۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار (طلسم الفت) خانہ ویران ہوا ہے جی بندے سے۔ دشمنی کی ہے دل نے بندے سے۔ بشر انسان۔ مغرور و شیخی کے لیجے ہین (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصور ہوتا بھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آجتک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب مجھ سے جوڑے جائین۔ بندۂ آزاد۔ (ف۔ اضافت) مذکر۔ آزاد غلام۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو مذہبی قیدون اور ضروریات دنیاوی سے بے پروا ہو (سحر) پاس کچھ بندۂ آزاد نہیں کہتے ہین۔ نقد دل بھی ہے تو وہ بھی ہے امانت تیری۔ بندہ بشر۔ انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہیں جو سوتے مین خواب دیکھتا ہو۔ بندہ بشر ہے۔ سہو و خطا انسان کے فطرت مین داخل ہے (فقرہ) حاکم وقت کیسا ہی بیدار مغز کیون نہو پھر بھی بندہ بشر ہے۔ بندہ بنالینا۔ مطیع کرلینا۔ قابو مین کرلینا۔ غلام کرلینا (جلیل) کی جسپہ اک نظر اُسے بندہ بنالیا۔ اللہ کی پناہ تیری نیچی نگاہ سے۔ بندہ بنانا یا بننا۔ لازم مطیع ہوجانا۔ غلام ہوجانا۔ (راسخ) سوال حسن کہ بنتا ہے کون بندۂ عشق۔ جواب عشق کہ دل لیکے مین حضور آیا۔ بندہ بے دام۔ (ف) صفت۔ مفت کا غلام۔ بیدام مطیع۔ (داغ)

سے عالم دوری میں بڑا لطف تصور ۔ اسواسطے ہون بندہ بے دام جدائی ۔ بندۂ بے درم ۔ بندۂ بے زر ۔ (ف) صفت ۔ بندۂ بے دام (محسن) نیا لیکھا لکھے زراہ کرم ۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم ۔ دہکرا تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو ۔ حلقۂ در گوش ترا حلقۂ تخلل ٹھہرا بندہ پرور ۔ بغیر اضافت (لفظی معنے ۔ غلام کا پالنے والا) صفت ۔ حضور جناب ۔ حضرت ۔ خداوند (غالب) بے نیازی حد سے گذری بندہ پرور کب تلک ۔ ہم کہینگے حال دل اور آپ فرمائینگے کیا ۔ غلاموں کا پالنے والا بندۂ خدا ۔ لطف کلام کیواسطے بولتے ہین (داغ) قاتل سے کہ رہا ہے ہراہر وہان زخم ۔ اے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہین ۔ (منیر) زاہد ا بت پرست ہون تو مین ہون ۔ تجھکو اے بندۂ خدا مطلب ۔ بندہ درگاہ ۔ (ف شاہی نوکر) مذکر ۔ متکلم ۔ اپنے نسبت عجز و انکسار سے کہتا ہی میں ۔ خاکسار (ہجر) غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہو جائے ۔ قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہو جائے ۔ غائب کا صیغہ اسکے ساتھ آتا ہی ۔ بندہ زادہ ۔ (بغیر اضافت ۔ لغوی معنے غلام کا بیٹا) مذکر ۔ عاجزی خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہین ۔ بندہ زادی ۔ مونث ۔ بندۂ زر ۔ (ف) صفت ۔ روپیہ کا غلام ۔ لالچی ۔ حریص ۔ طماع ۔ بندہ عاجز ہے ۔ مقولہ ۔ انسان بے بس ہی ۔ خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی تدبیر نہین چلتی ۔ بندۂ مخلص ۔ سچا بندہ ۔ بندۂ ناچیز ۔ صفت ۔ حقیر بے وقعت (شرف) کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا ۔ بادشہ نے کبھی پوچھا نہ گدا نے ہمکو ۔ بندہ نواز (ف بغیر اضافت) صفت ۔ بندہ پرور ۔ مالک ۔ مختار ۔ حاکم ۔ غلاموں کو عزت دینے والا ۔ خادمونکو

توقیر دینے والا ۔ (شرف) زیر زمین جو شہر خموشاں میں قید ہین ۔ بندہ نواز ہونگے پہ آزاد کسطرح ۔ بندہ نوازی ۔ مونث ۔ مہربانی ۔ عنایت (تسلیم) پوچھا جو مجھے آپ نے کی بندہ نوازی ۔ نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا ۔ بندہ کی خدا سے نہین چلتی ۔ مقولہ ۔ مشیت ایزدی کے مقابلے مین انسانکی کوئی تدبیر کارگر نہین ہوتی ۔ جو چاہے کرے وہ تو ہے مستغنی مالک ہے ۔ بندہ کی خدا سے کچھ زنہار نہین چلتی ۔ بندے سے خدا سے ڈر ۔ مخاطب ۔ عورت ہو تو بندی بولتے ہین ۔ جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانیوالے سے فہمائش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہین (جان صاحب) نعمت نے تو ارے بندی کی بندی خدا سے ڈر ۔ کہتی ہین میرے بھیجا نہین ایک خوان تک

بندھ ۔ (س) ۔ مذکر (ہندی) ضمانت ۔ امانت ۔ مونث دیکھو بند ۔

بندھا ۔ (ہ) صفت ۔ جکڑا ہوا ۔ کسا ہوا ۔ معمولی ۔ مقررہ رکا ہوا ۔ بندھا پانی ۔ وہ پانی جو بہتا نہو ٹھہرا ہو (آتش) آئینہ دیکھ ہوا یار غریق رحمت ۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی ۔ بندھا توڑا پوری تھیلی (ابن الوقت) آپنے مجھکو فوراً بندھا توڑا ایکڑا دیا ۔ بندھا خرچ ۔ معمولی خرچ ۔ وہ خرچ جسکی مقدار معین ہو ۔ بندھا خوب مار کھاتا ہی ۔ مثل ۔ مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہی ۔ مجبور کو جو چاہو سزا دو ۔ (شوق) رہی ہوگی اسجا بے اختیار ۔ مثل ہی بندھا خوب کھاتا ہی مار ۔ بندھانا ۔ باندھنا کا متعدی المتعدی (ہجر) اسیر دولت دنیا ہون کیون ، پہلے زینت ۔ گلا بندھاتے ہین کب موتیونکے ہار مین ہم ۔ بندھائی ۔ (ہ) مونث ۔ باندھنے کی مزدوری ۔ اجرت

۲ باندھنے کا فعل۔

بندھن۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بند۔ بندش۔ پٹی ۲ چھپر کی بندش۔ سے امیر اڑ گئی گھاس پٹی ہے والا سے ہے جو بندھن ۳ لکڑی کا جالا ۴ وہ رسی یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو۔ (رشک) چھُٹ کے تجھ سے تیرے کاہید سے پریشانی ہیں ہیں۔ ہجرتے بندھن چھُڑا یا دست چارو ب سے۔

بندھنا۔ (ھ بفتح اول) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر۔ تلادانی ۶ وہ کپڑا جسمیں کوئی چیز باندھیں

بندھنا۔ (ھ بکسر اول) لازم ۱ چھدنا۔ سوراخ ہونا ۲ پیوست ہونا۔ جذب ہونا ۳ پرو دیا جانا۔

بندھنو۔ دیکھو باندھنو۔ (داغ) شب معراج میں شادی سنائی تھی فرشتوں نے۔ نہ سمجھو کہکشاں اسکو یہ بندھنوار باندھا ہے

بندھنوار۔ (ھ) مذکر۔ آم کے پتوں اور پھولوں کا ہار جسکو کسی خوشی کے موقع پر اہل ہنود کے دروازہ پر مالی باندھ دیتے ہیں۔ خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازار دکانیں رسیاں لٹکا کر انپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہیں (قدر) چمن کا بیاہ ہے کلیوں کا ہو گیا انبار۔ بندھا عروس بہار سے کے در پہ بندھنوار۔

بندھو۔ (س) مذکر۔ دوست۔ رشتہ داران طرفی۔ وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہو سکتا ہو۔

بندھوا۔ (ھ) مذکر ۱ اسیر۔ قیدی۔ (سحر) حلقۂ گیسو کا بندھوا چھوٹتے دیکھا نہیں ۲ پابند۔ فرمانبردار۔ مطیع سے شاہ سے کیطرح جسے دل صد چاک اے صبا۔ بندھوا ہی انکے گیسوؤں سے بال بال کا۔

بندھوانا۔ (ھ) متعدی۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ جکڑوانا کسوانا ۲ گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۳ اونے درجے کے سکے کو اعلے درجہ میں تبدیل کرانا (جان صاحب) بندھوا کے اٹھنی مجھے لا دو کوئی گھن کی۔

بندھی۔ (ھ) صفت ۱ معمولی ۲ مقررہ۔ بندھی آواز۔ وہ آواز جو گانیوالے کی قابو میں ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔ بندھی بات ۱ مونث دستور۔ رواج۔ ہونیوالی بات (فسانہ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی کوئی دلداری کرتا ہے بندھی بات ہے دل اُمڈا آتا ہے۔ بندھی ٹکی بات۔ مونث۔ دستور۔ قاعدہ۔ مقررہ بات۔ عادت (داغ) انکا رہے فرض بعد اقرار۔ یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات۔ بندھی چوٹ۔ مقررہ شوخی۔ وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو۔ (امیر) ہے سیل جو آغاز میں کب ہے بندھی چوٹ۔ ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ۔ بندھی کلی ۱ غنچہ ۲ ناشگفتہ ۳ (مجازاً) غمزدہ۔ افسردہ (قدر) دلکی جو تھی بندھی کلی چھو لتے لالہ ہو گئی۔ زخم سے بصد خوشی کھلائے بصد فراغ گل۔ بندھی مٹھی۔ صفت ۱ بخوف چپ چاپ۔ بے کھٹکے (امیر) زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن میں۔ بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں ۲ مونث۔ خفیہ۔ پوشیدہ۔ راز سربستہ۔ چھپی بات۔ خفیہ انداز (ظفر) اے پری بندش ترے

بندی

چوٹیکی گرکھلی جائیگی۔ اک بندھی مٹھی دلونکی سربسر کھلجائیگی ۲۰ مونث ۔
اتحاد۔ ایکا۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ۲۱ یکمشت۔ اکٹھا ۵ مال و اسباب
جمع ہونا۔ (ظفر) ہرنگ غنچہ باغ دہر مین کیا فکر زر کیجیے۔ بندھی مٹھی ہی
اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہی۔ بندھی مٹھی لاکھ برابر مثل۔ بھید مخفی رہنے
سے اعتبار قائم رہتا ہی۔ اتفاق کی بڑی توت ہی۔ جو چیز مٹھی مین بند
کرکے دیجاتی ہے یا نیوالا اُسکے نسبت مبالغہ کرسکتا ہی۔ بند صحیح ۔
(ھ) مذکر ۱ (عو) روک۔ ٹوک (جانصاحب) کہ دن بند کیون غیر کا
آنا جانا۔ مجھے تو یہ بند صحیح بھاتا نہین ۲ دستور معمول ۳ مضبوطی ۔ استقلال ۔

بندی ۔ (ف) ۔ اسیر۔ گرفتار، مونث ۔ بندہ کا مونث ۔
جمع بندیان (محصنات) بُری بھلی کالی گوری اللہ کی بندیان سب
ہی کھپی چلی جاتی ہین ۲ عورتین حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (محصنات)
اب جو مین نے انکو ناراض کرکے نکاح کیا ہی تو ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے
خالہ بندی میرے پاس ٹھہرنیوالی نہین ۳ عاجزہ۔ خادمہ۔ جسجگہ مرد
اپنی نسبت بندہ بولتے ہین عورتین اسجگہ بندی بولتی ہین ۴ عورتین
دعا و بددعا مین بعد نام کے حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (توبۃ النصوح)
الٰہی حمیدہ بندی تجھکو ان ہی ہاتھون سے امان جان جوتیان مارین
تب میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑے ۵ قید۔ حراست (دبیر) سیدانیان
بندی مین جب آئین یہان لٹ کر ۶ ممانعت۔ روک ٹوک (محصنات)
پھر سوچی کہ نوکرون سے خبرین خوب ملتی ہین انکا روکنا ٹھیک
نہین بندی کھولدی۔ بندیخانہ۔ (ف) مذکر۔ قیدخانہ۔ جیل ۔

بندی ۔ (ھ) بالکسر، مونث ۔ ۱ نقطہ۔ صفر ۲ ایک نشان

بنس

جو اہل ہنود (ہندو) غیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہین۔ تلک ۳ کانچ کا ٹکڑا جو
ہندو عورتین اپنے ماتھے پر لگاتی ہین ۔

بُندیا ۔ (س) ۔ بالضم، مونث ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گول گول
پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہی جسکو بوندی بھی کہتے ہین ۔

بُندیلا ۔ (ھ) اہل ہنود کی ایک قوم۔ بندیلکھنڈ ۲ ہندوستان کا
وہ حصہ جسمین بندیلے آباد تھے ۔

بِنڈا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گھوئیان (ترکاری) ۲ صفت ۔
دُم کٹا ۔ بے دم کا ۔

بِنڈا ۔ (ھ) بالکسر، مذکر ۱ لکڑیون کا گٹھا ۲ بوجھ لکڑیون کا
خواہ گھاس پھوس کا ۔

بِنڈل ۔ (انگ) مذکر۔ پلندہ۔ گٹھری۔ بوجھا۔ (تسلیم اصغر)
کیا پوچھتے ہو کاغذ کا۔ روز دس بیس بنڈل آتے ہین ۔

بِنڈی ۔ (ھ) ۔ پانڈی) مونث ۔ بے آستینونکا چھوٹا
کورٹ۔ ایک قسم کی صدری ۔

بِنڈیری ۔ (ھ) مونث ۔ لانبی لکڑی جسپر چھپر رکھتے ہین
بِنڈیلا ۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور ۔

بنرا۔ بنڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ دولھا ۲ شادی کے گیت ۔
بنری۔ بنڑی ۔ مونث ۔ دُلھن۔ (طلسم الفت)
آنکھین بنڑی نے کیون میان کھولین ۔

بنس ۔ (ھ) (باعلان نون) مذکر ۱ خاندان۔ اولاد ۲
باخفائے نون ۔ بانس کا مخفف ۔

بنس پھوڑ۔ مذکر۔ ایک پیشے کا نام۔ بانس یا بید سے
کام کرنے والا۔

بنسلوچن۔ (ھ۔ بانس + لوچن آنکھ جوڑ) مذکر وہ سفید
چیز جو بانس کی گرہ میں پیدا ہوتی ہے۔ تباشیر۔ (جانصاحب)
بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہے۔

بنسی۔ (ھ۔ بنس۔ ونشی) مونث ۱ مچھلی پکڑنے کی ڈور اور
کانٹا۔ کٹیا۔ شست۔ ۲ (ھم) مرلی۔ نے۔ بانسلی ۳ ایک
قسم کا گیہوں۔

بنسواڑی۔ مونث ۱ وہ جگہ جہاں کثرت سے بانس
ہوں ۲ بانس کے قریب قریب ملے ہوئے درختوں کو بھی کہتے ہیں۔

بنصر۔ (ع) مونث۔ وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے
چھوٹی انگلی کے بیچ میں ہے۔

بنفشہ۔ (ف۔ بفتح با و نون و شین) مذکر۔ ایک بوٹی کا
نام۔ نافرمان۔

بنک۔ (انگ) مذکر۔ صراف کی کوٹھی۔ وہ محکمہ جہاں روپیہ
بطور امانت جمع رہے۔

بنکارنا۔ (ھ۔ بالضم لازم) ۱ پوشیدہ بات کا اعلان
کرنا۔ شور وغل کرنا۔ (داغ) پاس سے بد سے گئے ہی میخانہ بھی ہنگامہ نہ
ستہ بنکارتے ہیں دیکھیے کیا ہوتا ہے ۲ دن کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔
ڈینگ مارنا۔ بنکارو آج خوب چلو میکدہ کو ذوق۔ چھوڑو کہیں
وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بنکڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی۔

بنکیا۔ (ھ) مونث۔ ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم
تراشتے ہیں۔

بنکیت۔ (ھ۔ بانکا) صفت ۱ بانک کے فن کا ماہر مسلح
لڑائی پر تیار (سحر) بنکیت آنکھ ہے ٹیڑھی نگاہ بچھوا ہے۔ جگر پہ چرکے
ہیں کھاؤں کہ وا ٹھائے تم ۲ بانکا (آتش) موے مژہ ہر ایک
چھری ہے بنکیت کی۔ بدبین ملائے آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔ بنکیتی۔
نون غنہ۔ مونث۔ بانکپن (سحر) ٹوپی کی کج دیکھی تھی زلفوں کی سج تھی۔
یہ صدی کی بنکیتی ہے کہ ٹیڑھی ہے نظر بھی۔

بنگ۔ (ف۔ مضرس بھنگ کا ہے) مونث۔ بھنگ۔ بنگی
بھنگ پینے والا۔

بنگا۔ (باعلان نون) (ھ) مذکر۔ بانس۔ ڈنڈا۔ سونٹا۔
بنگا ٹھوکنا (عم) ۱ میخ ٹھوکنا ۲ چلتے کام میں ہارج ہونا۔

ٹا۔

بنگال۔ بنگالہ۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دار ہو۔
کلکتہ ہے۔ یہاں کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہے۔ بنگال احاطہ ہی
بنگال کے ضلعے۔ بنگالن۔ بنگال کی عورت۔ بنگالی (ڑا)
بنگالے کا باشندہ۔ بنگالے کی بولی۔ بنگال کیطرف منسوب۔ بنگالی ہے۔ جنم
ترا اثر اور تیز جادو۔ بنگالے کی مینا۔ صفت۔ (مجاز) اس بچے کی نسبت بھی
کہتے ہیں جو باتیں خوب کرتا ہے۔

ن ہیں۔

بنگر۔ (ھ) مذکر۔ جنگل۔ جنگل کی زمین کی پیداوار شہد۔ را ز
آدمی۔ جیسے شہد گوند وغیرہ۔

ے پری بندش ترے

بنگاه ۔ (ف بالضم) مونث ۔ جگہ ۔ مکان ۔ اسباب رکھنے کی جگہ ۔ (سودا) چھینے ہین غم عشق شکیبائی و آرام ۔ اے دل یہ پڑی لُٹتی ہی بنگاہ کسیکی ۔

بنگڑی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے ۔

بنگلا ۔ (بہ اخفائے نون انگ بنگلو) مذکر ۔ ۱ چھپر کا مکان جو انگریزی قطع کا بنا ہوتا ہی (چھانا کے ساتھ) (راسخ) تنکے چننے لگے بہار مین ہم ۔ بنگلا شاید وہ چھائینگے خس کا ۔ ۲ ایک قسم کا پان ۔ ۳ بنگالی زبان ۔ ۴ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہوتی ہین جو بیچ پان کا ٹکا ہوتا ہی اُس کو بنگلا کہتے ہین (قلق) مرغ جاں کے واسطے کنج قفس ۔ یار کی انگیا کا بنگلا ہوگیا ۔

بنگلیا ۔ (ھ ۔ نون غنہ ۔ کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث ۔ چھپر کا چھوٹا مکان ۔ چھوٹا بنگلہ ۔

بنگی ۔ (ھ ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث ۔ ایک قسم کا لٹو ۔

بننا ۔ (ھ ۔ بکسر اول و تشدید نون) متعدی ۔ چننا ۔ زمین سے چننا ۔

بُننا ۔ (ھ ۔ بضم اول و تشدید نون) متعدی ۔ ۱ دھاگون کا ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ) نہو کیون جامۂ ہستی سے حیرت ۔ نہ بنوانا نہ بُننا اسکا آئے ۲ کاڑھنا ۳ پلنگ مین قاعدے سے بان لگانا ۔

بننا ۔ (ھ ۔ بالفتح) لازم ۔ ۱ آراستہ ہونا ۔ (داغ) وعدہ کرتے ہی کیا وہ آجاتے ۔ رات بھر زلف عنبرین بنتی ۲ خفیف ہونا ۔ احمق بنے ۔ (داغ) انکی بزم مین نستہ سے گورہ منھ آیا کیے تا دیر بیٹھے تو رہے ۔

ہم اکثر بنے ۳ ایجاد ہونا ۔ اختراع ہونا ۔ نکلنا ۴ درست ہونا ۔ مکمل ہونا ۔ صحیح ہونا ۔ ٹھیک ہونا ۔ مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی ۔ کاپی بنگئی ۔ پردہ بنگیا ۵ وجود مین آنا ۔ (داغ) نہ چمکتی جو حُسن کی تقدیر ۔ کیون تری چاند سی جبین بنتی ۶ تیار ہونا ۔ (راسخ) تیری چوٹی گرہین بڑھتی رہی ۔ بن چکا مو باف سارے تھان مین ۷ سُدھرنا ۔ سنورنا (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت ۔ خوب بنتی اگر یہین بنتی ۸ ہوجانا ۔ شکل اختیار کرنا وضع اختیار کرنا ۔ (داغ) آدمی سب فرشتے بنجاتے ۔ آسمان پر اگر زمین بنتی ۹ تالیف ہونا ۔ تصنیف ہونا ۔ لکھا جانا ۔ مرتب ہونا ۔ تیار ہونا انتخاب ہونا ۔ (فقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابونکو تو ایسی خدا کی سنوار کہ ادھر بنین اُدھر چھپین ۱۰ (ہندو) پکنا ۔ تیار ہونا ۔ صاف ہو کر پکنے کے قابل ہونا ۱۱ چارہ کار ہونا ۔ مناسب ہونا (غالب) ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو ۔ بنتی نہین ہی بادہ و ساغر کہے بغیر ۱۲ اصلاح ہونا ۱۳ مالدار ہونا ۔ امیر ہونا (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ ۔ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۱۴ (شطرنج کے کھیل مین) پیادہ کا مُہرا ہوجانا ۱۵ اکڑنا ۔ اینٹھنا ۔ (فقرہ) تم تو بانکون کیطرح بن کے چلتے ہو ۱۶ نباہ ہونا ۔ موافقت ہونا (داغ) کام دور چرخ مین بگڑے ہوئے اکثر بنے ۔ تجھ سے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے ۱۷ انجان بننا بھیس بدلنا ۔ وضع پلٹنا ۱۸ کھنچنا ۔ منقش ہونا ۔ (فقرہ) تصویر بننے مین کیون اتنی دیر لگی ۱۹ موافق ہونا ۔ میل ہونا ۔ ملاپ ہونا ۔ ایک کی اسکے ساتھ نہیں بنتی ۲۰ اتفاق ہونا ۔ (داغ) تو سے ایسے بگاڑ ہوا ہے ہین ۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتی ۲۱ ادا حاصل ہونا (فقرہ) کھود یالی ہین کتنی قسم ہی ۔

یا اسا کم ہونا۔ غیرت ہونا۔ آبرو رہنا۔ (فقرہ) آجکل شہر مین انکی خوب بنی ہوئی ہی۔ ممکن ہونا۔ ہوسکنا۔ موقع ملنا۔ پیدا ہونا۔ بندوبست ہونا (فقرہ) مین نہین جانتا کل جہان سے بنے میری کتاب لادو۔ پھٹکا جانا۔ صاف ہونا۔ کوڑا کرکٹ جدا ہونا۔ (فقرہ) دن بھر مین گیہون بنے ہین۔ منڈنا۔ کتر جانا۔ اصلاح ہونا (فقرہ) ابھی تک مولوی صاحب کی حجامت نہین بنی۔ طے ہونا (شعر) قیمت حسن نہین بنتی کی۔ پاگیا یار خریدار ہین مشکل پیش آنا۔ (داغ) وہ بنی ابتدائے الفت مین۔ دم پہ جو وقت دل پہ بن بنی بنا ٹھنا۔ بناؤ کرنا (جرأت) دیکھ کیا آیا مجھ کو سادہ بن ٹھن کے صبا۔ سر روش ٹپکا پڑے ہی جسکا جوبن ائے صبا۔ بننا سنورنا۔ سنگار کرنا۔

بنّو۔ مونث۔ عو۔ بانو کا مخفف۔ خانم بیگم لفظ خطاب بجائے بوا کے۔ دلھن پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہین۔

بنوان اُپلا۔ بنوان کنڈا۔ (ھ) مذکر۔ گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہو جاتا ہی اور جلانے کے کام آتا ہی۔ اسکی آنچ بہت تیز ہوتی ہی۔

بنوانا۔ بنانا کا متعدی۔

بُنوانا۔ بُننا کا متعدی۔

بنوائی۔ مونث۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ مزدوری

بُنوائی۔ مونث۔ بننے کی اجرت۔ مزدوری۔

بنوٹ۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) مونث (لکھنو) بناوٹ

(فقرہ) منشی صاحب ہین تو جاتا ہون اس خبر مین بنوٹ بھی ضرور ہوگی۔ لڑکی خریدنے پچھو کی نالکہ کی گرفتاری میری سمجھ مین نہین آتی۔

بنوٹ۔ (ھ) بکسر یا و فتح نون و سکون واو) مونث۔ سپہ گری کے ایک فن کا نام (اختر) در تو نہین بنوٹ آتی ہی۔

بنولا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ۔ بنولے کی لاٹ مین برچھی کا گھاؤ۔ مثل۔ تھوڑے نفع مین بہت ایذا۔

بنولی۔ (ھ) چھوٹے اولے۔

بنھنگی۔ (ھ) ب۔ ن۔ ہ۔ زبر۔ نھ۔ گ۔ ی۔ زیر۔ گی) مونث۔ بانس کو طول مین کاٹتے اور اُسکے دونون طرف رسیون کا چھینکا بنا کر اسمین اسباب رکھکر ایکجگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہین۔

بنی۔ (ھ) مونث۔ عروس۔ موافقت۔ میل جول۔ خوشحالی خوشی (فقرہ) بنی کے سب ساتھی ہین۔ بنی بگڑی۔ دیکھو بگڑی بنی۔ بنی بات مسلم بات۔ بنی بنائی بات۔ طے شدہ معاملہ۔ سدھرا ہوا معاملہ (داغ) نامہ بر ہی بنی بنائی بات۔ چوک تجھسے اگر ہو جائے (فقرہ) غصہ بنائی بات بگاڑ دیتا ہی۔ بنی رہنا۔ لازم۔ قسمت کا موافق رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچی رہیگی کبتک تنی رہیگی۔ کسکی بنی رہی ہی کسکی بنی رہیگی۔ بنی رکھنا لازم۔ میل رکھنا۔ (فقرہ) مصلحت کا مقتضا یہ ہی کہ مین تم سے بگاڑون اور گھر سے بنی رکھون۔

بنی۔ (ع) بنین کا مخفف ہے۔ معنے بیٹے۔)

بنی آدم۔ (ع۔ لفظی معنے اولاد آدم بنین ابن کی جمع ہے اضافت کے سبب سے نون گر پڑا) مذکر۔ انسان۔ بنی اسرائیل۔ (ع) بنی۔ اولاد

اسرائیل ۔ لقب حضرت یعقوبؑ کا) مذکر ۔ یہودیوں کا لقب ۔ بنی جان
(ع ، مذکر ۔ جن کی نسل اور قوم (میرحسن) پری ہوں میں اور یہ پرستان ہے ۔
یہاں بھی قوم بنی جان ہے ۔ بنی عم ۔ (ع) بنی ۔ بیٹے ۔ عم ۔ چچا ۔ مذکر ۔
چچیرے بھائی ۔ بنی نوع بشر ۔ بنی نوع انسان ۔ (ع) ۔ دیکھو بنی آدم ۔
مذکر ۔ انسان ۔ انسان کی اولاد ۔

بنیا ۔ (ھ) بسکون نون و نیز بکسر نون) مذکر ۔ غلہ بیچنے کا پیشہ
کرنیوالا ۔ جنس بیچنے والا ۲ صفت کنایۃً ۔ بُودا ۔ بُزدل ۔ (فقرہ) مجھے کیسا
بنیا سمجھا ہے جو یار بار دھمکی دیتے ہو ۳ صفت بخیل ۔ کنجوس ۔ کفایت شعار
۴ صفت ۔ سیدھا سادی وضع کا (بنگال) انگریزی کارخانہ میں تجارت
کا حصہ دار ۔ خزانچی ۔ بنیا بقال ۔ مذکر ۔ بنیا ۔ (میر) دیکھتا کیا ہوں کہ
بیٹھے ہوئے ہیں وہ میں حضور ۔ جیسے دکان میں بیٹھے کوئی بنیا بقال ۔
بنیے کی گون میں نون کا دھوکا ۔ مثل ۔ جب تھوڑے سے معاملے میں
بہت زیادہ غلطی ہو اسوقت بولتے ہیں ۔ بنیوں کی سی چال ۔ بنیوں
کا سا چلن ۔ سادی وضع ۔ کفایت شعاری ۔

بنیاد ۔ (ف ۔ بن ۔ انتہا ۔ یاد کلمۂ نسبت) مونث ۱ جڑ ۲
نیو ۔ اصل ۔ آغاز ۳ ابتدا ۴ حوصلہ ۔ طاقت ۔ مقدور ۔ حقیقت (امیر)
ہوائے عشق سر میں لمبی لیج و یاس کا طوفان ۔ بھلا بنیاد کیا ہے ایک
مشت خاک آدم کی ۵ مال و دولت ۔ پونجی ۔ سرمایہ ۔ (نسیم) بنیاد جو
کچھ بھی سب گنوائی تب خود وہ کھلا ٹھہرے آئی ۔ بنیاد ڈالنا ۔ نیو رکھنا
ابتدا کرنا ۔ کام شروع کرنا ۔ (داغ) دل خانہ خراب کا ہو بیڑا اُسنے
بنیاد عشق کی ڈالی ۔ بنیاد رکھنا ۔ آغاز تعمیر میں بنیاد کے اندر پہلی اینٹ
رکھنا (ذوق) وہ مست ہوں کہ رکھتے ندرح کش تہنگا ۔ بنیاد دیکھ کے مری
خشت لحد سے پہلا ۔ بنیاد کا پتھر رکھنا ۔ الٹا چبوترا کرنا ۔ (داغ) عاشق
خانہ ویرانی سے تھی اُسکو غرض ۔ پہلے پتھر جسنے رکھا عشق کی بنیاد کا ۔
بنیاد ہونا ۔ وجود ہونا ۔ صلاحیت ہونا ۔

بنیان ۔ (ع ۔ [illegible]) [illegible] ۔ خلقت ۔ جیسے انسان ضعیف البنیان
بنیان ۔ (انگ ۔ تلفظ ۔ بن ۔ یان ۔ بسکون
نون اول و نیز بکسر نون اول ۔ انگریزی میں وہ ہندو تاجر جو ممالک غیر
میں تجارت کی غرض سے آمد و رفت رکھتا ہے ۲ بنیے کی پوشاک جو اکثر
باہر آنے جانیوالے ہندو تاجر پہنتے ہیں (مونث) بنیٹی ۔ ایک قسم کا بنا
ہوا کرتا ۔

بنیٹی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی ورزش کا نام ہے جسمیں
بانس کے دونوں سروں پر کپڑے کی گیندیں یا مشعل باندھکر اسطرح پھراتے
ہیں کہ چکر بندھ جاتا ہے (میرحسن) ندی کا وہ حلقہ سرا پر دھرے ۔ کہ جوں
شب میں کوئی بنیٹی کرے ۔ (کرنا ۔ پھینکنا ۔ ہلانا ۔ کے ساتھ)

بنیٹیا ۱ صفت ۔ بانا چلانے میں مشاق ۲ وہ شخص جو بہادری
کا نشان رکھتا ہو ۳ کبوتر جس کے پاؤں میں بچپن سے حلقہ
پڑا ہو ۔ بنیٹی مونث ۔ بانا چلانے کی مہارت ۔ بانا ایک قسم کے
اسلحہ میں سے ہے ۔

بنیلا ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی سور ۔

بنیی ۔ (ھ ۔ بفتح نون اول و کسر نون دوم) مونث ۔
بنئے کی جورو ۔ غلہ بیچنے والے کی عورت ۔

بَو - (ہ) بالفتح (مونث) کوپل (رجا نصاحب) اور مین اُدا
یون نکالو وگا نا - کہ بیلونمین جسطرح بَو پھوٹتی ہی ؏ شاخ گھاس کی
جو زمین پہ بچھی رہتی ہی - یا جو بیلون کے درختون یا کسی لکڑی پہ چلتی ہی
بُو - (ع) مخفف "ابو" کا - جیسے بوتراب - (ابو کے معنے
باپ - صاحب - مالک) بوتراب - (ع) - مذکر اصل مین ابوتراب
تھا - فارسیون نے اکثر بحذف الف استعمال کیا ہی - حضرت علی رض کی
کنیت ہے) ایک روز حضرت علی رض زمین پر استراحت فرماتے تھے
تمام جسم خاک آلودہ تھا حضرت پیغمبر خدا صلعم نے براہ محبت قم
یا اباتراب فرماکر بیدار کیا - اس روز سے یہ کنیت ہوگئی - **بوحنیفہ**
(ع) - بو - ابو کا مخفف ہی کنیت امام اعظم کی جنکا نام نعمان تھا -
بوالعجب - (ع) - بو مخفف ابو کا - لفظی معنے صاحب تعجب) صفت
شعبدہ باز - انوکھا - عجیب - **بوالفضول** - (ع) - بو مخفف ابو کا)
صفت بہت بکنے والا - گپی - (امیر) احمد کو ہمنے یان رکھا ہی یہی عدہ
مذہب کچھ اور ہوگا کسی بوالفضول کا - **بوالہوس** - (ع) - بو مخفف
ابو کا ہی - بعض فرہنگ نویسونکی رائے ہی کہ ہوس فارسی ہی اس پر
الف لام تعریف کا لانا صحیح نہین ہی - اور یہ لفظ بُل (بہت) اور
ہوس (آرزو) سے مرکب ہے - حالانکہ لغات عربی مین ہوس بفتح اول
و دوم بمعنے جنون اور دیوانہ ہونیکے ہے - لہٰذا بوالہوس بمعنے نہایت
آرزومند - بڑا حریص صفت - مذکر - بہت ہوس رکھنے والا -
خواہش نفسانی کا پابند - **بوالہوسی** - مونث - بہت بڑی آرزو
ہوسکا -

بُو - (ف) مونث ؏ مہک - خوشبو ؏ بدبو - سڑا ہند -
ان معنونمین ؏ او مجہول کے ساتھ بولا جاتا ہی (غالب) ظاہر ہی کہ گھبرا کے
نہ بھاگین گے نکیرین - ہان منھ سے مگر بادۂ دوشینہ کے بو آئے -
(دکھو - ہو - جو - قافیے ہین ؏ خبر بھنک - راز - بھید ؏ آن بان -
شان - علامت - نشانی - طرز - ڈھنگ - اثر - (داغ) ممکن نہین کہ
تیری محبت کی بو نہو - کافر اگر ہزار برس دلمین تو نہو - (بنات النعش)
امیری کی بو آپکے دماغ سی نہ گئی پر نہ گئی ؏ شبہ - شک کیجگہ - **بو آنا** - لازم
؏ بو معلوم ہونا - بو محسوس ہونا - (شعور) سہاگ کا تو نہین عطر سچ کہو
ایمان - کہ بوے عنبر مجھے آتی ہی پسینے سے ؏ علامت پائی جانا -
(شعور) سینہ چاکی ہی گل تر کی بہت دلکو پسند - خو مری ملتی ہے
اس سے تری بو آتی ہی ؏ انداز ظاہر ہونا - (امیر) ڈالی پھولون کی
اگر میرے حضور آتی ہی - پتی پتی سے مجھے بوے غرور آتی ہی - **بو اڑنا**
لازم - بو کا پھیلنا - بو جاتی رہنا (ذوق) ادڑ سے لاغری کہ ترے ناتوان کی لاش
اڑتی پھرے ہی بوے عبیر کفن کیساتھ - **بوباس** - مونث ؏ جسم یا پھول کی
خوشبو - مہک (جرات) اسکی بو باس ہین لون اور وہ بدن سونگھے مرا
؏ خوشبو (فسانہ عجائب) جہان کی نعمت اس آبداری کی جسکی بو باس سے
دل طاقت پائے دماغ معطر ہو جائے - بسنا - رچنا کے ساتھ -
(قلق) کس گل تر کا تصور ہی کہ اے بلبل نہ ار یسگئی دل میں عروسان
چمن کی بو باس - (ایضاً) پھولونکی سیج مین خوشبو یہ نہان تھی تو یہ
رچ گئی اے گل تر تیرے بدن کی بو باس ؏ وضع - طریق - روش
مشابہت - طرز انداز - ڈھنگ - عادت - خصلت ؏ بو باس

نکلتی ہی کچھ شعر میں انشا کے۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی۔
۲ سراغ۔ نشان۔ کھوج۔ پتا۔ بو بڑھنا۔ لازم۔ بو کا بسنا۔ بو بسنا۔
لازم۔ بو سما جانا۔ (شرف) سما گئی ہے گلوں میں بڑی ہی غنچوں میں۔
چمن میں یار کی بس بس گئی ہی کیا کیا بو۔ بو پانا۔ سُن گُن پانا۔ خبر پانا۔
بو پر لگنا۔ لازم۔ تاک میں ہونا۔ (قدر) کیرا نا کاتبیں ہیں ساتھ عصیاں کا
دھیان آ گئے۔ لگے ہیں محتسب دو دو ترے گلرنگ کی بو پر۔ بو پھوٹنا۔
لازم۔ (عو) ۱ بو نکلنا (جان صاحب) صندل جو گھسا میں نے تو
بو اُسکی نہ پھوٹی ۲ افشائے راز ہونا۔ مشہور ہونا۔ (ہجر) عمر بھر پھولا
پھلا ہم نہ کبھی بو پھوٹے۔ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں ہنا دل میں
بو پھیلنا۔ لازم ۱ بو کا پراگندہ ہونا ۲ مشہور ہونا۔ بو جانا۔ لازم ۱
بو دفع ہونا۔ (ہجر) صندل کی بو نہ جائیگی پیسو کہ جلاؤ۔ مٹتا ہے مٹائی
سے کہیں نام کسیکا ۲ اثر مٹنا۔ (جان صاحب) بی بی بنے نہ جائیگی
باندی پنے کی بو۔ کیا ہو ہنڈے جو بار دلے سے پیڑ نیم کا۔ بو چھو جانا
لازم۔ خفیف سا اثر بھی ہو جانا۔ (امیر) چھو گئی بو جہان محبت کی۔
رنگ پھر ڈر سے منہ نہیں چڑھتا۔ بو دار۔ (ف) صفت ۱ بد بو
دینے والا۔ اسکا کی بو لگا ہوا کتا۔ ۲ وہ خوشبودار چھڑا جو یمن میں ہوتا ہی
یمن میں دستور ہی کہ چھڑا میدان میں جمع کرتے ہیں اُسپر جب
سُہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہی نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے۔
(ہجر) سینے میں داغ محبت ہے سہیل یمنی۔ جسم بو دار کی ہی اپنے
بدن میں خوشبو۔ بو دینا۔ بو لگا لینا۔ پتا دینا۔ نشان دینا۔ علامت
ظاہر کرنا۔ (شعور) وحشت فزا ہی زلف شکن در شکن کی بو۔ دیتا ہے

مشک۔ مرگ غزال ختن کی بو (تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہی اسے
داغ کی دیتا ہی بو ہر گل ہر گلزار کا۔ بو سمانا۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا۔
(داغ) ایسی کیا بو سما گئی تمکو۔ ہم سے جو اسقدر دماغ ہوا۔ بو شناس
(ف) صفت۔ وہ جسکی قوت شامہ صحیح ہو۔ بو کا مست ہونا۔ بو کا نہانا۔
خوشگوار ہونا۔ (ناسخ) اترے ہوئے بالوں کی عجب مست ہا بو۔
سونگھنے ہی میں ہوا ہائے سمن بیہوش۔ بو کرنا۔ فارسی بو کردن کا
ترجمہ ہے سونگھنا۔ (ہجر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں۔ گلے کا
ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں۔ اب اس معنے میں مستعمل نہیں ہی ۲ بو دینا۔
(رند) رنگ قبول سوختگاں کو نہیں دیا۔ دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو
کریں۔ بو نکلنا۔ لازم ۱ بو کا دفع ہونا۔ بو کا زائل ہونا ۲ بو ظاہر ہونا
(ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوئے گل۔ کب نکلتا ہی دھواں
سے گل تری مہتاب سے ۳ اثر ظاہر ہونا ۴ راز کھلنا (حبہ اُت) نہ کر
مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل۔ مبادا ایسی باتوں میں کہیں
کچھ بو نکل آئے۔ بوئے طفلی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن کا اثر۔
(رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے
آسمان پیر میں۔ بو ہونا۔ لازم۔ تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا۔ کچھ
اثر ہونا۔ (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا۔ جو دوئی کی
بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا۔

بُوا۔ (ہ۔ بہن۔ پھوپھی) مونث ۱ بوڑھی عورت ۲ دایہ
۳ ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے
(بنات النعش) بوا سلطانہ اس لڑکی کے لئے تو ذرا بہلائے خدا کوئی

اُستانی رکھو ۲ (ہندو) پھپھی۔ باپ کی بہن۔

بواب (ع۔ بفتح اول وتشدید واو) مذکر۔ دربان۔ چوکیدار۔

بوادی۔ (ع) جمع بادیہ کی۔

بواسیر۔ (ع) مونث۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں۔ مسّوں سے خون آتا ہے تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں دیکھو باسور۔

بُوانا۔ (ہ) بونا کا متعدی ۱ کاشت کرانا۔ بیج ڈالنا ۲ بھینس کو گابھن کرانا۔

بُوائی۔ (ہ) بونیکا بیج۔ بونیکا وقت۔

بِوائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ ایڑی کے پھٹ جانیسے جو درازیں سی پڑ جاتی ہیں انکو بوائی کہتے ہیں۔ بوائی پھٹنا۔ لازم ۱ ایڑیوں میں زخم پڑنا ۲ (مجازاً) تکلیف ہونا مصیبت پڑنا۔

بوبا۔ (ہ) مذکر۔ عو۔ تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے۔

بوبک۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر۔ بڈھا۔ بیوقوف مسخرا۔ نادان۔ احمق ۔ سہ چپکے دینا کھول کنڈی لینا آشنا کو بلا۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے۔

بوبو۔ (ت۔ دونوں واو معروف) مونث۔ (عو) ۱ بڑی بہن۔ بہن ۲ (دہلی) عو۔ کنیز باعزت۔ لڑکیاں اُس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتے ہیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو ۳ (لکھنؤ) مالک۔ مالکہ ۔ خواہر۔ حرم۔

بوتا۔ (ہ۔ واو مجہول) مذکر۔ درخت کا تنا۔ درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہے۔

بوتا۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر (عو) ۱ زور۔ قوت۔ طاقت قابو۔ بس۔ (جانصاحب) چولی کا بوجھ اپنی اُٹھائے جو یہ کمر بوتا نہیں ہے اتنا بھی مجھ دھان پان میں ۲ حمایت۔ سہارا۔ سہ نہ زر ہیں نہ لے شادیے ہاتھ ہیں۔ کریں کس کے بوتے پہ اتنا دماغ۔

بوتات۔ (ع۔ بضم اول وسکون واو معروف۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بیوتات) مونث۔ جنس کا اُدھار دینا۔ اُچاپت (جانصاحب) اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین۔ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی۔ بوتات نویسی۔ مونث۔ اچاپت کا حساب لکھنا۔

بوتام۔ (فرنچ بوتان) چینی۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ۔

بوتل۔ (انگ باٹل) مونث۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوائیں رکھتے ہیں۔ بوتل اُڑانا۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ) زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر۔ سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا۔ بوتل تراشنا۔ متعدی۔ کسی دھاردار آلے سے بوتل کاٹنا۔ (رشک) بوتل تراشتی ہے تمھاری قلم تراش۔ بوتل چڑھانا متعدی۔ بوتل اُڑانا۔ (بحر) بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا۔ آب سیاہ ہجر میں کالے کا سم ہوا۔ بوتل کاٹنا۔ متعدی۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہے اُسکی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں

بوتل کٹنا۔ لازم۔ بوتل کا ترشنا۔ (ناسخ) کیا کہئے تیغ ابروئے قاتل سے کے آب کی عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی۔ بوتل کا نشہ (کنایۃً) شراب کا نشہ (ناسخ) چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے ہے نشہ مجھ کو چار بوتل کا۔ بوتل والی چیز ہو۔ (مجازاً) شراب

بوتہ۔ (ف) بضم اول و سکون واو مجہول و فتح سوم، مذکر۔ سونا چاندی گلانے کی کٹھالی۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وہ پرزادہ بلرم بوتہ میں تھا شکل نقرۂ خام ؎ (ت) اونٹ کا بچہ نر۔ (داغ) خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر۔ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا ؎ وہ چھوٹا درخت جسکی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں ؎ (مجازاً) موٹا۔ بھدا۔ بوتی۔ اونٹ کا مادہ بچہ۔ بوتۂ خار۔ (ف) مذکر۔ خاردار جھاڑی۔ بوتۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ قالب انسانی۔ آدمی کا بدن۔

بوتیمار۔ (ف) بروزن موسیقار۔ لفظی معنے غم کھانے والا۔ بگلا دریا کے کنارے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہی اور بقول بعض لوگوں کے اس وہم سے کہیں اسکے پینے سے دریا کا پانی کم ہو جائے باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا) مذکر۔ بگلا (تسلیم) دیکھنا کس ادا سے بوتیمار۔ مچھلیوں کا شکار کرتا ہی۔

بوٹ۔ (ھ) (لکھنو) کچے سبز چنے۔ اس معنے میں جمع کے طور پر مستعمل ہی۔ بوٹ پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں کچے چنوں کی دال ملا کر پکاتے ہیں۔ بوٹ (انگ) مذکر۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہی۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنیوں کے کچھ اوپر ہوتا ہی بوٹ کہتے ہیں۔ (داغ) رہیں ملبوس شان و شوکت کا۔ پاؤں میں بوٹ ہے ولایت کا۔

بوٹ۔ (انگ) مونث۔ کشتی جیسے آگن بوٹ (دخانی کشتی) ؎ (ھ) مذکر۔ مٹی کا برتن جسمیں گنگا جل لاتے ہیں ؎ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پروار کیڑا۔ گھاس کا ٹڈا۔ (داغ) یار پر دل عدو کا یوں آیا۔ شمع پر جیسے بوٹ آتا ہی ؎ مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔

بوٹا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کی بڑی بوٹی ؎ شہتیر کا ٹکڑا۔

بوٹا۔ (ھ۔ واو معروف) گلکاری۔ پھول پتی جو کاغذ۔ شال۔ فرد۔ لکڑی پتھر یا کسی عمارت یا کسی دھات کی چیز پر بناتے ہیں۔ (بحر) اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ۔ بوٹی نہ چھینٹ کی ہی نہ بوٹا ہی شال کا ؎ پھولوں کا چھوٹا درخت۔ جھاڑی۔ (بحر) اعتبار کی بوستاں کا بوٹا ہی قد یار۔ پتا ہلا جو کان کا آئی ہوائے عیش۔ بوٹا سا قد۔ صفت۔ خوشنما قد۔ موزوں قد۔ گڑ گئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا زرِ گل میں جو زر گویا دفینا ہو گیا۔ بوٹا کاڑھنا۔ متعدی۔ نقش و نگار بنانا۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا۔ بوٹیاں بنانا۔ بوٹا کرنا۔ لازم۔ (رشک) زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں بجا۔ پھول اسطرح کھلے نہیں بوٹے کرے نہیں۔

بوٹی۔ (ھ) مونث ؎ چھوٹا پھول۔ چھوٹا بوٹا۔ چھوٹا پودھا ؎ جڑی جسکی تلاش میں جھوس رہتے ہیں ۔ داغ کی بوٹی سے کشتہ کر کے اپنے نفس کو۔ (بحر) تھا مس فقیر اب کیمیا گر ہو گیا ؎ سبزی بھنگ۔ بوٹی بنانا۔ متعدی۔ گلکاری کرنا۔ پھول پتی بنانا (داغ) چرخ اطلس پر بنا دیں بوٹیاں۔ اس مری آہ شرر افشاں نے آج۔

بوٹی بولنا۔ لازم۔ صحرائی مُلک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں دوالی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خودبخود بول اُٹھتی ہے جب وہ بول اُٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہوگئی۔ (سحر) کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے۔ (باغ حسن کے بوٹے = معشوق) پکارتی ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا۔ بوٹی کا پکارنا۔ دیکھو بوٹی بولنا۔ بوٹی کاڑھنا۔ بوٹی بنانا۔ (انشا) تھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی واچھڑے[1] بنگئی اک پھولوں کی کیاری انگیا۔

بُوٹی۔ (ھ) مونث ۱ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ لوتھڑا ۲ پرند کا وہ بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں ۳ صفت۔ نہایت سُرخ۔ بوٹی بوٹی پھڑکنا لازم ۱ ہر عضو بدن کا متحرک ہونا۔ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں آنا۔ (قدر) بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہی رہی۔ چُپ نہ ہوکر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط ۲ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا ہونا۔ (داغ) شوخ چنچل شریر ہے بچپن۔ بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہی تری ۳ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا۔ بُوٹی بُوٹی کانپنا۔ لازم۔ غصے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی رنج ضبط کرنیکے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا۔ (محصنات) میر متقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو تکلف ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی۔ بوٹی بوٹی میں درد ہونا لازم۔ تمام جسم میں درد ہونا۔ بوٹی بھرنا۔ عو۔ دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا۔ بکٹا بھرنا۔ بوٹی چڑھنا۔ لازم موٹا ہونا ۔ ے حقیر و زار وہ رہتا ہی جسکو حرص دنیا ہے کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے کر جسم زار و لاغر ہے۔ بوٹی لرزنا۔ لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بیحد خوف ہونا۔ بوٹیاں اُڑانا۔ متعدی ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ (صبا) پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں۔ دانتوں سے دیں جواب زبان سوال کا ۳ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ بوٹیاں اُڑنا۔ لازم۔ بوٹیاں توڑنا۔ متعدی۔ (عو) ۱ تکلیف دینا۔ چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن تھی کہ بلا اُسکے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا اور اُسنے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۲ ٹھنے دینا۔ بوٹیاں چیل کوؤں کو دینا۔ کوسنا ہے (فقرہ) ایسی مالزادیوں کو قیمہ کرکے بوٹیاں چیل کوؤں کو دے۔ بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غضبناک ہونے کی جگہ۔ بوٹیاں کاٹنا۔ متعدی۔ عو ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ (اپنے کے ساتھ) نہایت غصے ہونا۔ جھلانا ۳ (مچھر کھٹمل کے لئے) خون پینا۔ خون چوسنا۔ بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچوانا۔ عو۔ (کوسنا) (فقرہ) رہ موئے کلوا تیری بوٹیاں کتے کوؤں سے نچواؤں تو میں کیا۔ بوٹیاں نوچکر کھانا۔ (کنایۃً) ایذا پہنچانا۔ دق کرنا۔ (محصنات) اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اسکی بوٹیاں نوچکر

[1] واچھڑے اب متروک ہے ۱۲

کھاجائیں۔ بوٹیاں نوچنا۔ متعدی۔ عو۔ بوٹیاں توڑنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا
بُوجُت۔ مونث (عم) زرعت۔
بُوجھ۔ (ھ) مذکر ۱ بار۔ وزن ۲ کسی چیز کی گٹھری ۳ (کنایۃً)
ذمہ داری۔ بوجھ اتارنا ۱ سبکدوش کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔ (رشک)
اس کاٹے کے قاتل نے بڑا بوجھ اتارا۔ جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے
ہم ۲ قرض اداکرنا ۳ بیگار ٹالنا۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ بوجھ اُترنا۔
لازم۔ بوجھ اُٹھانا۔ (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سر لینا۔
خرچ برداشت کرنا (قلق) آپ تم اپنا گھر سنبھالوگے۔ باپ کا سارا
بوجھ اُٹھاؤگے۔ بوجھ اُٹھنا۔ لازم۔ بوجھ بٹانا۔ مصیبت میں شریک
ہونا۔ کہتا ہوں تلق بارِ غم ہجر سے دیکھ۔ اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ
بٹائے۔ بوجھ بٹائی۔ (ھ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں
باندھکر یا انبار لگاکر بانٹنا۔ بوجھ بھار۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ استقلال
آدمیت (انشا) کیا خوش آیا یہ مقطع ہو کل انکا کہنا۔ آدمی کیا کہ جسے
بوجھ نہو بھار نہو ۲ قدر۔ مرتبہ۔ بوجھ پڑنا۔ لازم ۱ دباؤ پڑنا۔ (امیر) اللہ رے
اس گل کی کلائی کی نزاکت۔ بل کھا گئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا۔
۲ خرچ ذمے ہونا ۳ فکر پڑجانا۔ اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔
بوجھ ڈالنا۔ متعدی ۱ کسی کو ذمہ دار کرنا ۲ کسی وزنی چیز کو گرا
دینا ۳ دباؤ ڈالنا۔ بوجھ سر پہ رکھنا۔ الزام رکھنا۔ (امیر) سیہ
کاری سے جی بھرتا نہیں پہ شرم آتی ہے۔ کہاں تک بوجھ رکھے کاتب
اعمال کے سر پہ۔ بوجھ سر پہ ہونا۔ لازم ۱ فکر ہونا۔ فکر میں مصروف
ہونا (امیر) بالے سجدہ ادا کیا تہ تیغ کرکے۔ یہ بوجھ میرے سر پہ تھا
۲ بار ذمے ہونا۔ قرض ذمے ہونا۔ بوجھ سر سے اُتارنا۔ متعدی ۱
ہلکا کرنا کسی بار سے سبکدوش کرنا ۲ (کنایۃً) احسان سے سبکدوش
کرنا (داغ) احسان زمانے کے بہت تھے مرے سر پہ قاتل نے بڑا
بوجھ اتارا مرے سر سے۔ بوجھ سر کا اُترنا۔ لازم۔ بوجھ سنبھالنا۔
متعدی۔ بار اُٹھانا ۔ کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش) اسیڈ لو انکو
بے طاقت توانا۔ بکل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے۔ بوجھ سنبھلنا
لازم۔ بوجھ گردن پہ رہنا۔ لازم۔ بار احسان رہنا۔ فکر رہنا (آتش)
ہوا سر خم زیر تیغ جلاد۔ رہے بوجھ اپنی گردن پہ ہزاروں۔ بوجھ گردن سے
اترنا۔ لازم۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (رشک) تن و سر کی
جدائی میں مرا یا لطف ہاتھ آیا۔ سبک تھا ہم سر دوں میں بوجھ اترا
میری گردن سے۔ بوجھ لادنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا ۲ (کنایۃً) ذمہ داری
لینا۔ (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بیچا کریں اس
بوجھ کے لادنے والے اور ہی ہونگے ہمارہ اس غم کا تو تانہیں لیتا
بُوجھ۔ (ھ۔ واو معروف) مونث ۱ پہیلی کا حل ۲ گنجفے کے
کھیل میں جس فریق کے پاس میر نہیں رہتا اسکے پتے ابتر کرکے
کہیں سے ایک پتا مانگ لیتے ہیں اسکو بوجھ کہتے ہیں۔ (لینا۔ دینا۔
مانگنا۔ نکالنا کے ساتھ) ۳ سمجھ۔ فہم۔ فراست۔ (فقرہ) گھوڑدوڑ کے
دوا علاج میں انکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہے۔ بوجھ بجھکڑ۔ صفت
۱ ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ
پندرہ بڑے بڑے خزانے بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز برسوں ایک
قانون میں غور کرتے ہیں ۲ (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے

نوٹ۔ بوجھ بجھکڑ ایک نادان شخص کا لقب تھا۔ ایک مقام پر ہاتھی کے پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکی کا پاٹ پاؤں میں باندھ کر ادھر سے گیا ہے اُسی کا نشان ہے۔ بوجھ بجھوّل۔ مونث۔ پہیلیاں بوجھنے کا کھیل۔ بوجھ جانا۔ لازم۔ سمجھ لینا۔ دریافت کر لینا (امیر) ہیں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو۔ بوجھ تو جاؤ کہ یہ سیب ذقن کس کا ہے۔ بوجھا بوجھی۔ (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل) ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُسکو دوسرے لڑکے چھوتے ہیں وہ جسکا صحیح نام بتا دیتا ہے وہ چور ہو جاتا ہے اور اُسکی اسیطرح آنکھیں بند کرتے ہیں۔

بوجھل۔ (ھ) صفت ۱۔ وزنی بھاری (داغ) جنازہ اپنے عاشق کا اُٹھا لو۔ بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے ۲۔ ثقیل (عاشق) لئے بوسے جو ہم نے بیٹھے ہیں باتیں نہیں بکتیں۔ مگر پانی ترے چاہ ذقن کا بار بوجھل ہے ۳۔ صفت۔ لدا ہوا۔ بوجھ سے نیچے دبا ہوا۔ (نسیم لکھنوی) جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل۔

بوجھنا۔ (ھ) (ف ع) ۱۔ سمجھنا۔ پہچاننا۔ دریافت کر لینا۔ جان لینا (جان صاحب) منہ زرد آنکھیں لال پھٹے کپڑے جی اُداس۔ عاشق کے بوجھنے کے بوا ہیں یہ چار رنگ ۲۔ پہیلی بتانا۔ چیستاں حل کرنا۔ (گلزار نسیم) بولی وہ پھیجے تو ہاں نہ سوجھی۔ منہ بولی بہن نے میری بوجھی ۳۔ (گنجفہ) ورق بتر کرکے بتا مانگنا۔

بوچھنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱۔ عمر ملادنا ۲۔ چاولوں کا گرم پانی میں جوش دینا۔ اُبالنا۔

بوچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسکو کہار اُٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تامجان۔ (سحر) بوچا سیاہ غنچۂ سوسن سے کم نہیں۔ مثل قبائے گل ہیں کہاروں کی کرتیاں۔

بُوچا۔ (ھ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ چھوٹے چھوٹے کانوں کا۔ بے کانوں کا ۲۔ (ننگا کا تابع ہو کر) بے زیور کا۔ اس جگہ بُچّا بھی کہتے ہیں ۳۔ کُتے کو بھی کہتے ہیں۔ بُوچی۔ صفت مونث۔

بوچر۔ (انگ) مذکر۔ قسائی۔ گوشت بیچنے والا۔ انگریزی میں بُچَر ہے۔

بوچھار۔ (ھ) (لکھنؤ میں رائے مہملہ سے اور دہلی میں رائے ثقیلہ سے۔ شمشاد لکھنوی) حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں۔ گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے۔ تکرار انکا قافیہ ہے۔ داغ دہلوی) ٹھہرو دم لو چاہیے اسوقت میں کچھ آڑ بھی۔ غیر چلتی ہے ہوا بھی منہ کی ہے بوچھاڑ بھی) مونث ۱۔ وہ مینہ کی بوندیاں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں۔ پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا گرنا کے ساتھ) ۲۔ بھرمار (انیس) دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیدادگروں کی۔ تھی مینہ کیطرح خاک پہ بوچھار سروں کی ۳۔ تیر۔ تلوار۔ گولوں کے کثرت سے لگنے یا گرنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہو گئی ۴۔ گالیوں کی کثرت ۵۔ باتوں کی کثرت۔ بوچھار پڑنا۔ لازم۔ منہ کی

چھوٹی بوندوں کا کثرت سے گرنا۔ (قدر) بگڑی مالی کی سنبھالتی ہی نہیں زور سے پڑتی ہی بوچھار اسقدر۔ ۲ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا۔ کسی چیز کا کثرت سے گرنا (دبیر) پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی ۳ ہر طرف سے لعن طعن ہونا۔ اعتراض ہونا ۴ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا ۵ باتوں کا تار بندھنا۔ بوچھار کرنا ۱ بھرمار کرنا (انشا) چھوٹتی ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں سے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر ۲ بے حساب روپیہ لٹانا ۳ کثرت سے اعتراضات کرنا۔ بوچھار لگا دینا۔ متعدی۔ تار باندھ دینا۔ (قلق) لگا دی گالیوں کی دیکھکر تجھے بوچھار۔ بوچھار ہونا۔ لازم۔ بوچھار پڑنا۔ بوچھاری۔ مونث۔ وہ سائبان جو مکان کے سامنے ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے۔

بُود۔ (ف۔ موجود) مونث ۱ وجود۔ ہستی ۲ ترجیح (رشک) رخ پر شرف ہے اسلئے مژگان یار کو۔ گلزار سے ہی بود کہیں خار کو۔ بُود و باش۔ (ف) مونث۔ رہنا سہنا۔ سکونت۔ سکونت کی جگہ۔

بُود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔ (ف) مقولہ۔ ہم فنی سے آپسمیں عداوت ہو جاتی ہے۔

بُودا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ کمزور۔ بُزدل۔ کم ہمت پست ہمت ۲ گلا ہوا۔ گھسا ہوا۔ کمزور ۳ بوسیدہ (کرنا ہونا کے ساتھ) بودی صفت مونث۔ بوداپن۔ کم ہمتی۔ کمزوری۔

بودلا۔ (ھ۔ واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر۔ سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ احمق۔ بیوقوف۔ بودلی۔ صفت مونث (عو) احمق۔ بیوقوف (جانصاحب) میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤنگی۔

بودھ۔ (ھ۔ بضم اول سکون واو مجہول) مذکر ۱ ایک مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بُدھا تھا۔

بُور۔ (ھ) مذکر ۱ چیر کر ۲ بھوسی ۳ برادہ ۴ چورا ۵ (مہیلہ) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں۔ بُور کا لڈو (بور کے لڈو گیہوں کی بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونیکے سبب سے لوگ دھوکے میں آکر خریدتے اور کھا کر پچھتاتے ہیں) وہ شے جسکا کھانا اور نہ کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی ٹٹی۔ گناہ بے لذت۔ فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں خراب (قلق) تم ہوے آزردہ بوسے لیکے پچھتاتے ہیں ہم۔ کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہی لڈو بُور کا۔ بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے۔ مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔ بور بور (ھ) صفت۔ (عو) پُرزے پُرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے ریزے۔ دھجی دھجی۔ پاش پاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں۔ لباس باغ میں کس گل کا بُور بُور نہ تھا۔

بُور۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا تر کرنا۔ ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بور۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ بور ہے۔ آم کا پھول۔

(طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہی بورآیا ہی۔ لالہ کوہ رنگ لایا ہے۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ چورا۔ ریزہ۔ برادہ۔ صاف کی ہوئی شکر۔

بورا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔ باؤلا۔ **بورانا**۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔ **بورہا**۔ (ھ) صفت۔ پاگل۔ **بوری**۔ صفت مونث۔ پاگل عورت۔ مذکر۔ بھنا ہوا چنا۔

بُورانی۔ مونث۔ بیگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے اور اس مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہی بورانیہ ایک خاص قسم کا کھانا ہی جسکو بوران زوجہ خلیفہ مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا۔ نفایس اللغات میں ہی کہ بظاہر یہی لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے سے پس از صد سالہ بو سحق شد تحقیق این معنی۔ کہ بورانی ست بادنجان و بادنجاں ست بورانی۔

بُورڈ۔ (انگ) مذکر۔ تختہ۔ اشتہار کا تختہ۔ عدالت مال کا سب سے بڑا محکمہ۔ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس۔ کمیٹی۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہی۔ یا پیا لے کے تھوڑے نیچے رکھا جاتا ہی۔ جہاز کی سطح کا تختہ۔ **بورڈ آف ریوینو**۔ (انگ) مونث۔ صیغۂ مال کا محکمہ اعلے۔ **بورڈر**۔ (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔ **بورڈنگ اسکول**۔ (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جسمیں طالب علم رہا اور رہتے ہیں۔ **بورڈنگ ہوس**۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ھ۔ بضم اول وسکون واو مجہول) متعدی۔ عم۔ بھگونا۔ ترکرنا۔ ڈبونا۔

بَورچی۔ (عم) باورچی۔ **بورچخانہ**۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُوری۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا بورا۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جسمیں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول وکسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر۔ چٹائی۔ **بوریا باف**۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔ **بوریا بدھنا**۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔ **بوریا بدھنا اُٹھانا یا سمیٹنا**۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی ڈوم ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اُٹھایا قوال اور ہیں کا رستہ چلتے ہوئے۔ **بوریا بدھنا سنبھالنا**۔ روانگی کا سامان کرنا (رشاد) مسجد میں عاشقوں کے جو مُردے نہا لئے۔ بوریے یہاں سے بوریے باسنے سنبھالئے۔ **بوریا بغل میں دابنا**۔ (مجازاً) چلے جانا۔

بوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ یہ واو معروف کے ساتھ لازم ہی۔ **بوڑمرنا**۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

بوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ عم۔ بہرا۔

بوڑھ سہاگن۔ عو۔ عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

بُوڑھا۔ (ھ) صفت۔ سن رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔ **بوڑھا آڑھا**۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔

بوڑھا

بڈھا کے ساتھ آڑھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا میں بوڑھی آڑھی میری فرمائشیں کیا ہیں کیا - بوڑھا بالا برابر - مقولہ - دونوں خبرگیری کے محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے - بڈھا توتا - صفت اُس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا احمق ہو - بوڑھا پھونگ - مذکر - (عو) بیوقوف بڈھا - بوڑھا پھونس - صفت - نہایت بوڑھا - پیر فرتوت (عالم) تو جوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس - صاف کونے کی جگہ ہو گھونس - بوڑھا چونچلا - مذکر - بڑھاپے کا غمزا - نخرا (عالم) مجھکو جو رنج ہے وہ کس سے کہوں - نوج ہیں بوڑھے چونچلے یہ سہوں - بوڑھا چونچلا جتانے کے ساتھ - مثل - جو شخص بڑھاپے میں جوانی کے حرکات کرتا ہے اسکی نسبت بولتے ہیں - بوڑھا چونڈا - مذکر - بڑھاپا - سر کے سفید بال - (جانصاحب) کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں - پوچھا جو آج ساس گنہگار کا مزاج - بوڑھا چونڈا منڈوانا - عو - بڑھاپے میں ذلیل کرانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوائیگی میرا تیرے منہہ لگتی نہیں ہیں سنے اپنی بیوی سے بات کہی تھی - بوڑھا چونڈا ہلانا - عو - بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا) بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم سے شمع جل رہی جل صبح ہوئی اٹھو کہیں اہی ہو - بوڑھا خرانٹ - مذکر - بہت بوڑھا - تجربہ کار - بوڑھا - جہاندیدہ تجربہ کار - بوڑھا ڈھونگ - مذکر - (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُوئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائیگا - بوڑھا رنٹ - صفت بوڑھا پھونس (فقرہ)

بوڑھی

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں بوڑھی تڑتڑیا ایک بھی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائینگی - بوڑھا کھپیٹ - صفت بوڑھا پھونس - نہایت بوڑھا - بوڑھا کھنکڑ یا بوڑھا کھنک - صفت - نہایت بوڑھا - بوڑھا گھاگ - صفت - بوڑھا جہاندیدہ آدمی - بوڑھا نخرا ہلانا - لازم (دہلی) بوڑھا چونڈا ہلانا - (رنگین) بوڑھا نخرا نہ ہلا دو دن سے جاکے بسو - کسکو بھاتا ہے بھلا تیرا یہ سیتاپا اصیل - بوڑھا نخرا جتانے کے ساتھ - دیکھو بوڑھا چونچلا جتانے کے ساتھ - بوڑھا ہو - دعا - (ناسخ) بوڑھا ہو تیرے بال ہوں سلے رہیں سفید - کافور کیطرح سے ہو یہ مشک جیں سفید -

بوڑھی - بوڑھا کا مونث - بوڑھی ڈھڈو - بوڑھی پھوس

بوڑھے - بوڑھا کی جمع - باپ دادا - بوڑھے توتے - مذکر - کنایۃً بہت عمر کا آدمی - بڈھا - سن رسیدہ - بوڑھے توتے پڑھانا - مثل (توتے کا بچہ بہت جلد باتیں کرنا سیکھ جاتا ہے لیکن جب بڈھا ہو جاتا ہے نہیں پڑھتا) ہی زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا - بوڑھے توتے نہیں پڑھتے - مثل - جب کمسنی کا وقت گزر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا - بوڑھی عید - مونث (دہلی) اُس عید کو کہتے ہیں جسمیں رمضان کا چاند تیس کا ہو - بوڑھی گھوڑی لال لگام - مثل - پیری میں جوانی کا سنگار - بوڑھے منہ مہاسے لوگ چلے تماشے - (مہاسہ وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پر نکل آتی ہے) مثل - بڑھاپے میں جوانی کی خواہشوں یا عادتوں کے متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان

کرتے ہیں تو اُس موقع پر بولتے ہیں (داغ) ہوئے ہیں دخت رز پہ شیخ عاشق یہ مثل سچ ہی کہ بوڑھے منھ مہاسے۔

بُوڑی۔ (ص) مونث۔ نیزے کی نوک۔ بوڑی بردار۔ نیزہ بردار۔ سناں بردار۔

بُوڑی۔ (ص) مونث۔ خشخاش کی بونڈی۔

بوزنہ۔ (مقرس بوزنہ کا۔ بُز۔ البو (باپ) کا مخفف زِنّہ۔ تہمت) مذکر۔ بندر۔

بوزہ۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہی۔

بوزینہ۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔

بوستاں[1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (امیر) شداد کیطرح سے کیوں بوستاں بنایا۔ مونث۔ شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔

بوس کنار۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔ اور بغل میں لینا (مسرور) ہم بغل گلعذار رہتا ہی۔ روز بوس و کنار رہتا ہی۔

بوسہ۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)

بوسہ بازی۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا۔

بوسہ بہ پیغام۔ (ف) حصول مقصود بوساطت غیر۔ امر محال۔ (داغ) قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لیکے خط۔ یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہو گیا۔

بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا (مشعوف) کس لئے بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد۔ عصمت گل پہ صبا بوسہ زن دامن ہی۔

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جسکو چومیں۔

بُوسیدگی۔ (ف) مونث۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ (ف) صفت سڑا۔ گلا۔ پرانا۔

بُوغبند۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دُہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف اور توشک وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں۔ (رنگین ع) کورے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔

بُوغرا۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہی دیکھو بغرا۔

بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے بیٹکر مضمحل کر دینا پلپتھن نکالنا۔ مارتے مارتے بھرکس نکالدینا۔ بوغرا نکلنا۔ لازم (دہلی) (میر آتش بغرا یہ مار بھی کھائے (کھائے) اسمیں گر بوغرا نکل جائے (جائے)۔

بُوغما۔ (ف) بضم و سکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ موٹی بدشکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جسمیں تمام اعضا سے پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ بند ہیضہ۔ گھینگا ۔عو (بلا کے ساتھ بطور تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہی تباہی ۔عو۔ چڑیل۔ بلا۔ بدشکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا) ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو۔ اس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں۔

بُوق۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل۔

بُوقلموں۔ (ف) بضم اول و سکون واو معروف و بفتح قاف و لام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیبائے رومی جسکا ظاہر مختلط

[1] نوٹ۔ بوستاں گلستاں کا فرق۔ بوستاں کے معنے ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ پھولوں کی خوشبو کی جگہ۔ گلستاں کے معنے ہیں پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز۔ ۱۲

نیا رنگ نظر پڑتا ہے۔ صاحب برہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں ا حربہ ۲ ایک قسم کی چڑیا۔ سراج میں لکھا ہے کہ یہ لفظ عربی ہے۔ اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کرکے بولتے ہیں۔ صراح میں دیباے رنگا رنگ کے معنی لکھے ہیں۔ فارسی بمعنے رنگا رنگ استعمال کرتے ہیں) صفت۔ رنگا رنگ۔ تعجب انگیز۔ مختلف رنگوں کا۔ مختلف وضع کا۔ طرح طرح کا۔ بوقلمونی۔ (ف) مونث نیرنگی۔ رنگا رنگی۔

بُوک۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ جوان اور مست بکرا۔ بوک کی سی ڈاڑھی۔ جو ڈاڑھی چگی یا دراز ہوتی ہے اسکو بطور مزاح کہتے ہیں۔ بُوکا۔ (ھ۔ بکرے کا چمڑا) مذکر۔ ٹوکری یا چمڑے کا ڈول جسکے ذریعے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں۔

بَوکھل۔ (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ وحشی۔ بدحواس۔ بوکھلا جانا۔ لازم۔ دیوانہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ (قلق) سب ہی دُنیا میں دل لگاتے ہیں۔ یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں۔ بوکھلانا۔ لازم۔ گھبرانا۔ بولانا۔ بیتاب ہونا۔ (نکہت) بوکھلائی سی جو پھرتی ہے گلستاں میں نسیم۔ بوکھلاہٹ۔ حاصل مصدر۔ پریشانی۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ (عاشق) اور آپ کو ہی یہ بوکھلاہٹ ہو جائے جو ہوئی ہو وہ جھٹ پٹ۔

بُوگرا نکالنا۔ متعدی۔ اصل میں بوغرا تھا۔ (لکھنؤ) مارتے مارتے مضمحل کر دینا۔ ایسی ہی یا مضمحل کرنا جو خم ٹھونکے۔ بوگرا نکلنا۔ لازم۔ پٹتے پٹتے مضمحل ہو جانا۔

بُوگی۔ (انگ) ایک قسم کی ریل کی بڑی گاڑی۔

بَوْل۔ (ع) مذکر۔ پیشاب۔ بول براز۔ (ف) پیشاب پاخانہ۔ بول خطا ہونا۔ لازم۔ پیشاب نکلجانا۔ (منیر) قصوروار کو توبہ کے بعد بھی نہیں چین۔ یہی ہے خوف کہ ڈر سے خطا نہ ہو کہیں بول۔

بُول۔ (ھ) مذکر ۱ بات کلمہ ۲ حکم جیسے بول بالا رہے ۳ طعنہ۔ طنز ۴ کنایۃً عقد نکاح۔ اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال ہوتا ہے۔ (جان صاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو بولوں سے حلال ہوا۔ (فقرہ) مُلّاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے ۵ موسیقی گت کا مقابل گیت کا ٹکڑا۔ (فقرہ) ابھی تک تم گت ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا۔ (رشک) باتیں وہ کر رہا ہے کہ سارنگیوں کے بول۔ یہ ساز میں صدا ہے نہ یہ لطف راگ میں ۶ بولنا سے امر کا صیغہ ۷ دگاڑیبانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک۔ بول اُٹھنا۔ لازم ۱ بولنا۔ کہنا۔ کہہ اُٹھنا۔ چلّا پڑنا ۔ آہ اسیر اس نازکی ظالم نے دیکھا۔ نگاہیں بول اُٹھیں وہ لیگیا دل ۲ خوشنما ہو جانا۔ خوش ذائقہ ہو جانا۔ بہتر ہو جانا۔ بول بالا ۱ عزت آبرو کی ترقی ۔ کامیابی ۔ کان میں سرو قد کے بالا ہے۔ آج رنگیں کا بول بالا ہے ۲ فقیروں کی دعا ۳ شہرت۔ (ناسخ) آج موزوں ہم سے وصفِ قد بالا ہو گیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا۔ رسوا ہونا کے ساتھ (بول باسے بھی کہا ہے۔ (داغ) محبت میں کرے جو صبر اسکو داد ملتی ہے۔ جسے عادت ہے خاموشی کی اُسکے بول باسے ہیں۔

(آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے مشاعروں کی بولتی چالتی تصویر ہے۔ **بول جانا**۔ لازم۔ ۱ ختم ہوجانا ۲ ہار جانا۔ لوہا ماننا۔ (صبا) بحث گریہ میں ابر بول گیا۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا ۳ عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر) دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا ۴ پُرانا ہوجانا۔ بوسیدہ ہوجانا۔ گھس جانا ۵ (عم) بُرا بھلا کہہ جانا ۶ دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہوجانا ۷ عم۔ مرجانا۔ **بول چال**۔ مونث ۱ بات چیت۔ گفتگو ۲ روزمرہ ۳ لب و لہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق) زندہ ہے تجھ سے نام مسیح و کلیم کا۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا ۴ میل جول۔ ربط ضبط (کیف) کسی نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہے کہ آج تک گل و بلبل سے بول چال نہیں ۵ رفتار گفتار (ناسخ) افسوس ہے بولتی ہیں

بولا چالی۔ مونث۔ عم۔ بات چیت۔ جھگڑا فساد۔ دیکھو بول چال **بولا چاہتی ہے** جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہے اسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) خوشامد لے دل بیتاب اس تصویر کی کبتک۔ یہ بولا چاہتی ہے پر نہ بولے گی نہ بولی ہے۔ **بولتا**۔ مذکر ۱ (فقرا کی اصطلاح) سانس۔ دم۔ روح سے یوں بولتا کہے ہے سنتے ہو میر ان شاہیں طرح ہم مسافر اپنے وطن کے اندر ۲ (فقرا کی اصطلاح) حقہ (نقر) سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں چاہا چلم بھر لی ۳ خوب بولنے والا۔ بولتا ہے جب تک سے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی لگی ہوئی ہے۔ **بولتی تصویر**۔ **بولتی چالتی تصویر**۔ مونث۔ اس تصویر کی نسبت کہتے ہیں جو ہو بہو اصل کے مطابق ہو (شرف) سادی نہ کھینچو صورت جانان مصورو۔ تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو۔

---

۱ بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق (الف) بول چال۔ ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر چڑھ جاوے اور جسکے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) اسمیں الفاظ اپنے حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کرکے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے، تو غلط ہوگا کیونکہ اہل زبان تین چار یا پانچ چھ بولتے ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب بالالفاظ کا طریقہ استعمال اُردو زبان میں مقرر ہے روزمرہ ہیں اسکی مطابقت لازم ہے (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت۔ مزا دیگا نہیں جب تک ہے ہوگی (فقرہ) کبھی کہوں سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہیں ملا، اگر کوئی شخص کہے سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہ ملا تو روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ (ج) جسطرح خاص موقع پر اہل زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں انکو اسیطرح استعمال کرنا ضروری ہے (آتش) کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے۔ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا روزمرہ کے مطابق ہے ۲ محاورہ۔ جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے متجاوز ہوکر کچھ اور معانی دیں اسکو محاورہ کہتے ہیں مثلاً، آگ پانی میں لگانا، یعنے مزاج کو بھڑکا دینا۔ جہاں لڑائی نہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہے مثلاً بجائے ،،سر سہرا رہنا،، کے سر پر سہرا رہنا، نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کرلیا ہو تو جائز ہے ۳ مثل ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے بولے جاتے اور اپنے لفظی معنے سے متجاوز ہوکر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکو ہاتھ آنا دشوار ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں، ،اونٹ کے گاؤں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پیغمبر آیا،، مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہے لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں مثلاً ،،ناچ نہ آوے آنگن ٹیڑھا،، کے بجائے ،،ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بتانے لگے،، کہنا تصرف بیجا ہوگا ۴ مقولہ وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام کلیہ یا عمدہ نصیحت ہونے کے عام پسند ہوگیا ہو اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی ضرورت ہے مثلاً بزرگی بعقل ست نہ بسال۔ با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب ۱۲

بول

تو چلنے میں سحر ہے۔ ہو گئی پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی ؏ تکرار بحث
بول دینا۔ متعدی۔ حکم دینا کسی کام کا۔ (فقرہ) حبیب صاحب نے نواب صاحب کو
بہت گھبرایا ہو ہے مضمون کو بیچ بول دیا۔ بول سُنانا۔ ع و۔ بُرا بھلا کہنا۔ (موسیقی) گیت
سُنانا۔ دیکھو بول نمبر ۲۔ بول مارنا۔ عم طعنہ زنی کرنا۔ بولنا (ہ) (۱) کہنا۔ جواب دینا
(فقرہ) آج سے تمہارا نام بدل دیا ہے اب زینت کے نام پر تم بولنا۔ منہ سے بولو
سر سے کھیلو۔ ۲ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا۔ آواز دینا (جانصاحب) کوٹھی میں پُر
آگے یہ دالان کردو ترک۔ ہی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا ۳ بجنا (فقرہ)
گھڑی بولی ۴ (محقق کا) آواز دینا (جانصاحب) پانی بالکل نہیں کیا بولے ہے
حقہ خالی ۵ (ہندوؤں کے لئے) چھپانا ۶ طرفداری کرنا (میر) عاشق شاہ ہوں جھگڑا
جو قیامت میں ملک سے ہی یقیں میرے طرف (ہم) ساری ہمیں بولیں ۷ دام لگانا۔ مقرر کرنا
(فقرہ) بہرے کپسکی نوکری بولی ہے ۸ عم عو۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہے
جو آج سرکار بی بی کو بول نہ ہے تھے ۹ آواز نکالنا ۱۰ نیلام میں بولی بولنا ۱۱ بازار
کے ساتھ خوب چہل پہل ہونا ۱۲ (ع و) کنایۃً جماع کرنا۔ بول نکلنا۔ لازم۔ ستار
یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ) اس طرح بول نکلتے نہ سنے تھے ہم نے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستاری باتیں۔ بول نہ کہنا۔ خوف یا حجاب سے کچھ نہ
کہہ سکنا۔ بولنا چالنا ۱ غصہ کرنا ۲ ناخوشی ظاہر کرنا۔ ٹوکنا۔ روکنا۔ بیجا بات کہنا۔
بیجا حرکت کرنا۔ (مراۃ العروس) دیکھو خبردار کچھ بولنا چالنا ست ۲ عذر کرنا (شکوہ)
نوالا گر منہ کی بلا میں تو نہ بولو چالو گے لیا ہے سونے کی کنٹھی میں ہاتھ پیدا ہے ۳ بولنا۔
چھیڑنا (فقرہ) بعض وقت ایسا اکڑ جاتا ہے کسی کا بولنا چالنا زہر لگتا ہے
بولنے پر آنا۔ کسی قدر اٹھا دینا۔ بے باکی سے گفتگو کرنے کی جگہ (شوق) ہیں اگر بولنے پر
آونگی ملا کھولی دھکر شہرت اطرا اونگی۔

بولی

بولا اُٹھنا۔ لازم۔ بولانا۔ (زبان بغش) ندی بولی بھینا چیلا آتا ہے دم بولا
بولا اٹھتا ہے۔ بولا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا (جانصاحب) وہ میرا
پیشا بنے ای جانی بولا دیا۔ بولانا۔ لازم۔ بدحواس پاشتہ ہونا۔ گھبرانا (جانصاحب)
بولائے ہو پھرتی سکے ہائے کئی دن سے۔
بولی۔ (بالضم) مونث (۱) گفتگو۔ زبان۔ بول چال سے ۲ و مثنوی داغ کے
اشعار بولے۔ خدا جانے یہ بولی ہے کہ انکی ۳ جانوروں کی آواز ۴ نیلام کی آواز
بولی بڑھانا۔ متعدی۔ کسی مال کی قیمت بڑھ کر لگانا۔ بولی بڑھنا۔ لازم۔ نیلام میں مال کی
قیمت زیادہ ہو جانا۔ بولی بولنا۔ جانوروں کا بولنا۔ دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا۔
بولی بولنے والا۔ نیلام کرنے والا۔ جانوروں کی بولی بولنے والا۔ بولی ٹھولی۔ مونث
آوازے۔ توازے۔ مزاح۔ طعن تشنیع (امیر) خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق
غیروں پہ۔ یہ آزادوں کی باتیں ہیں یہ انکی بولی ٹھولی ہے۔ (داغ) کبھی آتی ہے
الکام آزادی۔ دل کی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں (انشا) بلا سے اگر آئی ہو بولی کہا بد
مجھے کر دو بولی ٹھولی کہا بد۔ بولی ٹھولی پھینکنا۔ بولی ٹھولی کسنا۔ بولی ٹھولی
مارنا۔ (ع و) آوازے توازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ مضحکہ کرنا۔ بولیاں۔ مونث
بولی کی جمع (بحر) منصور تا آپکا سکھو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں افشا کیونکر
بولتے۔ بولیاں بولنا۔ طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ خوش الحانی کرنا۔ چہچہے کرنا ۲
ع و۔ طعنے دینا۔ آوازے کسنا۔ گالیاں دینا (جانصاحب) بولیاں بول گیا آج کا
دانا رکھے نیلام میں قیمت لگانا (راسخ) بولیاں بولی ہیں جو دونگی گنہگار لیا
نے برسوں بازار ادم منصور کا بازار رہا۔ بولیاں ٹھولیاں مارنا۔ (دہلی) آوازے
کسنا۔ مزاح کرنا۔ بولیاں سنانا۔ ع و۔ طعنے دینا۔ بولیاں سہنا۔ لازم۔ شوخ
طعنہ سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا۔ بیہودہ باتیں سہنا (جرأت) ...

پپایے بس مراد تم سے نہ لگتا ہی نہیں گو بولتا تو پپیاں ہیں سب کی سنتا ہوں
بولیاں مارنا۔ عو۔ طعن طنز کرنا۔ طعنے دینا۔

بوُہم۔ رف۔ واو معروف ۱۔ زمین۔ جگہ۔ مقام سنسکرت میں بھوم اور بھومی بمعنے زمین ۲ الو) مذکر۔ جگہ۔ مقام ۲ الو۔ بوم خصلت (ف) صفت ویرانہ پسند۔ نحوس۔

بونا۔ (ھ) متعدی ۱۔ کاشت کرنا ۲ زمین پر بیج چھڑکنا ۳ کھیتی کا جتنی کرنا۔ بونا جوتنا کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا۔

بونا۔ (ھ) بالفتح صفت مذکر پست قد (داغ) قد ہی چھوٹا قیب بونا ہی آدمی کیا ہی اک کھلونا ہے۔ بونی (ھ) صفت مونث۔

بونٹا (ھ) ۱ سبز کچے چنے۔ اس معنی میں بغیر نون کے بھی بولتے ہیں۔ ۲ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

بوند۔ (ھ) بضم اول سکون دوم معروف ثالث نون و دال) مونث۔ ۱ قطرہ ۲ قطرہ منی کا ۳ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر چتیاں ہوتی ہیں ۴ صفت نہایت اونچا ۵ صفت ہتھیار کی نسبت) نہایت آبدار۔ نہایت تیز۔ بوندا باندی۔ مونث۔ ترشح۔ تھوڑی تھوڑی بارش (داغ) بوندا باندی ہو رہی ہے اور چلتی ہے ٹھنڈی ہوا۔ بوند بھر۔ صفت۔ ایک قطرہ کی مقدار۔ تھوڑا سا (امیر) ہزار وہ خار پیاسے وادی غربت میں ہیں یا رب پلاؤں کسکو کہ بوند بھر پانی ہے چھالے میں۔ بوند پڑنا۔ لازم قطرہ گرنا (ناسخ) تمہارے بدن پر اگر ایک بوند تمہی کی پڑی ہو تیغ برق تو جگر اسکو اضطراب ہوا۔ بوند ٹپکنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (شرف) زخم سے مرہم کیونکر نہ لگے بوند ٹپکتی ہے جسکے اگر کبھی غنچہ بھی کہیں گر پائے بہانا۔ بوند ٹھہرانا رحم ہی حاملہ ہونا۔ بوند جرانا۔ لازم۔ بوند گرنا (داغ) لہو کی بوند ... یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہے۔ بوند چوٹنی صفت (رحم) حاملہ ہونے پر آمادہ۔

بوند ساون۔ مذکر۔ چھوٹا دن۔ (حسن) ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا۔ بوند ساون وصل کا پل مارتے جاتا رہا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے مثل۔ جب قطع ہاتھ سے نکلتا ہی تو بڑی زحمت ہوتی ہے۔ اور کام پھر بھی نہیں بنتا۔ سامنے اُسکے نہ رو یا شوق اب ہوتا ہی کیا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو ہوتا ہی کیا۔ بوند گرنا۔ لازم۔ بوند ٹپکنا (جبر) ہم کبھی روئے جو محروم تمنا ہوکر۔ ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہوکر۔ بوند ہو جانا (ہوتا) لازم۔ بہت بلند ہونا۔ (نصیر) ہوا ہے ہمسری کرنیکو چرخ پر تکل۔ ہوئی ہے آج مرے یار ذو فنون کی بوند۔

بوندا۔ (ھ) مذکر ۱ چھترا جسکو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ۲ اڑنیوالے پرندوں کی سر کی بیماری۔

بوندی۔ (ھ۔ واو معروف) مونث۔ چھوٹی بوند۔ پانی کا قطرہ۔ مینہ کا قطرہ (رشک) رکھا چراغ پری سر گور راہ نے۔ پھر بوند بوندیوں کو پھولوں کی چادر بنا دیا ۲ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور ہے اور سیاہ ... ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں (امیر) وہ پیاسا ہوں غنیمت ہے مجھے اک بوند بھی پانی۔ لگا خود جاکے کھد جیتا ہوں بوندی کی کٹاری سے ۳ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہے ۴ ایک قسم کا درخت۔

بوندی۔ (ھ) بفتح اول سکون دوم و سوم و کسر چہارم) مونث ۱ درخت کا کلا جو پھول گرنیکے بعد پیدا ہو ۲ جوار کی بالی ۳ کچنار کا پھول۔

بوندیں۔ بوند کی جمع۔ (ذوق) جب بوندیں آ پڑیں تھم جا گئے تھے ... بوندیں آنا۔ لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔ بوندیاں یا بوندیں پڑنا

چھینٹیں گرنا (شعر) دیکھ تو کا جو رومال اُڑے آہ کیسا تھا۔ بوندیاں پڑنے لگیں چاہیے بنجاۓ گھٹا۔ بوندیاں۔ بوندی کی جمع سے اشک ریزاں ہیں جو یاد لب شیریں ہیں (شعر) بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے شکر پارے ہیں۔

بونڈلا۔ (ہ) بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم و چہارم، مذکر (لکھنو) بگولا چکر کھاتی ہوئی ہوا۔

بونڈی (ہ) مؤنث ١ جوار کی بالی ٢ وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو۔

بونس۔ (انگ) بضم اول و سکون واو مجہول و فتح نون۔ مذکر۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے۔

بونگا۔ (ہ) ہیں بالفتح ہی بمعنے نمبر ١ صفت ١ بیوقوف۔ نادان غیر موزوں۔ نامناسب۔ بیہودہ سے رنگین عشاق ہیں یہ سارے بونگے۔ اڑتے ہیں بونکو ایسے حبابان جو بنگے۔ دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی ہیں۔ یہ کیسے ہوئے ہیں اور کیسے ہونگے ٢ مذکر بھس غیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگاکر بناتے ہیں ٣ بانس کا ٹونٹا ٤ (عم) ناریل۔

بونی۔ (ہ) مؤنث۔ بیج بونے کا موسم۔

بوہایا۔ (ہ) بفتح اول، صفت۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو۔ بوہائی۔ (ہ) بفتح اول، صفت۔ عورت جو آتشک میں مبتلا ہو۔

بوہرا۔ گجراتی زبان کا لفظ ہے۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم، مذکر ١ ساہوکار۔ گاؤں کا مہاجن ٢ ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آبادی۔

بوہنی۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول و ہا و کسر نون، مؤنث ١ وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے۔ اول بکری۔ ٢ وہ دام جو دوکان کھولکر [illegible] پہلے پہل رکھنا ہو۔ ناکیسا تھا (محمد ناصر) یا جو دیکھا ہی جھٹ ہٹا تھا

ناظر فورا سوار ہو سیدھا کوتوال پاس پہنچا کوتوال بیچارا تیس رستے آئے ہیں تیس معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائینگے۔

بُوئی۔ (ہ) مؤنث۔ ایک قسم کی گھاس ٢ بچے بچے ڈرانیکا فرضی نام

بوئیاں۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول و کسر ہمزہ و تشدید یا، مذکر ١ چھوٹی سی شکرٹے منہ کی ٹوکری جسمیں اکثر روٹی کی لوئی رکھتے ہیں۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا مثل۔ بے محنت و مشقت کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں۔

بُویام۔ (ہ) مذکر۔ انگریزی وضع کا مرتبان۔

بوہیسیا۔ (ہ) مذکر ١ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ٢ فضول بکنے والا۔

بہ۔ (ف) بکسر اول و ہاے مخلوط ساکن، صفت۔ بہتر (سحر دہلوی) ہی پایا جو کچھ کہ ہی تیری عنایت سے ہے بہی بجلی کا گرنا بھی بہ از باران [illegible]

بہہ۔ (ہ) بکسر اول و سکون ہاے مخلوط، مذکر ١ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جسمیں نتھ بولی پہنتی ہیں ٢ موتی کا سوراخ۔

بہا۔ (ف) قیمت۔ (ع) خوبی (تذکیر و تانیث مختلف فیہ) قیمت (داغ) قدر یا ہیت ارباب صفا کھوتی ہی قدر عدم [illegible] ازل [illegible] گوہر کا (نوازش) بڑھتی جاتی ہے لب لعلین کی قدر گھٹتی جاتی ہے [illegible]

بہا بہا پھرنا۔ لازم کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا [illegible] چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش) [illegible] پھرتی ہیں افلاک۔ پانی [illegible] کشتی کی چال سے روانہ (نثر) [illegible] اسقدر تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا [illegible]

ہ ساتی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بھابھا - دنیا کچھ یہ کم نہیں مجھے جینا آتی

بھابھاڑولنا - لازم (عم) ۱ ہی تباہی پھرنا ۲ مارا مارا پھرنا -

بھابھڑ - (ہ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے رسیاں بناتے ہیں ۲ ہلکی سیاہ مٹی -

بھابی - (ہ - بھا - بھائی - بی - زوجہ) مونث - بھائی کی عورت (جانصاحب) چوک - جانیکے نہیں لکھی چھوٹی بھابی ۲ رشتی کی بھاوج -

بھاپ - (ہ) مونث ۱ وہ ابخرے جو گرمی کے سبب سے کسی مرطوب چیز سے اُٹھتے ہیں ۲ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں انسان کے منہ سے نکلتی ہے - (داغ) ۔ گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے (داغ) نفس کیساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے - بھاپ بھرانا - متعدی - بیمار کا اپنے منہ کی ہوا اپنے بچے کے منہ میں پھونکنا -

بھاپنا - دیکھو بھانپنا -

بھات - (ہ - س - بھکتم - بھکتو) مذکر ۱ اُبلے ہوئے چاول ۲ ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں ناناماموں کیطرف سے دیجاتی ہے - شادی میں ننہال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اسمیں اکثر سوناگ چاول شکر کی بھیلی - پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے ۳ میٹھے چاول جو ہندو سیتلا پر چڑھاتے ہیں - بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہے - (کہاوت) محتاج کھانا پینا یا وضع اور نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن صحبت نہیں ترک کرتے ہیں - بھات ہوگا تو کوے بہت آرہیں گے - مثل - دولت ہوگی تو خوشامدی بہت جمع ہوجاینگے - بھاتی - (ہ) مونث - ننہال کے لوگ شادی میں جو کچھ لاتے ہیں اور اسکا عوض نہیں ہوتا - وہ بھاتی کہلاتی ہے اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری ۲ (مذکر) شادی کا بھات لیکر آنیوالے -

بھاٹ - (ہ) مذکر ۱ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے ۲ (صفت) خوشامدی ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا - (موعظہ حسنہ) یوں تو بھابی کو بہت کچھ جسے انگریزوں کی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر انگریزی خواں تو گویا انگریزوں کے بھاٹ ہیں -

بھاٹا - (ہ) لفظی معنی چڑھاؤ) سمندر کے پانی کا اُتار - یہ لفظ اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے ۲ (عم) بیگن -

بھاجی - (ہ - س - بھنجی - س - بھنج تقسیم کرنا - اُبالنا) مونث ۱ پکا ہوا ساگ - پکی ہوئی ترکاری - وہ کھانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے ۲ حصہ بخرا - کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے ساتھ) بھاجی بٹ جانا - لازم ۱ کسی چیز کا تقسیم ہوکر ختم ہوجانا ۲ کسی امر کا عام ہوجانا - گھر گھر مشہور ہوجانا -

بہادر - (ف) بفتح اول و دوم و ضم چہارم - بہا قیمت - دُر - موتی) صفت ۱ جوانمرد - جری - دلیر - شجاع ۲ لڑائی کا مرغ ۳ ایک خطاب ہے جو گورنمنٹ کیطرف سے دیا جاتا ہے - یہ خطاب شاہی زمانے میں درباریوں کو دیا جاتا تھا - بہادرانہ - (ف) صفت - دلیری سے - بہادری - مونث - شجاعت - جوانمردی - دلیری - جرات -

بھادوں - (ہ) مذکر - ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام - جو نصف اگست سے نصف ستمبر تک - بھادوں کی بھرن - بھادوں کے مہینے کی بارش جس سے تال تالاب بھر جاتے ہیں - بھادوں کے

بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا جل لیے پھرتے ہیں (محسن) تہ وبالا کیے دیتی ہیں
ہوا کے جھونکے۔ سیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل۔ بھادوں کے
دونگڑے۔ بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی بارش جسمیں مینہ برس کر نکل جاتا ہے

بہا دینا متعدی۔ (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا۔ اونے پونے
دیڈالنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ سلٹا دینا (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی
لخت جگر تو نے۔ بہادی مفت جنس بے بہا لے چشم تر تو نے۔

بہار (ص) عم۔ مذکر۔ بوجھ۔ اکثر بوجھ کے ساتھ بطور تابع استعمال
میں ہے ۲ عزت۔ آبرو۔

بہار (ف) مونث۔ ۱ ربیع۔ بسنت کا زمانہ۔ پھولوں کے کھلنے کا زمانہ
(سحر) مرگئے ہم شروع وحشت میں۔ نکٹی ایک بھی بہار افسوس ۲ گل تاریخ۔
جیسے روغن بہار۔ عرق بہار ۳ شادابی۔ سرسبزی۔ رونق۔ لطف۔ کیفیت
(امیر) کسطرح میکدہ والوں کو یقیں ہو واعظ۔ دیکھے آیا نہیں تو روضۂ رضواں کی بہار
۴ سیر تماشا۔ تفریح۔ دل لگی (امیر) کون جو ویرانے میں دیکھیگا بہار۔ پھول جنگل
میں کھلے کن کے لیئے ۵ خوشی ۶ ایک راگنی کا نام ۷ (ظرفاً) مزا (فقرہ) اگر
میرا کام بگڑا تو اسکی بہار دکھاؤنگا ۸ موسم۔ فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار کھلا
ہے۔ بہار اُڑانا متعدی ۱ رونق مٹانا (رشک) جلکہ بہار فوج مخالف اُڑاتی ہے۔
گویا پھری ہوئی ہے ہوا خزاں سے توپ۔ بہار لاپنا۔ متعدی۔ بہار کی رنگینی گانا
(سحر) عجب کیا جو زہرہ الاپے بہار۔ تعجب نہیں سو چھیڑے ملار۔ بہار آنا۔ لازم
۱ بہار کا موسم آنا (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں تخم گل آسے ہوئے۔ پھر سر داغ جنوں
آتش کے پرکالے ہوئے ۲ مزا آنا۔ لطف آنا۔ رونق بڑھنا ۳ پھول آنا۔ بہار ان۔
(ف۔ الف نون زیادہ ہے) بہار کا موسم۔ بہار پھینا۔ متعدی پھلدار درختوں کے

پھل قبل نمودار ہونے کے نیچے ڈالنا (محقق و بفرائض) ہمارے ملک میں یہ عام رواج
پڑگیا ہے کہ پھلدار درختوں کے پھل رسیدگی تو رسیدگی پھلوں کے نمود سے پہلے بیچدیے
جاتے ہیں اور اسکو بہار کا بیچنا کہتے ہیں ابھی درختوں میں بور بھی نہیں آیا یا بور آیا
ہے اور ابھی کیریاں کچی ہیں اور پکے آموں کا سودا کرلیا یہی بہار کا بیچنا۔ بہار پر آنا
لازم۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب ہونا۔ جوبن پہ آنا۔ مزیدار ہوجانا۔ بہار پر ہونا
لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ (آتش) وقت ہے مثل سرو ہمیشہ بہار پہ اندیشۂ
خزاں نہیں رکھتا نہال دوست۔ بہار دکھانا متعدی ۱ بارغ کھانا ۲ کیفیت دکھانا
(جانصاحب) گویا گھٹا نے آدھے چمن کو ہی چھپا لیا۔ کمبخت کیا آنچل سے یہ دکھاتی
بہار زلف۔ بہار دیکھنا۔ لازم۔ سرسبزی دیکھنا۔ لطف دیکھنا۔ (ذوق) بہار
باراں کو کون دیکھے بغیر یاراں ہے تیر باراں۔ ہم اسکے بدلے سرشک مژگاں کی
اتنی شدت دیکھ لینگے۔ بہار دینا۔ لازم۔ لطف دینا (رشک) سیر چمن ہے دولت
فرقت سے رات بھر۔ پھولوں نے دی ہے ہمیں یاد وہ بہار داغ۔ بہار کھلنا۔ لازم
(دہلی) رونق ہونا (داغ) ہمیں تو سیر دام ہے صیاد ہم کو کیا۔ گلشن میں گو بہار بہت
خوشنما کھلی۔ بہار کے دن۔ بہار کا موسم (سحر) کرنے لگے ہیں برگ خزاں شور و شر بہت
شاید قریب آگئے ۔ دن بہار کے۔ بہار لوٹنا متعدی ۱ لطف حاصل کرنا۔ عیش
کرنا۔ مزا اڑانا۔ سیر کرنا۔ تماشا دیکھنا (آتش) صاف ہوکر گلستان حسن کے
لوٹے بہار۔ سیر آئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض۔ بہاریں لوٹنا بھی انھیں
معنوں میں کہتے ہیں (ذوق) چمن میں کہتے ہیں پھر آ سو موسم عیش و طرب آیا۔ بہاریں
خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ۲ تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں باغیوں نے ملک کی بہار
لوٹی۔ بہاری۔ (ف) یائے نسبت کے ساتھ صفت۔ بہار والی۔ بہار کی
(امیر) ادھر کبھی کرم اے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسیکا۔

بھارت۔ (س) بفتح چہارم، مذکر ۱ وہ ہندی نظم جسمیں جدہشٹر کی مشہور لڑائی کا بیان ہے ۲ بھارتا۔ رشانتا کے بیٹے کا نام جسکے حصہ میں ہندوستان خاص تھا، ہندوستان۔ ملک۔

بھارجا۔ (س) ۱ دوجہ ۲ راگ کی دیپ راگ اور راگنی کے شعبے) مونث۔ راگنی کا نام۔ اردو میں یہ لفظ جمع میں بمعنے بھارجے۔ بمعنے۔ پیر خوشامدی ساتھی۔ مرید چیلے مستعمل ہے (فقرہ) وہ تو سیاہ سے کچھ کہتے نہیں انکے بھارجے ناک میں دم کیئے ڈالتے ہیں ۲ اردو میں مجازاً بمعنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی بات بات پر اوٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں۔

بھارکس۔ (باکش کا ہندی) مذکر ۱ بوجھ لادنیکا چھکڑا ۲ تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہے ۳ تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑا رکھتا ہے۔

بھارن۔ (ھ) بضم اول فتح چہارم) مذکر ۱ جھاڑن۔ بٹورن ۲ جھاڑنے کا کپڑا۔ بھارنا۔ (ھ) بضم اول) متعدی۔ عو۔ صاف کرنا۔ جھاڑنا (فقرہ) پوا حرمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے انکی راحت کا سامان مہیا کر دیا۔ بہارو۔ (ھ) بضم اول) جھاڑو کا ہم معنی ہے۔ جھاڑو کیساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی۔

بہاری۔ (بروزن شکاری) صفت ۱ صوبہ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ ۲ ایک قسم کا سفید رنگ جسکی رنگت نارنج کے پھول سے ملتی جلتی ہے ۳ ایک قسم کا لیمو ۴ ایک قسم کا سہرا جسمیں پھول بہت پاس پاس ہوتے ہیں اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے (سحر) بہاری گندھ لا مالن نے نوشاہ کا سہرا۔

بُہاری۔ (ھ) مونث (دہلی) عو۔ جھاڑو۔

بھاری۔ (ھ) ۱ صفت۔ وزنی۔ بوجھل (منیر) کمر سے کمر سے میں مسند میں بھاری ۲ قابل قدر۔ قابل ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہے ۳ (غالب) سو گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ الکھہ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری ۴ ثقیل۔ دیر ہضم۔ گراں (پانی کیلئے) (جانصاحب) کنواں میرے خضر کا میٹھا نہ کھاری۔ نہ ہے پانی ہلکا نہ بھاری ۵ دوگانا ۶ مضبوط۔ مستحکم ۷ ضخیم عظیم ۸ موٹا۔ جسیم ۹ زنی (فقرہ) بھاری تو اہی حقہ سلگنے سلگے گا ۱۰ سوجا ہوا۔ جیسے منہہ بھاری ہے ۱۱ مبالغے کیواسطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہو (فقرہ) بڑا بھاری مجمع ہوا۔ بھاری لڑائی ہوئی ۱۲ بھادرانہ ۱۳ عو۔ دل جی طبیعت کے ساتھ (فقرہ)۔ رنجیدہ (جر) وہ ناتواں ہوں کہ پس جاؤں ہو جو دل بھاری۔ حباب آسا مر سر کو ہے گراں فریاد ۱۴ دو بھر۔ اجیرن (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری اے عشق۔ کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار سے ۱۵ تکلیف دہ۔ شاق۔ ناگوار۔ گراں (جانصاحب) سچ ہے دنیا میں جو کنواری ہے تخت کی رات اسپہ بھاری ہے ۱۶ خوفناک۔ خطرناک۔ کٹھن (بہار عشق) سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۱۷ منحوس (نگین) دشمنوں پہ ہے مرے اب کا مہینہ بھاری ۱۸ کھلی ہوئی۔ فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی ۱۹ بڑی گھمسان (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۲۰ (کان کے متعلق) کم سننے والا ۲۱ (آواز کی نسبت) بیٹھی ہوئی۔ بلند ۲۲ اداس (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہے ۲۳ (عو) جن پری آسیب یا بلا کی گزرگاہ (مکان کیلئے) (فقرہ) یہ مکان بھاری ہے تم بال بچوں کیساتھ کیونکر رہو گی ۲۴ قیمتی بیش بہا بیش قیمت (نگین) وہ ملے انکی جو مجھ سے تو علی جی کی قسم۔

دوں گلے اپنی کا جوڑا تجھے بھاری تا ۱۲ امیر۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں
پھر مفتا تے میں عنایت کیسی ۱۳ وہ کپڑا جسپر بہت کام بنا ہو ۱۴ آسیب کی جگہ (ناسخ) جو
گیا سایہ دیوار میں دیوانہ بنا۔ اس پہ پری کی گلی سمجھے ہیں عامل بھاری ۱۵ بوجھل جیسی
آنت بھاری مات بھاری ۱۶ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری سہرا۔ بھاری تنی۔
بھاری آواز ۱ موٹی آواز جو حلق بھاری ہونے پڑی ہوئی آواز ۲ سحر زدہ
ہو مضمر ۳ آج کسی کے لئے تم سرخ سرخ آنکھیں کئے ہوئے ہو (درد) بھاری آواز
بھاری بھرکم صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ) غیر کی لاش کیوں
اٹھاتے ہو۔ بار عصیاں سے بھاری بھرکم ہے۔ بھاری بھرکم (ھ) صفت۔
۱ فربہ۔ موٹا تازہ ۲ ذی عزت۔ ذی مرتبہ (جان صاحب) بھاری بھرکم
دیکھنے کو ہیں یہ بھرکم و شاندار۔ کھو کھلے تربوز سے دے انکو نسبت آجکل۔
۳ متحمل۔ بردبار۔ سنجیدہ۔ متین۔ باوقار (داغ) ضبط ایسا ہی ہزاروں سنکے
پی جاتے ہیں وہ حضرت ناصح سی کم ہیں بھاری بھرکم آدمی ۴ وزنی (مصحفی)
خدا کرے تمہاری تو یہ بہار کیطرح مستحکم ہو۔ بھاری بھرکم ہو۔ مضبوط ہو۔
اہل ہو ۵ بھلا مانس۔ شریف۔ بھاری پتھر۔ لفظی معنے وزنی پتھر صفت
۱ وزنی چیز۔ قابو سے باہر (سحر) بھاری پتھر اٹھ چکا مرزا ملش دیوانوں سے۔
لے تبو مزدور ڈھونڈ و ناز اٹھانے کیلئے ۲ (کنایۃً) جوان کنواری لڑکی۔
بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا کسی کام کو کٹھن سمجھ کر چھوڑ دینا مشکل سمجھکر کسی
کام سے دست بردار ہونا۔ جو کام نہ ہو سکے اس سے کنارہ کرنا۔ جو چیز اپنے قابو اور
تصرف میں نہ آ سکے اس سے ہاتھ اٹھا لینا (میر) ہمنے اس سنگدل سے منہ موڑا۔
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا۔ بھاری پتھر دیکھکر چھوڑ دیا جو کام نہ ہو سکے
اس سے کنارہ کرنیکے موقع پر بولتے ہیں۔ بھاری رات۔ شب بلا (ناسخ)

جو گھڑی ہی نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ہے غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔
بھاری لگنا۔ لازم۔ وزنی ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ بھاری منزل۔
منزل دور و دراز (ناسخ) جسم کوچہ ہی گراں سینے کو ہے دل بھاری۔ ہے وہ در پیش مجھے
عشق کی منزل بھاری۔ بھاری ہونا۔ لازم ۱ وزنی ہونا ۲ قیمتی ہونا ۳ سخت
مشکل معلوم ہونا ۴ ناگوار ہونا ۵ غالب ہونا ۶ نامبارک ہونا ۷ جن آسیب بلا کا
گزر ہونا۔ دیکھو بھاری۔
بھاڑ (ھ) مذکر۔ وہ چولھا جسمیں بھڑبھونجے چنے بھونتے ہیں
۲ بھٹی ۳ تنور۔ بھاڑ جھونکنا ۱ کوڑا کرکٹ ڈال کے بھاڑ کو گرم کرنا ۲
بُری طرح زندگی بسر کرنا۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ
ہی جھونکا کئے۔ بھاڑ سا بھننا۔ لازم جھٹ پٹ مارا جانا۔ کثرت سے قتل ہونا
(اپاملی) جنگ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا حضرت خچر پہ
بیٹھے اونگھ رہے تھے۔ بھاڑ سے نکال بھٹی میں جھونکا۔ مثل کم مصیبت سے
نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈالدیا۔ بھاڑ میں پڑے۔ عو ۱ دکوسنا) غارت ہو۔
چولھے میں جائے (رند) ہم قفس میں پاہی بلا سے اگر آئی ہے بہار۔ آگ جنگل کو لگے
بھاڑ میں گلزار پڑے۔ جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اسوقت عورتیں
ناپسندیدگی ظاہر کرنیکو بولتی ہیں۔ بھاڑ میں جائے عو (کوسنا) بھاڑ میں پڑے
تباہ ہو۔ خراب ہو۔ جہنم میں جائے (قلق) ہو سے صدمے کیا وہ بھاڑ میں جائے۔ جو
تمہارے قدم سے مجھکو چھڑائے۔ بھاڑ میں جھونکنا متعدی ۱ آگ میں ڈالنا
۲ ضائع کرنا پھینکنا ۳ جانے دینا۔ تذکرہ کرنا۔ نام لینا۔ (فقرہ) فلسفے کو بھاڑ
میں جھونکئے ہاں اگر فلسفے میں میرا مطلب بھی حاصل ہو تو خیر۔ بھاڑ میں ڈالنا۔
متعدی ۱ جلانا۔ آگ میں ڈالنا ۲ ضائع کرنا پھینکنا۔

بھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔ بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پہ بسر کرے۔ بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت ۱ لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ بودا۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہوا ور جبتک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پر کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

بھاشا۔ مونث ۱ ہندوستان کی پرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ (بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی بنگالی۔

بھاکا۔ (ھ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جسمیں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

بہاگ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر ۱ ایک راگنی کا نام (داغ) چھیڑو گاتے ہو بہاگ کے وقت۔

بھاگ۔ (ھ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگڑ کے دنوں میں بہ سوں حسینخاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔ بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہل چل (تسلیم) فوج دشمن پہ پسپتی آگئی تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی ۲ تیز تیز۔ جلدی سے۔ جھپٹ کر (داغ) یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر۔ نامہ بر آتا ہی بھاگا بھاگ آج۔ بھاگا ہی۔ لو ٹو ہے۔

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی۔ مثل۔ جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو حصہ ملجائے وہی غنیمت ہے۔ بھاگتے رستہ نہ ملنا۔ لازم۔ جواب بنے کا محل نہ ملنا۔ جواب نہ بن پڑنا (فقرہ) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹانگ لی کہ میر صاحب کو بھاگتے راستہ نہ ملا۔ بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے۔ مقولہ۔ بزدل کی نسبت کہتے ہیں۔ اُس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے۔ بھاگتے کی لنگوٹی۔ مثل۔ تھوڑی سی چیز۔ جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جس قدر ملجائے اُسیکو غنیمت سمجھیں اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں۔ بھاگ جانا ۱ فرار ہوجانا ۲ ہمت ہارنا۔ شکست کھانا۔ مقابلے سے ہٹ جانا ۳ (بھینس یا درگائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کردینا۔ بھاگڑ۔ (ھ) مونث۔ بھاگنے کا اضطراب۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ گھبراہٹ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۱۰ پہری کی مگر فوج اسیر آئی ہی نزدیک۔ دل مردہ ہی بھاگڑ صف مژگاں میں پڑی ہے (بنات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۲ غدر ۱۸۵۷ء کا۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ لازم۔ چلدینا۔ فرار ہوجانا۔ بھاگنا۔ لازم ۱ فرار ہونا۔ روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ الگ الگ رہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو رحمت ہے موت۔ بھاگتا ہوں نام سے آرام کے ۴ ہارنا ۵ دوڑنا۔ بھاگو۔ (ھ۔ واو معروف) چھوڑ کر بھاگ جانیوالا۔ بھاگوں بھاگ کرنا۔ لازم۔ بھاگنے پر تلا ہونا۔ بھاگنے پر آمادہ ہونا۔ بھاگے بھاگے آنا۔ لازم۔ دوڑے دوڑے آنا۔ بھاگا جانا۔ لازم۔ جلدی چلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی کسی طرح تندرست ہوجاؤ بہتیری نمازیں پڑھ لینا۔ بھاگ کر کہاں جاؤ گے۔ مجھسے چھوٹ نہیں سکتے (آتش) بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے۔ قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو۔ بھاگ نکلنا۔ لازم۔ جماعت یا گروہ سے نکلکر بھاگ جانا (ناسخ)

چھوٹی یہ پہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان فیل گردوں بھاگ نکلیگا ابھی گھبرا کر

بھاگ ۔ (ہ) عو۔ مذکر۔ نصیب۔ اچھی قسمت۔ بھاگ آئے۔ عو۔ نصیب جاگے قسمت نے یاوری کی۔ **بھاگ بھرا** ۔ (ہ) صفت مذکر (عو) ۱ خوش نصیب ۲ (طنزاً) بدنصیب کو بھی کہتی ہیں۔ **بھاگ بھری** صفت مونث کیلئے۔ دیکھو بھاگ بھرا ۳ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویل آفتاب میں منایا جاتا ہے۔ **بھاگ پھوٹنا** ۔ لازم (ہندو عو) بدنصیب ہو نا۔ نصیبا پھوٹنا۔ **بھاگ جاگنا** ۔ لازم (عو) قسمت کا یاور ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ عزت یا نادیرا تھے۔ بیاہا تو اُسکے جاگے بھاگ۔ رہی قائم ہمیشہ راج سہاگ۔ **بھاگ کھلنا** ۔ لازم عو۔ بھاگ جاگنا۔ (ہجیرن) کلا مُسرخ جو ٹیے پر عطر سہاگ کھلے لگے آپسمیں دونوں کے بھاگ۔ **بھاگ لگانا** (ہندو) ۱ تقسیم کرنا۔ حصّے لگانا ۲ دن پھیرنا۔ اوج پہنچانا۔ **بھاگ لگنا** ۔ عو۔ نصیب جاگنا قسمت کھلنا دن پھرنا۔ (میر) دل ہے خوان ورجنا کو بھاگ لگے بہت تری منصفی کو آگ لگے ۲ منحوس ہونا۔ اجڑنا (جرات) دن بھی اب مجھ سے دور بھاگے ہے اس سے ملکر اُسے بھی بھاگ لگے

بھاگوان ۔ (ہ) س بھاگ مان) صفت ۱ خوش قسمت۔ خوش نصیب۔ اقبال مند ۲ امیر۔ دولتمند ۳ سخی شریف پرور۔ شریف۔ بھلامانس (قدر) جسے اپنا فخر سمجھے آدمی دل نے ہکو کھو یا۔ جسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا۔

بھاگلپوری ۔ مذکر۔ کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہے ۲ بھاگلپور کا رہنے والا۔

بھال ۔ (ہ) مونث ۱ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل۔ تیر کی نوک ۲ رجپوت کی ایک قسم۔

بھالا ۔ (ہ) مذکر ۱ برچھا۔ نیزا۔ بھالے بردار ۲ بھالا اٹھانیوالا ۳ بھالا ساتھ رکھنے والا۔ بھالا اُٹھانیوالا۔

بھالنا ۔ (ہ) لازم تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ دیکھنا کا تابع ہو کر بولا جاتا ہے (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

بھالو ۔ (ہ) س بھالک) مذکر ۱ ریچھ (داغ) ہر طرح دشمن بد خو آیا ہیں ہے جیسا کوئی بھالو آیا ۲ یہ لفظ اکثر ہیں لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اسطرح بولتے ہیں " بھالو آیا "

بھانا ۔ (ہ) لازم ۱ اچھا لگنا۔ دلکو بھلا معلوم ہونا۔ دل میں کھبنا (ناسخ) بھاگئی کونسی وہ بات بتو نکی ورنہ۔ شکر کھنچے ہیں فرشتہ دیار کھتے ہیں۔ متاخرین نے شعر سے اکھاڑ دیئے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیا ہے۔

بہانا ۔ (ہ) بفتح اول) بہنا کا متعدی ۱ لنڈھانا ۲ جاری کرنا ۳ پانی کی رو میں ڈالنا ۴ خراب کرنا۔ ضائع کرنا ۵ سستا بیچنا۔ کوڑیوں کے مول دیدینا (فقرہ) جن مولوں آیا انہیں مولوں بہایا۔

بھانپ لینا ۔ جانچ لینا۔ سمجھ لینا۔ تاڑ لینا۔ پہچان لینا (داغ) شیشہ ہی تیری بغل میں نہ اہد اتھو یا روں نے اُسے بھانپ لیا۔ **بھانپنا** ۔ (ہ) بھاپ۔ (صواں۔ مجازاً۔ دم۔ سانس) متعدی ۱ تاڑ لینا۔ پہچاننا ۲ صورت سے جانچ لینا ۳ غور سے دیکھنا۔ تاکنا (گلزار نسیم) اک بلی جو جھپٹی جو کو بھانپا۔ نیولے نے بھڑکا دیا دکھا سانپ۔

بھانت ۔ (ہ) باخفائے نون) طرح۔ طور۔ قسم۔ رنگ۔ طریقہ۔ **بھانت بھانت کا** ۔ (ہ) صفت ۱ طرح طرح کا۔ مختلف قسم کا۔ گونا گوں **بھانتا** ۔ مذکر ۱ ایک قدر رنگ کا کبوتر جس میں مختلف رنگ ہوتے ہیں

بھانج ۔ (ہ) مذکر ۱ کسی چیز کے بیچ کے پیسے یا ریزگاری جو بھناتے وقت

دینا پڑے۔ روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ہیں پیسے کا سالن ہے وصیلا بھانج ہیں گیا۔

بھانجا۔ (باعلان نون۔ ھ) مذکر۔ بہن کا بیٹا (رشید) بھتیجے گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی۔ **بھانج بہو۔** (نون غنہ) مونث۔ جو رو بہن کے بیٹے کی۔ **بھانجی۔** بہن کی بیٹی۔ **بھانج داماد۔** مذکر۔ شوہر بہن کی بیٹی کا۔

بھانجھا۔ (ھ) س۔ بھانج۔ رسی کا بل۔ (باخفائے نون) متعدی لازم۔ بٹنا۔ بل دینا۔ فریب کا موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذ و رنگا تہ کرنا۔ بھانجھو۔ رسی بٹی ہوئی بلدار رسی۔

بھانجی۔ (ھ۔ نون غنہ) س۔ بھنج (روک) مونث۔ چغلی۔ خلل درانداز۔ روک۔ بھانجی خور۔ صفت۔ خلل انداز۔ چغل خور۔ کسی کی بھلائی میں خنہ ڈالنے والا۔ بھانجی پینا۔ بھانجی کھانا۔ مصدر۔ بھانجی مارنا۔ بھانجی مارنا۔ بھلائی میں خلل ڈالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ مخل ہونا۔ سلوک کرنے نہ رکھنا۔ ہارج ہونا۔ چلتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ (داغ) چل سکے پیامبر کی کیا وہاں بغیر بھانجی مارتا ہی پولکر۔

بھانڈ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مذکر۔ نقال۔ وہ ناچنے گانے والے جو محفلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں۔ صفت پیٹ کا ہلکا۔ جو کسی بات کو ہر ایک جگہ کہتا پھرے۔ **بھانڈ بھگتئے۔** مذکر۔ نقالوں کا پیشہ کرنے والے (بھگتئے۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم و کسر چہارم) (تحسین) کیا بھانڈ اور بھگتیوں کا ہجوم ہوا آپ سے مبارک کی دھوم۔

بھانڈا۔ (ھ۔ باخفائے نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر۔ مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی۔ راز۔ بھید۔ ملکیت۔ ساز و سامان۔ **بھانڈا پھوٹنا۔** بھانڈا پھوٹ جانا۔ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھل جانا۔ **بھانڈا پھوڑ۔** مذکر۔ بھید کو ظاہر کرنے والا۔ پیٹ کا ہلکا۔ چغلخور۔ **بھانڈا پھوڑنا۔** متعدی۔ فشائے راز کرنا۔ بھید ظاہر کرنا (داغ) غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا۔ میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا۔

بھانگ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مونث۔ عم۔ بھنگ۔

بھان متی۔ (باعلان نون۔ ھ) س۔ بھانو۔ روشنی۔ متی۔ مت عقل۔ مداری۔ بازیگر۔ شعبدہ باز (جان صاحب) پتلیاں بھان متی آنکھیں تو ہیں حیدر آباد۔ ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دونوں (میر حسن) دکھا دیں سب بھان متیاں ادھر۔ ادھر کو چرا دیں پتلیاں بانس پر۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ بھان متی کا سوانگ۔ تماشہ جو بھان متی دکھاتے ہیں (مجازاً) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے۔ حیرت انگیز معاملہ۔ بھان متی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ مثل۔ واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں۔

بھاننا۔ (ھ) بھانجنا۔ متعدی۔ دہلی۔ بل دینا۔ خراد پر چڑھانا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا۔ رٹنا۔ بار بار کہنا۔ جیسے وظیفہ بھاننا۔ عم توڑنا۔ شکستہ کرنا۔

بھانور۔ بھانوری۔ (ھ) مونث۔ گردش۔ **بھانوری پھرنا۔** لازم۔ قربان ہونا۔ گرد پھرنا۔ ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے۔ عروس نوشہ کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا۔

بھانولی۔ (دیوناگری) مونث۔ ایک قسم کی روٹی۔

بھانویں۔ (ھ۔ عو) بنزدیک جسا ہوں (انشا قطعہ بند)

نہ ٹسوے بہا دو بہویاں سی شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہو زخم جگر پہ مرے بہانوں میں
گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر ۔ اثر ۔ خیال ۔ توجہ ۔ خبر ۔
خواہ ۔ چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بہانوں میں یہ لو بہانوں میں وہ ۔ بہانوں
نہیں ۔ دلپر اثر نہیں ۔ پروا نہیں (جرأت) درد دل سنکے یہ بولا مرے بہانوں میں
ہی نہیں ۔ گو بُرا حال ہے تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (فقرہ) ہم ہیں کہ بیار دم دلاسے
سے کام نکال رہے ہیں ۔ ور وہاں بہانوں میں نہیں ۔

بہانہ ۔ (ف) مذکر ۔ عذر ۔ حیلہ ۔ ظاہرداری ۔ دھوکا ۔ وہم ۔ فریب
(تسلیم) زیارت کے بہانے گھر سے قاتل کو دیر آیا ۔ وسیلہ ۔ سبب (مقولہ) حیلے
رزق بہانے موت ۔ ڈھب ۔ موقع ۔ ٹال مٹول ۔ حیلہ حوالہ ۔ بہانہ بتانا ۔ ٹال دینا ۔
حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی) میں بوسہ لونگا بہانے بتائیے نہ مجھے ۔ جو دل
لیا ہے تو قسمیں ولائیے نہ مجھے ۔ بہانہ جو (ف) صفت ۔ فریبی ۔ حیلہ ڈھونڈنے
والا ۔ حیلہ گر ۔ دھوکے باز ۔ بہانہ چلنا ۔ حیلہ کارگر ہونا ۔ تدبیر کا با اثر ہونا ۔
(قدر) لاکھ چالیں چلو سُنو فقرے دو سو چھینٹے دو ۔ نہ چلیگا کوئی صاحب کا
بہانہ شب وصل ۔ بہانہ خور ۔ (ف) صفت ۔ مکار ۔ بہانہ ڈھونڈنا ۔ لازم ۔
حیلے کی تلاش میں رہنا ۔ موقع ڈھونڈھنا ۔ عذر ڈھونڈھنا (جلال) وہ سرگرم
ادا ہیں جاں بلب ہوں ۔ بہانہ ڈھونڈھتی ہے اب قضا کیا ۔ بہانہ رکھنا ۔
(دہلی) الزام رکھنا ۔ حیلہ کرنا ۔ ٹالنا (داغ) جاں نثاروں کو نہ دیکھا یہ بہانہ
رکھکر ۔ جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیسا ۔ بہانہ ساز (ف) صفت ۔ حیلہ
کرنیوالا ۔ بہانہ طلب (ف) صفت ۔ حیلہ ڈھونڈھنے والا ۔ بہانہ کرنا ۔ حیلے
حوالے کرنا ۔ بہانہ ملنا ۔ حیلہ ہاتھ آنا (مصحفی) چھپکر جو چلے آؤ کسی دن مرے
گھر میں ۔ کیا ایسا کوئی تمکو بہانہ نہیں ملتا ۔ بہانے موت حیلے رزق (مقولہ)

موت کا کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہے (قدر) ہر بہانے موت ہے
ہر حیلے رزق ۔ مرگئے فرقت کا حیلہ ہو گیا ۔ بہانہ لانا ۔ حیلہ پیش کرنا (آتش) چاندنی
آئینے میں ہر بار اُسے دکھلائی ۔ سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل ۔ بہانے سے
حیلے سے ۔

بہاؤ ۔ (ہ) بفتح اول ۔ مذکر ۔ اطغیانی ۔ پانی کا جوش (رشک) بحر طبع
رواں کا قائل ہوں کیسی روانی میں بہاؤ نہیں (شرف) بہاؤ پہ کبھی قوت مری
جو آجاتی سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا ۔ پانی بہنے کا رخ ۔ ڈھال (ہجر)
رندوں کو ایک زور دریا دلی دکھا ۔ کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پہ ۔

بھاؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ حالت ۔ کیفیت ۔ اصلی حالت ۔ روپ ۔ اُمنگ
۔ ناز و انداز ۔ اشارے (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں ۔ توڑی
ہزار لیتے ہیں پردے میں بھاؤ کے ۔ قیمت ۔ مول ۔ شرح ۔ نرخ (عمم) سبھر
عم ۔ سُبھاؤ ۔ عادت ۔ (عم) محبت ۔ مامتا (عم) طور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ
۔ ناز و انداز ۔ چوچلا ۔ نخرا (عم) عزت ۔ خاطر تواضع ۔ بھاؤ اُترنا ۔ لازم ۔
نرخ ارزاں ہونا ۔ قیمت گھٹنا ۔ سستا ہونا ۔ (داغ) کیوں پھیرتے ہو اسکو
خریدار دیکھکر ۔ کیا جنس دل کا بھاؤ الٰہی اُتر گیا ۔ بھاؤ بتانا ۔ ناچ گانے میں
ہاتھ یا آنکھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا ۔ راگ کے
مضمون کی تصویر کھینچنا (داغ) صوفی سے کہا وجد میں یہ پیر مغاں نے ۔ واللہ
ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا ۔ نرخ بتانا ۔ (راسخ) لیا اُسنے دل پہلے ہنگام رقص
بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد ۔ بھاؤ بگاڑنا ۔ نرخ خراب کرنا ۔ بھاؤ بگڑنا ۔
لازم ۔ نرخ خراب ہونا ۔ بھاؤ بننا ۔ لازم ۔ قیمت طے ہونا ۔ سودا چکنا ۔ بھاؤ
بھانا ۔ متعدی ۔ (عم) نرخ بگاڑنا ۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا ۔ بھاؤ پڑجانا ۔

لازم۔ معمولی نرخ ہوجانا۔ (ظفر) بکتا ہے ایک سے سر پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس جنس کا ہے اتنا ہی بھاؤ پڑ گیا۔ بھاؤ تاؤ۔ (ھ) مذکر۔ مول تول۔ دام۔ نرخ قیمت ذکر نا ہونا کیساتھ۔ (داغ) دل بے مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہیں چھپے۔ اسکا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے۔ بھاؤ تیز ہونا۔ لازم۔ قیمت چڑھنا۔ نرخ بڑھنا گراں ہونا۔ بھاؤ چڑھانا۔ متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ بھاؤ چڑھنا لازم۔ قیمت بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ (داغ) سستی نہیں یہ جنس دل اے سن لے۔ اب بھاؤ چڑھا ہوا ہے اسکا۔ بھاؤ کاٹنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ کٹنا۔ لازم۔ دگنا سہ گنا نقد سے نرخ کا بھاؤ کٹا جانا کی خریداری تھی۔ بھاؤ کرنا۔ مول چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ متعدی۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ بھاؤ نکلنا۔ لازم۔ نرخ مقرر ہونا۔ بھاؤ نہ جاننے والا۔ مثل (راؤ راجہ) بازاری قیمت پر کسی کا زور نہیں چلتا۔ بھاؤ گرنا۔ بھاؤ گھٹنا۔ بھاؤ اُترنا۔

بھاوج۔ (ھ) بفتح واو۔ مونث۔ بھائی کی بیوی۔

بہائی۔ (ھ) بکسر اول۔ وہ روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رولاتی ہے۔ مونث۔ وہ خواب جسکو دیکھکر بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (دبیر) افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی سو طرح غمگین ہوں کہ روتی گئی وہ آہ شعور آئی طفلی میں بہائی جو ہنساتے مجھکو۔ تعلق ہے اس لفظ کے تلفظ اور اسکے معنے میں سہو ہوا جو بہائی کی جگہ بھیائی نظم کیا ہے ردستے روتے جو نیند آتی تھی بھیائی آ کے ہنساتی تھی۔ (رہنما) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے۔

بھائی۔ (ھ) مذکر۔ برادر حقیقی۔ چچا زاد بھائی۔ رشتہ کا بھائی۔ محبت سے بغیر لحاظ رشتہ و تذکیر و تانیث یا چھوٹائی بڑائی کے ہر مرد و عورت ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مرآۃ العروس) محمد عاقل کی ساس اپنی بیٹی سے کہتی ہے ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو۔ صفت رشتہ دار۔ برادری کا۔ قوم کا۔ ہم سر۔ ہم وضع (گلزار نسیم) دل ہی نے پیچھے جب بُعد تو اسپ کیا۔ وہ نہیں تم اور ہی اسکا کوئی بھائی ہوا۔ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً جان و صاحب کا لفظ اضافہ کر کے بھائی جان و بھائی صاحب کہتے ہیں۔ بھائی بند۔ مذکر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ رفیق۔ رشتہ دار (ابن الوقت) انگریزی کا پڑھنا چاہئے بھائی بندوں کیلئے ناسزاوار ہوا۔ بھائی بندی۔ مونث۔ برادری۔ یگانگت۔ بھائی چارا۔ (ھ) مذکر۔ یکی دوستی۔ سچی دوستی۔ اخوت۔ یگانگت۔ برادری۔ بھائی بندی۔ میل جول (داغ) تمکو لیلیٰ سے ہی جو یک جہتی۔ اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہے۔

بھائیں بھائیں۔ (ھ) بچھڑے کی آواز۔ بھائیں بھائیں کرنا۔ (ھ) بھائیں۔ خوفناک۔ لازم۔ عو کسی مقام پر ویرانی برسنے کا کنایہ ہے۔ خوف معلوم ہونا۔ سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم چلی گئیں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔

بہائم۔ (ع) بہیمہ کی جمع) مذکر۔ چوپائے جانور۔

بھبھاس۔ (ھ) بکسر اول) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

بھبھڑ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) آدمیوں کا ہجوم جو بازار میں خریداری کیواسطے ہو۔ ازدحام۔ مجمع کثیر۔ شور و غل (سرور) شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ۔ محفل رنداں میں بھبھڑ مچ گیا۔

بھبھیاٹ۔ (ھ) بر وزن فلاکت) مونث۔ انتہا سے گرمی بھاپ (داغ) آفت ہے آنسو پونچھنے پا آتش فرقت نے جسے کیا ہے آنسو کی بھبک

کیا ہے قیامت کی بھڑک ۔ تیز بدبو (تسلیم) یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے ذرا غلط
کہ منھ سے تو مے کی بھبک آ رہی ہے ۔ شعلے کی بھڑک ۔ شرارے کی بھکرانا
بھبک اُٹھنا ۔ بھڑکنا ۔ نہایت گرم ہو جانا (شمس) یا رب چمک اُٹھے شعلۂ
دل ۔ بھڑک کے بھبک اُٹھے شعلۂ دل ۔ غصہ ہو جانا ۔

بھبکا ۔ (ھ) مذکر ۔ عرق کھینچنے کا آلہ ۔ کسی تیز چیز کی بو کا جھونکا ۔
لُو لپٹ ۔ شعلہ ۔ بھبکانا ۔ متعدی ۔

بھبکنا ۔ (ھ) لازم ۔ خوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا ۔ شعلہ بھڑکنا
بھڑکنا ۔ جلنا ۔ آگ لگنا ۔ غرّانا ۔ غصہ ہونا (فقرہ) یار دو بھبک اُٹھی
تم مخالف کو جواب دیتے ہو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہے
۔ کثرت سے پانی کا گرنا ۔

بھبکی ۔ (ھ) مونث ۔ دھمکی ۔ گھُرکی ۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا
بھبکی دینا ۔ متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا (داغ) آپکی بزم میں تماشا ہے ۔ غیر دیتا
ہے بھبکیاں مجھکو ۔ بھبکی میں آ جانا ۔ لازم ۔ ڈر میں آ جانا ۔ ڈر جانا دھمکی میں آ جانا

بھبوت ۔ (ھ) ۔ (واو معروف ۔ بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی لگاتا
اپنے بدن پر ملتے ہیں (لگانا ۔ ملنا ۔ رمانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اس یار دیپ گرد کا
ہے لطف شا منھ پر بھبھوت ہو تیوں کا ۔ یہ لفظ ہندی میں مونث ہے ۔ اردو
میں مذکر بھی مستعمل ہے ۔ بھبوت رمانا ۔ فقیر ہونا ۔ جوگ لینا ۔ بیراگ لینا ۔ فقیروں کا
اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ۔

بہبود ۔ (ف) ۔ بکسر اول ۔ سکون دوم ضم سوم ۔ واو معروف) ۔
مونث ۔ بھلائی ۔ بہتری ۔ (داغ) لڑائی ہے یار دل سے بے سود بہتری ۔
جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری ۔ بہبودی ۔ مونث ۔ بھلائی ۔ خیر طلبی ۔ بہتری

کسی کے حق برا بھلی بات ہونا ۔

بھبوکا ۔ (ھ) مذکر ۔ آگ کا شعلہ ۔ شرارہ (امیر) تیری فرقت میں جہاں میرے
آج اشک فشاں آہ سے میرے نکلتا ہے بھبوکا آگ کا آتش کا پرکالا ۔ صفت ۔ نہایت
سُرخ ۔ نہایت روشن چمکنے والا (امیر) اس دست نگاریں کو کیا ہے جو بھبوکا ۔
دلمیں مرے آگ لگا دی ہے حنا نے ۔ بہت سفید ۔ براق ۔ نہایت گورا ۔
(مصحفی) رات پردے سے ذرا منہ جو کسو کا نکلا ۔ شعلہ سمجھا تھا اسے میں یہ بھبوکا
نکلا ۔ شوخ طرار (شعر معشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ) اس بھبوکے
نظارے سے نہ جل جائیں کہیں ۔ اسلیے چشم کو ہم اشک فشاں کہتے ہیں ۔
دھاڑنا ۔ غضبناک ۔ خشمگیں (امیر) یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ لگی کہنے
یہ بیہ بلا کیا ہوئی ۔ گرم جلتا ہوا (مصحفی) اس طفل کو دیکھو تو یہ رنگ
کسو کا ۔ شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے ۔ بھبوکا بننا ۔ لازم ۔ غصے میں لال
پیلا ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ بھبوکے اُٹھنا ۔ لازم ۔
دہلی ۔ عو ۔ غصہ کے سبب سے بخار چڑھ آنا ۔ شعلے اُٹھنا ۔ تن بدن میں آگ
لگ جانا ۔ نہایت غصہ ہونا ۔

بھبھکنا ۔ دیکھو بھبکنا ۔

بھپارا ۔ (ھ) ۔ بفتح اول) مذکر ۔ جوش کی ہوئی دوا (جان صاحب)
کیا نیل کی مہندی کی بھپارے میں تھی پتی ۔ (ھ) ۔ فریب ۔ بے اصل جھوٹ
بات جو کسی کے خوش کرنیکو یا کسی مطلب نکالنے کی غرض سے کہتے ہیں ۔
بھپارا دینا ۔ متعدی ۔ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا ۔ بھاپ دینا
(داغ) ضبط کرتا ہوں تپ فرق میں جو میں گرم آنسو ۔ دل بیمار کو دیتا ہوں
بھپارا اُس سے ۔ بھپارے دینا ۔ متعدی ۔ دم جھانسا دینا ۔ دم دلاسا دینا

بھپکا

پھرتے بنا۔ (رند) اب ایسا ہی سنگدل کچھ کچھ جب دیتے خوب بھپکاتے ہیں۔
بھپاکے میں آنا۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ چکمے میں پھنسنا (فقرہ) نواب صاحب
مصاحبوں کے بھپاروں میں آگئے۔

بھپکا۔ (مذ) ظرف جس میں نلی لگا کر عرق کھینچتے ہیں۔

بھپکنا۔ (مص) متعدی۔ خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا۔

بھپکی۔ مونث۔ دھمکی۔ غصہ کی آواز۔

بھپوری۔ (مذ) مونث۔ ایک قسم کی منگچھی جو بیابانوں کی غذا ہے۔

بہت۔ (ہ) صفت۔ نہایت۔ زیادہ۔ کثیر۔ افراط۔

(داغ) پھر پھنسانے کے دعا گو ہیں یہ سلامت رہے شراب۔ بہت کا کافی
(مرآۃ العروس) محمودہ سب کے پڑھانیکو بہت ہیں بہت کا بڑا۔ وسیع کا تعداد میں
زیادہ (فقرہ) بہت خریدار جمع ہو گئے۔ بہت اچھا۔ بہتر (راسخ) سوئے
میخانہ دل پھر لیا ہی۔ ملا ہی بہت اچھا بہت خوب کا کلمہ ایجاب۔ بہت
بہتر سنا ہے کسی حکم یا بات کے جواب میں (راسخ) کئے دیتا ہوں
ترک عشق ناصح۔ کرم گستر بہت اچھا بہت خوب کا (دہلی ہے) خیر کیا مضائقہ
ہی۔ دیکھا جائیگا (جبر) کبھی جو ردستے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہی یہیں سن رہا
ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا کا طنز سے۔ واہ کیا کہنا۔ (راسخ) تیرتے ہی
ناہیں دشمن کو بوسے یہاں بیٹھ کر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت اڑنا۔ لازم
چالاکی کرنا۔ دون کی لینا (قدر) مردان حق سے قحبۂ دنیا بہت نہ اڑ۔
صورت چڑیل کی تو پرزاد کا مزاج۔ بہت بُری کی (لکھنؤ) خدا کی سوگند
کہنا یا۔ (تسلیم) ستم اٹھائے وفا ہی شکایت اسکی نہیں ہے اے دل۔ مگر بہلائی
کی تو نے اس سے امید رکھی بہت بُری کی۔ بہت بڑی چوک۔ بڑی خطا غلطی

بہت

(راسخ) ہنو نکی یاد ہی موت کی گھڑی بھولے۔ یہ ہم سے چوک ہوئی ہے
بہت بڑی بھولے۔ بہت بڑی عمر ہے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی
شخص کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آجائے (جلال) ہم وحشت نوردوں میں ابھی ذکر
ہوا تھا۔ آپہنچے تم ملے خضر بہت عمر بڑی ہی۔ بہت بہت پوچھنا۔ عو۔
مزاج پرسی کا پیام اسطرح دیتے ہیں۔ (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف سے
بہت بہت پوچھنا۔ بہت بہتر۔ دیکھو بہت اچھا۔ (راسخ) وہ عرض وصل
پہ کہنا کسی کا۔ بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت بہت سلام کہنا (عو)
تاکید سے سلام کا پیام دینا۔ (ظریف) سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا
جو وہ تجھے کسی صحرا میں ملے صبا ملجائے۔ بہت خاصے۔ (طنزاً) بہت
معقول۔ واہ واہ۔ بہت خوب۔ بہت چل نکلنا۔ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے
بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اترا جانیکی جگہ (شعور) ہم سے انکار ملاقات ہے
غیروں سے ملاپ۔ آپ چل نکلے ہیں کچھ آجکل ملے یار بہت۔ بہت خاک
اڑانا۔ بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا۔
بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔ بہت دن آیا یا آگیا۔ بہت دن چڑھا۔
بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا (فقرہ) صبح ہوئے دیر
ہوئی اٹھو بہت دن چڑھا ہی۔ بہت دنوں یاد کرنا۔ عرصے تک پچھتانا۔
افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کروگے۔
آج میں تمکو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کروگے۔ بہت دور۔ صفت
بہت زیادہ فاصلہ پر (مجازاً) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار وہ جسکی چالاکی معمولی
طریقے سے سمجھ میں نہ آسکے۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں (داغ) بہت دم دیے
پاس پھٹکا نہ مگر۔ وہ عیار پرفن بہت دور نکلا۔ بہت دور دیکھنا

دھمکانا۔ بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہے۔ بہت رات آئی بہت رات گئی۔ رات کا کافی حصہ گزر گیا (شعر) بار بار اُنسے شب وصل یہی عرض ہے گفتگو کیجیے موقوف بہت رات گئی۔ بہت سا۔ (بہت سی) بہت کثرت سے (مصحفی) ٹپکی جو کہیں یا تھمی شب اُسنے گلابی مجلس میں تجھ شیشۂ دل چور بہت سے بہت سر پٹکا بہت کہا بہت سمجھایا بڑی کوشش کی۔ بہت قریب زیادہ قریب بمقولہ۔ قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے بہت قصابوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کار دل سے کام خراب ہوتا ہے۔ بہت کٹ گئی تھوڑی رہگئی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہے۔ بہت کچھ بہت زیادہ (داغ) تمنا نہ دلی کی انتہا کیا بہت کچھ آرزو کی پھر بھی کم کی بہت کرکے ہونا۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔ بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا (فقرہ) کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ کی انگلی سی اُٹھا دیگا۔ بہت کھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہے۔ بہت میل جول ہے۔ بہت گئی تھوڑی رہی۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آئی۔ (معروف) ہوس آتی جو ہیں ہم تو یہی تھوڑی سی۔ کہ بہت سی ہو گئی اور رہی تھوڑی سی۔ بہت ماریں آدمی تو بہ بھول جاتا ہے۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہے انسان بدحواس ہو جاتا ہے (حاجی بغلول) سب نے ملکر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے بہت ماریں آدمی تو بہ بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش حواس و بیغاره تھے اس جو کہی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بہت مار میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کیجاتی (شعر) کس غم کو فرقت سے آنکھوں میں آگئے ہیں گم آنسو۔ سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت۔ بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ بہت ٹکڑوں میں ایک ناک لے الا نکو۔ مثل۔ (نکو۔ بدنام) بہت عیب

دار دل میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔ بہت تنہا کاتتے ہو۔ عورتیں غرور و فکر سے کام کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ بہت ہوگا۔ (تو کے ساتھ) زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا۔ (المحقوق الفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے اسکو مار ڈالو بہت ہوگا تو دیت بھرنی آ جائیگی۔ بہت ہے۔ کافی ہے۔ ضرورت سے زیادہ ہے (داغ) بہت ہے شیشۂ خم میں کم دیتی ہیں۔ یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہے (عو) (چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں اور نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس کلمے کا استعمال کرتے ہیں) بہت ہے۔ نہیں ہے۔ بڑی مہربانی ہے (شعر) وہ پان کھا کے ہمیں کیا اُگال دیتے ہیں یہی بہت ہے کہ جھوٹی اُگال دیتے ہیں۔ بہت ہی بہت ہے۔ بالکل نہیں ہے۔ بہت یاد ہیں۔ کثرت سے مشق میں ہیں۔ خوب سیکھے ہیں (شعر) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہیے۔ توڑ کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا۔ بہت یار ہی بن گئے۔ کچھ فکر اور خوف نہیں ہا۔ حد سے زیادہ بے تکلف ہو گئے۔

بَہتا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ وہ گڑھا جسمیں چکّی پر پیسنے کے بعد چینا رکھتے ہیں۔

بھتّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ ۱ سفر خرچ۔ یا وہ رقم جو ملازموں کو علاوہ تنخواہ کے ملتی ہے۔ خوراک۔ زاد راہ۔ ۲ دھونکنی۔ ۳ خشکا۔ اُبلے ہوئے چاول۔ ۴ وہ غلّہ جو چکی والے کو اجرت میں دیتے ہیں۔ بھتّا خیمہ۔ مذکر۔ خیمے کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمے کی بابت جو صرف ہو۔

بہتا پھرنا۔ لازم۔ پانی کی سطح پر رواں ہونا (ناسخ) آرزو ہی اسقدر ہو سا تھا جوشِ شر لیبا۔ میکدہ کا میکدہ اپنا پھرے تالاب میں۔

بہتات۔ (ھ۔ بروزن برسات) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی

(جان صاحب) کہو تو بہلی آج کیا بات ایسی - نہ تھی نازنخرے کی بہتات ایسی

بھتارا - (ہ) بھات - عزت + آرا - لینے والا یعنی عزت لینے والا) (عم - عو) مذکر - شوہر -

بہتان - (ہ) بفتح اول و ضم دوم) عم - صفت - بہت آسیر تول - بنیے تین کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جگہ بہتان بولتے ہیں - جیسے پہلی تول کو برکت -

بہتان - (ع) بضم اول و سکون دوم - کسیکی طرف ایسے جھوٹ کی نسبت کرنا جسکو سُنکر مبہوت و متحیر ہو جائیں - جھوٹ باندھنا) مذکر - تہمت - افترا - عیب - بدنامی - بہتان اُٹھانا - عو - الزام لگانا - (داغ) اُس شوخ مسیحا پہ یہ بہتان اُٹھایا - وہ قاتل ارباب تمنا ہو نہیں سکتا

بہتان باندھنا - عیب لگانا - تہمت لگانا (داغ) میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا - بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں - بہتان بندھنا - بہتان باندھنا کا لازم - (جرات) گھر میں آج اُسکے کوئی شخص بلاتا نہیں آنکھ میں تو حیران ہوں کہ کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا - بہتان جوڑنا (عو) دیکھو بہتان باندھنا - بہتان دھرنا - الزام لگانا - (داغ) جو سے صبر شکوہ کرتے ہو تم - مرے ذمے بہتان دھرتے ہو تم - بہتان رکھنا - بہتان جوڑنا - بہتان کرنا - (عو) تہمت لگانا (جان صاحب) رنڈی چل دور ہٹ مجھ پہ یہ بہتان نہ کر - مرے بیڑی مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں - بہتان لگانا - تہمت لگانا (رشک) بجلیاں قہر خدا کی پڑیں تم پر سو - کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو - بہتان لگنا - لازم - بہتان لینا - (عو) بہتان رکھنا (جان صاحب) مرنا ہی مجھکو آن نہ بہتان لو تنگی ہیں - مرزا جو مجھ سے کر گئے اقرار کب پھرے -

بہتر - (ف - بہ - اچھا - تر - زیادہ) صفت - اعلےٰ درجہ کا - عمدہ - افضل (کسی بات یا حکم کے جواب میں) بہت خوب - ان معنوں میں - بہت بہتر بھی کہتے ہیں - سو ٹیڑھے سیدھے سے نہیں کھٹکے غرض ہے آتش - جو کہے یار ہیں سُنکے یہ کہنا بہتر ہے خیر کیا مضایقہ ہے (داغ) ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کہ ہے چھیڑنے کی دیر - بہتر نہیں نکالئے اچھا اُٹھائیے اظہار رضامندی کے واسطے

بہترین - (ت) ین نسبت کا یا زائدہ ہے) صفت - نہایت اچھا - سب سے اچھا

بہتری - مونث - بھلائی -

بہتّر - (ہ) بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر - ستر اور دو - ۷۲ - بطور کثرت کے لئے (منیر) منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات - کھیلنے کو پیا رمانے میں بہتر کھیلتے -

بھٹتنا - (ہ) مذکر - بھوت کی تصغیر - ناپاک روح - صفت - بدصورت - کالے بھجنگ - دبلے پتلے ٹھگنے ٹھیٹرے ہوئے آدمی کی نسبت بولتے ہیں - بھٹتنی (ہ) مونث - بھٹتنا کا مونث - بھٹتنے کی چڈی - مونث - لڑکوں کا کھیل (دریائے لطافت) بازی میں اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ پیچھا نہیں چھوڑتا کہ ایکی بازی لیا لو تو جانوں بھٹتنے کی چڈی تو نہیں کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے - بھٹتنی ہو کر چمٹنا - بھٹتنی بنکر پیچھے لپٹنا - سر ہو جانا -

بھسّت کا کھیا - مونث - (اصل میں بھات کی کھیا ہے) چھوٹی لڑکیوں کی پکائی ہوئی چیزیں چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں پکاتی ہیں جسے ہنڈ کلھیا بھی کہتی ہیں - بھولی

بھٹی - (ہ) بھات سے نکلا ہے) مونث - وہ کھانا جو ماتم کے موقع پر رشتہ داران قریبی کسی متوفّی کے رشتہ دار یا عزیز کے گھر تیجے یا دُوسرے

بھیجتے ہیں اس کھلنے میں اکثر ہجات ہوتا ہی۔ طعام ماتم۔ حاضری بھبتی پکانا (عو) کو سنا ہی۔ ماتم کردں۔ ماتمی کھانا پکاؤں بھبتی کھانا۔ (لکھنو) ماتم کرنا (جانصاحب) سوت کی بھبتی نہ کھائی بلبخ دُنیا سے چلی۔ دلمیں کمیں رہ گئے (افسوس) ارمان و بھبتی کھلانا۔ متعدی (دیکھو بھبتی) حلف دینا۔ کوسنا دینا (رشک) حلوا ہی کھلاتا کبھی بھبتی ہی کھلاتا جو مُنھ سے نکالی وہ بُری بات نکالی بھبتی کھائے۔ (عو) قسم ولانے کے محل پہ عورتیں بولتی ہیں یعنی یہ ہوتے ہیں کہ بیٹے ماتم کرے روئے (شوق) ہمکو بیٹے ہماری بھبتی کھائے۔ دلمیں کچھ ملال اسکا لائے۔

بھتیجا۔ (ھہ) مذکر۔ بھائی کا لڑکا۔ بھتیج بہو۔ مونث۔ بھتیجے کی جورو بھتیج داماد۔ مذکر۔ بھائی کی بیٹی کا خاوند۔ بھتیجی۔ مونث۔ بھائی کی بیٹی۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا۔ (یا) بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا۔ فیاضی یا دریا دلی سے فائدہ حاصل کرنا (شاد) رونا عصیاں پہ ہی تو دو تم بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو۔

بہتیرا۔ (ھہ) صفت۔ کافی بہت۔ بہت سا۔ ہزار ہا مرتبہ (رشک) خلق کو ٹھہرا لے روزی سا ں خلق اگر کچھ نہیں ملنے کا بہتیرا خدا سے مانگئے۔ بہتیرے۔ کثرت سے (آتش) سفر ہی شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہی۔ بہتیرے پاؤں پیٹے۔ بہت کوشش کی۔ بڑی مشقت کی۔ بہتیرا گاؤ بجاؤ کوٹڑی پاؤ (مثل) (عم) کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں۔

بھٹ۔ (ھہ) مذکر ۱ وہ غار جنہیں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتی ہیں ۲ عموماً۔ کھو۔ سانپ کا بل ۳ بھٹی۔ چولھا۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ مثل بھٹ۔ بھٹی۔ بھاڑ۔ بھٹ پڑے۔ بھاڑ میں جائے جس چیز یا جس نفع سے اذیت پہنچے اُسکا دور ہونا بہتر ہی۔ وہ چیز کس کام کی جس سے تکلیف پہنچے۔ (بہار عشق) جان کر ڈالی سب مری ہلکان۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ بھٹ تیتر۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جسکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہی۔

بھٹّا۔ (ھہ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر ۱ بھٹی جس میں چونا یا اینٹیں پکاتے ہیں ۲ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ ۳ ٹوٹی ہوئی دیوار ونکا راستہ ۴ چولھے کی جلی ہوئی مٹی۔ بھٹا لگانا۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ کرنا۔ بھٹے میں آگ لگانا۔

بُھٹّا۔ (ھہ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی۔ مکئی کی ککڑی۔ مکئی کی بال۔ بھٹا سا اُڑا دینا۔ (سر کے ساتھ) متعدی۔ صفائی کے ساتھ سر اُڑانا۔ ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹا سا اُڑنا لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا (داغ) صیاد کی چُھری بھی ہی کیا تیز اندنوں۔ سر طائران باغ کے بھٹا سے اُڑ گئے۔ بھٹے کی بالی۔ مکئی کا پھل (قبل پکنے کے)۔ بھٹے کی گُلّی۔ مونث۔ بھٹے کے اُس حصے کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہجاتا ہی۔

بھٹاچارج۔ (ھہ۔ بھٹاچاریا) مذکر ۱ بہت بڑا عالم ۲ قنوج میں برہمنوں کا خطاب ۳ بنگالی کا خطاب۔

بھٹک۔ (ھہ۔ بروزن فلک) مونث ۱ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔ گمراہی ۲ راہ راست سے دور ہوجانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر پڑنا ۳ کوٹے ہوسے لوہے کی خاک ۴ (عم) جلد۔ فوراً جیسے سختی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب۔ بھٹکا پھرنا۔ لازم ۱ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (میر) بھٹکی پھرے ہی کیسی خدایا مری دعا۔ دروازہ کیا قبول کا معدوم ہوگیا۔ بھٹکانا۔ (ھہ) متعدی ۱ دھوکا دینا ۲ گمراہ کرنا ۳ ڈانواں ڈول پھرانا۔ بھٹکاؤ۔ (ھہ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد (ظفر)

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکا لگ پڑ گیا بھٹکتا
پھرنا۔ لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھاسے اور انکی کھوج میں
ہم۔ پھرتے بھٹکتے ہوئے کوئی بدگمانی میں۔ بھٹکنا۔ (ھ) لازم۔ گمراہ ہونا۔
راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا۔ آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانوا
ڈول پھرنا۔ ڈھونڈھنا۔ تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اسکے لئے بھٹکتا ہے۔

بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی کا نام۔

بھٹنا۔ بھٹ جانا۔ (ھ) بفتح اول لازم کسی چیز پر رنگ
یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق) پہنچا اثر اپنا سے تیرے چہرہ کی آب سے
زنجیر لینڈا رنگ یار آخر کو بھٹ گئی کٹ بھڑ بیٹھ۔ قافیے ہیں۔

بھٹناگر۔ (ھ) کایستھوں کی ایک قسم۔

بھٹنی۔ (ھ) بکسر اول و چہارم) مونث۔ سرپستان۔

بھٹھا۔ (ھ) بھٹا۔

بھٹوا۔ (ھ) مذکر۔ خشک نے جو فقط موسم خزاں میں فصل دے

بھٹواس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا غلّہ۔

بھٹی۔ (ھ) مونث۔ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ
کا پیشہ۔ گدائی۔ بھٹی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔

بھٹھی۔ بھٹّی۔ (ھ) مونث۔ لوہاروں شیشہ گروں اور
دھوبیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا۔ شراب خانہ۔ آبکاری۔ وہ جگہ جہاں
شراب کھینچتے ہیں۔ ایک قوم کا نام ہے جسے بھٹیارا کہتے ہیں۔ پزاوہ۔
کپڑے رنگنے کا بھٹا۔ ہنڈیا۔ (۔۔۔) جو۔۔۔ گھروں میں بنا ہوتا ہے
بھٹی پر چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنے کیلئے چھا اون لگا کر
جوش دینا۔ بھٹی پر چڑھنا۔ لازم۔ (ہجر) رندان خستہ حال کو دوزخ سے کام کیا۔
انگور زخم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں۔ بھٹی دار۔ صفت۔ شیفہ فروش۔ کلال۔

بھٹیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پزاوہ۔

بھٹیارا۔ (ھ) مذکر۔ پکانیکا پیشہ کرنیوالا۔ نان بائی۔ وہ شخص جو سرا
میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہے۔ بھٹیارپن۔ مذکر۔
کمینہ پن۔ باورچی گری۔ بھٹیار خانہ۔ مذکر۔ سرا۔ ٹھہرانے کی جگہ۔ (مجازاً)
وہ جگہ جہاں شور و غل ہوتا ہو۔ کمینوں کی جمع ہونیکی جگہ۔ بھٹیارن۔ بھٹیاری
مونث۔ سرا میں ٹھہرانیوالی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیاریوں کی
سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اسواسطے انکی لڑائی ضرب
المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں
مات ہو گئیں۔

بھج۔ (س۔ بالضم) (ھ) مذکر۔ مثلث کا ضلع۔ کہنی سے اوپر کا حصہ۔
بھج بند۔ مذکر۔ (ہندی۔ ع) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہیں بھج بل
مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی بھونری۔

بھجا۔ (ھ) مذکر۔ بازو۔ مثلث کا ضلع۔ بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ ڈنڈ
اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہہ دیتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے
جو اسکے حوصلے طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہے تو اسکی تحقیر کیواسطے کہتے
ہیں۔ یعنے تم ایسا نہیں کرسکتے۔

بھجالی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔

بہ جانا۔ لازم۔ پانی کی رو میں چلا جانا۔ تباہ ہو جانا۔ میل
جانا۔ (چوپایوں کیلئے) اسقاط ہو جانا۔ تحریر سے چلا جانا۔ غائب ہو جانا

جیسے توکھاں پہ گیا تھا۔

بھجاوٹ۔ (ھ) موٹا تختہ جسے شہتیروں پہ ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔

بھجت[1]۔ (ف۔ بفتح اول و سوم صحیح ہے بضم اول غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔

بھجن۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ وہ گیت جس میں خدا کی حمد ہو۔ وہ گیت جس میں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ) خانقاہوں میں جو اٹھتا ہے وہ مناجات کا شور۔ برہمن بتکدہ میں ہندو سے بھجن گاتے ہیں۔ بھجن کرنا۔ خدا کا نام یاد کرنا ۲ وظیفہ پڑھنا۔ عبادت کرنا۔ بھجن گانا۔ خدا کا دھیان کرنا ۲ خوشی منانا۔ بےفکر ہونا ۳ شکریہ ادا کرنا ۴ گیت گانا۔

بھجنا۔ (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) سراہنا۔ تسبیح پڑھنا۔ پوجا کرنا۔

بھجنگ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) صفت۔ نہایت کالا۔ ۲ مذکر۔ کالا سانپ۔

بھجنگا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر۔ ۱ ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے (بحر) بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہیں عمل۔ چھینیں گے کیا شکار بھجنگے عقاب کا۔ ۲ صفت۔ نہایت سیاہ۔ بھجنگے اڑنا۔ لازم (عم کنایۃً) ۱ بہت مصیبت ہونا ۲ مفلس ہونا ۳ جھوٹی خبریں اڑنا۔

بھجوانا۔ بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

بھجیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم) مونث۔ ۱ پکا ہوا ساگ ۲ شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے ۳ بھنے ہوئے دھان جنکے ستو بنائے جاتے ہیں۔

بھچ۔ (ھ) صفت۔ ۱ نہایت موٹا۔ بہت کالا ۲ اَن پڑھ لکیر کا فقیر ۳ نادان ۴ سست۔

بھچا۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ پست۔ (دبا ہوا نقش) بالاخانہ تو خوب ہی ہوادار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے۔

بھچک رہ جانا۔ (بھچک بفتح اول) لازم۔ حیران ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا (میرحسن) وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو گیا۔ وہیں رہ گیا نقش پا سا بھچک۔ بھچکنا۔ (ھ) لازم۔ حیران ہونا۔

بھچنا یا بھچ جانا۔ لازم۔ ۱ اٹھنا ۲ دبنا۔ پچکنا ۳ مجبور ہونا۔ تنگ ہونا (داغ) تنگ ہو کے دل میں کھنچتے ہیں۔ غیر کے ذکر پہ دل بھچتے ہیں ۴ کرکنا ۵ نقصان ظاہر ہونا ۶ تنگ ہونا۔ گھٹا ہوا ہونا۔

بھچیڑ۔ (ھ) مونث۔ عم۔ ۱ تنگی ۲ بے ایمانی۔ بھچیڑ لانا۔ عم فعل لانا۔ تنگدی کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔

بھد۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ۱ کسی چیز کے زمین یا کسی نرم چیز پر گرنے کی آواز ۲ ذلت۔ بے وقعتی۔ بدنامی (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیدو پوا مجھ دیدار کھڑے ہوتے اور اسطرح گر پڑتے ہوتے تو بڑی بھد ہو گئی ہوتی۔

بھدا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ۱ بہت موٹا۔ بدصورت۔ بدشکل۔ بیوقوف۔ سست۔ کاہل ۲ (لفظ کیلئے) ثقیل۔

بھداک (ھ) مذکر۔ دیکھو بھد نمبر ۱۔ بھداکا۔ (ھ) مذکر ۱

[1] بھجت۔ فرحت۔ مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہو جاتی ہے جیسے پھول دیکھنے سے مسرت ہوتی ہے فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت اُن باتوں سے ہوتی ہے جو ایک امید کے ماتحت ہوتی ہیں۔ مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہجت۔ فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص طور پہ دل و دماغ پر موثر ہوتی ہے اور اسکے فقدان سے دل و دماغ پہ چوٹ پڑتی ہے۔

کرنیکی آواز۔ دھماکا ہونا پٹخنا۔ بھدا کا دینا۔ بھدا کا سنانا۔ عم۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔

بھدانا۔ (ہ) متعدی (عم) کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔

بھدانہ۔ (ف) صحیح بہی دانہ ہی یعنے بہی کا بیج (اُردو) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا توت ۲ ایک قسم کا انار۔

بھد بھد۔ (ہ) مونث۔ موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز ۲ ریت یا خاک پر گرنیکی آواز ۳ وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہی۔

بھد بھد دوڑنا۔ لازم۔ عو۔ اسطرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھد بھد آواز ہو۔

بھدرا۔ (ہ) مونث۔ (جوتش کے قاعدے سے) چاند کی دوسری۔ ساتویں۔ بارھویں تاریخ۔ یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں ہر تین شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی رہتی ہی ۲ منحوس ساعت ۳ وہ مرد جو بھدرا کرے یعنے حالت ماتم میں چار ابرو منڈوائے۔ بھدرا کرنا ۱ (ہندو) کریا کرم کے واسطے یا یوں ہی کسی تیرتھ پر سر ڈاڑھی او رمونچھونکو منڈوانا۔ چار ابرو کا صفایا کرانا۔ بھدرا ہونا۔ لازم ۱ چار ابرو کا صفایا ہونا ۲ بالکل گھٹ جانا۔

بھدرک۔ (س۔ بروزن ادرک) مونث۔ عو ۱ لطف۔ مزہ۔ خوبی۔ سلیقہ۔ شعور (میرحسن) کیا کہوں میں ہی نہ ادرک ہے۔ اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہے ۲ استقلال۔ استحکام۔ مضبوطی۔ پائداری (رنگین) احمق تری باتیں نہیں ہی بھدرک۔ بے طلق تری باتیں نہیں ہے بھدرک۔

بھدرکنا۔ عم۔ کشتی میں گرا دینا ۲ ہرا دینا۔

بھدرنا۔ (ہ) لازم ۱ عو۔ پسے ہوئے نمک مرچ یا کسی اور سفوف کا کسی دوسری چیز میں مل جانا۔ سرایت کرجانا ۲ کسی چیز میں بو بس جانا (جانصاحب) سوئی ہی تو لپٹے کی کل شب کو ملے زلیخا۔ بو تیری بھد گئی ہی یوسف کے پیرہن میں۔ اس جگہ "بدھنا" صحیح ہی۔

بھدوار۔ (ہ) مونث۔ وہ زمین جو گنے کے واسطے تیار کیجاتی ہی۔

بھدی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھدا۔ بھدی آواز۔ موٹی آواز۔ بڑی آواز۔

بھدئی۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و کسر ہمزہ) ۱ بھادونکی پیداوار ۲ موسم برسات کا چاول جو بھادوں میں کاٹا جاتا ہی۔

بھدیاں۔ صفت۔ بھادونکی فصل کا۔ بھادونکی فصل کا آنب۔

بھدیسل۔ (ہ۔ بیائے مجہول و فتح سین) صفت۔ عم۔ گنوار دہ بھدیسلا۔ بھدیسلی۔ صفت۔ عم۔ گنوار و۔

بھر۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کی قدیم قوم۔

بھر۔ (ہ) صفت ۱ پورا۔ برابر۔ جیسے سیر بھر۔ گز بھر ۲ تمام۔ کل جیسے دن بھر۔ عمر بھر۔ (منیر) آواز دی جنوں نے جو صحرائے عشق سے بوڑھے تو راہ میں ہے پہنچے جوان بھر ۳ مقدار یا اندازہ ظاہر کرنیکے لئے (جانصاحب) دو پیسے بھر کا سیر بھر آزار کر دیا ۴ تک کے معنے میں (نسیم) بس اُس داسے دیکھ لو دل جس سے لیجئے۔ ایکی نگاہ پر میں لگاتا ہوں جان بھر ۵ یہ لفظ جب اعداد کے بعد استعمال ہوتا ہی وزن کے مقدار ظاہر کرتا ہی۔ جیسے رس روپے بھر ۶ (اپنے کے ساتھ) (عو) حتی الوسع حتی الامکان (ذوق) اپنے بھر کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھینگے۔ بھر آنا۔ لازم ۱ زخم بھر کر گوشت کا برابر آجانا۔ زخم کا مندمل ہونا ۲ (آنکھوں کے واسطے) آنسو آجانا

بھر

اُپرا شک ہونا ۳ (دل کے واسطے) غمگین ہونا ۴ پٹ جانا۔ بھر پانا ۱ کل وصول ہونا
کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ قرض بیباق ہونا ۲ حاصل ہونا۔ (فسانہ عجائب) آج
تو مرے اختیار میں آیا دل کا مطلب بھر پایا ۳ پھل پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا
کیے کی سزا کو پہنچنا۔ اپنے کیے کا مزہ چکھ لینا۔ بھگت لینا (طنزاً) نیکی کرکے
بُرائی پانا۔ مایوس ہونا (میر) شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا۔ ساقیا
تری محفل سے چلے بھر پایا۔ بھر پُرا صفت۔ پُورا۔ تمام۔ کمال اچھی طرح۔
کامل طور سے (ناسخ) کیا حسن ہی اگر اک شب نظر آیا بھر پُور۔ ساغر ماہ کا
گردوں نے کنارا توڑا۔ بھر پائی مونث۔ وصول پانے کی رسید۔ پورے
قرضہ کی رسید۔ پورے داموں کی رسید (لکھ دینا۔ لکھنا کے ساتھ) بھر پیٹ
تابع فعل (عو) اچھی طرح۔ جی بھر کے۔ بھر جانا۔ لازم۔ لبریز ہو جانا ۲ پُر
ہو جانا۔ سما جانا (شرف) بارش کبھی ہوتی ہی تو بھر جاتے ہیں جل تھل (جلیل)
جادوگری کو ناموری کا ہوا ہو شوق۔ شوخی بنی ادا آپکی آنکھوں میں بھر گئی ۳ آلودہ
ہونا۔ سَن جانا۔ لتھڑ جانا۔ جیسے ہاتھ میں مٹی بھر گئی ۴ (گھوڑے کے لئے) پسینے
میں ہوا لگ کر اعضا کا جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا ۵ (چوپایوں کے لئے) حاملہ ہونا۔
۶ عو۔ ختم ہو جانا۔ ختم پر آجانا (بحر) خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا۔ اتنا کب
نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا ۷ سیر ہو جانا۔ جیسے پیٹ بھر گیا ۸ پانی سے سینچ جانا
جیسے کھیت بھر گیا۔ بھر جی۔ عو۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح خوب۔ بھر چکنا۔ بھر
دینا (بحر) اب کسی کی بات سننے کا یہاں کس کو دماغ۔ بھر چکے ہیں دونوں
کانوں ہمارا جیسے جھوٹے سچ۔ بھر دینا ۱ پُر کرنا۔ لبریز کرنا (بحر) ہم فقیر اللہ کے
جھولی صدا دیتے نہیں۔ جو ہمارا جام بھر دیگا وہ جم ہو جائیگا ۲ مالا مال کرنا
(سحر) نا کیوں انکے اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہی۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر

بھرّا

دیتا ہی ۳ تلافی کرنا۔ نقصان پورا کرنا (داغ) لیکے دل یہ مفت کا احسان مجھ پر دھر دیا
پُرسہ پہر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا ۴ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا ۵ رفو کرنا ۶ سان
دینا۔ آلودہ کرنا۔ بھر لینا ۱ لبریز کر لینا ۲ پورے پورے دام لینا۔ کل وصول کر لینا۔
(انیس) دھانوں سے پھول ایسے گئی بھر لیے نہ لیا۔ اپنا خراج تیغ نے ان سب سے
بھر لیا ۳ آلودہ کر لینا۔ (ذوق) سو تم نے دامن میں مٹی بھر لی۔ بھر مٹھی۔ تابع فعل
(عو) مٹھی بھر کے ۲ افراط سے۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی پیسے
دیدیا۔ بھر منھ (بھر کے منھ) گالی دینا عو۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر
گالی دینا (رنگین) سو جیسے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے۔ بھر کے منھ جب مجھے
گالی وہ صنم دیتا ہی۔ بھر مار مونث۔ کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ ریل پیل (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) (جلیل) گالیوں کی اتنی بھرمار ہی (فقرہ) آپ نے میرے نام
خطوں کی بھرمار شروع کر دی۔ بھر نیند سونا عو۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا

بُھرّا۔ (ھ) مذکر ۱ ترغیب۔ تحریک۔ فریب۔ دم۔ جھانسا ۲ [illegible]
پُرچک۔ نمائشی تعریف ۳ جانوروں کے ایکساتھ اُڑنے کی آواز ۴ کسی گھومنے
والی چیز کی آواز ۵ ایک قسم کا پتنگ جو اُڑنے میں آواز دیتا ہی۔ بھرّا جانا۔
بھرّانا ۱ (آواز کیلئے) بیٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ بھاری ہو جانا (داغ) چیختے چیختے
بھرّا گئی آواز تمہاری ۲ جھنجلانا۔ ۵ اے ظفر ہمسر ہو کیا شعلہ دل بیتاب سے
دیکھکر بجلی بھی جاتی اسکو بھرّا صاف ہے۔ بھرّا دینا۔ دم دینا۔ ترغیب دینا۔
(بحر) یہ عاشق کو دیتا ہی بھرّے نئے۔ یہ سنواتا ہی روز قصے نئے ۲ کبوتر [illegible]
ایکساتھ اُڑا دینا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ فریب میں پھانسنا (امین
الوقت) جب لوگ اسکو بھرّے پر چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے
کیوں صاحب انگریز کپڑے کیسے پہنتا تھا۔ بھرّے میں آنا۔ فریب میں پھنسنا

دم میں آنا۔

بہرا۔ (ع) صفت۔ گراں گوش۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہو گئی یا زائل ہو گئی ہو۔ بے خبر۔ بے پروا۔ بہرا بادل۔ بہرا بھنڈ۔ صفت۔ (دہلی) (مجازاً) ظرافت سے اونچا سننے والے اور کم سننے والے کو کہتے ہیں۔

بہرا بہشتی اندھا دوزخی۔ مقولہ۔ بہرا بسبب بُرائی بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہی۔ اور اندھے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہی

بہرا پتھر۔ صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی قوت سامعہ بالکل زائل ہو گئی ہو۔ بالکل بہرا۔ بہرا سو گہرا۔ مقولہ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے۔

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل۔ اندھے کے آگے ناچنا سامنے بل بل۔ مثل۔ دگل یعنی تشنیع۔ بل بل۔ نکما بے فائدہ۔ بہرا سنتا نہیں۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں) ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہی جسپر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

بُھبھرا۔ (ع) صفت۔ بہت سیاہ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہی (فقرہ) اسکو تم خاکی کہتے ہو یہ تو سیاہ بُھبھرا ہی۔

بھرا۔ (ع) صفت۔ لبریز (فقرہ) بھرا پیالا دو دم تھمنے دیدیا (رشیا النقش) لوہے کا سگ ایسا بھاری تھا کہ شاید سو دو سیر کی مالیت کے واسطے چھکڑا (بھرا بوجھ ہو جاتا۔ موجود۔ جمع (میرحسن) اسد بکے اسباب دیکھے ذرا۔ کہ قدرت بہا ہی اسکی بھرا کیا بھرا کل۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر ناراض ہی۔ ۲ موٹا تازہ۔ پُر گوشت (میرحسن) وہ گورا بدن صاف نازک بدا۔ بھرے ڈولے پہ نورت کی بہار۔ ان معنوں میں "بھرا بھرا" اور "بھرے بھرے" "بھری بھری" بھی کہتے ہیں۔ ۳ معمور۔ آباد (میر) جہاں بہار ہے تیرے شور حسن غیبی کے لبوں پہ لوگوں کے ہی ذکر جا بجا تیرا۔ بھرا پتولا۔ صفت (ع) صاحب اولاد۔ بال بچے والا۔ مالدار۔ آسودہ۔ کھاتا پیتا۔ بھرا پُرا۔ آباد (ابن الوقت) تمکو فقط بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر شہر سے نکلنا پڑا۔ بھرا بھرا۔ صفت۔ آباد (میر) مسجد ایسی بھری بھری کب ہے۔ میکدہ اک جہان ہی گویا۔ بھرا بھرا گھر لگنا۔ عو۔ گھر بارونق معلوم ہونا۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر) دیکھا جو مے سے ہر خم و ساغر بھرا بھرا۔ آنکھوں کو میری لگنے لگا گھر بھرا بھرا۔ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) اسکے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہی۔ بھرا بیٹھنا۔ لازم۔ غصہ میں ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ روٹھے بیٹھا ہونا (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہمکو۔

بھرا پُرا۔ صفت۔ بارونق۔ آباد (میر) بھرا پُرا ہی ہیرستاں کا گھر یا رب۔ امیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے۔ کامیاب۔ خوشحال۔ مطمئن (میر) ایسے چلے دکھائے جاتی ہو جسطرح مُنہ بھر لائے جاتے ہو۔ آئیو صورت سے مُنہ بھی دکھلانا۔ واری ہاں تم بھرے پُرے آنا۔ بھرا دریا۔ مذکر۔ مجمع (انشا) ہو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دریا میں۔ یا الٰہی سکو خفت ہو بھرے دریا میں

بھرا گھر۔ مذکر۔ آباد گھر۔ سازو سامان سے آراستہ گھر (ناسخ) نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو۔ کیوں نظر آئے نہ بیٹا یہ بھرا گھر خالی۔ اس جگہ بھرا بھرا گھر کی کہتے ہیں (محصنات) بھرا بھرا گھر سب کو لات مار کے جسطرح بیٹھی تھی اٹھ کھڑی ہوئی۔ ۲ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمھارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہی۔ بھرا گھر برباد ہونا۔ گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس) بیٹا کیا جاتا ہی ہوتا ہی بھرا گھر برباد ہوتی ہی دولت فرزند بمیر برباد۔ بھرا ہونا۔ لازم۔ آزردہ ہونا (آتش) کیسا

پینچ کیطرح ہمسے بھرا بھرتا ہی۔ کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ۲۔ کثرت سے
موجود ہونا (رشک) جز وصف قد یاں ہیں کچھ نہیں خیال۔ باتوں میں یار کے
مصرع موزوں بھرے ہوے۔

بھرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی اُڑنیکی آواز۔

بہرام۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ پانچویں آسمان کے ایک تارے کا
نام ۲ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جسکو گور کے شکار کا بہت شوق تھا۔

بھرانا۔ (بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرنا) پرندوں کا بچوں کی چونچ میں
دانہ دینا۔ (ظفر۔ ع) پالے ہی بچہ دانہ کبوتر بھرا بھرا ۲ گھوڑی کا گابھن کرانا
۳ کسی چیز کو بھرکرانا۔

بھراؤ۔ (ھ۔ بروزن الاؤ) مذکر۔ ۱ گڑھے کے بھرنیکی مقدار ۲ وہ خس
خاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنیکے واسطے گڑھے میں ڈالی جاے ۳
ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھرے جاتے ہیں۔
(بنات النعش) کیچڑ میں چلو پکّی سڑک پہ دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت
بگڑیگی بھراؤ کا نام نہیں۔

بھرائی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے میں روئی بھرنیکی اجرت ۲ پانی
بھرنیکی اُجرت ۳ گڑھے میں مٹی بھرنیکی اُجرت ۴ آبپاشی۔

بھُربھُرا۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مذکر۔ خستہ۔ بھُرلا۔
(فسانہ عجائب) شیر مال شنگرف کے رنگ کی خستہ بھُربھُری (داغ) نہ رکھنا
پاؤں تم مرقد پہ میرے۔ مبادا اسکی مرقد بھُربھُرا ہو ۲ مائل۔ فریفتہ۔ (سودا)
دیکھ اُسے صبر ہو سکے کس سے۔ دل ہو پتھر کا بھربھرا اُس پر۔ بھربھرا جانا۔
لازم۔ مائل ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ شوق پیدا ہو جانا۔ اُمنگ پیدا ہونا (تلق)

حُسن کے جب بیان پہ آئے۔ دل عاشق بھی بھربھرا جائے) **بھربھرانا**۔ (ھ)
لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ فریفتہ ہونا (داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت
دیکھکر کیا ہو۔ کہ اسکا حسن سنکر طبیعت بھربھراتی ہی ۲ بکھرنا۔ خستہ ہونا۔
۳ متعدی (عم) کسی چیز پہ کوئی سفوف چھڑکنا۔

بھربھرانا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم مثل بھبھو۔ بھبھرانا) لازم ۱ [illegible]
ورم ہونا (طلسم الفت) تخت دل و مژہ پہ آئے ہوے۔ یوں ہوپٹے وہ
بھربھرائے ہوے ۳ چہرہ تمتمانا۔ **بھربھراہٹ**۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث
۱ ورم ۲ تمتمانیکی کیفیت (داغ) تان کر بادصبا نے جو طمانچہ مارا۔ بھربھراہٹ
سی رُخ گل پہ نظر آتی ہی۔

بھُربھُراہٹ۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث۔ خستگی۔ خستہ پن۔

بھرپانا۔ دیکھو بھر۔

بھربھر جلنا۔ بفتح اول و چہارم۔ لازم۔ خشک چیز کا تیزی سے جلنا۔

بھُربھُری۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مونث ۱ دیکھو بھُربھُرا
مونث ۲ اُمنگ۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔

بھربھری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ عم۔ بھربھراہٹ

بھربھنڈ۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) گڑبڑ۔ بدنظمی (کرنا۔ ہونا۔ مچنا)

بھرت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم نیز بسکون سوم) مونث۔ ۱ ایک
دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہی۔ **بھرتیا**۔ (ھ) ۱
کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۲ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جسمیں ہنڈ دال
ترکاری پکاتے ہیں ۳ کسیرا ٹھٹھیرا ۴ سی یا پنجی برتن بنانیوالا۔

بھرتا۔ (س۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ راجہ دسرتھ کے بیٹے کا نام

اور ایک مشہور راجہ کا نام جسکے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا۔ ۲ بھرتی کی چیز۔ ۳ اسباب۔ ۴ بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے۔ ۵ جگہ۔ ۶ روانگی کا محصول۔ ۷ پوری ادائی۔ بھرت بھرنا۔ سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا۔ وساور کو لادنا۔ کمی پوری کرنا۔

بھُرتا۔ (ہ) س۔ بھوج۔ بھوننا۔ یہ لفظ بضم اول و نیز بفتح اول ہے۔ مذکر۔ بعض ترکاریوں کو بھلبھلا کر اور بعض کو اُبال کر نمک لیتے ہیں اور مسالا ڈال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ۲ صفت۔ خوب کچلا ہوا۔ (فقرہ) انکا پاؤں جلکر بھرتا ہو گیا۔ بھرتا بنانا۔ ۱ بھرتا تیار کرنا۔ ۲ (مجازاً) مارتے مارتے کچومر نکال دینا۔ (فقرہ) اچھا بال میرے چھوڑ دے دیکھ تو آج تیرا کیسا بھرتا بناتا ہوں۔ بھرتا کر دینا۔ ۱ جلا دینا۔ ۲ خوب پیٹ ڈالنا۔

بھرتری۔ (ہ) بفتح اول و چہارم ہندو فقیروں کی ایک قسم۔

بھرتی۔ (ہ) بالفتح۔ مؤنث۔ ۱ حشو۔ ۲ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے۔ ۳ داخلہ۔ اندراج۔ کسی محکمے میں نام لکھا جانا (محسن) کٹتے ہیں تلاش گنہگار میں۔ وہ بھرتی ہے احمد کی سرکار میں۔ ۴ تکمیل۔ ۵ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب۔ بوجھ۔ بھرتی بھرنا۔ لازم۔ گودڑ وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا۔ ۲ سوداگری کا مال بھرنا۔ بھرتی کا شعر۔ وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانے کی غرض سے کہا جائے۔ بُرا بھلا شعر۔ بھرتی کا مال۔ ۱ سوداگری کا مال۔ ۲ وہ مال جو بہت قیمتی نہو معمولی مال۔ بھرتی کرنا۔ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمے میں داخل کرنا۔ بھرتی ہونا۔ لازم۔

بھرول۔ (ہ) صفت۔ فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل اچھی طرح آئے (فقرہ) مضامین اسطرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے بھرول فصل میں آم۔

بھرشٹ۔ (ہ) بکسر اول و فتح سوم و نیز بفتح اول و کسر دوم۔ صفت۔ ناپاک۔ نجس۔ ذلیل۔ بے دین۔ (ابن الوقت) مسلمان تو پہلے ہی بھرشٹ ہیں۔ بھرشٹ اور بینا اتفاقی (کرنا ہونا کے ساتھ)

بھُرکس۔ (ہ) بضم اول و سکون سوم و فتح چہارم۔ ۱ ریزہ ریزہ۔ چورا (بنات النعش) ایسے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو میرا تو دیکھ بھرکس نکل جائیگا۔ بھرکس نکالنا۔ متعدی۔ ۱ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بیدم کر دینا۔ چورا چورا کر دینا۔ ۲ برباد کر دینا۔ مفلس کر دینا۔ بھرکس نکلنا یا نکل جانا۔ لازم۔ مار پیٹ سے شکستہ ہو جانا۔ بے طاقت ہو جانا۔ بے حد خستہ ہو جانا۔ (داغ) آخر کو ٹھیک بنیگی وہ مجھسے بگڑ کے آج۔ اتنے پٹے رقیب کہ بھرکس نکل گیا۔ ۲ برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا (فقرہ) وہ امیر میں غریب برات ہی میں بھرکس نکل جائیگا۔

بھرم۔ (ہ) مذکر۔ ۱ گمان۔ شک۔ شبہ۔ ۲ اعتبار۔ بھرسا۔ ساکھ۔ ۳ دھوکا۔ ۴ ناموری۔ شہرت۔ ۵ راز۔ بھید۔ بھرم باندھنا۔ عم۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار قائم کرنا۔ بھرم بنا رکھنا۔ لوگوں کی نظروں میں معزز رہنا۔ آبرو بنا رکھنا۔ ساکھ قائم رکھنا۔ بھرم جانا۔ لازم۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار نہ رہنا۔ رعب گھٹنا۔ (داغ) کیونکر ارمان نکالوں دل سے عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے۔ ۲ دل کے ساتھ کسی پر شبہ ہونا۔ شک ہونا (ذوق) وہ دلکو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے۔ یاروں کا گیا اُنپہ بھرم اور زیادہ۔ بھرم دینا۔ حال کھلنے دینا۔ راز ظاہر ہونے دینا (داغ) زاہد تنگی برکت کا ہی مہینہ رمضان۔ فاقے کرتے ہیں مگر کب بھرم دیتے ہیں۔ بھرم رکھنا۔ لازم۔ گمان کرنا۔ شک کرنا۔ بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا۔ بھرم رہنا۔ لازم۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا (داغ) بھرم اسکا رہا دل میں ہی ضبط محبت سے۔ وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے فغاں میری۔ بھرم کھولنا۔ پوشیدہ راز ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا (سودا)

اور کیا کیا کھولوں ہیں اُس کے بھرم۔ کہتے تھے وہ آتی ہے مجھکو شرم۔ بھرم کھلنا یا کھلجانا
لازم۔ عیب کھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار اٹھ جانا (ظفر) پوستے جو
ہم نہیں منہ سے کچھ اسمیں بھید ہے۔ بولنا اچھا نہیں سارا بھرم کھل جائیگا۔ بھرم کی ٹٹی
صفت۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو۔
بھرم کھولدینا متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کردینا۔ عیب کھولدینا۔ بھرم گنوانا
لازم۔ عزت کھونا۔ اعتبار کھونا۔ بہلاؤن عشق ہے۔ بھرم نکلنا۔ لازم۔ قیمت
جاتی رہنا۔ بے وقعتی ہونا (داغ) ہو مغرور وہ جب آہ میری بے اثر دیکھی کسی کا اس
طرح یارب دنیا میں بھرم نکلے۔ بھرم رسا نہ ہونا۔ عشق دھونا (راسخ)
منتشی تو کھول رہ دہنا سیلیا ہے دل۔ کچھ بھرم نہیں ہے گر کی قسم نہیں۔

بھرانا۔ (بفتح اول) متعدی (ہندی) ۱ دھوکا دینا۔ ۲ غلانا۔ بہکانا
۳ دم دینا۔ پھسلانا ۴ لالچ دینا۔ للچانا ۵ بہلانا۔ بسرانا۔

بھرسنا۔ (ہ) بکسر اول و فتح سوم و سکون چہارم) لازم (ہندی) بھٹکنا
ڈانواڈول پھرنا۔

بھرن۔ (ہ) بفتح اول و سوم) مونث۔ وہ زور شور کی بارش جو
دم بھر میں جل تھل بھر دے (پڑنا کے ساتھ) (نسیم) نکلے جاتے ہیں آج دن بارش کے
کاش اب کوئی بھرن پڑجاتی۔

بُھرنا۔ (ہ) بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم) لازم۔ عم۔ لوٹنا۔
واپس آنا۔ پھر آنا۔

بھرنا۔ (ہ) فعل متعدی و لازم دونوں طرح مستعمل ہے (الف)
متعدی ۱ قرضہ چکانا۔ ادا کرنا ۲ عوض دینا۔ سلوک کرنا (فقرہ) ہوا سپنے
سیکے کو بھرتی ہے ۳ کسی کے صرف سے کسی کے دل میں برائی ڈالنا۔ لگائی بجھائی
کرنا۔ بہکانا۔ خلاف کر دینا (امیر) اگر رہے گھر کر ڈسے اے خالی تر سے شیشے نے
مگر۔ آج تک مجھکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے ۴ لادنا۔ بار کرنا ۵ توپ یا
بندوق وغیرہ میں (چھرا یا بارود گولی) ڈال کے ڈاٹ لگا دینا ۶ کھیت میں
آبپاشی کرنا۔ پانی دینا ۷ رنگنا۔ جیسے کاجل بھرنا ۸ چھینٹ ڈالنا۔ دھبا
ڈالنا ۹ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (ظفر) سیکڑوں لاکھ پہ لیلے ہیں اُس نے
مول۔ پہ نہ کچھ نفع لیکن جنس ہستی ہی بھری ۱۰ لپیٹنا۔ جیسے نلیوں میں
سوت بھرنا۔ کانٹے میں باتا بھرنا ۱۱ نقش کی خانہ پری کرنا (خسرو) وہ
نقش ہیں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا ۱۲ نہال کرنا۔ مالا مال کرنا ۱۳ بجالانا
تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ نذر چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ جیسے
چوکی بھرنا۔ (شرف) جیسے میں پاتا ہوں کہ عشق میں ہوتی چلا بھی تو
اس طرح سے عاقل نہیں بھرتے ۱۴ رنگ چڑھانا ۱۵ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا
۱۶ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۷ (حقہ) گڑگڑی کیلئے (حلیم
پہ تمباکو اور آگ رکھنا (جان صاحب) بھر کے لاتے وہ ہاتھ ہوئے سالا تہ
۱۸ ذکالنا (کسی ظرف میں نکالنا) (فقرہ) کنوئیں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پیے
۱۹ رضائی۔ لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ۱ پر ہونا۔ معمور ہونا ۲ عو۔ پورا
ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) چار برس بھر کر پانچواں لگا ہے۔ یعنی چار سال
گزر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۳ ختم ہونا ۴ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔
(فقرہ) اسمیں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھاتے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت
بھرتا ہے ۵ رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۶ آنا۔
سمانا ۷ زخم کا برابر ہونا۔ انگور بندھنا۔ (غالب) دوستی غمخواری میں میری سعی
فرمائینگے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائینگے کیا ۸ برداشت کرنا (فقرہ)

وکالت کی آمدنی ایسی ہے کہ گاڑی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں ۱۳ تاوان دینا تلافی کرنا خسارہ اُٹھانا۔ گرہ سے دینا سہ جو کیا سو لے ظفر ہمنے بھرا کیا ہمیں دنیا سے ہم کیا کرچلے ۱۴ سیر ہونا۔ چھکنا (دل۔ جی طبیعت کے ساتھ) شربت سے جبتک کہ نمک زخم تمہر قاتل نہیں بھرتا۔ یہ مجھکو مزا ہے کہ مرا دل نہیں بھرتا ۱۵ سہنا جھیلنا۔ جیسے دُکھ بھرنا ۱۶ چیچک کا پورا نکل آنا ۱۷ (مکان کیلئے) آباد ہونا۔ بسنا ۱۸ اسامی کا خالی نہ رہنا۔ جگہ رُکنا ۱۹ کھسیانا ہونا۔ رونے کے قریب ہونا۔ اُمنڈنا ۲۰ موٹا ہونا۔ جیسے بدن بھرنا ۲۱ شل ہونا۔ تھک جانا (فقرہ) کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا ۲۲ خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا ۲۳ ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا جیسے خلقت بھر گئی ۲۴ گھوڑی یا کتیا کا گابھن ہونا ۲۵ وصول کرنا ۲۶ دام لینا ۲۷ ٹھگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی ۲۸ (ہندو۔ عو) آسیب یعنی جن وغیرہ کا سر پر آجانا ۲۹ دیکھو متعدی کا نمبر ۵ (رشک) جلکر بہار فوج مخالف اُڑاتی ہے۔ گویا بھری ہوئی ہے ہوسلے خزاں نے توپ ۳۰ مذکر۔ عو۔ قرض ۳۱ روزانہ مصارف (فقرہ) کہانتک بیٹی کا بھرنا بھرونگی ہیں تو فقیر ہوگئی ۳۲ (عو) بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا۔ نباہ کرنا ۳۳ بھرنا سے امر کا صیغہ۔ بھرنا بھرنا عو۔ کسی کا خرچ برداشت کرنا۔ کفالت کرنا ۳۴ مصیبت جھیلنا (جان صاحب) کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مرونگی۔ ہوں سہرے جلو کی جو بھرنا ہیں بھرونگی ۳۵ رشوت دینا۔

بھرنی۔ (ھ) مونث ۱ بانا ۲ جلاہونکا آلہ۔ نال۔

بھروانا۔ بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرانا۔

بھروپ۔ (ھ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واو۔ مخفف بہروپ۔ بھیروپ) مذکر مختلف قسم کا بھیس۔ قسم قسم کی وضع۔ سانگ۔ وضع کا۔ (مصحفی)

بہروپ جہاں کے ہیں بہروپ ہی ایک نیا سانگ۔ دگلزار شیر) نیرنگ پہ زمانے کا بہروپ کبھی سایہ کے سر ہوا گاہ تڑاتی کی دھوپ ہے۔ بہروپ بدلنا بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا (داغ) میری وحشت کی ادا سننے پہ دی خوب بہروپ تونے بدلا ہے ۲ شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا۔ بہروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سانگ بنانا نئی حالت میں نظر آنا (امیر) اس ہم سے کہ صدقے میں چیونٹی کے وہ چھپکے۔ مشاطہ کا بہروپ عاشق نے بھرا ہو۔ بہروپ لانا۔ وضع ظاہر کرنا۔ (صبا) عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق۔ بہروپ ہر اک نگ میں لاتی ہے دنیا خاک۔ بہروپیا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو رنگ برنگ کے بھیس بدلتا ہے ۲ صفت۔ مکار۔ فریبی۔ شعبدہ باز (سحر) ایک ہی بہروپیا ہے دل بھی کوئی زور ہے۔ بزم میں سرو چراغاں ہے چمن میں سرو ہے۔

بھروسا۔ (ھ) س۔ بِھراسا۔ در۔ اچھا۔ آشا۔ آسرا) مذکر ۱ آسرا۔ سہارا۔ امید ۲ اعتماد۔ اعتبار (مصحفی) مجھکو نہیں آہ کا بھروسا دینا۔ رکھنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

بہرہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ فائدہ (شعور) دل شاد و شاد تعلق ہو گیا۔ کانونکو بہرا الکنت ہونے سے ہوگیا ۲ قسمت۔ نصیب۔ حوصلہ۔ بہرہ کھلنا۔ یا کھل جانا۔ لازم۔ نصیبا کھلنا۔ قسمت جاگنا ۳ کامل ہونا۔ دلیر۔ دشمن ہونا (ناصر) کیسی فرفر چیاٹتا ہے سید معرک باتیں رقیب۔ کان میں کیا کہدیا تم نے کہ بہرہ کھل گیا ۳ (مجازاً) برا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ) استدر گستاخ ہوتا ہے کوئی یہ خوب سمجھ آپکا بہرہ کھلا۔ بہرہ مند۔ بہرہ ور۔ بہرہ یاب۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ بانیا فائدہ اُٹھانیوالا۔

بہری۔ (ھ۔ بالکسر بروزن جہری) مونث۔ برابر کا حصہ۔ جھتہ۔ چندہ قسط۔ باری۔ بہری باندھنا۔ چندہ مقرر کرنا۔ باری مقرر کرنا۔

بہری (ھ۔) وزن ٹھہری) مونث زرّہ ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتر دوں کا

شکار کرتا ہے۔ نہ سننے والی عورت۔ بہری چھوٹنا۔ لازم۔ بہری کا شکار پر حملہ کرنا۔
(شعر) زلفیں بھی ہیں اپنے دل میں لگے ناز کے ساتھ۔ بہری چھوٹی ہر اک صید شہباز کے ساتھ

بھری۔ (ہ۔ بروزن تری) مونث۔ ا۔ ایک وزن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے قریب ہوتا ہے۔ ۲۔ ایک قسم کی گھاس۔ بھری برسات۔ عین برسات کا موسم۔ بارش کی شدت کا زمانہ (شرف) بھری برسات میں بھی اسطرح دریا نہیں بہتے۔ جو عالم ہے مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ عو۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری ترک کرنا۔ ناشکری کرنا (فقرہ) اجی میں ان سب باتوں کو پہلے ہی کہتا تھا۔ ہونہار لونڈی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا۔ نہیں تو بھلا اسکو کُتّے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔ بھری جوانی ریا کہ کبھی جوانی) مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری پست ہمتی ظاہر کرے۔ ان معنوں میں نئی جوانی مانجھا ڈھیلا بھی بولتے ہیں۔ بھری ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جسمیں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں اور کہیں خالی نہو۔ بھری ران۔ تیار گول گول ران۔ گداز۔ گاؤدُم ران۔ بھری رکعت۔ چار رکعت والی فرض نماز میں پہلے دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی ہیں یعنی پہلی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔ بھری کھیر کی تھالی میں لات مارنا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری گود کا خالی ہونا۔ لازم۔ عو۔ اولاد کے مرجانیکا کنایہ ہے۔ بھری مجلس (یا محفل) میں۔ عین مجلس میں۔ سب کے آگے۔ سب کے روبرو۔ مجمع میں۔ علے الاعلان (ہ) امیر اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو۔ بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم قابل نہیں ہیں تیرے (ہ) بھری محفل میں تیرے داغ کو ہمنے نہیں دیکھا۔ جھری ہیں جنہیں آ کر جگہ اُسکی ہی خالی ہے۔ بھرے بھرے۔ صفت۔ تیار۔ موٹے موٹے تازے (داغ) بھرے بھرے سے ہیں بازو بھرے بھرے ترے گال۔ بھرے بیٹھے ہیں۔ خفا ہیں۔ غضبناک ہیں۔ غمگین ہیں۔ رونے پر تیار ہیں۔ شکوے سے بھرے ہیں۔ مکدر ہیں (مصحفی) شیشہ مے کی طرح اے ساقی۔ چھیڑیت ہم کو بھرے بیٹھے ہیں۔ بھر رہنا۔ لازم۔ ا۔ بسر ہونا۔ ۲۔ جمع رہنا (رشک) بھیجے اس طفل پریزاد کو اتنے خط شوق۔ کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں در پر باہر۔ ۳۔ ناخوش رہنا۔ کبیدہ رہنا۔ بھر کو بھرنا۔ ایسے شخص کے ساتھ سلوک کرنا جسکو احتیاج نہو۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ) کون مفلس سے بات کرتا ہے۔ زمانہ بھر کو بھرتا ہے۔ بھر میں بھرنا۔ دولت میں دولت ملانا۔ بھر ہونا۔ لازم۔ ا۔ مجمع ہونا (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل تک اپنی گئی۔ لوگ شادی کے بھرے تھے وہ رہی قوال سے۔ ۲۔ آلودہ ہونا۔ تر ہونا (شاکر) کپڑے جو شراب میں یکسر بھرے ہوئے۔ ۳۔ برتر ہونا۔ پُر ہونا (شاکر) اللہ رے ترقیاں نصیب کی۔ آنکھوں کے بدلے دو قدح خوں بھرے ہوئے۔ ۴۔ کسی جانب سے کسی کے دل میں کینہ یا غبار ہونا (ناسخ) تم ہوئے جس طرف سے مقرر بھر نہو۔ خالی مجھے رقیب کے ساغر بھرے ہوئے۔ ۵۔ غصہ میں ہونا (داغ) خالی نہیں فنا دسے یہ تیوری کے بل۔ آئے ہو تم کہیں سے مرے یاں بھرے ہوئے۔

بُھرُیا۔ (س۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم۔ بہو کی تصغیر) بیٹے کی جورو) مونث۔ (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو۔ لونڈی کے بیٹے کی جورو۔ مُلازادے کی جورو۔

بھڑ۔ (ہ) مونث۔ ا۔ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز۔ ۲۔ گوز کی آواز۔ ۳۔ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز۔ ۴۔ صفت۔ مسخرا۔

بھڑ۔ (ہ) مونث۔ ایک پردار کیڑے کا نام جسکے ڈنک سے ورم ہوتا ہے۔ بھڑ کا چھتّا۔ بھڑوں کا چھتّا۔ مذکر۔ بھڑوں کا گھر (بھڑ) بھڑ کا چھتا ہے دل سوا اخدا

اُسکی آہ پہ نشہ ہی لبِ بھڑ چھیڑ ۲ صفت۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑکر پیچھا چھوڑانا مشکل ہوجائے بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ فسادی کو چھیڑنا یا غصّہ دلانا (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے تھے رقیب۔ بھڑ کا چھتّا چھیڑکر شامت ہماری آگئی۔ بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ بدآدمی کو چھیڑنا۔

بھڑا بھڑ۔ (ھ) دو چیزوں کی ٹکر سے جو آواز نکلے ۲ گوز کی آواز۔

بھڑاس۔ (ھ۔ بروزن خراش) مونث ۱ دل کا بخار۔ دل کا کینہ۔ دل کا غبار۔ دلی عداوت۔ غصّہ جو دلمیں بھرا ہوا ہو (داغ) پرسادہ بدمزاج جو کل مجھ غریب پہ۔ ہمنے بھڑاس اپنی نکالی غریب پہ۔ بھڑاس نکالنا۔ عو۔ کچھ کہکر یا رنج کر دل کے رنج اور طبیعت کے غصہ کو فرو کرنا۔ بھڑاس نکلنا۔ لازم۔

بھڑانا۔ بھڑا دینا۔ بھڑاتا۔ (ھ۔ بکسر اول) ۱ قریب لانا۔ ملانا ۲ ٹکرانا ۳ مقابل کرنا۔ مقابلہ کرادینا۔ ؎ جو سیر دیکھنی منظور ہو تمھیں بجنور۔ بھڑا دو حضرتِ اعظم سے نیئے پلاسکے ہیں ۴ لڑا دینا۔ لڑائی کرادینا ۵ دینا۔ رشوت دینا ۶ سا جھا کرنا ۷ (قماربازوں کی اصطلاح) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا۔

بھڑبھڑانا۔ (ھ) متعدی۔ طبلہ بجانا (فسانۂ عجائب) رنڈیاں جوان جوان شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھاتیں طبلے بھڑبھڑاتیں۔

بھڑبھڑیا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو ضبط نہ کرسکتا ہو۔ صاف دل پیٹ کا ہلکا (داغ) آپ نے کسکو بنایا راز دار۔ غیر بھڑبھڑیا بھی ہی تھا نہ بھی (دریائے صادقہ) بعض بھڑبھڑیا ہوتے ہیں جو انکے دلمیں ہے وہی انکی زبان پر ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بات جھٹ کہ ڈالے اور دلمیں کینہ اور میل نہ رکھے ۳ گپّی۔

بھڑبھونجا۔ (ھ۔ بھڑ۔ بھاڑ۔ بھونجنا۔ بھونا) مذکر ۱ بھاڑ جھونکنے والا اناج بھوننے والا ۲ صفت۔ بدشکل۔ سیہ فام۔ میلا کچیلا۔ بدہیئت۔ بھڑبھونجن مونث ۱ اناج بھوننے والی۔ بھاڑ جھونکنے والی عورت ۲ صفت۔ کالی۔ بدصورت۔ بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک۔ مثل۔ کیسر۔ زعفران۔ غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں۔

بھڑپڑنا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑپڑنا ۲ بحث کرنے لگنا۔ دیکھو بھڑنا

بھڑتنگا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عو۔ غل غپاڑا۔ دھوم دھام (فقرہ) براتیں شیطانی بھڑتنگا نہوا نہ سہی۔

بھڑجانا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑپڑنا ۲ آمنے سامنے ہوجانا۔ مقابلہ پر آجانا ۳ صحبت کرنے لگنا ۴ (کواڑ کی نسبت) بند ہوجانا ۵ مل جانا ۶ گتھ جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

بھڑک۔ (ھ۔ بروزن مٹرک) مونث ۱ چمک دمک (داغ) ہوئے چاند سورج ستارے سے ماند۔ غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے ۲ پانی کی بیحد خواہش۔ پیاس (انیس) گھر میں تمھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر۔ بھر کیا ہوکے بدن جو نہ پانی ہو میسر ۳ نمود۔ رونق۔ جلوس ۴ لوازم ظاہری (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہی اتنا زوال۔ ہے ستارے سے روشن تر ستارہ صبح کا ۵ وحشت۔ جھجک (داغ) توسن عمر ہے بھڑکا نہ بھڑک اُسکی سنی۔ بیدھڑک ہے فنا میں یہ چلا جاتا ہے ۶ گرمی (داغ) اُف رے اُف بھونک یا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آفت کی بھبک کیا ہی قیامت کی بھڑک۔ بھڑک اُٹھنا۔ لازم ۱ مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا ۲ آگ پکڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ آگ کا روشن ہونا (محسن) بھڑک اُٹھی اک آتش تیز تر بجھایا یکو دوڑا

جو داماں تر۔ **بھڑکانا**۔ (ف) متعدی ۱۔ غصہ لانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھکانا (جرات) بے سبب
جو تجھ سے ہی وہ شعلہ جو سرگرم جنگ ہیں تم ہوں حیران کہ کیسا ہی بھڑکایا ہوا ۲۔ جانوروں کا
بِدکانا۔ چونکانا۔ وحشت لانا۔ ڈرانا ۳۔ (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا۔ تنباکو
کا جلد سوختہ کر دینا ۴۔ مشتعل کرنا۔ آگ تیز کرنا۔ **بھڑک جانا**۔ لازم ۱۔ رنجیدہ ہو جانا۔ بُرا
مان جانا ۲۔ اکھڑ جانا۔ کسی مر پائل ہو کر اس سے ہٹ جانا ۳۔ رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا
بھڑکدار۔ صفت۔ بھڑکیلا چمکیلا۔ **بھڑکنا**۔ لازم ۱۔ ڈرنا۔ متوحش ہونا (ہجر) تم کیا
ڈرو گے صید بھڑکتے ہو خود ابھی۔ شہباز حسن آپ کا طیار ہو چکا ۲۔ جانوروں کا وحشت
کرنا۔ چونکنا ہونا۔ (میر حسن) سپر اور قبضے کا کڑکنے لگے۔ سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے
۳۔ گرم ہونا۔ جلنا (مہر) جگہ بھڑکتے ہی دل تھرکے ہی سینہ بھی بھڑکتا ہے۔ دکھاؤں تجھ کو
ظالم کونسا آتش کا پرکالا سے ۴۔ اتنا بھی اشتعال نہ ہونا تھا بھڑک و۔ اس شعلہ دیدہ ال پہ
بجلی بھڑک گیا ۵۔ رونق بڑھ جانا۔ چمک جانا (ناسخ) آتش رنگ حنا سے سا تیا بھڑکا
شراب ہی گلا بی کیا کنول کی طرح روشن ہاتھ میں ۶۔ آگ کا شعلہ تیز ہونا۔ (انیس)
جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا۔ شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا ۷۔ اعصاب
کا کھنچ جانا۔ رگ پٹھے کا تن جانا ۸۔ (حقے کے متعلق) جل جانا۔ سلفہ ہو جانا ۹۔ گرمی کا
بڑھنا۔ تیز ہونا۔ حرارت کا بڑھنا۔ درد تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی۔ جل جاتی ہے آنسو
کو اپنے پیا۔ **بھڑکیل**۔ (ف) صفت (عم) وحشی۔ بھڑکنے والا۔ **بھڑکیلا**۔ (ف) صفت
زرق برق چمکیلا

بھڑمل۔ مذکر (لکھنؤ) بے شرم۔ مسخرا۔

بھڑنا۔ (ف) لازم ۱۔ قریب ہونا۔ متصل ہونا ۲۔ گتھنا۔ مقابل ہونا
لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ) سب بھیڑ چھٹ گئی مگر بھڑتے ہی حشر میں بیان کر کے
کر دیا نفس شعلہ بار نے (سودا) جا ہی بھڑا اس صفت مژگاں سے آج۔ دل تو

بڑا سا ہی جگر گر گیا ۳۔ ٹکر کھانا۔ ٹکرا جانا۔ دروازے کے پٹوں کا بند ہونا۔ (ناسخ) نسیم آہ کے
جھونکے سے کھول دل دم میں۔ بھڑا ہوا مرے دروازے کا اگر پٹ ہو ۴۔ مباحثہ کرنا۔ لڑنا
کٹ حجتی کرنا۔

بھڑنگ۔ (ف) صفت۔ سادہ۔ بیوقوف۔ پیٹ کا ہلکا۔

بھڑوا۔ (ف) مذکر ۱۔ وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں کو اور غیر مردوں کو
عورتوں سے ملائے۔ قرمساق۔ قلتبان۔ دیوث ۲۔ بطور گالی کے کہتے ہیں (جان صاحب)
لو سوت کے کہنے سے چھڑایا تو مرے بھونکیں۔ کس واسطے بھڑ بھڑوا جلا دیا بہت
دیا۔ **بھڑوا تڑوا کرنا**۔ (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔ **بھڑوا ہی** مستی
نشہ میں چور رہی ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں
چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور برا بھی نہیں مانتے۔

بھڑوائی۔ (بفتح اول) بھڑنے کے کام کی اجرت۔

بھڑوانا۔ (ف۔ بکسر اول) بھڑنا کا متعدی۔

بھڑولنا۔ بھڑول دینا۔ (ف) لازم۔ راز کھول دینا (رنگین) بھید کو
باجی کے آگے تو مردنگی بھڑول۔ تجھی تو تجھے اتنا یہ تری ذات سے کم اسباب ترک ہے

بھڑی۔ (ف۔ بفتح اول و کسر سوم) مونث اشتعال۔ چاٹ۔ چٹ پٹ
رکابی یا پلیٹ) ڈورگنگوسے کی چاٹ مٹھائی کے کھاونوں کی بھڑی سے میاں
چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اونہ سے منہ نکل ہی تو پڑے ۲۔ دینا کے ساتھ استعمال ہیں
ہے ۲۔ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا۔ کبوتر کو بھوکا رکھ کر اوپر سے نیچے اور نیچے سے
اوپر اڑاتے ہیں تاکہ اس کو دیکھ کر دوسرے کا جنگلی کبوتر بھی قابو میں آ جائے (شعور)
رخصت جو بلاتے ہیں کہ مجھکو۔ آپ بھڑیا تو نہ دین پھل ہو تر مجھکو۔

بھڑیری۔ (ف) مونث۔ یائے اول مجہول جلم ہونٹ یا سنون کا تالی پر جیبر

بہزاد - (ف- بالکسر) مذکر- ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسماعیل صفوی کے زمانے میں تھا۔

بھس - (س- بفتح اول) مونث ۱- راکھ ۲- (مجازاً) خاک- ہیچ (فقرہ) انکو خاک بھس نہیں آتا- یعنے کچھ نہیں آتا بھس بھسا صفت- راکھ کا سا خستہ۔ اردو میں بضم ہے۔ و بازاری زبانوں پر ہی ہے۔ سنسکرت میں بفتح ہر دو ہے۔

بھس - (ھ) مذکر- اناج کا چھلکا- بھوسی بھس اُڑانا متعدی لے لفظی معنی ہیں ۲- مجازاً اظہار غم کرنا- ماتم کرنا بھس اُڑا دینا- بہت مارنا- تباہ کرنا بھس اُڑنا- لازم- بھس بھرنا- یا بھس بھر دینا ۱- جسم میں بجائے اندرونی حصہ کے بھس بھر دینا ۲- کسی مجوف چیز کو بھس سے پُر کر دینا ۳- (مجازاً) خراب کر دینا- رگڑا دینا بھس بھرواتا- ایک قسم کی پرانے زمانے کی سزا- انسان کی کھال کھنچوا کر بھس بھروا دیتے تھے- بھس کر کے مارنا- خوب مارنا (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اُس نے بھس کر کے ایسا مارا ہے سارے بدن پر نیل پڑ گئے بھس کھا جانا- جب کوئی شخص بے تکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اسکی نسبت کہتے ہیں (داغ) بہکی بہکی ہیں جو ساری باتیں- آج کیا غیر نے بھس کھایا ہے بھس کے مول بیہودہ مثل (ملیدے اور بھس کے دام ایک ہیں) بہت سستا- بہت ارزاں- کوڑیوں کے مول بھس میں ملا دینا (مجازاً) خراب کر دینا (نصیر) میرے کیا ہیں بھس میں ملا یا غصہ کیوں خادمہ پر آیا بھس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا- آگ لگانا- فساد کرا دینا- لڑائی کرا دینا (شوق) نہیں پیشے کُٹن دیکھتی بھالتیں- کہ ہر پاس یہ چنگی نہ ڈالتیں بھس میں چنگی ڈال جمالو دور (مثل) کھڑی- مثل اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑوا کر الگ ہو جائے یا لگائی بجھائی کر کے آپ علیحدہ ہو جائے اور تماشا دیکھے (حافظ صاحب) بی جمالو کی طرح ڈال کے بھس میں چنگی۔ دو ڑتی پانی کو ہو آگ لگا دیتی ہو

(ھ) مکان مسکونہ میں بھس رکھنے کی جگہ بھس ہونا- خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھس ہو کر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھ کر سوتا۔

بھساکھ - (ھ) مذکر- لکھنؤ- بلکا تمباکو جو حقے میں پینے کا ہو کڑوا یا تیز نہو۔

بھسٹل - (ھ) عو- صفت- کثیف- نجس- گندی۔

بھسنڈ - صفت- عو- نہایت فربہ- مجہول- موٹا- بھدا آدمی۔ بھسنڈا- بہت موٹا مرد- بھسنڈی- بہت موٹی عورت۔

بھسکنا - (ھ) (ہند) تحقیر سے بولتے ہیں چبانا- بھینس کیطرح کھانا

بھسکو - (ھ- واو مجہول) صفت- عو- ہرجائی عورت۔

بھسم - (ھ- بفتح اول و ہائے مخلوطہ و فتح سین) صفت- جلی ہوئی چیز جو خاک ہو جائے- راکھ- بھبوت (ہونا- کرنا کے ساتھ) (داغ) نہیں سوزش غم سے دلکا نشان- جلا اور جلکر بھسم ہو گیا بھسم کر دینا- متعدی ۱- جلا کر راکھ کر دینا ۲- بالکل ہضم کر دینا بھسم ہونا- لازم ۱- جلکر راکھ ہو جانا ۲- ہضم ہونا- فنا ہونا ۳- حسد سے جلنے کیجگہ بولتے ہیں ۴- غصے میں جانا۔

بھسمنت - (ھ) بھسم- جلی ہوئی راکھ (سودا) شعلہ میرا اگر ہو تیری تیغ- کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت۔

بھسنڈ - (ھ) صفت- موٹا- بدصورت (انشا) دکن لاکے مال بھی ری ترترانے سوہن بھوگ- گر جیج جیاو نکو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں۔

بھسونڈے - مذکر- ہاتھی کی کنپٹی (فسانہ عجائب) بان چیٹے سونڈ نہیں جڑے بھسونڈے رنگے۔

بہشت - (ف- بکسر اول و دوم و سکون سوم) مذکر- جنت- فردوس- باغ (برق) اگر تجھکو نہ دیکھیں نے جائیں گے تیرے کوچے میں جہنم ہو گو فردوس جنت ہیں

بہشت جاوداں ہو جائیگا (داغ) جی چاہتا ہی جسکو وہ یار بےنصیب ہو کیا بہشت
مجھکو تمنا ہی اور ہی : فضا کا مقام عیش و آرام کی جگہ۔ بہشت بریں (ف۔ مرکب
توصیفی۔ برین۔ یعنے بالائیں (اوپر کا جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلے درجہ کا
بہشت۔ بہشت شدّاد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہی جسنے دعوے
خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمیں جانا اسکو نصیب نہیں
ہوا (صبا) کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد دیدہ رح دوزخ میں پڑی بعد فنا
جلتی ہی۔ بہشت کا جانور۔ مذکر : مور۔ طاؤس۔ بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔
انجیر۔ بہشت کی قمری۔ مونث۔ عم۔ ناچنے گانیوالی عورت۔ بہشت کی ہوا
مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا نسیم سحری۔ بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت
میں لات مارنا (رند) تڑوا رکو جو ہند میں دیکھا ہو الیقین۔ دوزخ میں آیا مارکے
ٹھوکر بہشت میں۔ بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم : نیکو نکے ساتھ
بُرائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکر گزاری
کرنا۔ (میر) کشمیر کی جگہ ہی ناشکر نہ رہ زاہد۔ جنت میں تو لے گیدی مارے ہی کیوں
لاتیں : نیک کے ساتھ بدی پیش آنا : رحمت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا
(داغ) نعمت حق کی جسنے قدر نہ کی۔ لات ماری بہشت میں اُس نے۔ بہشتا۔ مذکر
سقہ۔ بہشتن۔ مونث۔ بہشتی کا مونث۔ بہشتی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم)
مذکر : پانی پلانیوالا۔ پانی بھرنے والا : صفت۔ بہشت کا جنتی : عورتیں
کسی مرنے کا ذکر کرتی ہیں تو بجائے نام کے مرد کو بہشتی عورت کو بہشتن کہتی ہیں
بھق بھق۔ مونث : انجن سے دھواں نکلنے کی آواز : تیز بدبو۔
بھقر بھقر بُو آنا۔ لازم عو۔ تیز بدبو آنا : (فقرہ) بیٹھ لڑکی کبھی
تونے دیکھا کیا ہی ایک ہفتہ کا سرج و دھلا کی مُنہ سے بھقر بھقر بُو آتی ہی :

بہک۔ (مد۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ راہ راست سے دور ہو جانا : شراب کے
نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ بدمستی۔ بہکنے لگنا۔ اترا جانا۔ بہک اُٹھنا۔ بہکی باتیں کرنا
نشے میں ہو جانا سہ ایک چلّو میں بہت داغ بہک اُٹھے تھے۔ آج سنتے ہیں کہ لڑ کے گئے
میخانے سے۔ بہک چلنا۔ لازم۔ اترانا۔ مغرور ہو جانا : حد سے تجاوز ہونا : کسی
بہکائے میں آنا۔ بہکنے لگنا۔ باؤلا ہونا۔ بے خود مست ہو جانا سہ کیسی جناب داغ
تھی میکشی کی دھوم۔ دو چلّو ہی میں آج وہ حضرت بہک چلے۔
بھک۔ (مد) مونث : اتنیا کوکے تپوں کا یا ایک جگہ یا : اُڑ جانیوالا
مادہ : بارود کے اُڑنیکی آواز : (عم) دراز جیسے لکڑی کی بھک۔ بھک بھک
مونث بھق بھق (میر) بو سے غوں بھک بھک اغوں میں چلی آتی ہی کچھ نکلی ہی
ہوکر صبا شاید کسی گھائل کے پاس۔ بھک سے اُڑ جانا۔ لازم۔ بارود یا کسی آگ
پکڑنیوالی چیز کا دفعۃً اُڑ جانا (داغ) ٹھہرا نہ چاند اُس رخ انور کے سامنے۔
مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اُڑ گیا : عم۔ صاف کٹ جانا۔ اس جگہ دونوں سے
اُڑ جانا بھی کہتے ہیں۔
بہکا۔ صفت۔ مذکر۔ بے عقل۔ نافہم۔ ابلہ۔ مونث بہکی بہکی کہتے
ہیں۔ بہکا بہکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا : بھٹکتے پھرنا۔ (منیر) واعظوں سے
رندوں میں آ لی۔ پھرتی ہی بہکی بہکی توبہ۔ بہکا لیجانا۔ متعدی کسی کو دم دیکر
بھگا لیجانا۔ بہکانا۔ (دم) متعدی : اغوا کرنا۔ ورغلانا۔ راستہ بھلانا : جھوٹی
اُمیدیں بندھانا۔ وعدہ وعید کرنا۔ سبز باغ دکھانا : فریب دینا : غلط بیانی
کر کے یقین دلانا : کان بھرنا۔ بدگوئی کرنا : اشتعال دینا۔ ترغیب دینا : مست
کرنا۔ (انشا) تب ہی لطف ہے ساقیا میکشی کا۔ کہ تو بھی بہک اور مجھکو بھی بہکا۔
بھکاری۔ (مد۔ بکسر اول) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گدا۔ فقیر۔

بھکّا پیر۔ وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہی ۲ (مجازاً) بہت کھانیوالا۔ نگلنے والا۔

بہکاوے میں آنا۔ یا بہکاوے میں آنا۔ لازم ۱۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ لازم ۱۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (ابن الوقت) بھائی ابن الوقت کیا دودھ پیتے بچے تھے کہ بہکاوے میں آگئے ۲ حمایت پہ پھولنا۔

بھکت (ھ۔ بفتح اول و سکون سوم و چہارم) مذکر (ہندی) زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ اس جگہ زبانوں پہ کاف فارسی ہے اور بفتح اول و سوم ہے۔ بھکتی (س) مونث۔ پرستش۔ پوجا۔ خلوص۔ ارادت۔ اس جگہ زبانوں پہ کاف فارسی ہی۔

بھکرانا۔ (ھ) سڑی بدبو دینا۔ بھکراند (ھ) مونث (دہلی) سڑے گلے اناج کی بدبو ۲ ناگوار بو۔ بھکراندا۔ (ھ) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بھکراند آتی ہو۔ (لکھنؤ) میں بھکراہند اکہتے ہیں۔ بھکراہند (ھ) مونث (لکھنؤ) بھکراند۔ بھکراہندا۔ (لکھنؤ) دیکھو بھکراندا۔

بھک منگا۔ مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گداگر ۲ نہایت مفلس ۳ بھوکا کنگال۔ غریب ۲ مانگنے میں حیا نہ کرنے والا (داغ) بوسہ لیکر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا نہ تو نے میں کہیں دیکھا نہیں۔

بھک مُوا۔ صفت مذکور بھوک کا مارا ۲ بہت بھوکا۔ فاقہ کش۔ بھکسوئی۔ صفت مونث۔

بہکنا۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱۔ راہ راست سے دور ہو جانا (داغ) ہو گئے گمراہ جو بے رہنما۔ ایسے بہکے پھر نہ آسکے راہ پر ۲ بھٹکنا۔ کہیں سے کہیں چلا جانا جیسے ہاتھ بہکنا ۲ قلم بہکنا ۳ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ اونگل بکنا ۵ بخار میں بکنا۔ نشہ میں بکنا ۶ دھوکا ہونا دھوکا کھانا ۷ دو کی جگہ

ہوئے مجھے بوسے بہک کے چار۔ تھے نیند میں پڑا انھیں دھوکا حساب میں ۸ دفتاً غلطا کرنا ۹ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا ۱۰ حد سے بڑھکر چلنا۔

بھکنا۔ (ھ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا۔ نگلنا

بھکنا۔ بھک جانا۔ (ھ) لازم۔ گھس جانا۔ چھپنا۔ کسی گدلی چیز کا کسی دوسری چیز میں گھس جانا۔

بھکوا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف ۲ مسخرا بیہودہ ۳ بھڑوا۔ قرمساق۔

بھکوسنا۔ (ھ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہی۔

بہکی بہکی باتیں کرنا۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر پا باتیں کرنا۔

بہکی ہوئی آواز۔ بے سُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز۔ وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔

بھکوی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول) ہمارے آپکے معاملے میں نیا بھکوی ہوتی کون ہی۔

بھکّا۔ (ھ بضم اول و تشدید کاف) صفت ۱۔ کم عقل۔ سیدھا سادا ۲ کرح ۳ مذکر۔ چپڑا۔ بُرادہ۔ جیسے تل بُھکّا۔

بھکّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید کاف) صفت۔ اُس ٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری ٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو۔

بھگا لیجانا۔ متعدی ۱۔ کسی کو دم دیکر لیجانا۔ فریب دیکر ساتھ لیجانا ۲ تیز چال سے ساتھ لیجانا ۳ خفیہ لیجانا ۴ (قانوناً) عورت یا نابالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت و رضامندی باہر لیجانا۔ بھگانا۔ (ھ) بھاگنا کا متعدی

۱۔ دوڑانا۔ لپکانا۔ سرپٹ لیجانا ۲۔ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ۳۔ رنفلان کر لیجانا ۴۔ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ منھ پھیر دینا۔

بھگت۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱۔ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲۔ ہنود و ہند۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ ہی سوانگ ۳۔ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہی۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اُتارنیوالا ۴۔ مونث۔ خاطر داری۔ جیسے آؤ بھگت ۵۔ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶۔ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷۔ سازندہ۔ سفر داری

بھگت باز۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچنے اور سوانگ بھر کر تماشا کرنے کی تعلیم دیتا اور ناچتا گاتا ہی۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔

بھگت بنانا۔ (عو) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تمنے کیا بھگت بنا رکھی ہی ۲۔ ذلیل کرنا (عاشق) چھیڑ و نگی بہت ستاؤنگی میں۔ خوب اُنکی بھگت بناؤنگی میں ۳۔ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا

بھگت ہونا۔ لازم۔ خوب پٹنا۔ بری گت ہونا۔ مٹی پلید ہونا (رشک) اُس بُت نے اپنے گھر سے نکلوا دئے اپنے دوست بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی

بھگتن۔ مونث ۱۔ بھگت کی جورو ۲۔ طنزاً۔ رنڈی۔ کسبی

بھگتی بھگتیا۔ بسکون کاف فارسی۔ مذکر۔ ناچنے گانیوالا فرقہ۔ نقّال۔ دیکھو بھانڈ۔

بھگتان۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱۔ سزا (فقرہ) خدا معلوم ہمارے اعمال کیسے ہیں جنکا بھگتان ابھی سے بھگتنا پڑا ۲۔ عمر۔ قرضے کی بیباقی

بھگتنا (ہ) متعدی ۱۔ ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ تعمیل کرنا ۲۔ بیباق کرنا۔ ادا کرنا ۳۔ معاملہ فیصل کرنا ۴۔ تقسیم کرنا ۵۔ اڑا لینا۔

بھگت جانا۔ بضم اول۔ لازم ۱۔ نجات پانا۔ ختم ہوجانا (داغ) خدا دعا ہی کہ مظلوم تیرے بھگت جائیں ۲۔ نپٹنا۔ اول فعل ۳۔ (مجازاً) قتل کیے جانا (راسخ) تری تیغ سے کیا لاکھوں احسان قاتل۔ بھگت جائیں گرنا تواں دل و دل ۴۔ بیباق ہونا۔ معاملہ صاف ہونا۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا۔ بھگت لینا ۱۔ برداشت کر لینا ۲۔ لڑتے مرتے گو آنا ۳۔ ہوجانا ۴۔ حساب سمجھ لینا ۵۔ کئے کی سزا برداشت کرنا ۶۔ سمجھ لینا۔ دیکھ لینا۔ بدلا لینا کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولئے میرا ایک ایک سے بھگت لونگا۔ بھگتنا۔ (ہ) لازم ۱۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا ۲۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۳۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ بھگتنا ۴۔ بھرنا۔ جیسے قید بھگتنا ۵۔ تصفیہ ہونا۔ فیصلہ ہونا ۶۔ عو۔ تباہ کرنا ۷۔ تاوان بنا۔ بھگتیاں (س) صفت۔ سزا کے قابل۔

بھگدر۔ مونث ۱۔ بھاگنے کی ہلچل۔ تسلیم جمع تھے اغیار بھی مقتل میں آج میاں سے جب لی تو بھگدر پڑگئی ۲۔ سنہ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر تھا دن رات چہچہے قہقہے اُڑتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدر کے زمانیکی کیفیت ۳۔ دکانیں صدہا بند۔

بھگر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ گلا ہوا اناج کھیتی کا غلہ۔ وہ غلہ جسکا رس نکل گیا ہو۔ بھگراندی بو کا غلہ۔

بھگل۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ وضع قطع (فقرہ) آج ماسٹر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہی ڈاڑھی اور گپڑی اور پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں۔ ان معنے میں بھگت بھی بولتے ہیں۔ بھگل گانٹھنا۔ دھم دینا۔ بھگل نکالنا۔ فریب بنانا۔ مکر کرنا۔ شعبدہ بازی کرنا بناوٹ کرنا (فقرہ) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہی پھر تیرے حالوں

رہتا ہے بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ بہت سے حضرات نے قرضے کے خیال سے ان الوبنٹ کی درخواست دیکے جھوٹ سچ کا بھگل نکالا دیوالے بن بیٹھے۔

بھگندر ۔ (ہ) بھاگ سے مقعد۔ یہ لفظ بفتح اول و سوم و سکون نون و فتح دال ہی مذکر۔ ناسور مقعد یا اُسکے پاس کا پھوڑا۔

بھگوڑا ۔ (ہ) واو معروف (صفت) بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے سے بھاگا ہوا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔ وہ جو اُستاد یا آقا کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے

بھگوان ۔ (س) مذکر۔ رب۔ خدا تعالےٰ۔

بھگو بھگو کے لگانا یا بھگو کے لگانا متعدی (لفظی معنی) ترجوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ) اے شیخ جو دنیا سے ہی عشق کو حرام ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں (مجازاً) نفرین کرنا لعنت ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا سخت سست کہنا۔ گوہ میں نہلانا۔

بھگوتی ۔ (س) ملفظ۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح واو و کسر تا۔ و نیز بفتح اول و فتح سوم و سکون چہارم بھی سناکرتے ہیں پہلا تلفظ ہی اور اردو میں باتوں پر دو معنی ہوشش لے درگا۔ دیبی بھوانی ۲ تلوار ۳ توپ۔

بھگوڑا ۔ (ہ) واو مجہول صفت بھگوڑا (داغ) غیر کو قتل کر عام میں لیجاتے ہیں۔ امتحاں گاہ میں ٹھہریگا بھگوڑا کیونکر۔

بھگونا ۔ (ہ) متعدی۔ تر کرنا (امیر) دیکھئے ان کے نشتر چبھویا کیا بہا دیا وہ سکے دامن بھگو یا گیا۔

بھگی ۔ (ہ) مونث۔ بھاگڑ۔ بھل بھلی بھگی پڑنا۔ لازم (دہلی) بھاگڑ مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ (فقرہ) انتشری ہونا۔

بھگیلا ۔ صفت۔ وہ پرند جو لڑائی میں سے بھاگ گیا ہو۔

بھل ۔ (ہ) بفتح اول و دوم (مونث) بیلونکی گاڑی جسکو بہلی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) (قافیے۔ بل۔ پل ہیں) ابکی میلا تھا ہنڈولے کا بھی گرداب بلا۔ نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل۔

بہل ۔ (ع) بفتح اول و کسر ہا ہوز۔ صیغہ صفت مشبہ۔ بمعنے ترک کیا ہوا اسکا مصدر بہل ہی جسکے معنے ترک کرنا۔ شعرا نے بفتح ہائے ہوز کہا ہی (سودا) خود ظالم ہی تظلم پہ کرے کس کے نظر۔ آسیا کب کرے فریاد پڑا نیکو بہل (ریل۔ اجل قافیہ) دیکھو کل۔

بھُل صفت۔ بکسر اول و سکون دوم۔ موٹے کے معنے ہیں۔ اور موٹے کے ساتھ استعمال ہوتا ہی (فقرہ) یہ بندہ موٹا بھل ہے غالباً یہ لفظ بھیل کا بگاڑا ہوا ہی جو ایک قسم جنوبی ہندوستان میں ہی یہ لوگ وحشی جنگلی اور نہایت موٹے تازے ہوتے ہیں

بھل ۔ (ہ) مذکر۔ سہارے سے جانب۔ رخ (فقرہ) تلوؤں کے بھل اسطرح بیٹھو کہ گھٹنی پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل ہیں۔ دہلی میں بجائے بھل بل بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں طاقت کے معنوں میں بل سہارے کے معنوں میں بھل ہی (دبیر) لے اُڑی ہوش مرے حیرت نظارہ باغ۔ آگیا غش مجھے بیہوش گرا سر کے بھل (دیکھو بل)

بہلا ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم (صفت) گائے بکری وغیرہ جو بانجھ ہو۔

بھلا ۔ (ہ) صفت اسم۔ اچھا۔ خوب۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں (فقرہ) زید چلا آؤ۔ حلیم کر پڑی ہی جواب اس نے یہ کہتا ہی بھلا آئے ۲ خوشنما۔ دلچسپ (فقرہ) اسکے چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی ہی ۳ بطور تابع کے اچھا کے ساتھ جیسے اچھا بھلا بیٹھا تھا گھوڑے کے پاس کیوں گیا جو چوٹ آئی ۴ کلمہ تنبیہ (مصحفی) غیر سے روز ملو ہم یہ پیدا دیکھے۔ اور تو کیا کہیں ہم تم سے بھلا یاد رہے ۵ ندا برائے تحسین کلام سے اول سے ہی یار تیرہ بختی امیر

بھلا

بھلا ہمکو کیا آزمائیگی رات ۔ نیک۔ پاکدامن ۔ اتو کھا عجیب ۔ دم سے
صبر کر خیر دیکھا جائیگا ۔ سلوک نیکی ۔ اشراف۔ شریف (فقرہ) بھلا سا ہو
تو اس پاجی کے پاس پھٹکے۔ بھلا آدمی۔ مذکر ۔ شریف آدمی ۔ عزت والا
آدمی۔ نیک آدمی۔ امیر (فقرہ) منتظر ہے آرزو ہے مجھکو خدا آدمی کرے۔ گر آدمی کرے
تو بھلا آدمی کرے ۔ (طنزاً) خراب۔ نالائق۔ چالاک۔ بیڈھب آدمی (فقرہ) کسی
بھلے آدمی سے ابھی تک سابقہ نہیں پڑا نہیں تو ساری شیخی کر کری ہو جاتی
بھلا ایسی بات تھی۔ (بھلا زائد بغرض تحسین کلام) کیا یہ بھی ہوسکتا ہے یہ
مجال نہیں تھی (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے کان تک بات پہنچی اور
سرکار میں عرض کرتا۔ بھلا بچا۔ سمجھونگا۔ بدلہ لونگا سزا دونگا۔ دھمکی کا کلمہ ہے
بھلا برا صفت۔ اچھا برا۔ بھلا برا کہنا۔ بھلا برا سنانا۔ بدزبانی کرنا۔ سخت
سست کہنا۔ دھمکانا (جانصاحب) کوئی بھلا برا کہے کیا مجھکو کام ہے۔
بندی کو ہے حضور کے حکام سے غرض۔ بھلا بے۔ بھلا رے۔ بھلا جی بھلا
صاحب۔ یہ کلمات تعجب ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی
ہوتا ہے۔ اول دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کیلیے
ہیں۔ بھلا جی بھلا۔ عم۔ تمہارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا۔ کلمہ تنبیہ ہے۔ بھلا جی
(طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ بھلا چاہنا۔ بہتری کی خواہش کرنا (داغ)
رقیبوں کا کب ہم برا چاہتے ہیں۔ ہم ان کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں۔ بھلا چنگا مذکر
تندرست۔ صحیح سالم۔ اچھا بھلا۔ موٹا تازہ (جانصاحب) دم میں کرتا ہے
بھلے چنگے کو بیمار عشق ۔ اچھا خاصا (فسانہ عجائب) خدا جانے تم سب کے
دیدوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مرد ہے
بھلا رہ تو سہی۔ دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو

بھلا

انگلی پکا یا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آ یا بھلا ری بھلا۔
کیا مضائقہ۔ دیکھا جائیگا (میرحسن) یہ سن سنکے وہ نازنیں مسکرا۔ لگی کہنے
اچھا بھلا ری بھلا۔ اب تر دیکھ ہے۔ بھلا کچھ نہوگا۔ کم سے کم ہوگا (فقرہ) کچہری
مکان بھی بھلا کچھ نہوگا تو دس ہزار کا ہوگا۔ بھلا کر بھلا ہوگا۔ فقیر و نکی صدا
(غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا۔ اور درویش کی صدا کیا ہے۔ بھلا کرنا۔
اچھا برتاؤ کرنا۔ سلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ مہربانی کرنا۔ فضل کرنا (جرأت) لاؤ گے
تم جو اس بت بیداد گر کو یاں ۔ اے ہمدمو کریگا تمہارا خدا بھلا ۔ (طنزاً) برا کرنا
سزا دینا (فقرہ) خدا انکا بھلا کرے جو مجھپر وہ نئی تہمتیں لگاتے ہیں۔ بھلا کہنا۔
اچھا کہنا (بحر) بھلا کہو کہ برا مجھکو سب گوارا ہے۔ بھلا لگنا۔ خوشنما ہونا۔ پسند
آنا۔ گوارا ہونا۔ اچھا معلوم ہونا۔ زیب دینا (بحر) کیا بھلی لگتی ہے یہ شرم و حیا
آنکھوں کی کیا دلاتی ہے تجھے پیار یہ الفت یہ نظر۔ بھلا مانس۔ (اسکا موئنث
بھلی مانس ہے جمع مذکر کی۔ بھلے مانس بھلے مانسوں جمع موئنث کی بھلی مانسیں
(جانصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں۔ اپنی جُمرد ونکو موئے
کنجڑے قصائی انگیا۔ صفت۔ جنٹلمین۔ شریف۔ سفید پوش۔ مرد آدمی۔
(ابن الوقت) ریل میں ضرورت کوئی بھلا مانس جیٹ پٹا نوجوان پہچان لوگ
سر اٹھانا۔ ذی عزت۔ صاحب جاہ۔ صاحب ثروت۔ نیک مزاج۔ نیک اصل۔ سیدھا
(داغ) غیر کو سمجھے تم بھلے مانس۔ یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں (طنزاً) شریر۔
بدمعاش۔ بیوقوف۔ بھلا ماننا۔ لازم۔ احسان مند ہونا۔ ممنون ہونا۔ اچھا سمجھنا
بھلا ہونا۔ لازم۔ بہتری ہونا (جلیل) او ٹھوکری ہی ہٹ ارے ساقی۔ ایک
ساغر سے کچھ بھلا نہوا۔ بھلا ہو۔ دعا کا کلمہ (داغ) تعریفیں کو تری کی سمجھے
خوب بلائی کیا بات ہے واعظ تری عقبے کا بھلا ہو (طنزاً) بددعا (جلال)

رسوا کن عاشق وسلامت ہے الفت۔ عالم سے بُرا ہکو کیا اسکا بھلا ہو۔ بھلا ہوا۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا۔ خیریت گزری (تلق) بھلا ہوا نہ سُنی ہم نے بد بانی یار۔ ہمارے منھ سے بھی ہر وقت کچھ نکل جاتا۔ بھلا ہو جانا۔ لازم۔ فائدہ ہو جانا (برق) بُرائی ہوئی منھ دکھلانے سے کیا۔ ہزار وہ اسمیں بھلا ہو گیا۔
بھلا ہونا۔ لازم۔ بیماری سے صحت پانا (میر) بدتر ہی زیست مرگ سے ہجران یار میں۔ بیمار دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا۔ اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

بھلا دینا۔ متعدی ١۔ فراموش کر دینا ٢۔ خاک میں ملا دینا۔ غرور مٹا دینا (طلسم الفت) وہ تو احمق تھی ہائے میں ہوئی۔ سارا سودائی پن بھلا دیتی۔
بھلانا۔ (ھ) بھولنا کا متعدی ١۔ فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔

بہلانا۔ (ھ۔ بالفتح) متعدی ١۔ دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے میں دل لگانا ٢۔ دم دینا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔ جھوٹ موٹ تسلی دینا (رنگین) رات ہے تو کیا ہوا کوکا دوگانا کو بلا۔ خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا ترا ٣۔ بچوں کے واسطے کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا (توبۃ النصوح) ابا جان کو پانی پلا دیا کرتی ہوں ننھی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں ٤۔ دوسری طرف متوجہ کرنا (انیس) در وا ہے جا جا کے خبر لائیو بیٹا۔ شہزادہ کو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا۔
بہلاؤ (ھ) مذکر۔ تفریح۔ (بنات النعش) واری جائیے پڑھنے کے اور قربان کتاب کے۔ فرصت کا مشغلہ اور دل کا بہلاؤ۔ بہلاوا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ تفریح۔

بھلاوا۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ بھلاوا دینا۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا (داغ) کدھر سے کدھر لیگیا دیکے قسمت بھلاوا دیا یار اہبر نے بھی ہمکو۔ بھلاوے میں رہنا۔ لازم۔ دھوکے میں رہنا (داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری۔ کبھی تو اس بھلاوے میں خدا بیداد گر رہنا۔

بھلاواں۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا بھلاویں کا داغ۔ لفظی معنوں میں بھلاویں کے عرق کا دھبّا کبھی نہیں چھوٹتا ہے ٢ (مجازاً) کلنک کا ٹیکا۔ وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے۔

بھلائی۔ (ھ) مونث ١۔ نیکی۔ اچھائی۔ خوبی۔ بہتری۔ خوبصورتی فائدہ۔ نفع۔ سلوک۔ نیکنامی ٢۔ عورتیں اس کلمے سے بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ) مُنے چپ ہو بھلائی آتی ہیں۔ بھلائی کی بات۔ نیک بات (توبۃ النصوح) بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بھلائی رہنا۔ لازم۔ نیکی کی یادگار باقی رہنا۔ بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ ثواب حاصل کرنا۔ نام پیدا کرنا ٢۔ دعا لینا۔ تعریف لینا۔

بھل بھل۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ اُس آواز کو کہتے ہیں جو ایکساتھ زیادہ پانی گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ بھلبھلانا۔ لازم۔ بہنا (فقرہ) یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

بُھلبُھل (ھ) مونث۔ بھوبھل۔ بھلبھلا جانا۔ لازم۔ گرم بالو میں بھن جانا (داغ) گر اُٹھے سوختہ جانوں کا غبار۔ بھلبھلا جائیں ستارے سارے ٢۔ گرم زمین سے صدمہ پہنچ جانا۔ بُھلبُھلانا۔ (ھ) گرم بالو (یا بھوبھل) میں بھوننا۔ گرم راکھ میں بھوننا۔

بُھلسانا۔ بُھلسا دینا۔ متعدی (عو) جلانا۔ کو فت پہنچانا (قلق) بھلسایا تھوڑا ہجر کی شب کیوں لہر سے لگی۔ یاں ابھی جلانیکے لئے

نازل ہوا چراغ بھلسنا۔ (ہ) لازم جھلسنا جلنا۔ نیم سوختہ ہونا۔ بھوبھل یا کسی
گرم چیز سے جلکر بھرتا ہو جانا۔ متعدی بھوننا جھلسنا۔

بھلک بھلک دینا۔ عم۔ عو۔ خوب جی کھول کے رونا۔

بھلکڑ۔ (ہ) بضم اول و فتح سوم و فتح چہارم مشدد) بھول جانیوالا۔ وہ
جو بار بار بھول جاتا ہو (ذوق) دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جبے کرتے ہو یاد بھول
تو جاؤ بھلا میرے بھلاسے اسکو۔

بھلمنساہت۔ (ہ) مونث۔ بھلے مانسونکی وضع۔ وضعداری۔
شریفانہ برتاؤ۔ شرافت۔ نسانیت (فقرہ) بھلمنساہت اور وضعداری کی
حد سے گزر کر لوگ لباس میں اسراف روا کرنے لگے ہیں بھلمنسی (ہ) مونث
بھلمنساہت۔ آدمیت۔ انسانیت ۲ (طنزاً) شرارت (فقرہ) اگر لونڈی
غلام نے بھلمنسی پر آکر ستانا شروع کیا تو پھر نا کوں چنے چبوا دیے۔

بہلنا۔ بہل جانا۔ (ہ) بہلانا کا لازم۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔
دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا (امیر) عاشق کے بہل جانیکو اتنا بھی ہے
کافی۔ غم دلکا تو ہوتا ہے اگر دل نہیں ہوتا ۲ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا (میر)
پانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں ہیں۔ ایکی جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں۔ یہ
لفظ ہندی ہے بفتح با و ہا ہے اور اردو میں فصحا کی زبان پر بھی اسیطرح ہے (ذوق)
القصہ نہیں چاہتا میں جا کہاں ہے۔ دل اسکا نہیں گر نہ بہل جا تو اچھا نکل جائے
سنبھل جا تو ڈالنے ہیں۔

بہلہ۔ (ت) بالکسر و فتح لام مذکر چمڑے کا بنا جسکو شکاری ہاتھ میں پہنکر
شکرے باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں ۲ ایک قسم کا بنا ہوا جس پر بیلیں ضروری
کا غذات رکھتے ہیں۔

بھلی۔ (ہ) بفتح اول و سکون دوم۔ بہلیا کا مونث۔ بیل گاڑی۔
(داغ) خوب بہلی کی سواری ہے طبیعت بہلی۔

بھلی۔ مونث کی صفت۔ بھلی بات۔ اچھی بات (تلمیح ع) آپ تو
جانتے ہیں میری بھلی بات بری۔ بھلی بری سنانا۔ متعدی۔ بدزبانی کرنا۔
بھلی چلائی۔ بھلی کہی۔ خوب کہا۔ بے ضرورت۔ بیفائدہ ہے (فقرہ) انکی بات
کی بھلی چلائی دن بھر باتوں ہی میں گزرتی ہے اگر میں شب بکر ولی انکی نہ کبھی
تمام ہو۔ بھلی کہی۔ یہ کلمہ تعجب اور حیرت ظاہر کرنیکے واسطے بولتے ہیں۔
اس معاملہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ معاملہ بالکل بے وقت ہے قابل توجہ نہیں ۲ بھلی
چلائی بند نہیں سے اپنی کہو گزرتی ہے کسطرح اے امیر ہم ہیں فقیر لوگ
ہماری بھلی کہی۔ بھلی ہے اچھی ہے عو۔ عمرہ ہے۔

بھلے۔ (ہ) نیک۔ برے کی ضد۔ بھلا کی جمع (محسن) اسیواسطے
تھا یہ شور نشور۔ ظہور فنا و فناسے ظہور۔ کہ سب اگلے پچھلے برے اور بھلے
جنھوں نے نہ دیکھا ہو دیکھیں سب ۲ بھلے آدمی کو ایک بات۔ بھلے گھوڑے کو
ایک چابک دیا ایک ٹھکاری (مثل) سمجھدار کو فہمایش کافی ہے۔ بھلے آدمی
ہو (بیگمات) بڑے بدذات ہو۔ بھلے برے۔ مذکر۔ اچھے برے۔ نیک و بد
۲ خراب آدمی۔ بد معاش۔ بھاگ۔ بھلے دن۔ مذکر۔ اچھا زمانہ۔ اقبال کا زمانہ
(موعظۂ حسنہ) انگریزی خوانونکا اگر یہ طریقہ ہوتی تو بھلے ہی دن ہوتے
بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا (داغ) پھل گل آئی مجھے وحشت جنوں آیا
دن بھلے آئے مرے موسم فصل آیا بھلے کی۔ فائدے کی غرض سے خیرخواہی سے (امیر)
اے دل تم اور چار پر عاشق ہو بھلا کو کیا۔ یقین ہے کہ بھلا کو کہا کیا بڑا کیا۔ محسن
(قلق) سے رشاد) بھلے جسم تو تیغ ہی کھا گئے کہ تجھ با بڑی غم سے

نہ نکلی تھی بھلے کو۔ بھلے کی فائدہ کی۔ بھلے کے لئے۔ بہتری کیواسطے (قول) ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمھارے ایمان۔ ساتھ بدشگون کے پھرتے ہو پُرا کرتے ہو۔ بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے بمقولہ حلیم کو سب بُرا بھلا کہتے ہیں۔ شریف آدمی کو ہر حالت میں قسمیں اٹھانی آتی ہیں۔

بہلیا۔ (ہ) مذکر۔ پرندوں کا شکاری تیر وکمان سے مسلح رہنے والا۔

بہم۔ (ف) آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا۔

بہمان۔ (ف) صاحب رشیدی نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر اول ہے) یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً۔ دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اور دیگر اشخاص غیر معین کیواسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام ۲ ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر۔ عو۔ بھمباکا۔

بھمباکا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو۔

بھمبو۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث بھدی عورت۔

بھمیا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بہن۔ (ہ) بفتح دوم دنیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم پر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) بھائی کے واسطے قاسم کی دولھن روتی ہے۔ بکر بڑے وا مان ترا چھوٹی بہن روتی ہے) مونث ۱ ہمشیرہ۔ خواہر ۲ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۳ پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہو۔ بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے۔ مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی۔ دعیات لنعش کیا خدا نہ کرے مجھسے خیرالنساء سے کچھ بگاڑ ہے۔ بہنیں بہنیں۔ الخ۔ یہ کہکر حسن آرا خیرالنساء کے گلے جالپٹی۔ بہناپا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منہ بولی بہن بنانیکی وجہ سے قائم کرتی ہیں (جان صاحب) رشتہ بہناپے کا توڑ ینگے وہ جو ڑیں طوفان (توڑنا۔ جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ مستعمل ہے)

بہن۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔ بیج جسکو کاشتکار بوتے ہیں۔

بھن بھن۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ مکھیوں کی اڑنیکی آواز (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انشا مکھیوں کی ہجو میں) لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن۔ جسطرح آپڑے کسی پہ چن۔

بہنا۔ (ہ) لازم ۱ جاری ہونا۔ رواں ہونا ۲ پانی کی رو میں چلا جانا ۳ (رہنڈ) پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا ۴ ضائع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا ۵ کبوتر یا کسی دو پرند کے متعلق) کھو جانا۔ جدا ہو جانا علیحدہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا ۶ (چوپایہ کے متعلق) اسقاط ہونا ۷ پھسل جانا جگہ سے ہٹ جانا ۸ (پانی۔ آنسو۔ زخم کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا ۹ (ریٹھیر کی نسبت) پہاڑ سے آنا ۱۰ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ۱۱ عم۔ ہوا چلنا ۱۲ پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا ۱۳ پگھلنا ۱۴ غارت ہونا۔ برباد ہونا ۱۵ تتر بتر ہونا متفرق ہو جانا ۱۶ سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا ۱۷ (گنوار) چھری یا تلوار کا اندر اتر جانا ۱۸ (دہلی) کنکوے یا کنگل کا پٹیا چھوٹنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا

بہنا۔ (ہ) بالکسر مذکر۔ ڈہنا۔ نداف۔

بہنا۔ (ہ) بالفتح) مونث عو۔ پیار سے بیاہی بہن کو بولتی ہیں (انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجیو بھائی۔ بے پیر کہیں بیاہ نہ کر لیجیو بھائی۔

بُہتا۔ (ہ) لازم ۱ بریاں ہونا گوشت اور ترکاری کے گل کر ملنا ۲

کینہ بغض یا غم سے جلنا۔ ناخوش ہونا ۶ رس۔ بچنج روپے کا خوردہ ہونا (سکے یا نوٹ کے واسطے) خوردہ ہونا ۷ تپنا۔ بھپکنا ۸ غصے میں جلنا۔

بھنّاس۔ (ھ) مذکر ۱ کھونٹا ہاتھی باندھنے کا ۲ عوام فحش معنے میں استعمال کرتے ہیں۔

بھنّانا۔ (ھ۔ بالکسر) لازم ۱ دماغ چکرا جانا۔ سر میں چکر آنا۔ درد ہونا۔ دوران سر ہونا (داغ) ناصحا خاموش بس یک بیک کہ یہ سرا چکرا گیا بھنّا گیا ۲ طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا (داغ) ناتوانی قفس کی بیلے کو تھی دل سے پسند۔ کیوں تم بھنّاتی وہ بھنّا اور بھونڈا دیکھ کر ۳ مکھیوں یا مچھروں کا جمع ہونا (انشا۔ مچھروں کی ہجو میں) انکے بھنّانے کی یہی آواز تا جس سے کبھی نہ ہو دم ساز ۴ گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ جھینچ لینا (محمد نادت) چھٹے برس میں فارسی کی استعداد ایسی ہو گئی تھی کہ کتب کے لڑکے تو کیا خود میاں جی باوجود یکہ اچھے خاصے فارسی داں تھے مبتلا کو سبق دیتے ہوئے بھنّاتے تھے۔

بھُنانا۔ (پنجابی زبان میں توڑ ڈالنا) متعدی ۱ بھریاں کرانا ۲ روپے کے پیسے اور ریزگاری لینا۔ پیسوں کی کوڑیاں لینا۔ خوردہ کرانا (صبا) سکہ بھُلائیں گے بازار قیامت میں ضرور۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (بھنائی النقش نوٹ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے جہاں چاہو بھنا لو بھنائی (ھ) مونث۔ بھنانے کی اجرت۔ خوردہ کرانے کا بٹّا۔

بھنبھنا صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز نکالے۔ بھن بھناتا۔ صفت۔ عو۔ بھنکتا ہوا۔ سست۔ بھدی۔ ایسا سست جس پر مکھیاں بھنکا کریں وہ اُن تک کو نہ اُڑائے۔

بھنبھنانا۔ (ھ) لازم ۱ مکھیوں کا کھانے پینے کی چیز پر کثرت سے جمع ہونا ۲ ناک میں بولنا۔ بھونرے کا بولنا۔

بھنبھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ بھنبھنی آواز۔ وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس بھی شریک ہو۔

بھُنبھُنیا۔ (ھ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جو سب جگہ مارا مارا پھرے۔

بھنبھوا۔ (ھ۔ بالفتح) جو بھوک کی شدت میں وہ مڑکی چیز کھا جائے۔

بھنبھوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱ (کتے بلی یا کسی اور درندے کے متعلق) کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ نوچ کے کھانا (ناسخ) کیا ہوں میں وحشی کہ رہتا ہے سگ جاناں کو دھیان۔ شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہیے۔

بھنبھیری۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ ایک قسم کی ٹیڑی جس کے اڑنے میں بھن بھن کی آواز نکلتی ہے ۲ صفت۔ تیز بھاگنے والے لڑکے کی نسبت بھی کہتے ہیں۔

بھنڈ۔ بھنڈا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱ پینے کی تمباکو کا ڈلا ۲ گول ڈھیر ۳ سوکھا ہوا ڈلا ۴ بنا ہوا تمباکو ۵ کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس میں چمٹ کر ڈلے کی صورت میں ہو جائے اُسکو بھی بھنڈ کہتے ہیں۔

بھنڈا۔ ایک قسم کا حقہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)

بھنڈار۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ گودام۔ ذخیرہ ۲ عم۔ سطح دریا۔ پانی کی سطح ۳ عم۔ پانی کا خزانہ۔

بھنڈارا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ ہندو فقیروں کی دعوت ۲ خیرات خانہ ۳ پھکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں ۴ کھوپڑی (فقرہ) شمشیر آبدار میان سے باہر نکال لوں اور ایسا ہاتھ لگاؤں کہ بھنڈارا کھل جائے ۵ پیٹ۔ شکم۔

بھنڈاری۔ (ھ) مذکر ۱ جنس کی گودام کا محافظ ۲ دوسرے کی طرف سے محتاجوں کو غلہ تقسیم کرنے والا۔ خانساماں۔ باورچی۔

بھُنڈ بھیرا۔ دیکھو بھونڈ۔ بھنڈ بھیری۔ دیکھو بھونڈ۔

بھنڈسار۔ بھنڈسال۔ مونث۔ غلے کا گودام کھتّی جس میں

غلہ بغرض تجارت بھر جائے کھتی۔ ذخیرہ۔ بھنڈسالی۔ مذکر۔ وہ شخص جو اناج یا غلہ خرید کر کے گرانی پر فروخت کرنیکے واسطے بھرے ۔ بود اغلہ یگا لنا

بھنڈ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نظمی کرنا۔ شرابی لوگ جہیں مست پلائیو آشنا۔ وہ مست ہو ہو کے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں۔ یہ محاورہ متروک ہے اس جگہ اب بھیر بھنڈ کرنا بولتے ہیں۔

بھنڈی۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ بھنڈی خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں حقے پانی کا سامان رہے۔ بھنڈی دار۔ امیروں کا نوکر جسکے سپرد حقہ کشی کا سامان ہوتا ہے۔

بھنڈیاں نکلنا۔ عو۔ ر بھنڈی۔ ترکاری جسکے اندر دانے یا بیج ہوتے ہیں) جیچک نکلنا۔

بھنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ بھانڈ کی تصغیر۔ مسخرہ۔ بازیگر۔ بھگت باز۔

بھناک۔ (ھ) بفتح اول و سوم۔ مونث۔ دھیمی آواز۔ ہلکی آواز۔

(داغ) شور محشر کو بھی ترا سیکے مست۔ بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں ؎

اڑتی ہوئی خبر (بنات النعش) بادشاہ کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنا چاہیے تھا کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے ۔ مکھیوں کی آواز (بھنبھنا) پانا ۔ سننا کے ساتھ۔

بھنکار۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ مکھیوں یا مچھروں کا ہجوم۔ مکھیوں اور مچھروں کی آواز۔ بھنکانا۔ (ھ) بالکسر۔ بھنکنا کا متعدی کسی چیز کو بے احتیاطی سے پھینکنا۔ اسپر مکھیاں آئیں یا مکھیاں بھنکیں بھنکتی صدو رہتے ہیں۔ مونث۔

بھنگ۔ (ھ) مونث۔ بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنیوالی پتی ؎ بربادی۔ تباہی۔ بھنگ تمنے نہیں کھائی۔ بدحواسی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت کہتے ہیں۔ بھنگ پیے رہنا۔ لازم۔ مست رہنا۔ بدحواس رہنا۔ پریشان رہنا۔ (آتش) دل مرا پیکے محبت کی شراب۔ نشہ میں بھنگ سا کرتا ہے۔ بھنگ کرنا۔ متعدی توڑنا۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ بھنگ کھانا۔ نشہ میں ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (جانصاحب) لیٹا پڑتا ہے مردے سے بہٹ بھی۔ آج کیا تونے بھنگ کھائی ہے۔ بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ لازم (دہلی) رائگاں جانا۔ برباد ہونا۔ مفت میں جانا۔ بھنگ گھوٹنا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے بھنگ گھوٹتے ہیں۔ اس معنے میں ملاصرف ایک گاف سے ہی اور لفظ بھی بھنگ گھوٹنا ہی ؎ لازم۔ بھنگ کا کھرل ہونا۔ پسنا۔ (داغ) اُدھر اڑتی ہے کھلتی ہے ادھر پینے والا بھنگ گھٹتی ہے۔ بھنگ کھانا (یا پینا) آسان ہے جبر دق کرتی ہے۔ مثل۔ برے کام کا آغاز آسان ہے انجام مشکل ہے ۔ سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن ہو جبر لائے تنگ تو پھر ؎ بھنگیانا یا بھنگیا جانا۔ نشے میں ہونا۔ بدحواس ہو جانا کی جگہ (فقرہ) تم کچھ بھنگیا گئے ہو جو ایسی اول جلول باتیں کرتے ہو۔

بھنگا۔ (ھ) بالکسر۔ مذکر۔ احول۔ شخص جسکی آنکھوں کی پتلیاں دیکھتے وقت آنکھوں کے کونے کی طرف چلی جاتی ہوں۔ ہر ایک کو دیکھتا ہو اسطرح دیکھنے کو بھی بھنگا کہتے ہیں۔

بھنگا۔ (ھ) بضم اول و سکون نون و فتح حاء مذکر۔ ایک بہت چھوٹا پردار کیڑا جو بہت رنگوں کا ہوتا ہے۔ شکل۔ بھنگنا۔ (ھ) بکسر اول و فتح نون و سکون کاف۔ کیڑا۔ (داغ) کیوں نہ لپٹا خط شوق کو دم بھر میں وہاں۔ تیز پر اپنا کبوتر تھم کا ہوتا ہے۔ لازم۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا۔ کھانے کی چیز یا کسی چیز پر مکھیوں کا اڑنا بیٹھنا کوئی بھنگا تو نہ تھا بھنگنگا سا۔ (مثل) بھنگے کے سے صفت ضعیف۔ اثر۔ کمزور۔

آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

بھنگرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی بوٹی۔

بھنگراج۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سیاہ پرند جو خوش آوازہ ہوتا ہے۔

بھنگڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون نون و فتح گاف) صفت ۱۔ بہت بھنگ پینے والا ۲۔ اول جلول۔ بھنگڑ خانہ ۱۔ بھنگ پینے کی جگہ ۲۔ عام آدمیوں کے جمع ہونیکا مقام۔

بھنگم۔ صفت۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ صفت۔ بے ہنگم کا مخفف۔ بیڈول۔ بدقطع۔ بے کینڈے (فقرہ) زید بھی کتنا بدقطع بہنگم ہے۔

بھنگن۔ مونث۔ فتح اول و چہارم ۱۔ مہترانی بھنگی کی جورو۔ ۲۔ بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی ۳۔ بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں۔

بھنگی (ھ۔ بروزن جنگی) مذکر ۱۔ حلال خور۔ خاکروب ۲۔ بھنگ پینے والا۔

بھنگی۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ۲۔ بھنگا کا مونث۔

بھنگیڑا۔ (ھ) مذکر۔ بنگ بیچنے والا۔ بھنگ بنانیوالا۔

بھنگیڑ خانہ۔ مذکر ۱۔ بنگ فروش کی دکان ۲۔ عوام کے جمع ہونے کا مقام بھٹیار خانہ۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر لوگ بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں۔ بھنگیڑ خانہ کی خبر یا گپ۔ ناقابل اعتبار خبر۔ بازاری افواہ۔ بے ٹھکانے بات جھوٹی خبر۔

بھنگیرن۔ مونث ۱۔ بنگ فروش کی عورت۔ بنگ فروش عورت یا وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بنگ قیمت لیکر پلاتی ہو (جان صاحب)

پنجہ کش اپنی بھنگیرن سے سوئے کر نیچہ۔ چھوڑ دے میری کلائی الٰہی بیمار ہوں میں۔

بھننگ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دھیمی دھیمی آواز (داغ)

سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں۔ پہنچی تھی مرے کان میں کچھ کچھ بھننگ سی (؟)

بھننگ بھی نہ پہنچے۔ کانوں کان خبر نہ ہو۔

بھنوانا۔ (ھ) بھوننا کا متعدی المتعدی۔ بھنوائی۔ مونث۔ بھنائی

بھنور۔ (ھ) مذکر ۱۔ گرداب (پڑنا کے ساتھ) (داغ) پار ہو کشتی تمہاری کسطرح جب بھنور پڑتا ہی بیچوں بیچ ہیں۔ بھنور جال۔ مذکر۔ دنیا۔ دنیا کے جھگڑے بکھیڑے۔ بھنور کلی۔ پٹا۔ کتے یا بکری کا گلوبند۔

بھنوئی۔ (ھ) مذکر۔ بہن کا شوہر۔

بہنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ وہ سودا جو سب سے پہلے دکاندار دکان پر آکر نقد دام پر فروخت کرے۔ وہ قیمت جو سب سے پہلے دکاندار کو ملے۔ بکری کی ابتدا (قلق) پیر و مرشد کی جیسی مرضی ہو۔ ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو۔ بہنی کرنا۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا۔

بھنیجا۔ عو۔ بھانجا۔ بھنیج بہو۔ عو۔ بھانج بہو۔ بھنیج داماد۔ عو۔ بھانج داماد۔

بہنیلی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) عو۔ مونث۔ منہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن۔

بہو۔ (ھ۔ س۔ جورو۔ بیٹے کی جورو) مونث ۱۔ زوجہ پسر (رنگین) کٹھ کا جو افراد اں جیسیں چراغ کو ہوا نہیں لگتی (رشاد) حجلہ نشین دلہن ہی شیشے میں یا پری ہی۔ مکھڑا تو دیکھو اعظم گھونگھٹ الٹ بہو کا ۲۔ (مجازاً) عو۔ خاکروب ان معنوں میں لگانا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۳۔ معزز ہندو عورت ۴۔ (عوام) ہندو

جس محلے میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہی محلے والے اسکو بہو کہتے ہیں۔ بہو بیٹیاں۔ مونث۔ شریف عورتیں (جانصاحب) ہوتا نہیں ہی ایسا بہو بیٹیوں کا طور۔ بہو بیٹی تکنا۔ غیر عورت پر بُری نظر ڈالنا۔ (جانصاحب) جو موئے تکتے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں۔ جو ہمکا حال ہوا حبیب ہوا اظہار بند سے۔ بہوجی۔ مونث۔ ہندو۔ عزت دار عورت۔ ۲ دہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ۔ بہو لانا۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) بہو لانا نصیب ہو تمکو۔ پوتا اپنا کھلاؤ سلے خوشخو۔

بھُوا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ مونث (ہندو) پھوپھی ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا۔

بھوار۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ لین دین۔ معاملت (فقرہ) کیا چور دن سے بھوار ہی جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ بھوار کی بات۔ مونث۔ لین دین کی بات ٹھیک بات۔ معاملے کی بات۔

بھوانی۔ (ھ) مونث (ہندو) درگا۔ پاربتی شیوجی کی استری۔ ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں ۲ (ہندو) چیچک کا مرض چیچک۔

بھبھول۔ (ھ۔ بھو۔ خاک۔ بل۔ راکھ) مونث ۱ گرم راکھ۔ ۲ ریت۔ بھوبل۔

بھوپالی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

بھوت۔ (ھ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر ۱ وہ بُری روح جسکی نسبت یہ خیال ہی کہ جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہی خبیث ۲ (مجاز) صفت۔ بیچارہ چھوڑنیوالا ۳ (مجاز) غصہ ۴ صفت شیطان موذی ۵ صفت۔ بھوت کیطرح لپٹنے والا ۶ صفت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ ۷ خاک آلودہ ۸ صفت۔ آپے سے باہر۔ بھوت آنا۔ لازم۔

خبیث روح کا مسلط ہونا۔ بھوت اُتارنا ۱ خبیث روح کو دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ نجات دلانا۔ غصہ اُتارنا (توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منا یا کسطرح سمجھایا۔ اسکا غصہ ہی کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اُتارا۔ بھوت اُترنا۔ لازم ۱ خبیث روح کا دفع ہونا ۲ (کنایۃً) غصہ فرو ہونا (مسدس حالی) پر یوں ترا غصہ ہی بلا سر پہ بھوت اُترتا ہی نہیں۔ بھوت بننا۔ لازم۔ نشے میں چور ہونا ۲ بُری طرح پیچھے پڑنا کسی بات کے پیچھے پڑ جانا۔ اڑ جانا ۳ مٹی میں آلودہ ہونا ۴ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا ۵ ہمہ تن مصروف ہونا۔ (فقرہ) آجکل تعطیل ہی لڑکے کھیل میں بھوت بن رہے ہیں۔ بھوت بنکر چمٹنا۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسیطرح پیچھا نہ چھوڑنا کسی چیز کے سر ہو جانا کسی بات کے پیچھے پڑ جانا۔ بھوت بھی مارے سے بھاگتا ہی۔ مثل۔ مارے سب ڈرتے ہیں۔ بھوت پریت۔ مذکر۔ خبیث روحیں (فقرہ) آدھی رات کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔ بھوت جان نہ مارے ستا مارے۔ مثل۔ بھوت جان ہی نہیں مارتا لیکن خوف سے دل ہلا دیتا ہی۔ موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ہی ایذا پہنچاتا ہی۔ بھوت چڑھنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا (داغ) جتنے میں پی نہ پی کر ہو یہ اسکی حالت سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہی اسپر (جانصاحب) مستی کا اس چڑیل کے اوپر چڑھا ہی بھوت ۲ (مجاز) سخت غصہ آنا طیش آنا ۳ کسی طرح نہ ماننے کی جگہ ۴ جن چڑھنا خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت سوار ہونا۔ لازم ۱ (کنایۃً) غصہ آنا (داغ) کھینچے ہوے تیغ پھرتے ہو کیا بھوت سوار ہو گیا ہی ۲ خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت کا پکوان۔ مذکر۔ (دہلی) مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہو جائے۔

بھوتنا۔ (ہ) اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھتنی۔ اب املا بغیر واو کے ہے۔
بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔ بھوت سا ہو جانا۔ لازم۔ غصہ کی حالت
میں بیخود ہو جانا۔ آپے سے باہر ہو جانا (رنگین) دوگانا کو اور مجھ کو دیکھا جو لپٹے
تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا۔ نشہ میں چور ہونا۔ بُری طرح پیچھے پڑ جانا۔
بہ ہمہ تن مصروف ہو جانا۔ بھوت ہو کر چمٹنا (یا لپٹنا) لازم۔ سر ہو جانا۔ بھوت
ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا۔ (ہ) بضم اول و سکون ثانی و مجہول، بھوٹان کا رہنے والا۔ چھوٹے
قد کا سرخ سفید آدمی۔

بھوج۔ (ہ) بضم اول و سکون ثانی و مجہول سنسکرت بھج کھانا) مذکر۔ کھانا
دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی دعوت۔ بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی
چھال۔ پرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقے کی
نلی پر لپیٹتے چھتری یا پنکھا پر غلاف چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے۔
بھوجن (س) مذکر (ہندو) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی۔ بھوجی۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔
بھوچکا۔ (ہ) بالفتح، صفت۔ متحیر۔ حیران۔ ہونا۔ رہنا۔ کرنا کے
ساتھ (داغ) بھونڈی بھینگم عجب بیڈول ہے زاہد کی قطع۔ رند اسکو دیکھ کر کیا
سخت بھوچکے ہوئے۔ خوف سے بدحواس ہونے والا۔

بھوڈل۔ (ہ) بضم اول و سکون ثانی و معروف فتح چہارم۔ مذکر۔
ابرک (ہجر) اگر ملے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں۔ مہ و خورشید کا
عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔

بھور۔ (ہ) مذکر، مونث (لفظی معنی صبح۔ تڑکا) اہانتہ۔ اسی معنی میں
تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) سحر وصل کی مانگوں جو دعا بھور کرے شب ہجراں میرا
مونث۔ صبح (مستر یہ) کافی نہیں نکلے کو بھی رات وصل کی۔ رُخ سے جہاں
نقاب اُٹھی بھور ہو گئی۔ اب لکھنؤ میں متروک ہے۔ بھور اُڑانا (دہلی) خرچ کر دینا
ضائع کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ بھور اُڑنا۔ لازم (دہلی) بھوسہ ہونا۔ بھور کر دینا۔
متعدی (دہلی) خوب زد و کوب کرنا۔ بے حساب پیٹنا (فقرہ) مارتے مارتے
بھور کر دیا۔ بھور ہونا یا ہو جانا۔ لازم۔ صبح ہونا۔ بالکل ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا
آخر ہونا۔ خوب پٹنا۔ (داغ) شمع پروانے کو جلاتی ہے۔ بھور ہو سکا کہیں نہ ہو جائے
(ناسخ) ہجر کی شب کا جو ہے اتنا ہی طول۔ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے۔

بھورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو۔ مذکر۔ نیلا
کبوتر جس کے پر جا بجا سفید ہوتے ہیں۔ صفت۔ سیاہ مائل بہ سفیدی۔ جیسے بھورے
بال۔ بھوری۔ صفت مونث۔

بھوری۔ (ہ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکاتے ہیں

بھوڑ۔ (ہ) مونث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان۔

بہوڑا۔ (ہ بہُرنا۔ واپس آنا) مذکر۔ جب چوتھی کے بعد عروس
دوبارہ شوہر کے گھر جاتی ہے اسکو بہوڑا اور چالا کہتے ہیں۔ بہوڑے کا کھانا۔ مذکر
وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر)
خوشنما تھا جہیز کا جانا۔ ڈولیوں میں بہوڑے کا کھانا۔

بھوسا۔ (ہ) مذکر۔ بھس۔ بھوسی۔ (ہ) مونث۔ اسبوس۔ پوست
اوپر کا چھلکا۔ خشکی۔ بھوسی ہے۔ لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں
جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں
کہتے ہیں بھوسی ہے یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب ہو چکی۔ بھوسی بتانا۔ لازم (دہلی)

انکار کرنا۔

بھوک۔ (ہ۔ بالضم و سکون ہ اوسعروف) مونث۔ ۱ کھانیکی خواہش ۲ خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت ۳ ایک چوا جو لڑائی کے بٹیروں کو دیتے ہیں۔ بھوک اُڑا دینا۔ متعدی۔ اشتہا دور کر دینا۔ بھوک اُڑنا۔ لازم بھوک جاتی رہنا (فقرہ) گمو نے تھپڑ اسقدر کھائے کہ بھوک لگنا اُڑ گئی اور نیند حکرا در دسکے مارے رات رات بھر ایک نہیں جھپکی۔ بھوک بڑھنا۔ لازم خواہش زیادہ ہونا۔ کھانیکی خواہش زیادہ ہونا (ناسخ) ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے جسقدر بھوک بڑھی ورمر از دوگھٹا۔ بھوک بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ لازم۔ کھانیکی پروانہ رہنا۔ بھوک پیاس۔ الفظی معنوں میں ۲ مفلسی تنگی۔ فاقہ کشی۔ بھوک پیاس اُڑا دینا۔ متعدی۔ کھانے پینے کی خواہش دور کر دینا۔ بھوک پیاس اُڑنا۔ لازم۔ کھانے پینے کی خواہش نہ رہنا (رشک) بھوک پیاس الفت (بہ) میں اُڑی سپر بھی یہ دعا پھر بھی ہلال رمضان اور لیے ہے۔ بھوک جاتی رہنا۔ لازم ۱ سیری ہو جانا۔ کھانیکی خواہش دور ہو جانا ۲ (سوداگرونکا محاورہ) خریداری کی خواہش نہ رہنا۔ خواہش نہ رہنا۔ بھوک کا توڑ۔ بھوک کی شدت (راسخ) ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجئے۔ ٹھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجئے۔ بھوک کڑی ہونا۔ بھوک تیز ہونا۔ (شعر) گوشہ قبر سوا اسن نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ بھوک کی جھانجھ۔ وہ غصہ جو بھوک کی شدت میں آئے۔ بھوک کی جھلاہٹ۔ بھوک کی جھانجھ بھوک کی سہار۔ بھوک کی برداشت۔ بھوک لگ آنا۔ لازم۔ غذا کی خواہش پیدا ہونا۔ (فسانہ عجائب۔ نہاری کی تعریف میں) فرشتہ گزرے تو سونگھے کیا ہی سیر ہو ذرا نہ دیر ہو دیکھے سے بھوک لگ آئے۔ بھوک لگنا۔ لازم۔ اشتہا ہونا۔ غذا کی خواہش ہونا (ناسخ) بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے۔ بھوک مر جانا۔ لازم۔ بھوک جاتی رہنا (شعور) حیثیت حیات تو بالکل گزر گئی۔ افسوس مجھ سے پہلے مری بھوک مر گئی۔ بھوکے میں گولر پکوان۔ مثل جب زیادہ اشتہا ہوتی ہے تو بدمزہ چیز بھی خوش مزہ معلوم ہوتی ہے۔ بھوک ہونا۔ لازم اشتہا ہونا۔ کھانیکی خواہش ہونا۔ خریداری کی خواہش ہونا۔ بھوکا۔ (ہ)۔ صفت۔ ۱ کھانیکی خواہش رکھنے والا ۲ قحط زدہ۔ فاقہ کش ۳ نہایت مفلس ۴ خواہشمند۔ مشتاق۔ آرزو مند (داغ) ہم تو بھوکے ہیں آ دیتے کے۔ آ دیتے کے ساتھ الفت کے ۵ وہ دست آور دوا جو بٹیر کو لڑانے کے زمانے میں دیتے ہیں بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سُلاتا نہیں۔ خدا کی حمد و ثنا میں کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی صفت۔ مفلس۔ مفلوک الحال کی نسبت کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکار رہا) بھات بھات کرے۔ مثل۔ آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے اسی کی دھن میں لگا رہتا ہے جس چیز کی عادت ہوتی ہے وہ ہر وقت یاد آتی ہے۔ بھوکا ٹوٹا (دونوں واو معروف ہیں) مذکر۔ مفلس۔ محتاج (منیر) تنگدل گو کہ ابکی خلقت ہے۔ پر زمینداروں میں مروت ہے۔ اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نہاد۔ بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد۔ بھوکا مرنا۔ لازم ۱ فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا ۲ بھوک کے مارے عاجز آ جانا۔ بھوکوں مرنا۔ دیکھو بھوکا مرنا نمبر ا۔ بھوکوں کا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف ہوا ہے۔ بھوکا ننگا رکھنا۔ تکلیف سے رکھنا (شعور) احسان ہے یہ داغ کے کھانیکا سر پا۔ ننگا نہیں رکھتے مجھے بھوکا نہیں رکھتے۔ بھوکی۔ صفت مونث بھوکے سے کہا دو اور دو کے کہا چار روٹیاں۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص ہر معاملے میں اپنا ہی مطلب نکالے۔ بھوکے کے شریف کے

پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے۔ مقولہ۔ یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔ بھوکے ہو تو ہر سے ہر سے دکھ دیکھو۔ مثل۔ ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں۔ بھوکے کو اَن پیاسے کو پانی جنگل منگل دادانی۔ مقولہ۔ رعایا پر درسی ملک آباد ہوتا ہے یہ جملہ توتے کو بھی یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

بھوکنا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول، لازم۔ گھسیٹرنا۔ اس معنی میں بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

بھوگ۔ (ہ) بفتح اول و سکون واو مجہول (ہندی) مذکر۔ ۱ کھانا ۲ (ہندو) عو۔ گالی ۳ حلوے کی طرح کا کھانا جیسے ہندو بتوں پر چڑھاتے ہیں ۴ ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں ۵ مجامعت مباشرت ۶ خوشی سکھ چین۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔ (دہلی) ہمبستر ہونا۔ بھوگ پڑنا۔ لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔ بھوگ دینا۔ متعدی۔ الزام دینا۔ الاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (رنگین) تو اور بھی اک بات کہے میرے لپٹ جا۔ جو پھر کہوں تو دیجیو تو بھوگ دناتی۔ بھوگ سنانا۔ متعدی۔ (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا (جانصاحب) مر دو چھیڑ رہے تھے جو دوگانا تم کو۔ بھوگ دو چار آفتوں کو سنائے ہوتے۔ جانصاحب نے قلمبند بھوگ سنانا بھی کہا ہے۔ اے جان قلمبند سناؤں گی آسے بھوگ۔ آپکے فضیلت مری آتو سے زیادہ۔ بھوگ کرنا۔ عم۔ صحبت کرنا ہمبستر ہونا۔ بھوگ کھانا (عو) برا بھلا سننا (رنگین) میں نے چھیڑا تو بولیں لگا کہنے بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گن۔ بھوگ لگانا (ہندو) کھانا کھانا ۲ دیوتا کی مورت کے آگے کھانا چننا۔ بھوگنا۔ لازم ۱ بھگتنا سہنا مصیبت جھیلنا ۲ حظ اٹھانا۔ مزا اڑانا۔ بھوگی۔ مذکر ۱ عاشق ۲ آرام طلب ۳ نازکی

۲ بھوجن کرنیوالا۔

بھول۔ (ہ) مؤنث۔ فراموشی نسیان چوک غلطی خطا قصور لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔ بھول بھٹک۔ مؤنث۔ بھول چوک۔ گمراہی (جلال) وادیٔ عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر خضر اس رستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے بھول بھلیاں۔ مؤنث۔ ایک قسم کی عمارت جسمیں ایک وضع کے متعدد دروازے ہوتے ہیں جو شخص اس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے (داغ) ہیں پیچ یہ عشق کے ایسے کہ نہ پوچھو۔ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں۔ بھول بھلیاں ہے اسکا پھیر کسیکی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بھول پڑنا۔ لازم ۱ سہو ہونا غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا (داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد۔ پڑ گئی بھول کی خدائی ہیں ۲ غلطی سے چلا جانا۔ عشق بتاں میں جو ہوئی یاد الٰہی اے شاد۔ جب چلے دیر کو کعبے کی طرف بھول پڑے۔ بھول چوک۔ مؤنث۔ خطا قصور سہو۔ فروگذاشت۔ غلطی۔ (تسلیم) عذر کے دھوکے کہیں پڑ جائیں لیے سر مجھے۔ یہ بھول چوک کبھی تم سے کبھی نہیں ہوتی۔ بھول کر الٹا غلط کر دینا۔ دس کو دو کہتے ہیں جیسے لیتی ہیں آ اُنکے۔ بھول ہم ڈالا کرتے ہیں کم گن گن کے۔ بھول کر۔ بھولے سے۔ غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا۔ وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام بھول کر بھی نہ کرنا (داغ) جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف مینا نہ۔ تو بھول کر نہ قدم خانقاہ میں رکھے۔ بھول کر یاد کر لینا۔ سہو سے یاد کر لینا۔ (راسخ) مجھے بھولکر یاد کرتے ہیں وہ۔ کہ مر جائیگا ہچکیاں آتے آتے۔ بھول کر بات نہ کرنا۔ کمال بے توجہی ظاہر کرنیکی جگہ (اختر اودھ) ہم کبھی التفات بھی نہ کریں۔ بھول کر ایسے بات بھی نہ کریں۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول، صفت مذکر ۱ کم عقل نادان

سیدھا سادھا۔ ناآزمودہ کار۔ ناواقف (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑاتے
ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو پکّے ہو۔ بھولا بننا۔ لازم۔ انجان بننا (جان صاحب)
کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے۔ بھولا بھالا۔ بھولا، بالا۔ صفت
سیدھا سادھا۔ نیک مزاج۔ بے کپٹ۔ معصوم۔ صفت۔ بچہ (فقرہ) اکیلے
انگریزی مہینوں کے نام نہ آنیکی کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے
مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں (منیر) نام دلہا کا اچھے مرزا
تھا۔ اچھی صورت بھی بھولا بھالا تھا۔ (امیر) پری تاف میں لکھی جو وہ تصویر
بول اُٹھی میری اس صورت کے صدقے ہائے کیسی بھولی بھالی ہے۔ بھولا پن۔
مذکر۔ سادگی۔ سادہ لوحی۔ نادانی۔ ناتجربہ کاری۔ وہ نرمی و ملائمت جو بچوں
و معشوقوں کے چہروں پہ برستی ہے۔ بھولی۔ صفت مونث۔ بھولی باتیں۔
پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں (راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا
ہے کہ تا قتل عدو۔ رہے آغوش جوانی میں لڑکپن انکا۔ بھولی صورت۔ وہ شکل
جس سے سادگی ظاہر ہو۔

بھولا۔ (ھ) بضم اول و سکون او وسفر و) گم شدہ۔ فراموش۔ بھولا بسرا
مذکر۔ وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو۔ صفت۔ بھولی ہوئی چیز۔ ایسی چیز جسکی یاد
نہ آئی ہو (داغ) تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی۔ بھولی بسری کوئی
شے دیکھو نہ رہجائے کہیں۔ بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گم کئے ہوئے۔ ڈانواں
ڈول۔ راستہ بھولے ہوئے (داغ) چلتے پھرتے بھولے بھٹکے یار پہنچے ہیں ہم
ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر۔ بھولا چوکا۔ بھولا بسرا۔ بھولا ہونا۔ لازم
اترانا۔ مغرور ہونا۔ نازاں ہونا (محسن) شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا
ہو۔ صبح ہو جائے قمر حسن پہ گر بھولا ہو۔ بھولی بسری باتیں۔ وہ باتیں جو یاد سے

جاتی رہی ہوں۔ بھولے سے۔ دھوکے سے۔ سہواً۔ (رشک) کون ہے اے خضر
تم سا گمرہ صحرائے عشق۔ ایکدن بھولے سے بھی جاتے نہیں رہبر کے پاس۔
بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کبھی یاد نہ کرنا۔ نفرت عداوت بے پروائی
ظاہر کرنیکے موقع پر کہتے ہیں۔ بھولے بامن گائے کھائی۔ اب کھائے تو رام
دُہائی۔ (رام دُہائی قسم ہے) مثل۔ انسان ایکبار فریب کھا کر ہوشیار ہو جاتا
ہے۔ یہ کام غلطی سے ہو گیا آئندہ ہرگز نہ ہوگا۔ بھولے بھٹکے کبھی کبھار۔ بھولے
چوکے۔ گاہے ماہے۔ رستہ بھولکر۔ اتفاقیہ۔ (شعور) شکر ہے گر عوض بوسہ لب
دے دشنام۔ بھولے بھٹکے کبھی لیلیں جو ادھر آنکلے۔ بھولنا (ھ) لازم۔ فراموش
ہونا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا۔ غلطی کرنا۔ چوکنا۔ بھٹکنا۔ راستہ گم کرنا۔ دھوکا
کھانا۔ فریب میں آنا۔ (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (بحر) جس پہ بھولے ہوئے تھے
ہم وہ سخن یاد آیا۔ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا۔ غافل ہونا۔ بے خبر رہنا۔
بھولنا چوکنا۔ لازم۔ سہو ہو جانا۔ فرو گذاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی
ہے بھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے۔

بھوسیا۔ (ھ) مذکر۔ زمیندار۔ پرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن۔ وہ پرانا شاخ
جسکے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

بھون۔ بروزن چمن (ھ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ جیسے چھبی بھون۔ مندر
بھوں۔ (ھ) مونث۔ ابرو۔ بھویں۔ بھوؤں۔ جمع (رشک) نہ
چھیڑے یار بھوؤں کا مضمون۔ باندھنا چاہیے تلواریں ہیں۔ (داغ) بھویں تنتی
ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تنکے بیٹھے ہیں۔ بھوں پہ بل ڈالنا۔ ابرو سے ناپسندیدگی ظاہر
کرنا۔ بھوں تاننا۔ یا ٹیڑھی کرنا۔ غصہ دکھانیکی جگہ (راسخ) مجھی پہ تم بھویں
تانو نگاہ قہر کی بدلو۔ نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں۔ خفگی ظاہر

بھوں | **بھونرا**

کرنا تیوری چڑھانا۔ نخرا کرنا۔ ناز کرنا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا۔ تیوری۔
لازم۔ بھووں سے چہرہ بگڑ جاتا ہے (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف
کو بڑا کام سپرد کرتا ہے اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ بھوں کا گلا آنکھ کے سامنے مثل
اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گلا اسکے قریب میں عزیز کے روبرو کیا جاتا ہے
(امیر) کرتے ہیں مسجد میں شکوہ مستان نہ اہد۔ یعنے آنکھوں کا بھووں سے یہ گلا کرتے
ہیں۔ بھوں چڑھانا۔ متعدی۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ (راسخ) بھوں چڑھا کر
چیتوں میں پھیریں سوال وصل پر۔ دل میں نشتر رکھدیا گردن پہ خنجر رکھدیا۔ بھوں
چڑھنا۔ لازم۔ بھوؤں میں بل ڈالنا۔ کنایۃً۔ آزردہ ہونا (ناسخ) بھوں میں
کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر۔ کیا یہ قیمت جو ہو جاتی کوئی تلوار کج

بھون۔ (ہ) مونث۔ عم۔ زمین۔

بھوں بھوں۔ مونث۔ کتے کی آواز۔ رونیکی آواز۔ بھوں
بھوں رونا۔ لازم۔ بآواز بلند سے رونا۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ خالہ کے یہاں
ڈولی سے اتری تو جوں خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا
شروع کیا۔ بھوں بھوں کرنا۔ بھونکنا۔ کتے کیطرح بولنا۔ بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

بھون۔ بھوننا کا امر حاضر۔ بھون پھلس لینا۔ بھون کھانا۔ بھوننا۔
تحقیر یا عجز و انکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہے خیر غریبا مؤ
بھون پھلس لیا۔ بھون کھانا۔ متعدی (کسی چیز کو بھون کے کھا جانا۔ (عو
(مجازاً) دیکھنا بھالنا۔ برتنا (عالم) تم نے اتنے کہاں اڑا لئے ہیں جسقدر ہیں بے
بھون کھائے ہیں۔ ان معنوں میں بھون بھون کھانا بھی کہتے ہیں۔ (شرق)
تم نے صاحب اگر اڑا لئے ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھائے ہیں۔

بھونپو۔ (ہ۔ واو اول مجہول اور دوم معروف) مذکر ایک قسم کا باجا نرسنگا

بھونچال۔ (ہ۔ بھوں۔ زمین۔ چال۔ حرکت) مذکر۔ زلزلہ (آنا کے
ساتھ)۔ عاشق بیتاب ہے تیر جس جگہ مدفون ہوا اس نے میں ہیں اندن بھونچال
ہی آتا رہا۔

بھوں چمپا۔ مونث۔ ایک قسم کی چمپا۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

بھونچکا۔ (ہ) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ خوفزدہ۔

بھونڈو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ کمزور۔ احمق۔ اناڑی۔ بھولا
جاہل۔ کنایۃً ناتراش۔

بھونڈا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ مذکر۔ بدزیب۔ خراب۔ ناقص
بدہیئت۔ بدشکل۔ بدقطع۔ (رہوس) مجھے دو شعر بھونڈے اور غزلخواں ہو کے
بن بیٹھے۔ بھونڈاپن۔ بھونڈاپنا۔ مذکر۔ عیب۔ بدنمائی۔ خرابی۔ نقص۔ نقصان
بدصورتی۔ بدتہذیبی۔ بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف
کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈاپن سمجھیں
بھونڈا اختر۔ مذکر۔ نازیبا۔ شتر غمزہ۔ بھونڈ پیرا (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں
جاتا) صفت۔ مذکر (لکھنؤ) منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈ پیری (واو لکھا جاتا ہے
پڑھا نہیں جاتا) صفت مونث۔ لکھنؤ۔ منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈی (ہ۔
واو مجہول) صفت۔ مونث۔ دیکھو بھونڈا۔ بھونڈی بات۔ لازم۔ خراب۔ نکمی
بات۔ بدتمیزی کی بات۔ بھونڈی صورت۔ مونث۔ بدشکل صورت۔ ناموزوں

بھونرا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ بڑا کیڑا جو کنول کے پھولوں کا
عاشق سمجھا جاتا ہے۔ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اڑتا ہوا پاس آتا تھا تو
اسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) بلا سے

ہو کہ ادھر مرغ نامہ بر بھونرا۔ کہ اُسکو دیکھ کے وہ مُنہ سے خوشخبر تو کہے ۲: صفت
نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) بال خضاب کے کالے بھونرا ہو گئے۔
بھونرا سی آواز۔ باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز۔ بھونرے میں پلنا۔ (ھ)
(بھونرا = تہ خانہ) لازم۔ لاڈ پیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے
بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ تمازت آفتاب و ردوسم کے تغیرات سے
بچانے کے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (شاعر) ہوا ہے ثابت نظر جو آئے
بتوں کے چشم سیہ پر آنسو۔ یہی ہیں وہ طفل نازپرور کہ جنکو بھونرے میں پال (ت) ہے

بھونری۔ (ھ) مونث ۱: وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم
خواہ سر پر ہوتا ہے (شعر) عرق آیا ہے جبیں پر اُسکے طلائی رنگ چہرہ پہ۔ ہوئی ہے
گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا ۲: گھوڑے کا ایک قسم کا عیب جس
گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کیے ہوئے بال ہوتے ہیں وہ منحوس سمجھا جاتا ہے
(میر حسن) نہ سانپن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر۔ ہر اک عیب سے وہ مبرّا بے خطر
۳: وہ روٹی جو انگاروں پر پکا لیتے ہیں ۴: بھونرے کی مادہ۔

بھونسنا۔ (ھ) بضم اول و سکون ثانی و فتح سوم و چہارم و پنجم) لازم ہندی
عو۔ بھونکنا۔

بھونکانا۔ (ھ) بالفتح) بھونکنا کا متعدی ۱: دوسرے سے چبھوانا۔ پکڑانا۔ دق
کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔ بھونگلا۔ (ھ) بفتح اول و سکون سوم و چہارم و
پنجم) صفت ۱: موٹا۔ بھدا ۲: موٹی گلگلا سی ناک ۳: ہندو عو) پھٹے پرانے
ٹاٹ کے مشعل کا ۔ مذکر۔ چلا کر رونا۔ بھونکنا۔ (ھ) بالفتح) لازم ۱: کتے کا بولنا
۲: (تحقیرا) آدمی کا بولنا۔ غل مچانا۔ چیخنا۔ (داغ) بھونکتے ہیں سانجھ کتوں کے
ترے دربان کی ۳: بے ہودہ بکنا (فقرہ) ارے میاں تم کتنے دوا سے بہت

بھونرا کا کرتے ہیں۔

بھونکنا۔ (ھ) بالضم متعدی ۱: نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا
(داغ) دل عاشق کو راحت کبھی نہ ہی جبتک وہ پڑے میں۔ نگہ ملتے ہی برچھی
بھونک دی ہیر کلیجہ میں ۲: (گنوار) موٹی موٹی سلائی کرنا۔

بھوننا۔ (ھ) متعدی ۱: بریاں کرنا۔ گوشت۔ ترکاری۔ غلہ وغیرہ کا آگ
بھوبل یا بالو میں بھلبھلانا ۲: آگ میں پلنا ۳: جُھلسنا۔ جلانا۔ بندوق سے شکار
بھوننا ۴: طعنوں سے دل جلانا۔ دق کرنا (رشک) وصل میں یار نہیں خواب
فنا کے جھونکے بھبر میں بھونتے ہیں سر رہوا کے جھونکے بھونی بھانگ نہیں
مفلسی ہے۔ تہی دستی ہی کچھ پاس نہیں (میر اگر ہی سبزہ رنگوں سے اور گھر میں بھونی
بھانگ نہیں۔

بھوئیاں۔ (ھ) صفت۔ عو۔ پھیرنے والی راستوں سے واقف
(رہا نصاحب) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں۔ پھیر پیری کا جو گھر
ڈھونڈ ڈھونڈ نکلے گوئیاں۔

بھی ۱: بھائی کا مخفف ۲: ہمسر اور خوردوں سے خطاب کا کلمہ۔ بڑے
چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

بھی۔ (بالکسر حرف ربط) ۱: نیز ۲: اب (امیر) کیا تنگ ہے جلاد مری
سختی جاں سے۔ ہر بار یہ کہتا ہے کہ ظالم کہیں مر بھی ۳: انتہا ۴: ہر گز بھی ایک
(انیس) کنبے کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہیگا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا

بِہی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ ایک پھل کا نام۔ بہی دانہ (ف)
مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

بہی۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ کتاب جسکے ورق لانبے سلے

ہوتے ہیں اور جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے لکھاتے ہیں۔ روزنامچہ کھاتہ۔ بہی پرچڑھانا۔ بہی پر لکھ لینا۔ یادداشت میں درج کرنا۔ بہی پر چڑھنا۔ بہی میں لکھ جانا۔ بہی کھاتا۔ مذکر۔ مہاجنوں کی لین دین کی کتابیں۔ بیکھا بہی۔ خسرہ۔ مسودہ۔ پُرانا حساب کتاب (رکھونا۔ لکھنا کے ساتھ)

بھٹیا (ھ) مذکر۔ عو۔ بھائی کا مخفف ۲۔ غیر شخص کو بھی پیار سے کہتے ہیں (جانصاحب) بھیر الکڑی کیا بچھو نکو مر بھا بھی نے۔ انکا وہ کوسنا ابتک نہیں بھیا بھولا۔ بھیا چارہ۔ مذکر۔ بھائی چارہ۔ شرکت کی زمین۔

بھیا۔ (ھ) بفتح اول و سکون دوم۔ مونث (عو) سیلاب۔ پانی کی طغیانی (جانصاحب) ایسی بھیا آئی اے حضرت خضر سے سُنا۔ ملگیا دریا میں سورج کنڈ کا تالاب۔

بھیانک۔ (ھ) صفت ۱۔ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہولناک ۲۔ وحشت زدہ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ (انشا) بن ترے ہم پہ بھیانک ہیں کہ اپنی چپ سے یارب ساقی و مطرب کبھی خمخانہ بھی سے کبھی جام بھی ۳۔ سنسان۔ ہُو کا عالم ۴۔ بے رونق۔ اُداس۔ ویران۔ بھیانک آواز۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرا جائے۔

بھیتر۔ (ھ) بکسر اول و یائے معروف) تابع فعل۔ اندر۔ زنانے مکان میں چار دیواری کے اندر۔ بھیتری۔ اندرونی۔ باطنی۔ پوشیدہ۔ بھیتری مار۔ مونث (عو) وہ چوٹ جس کا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے۔ اندرونی ایذا۔ اندرونی چوٹ۔ دلی صدمہ۔ باطنی تکلیف (انشا) دکھٹوں کے حال میں بھیتری مار سب کو دیتے ہیں۔ اور لہو کو چاٹ لیتے ہیں۔

بھیجا۔ (ھ) مذکر۔ مغز سر۔ دماغ کا اندرونی حصہ۔ سر کا گودا (منیر) ٹکڑے ٹکڑے سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا یا بھیجا پکانا۔ (محاورہ) بہت بکنا۔ بکنے کی زحمت برداشت کرنا۔ (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم میں مفت اپنا بھیجا پکاتی ہیں بھیجا پک جانا۔ لازم کسیکی بک بک سے دماغ پریشان ہونا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اپنا کلیجا پک گیا۔ بھیجا کھانا یا کھا جانا۔ بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا۔ سمع خراشی کرنا دماغ کی رچاٹے) پڑ جائیں بال میں یا خدا۔ ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا۔ بھیجا کھائیں سر سہلائیں مثل۔ چاپلوسی کر کے نقصان پہنچانیکے موقع پر بولتے ہیں

بھیجنا۔ (ھ) بکسر اول و یائے مجہول متعدی ۱۔ روانہ کرنا ۲۔ کرنا۔ جیسے لعنت بھیجنا۔

بھیچنا۔ (ھ) بکسر اول و یائے معروف۔ ہندی۔ عم۔ لازم بھیگنا۔ تر ہونا۔

بھینچنا۔ (ھ) ۱۔ سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھینچنا ۲۔ (انگلیوں یا دانتوں کا) زور سے بند کر لینا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا ۳۔ کسیکو قوت کے ساتھ سینے پر چپٹا لینا۔

بھید۔ (ھ) مذکر ۱۔ راز۔ دلکی بات ۲۔ سُراغ۔ پتا ۳۔ (عم) الوجہ۔ پہیلی ۴۔ مسئلہ ۵۔ حال۔ احوال۔ اصلی کیفیت ۶۔ (عم) ہونی کا سوراخ۔ جھید۔ ہو کانوں کا سوراخ۔ بھید پانا ۱۔ پتا لگانا۔ سُراغ پانا ۲۔ چھپی ہوئی بات سمجھ جانا۔ بھید دینا۔ دلکی بات بتا دینا۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ گھر کی کیفیت ظاہر کرنا۔ بھید کہنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھرم کھولنا۔ بھید کی بات۔ راز چھپانے کی بات۔ بھید لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (داغ) لگی کچھ آسمان سے اور آگے۔ لگا یا بھید یہ آہ رسا نے۔ بھید لینا۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا۔ عندیہ لینا

ناشاد ریاونت کرنا (داغ) یہ نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے۔ بھید لیتے ہو پر اے دل کا
بھید ملنا۔ لازم۔ راز کا پتا چلنا۔ سراغ لگنا۔ بھیدی۔ مذکر۔ ۱ ہمراز۔ رازدار
رازداں ۲ واقف حال۔ محرم ۳ پتا لگانیوالا۔ سراغ رساں ۴ مخبر۔ جاسوس یا
(گلزار نسیم) دیکھا تو وہ بھید ہی حسن آرا۔ کرتی تھی اسیکی رخ اشارا بھیدیا
بھیدی۔

بھیدنا۔ (ھ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا (شمس) ہیرے کی کنی نے
دُرگو بھیدا ۔ نحکاک نے لعل ترکو چھیدا۔

بھیر۔ (ف) بروزن نقیر یہ لفظ ہندی ہے مفرس ہے) مونث ۱ وہ ہجوم
یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ۲ لشکر کے بازاری لوگ ۳ آدمیوں کی
قطار۔ بھیڑ۔ انبوہ (میر) عجب کشمکش درمیاں آگئی۔ بھیر اک بلا کی جہاں
آگئی ۴ فوج کا اسباب بھیڑ بھڑکا۔ مونث۔ صحیح بہیر بنگاہ (خیمہ) ۱ فوج کے
ساتھ کے شاگرد پیشہ بقال وغیرہ ۲ برات کے ساتھ کے خدمتگار ۳ سفری لشکر کے
ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ۔

بھیروں۔ (ھ) مذکر ۱ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام ۲ ایک راگ کا
نام (انشا) تان بھیروں کی جو یہ مرغ سحر لیتا ہے ۳ وحشت۔ مہیب۔ خوفناک
بھیروں چڑھنا۔ دیوانی باتیں بکنا کی جگہ۔ بھیروں ناچنا۔ رنگ صحبت
بدل جانا۔ حالت پلٹنا۔ ویرانہ پن برسنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ ناغا پڑنا مطلق
کام نہ رہنا۔ سکوت چھا جانا سہ جلال آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ۔ یہاں
آج ناچیگا بھیروں ابھی سے۔

بھیرویں۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے
بھیرویں اُڑانا۔ لازم۔ بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا

عیش منانا۔ بھیرویں اُڑنا۔ لازم۔

بہیڑ۔ (ھ) بفتح اول کسر دوم و سکون یائے معروف مونث۔ بہاڑی
پرندوں کا بہاڑ سے آنا۔

بھیڑ۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ ہجوم۔ مجمع۔ جمگھٹ) مونث
۱ انبوہ خلائق (اسیر) تاثیر حسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ۔ یوسف گرا تو بھیڑ لب چاہ
ہوگئی ۲ (مجازاً) مصیبت۔ آفت۔ جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ بھاڑ۔
(بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث۔ اژدحام۔ بڑا ہجوم۔ دھوم دھام۔ مجمع (صبا)
دنیا سے چلے لیکے گنا ہوں کی بھیڑ بھاڑ۔ دوزخ میں جائیے تو بڑے کر و فر کے ساتھ
بھیڑ بھڑکا۔ مذکر۔ بھیڑ بھاڑ (داغ) کیا بھیڑ بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی۔
اس بزم میں پتا بھی پتا کچھ نہیں ملتا۔ بھیڑ پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ لازم ۱ مجمع کا
حملہ آور ہونا۔ ڈاکا پڑنا (داغ) سرمایہ دلوں کا تری مژگاں نے ہی لوٹا۔ قزاقوں
کی اس قافلے پہ بھیڑ پڑی ہے ۲ (مجازاً) مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت
پیش آنا (آتش) گردوں کو جھکائے صف عشاق کھڑی ہے۔ اس تیرکی
تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا۔ لازم۔ ہجوم کم ہونا
مجمع منتشر ہونا۔ (بحر) دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر۔ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ
ہو۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ بھیڑ کرنا۔ بھیڑ لگنا۔ مجمع ہونا۔ ہجوم ہونا
(داغ) گھیرا ہے رہزنوں نے کہاں مجھکو راہ میں۔ اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے
بھیڑ۔ (ھ) بکسر اول یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کا چوپایہ جسکے بالوں سے
کمل بنتے ہیں۔ بھیڑی۔ بھیڑ اِنا (مجازاً) غریب۔ مسکین ۲ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند
دیکھو بیڑوالی مثل نمبر ۲۔ بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی۔ مثل ۱ غریب پر
ہر ایک کا بس چلتا ہے ۲ غریب کے نقصان کے عمل پر لیتے ہیں۔ غریب اور

بدنصیب کو ہر جگہ خسارہ ہوتا ہی۔ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہی۔ بھیڑ چال۔ مونث۔ دیکھا دیکھی۔ اندھا دھند۔ دستور کے موافق۔ دیکھو بھیڑیا چال۔ بھیڑ کی لات ٹخنوں تک۔ مثل۔ کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہی۔ کمزور کیا جنگ نے مبدل کریگا۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ نر بھیڑ کو کہتے ہیں [1] (دکن میں) بھیڑیا۔ بھیڑی۔ (ھ) مادہ بھیڑ کی۔

بہیڑا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ بلیلہ۔ ایک قسم کی بڑی ہڑ۔

بھیڑنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) متعدی۔ باہم ملانا۔ کواڑ بند کرنا (ذوق) دروازہ گھر کا اس رنگ نیاسے بھیڑ تو۔

بھیڑیا۔ (ھ) مذکر۔ جمع بھیڑیے۔ بھیڑیوں۔ اگرگ۔ کنکوے کا ایک رنگ۔ بھیڑنی۔ (ھ) مونث۔ بھیڑیے کی مادہ۔ بھیڑیا چال [1]۔ مونث۔ جسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہو لیتی ہیں اسیطرح اور دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا (داغ) کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں بھیڑیا چال ہی زمانہ نیکی۔ بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال۔ مثل۔ الزام ہمیشہ بدنام کے سر آتا ہی چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے۔ بھیڑیا دھسان [2] کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونیکا کنایہ ہی۔ کورانہ تقلید۔ بے سمجھے بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہی۔

بھیس۔ (ھ۔ بروزن دیس) مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ وضع۔ قطع۔ سوانگ۔ بھیس بدلنا۔ وضع بدلنا۔ دوسری حیثیت تبدیل کرنا (آتش) کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست۔ جو شیخ کعبے میں تھے دیر میں برہمن تھا۔ بھیس بنانا۔ وضع اختیار کرنا۔ روپ بھرنا۔ بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب۔ تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں۔

بھیک۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ خیرات۔ گداگری۔ (مانگنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہی۔ سات گھر بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہی۔ بھیک پر اوقات ہونا۔ لازم۔ گدائی سے گزر ہونا۔ بھیک کا ٹکڑا۔ روٹی جو فقیر کو دیتے ہیں۔ خیرات کا ٹکڑا۔ (منیر) مانگ لائے جو خدا سے وہ بتوں نے چھینا۔ قہر ہے بھیک کے ٹکڑوں سے بھی پلنے نہ دیا۔ (دکنا بھیڑ) وہ شخص جسکا باپ غیر معین اور ماں آنیہ ہو۔ نطفۂ حرام۔ لطفۂ بے تحقیق۔ مانگے کی چیز۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ یائے دوم معروف۔ مذکر۔ کاسۂ گدائی۔ (آتش) دو ٹھیکرے پر نہیں بھیک فقیر کے۔ دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لیے۔ کمائی کا ذریعہ وہ چیز جسکے ذریعے سے نفع حاصل کریں (نواب) انوجی۔ بھیک کا کاسہ۔ کاسۂ گدائی (سہ) ہم تو کیا ہیں بے ہنر کو صبر آیا سلیے قلق بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں رہ گیا۔ بھیک کے ٹکڑے بازار میں ڈکار۔ مثل۔ مفلسی میں شیخی بگھارنیکی جگہ۔ بھیک کے نوالوں کا مزا پڑنا۔ لازم۔ مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنیکی عادت پڑنا۔ (رشاد) سوال وصل کا لپکا کبھی نہ چھوٹے گا۔ مزا پڑا ہی مجھے بھیک کے نوالوں کا۔ بھیک مانگ کے گڑیا سنوار دینا۔ (عو) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جان صاحب) گڑیا سنوار دونگی اجی بھیک مانگ کے۔ بشا طاکہ ادھر تو سر انجام ہو گیا۔ بھیک مانگ کھانا۔ بھیک پر گزر کرنا (جان صاحب) منہ دکھاؤنگی نہ تجھکو مانگ کھاؤنگی میں بھیک۔ بھیک میں پچھوڑ۔ وا و مجہول۔ مثل۔ ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے ساتھ حکومت اُس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور

[1] [2] بھیڑ کا قاعدہ جسطرف ایک جاتی ہی اسیطرف سب جاتی ہیں یہ دونوں محاورا اسی قاعدے سے بنائے گئے ہیں

سائل بنشی کی تکرار کرے۔ اور اسوقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال مفت میں کمی بیشی کرے۔

بھیگتے بھاگتے صفت۔ بھیگتے ہوئے (داغ) لگا ابر گہربار چلے آتے ہیں۔ بھیگتے بھاگتے میخوار چلے آتے ہیں۔

بھیگنا۔ (ھ) لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ پانی سے یا پسینے سے۔ بھیگی۔ صفت۔ تر۔ بھیگی آواز۔ آخر شب کو جب آواز بند ہو جاتی اور سُر اور تال پر لگجاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ بھیگی بلی۔ مونث۔ کمزور بیکس (مجازاً) عاجز۔ ذلیل۔ بے قیمت (محصنات) گھروالی میاں کے سامنے بھیگی بلی تھی مگر ان بدذاتوں کے حق میں خاصکر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی۔ بھیگی بلی بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ کرنا۔ جیسے حوالے کرنا۔ بہانہ کرنا۔ کام چور نوکر یا کسی کام میں حیلہ کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ بھیگی رات۔ مونث۔ شب کا وہ حصہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جسمیں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہو جاتی ہے (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے۔ بھیگی مرغی۔ صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت۔ بڑا غریب۔ مصیبت کا مارا۔ بھیگی مسیں۔ سبزہ آغاز (رشک) بھیگی ہوئی مسیں جس تری دیکھے کبھی۔ شبنم سے برگ گل تر بارِ گراں ہے۔

بھیل۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ ہندوستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی۔

بھیلسا۔ (بکسر اول و سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے ایسے عمدہ تمباکو کا نام بھی بھیلسا ہو گیا ہے۔

بھیلی۔ (ھ) بکسر اول۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) مونث (دہلی) گڑ کی چکتی۔ گڑ کا بڑا ٹکڑا۔ لکھنؤ میں پاری کہتے ہیں۔

بھیلیا۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم سکون یائے مجہول) مذکر۔ چڑیمار۔ وہ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قسم۔

بھیں۔ (ھ) با اخفائے نون و یائے مجہول) مونث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز۔ بھیں بھیں۔ بچوں اور انسان کے رونے کی آواز۔ بھیں بھیں رونا۔ لازم۔ بڑآوازی سے رونا۔ بلند آواز سے رونا۔

بھینا۔ (ھ) عو۔ بہن کی تصغیر۔ تحقیر سے کہتے ہیں۔ (محصنات) تیری بھینا کو توال کی جورو کو الم نشرح کر کے جاؤنگی۔

بھینٹ۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف چہارم) مونث۔ ۱ بھڑنا۔ ٹکرانا۔ لڑنا۔ ۲ سامنا۔ مقابلہ۔ مٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات۔ ۳ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے۔ مطلق نذر۔ پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ۔ ۴ قربانی۔ صدقہ۔ نذرانہ۔ وہ نذر۔ ۵ ازجو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیا جائے۔ ۶ رشوت۔ منہ بھرائی۔ ۷ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی تعریف میں گاتی ہیں۔ بھینٹ بکرا۔ مذکر (ہندو) منت کا بکرا۔ بھینٹ چڑھانا۔ قربانی کرنا۔ نذر دینا (داغ) شب فرقت تو کہا جائیگی ہمکو چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر۔ بھینٹ چڑھنا۔ لازم۔ بھینٹ دینا۔ عو۔ ۱ نذر دینا۔ ۲ دینا۔ ۳ برباد کرنا۔ (فقرہ) تم روپیہ کے عوض اپنی آبرو بھی کاہے بھینٹ دیتی ہو۔ بھینٹ لینا۔ نذر لینا۔ چڑھاوا لینا۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ بھینٹ ہونا۔ لازم (ہندو) ۱ سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا۔ ۲ نثار ہونا۔ قربان ہونا۔

بھینچنا۔ (ھ) بالکسر) دیکھو بھیچنا۔

---

(۱) ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہے یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے ابھی باہر سے بلی بھیگی ہوئی آئی تھی۔

بھینس ۔ (ھ) مونث ۔ اگالدیش ۔ (تحقیر سے) موٹی عورت ۔ بھینس کا جانا
(یہ ایک کیڑا ہوتا ہی جو ہری ہیں ۔ اُسکے کھانے سے بھینس فوراً مرجاتی ہی)
لازم بھینس کا پر کھانے سے فوراً مرجانا ۔ بھینس کے آگے بین بجا بھینس
کھڑی پگرائے ۔ مثل ۔ بیوقوف کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہی ۔ ناسمجھ کے سامنے
دانائی کی باتیں ۔ بھینسا ۔ مذکر ۔ بھینس کا نر ۔ بہت موٹا ۔ بھینسا ۔ بھینسا
بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے ۔ مثل ۔ مطلب حاصل ہوگا یا جان جائیگی
(کایا پلٹ) تو آخر کاری تدبیر ہونی کہ ایسا انسان بنکر کوشش کرے جو کچھ چاہتا
۔ ہے بتایا ہی اُسی پر آنکھ بند کر کے عمل شروع کرد ۔ آگے دیکھا جائیگا ۔ بھینسا بھینسوں
میں یا قصائی کے کھونٹے ۔ بھینسوں بخار چڑھنا ۔ عو ۔ شدت سے بخار چڑھنا ۔
بھینسیا داد ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہی ۔ بھینسیا گوگل ۔ مذکر ۔
ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہی ۔ بھینسیا لہسن ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا سرخ
نشان جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوتا ہی ۔

بھینی ۔ (ھ) صفت مونث ۔ تیز کا مقابل ۔ ہلکی (تلون) آج کیا لطف
ہلکی بھینی ہی ۔ خوشبو کی بھی بھینی بھینی ہے ۔ گھر کے آیا ہی ابر گوہر بار ۔ بھینی بھینی
سی پڑ رہی پھوار ۔ بھینی بُو ۔ مونث ۔ تازہ پھولوں کی بُو ۔ ہلکی خوشگوار بو ۔ تازے
پھولوں کی میٹھی بو ۔

بھیو ۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) چڑیوں کا دانہ چگنے کیلئے
پہاڑ سے دوسری مقامات کو فاضل ماننے میں جانا ۔

بی ۔ (انگ ، بی) انگریزی الف بے کا دوسرا حرف ۔ بی ۔ اے (انگ
بیچلر آف آرٹس کا مخفف ہے) صفت ۔ صیغہ آرٹس میں گریجویٹ کی ڈگری
بی ۔ (ف) مونث ۔ بی بی کا مخفف ۔ عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے

اس کلمے کو نام یا خطاب کے اول آخر میں لگاتے ہیں ۔ مثلاً بی ہمسائی ۔ بی بڑھی
بی ۔ بی آسا ۔ مونث ۔ عو ۔ بی عائشہ کا بگاڑا ہوا ہی ۔ (جانصاحب) نکلی ہی
کھوسٹ شیخ کی گرفتاں میں بوا ۔ چھلا اُٹھاؤ دھوکے بی آسا کے نام کا ۔ بی
بھیجڑی کی کڑھائی ۔ یہ کڑھائی منت کیا کرتے ہیں اُنکے خیال میں جو اس
کڑھائی کو کھائے منت ہوجائے ۔ بی بی ۔ ت ۔ مونث ۔ بیگم ۔ خانم ۔ خاتون
(میرحسن) کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو ۔ تو اُٹھنا اُسے کہکے ہاں جی چلو ۔ عورت
زوجہ ۔ گھروالی ۔ بیاہتا بی بی ۔ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا
ہی تو اُس نام کے اول یہ لفظ بولتے ہیں ۔ جیسے بی بی زینب ۔ بی بی فاطمہ رضـ
پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب ۔ شریف زادی ۔ عو
کسی کی لونڈی یا باندی نہ ہو (جانصاحب) لونڈی بنجاونگی میں بی بی سمجھ جانونگی
لڑکی ۔ بیٹی ۔ پیار سے خطاب کرنیکی حالت میں ۔ (انیس) حضرت امام حسین
اپنی صاحبزادی صغرا سے ارشاد فرماتے ہیں) دم چڑھتا ہی بستر سے اُٹھاتی
ہو اگر سر ۔ بی بی کہو محمل میں چڑھا جائیگا کیونکر ۔ زن صالحہ عفیفہ پارسا ۔ بڑی
بوڑھی ۔ (ہند) قسم ۔ لڑکی ۔ صاحبزادی ۔ بیٹی ۔ انور تیرا آئیں ہا بی کے دوسری
اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں ۔ (ہند) بہن ۔ ہمشیر ۔ عروس ۔ دلہن ۔
بی بی بنو ۔ مونث ۔ عورتوں کو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی بغلول) بی بی بنو
گھر میں گھانی ہوا کھٹنا دروازہ پر ۔ بی بی جی ۔ مونث (ہند) عو ۔ کلمہ خطاب
بجا رانی جی ۔ بڑی نند ۔ خاوند کی بڑی بہن ۔ بی بی زن ۔ صفت ۔ عو ۔ قابل
تعظیم پارسا عورت ۔ نیکبخت عورت ۔ پاکدامن ۔ بی بی خطا کرے باندی
پکڑی جائے ۔ مثل ۔ بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے ۔ بی بی کا دانہ ۔ صحنک
جسپر پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر صرف عورتیں کھاتی ہیں

جو پاکدامن ہوتی ہیں۔ بی بی کا کونڈا۔ جلیبیوں کا کونڈا جسپر حضرت فاطمہ کی نیاز ہوتی ہی۔ بی بی کی جھاڑو دکھیر۔ عو۔ کوسنا ہی جسکے تباہ ہو۔ برباد ہو (جانفشاں) جھاڑو بی بی کی پھیر جائے گھر بھیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ مُوا بازار میں۔ بی بی کی پُڑیا۔ (مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کیواسطے پڑیا میں منگاتے ہیں (شوق) کوئی بولی اُسکی خبر میں جو پاؤں۔ اسیوقت بی بی کی پُڑیا منگاؤں۔ بی بی کی صحنک۔ بی بی کا دانہ (محصنات) آج تو یہ پردہ نشیں بنی کل کو سیدانی بنکے جا بیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ بیوی کی صحنک کھائے۔ بی بی کی گڑیا۔ (عو) عم۔ گلہری۔ بی بی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ کا فاتحہ۔ اس فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں۔ بی بی نہ پیر پہلے فتن فقیر بمثل۔ اسکے نسبت کہتے ہیں جو سب سے پہلے اپنا مطلب مانگے۔ بی بی واری باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے بمثل۔ عو۔ بی بی جو خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی رہا نہ دیا برابر ہوا جب کوئی اپنوں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے اور دوسروں کی پروا نہ کرے اُس جگہ بولتی ہیں۔ بی دلتی لیجئے آپ ہی کھو دلتی بمثل۔ عو۔ اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو رشک و حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہی۔ بی جی۔ مونث۔ ابوی جی کا مخفف۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ بی دیا سلائی۔ صبح کی گئی شام کو آئی بمثل۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔

بی شادی۔ مونث۔ عو۔ ایک فرضی نام ہی عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کیواسطے مقرر کر لیا ہی (فقرہ) بنے اسیقدر روئے کہ بی شادی آگئیں۔

بے۔ (ہ) ہاں کہ۔ اَبے کا مخفف۔ کلمۂ تحقیر (اِنشا) بی چپکے سے ہمنے جبکہ اُسکے چٹکی۔ بولا کہ بڑے جان پہ تیر چٹکی۔ پھر دانت تلے کھٹاکے ناخن یہ کہا بس چل بے آپ شنائی تجھ سے کٹ کی۔ یہ لفظ اکثر اہریا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور اَبے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہی۔ جیسے سُن بے۔ چل بے کیوں بے اَبے جاتا نہیں۔

بے۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ۔

[2]بے۔ (ف) فارسی میں با کا ضد۔ نفی کا حرف۔ بغیر۔ بدوں۔ بے آب ف۔ صفت۔ بے رونق (فسانۂ عجائب) دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں کی آب ہوا جاتا ہی۔ بے آبرو۔ ف۔ صفت۔ بے عزت۔ بے حرمت ذکرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ بے آب رنگ۔ ف۔ صفت۔ بے رونق۔ بے آپے ہونا۔ لازم (دہلی) تابوت باہر ہونا۔ بیہوش ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بدحواس ہونا۔ بے آرامی۔ مونث۔ عو۔ بے چینی۔ بےکلی۔ تکلیف۔ طبیعت کی ناسازی۔ بے آزار ف۔ صفت۔ بے ضرر۔ بے آس صفت۔ ناامید۔ مایوس (تعلق) آرزو کی بشیر میں وہ بے آس۔ ناامیدانہ و بحسرت و یاس۔ بے اٹکل۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز۔ بے شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن) دلمیں کچھ اور ہی پر منہ کے

---

[1] جودھابائی جو جہانگیر کے محل میں پڑ گئی تھی نورجہاں کو (جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی) مارواڑن کہہ کے چھیڑا کرتی تھی جودھابائی نے نورجہاں کو نیچا دکھانے کیلئے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلاکر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے جسنے دوسرا خاوند نہ کیا ہو نورجہاں اس شرط کیوجہ سے نہ کھا سکی اور نہایت شرمندہ ہوئی۔

[2] بے اور نا کا فرق۔ بے یہ لفظ فارسی ترکیبوں میں عموماً اسماے غیر صفت و غیر مشتقات یعنے اسم مصدر، اسم جامد اور نیز ان الفاظ پر جنمیں معنے مصدری ہونگے لگایا جاتا ہی۔ جیسے بے یار۔ بے شرم۔ بے علم۔ بے شعور۔ بے ذرہ۔ بے روزگار۔ بے ہنر۔ بے ادبی۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہی یعنے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ صفت مشبہ پر۔ جیسے نابالغ۔ نامسموع۔ ناشایستہ۔ ناپسند۔ الفاظ ذیل مستثنے ہیں۔ ناتواں۔ ناامید۔ ناچیز۔ نامرد۔ ناہنجار۔ نااہل۔

بے

نکلتا ہی کچھ اور۔ لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں بے اٹکل۔ بے اثر۔ صفت
بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر۔ بے اجل مرنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔
قبل از وقت مار ڈالنا (ذوق) اجل آئی نہ شب ہجر میں یا در تو نے فلک
بے اجل ہم کو تمنا سے اجل میں مارا۔ بے اختیار۔ بہت۔ بیحد (فقرہ) تم سے ملنے کو
بے اختیار جی چاہتا ہی۔ خود بخود۔ بلا ارادہ۔ مجبور۔ بے بس۔ بے تابو (داغ)
غیر دنکو آج بزم میں اُسکی رولا دیا۔ بے اختیار نالہ بے اختیار نے۔ وہ شخص جسے
کسی کام کی اجازت نہو۔ بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔
بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے
تمیز۔ گستاخ۔ شوخ۔ شریر۔ بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی
بے تمیزی۔ شوخی۔ شرارت۔ بے اشتباہ (ف) بیشک۔ بے اصل (ف)
صفت۔ غلط۔ خلاف واقع۔ بے بنیاد۔ بے اعتبار۔ (ف) صفت۔ بے
وقعت۔ ناقابل اعتماد۔ مشتبہ۔ بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی۔ بے اعتدالی
(ف) ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ مونث۔ حد سے بڑھنا۔ بد پرہیزی۔ بے امتیاز (ف)
صفت۔ بد تمیز۔ بے ادب۔ ناہموار۔ بے انتہا۔ صفت۔ بیحد۔ بے انداز۔ بے اندازہ۔ بہت
صفت۔ بیحد زیادہ (فقرہ) مفت کی دولت ملگئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھاتے
ہیں۔ بے اولاد۔ صفت۔ مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔ بے اولادی۔ صفت
مونث۔ عو۔ اس عورت کو کہتی ہیں جسکے اولاد نہو۔ بے ایمان۔ صفت
بد دین۔ بد نیت۔ بد دیانت۔ دغا باز۔ جھوٹا۔ بیوفا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد
انصاف نہ کرنیوالا۔ بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔
بد نیتی کرنا۔ بد نیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا۔ بیباق۔ صفت
وہ شخص جو اپنے ذمے بقایا نہ رکھے اور کل ادا کرے۔ سے کیوں اُٹھاتے ہو تقاضا

بے

زندگی بھر مرگیا۔ تجر اگر نقد بقایا رکھتے ہو تو بیباق ہو۔ ختم (فقرہ) آج مدت کے بعد خدا
خدا کرکے حساب بیباق ہوا ہی۔ بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض
ادا کرنا۔ حساب ختم کرنا۔ کل واکرنا۔ بقایا ادا کرنا (داغ) سب ادا تو سے کی تو یہ
نہیں کچھ غم پرسش۔ بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج۔ بیباق ہونا
لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا حساب کی صفائی۔ بیباک (ف)
صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بیحیا۔ گستاخ۔ آزاد۔ بیباکانہ۔ بیباکی سے رشتہ
واقعی ہی پاکدامن صاف باطن راست باز۔ کیونکہ ہر محفل میں ہو موجود بیباک
شمع۔ بیباکی (ف) مونث۔ شوخی۔ شرارت۔ بیحیائی۔ بے بال (ف) بے یار و
مددگار۔ بیکس۔ بے سامان۔ بے بال و پر۔ صفت۔ بے سر و سامان۔ بے یار
و یاور۔ بے یار و مددگار۔ بیکس۔ عاجز (میر) رنگ اُڑ چلا چمن میں گلوں کا تو کیا
نسیم۔ ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔ بے بدل (ف) صفت۔ بے مثل
لاجواب۔ بے برگ (ف) مجازًا۔ محتاج۔ بے برگ و نوا (ف) صفت۔ مجازًا۔
بیکس۔ عاجز۔ بے ساز و سامان (تسلیم) محرومی تقدیر سے اس باغ جہاں
میں جس رنگ میں کچھ دیکھا ہے بے برگ و نوا ہیں۔ بے بس۔ صفت۔ بے اختیار
بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار۔ بے یار و مددگار (داغ) دل کے ہاتھوں پیش کچھ
چلتی نہیں۔ کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم۔ بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری۔
بیکسی۔ بے بصر۔ ف۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔ بے بُلائے خدا کے گھر بھی نہیں
جاتے یا بے بلائے خدا کے پاس (یا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقع
پر کہتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کوئی کہیں نہیں جاتا۔ (سحر) ہم بے
بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر۔ جانا کہیں بغیر طلب کیا ضرور ہے (قدر) روز آئیں
تم جو آج اُٹھا دُ بلا کے پاس۔ یوں بے بُلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس۔

بے

بے بہا (ف) صفت۔ بیش قیمت۔ بے بھاؤ کی پڑنا۔ بہت زیادہ جوتیاں پڑنا۔ خوب اچھی طرح مار پڑنا۔ بے بہرہ (ف) مفلس۔ بے نصیب) صفت۔ وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ آوارہ۔ ہرزہ گرد واہی تباہی۔ خراب خستہ (پھرنا کیساتھ)۔ بد تہذیب۔ بدتمیز۔ گستاخ۔ بے ادب (ع) آپکا بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں۔ بے بیاہا۔ مذکر۔ کنوارا مرد۔ بے بیاہی۔ مونث۔ کنواری عورت۔ بے پایاں (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بے پر۔ صفت۔ بے پر کا۔ ناقابل پرواز۔ بیکس (عالم آسمان) اشن بے پرکا نہیں کوئی ٹھکانا۔ قدموں کو نہ چھوڑیگا قسم آپکے سر کی اب لکھنؤ کے بعض شعرا اس معنی میں استعمال نہیں کرتے۔ بے پر اڑانا۔ بیجا اکثر نفیس گرمی کی جگہ (ذوق) آنکا بے پر عرش اعظم پہ اُڑ لیتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں شاہا بنے جو بہول پر گئے پھر۔ بے پر کی اُڑانا۔ بے اصل بات کہنا۔ گپ اُڑانا (۲)۔ بات پھیلا کر کچھ کہنا۔ ہیں کہ گالش سے نقل۔ ایسی بے پر کی اُڑاتا تھا دیکھا کبھی۔ بے پر کی اُڑانا۔ لازم۔ مگر اپنا اُڑانا (ذوق) جو پڑو ھاتے ہیں وا بے پر کی اُڑا کرتی ہے جو بے پر کی۔ بے پری (رشور) بے پری سے کیا اسیران نفس میں مضطرب۔ طائر بے بال کی آتش سے اُڑا۔ دیکھئے۔ بے پردہ۔ صفت اپنے مسکن یا سر پردہ یا صاف صاف۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ بے پروا۔ (ف) صفت۔ بے پروا۔ بے خوف۔ غافل۔ بے پروائی۔ مونث۔ آزادی بےفکری۔ بلفاظ۔ بے پروائی۔ بے اجازت (ف) آدمی کا ایسا ہو سے بے پروائی آسرا تک گذرے۔ ہوا گر خلوت سرا یا ربے پیگانہ شمع۔ بے پرہیز۔ (ف بہوت پرست) صفت۔ بد پرہیز۔ بے پوچھے۔ بے اجازت۔ بغیر دریافت کیے ہوئے (مراۃ العروس) تمیزدار بھی ایسی کیا نہ بستی ہی

بے

کہ بے پوچھے گچھے چلی جائینگی۔ بے پیر۔ (ف)۔ یہ لفظ فارسی بیگانگی کیطرح مستعمل ہے۔ بے پیر مرد تو در خرابات۔ ہر چند سکندر زمانی) صفت۔ وہ شخص جس کا کوئی گرو یا مرشد نہو۔ بیدرد۔ ظالم۔ سنگدل۔ بیرحم (فسانہ عجائب) عشق کمبخت بے پیر ہے اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے۔ خود غرض۔ احسان فراموش۔ نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو فارسی ترکیبوں میں استعمال نہیں کرتے۔ بے پیرا۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ جسکا اُستاد نہو جسکا گرو نہ ہو۔ بے پیندی کا بدھنا۔ وہ بدھنا جسمیں پیندی نہو۔ (مجازاً) مختلف الخیال ڈھلمل یقین (الحقوق و الذائقہ) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے اسکو ہوم کی ناک بے پیندی کا بدھنا کہا جاتا تو بیجا نہیں۔ مختلف قسم کے خیالات اُسکے دلمیں آتے رہتے ہیں اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر ثابت قدم نہیں رہنے پاتا۔ بیتاب (ف) صفت۔ بے چین۔ بیکل۔ پریشان مضطرب۔ بیتابانہ۔ (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بہت جلد۔ بے تامل۔ بیتابی۔ مونث۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بے چینی۔ پریشانی۔ بے تالا۔ صفت۔ وہ شخص جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں تا لیاں قوال پیٹیں تم جو بے تالے ہوئے۔ بے تاک ہونا۔ لازم۔ بے تابی کو خراب ہونا (شرف) کہ ہم کہاں انگوروں کی بیلیں رد ہوتی ہیں۔ بھلا بھولا ذخیرہ تاک کا بے تاک ہوتا ہے۔ بے تامل۔ (ف) بے اندیشہ۔ بے فکر۔ بے دھڑک۔ بے تحاشا۔ مضطربانہ۔ حواس باختہ ہوکر۔ بے اطمینانی سے (فقرہ) بے تحاشا بھاگ کھڑے ہوئے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے دھڑک۔ بے تامل (داغ) دیکھکر روئے یار بسمل علی۔ بے تحاشا زبان سے نکلا۔ (فقرہ) باتیں کرتے کرتے بے تحاشا مار بیٹھنے کا کیا موقع تھا۔ بہت۔ انا پشناپ۔ (فقرہ)

بے

روزہ تو تجھے ہی بے تحاشا کھا گئے۔ بے تدبیر۔ (ف) صفت۔ بے اندیشہ۔ بے پڑا
بے ترتیب۔ (ف) صفت۔ بے قاعدہ۔ بے سلسلہ۔ بے تردد۔ صفت۔ اُس
زمین کی نسبت کہتے ہیں جو بھولی جبتی نہ گئی ہو۔ بے ترکیب۔ (ف) بے جوڑ
بے انداز۔ بے تعلق۔ علیحدہ۔ کنارہ کش (راسخ) بے تعلق ہو کے جینے ودہیں۔
آپ پر منکوحہ لعنت ہے بہت۔ بے تقیہ۔ صفت۔ صاف صاف بغیر کچھ پوشیدہ
کئے۔ صاف دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہہ دیا۔ بے تُک۔ صفت
بیڈول۔ بھونڈا۔ اول جلول۔ بے تکا (صفت مذکر) ناموزوں۔ دیکھو بے تکی
(شوق قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس بے تُک شوق۔ چھوٹا رہا وہ قد سے
تو یہ بے تکا ہوا۔ بے تکان۔ صفت۔ بے تکلف۔ (داغ) تلوار بے تکان کہ اٹھا کے
نہ ہاتھ سے خلقت کھیگی ناز و نزاکت کو کیا ہوا۔ بیدر (حاجی لقلول) مولوی
بدر الدجی افطار اور سحر بے تکان کھا جانے سے بعارضہ تخمہ جنت نصیب ہو چکے
تھے۔ یہ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا (شعور) عنان گستہ غضب بے تکان جاتا ہے
سمند عمر تو دم کی قدم نہیں اقف۔ بے تکلف۔ (ف) صفت۔ بیساختہ۔ بے
بناوٹ۔ (امیر) بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں۔ کوئی معشوق ہو بے ساختہ
پن پر غش ہیں یہ بے حجاب (امیر) بے تکلف نشہ مے نے توانا کر دیا۔ پردہ
شرم سے لگا ہوں کا مزا جاتا رہا۔ بیدھڑک۔ بیخوف (فسانہ عجائب) یہ تو گردی کا مارا
تھا بے تکلف قدم اندر رکھا باغ میں آیا۔ ہم مشرب۔ ہمخیال جیسے ہمارے مشاعرہ میں
صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں۔ سیدھا سادا۔ آزاد۔ بے تکلفی۔ بے پرستش
بے حجابی۔ آزادی۔ سادگی۔ محرم راز ہونا۔ بے تکی۔ (صفت مونث) بے موقع
بے محل۔ بے جوڑ۔ بے ڈھنگی۔ بے تمیز (ف) صفت۔ بے ادب۔ بد لحاظ۔
بیہودہ۔ بد تمیز۔ بے توفیق۔ صفت۔ پست ہمت۔ پست حوصلہ (امیر) نہ اہرو

بے

حق تو یہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق۔ اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلائے بھی نہیں۔ بے تحاشا
چوری نہیں ہوتی۔ بغیر سازش کے چوری نہیں ہوتی ہے۔ بے تھاہ۔ صفت
نہایت گہرا۔ نہایت عمیق۔ بے ٹھکانے۔ بے پتے۔ بے ٹکٹ۔ بغیر اجازت
نامے کے۔ ٹکٹ کاغذ کے اُس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت لیکر
دیا جاتا ہے۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جانا ہے اس جگہ کا نام لکھا
ہوتا ہے۔ انگریزی میں ٹکٹ بلحاظ اول و دوم ہے لیکن یہ دونوں زبانوں پر یکساں اول و سوم
دوم ہے (راسخ) یارب مسافران عدم کی خطا معاف۔ مفلس گئے غریب گئے بے
ٹکٹ گئے (اُٹھ گئے۔ کٹ گئے ردیف قافیہ) بے ٹونٹی کا بدھنا صفت مخنث
ہیجڑا۔ بے ٹھکانے۔ صفت۔ بے موقع۔ بیجا۔ بے قرینے (مراۃ العروس) سب
اسباب بھی بے ٹھکانے پڑا ہے یہ کہہ دیا جاتا تو فراغت سے ہنڈیا چولھے کو دیکھ لو
بے اصل۔ بے بنیاد۔ بے نشان۔ بے پتے۔ (رشک) بے ٹھکانے ہوئی تدبیر
دل بے آرام۔ تیرے آرام کا اب ٹھکانا ٹھہرا۔ وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہو
وہ شخص جس کے جائداد وغیرہ نہو جس کی کوئی حیثیت نہو۔ بے ٹھور ٹھکانے صفت
آوارہ گرد۔ بے گھر (رشک) بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہئے مسجد۔ جو عقل نہ
رکھے اُسے درکار ہے وعظ۔ بے موقع۔ بے محل۔ (داغ) پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی
اسکو جانے۔ جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے۔ بے ثبات۔ (ف) صفت
ناپائدار۔ بودا۔ متزلزل۔ بیجا۔ صفت۔ بے محل۔ بے موقع۔ خلاف قانون۔
ناجائز۔ ناحق۔ غلط۔ نامناسب۔ ناشائستہ۔ بے سبب۔ بے قصور۔ بیجا بات
بے موقع بات۔ نامناسب بات (امیر) گالی بھی بیجا منہ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تونے کہی تو بجا ہوئی۔ بیجا صرف کرنا۔ بے موقع روپیہ اٹھانا۔ بیجان
(ف) صفت۔ افسردہ۔ مرجھایا ہوا۔ ضعیف۔ نحیف۔ کمزور

بے

گلا ہوا بوسیدہ۔ بے جانے بوجھے۔ بغیر واقفیت۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جانے
بوجھے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا۔ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے
بیچ میں کود پڑے۔ بے جرم (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ بے قصور۔
بے چشم (ف) صفت (جواہر کے متعلق) جسمیں داغ دھبا نہو۔ بے جگر۔ (ف)
بُزدل) صفت۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانیکی فکر میں ہو اُسکا کیا دل گردہ
ہوسکتا ہے کہ بے جگر ہو کے روپیہ اُٹھائے۔ بے جوڑ۔ صفت۔ نامناسب
بے میل۔ غیر موزوں (داغ) بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر۔ تو جیسیاں
لگاتے لگاتا بات میں؛ جسمیں جوڑ نہو۔ بے جہت۔ بے سبب (رشک) سجدہ
اُدھر ہے ہو در صنم جسطرف۔ اے شیخ فکر کیا ہے تجھے بیجہت کی۔ بیچارہ۔
(ف) صفت۔ لاعلاج۔ عاجز۔ درماندہ۔ بے بس۔ ناچار۔ مجبور۔ غریب۔ مفلس
بدنصیب۔ بدبخت۔ بول چال میں "بچارا" بھی کہتے ہیں۔ بے چراغ۔ (ف)
صفت۔ لفظی معنوں میں (داغ) مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی بشکوہ
امام شیخ کا اک ہمن ہوا (مجازاً) ویران۔ خراب۔ برباد۔ تباہ۔ غیر آباد
آج اِسی جہاں سے داغ ہوا۔ خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔ بیچگوں (ف) وہ جسکے
صفات تک عقل کی رسائی نہو (خدا تعالےٰ) بیچوبہ (ف) صفت۔ ایک قسم کا
خیمہ جسمیں چوبیں بلیاں نہیں ہوتیں (قدر) کیا عجب سیر ہے یہ بیچوبہ گردوں [illegible]
کیا عجب گردش افلاک میں آجائے خلل۔ بیچوں (ف)۔ بے مثل۔ بے مانند۔ وہ جسکی
ذات تک عقل کی رسائی نہو) صفت۔ لاجواب۔ بے مثل (داغ)۔ بے چون و بے
چگون ہے، بے شبہ ذات تیری۔ واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا۔ بے چون و چرا (ف)
صفت۔ بے دلیل۔ بے حجت۔ بے عذر (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا
ماننا پڑینگے۔ بے چھری حلال کرنا قبل از وقت مار ڈالنا کنایہ ہے بیحد ستم کرنے کا

بے

(آتش) بے چھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح۔ جوہر قصاب کس طفل برہمن میں
نہیں۔ بے چھری حلال ہونا۔ لازم (امیر) نکل چلی ہے بہت تیغ ناز دیکھ لے یار کوئی
غریب کہیں بے چھری حلال نہو۔ بیچین۔ صفت۔ بے کل۔ بیقرار (کیف) آکے ہی
تو میری بیچین ہو گئے تم۔ کہیے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہوگا۔ بیچینی۔ مونث۔ بیکلی
بے حال۔ صفت۔ بیکار پڑا نا خراب۔ شکستہ۔ تباہ۔ ضعیف۔ بیمار۔ جاں بلب
مرنیکے قریب۔ بے حجاب۔ صفت۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ بے تکلف۔ کھلے
خزانے۔ بے حجابانہ۔ صفت۔ بے تکلف۔ بے روک ٹوک۔ علانیہ۔ کھلے خزانے
(رشک) بے حجابانہ کبھی منھ جو دکھا دیتے ہو۔ تو دوئی کا کہیں پردہ ہوا اُٹھا دیتے ہو
بہی (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ بے شمار۔ بے حرمت۔ صفت۔ بے
عزت۔ ذلیل۔ بیحرمت کرنا۔ متعدی۔ بےعزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (دعو) برا کام
کرنا۔ بیحرمت ہونا۔ لازم۔ بے حرمتی۔ مونث۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بے حس
صفت۔ حس۔ جو حرکت نہ کرسکے جسکو تمیز یا حس نہ باقی ہو۔ بے حس و حرکت
اُسن۔ بے جنبش۔ حیران۔ ششدر۔ ہک دھک۔ بیحساب (ف) صفت
بہت زیادہ۔ بے شمار۔ (رشک) امید عفو کی میں بیحساب رکھتا ہوں (شعر [illegible])
گالیاں بے شمار دیں ناحق۔ تم خفا ہم سے بیحساب ہوئے۔ بے حقیقت۔ (ف) صفت
بے اصل۔ ذلیل۔ بے وقعت۔ ناقابل خیال۔ بے اثر۔ ناچیز (امیر) شرم و
شوخی دونوں گاہک ہیں الٰہی کیا کروں۔ ایک جنس بے حقیقت دو خریداروں میں
ہوں (شرف) چاہیے پرہیز ہی اُس سے نہ جسمیں ہو ثمر۔ بے حقیقت ہے دوا ہو وہ دوا
اچھی نہیں۔ بے حکم۔ پتّا نہیں ہلتا۔ مقولہ۔ بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں
ہوتا۔ بیحلاوت۔ بدذائقہ (شرف) نکہت گل کسکے غم میں چل بسی گلزار سے
بیحلاوت ہوگیا کیوں ہر ثمر کیا ہوگیا۔ بے لطف۔ بے مزہ (شعر [illegible])

بے	بے

کوہکن ہیں بے اخضر - نسبت شیریں کی بے حلاوت ہے - بے جمیت (ف) صفت
بحیا - بے حواس (ف) صفت - بیخود بیہوش - پریشان - دیوانہ (امیر) وصل
میں پوچھتا ہی وہ مجھ سے - اسقدر بے حواس تم کیوں ہو - بیحیا - صفت - بے شرم
بے ادب - گستاخ - بیحیائی - مونث - بے شرمی - بیحیائی کا برقع منہ پر ڈالنا
بیحیائی کا جامہ پہن لینا - بے شرم ہوجانا - بے عزتی اختیار کرلینا - نہایت
ڈھیٹ اور بیحیا ہوجانا (شوق) بیحیائی کا جامہ پہنا ہی بخیرے لکھنؤ میں بنا ہی
بیحیا کی رُو بلا - مقولہ - بیحیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی ہر جگہ جسطرح
ہوسکتا ہے کام نکال لیتا ہی - بے خار - (ف) صفت - بغیر کانٹوں کا - بیخوف
خطر - وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی نہ نکلی ہو - نوجوان - نوخیز - نوعمر - بیخانماں -
(ف) صفت - بے گھر کا - بیوطن سے داغ کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص بیں بیخانماں ہوجائیگا - بیخبر (ف) صفت - غافل - بیہوش -
(شوق) بیخبر ہتوا اپنے سوتے تھے - بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے - یکایک
دفعتہً - ناعاقبت اندیش - بے شعور - بے خرد - (ف) صفت - بے عقل - بیوقوف
بے خطر - (ف) صفت - بے خوف - نڈر - بیخوابی - مونث - نیند نہ آنا (شعلہ) درد کیا ہی
جو ہی یہ بیتابی - کربیاں ہمسے وجہ بیخوابی - بیخود (ف) صفت - مست - سرشار - متوالا
آپے سے باہر - مدہوش - مخمور - بیخودی - مونث - بیہوشی - بدحواسی - وجد - بیخبری کا
کا عالم - بے خور و خواب (ف) - بغیر کھانے اور سونے کے) صفت (مجازاً) بغیر آرام کے
بے داشت (ف) بغیر خبر گیری کے - عموماً چوپایوں کی خبرگیری سے مراد ہوتی ہی -
بیداغ - صفت - بے دھبّے کی - صاف - پاک - بے عیب - بے قصور - بے گناہ
(داغ) نہ دیکھے ہونگے رندوں سے بھی تو نے پاک اے زاہد کہ بیداغ مینا نہ کی
آب گل ہیں یا ہتے ہیں - بے دانگ بودم - ربودم سے دال نکالا جائے

تو ہوم رہجاتا ہی) مذکر - اُلّو - سیدھا - کم عقل - بے دام صفت - بے قیمت
مفت (جانصاحب) کیوں لونڈی اسکی ہوں زلیخا کیطرح سے - یوسف
غلام ہی مرا بیدام ہوگیا - بے داموں کا غلام - مذکر - مفت کا غلام - بیحد مطیع - فرمانبردار
بیداموں کی لونڈی - مونث - مفت کی لونڈی (مرأۃ العروس) ماں بیداموں کی لونڈی
بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچّے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی - بیدانہ - صفت
یا اس پھل کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بیج نہوں - مذکر - ایک قسم کا انار - بے دانے
پانی - صفت - بے آب و غذا - بغیر کھائے پئے (جانصاحب) بے دانے
پانی رکھتے ہیں آپ ٹٹوں پہر مجھے - بیدخل - صفت - محروم - غیر قابض - دکرنا - ہونا
کیساتھ) بیدخلی - مونث - بے قبضہ ہونا - بے تعلق ہونا - بیدرد - صفت - بیرحم
ظالم - سنگدل - (مجازاً) معشوق - بے درد تسالی کیا جانے پیر پرائی - مثل
سخت دلکو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی - بیدردی - (ف) مونث - بیرحمی
سنگدلی - بیدریغ - بغیر افسوس کے - بے سوچے جیسے بیدریغ زنانے مکان میں
چلے گئے - بکثرت جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا - وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار
نہو سکے - فیاض - مخیر - بیدرنگ (ف) صفت - بغیر وقفے کے - بیدست و پا
صفت - بے ہاتھ پاؤں کا - اپاہج - لولا - لنگڑا - عاجز - بیکس - پریشان
بے اختیار - مجازاً - عاشق - عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (شعلہ) جو وہ طبق کی
سیر پہ قانع نہیں ہی دل - یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں - بیدل -
(ف) صفت - بے جگر - جبری - بہادر - رنجیدہ - دلگیر - ناخوش - ناراض
عاشق کے صفات ہیں) افسردہ - مغموم - دنیا کے مزوں اور لذتوں سے دل برداشتہ
بیدلی - (ف) مونث - افسردگی - بیدم (ف) صفت - بیجان - خستہ - تھکا ماندہ
(اسیر) بیدم ہیں آپ سے ڈرکا ہم دم بھر نہ گیا - ودھر کا تھا بیجر کا وہ ہوا اب رنگ گیا

۔بیکار۔ کند۔ (ناسخ) کیا لہو اُس سخت جاں کا عشق میں سم ہوگیا۔ چاٹتے ہی خنجر
خونخوار بیدم ہوگیا۔ بودا۔ بوسیدہ۔ ادھ موا۔ سُست۔ ہانپتا ہوا۔ سانس
اُکھڑی ہوئی۔ بیدماغ۔ (ف) صفت۔ ناخوش۔ کبیدہ خاطر۔ بدمزاج۔ زود
رنج (دبیر) جب گوش زد ہوا کے تب بیدماغ وہ ہو۔ بس ہو چکی توقع اب نالہ
سحر سے۔ بیدماغی۔ مونث۔ پریشانی جو بعد غصے کے ہو۔ ناخوشی۔ بدمزاجی
بے دودھ کا لڑکا رکھنا۔ ٹالے بالے کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (فقرہ) تم روز آجکل
آجکل پر ٹالتے ہو اللہ بے دودھ کا لڑکا رکھنا اسی کو کہتے ہیں۔ بیدھڑک۔
صفت۔ بےخوف و خطر۔ بےتامل۔ اطمینان سے۔ بے تحاشا (فسانہ عجائب) جان
نہ پہچان بیدھڑک پہ مکان میں چلے آئے (بحر) ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار
بیدھڑک۔ زلفیں اُٹھائیں اُس نے کہ پھر اُٹھا لیا۔ بہادر۔ بے جگر۔ بیدین۔
(ف) صفت۔ بے مُنہ کا (کنایۃً) وہ شخص جو بات کہنے پر قادر نہو۔ بیدید۔
صفت۔ بیمروت۔ بے لحاظ۔ بے حیا۔ کٹر۔ سنگدل (بحر) آنکھیں ہیں ٹری
جنکی وہ بیدید بڑے ہیں۔ چہرہ نے نہیں آتے مری تربت پہ ہرن پھول۔ ان
معنوں میں بیدیدہ بھی کہتے ہیں (بحر) تو وہ بیدیدہ ہے جسوقت پھرے تیری نظر۔
تل بھر آنکھیں نہ کریں چشم نہ جھپکیں پلکیں۔ بیدین (ف) صفت۔ کافر۔ بے راہ
بے مذہب۔ بے دیکھے بھالے۔ صفت۔ بغیر تحقیقات کئے۔ بغیر آزمائش کئے۔
بے سمجھے بوجھے (فسانہ عجائب) اور خدانخواستہ یہ کیا تمہارے دشمن ہیں جو راہ
چلتے کے حوالے کسی کے کہنے سننے سے بے دیکھے بھالے کر دینگے۔ بیڈول۔
صفت۔ بدنما۔ بد وضع۔ بدقطع۔ بے ڈھنگا (داغ) آدمی کیلئے لازم ہے
کہ موزوں ہو لباس۔ قطع بیڈول ہو انسان کی تو انسان نہ کیا۔ بے طرح
بُری طرح سے ایمان سے پیچ نہیں آتا ہی دکھ چین۔ بیڈول پڑ گیا مجھے چسکا

شرارت کا۔ ناگوار کلام۔ بیڈھب۔ صفت۔ بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب
گرا تھا خیر گزری بہت چوٹ نہیں آئی۔ بے موقع۔ بے محل جیسے بیڈھب
چوٹ لگی۔ بہت افراط سے جیسے وہ کل سے بیڈھب پیچھے پڑا ہے۔ ہوشیار۔ چالاک
عیّار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہیں ذرا ہوشیار رہئے۔ سنگدل۔ تیز تند
دلیر۔ نڈر۔ بے اختیار۔ بے قابو۔ بیڈھب دل۔ نہایت سخت۔ دشوار (فقرہ)
انکی بیڈھب سی بنی ہے۔ بُری طرح۔ نادجب طے رہے (سحر) ہمارے ذکر بیڈھب
یار کے پر رو نکلتے ہیں۔ یہاں سے بھی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں۔ بیڈھب آدمی
بڑا بد ذات (فقرہ) آپ بیڈھب آدمی ہیں آپسے سب ڈرتے ہیں۔ بیڈھنگا
صفت مذکر۔ ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ۔ بدچلن۔ بداسلوب
بیڈھنگی۔ صفت مونث۔ بیڈھنگی بات۔ مونث۔ خلاف دستور بات۔
بے موقع بات۔ بیراہ۔ صفت۔ گمراہ۔ بدراہ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عو۔ بیقاعدہ
بیجا (قلق) نہیں بیراہ اے قاتل تڑپنا تیرے بسمل کا۔ لئے جاتا ہی بیتابانہ اُسکو
شوق منزل کا۔ بیراہ چلنا۔ عو۔ لازم۔ دستور کے خلاف عمل کرنا۔ بدچلن ہونا
بیراہ قدم اُٹھ جانا۔ لازم۔ قاعدے کے خلاف کام ہونا۔ بے ضابطگی ہونا۔ (حالی)
ٹوک دیتا تھا سر دربار پڑھکر اک غلام۔ گر کہیں بیراہ اُٹھ جاتا تھا حاکم کا قدم
وضع کے خلاف کوئی کام ہونا۔ بیربط (ف) صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل
بےموقع۔ بے رُت۔ صفت۔ بے موسم۔ بے فصل۔ بیرحم۔ (ف) بیدرد
ظالم۔ بیرخ ہونا۔ لازم۔ بے مروت ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ روکھا پنا
(بنات النعش) محمودہ پر بالکل اُلٹا اثر ہوا منہ سے تو کچھ نہ کہا مگر حسن آرا کی
باتوں کو بقدر حقارت سنا کر اُسکے چہرے سے یہ بات ظاہر ہو گئی۔ بیرخ
ہو کر جواب دیا کہ یہ امیر خاں کی حویلی میں رہتے ہیں۔ رکھنا بیرخ ہونا۔ ناراض ہونا

بے

(گلزار نسیم) بیرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ فرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ بیرخی مونث۔ بیمروتی۔ بے لحاظی۔ بے ترجہی۔ بیرخی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بے توجہی کرنا۔ بے پروائی کرنا (فقرہ) ممکن نہیں کوئی مسلمان کسی سائل کے ساتھ بیرخی کرے بیرنگ۔ صفت۔ عو۔ بیمزہ۔ قبع (گلزار نسیم) اس غنچہ دہن کا مسکرانا۔ بیرنگ کاؤلی نے جانا۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں کوئی لطف کوئی کیفیت کوئی رنگ نہو۔ بیرنگی۔ (ف) مونث۔ وہ کیفیت جسمیں انسان سوا خدا کے اور سب چیزوں سے قطع تعلق کر لیتا ہی (رقعات غالب) شاید آگے بڑھکر یہ پردہ بھی اُٹھ جائے اور وہ جمعیت اور صحت و راحت سے بھی گذر جاؤں عالم بیرنگی میں گذر پاؤں۔ بیروپ۔ صفت۔ بدنما۔ بے آب۔ بے رونق۔ بیرونق۔ بیمروت۔ عو۔ صفت۔ بیرونق۔ بے روئے لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا۔ مثل بغیر کوشش کچھ نہیں ملتا۔ بیریا۔ (ف) صفت۔ مخلص۔ صاف باطن۔ وہ شخص جو مکار نہو۔ بے ریش۔ بے ریشا ریائے اول مجہول دوم معروف) صفت وہ شخص جسکے ڈاڑھی مونچھیں نہ نکلی ہوں۔ امرد۔ بے ریشہ۔ ریائے اول دوم مجہول) (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں ریشہ نہوں جیسے بے ریشہ آم۔ بے ریشہ گوشت۔ بیزبان۔ (ف) صفت۔ خاموش۔ کم سخن (امیر) ہم بیزباں ہیں یا رہا از زبان راز۔ یاں خامشی پسند ہی واں گفتگو پسند۔ غریب مسکین۔ ۲ اسکی نسبت کہتے ہیں جو منھ سے اپنا حال نہ بتا سکے ۳ گونگا ۴ کنایۃً حیوان جانور۔ بیزر۔ (ف) صفت مفلس۔ محتاج بے مایہ۔ بیزر عشق نہیں ٹیں۔ مقولہ۔ بغیر روپیے کے عشق عاشقی یاری آشنائی نہیں چلتی۔ بیزری (ف) مونث۔ افلاس۔ بیزوال (ف) صفت قائم۔ پایدار۔ نہ گھٹنے والا۔ بیساختہ (ف) صفت۔ فی البدیہہ۔ بے غور و فکر۔ بے تکلف۔ دھڑ سے۔ بیقصد۔ بے ارادہ فوراً (داغ) ہم سے جس پر تری بیساختہ وہ بات ہے۔ توبھی عاشق ہوہی جاتا ہے ادا کو دیکھکر (آتش) کیوں نہ بیساختہ پن پہ ہوں لوٹ جان سے ترے۔ قدرت اللہ کی بیساختہ پن ہے کس کا (ذوق) آتے ہی ماں کے پاس وہ گل تر۔ بولی بیساختہ پیٹ پکڑ کے سر بیساختہ پن۔ مذکر۔ سادگی۔ وضع کی سادگی۔ بے سامانی۔ صفت۔ مفلسی بے زری۔ اسباب و آلات کی محتاجی۔ بے سود۔ (ف) صفت۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ رائگاں۔ بے سکت۔ صفت (ع) بے طاقت۔ بے تاب (فقرہ) اب بے ہاں صرکیا ہی ہونٹ بچیر کیتے ہیں اور ہاتھ پاؤں بے سکت۔ بے سخن (ف) بیشک۔ بے شبہ۔ صفت خاموش ۲ یقیناً۔ بے سُدھ۔ صفت۔ عو۔ بیہوش (توبۃ النصوح) حمیدا ایسی بے سُدھ پڑی ہی کہ گویا جان نہیں بے سُرا۔ صفت ۱ اس شخص یا اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسکی آواز خلاف قاعدہ موسیقی کے پست و بلند ہوتی ہو۔ (بحر) بے سُرے سامنے اُسکے رہی تنبورہ و ستار۔ لاکھ تاروں کی جواری نے سنواری آواز ۲ عو۔ بے ڈھنگا (انشا) ٹوٹ جا کہیں یہ تیری چول۔ اے ادب بے سُرے ناگو ٹے کو اڑے۔ بے سرا۔ صفت۔ مذکر۔ بے سردار۔ بے مالک۔ خودسر۔ آوارہ۔ خراب (ہونا کے ساتھ) (بنات النعش) ان بچیوں کی شرارت کی وجہ سے میں نے شادی بیاہ میں جانا کم کر دیا۔ لوگ کہتے ہیں نوج کیسی بے سری والا داٹھائی ہی۔ بے سر پاؤں کی بات۔ مہمل بات۔ بے سر و پا۔ بے بنیاد۔ مہمل۔ لغو۔ پریشان۔ (فقرہ) ایسی بے سر و پا خبر کا کیا ٹھکانا۔ ۲ بے ٹھکانے۔ آوارہ ۳ از سر پیدا ہی سب کچھ ہی خبر اُسکو۔ گو تیرے سر و پا ظاہر میں بیخبر ہے ۳ مجازاً عاشق اشارے اور ضمیر کے ساتھ (رشک) بلکہ ہم وصف سراپا کے گنتا ہیں پائے کچھ ارادہ نہیں اور ترے بے سر و پا کے دل ہیں۔ بے سر و سامان (ف) صفت۔ محتاج

مفلس۔ بے توشہ۔ غریب (آتش) اے فلک ممنون احسان تو نہ تیرا ہیں
ہوا شکر ہے مجھکو خدا نے بے سروساماں کیا۔ بے سُری۔ صفت۔ مونث
دیکھو بے سُرا۔ بے سُری آواز۔ وہ آواز جو سُروں سے میل نہ کھائے۔ بے
سلیقہ۔ (ف) بے قاعدہ۔ بے ترتیب (صفت) بے تمیز۔ بے ہنر۔ پھوہڑ۔
جسکو نظام کی تمیز نہو۔ بے سود (ف) صفت۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ بے ثمر
بے سیاق (ف) سیاق۔ علم حساب کے قاعدے (صفت) بے قاعدہ۔ سہ
منہائی حساب کے مانند۔ اے شعور بمضمون جو بے سیاق ملا تہنے لکھ دیا۔
بے شائبہ۔ (ف) صفت۔ یقیناً۔ بے شبہ (رشک) صبح ایام فراق ایسی
بے نظیر نہیں یاد۔ خیط ابیض کو میں بے شائبہ اسود سمجھا۔ بے شعور۔ (ف)
صفت۔ نادان۔ احمق۔ بے عقل۔ بے تمیز۔ بے شک۔ (ف) صفت۔
بے شبہ یقیناً۔ ضرور۔ بے شمار (ف) صفت۔ بے گنتی۔ بہت۔ بے افراط۔
بے صبر (ف) صفت۔ ناصبور۔ مضطرب۔ بے چین۔ بیقرار۔ بے صبرا۔ عو
بے صبری۔ بے صبری۔ مونث۔ بیقراری۔ بے اطمینانی۔ اضطراب۔ گھبراہٹ
بے صرفہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ بے احتیاطی سے (رشک) میں پیار کرتا ہو
یوں ہی یادہ عشق علی جسطرح بے صرفہ پی جاتا ہے دیوانہ شراب۔ بے ضابطہ
(ف) بے قاعدہ۔ خلاف قاعدہ۔ خلاف قانون۔ بے ضابطگی (ف) بے قاعدگی
بے طاقت (ف) صفت۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ بے طرح۔ صفت۔ ا
بیہودہ۔ بے ڈھنگا۔ (مصحفی) ہیکے ہیں کچھ وہ ابرو خنجر اس طرح چلتی ہے آپ ہی
آپ۔ بہت زیادہ۔ بے طرح۔ بُرے انداز سے۔ بُرے طریقے سے (سحر) اسطرح دیکھیں
سامنے ہیں ہر آخر کرے۔ بے طرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے۔ حد سے زیادہ
جیسے بے طرح دردسر ہوتا ہے۔ وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی

جائے۔ بے طرق۔ صفت۔ بد۔ بُری طرح۔ بیراہ۔ بے قاعدہ (بہار عشق) کبھی کہنا ہی
بھتی کہا ہے۔ گربھی بے طریق ہاتھ لگائے۔ بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے
اذن۔ بے اجازت۔ بے طور۔ بُری طرح۔ بہت زیادہ (بحر) جی کہیں لگتا نہیں
بے طور گھبراتا ہوں میں۔ دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج۔ بے عزت۔ (ف)
صفت۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے توقیر۔ بے عزتی کرنا۔
ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا۔ بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان
بے عنوانی۔ مونث۔ بے قاعدگی۔ بے ضابطگی۔ بد انتظامی۔ بے عیب۔ (ف)۔
صفت۔ بیداغ۔ بے نقص۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات
میں کوئی نقصان نہیں ہے اور کوئی بشر ایسا نہیں ہے جس میں کوئی نہ کوئی
نقص موجود نہو (موعظہ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی
عیب نہیں ہے عیب ذات خدا کی مگر ہمکو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں سے دلی
گفتگو ہے۔ بے غایت (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی۔ بے غرض (ف)
صفت۔ بے طمع۔ بے پروا۔ بے غل و غش (غل۔ ع۔ بکسر اول و تشدید لام
کدورت۔ کھوٹا پن۔ غش بفتح اول و تشدید شین کدورت۔ میل۔ ترکیب۔
فارسی اسے بے غل و غش اور بے غش و غل دونو طرح بولتے ہیں اور کسی
حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے) صفت۔ بے تکلف۔ بے دریغ
انا شناپ۔ اندھا دھند (فقرہ) وہ بے غل و غش صرف اللہ کا فی قسم
آجاتی ہے۔ بیفکری سے۔ بے پروائی سے۔ بکثرت۔ بکثرت۔ بے غم۔ (ف)
صفت۔ بے فکر و تردد۔ بے غمی۔ مونث۔ بے فکری (شعلہ) ہمیں ہے
بے غمی طفلی کی بہتر جدائی ہے ہمکو برق بلا ہوش۔ بے غیرت۔ (ف) صفت
بے حمیت۔ بے حیا۔ ناہموار۔ بدتہذیب۔ بے غیرتی۔ بے کمر باندھنا۔ بے حیائی کر

آمادہ ہونا۔ بے شرم بنجانا۔ بےغیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا۔ بےغیرت بنجانا۔
(توبۃ النصوح) مرتا کیا نہ کرتا کلیم نے بےغیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھکر باپ کو
یہ خط لکھا۔ بےغیرتی کا جامہ پہننا۔ بےغیرت بنجانا (ابن الوقت) ابن الوقت بےغیرتی کا
جامہ پہن پہن اسی شام کو آدھمکے۔ بےفائدہ۔ صفت۔ فضول۔ بیکار۔ بغیر کسی مطلب کے
بےفصل۔ صفت۔ بے وقت۔ موسم کے خلاف۔ (داغ) اب تو بےفصل کبھی
برسات ہوا کرتی ہے۔ بغیر فاصلے کی۔ مسلسل۔ بےفصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم
خلاف بے وقت ہو (امیر) وہ پیر ہوں کہ جوانوں کا رنگ رکھتا ہوں۔ عزیز کیوں
ہوں بےفصل کی بہار ہوں میں۔ بےفکرا۔ صفت۔ (لکھنؤ) آزاد۔ بےپروا
(دہلی) جسے کسی کی کچھ فکر نہ دنیا کا تردد۔ بےفکرے وہ ہیں فکر دو عالم نہیں جنھیں
بےفیض (ف) صفت۔ وہ شخص جس سے فیض نہ پہنچے۔ بخیل۔ کنجوس۔ بےقابو
صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔ بےقاعدہ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے
خلاف۔ اصول کے خلاف۔ بےقدر۔ صفت۔ بے رتبہ۔ بے عزت۔ ناچیز۔
بےقدرا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ حق ناشناس۔ بےقرار
(ف) صفت۔ بےکل۔ پریشان۔ مضطرب۔ بےچین۔ بےقرینے۔ صفت۔ بے
ٹھکانے۔ بے موقع۔ گڑبڑ۔ پریشان (رہا عشق) کیا مجھے بےقرینے کر ڈالا
سر پٹخنے سینے کر ڈالا۔ بےقصد (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری۔
بےقصور (ف) صفت۔ بےگناہ۔ بےجرم۔ معصوم۔ پاک۔ بے الزام۔ بےخطا
بےقضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا۔ قتل۔ وقت مار ڈالا (شوق) مجھکو اس
غم کا کب سہارا تھا۔ بےقضا آج تو نے مار ڈالا۔ بےقلعی۔ صفت۔ اُن تن
کو کہتے ہیں جس پر قلعی نہ ہو۔ بےقول۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ بات سے
ہٹ جانیوالا۔ بےقیاس (ف) صفت۔ ان گنت۔ بےحساب۔ بےانتہا۔

خیال سے باہر۔ بےقید (ف) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ آوارہ۔ بے روک
(محسن) کتنا بےقید ہوا کسقدر آوارہ پھرا کوئی منزل نہ بچا جس سے نہ گذری اے عقل
بیکار۔ صفت۔ بے روزگار۔ بے مشغلہ۔ بے شغل۔ بے قدر۔ ناچیز۔ بےنتیجہ
خراب۔ ناقص۔ نکما۔ ناکارہ۔ بیکاری (ف) مونث۔ خالی ہونا۔ فارغ نشینی۔
بے روزگار رہنا۔ بے مشغلہ ہونا۔ بیکراں (ف) صفت۔ بےحد۔ بے انتہا۔ بیکس
(ف) صفت۔ تنہا۔ بے یار و مددگار (انیس) مجھ سا بھی کوئی بیکس و بے پر نہ ہوگا
محتاج۔ غریب۔ عاجز۔ بیکل۔ صفت۔ بے آرام۔ بےچین۔ بےقرار۔ اعضائے
انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بیکلی۔ مونث۔ بےچینی۔ بےقراری۔ (داغ)
یہ شب فرقت ہے کسکو پھولوں کا بستر پسند۔ بیکلی ہے کروٹیں ہیں مجھے اختر
پسند ہو۔ وہ تکلیف جو کسی بوجھ اٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے۔ بےکلیجے
صفت۔ بے جگر (شعور) اس تجاہل کے تصدق ہوں تجھے کہتے ہو۔ بےکلیجہ
ہی عشق کا پتلا ہے یہی۔ بے کم و کاست (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھاک
بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح۔ بےکھٹکے۔ بےخوف و خطر۔ بےکیف و کم۔
صفت۔ ٹھیک ٹھاک۔ بےکینڈے۔ بد قطع۔ بیگانگی (ف) مونث۔ غیریت
بے تعلقی۔ بیگانہ۔ (ف) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا۔ اپنے مضمون دل تو
اپنا آتے ہیں عالم کو امیر۔ ہے وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند۔ بیگانہ کا مقابل
اجنبی (امیر) بیگانے ہوے نزع میں جتنے تھے یگانے۔ آنکھیں جو پھیریں
پھر گئی عالم کی نظر آج۔ پردیسی۔ (سبزہ کے واسطے) سبزہ خودرو۔ بیگانہ
سر پنیری کی جگہ۔ بیگانہ سر کدو کے برابر جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا
ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں۔ بیگانہ خو
(ف) صفت۔ وہ جسکی سرشت میں میل جول نہ ہو۔ اکھڑ۔ غیر مانوس۔ بیگانہ رہنے والا

صفت۔ بیگانہ۔ غیر۔ اجنبی کیطرح (داغ) پھنسایا اُس بت بیگانہ وش کو محبت کی گرفتاری
تو دیکھو۔ (مومن) عصہ بیگانہ دار ہونا تھا بس یہی تجھ سے یار ہونا تھا۔ بیگلے نے
فلانے پر شکرا پالا۔ مثل۔ دوسرے کے بھروسے پر ذمہ داری کا کام اپنے سر لیا۔ بیگانی
کھتی پر چھیا گر ناچ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوسرے کی حیثیت پر
غرور کرے۔ بیگانے جبر سے آزاد کرنا۔ عو۔ غیر کے مال پر فیاضی دکھانا۔ بیگاہ (ف)
صفت۔ بیوقت۔ بیگماں (ف) صفت۔ بے شبہ۔ بیشک۔ بیگناہ۔ بے
جرم۔ بے قصور۔ ناحق۔ بیوجہ جیسے بیگناہ مارا گیا۔ بیگناہی (ف) مونث
بیجرم ہونا۔ بقصور ہونا۔ بے گنتی صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ (بحر) چمکی
ہوئی قدیم محبت سے اندنوں بیگنتی پڑے لوہے اجازت سے اندنوں۔ بے گھرا
صفت۔ بے خانماں۔ وہ شخص جسکے گھر بار نہو۔ (میر) ہر دل میں رہتے ہیں گھر
آتے نہیں نظر۔ ہرجائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھر سے نہیں۔ بے لاگ صفت
صاف۔ بے غرض۔ بغیر کسی طرفداری کے۔ کھرا (مرآۃ العروس) اول دل
مجھے بھی روک ٹوک شروع کی تھی تم تو جانتے ہو میرا کام کیسا بے لاگ ہوتا ہے
آخر تھک کر بیٹھ رہے۔ بے لاگ لپیٹ بغیر کسی قسم کی جنبہ داری کے۔ صاف
صاف۔ بے لحاظ (ف) عاقل۔ بے احتیاط) صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔
بے ادب۔ گستاخ۔ بے لگام۔ صفت۔ منہ زور۔ سرکش۔ شریر گھوڑا۔
منہ پھٹ۔ آزاد۔ بے روک (شمشاد) دہر نے جنکو بے لگام کیا۔ اپنے خنجر کو
کہتے ہیں شبدیز۔ بے لگاؤ۔ صفت۔ الگ۔ جدا۔ محفوظ۔ (فقرہ) ایک میرا
ہی مکان بے لگاؤ ہی ورنہ اور سبکا نو تکی چھتوں سے چھتیں ملی ہوئی ہیں ؎
بغیر طرفداری کے۔ (رشک) چلنا ہو بے لگاؤ تو وہ تیر سا سیکھ ؎ بے ربط۔
بے میل۔ بے جوڑ۔ بے لوث۔ صفت۔ خالص۔ بے آمیزش (توبۃ النصوح) بیمزہ ہے

غرض ان دنوں کی زندگی اسکی پاکیزہ اور مقدس اور بے لوث زندگی کا نمونہ تھی جو
مذہب تعلیم کرتا ہی۔ بے لیے دئے۔ صفت۔ بغیر صرف کرنیکے (شاد) چلتا نہیں
ہے کام کوئی بے لیے دیے۔ اُس ہاتھ سے جو دیجیے اس ہاتھ لیجیے۔ بے مات صفت
سوتیلا۔ سوتیلی (فقرہ) یہ دونوں بے مات بھائی بہن ہیں۔ بے مار مر گئی۔
عو۔ بے موت مر گئی۔ قبل از وقت مر گئی۔ بے مار کی توبہ جب کوئی شخص بغیر
کسی وجہ کے روتا ہی تو کہتے ہیں۔ بے مانند۔ صفت۔ بیمثل (رشک) آہ سوزاں
بدل اندازی میں بے مانند ہی۔ بکو تا کا اُسنے نکہت کے برابر اُڑ گیا۔ بے مایہ
(ف) صفت۔ بغیر انسانیت کے بیخودی کی حالت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ بے ما
(ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج۔ بے مایگی۔ مونث۔ احتیاج۔ افلاس (تسلیم)
گرچہ بے مایگی قسمت میں ہے چشم تر رونے کبھی ترسائیگی۔ بے مثال (ف) صفت
بے مثل۔ لاجواب۔ بیمثل۔ صفت۔ بے نظیر۔ لاجواب۔ بے محابا۔ (ف)
صفت۔ بے دھڑک۔ بیخوف۔ بے تکلف۔ بے حجاب (ناسخ) نگاہ
بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل ہائے تمکین آزما کیا (صبا) یہ آنکھ پڑنیکی خوب ہیں
بے محابا گفتگو اچھی نہیں۔ (رشک) قتل و غارت بن رہا ایسا بے محابا ہو گیا گھر
تو کیا قصر تن عاشق خراب ہو گیا۔ بے محل صفت۔ بے موقع۔ بیوقت
بیجا (جان صاحب) کیا آگ بے محل لگی گھر کے مکان میں۔ بے محل بات۔ منہ
بے موقع بات۔ نامناسب فعل (داغ) بے محل بات بھلی بھی تو بری ہوتی ہے
شکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کیسی۔ بے مروت (مروت۔ عربی میں
مردانگی۔ مجازاً احسان) صفت۔ وہ شخص جسکو کسیکا پاس و لحاظ نہو۔ طوطا چشم
بیمزہ۔ (ف) صفت۔ بے لطف۔ خراب۔ بد ذائقہ۔ ناساز۔ علیل جیسے طبیعت
بیمزہ ہے۔ رنجیدہ۔ کشیدہ خاطر۔ ناخوش (امیر) ہیں ان دنوں فراق میں سالی سے کے

بے	بے

تلخ کام۔ پوچھو تو حضرت ! زسے یہ کیوں بے مزہ ہوئی۔ بے مزگی۔ (بفتح سوم و
چہارم) مونث ! بےلطفی۔ ملال (شمشاد) اب ہاں جانے سے جُز بے مزگی کیا حاصل
! خرابی (ذوق) نہیں جُز بے مزگی کوئی مزا دُنیا میں۔ پر مزیدار بنا دیتے ہیں غفلت کے
مزے۔ بے مصرف۔ ! بیکار۔ نکما ! بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ (شعر) ہمکو بے مصرف
پھرایا گردشِ افلاک نے۔ کب ہماری خاک کا ساغر بنایا چاک نے۔ بے معنی۔ صفت
! وہ لفظ جسکا کچھ مفہوم نہو۔ مہمل۔ بیفائدہ۔ پوچ۔ بے اصل۔ بے معنی بات۔
مہمل بات۔ بے مغز۔ (ف) صفت ! خالی۔ کھوکھل (ذوق) سرکشی کرتے
ہیں بے مغز نہ پُر مغز وقار۔ جز حباب آپ سے سر کھینچے نہ بالا کوئی ! ہیچ۔ پھس
سبک۔ (سحر) عالی ہے دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم۔ جو سے کیطرح نالۂ فریاد
کرینگے۔ بےمقدار۔ (ف) صفت۔ بے وقار ! بے وقعت۔ بے منت۔ (ف)
صفت ! بغیر احسان رکھے ! بے پروا۔ بے نیاز (خدا کی شان ہیں) تا بلا تردد
بے سوچ بچار۔ بے تکلف۔ جیسے انکی پچاس ہزار کی آمدنی تو بے منت ہے
! بے دریغ۔ جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہے۔ بے پتا۔ مذکر۔ بھنگ چھاننے
کی صافی ! وہ دو شاخہ لکڑی جسمیں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں اس
آلہ کے ذریعے سے بغیر کسی دوسرے کی مدد ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے۔
بے موت مارنا۔ متعدی ! قبل از وقت مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ صدمہ دینا (خلیل)
گریہ و نالۂ دل نے مجھے مارا بے موت۔ دشمنی اور اثر آہ ہوا کیا کرتا۔ بے موت
مرنا۔ لازم (شرف) دم توڑتا ہوں اُس گلِ رعنا کے سامنے۔ بے موت
مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے۔ بے موجب ! عو۔ بے موقع۔ خلاف دستور۔
بیجا (جانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب۔ اپنی ہاں
بہنوئی سے تم رکھو یہ بیٹا اخلاص ! بے سبب۔ ناحق۔ بے موسم۔ صفت۔
بے رُت۔ بے وقت۔ بے موقع۔ صفت۔ بے محل۔ بے وقت۔ نازیبا۔ نامناسب۔ بے مہار
صفت۔ آزاد۔ بے روک (حاجی قلبول) نبض نازدے بے مہار کی چال چلتی ہے بہر
(ف) صفت۔ بیرحم۔ بے میر بازی۔ بتر۔ مقولہ۔ گنجفے کی بازی ہے جب پہلی تقسیم
میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہکے بازی ملا دیتا ہے اور پتّے از سر نو بانٹے
جاتے ہیں ! بغیر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے۔ بے نام۔
(ف) صفت۔ گمنام۔ مجہول الاسم۔ بے نام و نشان (ف) صفت۔ بے پتہ
بے ٹھکانے۔ گمنام۔ وہ شخص جسکا کچھ پتا نہو۔ بے نصیب۔ صفت ! محروم۔
(بنات النعش) نیا سنی نفع بیانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا !
بدنصیب۔ بد قسمت۔ کمبخت (منیر) لالہ بنا چمن کا نہ ٹھہرا چراغ گور کس بے نصیب
داغ کو میرا جگر ملا۔ بے نظیر۔ (ف) صفت۔ بے بدل۔ لاثانی۔ لاجواب۔ بے مثل
بے نقط سنانا۔ بغلظات گالیاں سنانا۔ بیجا گالیاں دینا (وزیر) کیا بے نقط
سناتا ہے تیرا دہان تنگ۔ گویا ہیم کلمہ دشنام ہو گیا۔ بے نقط گالیاں دینا
فحش گالیاں دینا (مصحفی) کس دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط۔ جو سنو سنو
گالیاں مجھے دیتے ہو بے نقط۔ بے نماز ہونا۔ لازم ! عورت کو حیض کے ہونا جیسے
ہونا۔ بے نمک۔ (ف) صفت ! بے مزہ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ابھی کمسن ہیں
نام خدا کیا جانو۔ بے نمک دی ہو تم یہ مزا کیا جانو ! برا۔ ناگوار۔ بے رونق پھیکا
(بلبلِ الفت) دیکھنا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا سا سانولا پن ہے (ظفر)
ہو گیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روئے گل۔ بے نمکنا سے میرے شور سے
بلبل ہو گیا۔ بے نمک آواز۔ وہ آواز جسمیں کچھ لطف نہو۔ دل پر اثر کرے۔ بے
ننگ و ناموس۔ صفت۔ بے شرم۔ بیحیا۔ بدچلن۔ بدوضع۔ آزاد۔ بے نوا۔
مذکر۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی قید سے آزاد رہتا ہے (دیکھو مرغ چمن)

بے

ہوا تری فرقت میں بے نوا کل ہاتھ میں اُٹھا کے پیالا نکل گیا ۲ صفت ۔ بے
سامان بیکس (آتش) بے نوایان محبت پہ گمان بد نہ کر۔ چار ابرو بھی یاں
دل صاف ہے آزاد کا ۔ ۳ بنوائی کرنا ۔ لازم ۔ ۱ بے نوا فقیر کا انداز اختیار کرنا ۔ (ہجر)
والے غیرت چین پیشانی شبنم دیکھئے ۔ کھینچیگا قشقہ جبیں پہ بنوائی کیجیے ۔
بے نہایت ۔ (ف) صفت ۔ بیحد ۔ بے نیاز ۔ (ف) صفت ۔ مستغنی ۔ آزاد ۔
وہ جو کسی کا محتاج نہو ۔ بے پروا ۔ بے نیازی ۔ مونث ۔ بے پروائی ۔ (غالب)
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے ۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی ۲ آزادی ۔ خود
مختاری ۔ خودسری سے (آتش) صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیں لا کھد لا کہ
شکر خدا کی جناب میں ۔ بے نیل مرام ۔ (ف) ع ۔ بے پہنچا ۔ فایز ہونا ۔ کامیاب
ہونا ۔ مرام ۔ ع ۔ مقصد ۔ غرض ۔ مطلب) بغیر کامیابی ۔ بغیر حصول مقصد
ناکام ۔ نامراد (فقرہ) جو آدمی سید کو بلانے گیا تھا بے نیل مرام آپس
آیا ۔ بے وارثا ۔ صفت ۔ ع ۔ اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی مددگار نہو
بے وارثی ناؤ ڈانواں ڈول مثل ۔ لاوارثی چیز کی نگہ کسیکو نہیں ہوتی بغیر
مالک کے سب کام خراب ہوتے ہیں ۔ بے واسطے ۔ (ف) صفت (ع) ۔ بے
وسیلہ ۔ بے ذریعہ خواہ مخواہ ۔ بے سبب ۔ خدا واسطے ۲ ناحق (حافظ حسین)
بیواسطے شر روز کیا کرتی ہی خیرن ۔ ان معنوں میں عوام عورتیں بیواسطے کو
کہتی ہیں ۔ بیوجہ ۔ صفت ۔ بغیر کسی سبب کے (داغ) وہ نازک ہیں نہ ہونگے
اسکے پرزے انکے ہاتھوں سے نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے پٹھے پر ۔
بیوحدت ۔ صفت ۔ بیحیا ۔ بے شرم ۔ بے ادب ۔ بدلحاظ ۔ بیہودہ ۔ اُجڈ
(محسن شفاعت و نجات) مدارج وحدت سے کثرت مقام ۔ نہیں اپنا بیوحدتو نسبے
کلام درشک) ایسی استعمال کی کثرت ہوئی ۔ دختر انگور بے وحدت ہوئی

بے

ہونا ۔ (ف) ۱ بدعہد ۔ وہ شخص جو دوستی کا پکا نہو ۲ بیمروت ۳ ناشکرگزار ۔ بیوقت
صفت ۔ بیموقع ۔ جو وقت کے خلاف ہو ۔ موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے
اگر کوئی شخص دوپہر کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں کہ بیوقت کی چیز
گائی ۔ (فقرہ) آپ بھی قل ہیں گانیوالوں کو بیوقت چیزوں کی فرمایش سے زچ کر دیتے
ہیں بیوقت کا الاپ ۔ نامناسب جھگڑا (شمشاد) ہنگام وصل جانے دے پہلی
شب کا تیں ۔ بیوقت کا الاپ تو اے خوش گلو نہ چھیڑ ۔ بیوقت کا راگ ۔ بیوقت
کی شہنائی سے کہتا ہی ہنس کے گل یہ شمشاد پردہ گل ۔ بیوقت کا یہ راگ
مرے روبرو نہ چھیڑ ۔ بیوقت کی جڑھنا ۔ لازم ۔ کسی بیموقع بات کرنیکی
جگہ ۔ نامناسب فعل کرنا بیموقع نشہ ہونا (سحر) منہ سے لگا یا جام تو بیوقت
کی چڑھی ۔ بڑے لپٹ کے نرگس مخمور کے لئے ۔ (داغ) بیوقت کی چڑھی ہی نہوگا
اُتار آج ۔ ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج ۔ بیوقت کی راگنی ۔ ۱
راگنیوں کی اوقات معینہ کے خلاف ۲ بیموقع (فقرہ) زمانہ بدلگیا نئی تعلیم
پھیلی ہی ہی اور آپ ہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں ۔ بیوقت کی سوجھنا ۔
بیموقع نامناسب فعل کرنا (امیر) یہ کیا بیوقت کی سلے حضرت دل آپکو سوجھی
اُٹھے ہیں دیکھکر آپ جیب و دامن سے بیٹھے ہیں ۔ بے وقت کی شہنائی ۔
روشنائی ایک باجہ ہے جو علے الصباح راجوں کے جگانیکو بجاتے ہیں ۲ بیموقع
بات ۔ بے وقر (ف) صفت ۱ بیعزت ۔ ذلیل ۔ خوار ۲ اوچھا ۔ کم ظرف ۔
۳ فرومایہ ۔ سبکسر ۔ بے وقری ۔ مونث ۔ بیعزتی ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ سبکسری
بیوقعت ۔ صفت ۔ بیغیرت ۔ بے اعتبار ۔ بے وزن ۔ بیوقوف ۔ صفت ۔
کم عقل ۔ احمق ۔ نادان (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف
اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی ۔ بیوقوف بنانا ۔ متعدی ۔ احمق بنانا

بیوقوف بنانا۔ لازم۔ بیوقوف کے سر پر کیا سینگ لگے ہوتے ہیں۔ مقولہ۔ بیوقوف کی
کوئی خاص شناخت نہیں ہے وہ اپنے حرکات سے پہچانا جاتا ہے۔ بیوقوفی۔ مونث۔
۱ نادانی ۲ حماقت ۳ عوام مزاح سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کسکی بیوقوفی ہے۔
بے ہمت۔ صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ارادہ ۲ سست۔ کاہل۔ مجہول۔
بے ہمہ با ہمہ (ف) صفت۔ خداتعالے کے بے نیازی و کریمی کی نسبت
کہتے ہیں ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کہ رہاتے دُنیاوی و جھگڑے
فسادسے الگ رہے مگر لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہی نصوح کے
نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دُنیا سے بے تعلق اور اپنی زندگی کو بے ہمہ و
با ہمہ سمجھتا تھا۔ بے ہنر (ف) صفت۔ وہ شخص جسکو کوئی ہنر نہ آتا ہو۔ پھوہڑ
بے ہنرا صفت۔ مذکر (عو) بے ہنر مرد۔ بے ہنری۔ صفت۔ مونث۔ عو۔ بے
ہنر عورت (بنات النعش) جو لڑکیاں بیاوقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں
سننے میں کھوتی ہیں بے ہنری ہیں۔ بے ہنگام۔ ف۔ صفت۔ بیوقت۔ بے
ہنگم۔ صفت۔ بیڈول۔ بھونڈا۔ بیوقع (بے ہنگام کا بگڑا ہوا ہے) (بنات
النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں صورت دیکھو تو بے ہنگم۔
بیہودگی۔ (ف۔ بِہ۔ بہود۔ حق۔ فائدہ۔ لفظی معنی غیر منفعت۔ ناحق ہونا)
مونث۔ خرابی۔ بداسلوبی۔ بےسلیقگی۔ پھوہڑپن۔ بے ڈھنگاپن۔ نالائقی
ناشایستگی۔ حماقت۔ نادانی۔ بیہودہ (ف) صفت ۱ ناحق۔ باطل ۲ لغو
واہیات۔ خرافات ۳ خراب۔ نکمّا ۴ ناشایستہ۔ غیر مہذب۔ نامعقول۔
۵ بےسود۔ بیفائدہ۔ ناجائز۔ بےنتیجہ جیسے بیہودہ خرچ ۶ فحش ۷ آوارہ۔ سرگرداں
بیہودہ پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیہودہ گو۔ (ف) صفت۔ فضول
بکنے والا۔ بیہودہ گوئی۔ (ف) مونث۔ غیر مہذب گفتگو۔ فضول گوئی۔ بیہوشی

صفت ۱ کسن راسیر کچھ فکر دخت رز کی پیر مغاں ہے لازم۔ بیہوش ہنا نہیں ہے
ہشیار ہو گئی ہے ۲ بدحواس ۳ فریفتہ (ذوق) دختِ رز پڑا ہر سدلہ بھی بیہوش
ہے۔ ہاتھ لانا کیوں نہو آخر پرانا جوش ہے ۴ غافل۔ بےخبر ۵ ناواقف۔ بے
یار (ف) صفت۔ بیکس۔

بیا۔ (ہ۔ س۔ و ج بیج۔ یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم ہے) (عم) مذکر۔ بیج۔
بَیا۔ (ہ۔ بفتح اول۔ س۔ دی چڑیا) مذکر ۱ تولا۔ وہ شخص جو بازار میں
غلہ تولتا ہے ۲ ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہے۔
بیاباں۔ (ف۔ در اصل بے آباں تھا الف و نون فاعلیت کا ہے یعنی بے
آب و گیاہ۔ غیر آباد جنگل) مذکر ۱ صحرا۔ جنگل۔ دشت۔ بادیہ۔ اُو سَر۔ ویرانہ
۲ اُجاڑ۔ بیاباں مرگ۔ (بے ضمانت و بغیر علاج تن) (ف) صفت۔ اُس
شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مرا اور کوئی اُسکا پرسان حال نہو (ناسخ)
یہی دعا ہے خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ۔ نہ پیر غم سے ہو پیراہن عزیزاں چاک
بیاباں گرد۔ بیاباں نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنیوالا۔ وہ شخص جسکا کہیں ٹھکانا
نہو۔ بیابانی۔ (ف) صفت۔ بیاباں سے منسوب جنگل کا جنگل میں پھرنیوالا۔
بیاج۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر (عم) سود۔ منافع۔ بیاج بٹا۔ مذکر۔ عم۔
نفع نقصان۔ بیاج بھرنا۔ عو۔ سود ادا کرنا۔ (ابن الوقت) بھلا آپکی عقل
قبول کرتی ہے کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجن کا بیاج بھرے۔ بیاج
پہ بیاج۔ سود در سود۔ سود بالائے سود۔ بیاجو۔ عم۔ در اصل جو سود پر لگا
جائے۔ سودی۔ سود پر۔ نفع پر۔ بیاج خور۔ مذکر۔ عم۔ سود لینے والا۔
بیارہ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث (گنوار) ہوا۔
بیاری۔ (ہ۔ بالکسر) عم۔ ہندو۔ مونث۔ رات کا کھانا۔

بیاز۔ (ہ۔ بالکسر۔ بروزن راز صحیح ہی اور بروزن نیاز غلط ہی) مذکر۔ سود (جانصاحب) جسے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہی۔ مثل ہے سود سے بیجان ہوتا بیاز پیارا ہی۔ بیاز و بیازو ند۔ صفت۔ عو۔ سودی۔ (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض دام بیازو ند لیکے دکان رکھی۔

بیاسی۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ ۸۲۔ ۸۲ ـ

بیاض۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ا سفیدی (امیر) صفائی قلب مجنوں کا سر اسر حال لکھا ہی۔ بیاض گردن لیئے تصدق میر دیوان پہ ۲ سادہ کتاب جسمیں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں (رشک) باندھا جو خاکساری و افتادگی کا حال۔ تھے جبہ بیاض میں سب اشعار گر پڑی ۳ دل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ۴ وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں۔ پاکٹ بک۔ **بیاضی**۔ (ف۔ ی نسبت کی ہی) صفت (کنایۃً) اشعار لطیف

بیاگرفی۔ (انگ) مونث۔ تذکرہ۔ سوانح عمری۔

بیالا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ا دیوار کا سوراخ۔ روشندان ۲ صفت کھٹا۔ ترش۔

بیالیس۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ ۴۲۔ ۴۲ ـ

بیان۔ (ع۔ فصاحت۔ زبان آوری۔ ظاہر) مذکر ا قول مقولہ تقریر۔ گفتگو ۲ اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار۔ شہادت ۳ تفصیل تفسیر ۴ باب ۵ مضمون ۶ فصل ۷ مقدمہ معاملہ ۸ ذکر کیفیت حالت جیسے بیان کرکے رونا ۹ رپورٹ۔ خبر۔ اطلاع ۱۰ وہ علم جسمیں تشبیہ مجاز۔ استعارہ کنایہ وغیرہ کی رو سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں۔ بیان مراتبی ٹھیک بات کا اظہار۔ بیان بدلنا۔ لازم۔ کہے ہوئے کے خلاف کہنا۔ اپنے پہلے اظہار سے پھر جانا۔ کہے ہوئے بیان کے خلاف بیان کرنا۔ اپنے قول سے پلٹنا۔ بیان تائیدی۔ وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے۔ بیان تحریری ۱ وہ بیان جو لکھا ہوا ہو ۲ (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضی دعوے کے جواب میں داخل عدالت کرتا ہی۔ بیان دعو۔ دعوے کی تفصیل حقیقت حال۔ دعوے کا ثبوت بیان زبانی۔ تقریری بیان۔ بیان سے باہر مفصل کیفیت ادا ہو سکنے کی جگہ (شعر) نگہ ناز کی شوخی ہی بیان سے باہر۔ اوّل ناوک بیدادہی کا م آخر ہی۔ بیان ضمنی۔ وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا جائے۔ بیان کرنا۔ ا ظاہر کرنا گفتگو کرنا۔ کہنا ۲ عو۔ برا بھلا کہنا ۳ عو۔ بین کرنا۔ سر گزشت دہرانا۔ بیان کرکے رونا۔ مردے کی خوبیاں اور اسکے حالات بیان کرکے رونا (فقرہ) بیان کرکے رونا منع ہی جو کچھ گزرے دلپر گزرے۔ بیان ہونا۔ لازم۔ اظہار ہونا (راسخ) اہل محشر تھکے رہو کل تک۔ آج میرا بیان ہونے دو۔

بیانا۔ (ہ۔ بالکسر) لازم۔ عو۔ بچہ دینا مویشیوں اور گھوڑی کا۔ یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہی۔ پرندوں کیواسطے نہیں بولتے۔

بیانا۔ مذکر۔ عم۔ صحیح لفظ "بیعانہ" ہے۔

بیاہ۔ (ہ۔ ف بین ہو۔ بہوک۔ نئی بیاہی عورت سنسکرت میں وواہ۔ اور بواہ۔ بیاہ کو کہتے ہیں۔ نظم اردو میں بروزن راہ چاہیئے۔ بروزن سیاہ غلط ہی) مذکر۔ شادی۔ نکاح (داغ) کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں۔ خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی۔ بیاہ آنا لازم۔ شادی کے بعد عروس کا رخصت ہوکر سسرال میں آنا۔ بیاہا۔ (ہ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جسکا بیاہ ہو گیا ہو۔ بیاہ پیچھے پڑھمار۔ بیاہ پیچھے برات۔ مثل۔ عید پیچھے ٹر۔ موقع نکل جانیکے بعد کسی کام کی تدبیر سوچنا۔

وقت پر جو ہوسکے وہی خوب ہے۔ وقت اور موقع چوکنے کے محل پر کہتے ہیں یعنی بے وقت کام کرنا فضول ہے۔ بیاہ پیچھے پتّل بھاری۔ مثل۔ بڑے مصارف کے بعد تھوڑا خرچ بھی ناگوار ہوتا ہے۔ بیاہتا۔ صفت۔ ۱۔ وہ عورت جو دستور مذہبی یا رواج قومی کے موافق برادری کے ساتھ جاکر بیاہ لائے ہوں ۲۔ اُس مرد کو بھی کہتے ہیں جسکے ساتھ باضابطہ شادی ہوئی ہو (فقرہ) سعیدن کی طبیعت اسطرح کی ہے کہ بیاہتا خصم نے رنڈی کرلی اسکو گھر سے کھڑے کھڑے چھوڑ دیا۔ بیاہ جانا۔ لازم۔ شادی کے بعد لڑکی کا میکے سے سسرال جانا۔ بیاہ رچانا۔ متعدی۔ شادی کی دھوم دھام کرنا۔ شادی کی رسوم شروع کرنا (شوق) اگر چاہے یہ بات بر آئے۔ رچاؤں میں بخت سے اُسکا بیاہ۔ بیاہ رچنا۔ لازم۔ بیاہ کا جوڑا۔ مذکر۔ وہ کپڑے جو نوشاہ یا عروس شادی کے زمانے میں پہنتے ہیں (رشک) کہ خدا پہنائے پھر تیار ہے مضمون نو سہرے عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ لانا۔ متعدی۔ شادی کرکے عروس کو رخصت کرا لانا۔ بیاہ مانگنا۔ متعدی۔ عو۔ شادی بیاہ کا زمانہ یا تاریخ مقرر کرانا۔ بیاہ کا تقاضا کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ کرنا (رشک) خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاہا ہوئی غیب سے کدخدائی علی کی۔ بیاہ نہیں کیا براتیں تو دیکھی ہیں۔ مثل۔ ایک کام بذات خود نہیں کیا لوگوں کو کرتے تو دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کام سے جو اُسنے نہ کیا ہو اور دیکھنے بھالنے سے بخوبی واقف ہو اپنے تجربے پر یقین دلاتا ہے تو یہ کہتا ہے یعنے اس کام میں مشاق نہیں تو جانتے تو ہیں۔ نہیں کیا تو کیا دیکھا تو ہے۔ بیاہی (ہ) صفت مونث وہ عورت جسکی شادی ہوچکی ہو۔ بیاہی بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے۔ مقولہ لڑکی کا بعد شادی گھر میں رکھنا ایسا ہی جیسے ہاتھی کا باندھنا یعنے مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ بیاہی بیٹی پڑوسن داخل۔ مقولہ۔ بیاہی بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہتا ہے

صرف اسقدر تعلق رہجاتا ہے جتنا پڑوسن سے۔

بیائی۔ (ہ) مونث ۱۔ وہ مٹھی بھر غلّہ جو غلّہ تولنے والے کو اُجرت میں دیتے ہیں ۲۔ غلّہ تولنے کی اُجرت۔

بی بی۔ دیکھو بی۔

بیپار۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ جنس کی فروخت۔ لین دین۔ تجارت سوداگری (مسرور) بیا لقدر دل وری جنس الفت۔ یہ بڑا ہی اچھا ہے بیپار اچھا بیپاری۔ (ہ) صفت۔ جنس کا بیچنے والا۔ تاجر۔ سوداگر۔ پیشہ ور کا سوداگر۔ بنجارا

بیت۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف دل پر کھڑا زیر ہے۔ س دھیر ۱ مذکر۔ بید۔ ایک قسم کی لکڑی جسمیں لچک بہت ہوتی ہے دبڑ پنا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھا!

بیت (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گھر۔ بیوت و بیوتات جمع۔ (ناسخ) سر سے تا پا اپنے شعلے کی طرح تھرا گئی شمع کو جس شب مرا بیت حزن یاد آگیا۔ بیت اقصلی (ع) اقصے۔ زیادہ دور۔ بیت المقدس مکّے سے بہت دور ہے) مذکر۔ بیت المقدس۔ بیت الحرام۔ بیت الحرم۔ (ع) تعظیم کا گھر یا اسوجہ سے کہ جدال و قتال وہاں حرام ہے) مذکر۔ بیت اللہ۔ خانہ کعبہ (تسلیم) دل بنا مسکن صنم گلبدن ہوا بیت الحرام بتکدہ برہمن ہوا۔ آتش نیستاں پھر اگر بیت الحرم کے گرد نشست میں طرف کعبہ بیت الصنم نہیں۔ بیت الحزن (ع بضم حا و سکون ز و نیز بفتح ہر دو) مذکر۔ غم کا گھر۔ رنج کا گھر (دبیانا) عاشق کا گھر (داغ) بیکہ چھپ رہ سایہ دیوار سے بھی دور۔ آئے اگر کبھی مری بیت الحزن کے پاس۔ بیت الخلا (ع) طہارت خانہ) مذکر۔ پاخانہ۔ جاضرور (مسرور) کچھ نہ پوچھو مکان کیسا ہے پاس ہی بیت الخلا بھی اچھا ہے۔ بیت الشرف (ع) مذکر۔ (نجوم) اُس برج کا نام جسمیں کسی سیارے کی

بیت

کسی کا شرف ہو۔ مثلاً برج حمل جس میں آفتاب کا شرف ہوتا ہے۔ بیت الصنم (ع) مذکر۔
بتخانہ (داغ) مقبول ہو نہ مجھ سے مسلمان کی دعا۔ یارب رقیب ہی بیت الصنم
ہوا۔ معشوق کا گھر۔ محبوب کا مکان۔ بیت العتیق۔ بیت عتیق (ع بیت۔ گھر عتیق
پرانا۔ قدیم۔ خانہ کعبہ سب سے پہلا معبد ہے) مذکر۔ خانہ کعبہ۔ بیت اللہ (ع) مذکر
خدا کا گھر۔ کعبہ۔ بیت المال (ع۔ وہ گھر جس میں مال غنیمت یا لاوارث مال
رکھا جائے) مذکر۔ خزانہ عام۔ شاہی خزانہ۔ (شعر) گاڑتے ہیں ریت میں زر
لیکے بیت المال سے۔ بعد مردن ہوتی ہے دارا کی مٹی خراب ۲ لا دعوے مال۔
لاوارث اسباب۔ خالصہ منضبطہ۔ نزول ۳ عو۔ نحس۔ کمبخت۔ بدنصیب (انشا)
بن لگاوٹ رہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی۔ کیا بری خو پڑ گئی کمبخت بیت المال کی
بیت المعمور۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہے معمور اس واسطے کہتے
ہیں کہ وہ ملائک سے آباد رہتی ہے (محسن) ہے قبلہ ہر ایک سمت پر نور سر بسر
مثل بیت معمور۔ بیت المقدس۔ (ع بضم میم و فتح قاف و تشدید دال مفتوح
و نیز بفتح میم و سکون قاف و کسر دال) مذکر۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن) پیش
نظر جناب عالی بیت المقدس کا باب عالی۔ (مصرع) قدم شہ دیں معراج میں شرف پا
بیت المقدس کا ۲ بیت مقدس بھی کہتے ہیں (قدر) ہے بیت مقدس کہ معلق ہے
ہوا پہ۔

بیت۔ (ع۔ بالفتح) مونث (اصطلاح شعرا) وہ نظم جس کے دو مصرعے
جن کا وزن ایک ہو۔ ابیات۔ جمع۔ بیت الغزل۔ عمدہ شعر۔ منتخب شعر ۲
اس شعر میں بیت غزل کے سوا شعور ہے کونہ ریختی کا تباہی مکان ۲ بیت بازی
مونث (لکھنؤ) لڑکوں کا کھیل۔ ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے اور دوسرا لڑکا ہی
اپنے پڑھتے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونے والا شعر جواب میں کہتا ہے

بیٹ

جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا ہار مانتا ہے۔ بیت بچتی۔ مونث۔ (دہلی)
بیت بازی (اردوئے معلیٰ غالب) اس امر سے قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی
دان و عالم ہے کہ میں لڑکوں کی طرح بیت بچتی کروں۔

بیتال۔ (ہ۔ صحیح بکسر اول ہے زبان پر بفتح اول ہے) مذکر۔ بھوت۔ پریت
دیو۔

بیتلا۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بیتل بنایا۔ اور پھر اردو والوں نے
اس پر الف اضافہ کیا) صفت مذکر۔ لاوارثی مال۔ لادعویٰ مال ۲ عو۔ نکما۔ خراب
نگوڑا ہوا ۳ (جواریوں کی اصطلاح) چوری کا مال۔

بیتلی۔ صفت مونث۔ عو۔ کمبخت۔ بدنصیب ۲ ناکارہ۔ ناچیز۔ نگوڑی گری
سوئی۔

بیتنا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) لازم۔ عو۔ گزرنا۔ تمام ہونا۔
ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ تجربہ ہونا ۲ گزرنا ۳ مصیبت آنا۔ وارد ہونا۔ واقع ہونا۔ بیتی۔
(ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ عو۔ مصیبت۔ آفت۔ ماجرا۔ گزری
ہوئی سرگزشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔

بیتے سنانا۔ بیتے کہنا یا کرنا۔ سخت کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ بدزبانی کرنا (جانصاحب) بڑی
مولوی نے تفضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے در سے الفت ان نکل گیا ۵ معروف
نہ کہہ کسی کو منہ سے بیتے۔ رنگین کو کسی بات میں الزام نہ دے۔ (شعر) سنایا کرتے
ہیں یہ بات بات میں بیتے۔ ہنر کو قاعدۂ گفتگو نہیں آتا۔ یہ بیتے غالباً ابیات
کا مخفف ہے جو کلمات تحقیر ہیں۔

بیٹ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ گیند کھیلنے کا بلا۔ دستہ۔

بیٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

بیٹا

پیٹ کھا جانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسی کی نقل کرتا ہے تو مذاقاً بغرض تحقیر کہتے ہیں
(فقرہ) اخاہ آج تو آپ اس طرح موسیقی کی مٹی خراب کر رہے ہیں گویا تان سین کی پیٹ
کھا گئے ہیں۔

بیٹا۔ (ھ) بکسر اول بسکون یائے مجہول۔ پسر۔ چھیلا۔ لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے
لوگ کم عمروں کو بلا امتیاز تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مرآۃ العروس) اصغری کی مولوی
صاحب نے کہا کیوں بیٹا اپنا انتظام کون کرے پیار سے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں
جیسے دولھا بنڑا۔ بنا۔ (فقرہ) مہر نیا دار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی لفظ سے خطاب
کرتے ہیں۔ بیٹا بنانا۔ متعدی۔ گود لینا۔ متبنّیٰ کرنا۔ بیٹا بیٹا کے سب نے کھایا ہے
(یا سب کھاتے ہیں) باپ بیٹے کسی نے نہیں کھایا یا نہیں کھاتے۔ مثل۔ چھوٹا
بنکر مطلب نکلتا ہے بڑا بنکر نہیں نکلتا خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے
زبردستی نہیں ملتا۔ بیٹا بیٹی۔ مذکر۔ (عو) آل اولاد۔ بال بچے (دہلی) بچوں کا
کھیل۔ گندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بناتے سوراخ کر کے پتھر یا سل پر پٹختے ہیں
بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

بیٹھا۔ بیٹھنا کا ماضی۔ بیٹھا ہوا۔ بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی میں دھرے۔ مثل۔ بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں۔
بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا۔ لازم۔ فوراً مر جانا۔ اچانک مر جانا (داغ) یونہی رہ جائے
وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی۔ حیرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں
یعنی سناٹا ہو جانا۔ بیٹھا رہنا۔ لازم۔ صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پر رہنا۔ بیکار
رہنا (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر امیدوار کب تک بیٹھا
رہتا چلتا ہوا۔ بیٹھے اٹھتے۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ ہر حال میں (حسن) جو بیٹھیں
تو رو دیا جو اٹھیں تو تھم غم۔ غرض بیٹھتے اٹھتے ان پر ستم۔ بیٹھ جانا۔ لازم۔ اکھڑا

بیٹھا

ہو جانا کے خلاف۔ جلوس کرنا۔ نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا۔ آدمی کا
کسی جگہ بیٹھ جانا۔ رک جانا۔ منہدم ہونا۔ گر جانا (رشک) غل بٹھا عالم بالا کا
محل بیٹھ گیا۔ دھس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی۔ پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ ملائم ہو نا کیا
جیسے گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا۔ گلتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا (مرآۃ العروس) تم
تو درستے چاولوں کو جب میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے۔ درست ہونا۔ ٹھیک آنا۔
(رشک) اے شہ حسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے
کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھنس جانا۔ اندھا ہو جانا (رشک)
جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدہ بے نور
زحل بیٹھ گیا۔ پیوست ہو جانا (رشک) نگہ یار تھی یا تیر
اجل بیٹھ گیا۔ (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا
(دسمر) اٹھنے کا نام لو گے تو دل بیٹھ جائے گا۔ ایسی منسی چاہئے اس ناتوان کے ساتھ
دیوالا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا۔ سوار ہونا۔ چڑھ جانا
(فقرہ) سرکار بیٹھ گئے۔ ریل چھوٹ گئی۔ عورت کا گھر میں پڑ جانا۔ جم جانا (مصحفی) آکے
جب پاس مرے گل تر بیٹھ گیا۔ جوش کھا کھا کے مرا خون جگر بیٹھ گیا۔ پارہ کا بیٹھ
جانا۔ ابھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ بیٹھ جانا۔ اندر کو گڑھ جانا۔ پچک جانا۔ سما
جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک سما جانا جیسے پیچ بیٹھ گیا۔ غم یا فاقے سے
تباہ ہو جانا۔ بیٹھ رہنا۔ لازم۔ رنجیدہ ہو کر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی
کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا (ناسخ) گو بیٹھ رہا ہوں اب جا لیک۔ پامال لسان
نقش پا ہوں۔ چپ ہو جانا۔ صبر کر لینے کی جگہ (تسلیم) اب ہم ہیں یا کنار یہی
ہجوم یاس۔ احباب اسکے بیٹھ رہے نوحہ خواں چلے۔ میں چلا جانا (امیر) آبدار
ہیں وہ جوہر نظر آتے ہیں یوں جسطرح بیٹھ رہے جام میں مے کی تلچھٹ

دیر لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۵ ہار جانا تھک جانا۔

بیٹھک (ھ) مؤ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف) مونث ۱ نشست۔ بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب اُلٹھیں بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشستگاہ (منیر) ہمارا نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں ۳ بیند اٹلا ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار ہوتی ہیں (کرنا کے ساتھ) ۵ اک قسم کی نذر و نیاز بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر کے سرخ کپڑے پہن عطر لگا پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھول کر سر ہلاتی ہیں جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ انپر زین خاں شیخ سدو شاہ دریا یا پریاں آتی ہیں گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں دینا۔ ماننا کے ساتھ (رنگین) اگو مرے سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک۔ بندی پر دگی تقیں لال پری کی بیٹھک۔ (قلق) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک۔ اور کبھی حضور رتا چمکا صحنک (رنگین) سرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگو مجھکو۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک سے ہی جمعرات گھر اپنے کو ڈگاناست جا۔ آج مٹ ڈال یہیں لال پری کی بیٹھک۔ بیٹھک سر ہونا۔ لازم۔ منت مانی ہوئی ہونا۔ **بیٹھکا** (ھ) مذکر ۱ (لکھنؤ) نشست گاہ۔ گھر۔ ٹھیرنیکا مقام۔ (امیر) خبردار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے۔ ٹھگوں کا بیٹھکا ہی جابجا چوروں کی بستی ہے ۲ آدمیوں اور حیوانات کے بیٹھنے کی جگہ۔ **بیٹھکو** صفت۔ بہت بیٹھنے والا ۳ وہ کبوتر جو اُڑ کے بہت ہی فوراً بیٹھ جائے۔

بیٹھن۔ (ھ) بفتح اول و سوم سکون دوم مجہول) مذکر ۱ وہ کپڑا جس میں

گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنیکے لئے بچھاتے ہیں ۳ مجازاً۔ نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گُندا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

بیٹھنا۔ (ھ) لازم ۱ نشست ہونا۔ پانی کی تہ میں ٹھیرنا ۲ گرنا منہدم ہونا۔ (داغ) در و دیوار اک پل میں مسکن کے بیٹھے ہیں ۳ عو۔ خرچ پڑنا۔ لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قایم مقام ہونا۔ (عاشق) اب پدر کی جگہ پسر بیٹھے ۶ بیکار ہونا ۷ سوار ہونا۔ چڑھنا ۸ (پرند کے واسطے) انڈے سینا۔ جوڑا لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا۔ پیوست ہونا۔ (انیس) تیر بیٹھا ہی جو اس چاند سی پیشانی پہ خوں کی چادر سی ہے اک چہرہ نورانی پہ۔ (شعور) واہ رے جذب محبت ہوگیا جذ دیدن۔ نیمچا سر پر بیٹھا تو ابرو ہو گیا ۱۰ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چول بیٹھنا ۱۱ (آنکھ کے واسطے) کور ہونا ۱۲ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا۔ عموماً ان معنے میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۳ کسی کام کا خراب ہو جانا ۱۴ دھم (وزن) یا قول پورا اترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھنا ۱۵ داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا ۱۶ مشق ہونا کینڈے پر آنا۔ درست ہونا (فقرہ) ابھی تک ایسے ٹھیک نہیں ایں تے ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۷ لگنا۔ ٹکر کھانا جیسے تیر نشانے پر بیٹھنا ۱۸ (قمار بازوں کی اصطلاح) جوا کھیلنا۔ (فقرہ) کہاں بیٹھکر آیا ہے ۱۹ (قمار باز) آلو نا۔ داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۲۰ منجمد ہونا بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۱ سما جانا۔ اتر آنا جیسے کنویں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۲ (عم۔ چاند کی نسبت) دیر کر کے (فقرہ) آج چاند بیٹھکر نکلا ۲۳ (شطرنج اور چوپڑ میں) مہرے کا گھر پر رکھنا ۲۴ ڈوبنا غرق ہونا۔ تہہ پر پہنچنا۔

۲۵ پہر دن کا جنتی کھانا۔ بیٹھنا اُٹھنا (ث) سے برخاست کرنا۔ تسلیم (دستوں کا
تھا ہی تسکین دل کے واسطے بیٹھتے اُٹھتے ہیں جاکر دو گھڑی دشمن کے پاس ہم بیقراری
ظاہر کرنے کی جگہ) تسلیم (تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع۔ برابر صبح تک بیٹھا اُٹھا ہے
بیٹھنے کا سہارا (اس کی جگہ داغیں) بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا۔ بیٹھ بن
اُٹھ گئے اب وہ تمہارا نہ رہا۔ بیٹھو بھی (معاملے میں دخل نہ دو۔ الگ ہو) تنبیہ کی
غرض سے کہتے ہیں یعنی کیا کیا۔ بیٹھوان (ص) صفت۔ بیٹھا جیسے بیٹھوال
جلی۔ بیٹھی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچ سکے گلا
پڑ جانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ تسلیم (جاتے جاتے رک گیا دیکھا کھڑی
ہو کر مجھے۔ جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے۔ بیٹھے بٹھائے۔ خواہ مخواہ
(محسن) یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا۔ تڑپنے لگا دل چھپنے لگا۔ یکایک۔ ناگہانی
اچانک (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھے کیا یار دل ہوا۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں
تو تجھ کو اے دل کیا ہوا۔ یہ بیکار بیٹھتا ہیں۔ ناحق۔ ناروا (رشاد) اُسے دل سے
صدمے مفت پائے اُٹھائے رنج و غم بیٹھے بٹھائے۔ بے وجہ۔ بے سبب (امیر)
اُٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف۔ ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے درد جگر
بیٹھے بٹھلائے۔ اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح ہے (قلق) بیٹھے بٹھلائے ڈرتے ہے
اے غمگیں۔ اُٹھ کھڑا ہو کوئی عرش کہیں۔ بیٹھے بیٹھے۔ دفعۃً۔ ناگہاں۔
آپ ہی آپ۔ فوراً۔ یکایک۔ اچانک۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ (امیر) بیٹھے بیٹھے یہ
وعدۂ وصل سنے کر لیا پھر اُٹھ کھڑا ہوا اُن کی ہی رگ انتظار کا (منیر) گانا نہیں ہے
نالۂ عاشق کی دھوم ہے کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپ کے۔ بیٹھے بیٹھے
سوکھ جانا۔ لازم۔ بیجا انتظار کرنا۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ۔
بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی۔ خواہ مخواہ کیا کرنے لگا جب کسی شخص کو کوئی فعل قابل

ملامت ہوتا ہے تو کہتے ہیں (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تھی کہ زہر کے فقہا من سے نکلے
(امیر) دل جو تڑپا تو اُٹھ کیوں ولی۔ بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی۔ بیٹھی جانا۔
لازم۔ دھنسی ہو جانا (داغ) کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر۔ بیٹھی جاتی ہے
دبی جاتی ہے تربت میری۔ بیٹھے سے بیگار بھلی۔ مقولہ۔ بے اُجرت یا کم
اُجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے (شوق قدوائی) بیٹھے سے بیگار بھلی آج اُسکے
گلکھری میں پلکوں ہیں اور نہ کچھ حاصل رخ پر آنکھیں تو رپچا اُٹھنگی۔ بیٹھے رہو چپ
رہو۔ دخل نہ دو۔ بس کرو۔ جاؤ (رسن) کہا ہر نے سوتے سے اپنی کچھ تقریر دل کی
چھیڑ ونہ بیٹھے رہو۔ ان معنی میں بیٹھے رہے بھی کہتے ہیں (راجہ لعل جی) خود ہوا
بید کس طرح خانہ بدوش جیسے ہیں ہراری کو گھر ڈالے بس بیٹھے رہئے ہم کون ہو
تمہیں کیا پڑی ہے تمہیں کیا غرض ہے۔

بیٹی۔ (ہ) بکسر اول و سکون یا معروف (مؤنث) لڑکی۔ دختر۔ پیاری
۲۱ فقرہ اہر عورت کو بیٹی کہتے ہیں بیٹی اور ککڑی کی بیل بڑھتی ہوئی ہے۔ مقولہ
دونوں بہت بڑھتی ہیں۔ بیٹی بیاہو۔ بکھو لکھنؤ۔ ناکتخدا لڑکی (بہار عشق)
نہیں اسکو دنیا کی کچھ شرم اب۔ بیٹی بیاہو کا دیدہ غضب۔ بیٹی دینا۔
دختر کی شادی کرنا۔ دینا (لیکھش) میرے نے کہا جاتا ادھر کی دنیا ادھر ہو
جائیگی ہے شہر آپ بیٹی نہ دوں گی۔ بیٹی ذات ہے۔ مقولہ۔ عورت ہے۔ باحیا ہے
باشرم ہے (رویاے صادقہ) دونوں کچھ صادقہ بیٹی ذات ہے اور یہی نیک
بیٹی بہو کی گرنا۔ گالی دینا۔ بیٹی لینا۔ دختر سے شادی کرنا۔ نہایت
(لیکھش) صورت شکل و رویہ دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی
دینے میں عار۔ بیٹی والا۔ عروس کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار۔ یہ لفظ شادی
سے پیشتر بولا جاتا ہے۔ بیٹے والا۔ داماد کے ماں باپ اور دوسرے اعزا

یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔

بیج - (ہ - بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ تخم۔ وہ خشک پھل جسکو بیج کی حفاظت کے لیے رکھتے ہیں۔ اصل۔ بنیاد۔ ابتدا۔ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے۔ نطفہ۔ **بیج بونا** - تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا۔ کسی امر کی بنیاد ڈالنا۔ باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجد ہونا۔ **بیج پڑنا** - لازم۔ تخم پاشی ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا۔ **بیج جاتا رہنا** - لازم۔ تخم مٹنا۔ بیج ہونا۔ قطع نسل ہونا۔ غارت ہونا۔ مٹ جانا۔ **بیج جمنا** - لازم۔ بیج کا اگنا۔ **بیج ڈالنا** - متعدی۔ تخم ریزی کرنا۔ **بیج کھاد** - (ہ) جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھانے کے واسطے دیا جائے کھاد ہے۔ مذکر۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت اور خوراک کے کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے۔ **بیج مارا جانا** - لازم۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ نسل قطع ہونا ؎ جانصاحب ہے گیا نوکری کا مارا بیج۔ یہی ہے گئے سورت میں صورت ٹھہری۔ **بیج مار دینا** - متعدی۔ بالکل غارت کر دینا۔ کسی چیز کو بالکل مٹا دینا۔ **بیج ناس کرنا** - جڑ سے اکھیڑ دینا۔ بالکل ناس کر دینا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔

بیجک - (ہ - بکسر اول و سکون یائے معروف و فتح سوم) مونث۔ فہرست۔ چالان۔ وہ مفصل یادداشت جسمیں مال کی تعداد و قیمت کی شرح مع محصول اور دیگر اخراجات درج ہوتی ہے۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دراصل ہے وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں۔ نشان۔ علامت۔

بیجو - (ہ - بفتح اول و سکون یائے مجہول و ضم سوم واو معروف) فن موسیقی کے کامل کا نام جسکو بیجو باورا کہتے ہیں۔

بیچھڑ، بیچھڑا - (ہ - بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح جیم مخلوط بہا) مذکر۔ چنے اور جو سے ملا ہوا غلہ۔

بیچ - (ہ - بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ میں۔ اندر۔ یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے۔ مذکر۔ وسط۔ اوسط۔ میانہ۔ جیسے بیچ کی انگلی۔ آپس میں۔ باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں بولتے ہو۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو۔ تفاوت۔ فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے۔ مذکر۔ مرکز۔ بیچا بیچ۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز۔ **بیچ ادھر میں چھوڑ دینا** - (عو) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) اگر کام کیا ہی تو پورا کرو، بیچ ادھر میں چھوڑ دینے کے کیا معنی۔ **بیچ بچاؤ** - مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو۔ **بیچ بچاؤ کرنا** - رفع دفع کرنا۔ صلح کرانا۔ جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا (داغ) ؎ آپ کیجے نہ ہمیں بیچ بچاؤ۔ ہونے دیجے رقیب سے میری **بیچ چوراہے میں** - وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں چوراہا کہلاتا ہے۔ منظر عام (شعر) عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض۔ بیچ چوراہے میں ٹپکا توسن چالاک ہے۔ **بیچ کا** - صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ **بیچ کھیت** - علی الاعلان۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ضرور۔ حاجی بغلول ؎ پھر حاجی سے کچھ کہتے کہ نیچے بیٹھتے ابھی پھر سوار ہوں ضرور سوار ہوں۔ بیچ کھیت سوار ہوں۔ **بیچ کی انگلی** - (ہ) وہ انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے بیچ میں ہوتی ہے۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ درجہ اوسط کی تعریف میں کہتے ہیں ؎ شاعری خوب ہے اوسط میں شعور۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ **بیچ کی بات** - (عو) درمیان کا معاملہ۔ باہمی گفتگو (فقرہ) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارا دو منّے صاحب کے بیچ کی بات تھی۔ **بیچ کی راس** - صفت

پیمانہ بھلا متوسط۔ بیچ کے گھرٹے کی (مجاز)، خالص شراب۔ بہت تیز شراب۔
(رنگین) ساقیا در پہ شیشی بھر کرے۔ پر مجھے بیچ کے گھرٹے کی دے۔ بیچ میں
آپڑنا۔ لازم۔ حکم ہونا (شوق قدوائی) بل کی لے لیکے بگڑتے ہیں جو گیسو اُنکے
رُخ صفائی کیلئے بیچ میں آپڑتا ہی۔ بیچ میں آجانا۔ لازم۔ حائل ہونا۔ دوران میں
آجانا (داغ) لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے۔ آگیا بیچ میں خیال ترا۔ بیچ میں بول
اُٹھنا۔ لازم۔ دو شخصوں کی گفتگو میں تیسرے کا دخل دینا یا کچھ کہنا (امیر) اُنسے ہے
وصل کی درخواست وہ جو چاہیں کہیں۔ غمزہ کیوں بیچ میں بول اُٹھتا ہی ممکن ہی
نہیں۔ بیچ میں بولنا۔ لازم۔ دخل دینا۔ دخل معقولات دینا (قلق) بیچ میں بولنے
والے بھی غضب ڈھاتے ہیں۔ بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ثالث بننا۔ بیچ ہونا۔
وسیلہ بننا۔ دخل دینا۔ صلح کرانا (نکہت) دعوائے نقد دل تھا مجھے دزد زلف سے۔
شانے نے پڑ کے بیچ میں جھگڑا چکا دیا۔ (داغ) ہمنشینو بیچ انکے ساتھ مرا۔ بیچ
میں پڑ کے فیصلہ نہ کیا۔ بیچ میں ڈالنا۔ متعدی۔ حکم کرنا۔ بیچ کرنا۔ ثالث کرنا (شمشاد)
بیچ میں ڈالتے ہو غیروں کو۔ یہ تو جھگڑا ہوا گلہ نہ ہوا۔ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ بنانا۔ بیچ میں سان
لینا۔ بیچ بچاؤ کیلئے جھگڑے میں شریک بنا لینا (داغ) وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے
بیچ میں مجھکو سان لیتے ہیں۔ بیچ میں قائم ہونا۔ لازم۔ واسطہ ہونا۔ حائل ہونا۔
(شرف) روکی ہی یہ کسنے آفت حشر۔ کس شریر کا بیچ میں قدم ہی۔ بیچ میں کود پڑنا۔
پرائی بات میں ناحق دخل دینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے تو اپنے پسند کے موافق نسبت
ٹھیرالی تھی۔ بیچ میں کود پڑا انکی عمائی۔ بیچ والا۔ مذکر۔ درمیانی۔ وہ شخص جسکے
ذریعے سے کوئی معاملہ ٹھیرے (منیر) بیچ والوں نے دخل دیا مجھکو۔ بیچوں بیچ۔ درمیان
وسط جسکے میانہ ہونے میں کوئی شک نہو۔ ٹھیک وسط۔ عین درمیانی (داغ) پار ہو
کشتی ہماری کسطرح جب بھنور پڑتا ہو بیچوں بیچ میں۔

بیجا۔ (ھ) بکسر اول سکون یائے معروف۔ برقع۔ نقاب (مونث۔ عو۔ کاغذ
یا کپڑے کی مصنوعی ڈراؤنی صورت۔ بچوں کے ڈرانے کیلیے ایک ہیبت ناک صورت
بنا دیتے ہیں اسکو اللہ کا فضل ہوا ابھی کہتے ہیں (انشا) کالے کاغذ کی مگر ایک
کتر کر بیجا۔ زاہد بزم کے منھ پر تو لگا سکتے ہیں۔ (رنگین) آسکے ہی شکل ٹرد تی تھی تری
بیجا سی۔ تسپہ یوں بیجا اُڑ کے دیدنہ مجھے لگو د دوا۔ نہایت بدصورت آدمی کو بھی کہتے ہیں
بیچ ڈالنا۔ متعدی۔ فروخت کر ڈالنا۔ بیچ کھانا۔ متعدی۔ صرف کر ڈالنا
ضایع کر ڈالنا۔ تلف کر دینا (جانصاحب) دل کچھ ہی بیچ کھایا میں نے ہاری ہاتھ
پائوں بیچنا۔ (ھ) متعدی۔ فروخت کرنا۔ سکارنا۔ ہنڈی کی پشت پہ بیچا لکھ دینا
بیچنا کھوچنا۔ (کھوچنا تابع مہمل) فروخت کرنا۔ کاروبار کرنا۔ (محصنات) بیری کی
دکان پر خاتون کا بھانجا بیٹھتا ہی اور جسوقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں وہی بیچتا
کھوچتا ہی۔ بیچی کرنا۔ (ہند) بیچنے کی تحریر کرنا۔ فروخت کی یادداشت لکھنا۔
بیچھی۔ (ھ) بکسر اول سکون یائے معروف کسر سوم (عو۔ مونث۔ بچھو۔
بیخ۔ (ف) بکسر اول وسکون یائے مجہول (مونث) جڑ۔ اصل۔ بنیاد۔ بیخ
بیخ بنیاد۔ (ف) مونث (جڑ) اصل نسل حسب نسب۔ خاندان کا سلسلہ۔ بیخ کنی
(ف) لفظی معنے جڑ نکال لینا۔ استیصال (مونث) جڑ کھود ڈالنا۔ برباد کرنا۔ جڑ
قطع نسل کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا (موعظہ حسنہ) خادم کر نہیں ہو وطن ہی
ہمارے سخت دشمن ہیں دیکھو کہ جیتے۔ بیخ کنی میں لگے رہتے ہیں (ہونا کرنا کے ساتھ)
بیخ و بن۔ بیخ و بنیاد (ف) جڑ۔ اصل۔ بیخ و بن سے اُکھاڑ دینا متعدی نابید
کر دینا۔ بیخ و بن سے اُکھڑ جانا۔ لازم۔ جڑ سے اُکھڑ جانا (شعور) وحشت میں
گاڑ دوں بیخ پہ سو قیس کی۔ اُکھڑ گئی بیخ و بن سے نہ ہرگز ہرن کی شاخ۔
بید۔ (ھ) بروزن قید (مونث) وید۔ دوا۔ جاننا (مذکر۔ ہند) حکیم۔ طبیب

بیدائی۔ (ھ) مونث (مثل) چارہ گری۔ طبابت۔ بید کرے بیدائی جینگا کرے خدائی۔ مقولہ۔ ہر کام کی تدبیر کرنا چاہیے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

بید۔ (ف) بکسر اول سکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کا نام جسمیں پھل نہیں آتا ہے اور جسکی شاخیں نازک و پتلی ہوتی ہیں جو ہوا سے حرکت کرتی رہتی ہیں۔ بید انجیر (ف) مذکر۔ ارنڈ۔ بید سادہ (ف) ایک درخت کا نام۔ بید مجنوں (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید کا درخت جسکے پتے باریک اور ٹہنیاں زمین کی طرف جھکی رہتی ہیں اسکی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (ذوق) نام میرا سُنکے مجنوں کو جماہی آگئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ بید مشک (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں۔ بید کھانا۔ بید کی مار کھانا۔ بید کیطرح کانپنا۔ لازم بہت ڈرنا۔

بید (بالکسر سکون یائے مجہول) ہنود۔ بانسنا (ھ) ہنود کی مقدس آسمانی کتاب کا نام جسکے چار جز ہیں پہلے کا نام رگ بید دوسرے کا شام وید تیسرے کا یجر وید چوتھے کا اتھر وید۔ پہلے تین جزوں میں توحید اور امر و نواہی وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک کا حال ہے۔

بیداد۔ (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر۔ تعدی۔ بیداد گر (ف) صفت۔ ظالم۔

بیدار۔ (ف) بید شعور و آگاہی۔ آر کلمہ نسبت۔ صفت۔ جاگنے والا۔ ہوشیار۔ بیدار بخت۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ با اقبال۔ بیدار دل (ف) صفت (کنایۃً) عاقل۔ ہوشیار۔ زندہ دل۔ ذو۔ شعر۔ صبا میرا رہی بیدار دل جو عمر بھر مُردہ۔ نہ جان اسکو۔ برابر راتوں جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں۔ بیدار مغز (ف) صفت۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ ہوشیار۔ بیداری (ف) مونث ہوشیاری۔ جاگنے کی حالت۔

بیدانت۔ (ھ) ویدانت۔ بکسر اول و یائے مجہول) مذکر۔ ہنود مذہب کا علم فلسفہ۔ چھ شاستروں میں سے ایک شاستر جسمیں سلوک کا علم ہے۔ بیدانتی۔ صفت۔ صوفی۔ بیدانت جاننے والا۔

بیدک۔ (ھ) بالفتح) مونث۔ علم طب۔ علاج معالجے کا علم۔ طبابت۔ حکمت۔ بیدکیہ۔ ہنود۔ طبیب۔ معالج۔ حکیم۔

بیدھا۔ صفت۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسپر جادو کا اثر ہوا یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو۔ بیدھنا۔ (ھ) بالکسر متعدی۔ لکھنؤ میں یائے مجہول کیساتھ دہلی میں یائے معروف اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں۔ قابو میں لانیکے لیے جادو کرنا۔ سوراخ کرنا۔ تسلیم۔ شعر۔ جبین غربت میں ہوا زخم جگر کے معلوم۔ خوب بیدھا گیا جب تیر نکلا کوہ سے۔ داغ۔ مسلسل شکوہ ہیں پلکوں پہ دیکھو۔ یہ سوتی موزن مژگاں نے بیندھے۔

بیر۔ (انگ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ جو کی شراب۔

بیر۔ (ھ) بکسر اول سکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک پھل کا نام اسکے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار۔ دفعہ۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا (گنوار) دیر۔ وقفہ۔ مہلت۔ توقف۔ ڈھیل (فقرہ) بہت بیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے۔ بیر میں گٹھلیاں ملانا۔ متعدی۔ عمم۔ گڈمڈ کر دینا۔ بنی بنائی بات بگاڑنا۔ کسی معاملے کو گڑبڑ کر دینا۔ بیر ہڈی۔ مونث۔ گھوڑے کی پنڈلی یا پیٹ کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اسکو کہتے ہیں۔

بیر۔ (ھ) بالفتح) مذکر۔ دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ بیر لا بیٹھنا۔ بیر باندھنا۔ (عو) عداوت پر تُل جانا۔ خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد

بیر

باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔ بیر بسانا۔ عسر ۱؎ دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا ۲؎ مخالفت کرنا۔ بغض نکالنا۔ ضد باندھنا۔ بیر پڑنا۔ لازم۔ عو۔ عداوت ہو جانا۔ بیر لینا۔ عو۔ دشمن کا بدلہ لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا (رندی جورو کا حال ۳؎ فقرہ بیان کرتی ہے) بیر لیتی ہے مجھ سے مرتی ماں کب کا۔ بیر کا لینا۔ متعدی۔ عو۔ بیر لینا۔ بدلہ لینا۔ بیرن (ھ) مونث۔ عو۔ دشمن عورت۔ سوکن۔ بیری (ھ) مذکر۔ عو۔ دشمن۔ بدخواہ (جان صاحب) جھاڑو بی بی کی پھر ہو جائے گھر بیری کا صاف ہوتا۔

بیر (ھ) یا معروف مذکر۔ عو۔ موکل و خبیث جسکو ساحر کسی پر مسلط کرے۔ بصورت سوربا۔ (بیر جیمی) ۱؎ مذکر۔ پہلوان ۲؎ (ہند) بھائی۔ بیر بٹھانا۔ متعدی۔ موکل کا کسی پر مسلط کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا۔ جادو کرنا بیر دوڑانا۔ متعدی۔ موکل چھوڑنا۔ جادو کے زور سے ارواح سے کچھ کام لینا۔ جن یا ہمزاد سے کام لینا۔ (رنگین) دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر مری چھوڑ کے پر۔

بیرا۔ (انگ بیرر) مذکر۔ خدمتگار۔ نوکر۔ حجام ۲؎ (ھ) مذکر۔ کہار جو ڈولی یا پالکی اٹھاتا ہے۔

بیرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ لکڑی جو دروازے کے بازوؤں پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہو جائیں۔ بیر اکھیری۔ (ھ۔ بفتح اول کسر ہفتم و سکون ہفتم مجہول) مونث (دہلی) دشمنی۔ مخالفت عداوت نا اتفاقی کھیری تابع مہمل ہے۔

بیراگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ خلوت نشینی۔ دنیاوی لذتوں کا ترک۔ نفس کشی۔ خواہش نفسانی کو مارنا۔ جوگ۔ فقیری (لینا کے ساتھ) بیراگا (ھ) مذکر۔ ظفر۔ تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جسپر بیراگی ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بیراگن مونث۔ وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو۔ بیراگی (ھ) مذکر ۱؎ وہ ہندو مرد جو تارک الدنیا ہو۔ ہندو فقیروں کی چھڑی (شوق) وہ بیراگی اک بانس کی ہے پیا رے کہیں شکل آہ کہیں شکل ہے۔

بیرل

بیر بہوٹی۔ (ھ) بیر یا اکسر یا اسم معروف مونث۔ ہو۔ زمین۔ ڈ ۔ ۔ ۔ والی۔ ظاہر ہونے والی۔ اس جگہ بیر بہوٹی بھی بولتے ہیں) مونث ۱؎ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات کے پہلے پانی سے پیدا ہوتا ہے اور اسکو خشک کر کے دواؤں کے کام میں لاتے ہیں ۲؎ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعر) یاں ہر جا ہے وہ پہنے جڑاؤ گہنا۔ کوئی تاک بیر بہوٹی کوئی جگنو ہو جا۔

بیرسٹر۔ (انگ۔ بارسٹر) مذکر۔ وہ وکیل جسنے وکالت کی ڈگری ولایت حاصل کی ہے۔

بیرق۔ (ت) مونث۔ جھنڈا۔ علم۔ نشان (انشا) زلف پیچاں نے تری کھو دی ہے رونق سانپ کی۔ مرشتی نے توڑ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی ۲؎ وہ جھنڈا جو زمین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنے کے نشان کیواسطے لگاتے ہیں۔

بیرن۔ (ھ) بکسر اول و سکون یا معروف و فتح را) مذکر (ہندو عو) بھائی

بیرنگ۔ (انگ) صفت۔ محصولی۔ بغیر محصول ڈاک کیا ہوا۔ وہ چٹھی یا پارسل جسکا پہلے سے محصول نہ دیا گیا۔ انگریزی بیر یکسر یا و فتح یا و کسر را ہے اور اردو میں بانو نیز بفتح یا و سکون یا و فتح را ہے (شعر) زر محصول کے دینے میں جو رکتا ہے دریغ۔ بھیجے ڈاک میں بیرنگ ہی لیرنا ہے۔ بیرنگ آنا۔ لازم۔ بے نیل مرام واپس آنا۔ خالی آنا۔

بیروزہ۔ مذکر ۱؎ ایک طرح کا مادہ جو چیڑ کی لکڑی سے نکلتا ہے اور اسکو گندہ بیروزہ کہتے ہیں ۲؎ صفت۔ بغیر روزہ رکھے۔

بیرول۔ (ف) صفت ۱؎ سیر علاوہ۔ بیرونجات۔ شہر کے آس پاس کے

بیری

بستیاں۔ شہر کے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیرون کی
ہے۔ دستانیوں نے بنائی ہے۔

بیری۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت
بیر کا درخت۔

بیڑ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ بیڑہ۔ احاطہ۔ وہ درخت
جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً اُن درختوں قلمیں
لگاتے ہیں۔ بیڑ بستدی کرنا۔ کھیت کی مینڈھ بنانا۔

بیڑا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔
دیجر۔ بوسہ لب کی تم سے کہا امید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا۔ پانوں میں
چھالیا کے ٹکڑے۔ کتھا۔ چونا ڈال کر لپیٹ دیتے ہیں اور اُسپر ڈھاک یا
کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ سگریٹ بھگار
وہ تسمہ جو تلوار کے قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان
سے از خود نہ نکل پڑے۔ رامپور ہیلوں کی دم تصحیت ہے مدارات ضرور۔ یار بیڑا ہی
تلوار میں ہو پانی کا۔ بیڑا اُٹھانا۔ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔
حامی بھرنا۔ شرط باندھنا۔ (ذوق) گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو۔
ہمارے قتل کا بیڑا اگر اُٹھاتے ہو۔ ہمت کرنا۔ تہیہ کرنا۔ (بنات النعش) اصغری
اُنکی تعلیم کا بیڑا اُٹھا لیا (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا جب کوئی اہم کام پیش
آتا مجمع کر کے پانوں کی گلوریاں سامنے رکھ دیتے تھے جو گلوری اُٹھا لیتا تھا وہ
اس کام کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور اس رسم کو بیڑا اُٹھانا کہتے تھے۔ بیڑا ڈالنا۔ کسی
کام کو آسان کرنے کے لیے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اُٹھانا۔ بیڑا دینا۔ متعدی۔
بیڑا چبانا۔ اپنے چبانا۔ نسبت یا منگنی کرنی

بیڑا

جگہ۔ بیڑا اپنا۔ شادی کی رسم جو شہر دہلی میں رائج ہے عروس کے جسم پر مسی اور پان
رکھدیتی ہیں جسکو دولہا چن چنکر کھاتا ہے۔ بیڑا کھلانا۔ متعدی۔ عو۔ پان
کھلانا (دہلی) نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانوں کی گلوری بناتے اور اسپر
چاندی کا ورق لگا کے لڑکے کو کھلاتے ہیں جسکا مطلب ہوتا ہے کہ نسبت پکی ہو گئی

بیڑا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ناؤ کشتی۔ بانسوں کا ٹھاٹھر
جسکے ذریعے دریا کے پار اُترتے ہیں۔ گھرنی۔ چوکھٹا۔ وہ چھپڑ کی شکل نما
چیز جسکے اوپر بیٹھ کر دریا سے اُترتے ہیں (دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن۔ قبیلہ
جیسے ہندوؤں کا بیڑا بنا ہے۔ وہ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جو سب ساتھ چلتی ہیں جہازوں
اور کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں۔ فوج۔ رسالہ۔ گروہ۔ اہل سپاہ دیجر ہے سامان تباہی
ایک لشکر ہیں ہزار۔ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا۔ (مجازاً) عو۔ ایک قسم کی منت
بانس کی تیلیوں (پھوس) ناؤ کی صورت بناتے اور اُسمیں چراغ روشن کر کے بھادوں کے
مہینے میں جمعرات یا جمعے کو دریا میں ڈالتے ہیں۔ بیڑا باندھنا۔ عم۔ بھیڑ اکٹھی کرنا
بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔ بیڑا پار کرنا۔ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے
پار اُتارنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مدد دلانا۔ دیجر
سفینہ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے۔ تو ہی بیڑا کرے گا پار سب عشاق کا۔ بیڑا
پار لگانا۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا۔ داغ، خدا ہی بھروسا ہے نا خدا کا۔ لگا دیگا وہ
بیڑا پار میرا۔ بیڑا پار ہونا۔ لازم۔ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود کو
پہنچنا۔ خاطر خواہ کام ہو جانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ مطلب
حاصل ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ مشکل آسان ہونا۔ دیجر۔ نہ بھی امید در یا محبت سے پار نکلنے کی
خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا۔ جمع کی حالت میں بیڑے پار ہیں۔ بھی کہتے
ہیں۔ دیجر۔ یار کی تیغ جہازی ہے دکھ دار ہیں۔ ہم گنہگاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں

بیڑا چڑھانا۔ ایک قسم کی منّت ہے جسکے پورے ہونے پر عورتیں پان کی تیلیوں و پھولوں سے ناؤ کی صورت بناکر اُسپر پھول مٹھائی رکھکر دریا میں چھوڑتی ہیں اس فعل کو بیڑا چڑھانا کہتے ہیں (بحر) نذر کی جان اپنی بحر عشق کے بیڑا کے نے۔ گھاٹ پہ بیڑا چڑھایا یار کی شانا کنے۔ بیڑا چھوٹنا۔ لازم۔ بیڑے کا پانی میں رواں ہونا (بحر) کشتی بادہ کبھی ہم سے کنارہ نہ کرے۔ آرزو ہے کہ یہ بیڑا لب کوثر چھوٹے۔ بیڑا ڈوبنا۔ لازم کشتیاں ڈوبنا۔ کام بگڑنا۔ تباہ ہونا۔ بیڑے کی خیر ہو۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵۔ دعا (محسن) چلے کشتی سے نہ بیڑا
بغیر ہے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

بیڑنی۔ (ہ) بیڑھنی (ہ) ہندو عورت جو گانے کا پیشہ کرے۔

بیڑوی۔ (ہ) بالکسر۔ مونث (دہلی) آٹے کی کچوری۔

بیڑھا۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول، صفت۔ ٹیڑھا۔ کج۔ ترچھا
اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں۔

بیڑھی روٹی۔ (ہ) مونث۔ دال بھری روٹی۔ اب بیڑھی روٹی بولتے ہیں

بیڑی۔ (ہ) بکسر اول و سکون یا اول مفتوح و کسر سوم) مونث۔ عو (۱) پان کی گلوری (رجا صاحب) یہ لال ترے ہونٹ ٹکے چوس چوس کر۔ صاحب
رہی ہے بیڑی چبانے کی احتیاج نہ دو پہل کی حقّی۔

بیڑی۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسر سوم) مونث (۱) وہ کڑی یا زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤں میں اس غرض سے ڈال دیتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔ زنجیر پا زیب۔ ایک قسم کا زیور ہے وہ سونے چاندی کے موٹے تار دیکر بچھے جو کندے کش تیار کرکے تار کشوں کو دیتے ہیں (۲) مجازاً نکاح اور شادی کو بھی کہتے ہیں۔ تعلقات خانہ دی۔ زن و فرزند (۳) وہ ڈول یا ٹوکری جسکے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ زراعت خشک نہ ہو (چلاتا۔ چلنا کے ساتھ (رشک) جس سرزمیں پہ تیرا دیوانہ ہوگا در فوں بیڑی جائیگی اسکے جیسے قحط آسیب ہوگا (۲) منّت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونیکا حلقہ جسکو عورتیں لڑکے کے پاؤں میں منّت کی طور پر ڈال دیتی ہیں۔ دیکھو بیڑی پہنانا۔ مجازاً۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ بیڑی بڑھانا۔ متعدی۔ منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا بعد نذر نیاز کے اُتارنا۔ بیڑیاں بھرنا۔ متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ (شاد) شور پیدا ہو وہ ہوں کہ مجھے بھی کر اسیر۔ پاؤں میں بیڑیاں وہ بھریں جو چڑکے۔ بیڑی پڑنا۔ لازم۔ اکڑا اٹھنا۔ زنجیر پڑنا (بحر) بیڑی ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے۔ پڑی جو پاؤں میں بیڑی تو سب یا سب ہوا۔ پابند ہونا۔ قید ہونا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا (بحر) پاؤں میں پڑ گئی بیڑی جو چھوا گیسو کو بسر دست او وہ بیا ہے پڑی اک آفت عشق نہ دکتا ہے انگاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ بال بچوں میں پھنسنا۔ آزاد نہ رہنا۔ بیڑی پہنانا۔ متعدی۔ مقید کرنا (صبا) زلف کو ہاتھ لگا دیکھنے جو ہم بیڑیاں پاؤں میں پہنائیگا۔ منت کی بیڑی پہنانا ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کیلئے چاندی کی بیڑی بنواکر بچے کے پاؤں میں پہناتے ہیں وہ سیف عمر کے واسطے منت مانتے ہیں اسوقت تک ہر سال ایک بیڑی بڑھاتے ہیں جب میعاد معینہ تک بچہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں بیچکر اور اسمیں کچھ روپیہ اپنے پاس سے ملاکر کھیر پکاکر حضرت امام حسینؑ کی نذر دلاکر تقسیم کرتے ہیں (۲) بعض مقامات میں رسم ہے کہ نیلے ڈورے کے حلقے بنا ڈالکر بچے کے دونوں پاؤں میں پہناتے ہیں اور جب بچہ آٹھ سال کا ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کرکے حلقے اُتار لیتے ہیں اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں (رنگین) تو نے منّت کے پہنائی جو یہ بیڑی تیلی۔ تو دوا جان مری ہو گئی اٹی تیلی۔ بیڑی پہننا۔ لازم (معروف) ہو یہ معنی ظاہر ہیں یا کرامت میری حسرت کی۔ کہ اٹھکے بیڑیاں پہننے لگے لاکھوں یہیں منت کی۔ بیڑے۔ اکڑ [illegible] ری۔ مجرم کے پاؤں میں کڑا ڈالنا (ناسخ)

۔ بیمار ناسے نکل جاتی کھیں مصنف ہیں ہم۔ بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا
بیڑی کرنا ۔ پابند کرنا۔ بیڑی کٹنا۔ متعدی۔ اکرٹے کو کاٹ ڈالنا۔ آزاد کرنا۔
نجات دلانا۔ سیپ سے چھڑانا۔ (آتش) آئی وہی گیسوئے دستاں کاٹے
اجل کی بیڑی۔ ذرا دکی بیڑیاں کاٹے۔ بیڑی کٹنا۔ لازم۔ اکرٹے کا ٹوٹنا۔ نجھ
ٹوٹنا۔ آزادی حاصل ہونا۔ (محسن) کر رفاقت حضرت مولوی۔ کالا پانی کے
قیدیوں کی بیڑی کٹی۔ وطن کو عزیز بان ہاں چلے نے وناسے شیاں چلے
بیڑی کھڑکھڑانا۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے۔ اسکی نسبت کہتے
ہیں دیکھ رہا ہی ہے کہ کھڑکھڑاتی بیڑیاں گھرسے نکلتے ہیں۔ ذرہ ذرا لیوے کے شور دکا
سلسلہ۔ بیڑی کھڑکھڑاتا۔ گڈو نا۔ متعدی۔ بیڑی پہنانا۔ (رشک) ابر و خمدار
قاتل کیا وحشی ہیں۔ بیڑیاں گر اپنے کو سلے صدا دے تاورتوڑ لکھنؤ میں بہشتر
بیڑی گرد دیتا کہتے ہیں۔ بیڑی لگانا۔ خاص طریقے سے زراعت میں پانی پہنچانا۔
آبپاشی کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بیزار۔ (ف۔) بیز فارسی قدیم میں بیری دل اکھڑ جانا۔ آر۔ کلر نسبت)۔
مفتی۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنیوالا۔ بیزاری۔ (ف۔)
مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت۔

بیس۔ (ھ۔) بفتح اول۔ کزن یا مجہول) مونث۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں
میں سے تیسری ذات جسکا کام تجارت اور زراعت ہے ۲ ایک قسم راجپوتوں کی بیسواڑے
بیس کے رہنے کی جگہ۔ بیسنی۔ (ھ) بیس عورت۔

بیس۔ (ھ۔) بکسر اول سکون یا معروف) صفت ۱۔ ۲۰۔ عدد
عورتیں عدد ظاہر کرنے کیلئے بیسی کہتی ہیں (فقرہ) چار بیسی اسّی ہوتے
ہیں۔ صفت۔ بہتر زیادہ ۳ ۔۔۔۔ ۴ ۔۔۔ ۵ ۔ سکھ کر اسے دیا رکو بھیں

بیس اسّی نہیں بلکہ بیس ہے۔ بیسا سو برس کی عمر ہو۔ (ایک سو بیس سال کی عمر ہو)
جو بڑی عمر ہو۔ بیس بسوے (الٹوی معنے ایک بیگھہ) کُل تمام۔ پورا جیسے بیس بسوے
اگر بہنا پڑا۔ غالبًا۔ یقینًا (فقرہ) شاہ صاحب تو بس کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی۔
تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (فقرہ) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں۔
فصل بیس بسوے خراب گئی۔ بیس ایکا ونا۔ متعدی۔ جو مختلف کاموں میں
خرچ کر ڈالنا۔ بیسواں۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکواکر
مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں اور کنبے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اس
رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔ بیسویں۔ بیسواں سارا گاؤں تمام گاؤں۔ یقینًا۔ بے
شبہ (شعر) گر شب عید سناؤں وہ دکھلانے ناخن بیسویں بسوے تو بھی ہو
خدا کے ناخن۔ بیسی کھیپی۔ ساٹھا پاٹھا۔ مقولہ۔ یعنے عورت بیس سال کی عمر میں
کمزور ہو جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔ بیس
ہنڈیوں کا مزہ چکھنا۔ (عو) دیکھا بھالا۔ بہت جگہ نوکری کرنا۔ (ر جاتا ہے)
بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزہ۔ وہ کرگی بھلا قیام کہاں۔ بیسیوں۔ بیسیوں
(فقرہ) تم ایسے بیسیوں مارے مارے پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ بسیا۔ (ھ)
بکسر اول و سکون یا معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جسکے بیس ناخن ہوں۔
بسیاکھ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل مئی کے
مطابق پڑتا ہی۔ بسیاکھی۔ (ھ) صفت ۱۔ بسیاکھ کے مہینے کی فصل ۲۔ مذکر
بسیاکھ کا خربزہ ۳۔ مونث۔ وہ عورت جسکا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا ہی اس لڑکے کی
زندگی میں خربزہ ہمیشہ بسیاکھ میں کھاتی ہی جیٹھ میں نہیں کھاتی ہو جسکے
یہ نام ہوا ۴۔ مونث۔ تھونی۔ آڑ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں ۵۔ مونث۔ وہ
لاٹھی جسکی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں ۶۔ ہندؤں کا ایک تہوار جو

بیساکھ کی پہلی تاریخ ہوتا ہی ۔ بڑی شرط (رقابلہ کی اصطلاح) صفت بیہودہ ۔ احمق

بیستون ۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سین) مذکر ۔ ایک مشہور پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں کے نکاح کی یہ شرط رکھی تھی کہ جو کوئی بیستوں پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بنا دے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا ۔ فرہاد اس کام میں ناکامیاب ہا اور میعاد معینہ کے اندر تکمیل نہ کر سکا اور اُس نے پہاڑ سے گر کر جان دی ۔

بیسر ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی جگہ بعض عورتیں پہنتی ہیں (انشاء) ایک نڈی کا نام تھا کیسر ۔ ناک کی اُسکے توڑ دی بیسر بعض مزیار نے کیا ۔

بیسن ۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح سوم) مذکر ۔ چنے کا آٹا ۔ سفوف بیساد صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں ۔ بیسنی روٹی ۔ مونث چنے کی روٹی ۔ کتری ہوئی پیاز نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں ۔

بیسوا ۔ (ہ) مونث ۔ رنڈی کسبی ۔ بدچلن عورت ۔ چالاک عورت ۔ شریر عورت ۔

بیسیں ۔ (ہ) س ۔ دیش ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) دیکھو بیس ۔

بیش ۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت ۔ زیادہ ۔ بیشتر ۔ بیش (ف) صفت ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بہت زیادہ ۔ بیش بہا ۔ برکت ہو ۔ زیادتی ہو

بیش بیش نیست ۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے ۔ بیش بہا ۔ (ف) صفت ۔

بیش قیمت ۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے اکثر ایسے بیش بہا موتی نکلتے ہیں

بیشتر ۔ (ف) صفت ۔ بارہا ۔ اکثر ۔ بیشتر ۔ (ف) صفت ۔ معقول ۔ (فقرہ) میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں ۔ بیش قیمت ۔ (ف) صفت ۔ بہت قیمت کا ۔ عمدہ ۔ نفیس ۔ بیش و کم ۔ (ف) صفت ۔ تھوڑا بہت (امیر) ۔ نہ دو بوسہ نگاہ لطف ہی پر دل صنم لیلو ۔ تمہارا مال ہے تم دیکھ قیمت بیش و کم سے لو ۔

بیشی ۔ (ف) مونث ۔ زیادتی معمول سے زیادہ کام کرنے کی اجرت ۔ نفع ۔ بالائی سود ۔ بیشی جمع ۔ مونث ۔ مالگزاری کا اضافہ ۔ بیشی لگان ۔ مونث ۔ لگان کا اضافہ لگان کی زیادتی ۔

بیشنو ۔ (ہ) وشنو کا پیروی کرنیوالا ایک قسم کا ہندو فقیر ۔

بیشہ ۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر ۔ جنگل ۔ بیابان ۔ اجاڑ ۔

بیضی ۔ (ع) بالفتح ۔ دستخط ۔ نشان یا علامت جو حکام فرامین پر کر دیتے ہیں) مذکر ۔ دستخط (اسیر) نامے کا مرے بے سر پا لکھدیا جواب ۔ نے مہر کی نہ بیضی میں مزیار نے کیا ۔

بیضا ۔ (ع) بالفتح) صفت ۔ روشن ۔ سفید ۔ بیضاوی ۔ شمسی ۔ آفتابی دایرے کو کہتے ہیں ۔

بیضوی ۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول ۔ اُس دایرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی شکل کی گولائی لیے ہوتا ہے ۔

بیضہ ۔ (ع) مذکر ۔ انڈا ۔ فوطہ ۔ خصیہ ۔ بیضۂ نوروز ۔ (ف) ۔ نوروز پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو انگریزی حساب سے ۲۲ مارچ ہوتی ہے اُس دن فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے ۔ لڑکے بازی لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں جسکا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے (ذوق) برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے ۔ ہزار دل ایک سا رہی کس قدر ہیں دل ۔ (آتش) نہایت عجب کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہے ۔ اڑا ہے جا کے کیا بیضۂ بلبل قطار و نہیں ۔

بیطار ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ سلوتری ۔ گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنیوالا ۔

بیع ۔ (ع ۔ بالفتح) لغات اضداد میں سے ہے ۔ معانی ۔ خرید کرنا ۔ بیچنا) مونث

فروخت۔ بیچنا۔ بیعات۔ بیع بالوفا۔ (یہ دونوں لفظ عربی ہیں ان ہندوستانیوں کی
ایجاد ہیں) مونث۔ وہ بیع کی معاملت جسمیں یہ اقرار ہو کہ روپیہ ادا ہونے سے
مال پھر بیچنے والے کو واپس مل جاتا ہے۔ بیعدار۔ خریداری کے ذریعے سے مالک۔ بیع شرطی
مونث۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو۔ بیع قطعی۔ مکمل بیع۔ بیعنامہ۔
مذکر۔ بیع کا قبالہ۔ بیع و شرا۔ مونث۔ خرید و فروخت۔ بیعانہ۔ مذکر۔ سائی۔
وہ پیشگی رقم جو منجملہ زرِ ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش) اے گردش ساتویں
رکھتی رخ روشن اگر۔ جان قیمت۔ انگلی کا ہے سے دل بیعانہ شمع۔

بیعت۔ (ع) فرمانبرداری کا عہد و پیمان کرنا۔ بیعت۔ مرید ہونا
تابعداری (مطلق عہد و پیمان اور بازش کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہے)
مونث۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا۔ مرید ہونا۔ بیعت لینا۔ اطاعت فرمانبرداری
کا عہد و پیمان لینا۔ بیعت مانگنا۔ اطاعت فرمانبرداری کا طالب ہونا (آتش)
حسن کا افسوں لکھاتا مجھے روح اللہی نقش۔ پا تیرا ید بیضا سے بیعت مانگتا۔

بیکا۔ (ہ) بالکسر یائے معروف) صفت۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ دیکھو بانکا بیکا
بیکنٹھ۔ (س) مذکر۔ بہشت۔ بیکنٹھ باشی۔ (ہندو) مرحوم کی نسبت
بجائے مرحوم مغفور جنت آشیاں کے کہتے ہیں۔

بیگ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ چمڑے کا تھیلا۔

بیگ۔ (ت) بالکسر یائے مجہول۔ صاحب۔ امیر۔ سردار۔ مغلوں کا
خطاب۔ بیگی۔ مونث۔ بیگ کی جورو۔

بیگار۔ (ف) مونث۔ بغیر اُجرت کام لینا۔ بیگار کسی کام کیلئے پکڑنا۔
وہ کام جو بغیر مزدوری کے کسی سے لیا جائے۔ بیگار ٹالنا۔ بے توجہی سے
کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا۔ بیگاری۔ بیگاری (ہ) کام کرنیوالا۔ بیدلی سے

کام کرنیوالا۔ بیگار کیلئے پکڑا جانا۔ بغیر اُجرت کام کرنے کیلئے کسیکا مجبور کیا جانا۔
(آتش) آیا جو دیکھنے ترے حسنِ جمال کو۔ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لئے۔

بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت۔ مغایرت۔ بیگانہ (ف) غیر۔ اجنبی۔
ناواقف۔ پرایا۔ اپنا کی ضد۔ بیگانے بیسے آزاد کرنا۔ غیر کے مال سے فیاضی کرنا

بیگم۔ (ت) اہل زبان کاف پر پیش بولتے ہیں۔ اُردو میں بفتح کاف
ہوگیا ہے (آتش) دختر رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے۔ میں جہانگیر تو یہ نور جہاں
بیگم ہے۔ مونث۔ ملکہ۔ خاتون۔ امیرزادی۔ امیر کی زوجہ۔ پہلے بیگم سیدزادی کو
کہتے تھے۔ بعدہ ایسے شخص سیدزادی کی قید نہیں ہے۔ ہر امیرزادی کو بیگم کہنے
لگے۔ اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں۔ بیگما۔ بیگم کی تصغیر۔ کم عمر بیگم۔ بیگمات
بیگم کی جمع اہل ہند نے بنالی ہے۔ بیگمی۔ مذکر۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول
(۲) ایک قسم کا سفید عمدہ پان (۳) پنیر کی دوسرے درجے کی قسم جسمیں نمک کم ہوتا ہے

بیگن۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو بینگن۔

بیگھہ۔ (س) مذکر۔ بیگھا۔ بسوہ۔ ایک بیس مربع فٹ زمین۔

بیل۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ نرگاؤ۔ گائے کا نر۔ (مجازاً) بیوقوف۔ احمق
(جان صاحب) جہل کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب کیا کہنا جانے
اوہی ڈگر کی گنوار شمع بیل کو دکھا دی کون نیا شاد دیکھے کون مثل محل
استعمال جسکو شکایت کرنا چاہئے وہ چپ رہے اور جسکی شکایت کرنا چاہئے تھی
وہ اُلٹی شکایت کرنے لگے یا جسکا موقع بولنے کا ہو وہ نہ بولے اور جسکا موقع نہ ہو
وہ بول اٹھے۔ عموماً اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے
یا دخل درمعقولات دے۔

بیل۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ وہ پودا جسکی شاخیں تنکا

پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں۔ ۲ وہ گل بوٹے جو کپڑے وغیرہ پر کاڑھتے
ہیں۔ ان گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ، پتھر اور دیگر چیزوں پر بناتے ہیں
۳ ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تار ہائے زر اور تار ہائے ابریشم سے بنایا جاتا ہے
اور گرداگرد کمخواب، زربفت، اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا
جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں۔ ۴ نذر، تصدق، نچھاور، جو شادی بیاہ کی
محفل میں دولہا دلہن کے سر سے اتار کے مبارکباد گانے والے ارباب نشاط کو دیا جاتا
ہے۔ ۵ (مجازاً) آل، عیال، نسل۔ ۶ مذکر۔ ناؤ کھینے کا بانس۔ ۷ ایک درخت کے پھل کا
نام۔ بیل بٹا۔ مذکر۔ نچھاور۔ دیکھو بیل نمبر ۴۔ بیل بڑھنا۔ ۱ نسل بڑھنا۔ زیادہ
ہونا۔ کنبہ بڑھنا۔ قد بڑھنا۔ ترقی ہونا۔ بیل بوٹا۔ مذکر۔ نقش و نگار، پھول پتیاں
اور درختوں کی تصویریں۔ بیل پڑنا۔ ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ پانا یا
ارباب نشاط کو انعام ملنا۔ بیل منڈھے چڑھنا۔ ۱ شادی کا وقت آنا۔ ۲ کنایۃً
کسی کام کا درست آنا۔ دیکھو ہاتھ حمائل کسی کی گردن میں ہم سے یہ بیل
منڈھے گلشن جوانی کی۔

بیل۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے
ہیں۔ کدال، پھاوڑا۔ بیلچہ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے کی قسم کا اوزار۔ بیلدار۔
(ف) مذکر۔ پھاوڑے سے زمین کھودنے والا۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو زمین
کھودنے کا پیشہ کرے۔ ۲ صفت (اردو) وہ شے جس میں بیل لگی ہو جیسے بیلدار
انگرکھا۔ بیلدار ٹوپی۔

بیلا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ ۱ پیالہ، کٹورا۔ ۲ وہ نقدی جو خوشی کے
موقع پر تصدق، خیرات۔ داد و دہش۔ (پنجابی)

ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے
۱۲ ہمیشہ بلند برستا ہی نہیاں بیمار و رہیم کا ایک قسم کا
۱۳ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اسکا درخت۔ ۵ وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو
۱۴ (بالکسر یائے معروف) صفت مذکر۔ نا آزمودہ کار، قلق، متردد کیا کمر کا ڈھیلا ہے
تو بھی اللہ کتنا بیلا ہے

بیلاک۔ (بالکسر وفتح سوم) مونث۔ تیر کی انی۔
بیلن۔ (ہ۔ بالکسر وفتح سوم یائے مجہول) مذکر۔ ۱ لکڑی کا مدور اوزار
جس سے روٹی، پوری وغیرہ بیلتے ہیں۔ ۲ لوہے یا پتھر کا اوزار جس سے چونا پیستے ہیں یا
سڑک کی روڑی اور کنکر وغیرہ کو زمین ہموار کرتے ہیں۔ ۳ ایک پرند کا نام جو
یا جو بیلن لگا ہوتا ہے اور چکر کھاتا رہتا ہے۔ بیلنا۔ (ہ) مصدر۔ روٹی یا پوری وغیرہ کو
بیلن سے بڑھانا۔ ۲ مذکر۔ بیلن۔ گنے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے
نکالنے کا آلہ۔

بیلی۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی۔
بیم۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ڈر، خوف، اندیشہ۔ رسالک ...
ہوں شب و صل ستم رسیدہ بیم مرگ سے نیند آتی۔ بیمناک۔ (ف) صفت۔ ڈر پوک
بیمار۔ (ف۔ بیم آر) صفت۔ روگی، خستہ۔ ۲ شعر کنایۃً عاشق کے
معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بیمار پڑنا۔ علیل ہو جانا (غالب) پڑے گر
بیمار تو کوئی نہ ہو بیمار دار، اور اگر مر جائیے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو۔ بیمار پرسی۔
مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا۔ بیمارداری۔ (ف) مونث۔ بیمار کی
خبر گیری یا خدمت کی ذمہ داری۔ بیماری۔ (ف) مونث۔ ۱ مرض، دکھ ۲
عادت، لت۔ بیماری اٹھانا۔ (ہ) بیماری سے صحت پانا۔ (فقرہ) اٹھ
... بیمار ہو گئیں۔

بیمہ۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانیکی ذمہ داری۔ بیمۂ زندگی۔ وہ ٹھیکہ یا اقرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بیمہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہے۔ اور جسکی رو سے اُس شخص کو جسکی زندگی کا بیمہ کرتی ہے بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہے۔

بین۔ (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر المغرب یعنے عصر و مغرب کے درمیان۔ یا شب بین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ و جمعہ کے درمیان ہے بین السطور۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہے (منیر) مرا خط لیکے قاصد کیوں نہو دیوانہ رہتے ہیں۔ کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاک گریباں کا۔ بین بین۔ متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جُلا۔ بیچوں بیچ۔

بیّن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یائے مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بیّن فرق ہے۔

بین۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کرکے رونا رُلانا۔

بین۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ ایک باجے کا نام۔

بینا۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ عو۔ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

بینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) (منہ) مذکر۔ جوہر کی قسم کے ایک نگینے کا نام جو ہاتھ پر پہنا جاتا ہے۔

بینا۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) صفت۔ ۱۔ دیکھنے والا ۲۔ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب بصیرت۔ بینا دل۔ صفت۔ وہ شخص جسکا دل باطنی نور سے روشن ہو۔ بینائی۔ (ف) ...

۲۔ دانائی۔ عقلمندی۔

بیّنات۔ (ع۔ جمع بیّنہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق۔ دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجد ہے جسمیں ہر حرف کے عدد بہ اعتبار اسکے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کرکے اسکے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں یعنے الف کے اعداد میں صرف ل اور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسیطرح سین شین عین غین وغیرہ میں صرف دو عدد یعنی ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور ہر حرف کے تلفظ میں جو حرف اول ہوتا ہے اسکو زُبُر کہتے ہیں۔

بینسٹا۔ (ہ) مذکر۔ دستہ وہ لکڑی جو کلہاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

بینجنی۔ (ہ) صفت۔ اودا۔ سیاہ مائل بسرخی۔

بینچ (انگ) مونث۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ۔ جسکے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں۔ کیکے اجلاس کی میز۔ جج کا محکمہ

بیندھنا۔ (س۔ بالکسر) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ پرونا۔ سوتی میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ دیکھو بیدھنا ۲ (مجازاً) طعنے دینا۔

بینڈ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ انگریزی باجا ۲۔ انگریزی باجے والوں کا گروہ۔

بھینڈ۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) سیٹھوں یا نرکاروں کا مٹھا۔

بینڈا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) کاغذ کا مُٹھا۔ گھاس پھوس سے بنا ہوا ۔۔۔

بینڈا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر ۱۔ ٹیڑھا۔ آڑا ۲۔ مشکل۔ بد ۔۔۔ ۳۔ مذکر (مجازاً) اُس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے۔ بینڈی۔ صفت مونث۔ ۔۔۔

ی چال۔ بُری وضع (جان صاحب) پاؤں گھر سے جو نکالا تو چلی بینڈی چال
ے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مونث ۱۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ بالوں کا جوڑا جو
لپٹا ہوتا ہے۔

بینڈ یا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بیل جو بیلوں کی گاڑی میں بطور مدد کے آگے
جاتا ہے۔

بینش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم و ضم و معروف و کسر سوم) مونث۔ دیکھنا
بینائی۔ (شعر) لیگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں۔ نہ دانش
ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے۔

بینگن۔ (ھ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

بینندہ۔ (ف) صفت بینا۔ صاحب قوت۔ دانشمند۔

بیں ہتّھا صفت مذکر۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کھبڑے
بھی کہتے ہیں۔

بینی۔ (ف۔ بالکسر و کسر نون) مونث ۱۔ ناک ۲۔ (اردو) مونث۔ وہ لانی
جو کواڑمیں اسلئے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے
۳۔ (اردو) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرنے پر
جاتا ہے۔

بیوپار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین۔ بیوپاری۔ مذکر۔ سوداگر۔

بیوت۔ (ع) بیت یعنی گھر کی جمع۔ بیت یعنی شعر کی جمع کیلئے ابیات
مستعمل ہے) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ بیوتات (ع) بیت کی جمع الجمع (اردو)
۱۔ شاہی محل ۲۔ گھر کا خرچ۔

بیورا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) اختلاف۔ فرق۔ تفصیل۔ پیغام۔ خبر۔
بیورا کرنا۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ بیورے وار۔ مفصل۔ بالتفصیل۔ واضح۔

بیوگی۔ (ف) مونث۔ بیوہ ہو جانا۔

بیونت۔ (ھ) مونث ۱۔ کاٹ۔ تراش۔ قطع و برید ۲۔ حساب۔ تقسیم
۳۔ موقع۔ ڈھب ۴۔ کفایت شعاری کا قاعدہ۔ بیونت پھیلنا۔ بیونت کھانا۔ حساب
ٹھیک بیٹھ جانا۔ بیونتنا۔ (ھ) متعدی۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔

بیوہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ رانڈ۔

بیوہار۔ (س) مذکر ۱۔ تجارت۔ لین دین ۲۔ کام کاج۔ پیشہ ۳۔ معاملہ۔
واسطہ۔ تعلق ۴۔ قاعدہ۔ دستور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ۵۔ خط و کتابت۔ نامہ و پیغام
۶۔ بیاہ شادی۔ نسبت کا تعلق۔ بیوہار کی بات۔ لین دین کی بات۔ معاملے کی
بات۔ ٹھیک اور مناسب بات۔

بیوہرا۔ (س) مذکر۔ مہاجن۔

بیوی۔ مونث ۱۔ زوجہ ۲۔ گھر کی مالک عورت۔ بیوی نُت۔ دیکھو بی بی
زن۔ بیوی کا غلام۔ زن مرید۔ بیوی کا دانہ کھانیوالا۔ (عو) زن مرید۔ وہ
شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہے۔ جورو کی کمائی کھانیوالا۔

بیہ۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ سوراخ۔ کان یا ناک کا سوراخ

بیہڑ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم یائے معروف) مذکر۔ (لکھنؤ) ناہموار
زمین جو اونچی نیچی ہو۔ جنگل۔ چراگاہ (رہبر) کچھ پوچھو نہ زلف پُرشکن کی بیہڑ کو
پیدا دی ختن کی۔

علمی خزانہ

شعر العجم مکمل سٹ۔ مولانا شبلی نعمانی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف۔ اصلی قیمت لعہ رعایتی قیمت سے ر

الکلام۔ مولانا شبلی نعمانی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف اصلی قیمت عہر رعایتی قیمت عہ ر

ترانۂ شوق۔ اردو زبان کی لاجواب مثنوی ماہ عالم اور یاسمن کا قصہ گلزار نسیم کی بحر بندش کی چستی ادائے مطلب کی بیساختگی حسن بیان کی دلفریبی اور تشبیہات کا اچھوتا پن بول چال کی خوبی زبان کی سلاست خیالات اور جذبات کی لطافت اردو لٹریچر میں اپنی آپ نظیر ہے اصلی قیمت عہر رعایتی قیمت عہ

گلزار داغ۔ نواب مرزا خاں داغ دہلوی مرحوم کا مشہور و نایاب دیوان اصلی قیمت عہر رعایتی قیمت عہ ر

آفتاب داغ۔ نواب مرزا خاں داغ دہلوی مرحوم کا لاجواب دیوان جو عرصے سے کمیاب تھا اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت ۱۲ر

انتخاب اودھ پنچ۔ ہنسنے ہنسانے کا آلہ اردو علم ادب کی جان اصلی قیمت صرف عہر رعایتی قیمت ۱۲ر

طرحدار لونڈی جسمیں ایک دولتمند مگر غافل گھر کا ڈھنگ اور سمجھدار ہوشیار چالاک لونڈی کی چالاکیوں اور جائز و ناجائز تدابیر ترقی کا حال درآ پیشہ ور بازاری عورت بنکے اپنی حالت درست کرنے اور اس غافل گھر کے مفلس اور تباہ ہونے اور لونڈی کے ایک مقدمہ میں پھنسکے جیلخانے میں جانے منشی سجاد حسین اڈیٹر اودھ پنچ نے لکھنؤ کی ٹھیٹ اردو میں بیان کیا ہے گویا بولتی چالتی تصویریں کھینچدی ہیں اصلی قیمت ۱۲ر رعایتی قیمت ۸ر

کلیات محسن۔ اول مرحبا ہوئی تقسیم تقسیم محسنؔ ہا کلام نعتیہ کہا مری زبان کیلئے ہو احسان الہند حضرت محسن کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح اور وہ تمام بلیغ نعتیہ کلام جسنے نہ صرف ہندوستان کے ہر گوشہ میں بلکہ عرب تک بھی شہرت عام و بقائے دوام کا وہ خلعت حاصل کیا جو آجتک کسی کو نہ ملا تھا آپکا ہر ہر شعر رسول میں ڈوبا ہوا ہے کلیات نعت کو مرتب کرتے وقت آپکے خلف اکبر جناب مولانا مولوی نور الحسن صاحب نیر بی اے ال ال بی مصنف نور اللغات وغیرہ نے مغلق اشعار کی تشریح کردی ہے اور اکثر جگہ فٹ نوٹس کا اضافہ کردیا ہے قیمت عہر

مدوجزر اسلام معروف بہ مسدس حالی مکمل۔ مولانا حالی مرحوم کی مشہور و معروف مقبول عام تصنیف عمدہ گلیز ڈ کاغذ اصلی قیمت صرف ۸ر رعایتی قیمت ۶ر

مرکاتیب امیر مینائی۔ دوسرا اڈیشن مع اضافہ و تہذیب و ترتیب مزید مرتبہ مولوی احسن اللہ خان صاحب ثاقب مہر و الت۔ پاس اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت

تعلیمات منظومہ۔ اردو سلیس عبارت میں صرف کے وہ قاعدے نظم کئے گئے ہیں جنکے بغیر علم ادب نہیں آسکتا ہے ہر قاعدے کے ساتھ مثالیں بھی نظم کر اور تشریح لکھکر بیان اسقدر عام فہم کردیا گیا ہے کہ بچوں کو استاد کی ضرورت نہیں موقع موقع سے سوالات بھی لکھدیئے گئے ہیں قیمت صرف ۳ر

نفس اللغۃ۔ اس لغت کا ذکر تذکرہ میں ہے لیکن اصل لغت کا پتہ نہیں لگتا تھا اتفاقاً کلکتہ مٹیا برج سے اسکی ایک کاپی ہمارے ہاتھ آگئی یہ اردو زبان کا پہلا لغت ہے جسمیں عالی وسطار شاہ السلطنت الملک ملا ابوالعروج حضرت ناسخ مرحوم نے مرتب کیا تھا کتاب قابل دید ہے پہلا حصہ تیار ہے اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت ۱۲ر

المشتہر منیجر نیر پریس بک ایجنسی پاٹا نالہ لکھنؤ